

خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی امّہات کُتب

حمداً و ثناءً، شکرو سپاس اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اِس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہوگا۔

• اگر کوئی اِس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اِس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

Free Download from Quranic



جامع ترمذی

جلد اول

- باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے 58
- کوئی نماز بغیر طہارت کے قبول نہیں ہوتی 58
- طہارت کی فضیلت کا بیان 59
- بے شک طہارت نماز کی کنجی ہے 60
- بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کیا کہے 61
- بیت الخلاء سے نکلنے کے وقت کیا کہے 63
- قضائے حاجت اور پیشاب کے وقت قبلہ رخ ہونے کی مخالفت کے بارے میں 64
- قبلہ کی طرف رخ کرنے میں رخصت 66
- کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت 67
- کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی رخصت 69
- قضائے حاجت کے وقت پردہ کرنا 70
- دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے کی کراہت 71
- پتھروں سے استنجا کرنا 72
- دو پتھروں سے استنجا کرنا 73
- جن سے استنجا کرنا مکروہ ہے 74
- پانی سے استنجا کرنا 75
- اس بارے میں نبی کا قضائے حاجت کے وقت تو دور تشریف لے جانا 76
- غسل خانے میں پیشاب کرنا مکروہ ہے 77
- مسواک کے بارے میں 78
- نیند سے بیداری پر ہاتھ دھونے سے پہلے پانی کے برتن میں نہ ڈالے جائیں 80
- وضو کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا 82
- کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا 83
- کلی کرنا اور ایک ہاتھ سے ناک میں پانی ڈالنا 84
- داڑھی کا خلال 85
- سر کا مسح آگے سے پیچھے کی جانب کرنا 88

89.....	کا مسح پچھلے حصہ سے شروع کرنا
89.....	سر کو مسح ایک مرتبہ کرنا
90.....	سر کے مسح کے لئے نیپانی لینا
92.....	کان کے باہر اور اندر کا مسح
92.....	دونوں کان سر کے حکم میں داخل ہیں
93.....	انگلیوں کا خلال کرنا
96.....	ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لئے جو خشک وہ جائیں
97.....	وضو میں ایک ایک مرتبہ اعضاء کو دھونا
98.....	اعضائے وضو کو دو مرتبہ دھونا
99.....	وضو کے اعضاء کو تین تین مرتبہ دھونا
100.....	اعضائے وضو کو ایک دو اور تین مرتبہ دھونا
101.....	وضو میں بعض اعضاء دو مرتبہ اور بعض تین مرتبہ دھونا
102.....	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو
104.....	وضو کے بعد ازار پر پانی چھڑکنا
105.....	وضو مکمل کرنے کے بارے میں
107.....	وضو کے بعد رومال استعمال کرنا
108.....	وضو کے بعد کیا پڑھا جائے
110.....	ایک مد سے وضو کرنے کے بارے میں
111.....	وضو میں اسراف مکروہ ہے
112.....	ہر نماز کے لئے وضو کرنا
114.....	کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھنا
116.....	مرد اور عورت کا ایک برتن میں وضو کرنا
117.....	عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کے استعمال کی کراہت کے بارے میں
118.....	جنبی عورت کے نہائے ہوئے پانی کے بقیہ سے وضو کا جواز
119.....	پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی
120.....	اسی کے متعلق دو سر اباب

- 121 ر کے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا مکروہ ہے۔
- 122..... دریا کا پانی پاک ہونا۔
- 123..... پیشاب سے بہت زیادہ احتیاط کرنا۔
- 124..... شیر خوار بچہ جب تک کھانا نہ کھائے اس کے پیشاب پر پانی چھڑکنا کافی ہے۔
- 125..... جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے پیشاب۔
- 127..... ہوا کے خارج ہونے سے وضو کا ٹوٹ جانا۔
- 129..... نیند کے بعد وضو۔
- 131 آگ سے پکی چیز کھانے سے وضو۔
- 133..... آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔
- 134..... اونٹ کا گوشت کھانے پر وضو۔
- 136..... ذکر چھونے سے وضو ہے۔
- 137..... ذکر چھونے سے وضو نہ کرنا۔
- 138..... بوسہ سے وضو نہیں ٹوٹتا۔
- 140..... قے اور نکسیر سے وضو کا حکم ہے۔
- 141 نبیز سے وضو۔
- 143..... دودھ پی کر کلی کرنا۔
- 143..... بغیر وضو سلام کو جواب دینا مکروہ ہے۔
- 144..... کتے کا جھوٹا۔
- 145..... بلی کا جوٹھا۔
- 147..... موزوں پر مسح کرنا۔
- 148..... مسافر اور مقیم کے لئے مسح کرنا۔
- 151 موزوں کے اوپر اور نیچے مسح کرنا۔
- 152..... موزوں کے اوپر مسح کرنا۔
- 153..... جو رہین اور نعلین پر مسح کرنے کے بارے میں۔
- 154..... جو رہین اور عمامہ پر مسح کرنے کے بارے میں۔
- 156..... غسل جنابت کے بارے میں۔

- 159..... ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے
- 160..... غسل کے بعد وضو کے بارے میں
- 161..... جب دوشرمگاہیں آپس میں مل جائیں تو غسل واجب ہوتا ہے
- 162..... اس بارے میں کہ منی نکلنے سے غسل فرض ہوتا ہے
- 164..... آدمی نیند سے بیدار ہوا اور وہ اپنے کپڑوں میں تری دیکھے اور احتلام کا خیال نہ ہو تو
- 166..... منی اور مزی کے بارے میں
- 167..... مزی کپڑے پر لگ جائے
- 168..... منی جب کپڑے پر لگ جائے
- 170..... جنبی کا بغیر غسل کئے سونا
- 171..... جنبی سونے کا ارادہ کرے تو وضو کرے
- 172..... جنبی سے مصافحہ
- 173..... عورت جو خواب میں مرد کی طرح دیکھے
- 174..... مرد کا غسل کے بعد عورت کے جسم سے گرمی حاصل کرنا
- 175..... پانی نہ ملنے کی صورت میں جنبی تیمم کرے
- 176..... مستحاضہ کے بارے میں
- 177..... مستحاضہ ہر نماز کے لئے وضو کرے
- 179..... مستحاضہ ایک غسل سے دو نمازیں پڑھ لیا کرے
- 182..... مستحاضہ ہر نماز کے لئے غسل کرے
- 183..... حائضہ عورت نمازوں کی قضا نہ کرے
- 184..... جنبی اور حائضہ قرآن نہ پڑھے
- 185..... حائضہ عورت سے مباشرت
- 186..... جنبی اور حائضہ کے ساتھ کھانا اور ان کے جھوٹا
- 187..... حائضہ کوئی چیز مسجد سے لے سکتی ہے
- 188..... حائضہ سے صحبت کی حرمت
- 189..... حائضہ سے صحبت کا کفارہ
- 190..... کپڑے سے حیض کا خون دھونے کے بارے میں

192.....	عورتوں کے نفاس کی مدت
193.....	کئی بیویوں سے صحبت کے بعد آخر میں ایک ہی غسل کرنا
194.....	اگر دوبارہ صحبت کا ارادہ کرے تو وضو کر لے
195.....	اگر نماز کی اقامت ہو جائے اور کسی کو تقاضہ حاجت ہو تو پہلے بیت الخلاء جائے
196.....	گرد راہ دھونے کے بارے میں
197.....	تیمم کے بارے میں
201.....	وہ زمین جس میں پیشاب کیا گیا ہو
202.....	باب : نماز کا بیان
202.....	نماز کے ابواب جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے اوقات جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں
205.....	اسی سے متعلق
208.....	فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھنے کے بارے میں
209.....	فجر کی نماز روشنی میں پڑھنا
210.....	ظہر میں تعجیل کے بارے میں
212.....	سخت گرمی میں ظہر کی نماز دیر سے پڑھنا
214.....	عصر کی نماز جلدی پڑھنا
216.....	عصر کی نماز میں تاخیر کے بارے میں
217.....	مغرب کے وقت کے بارے میں
218.....	عشاء کی نماز کا وقت
219.....	عشاء کی نماز میں تاخیر
220.....	عشاء سے پہلے سونا اور بعد میں باتیں کرنا مکروہ ہے
221.....	عشاء کے بعد گفتگو
223.....	وقت کی فضیلت
227.....	عصر کی نماز بھول جانا
228.....	جلدی نماز پڑھنا جب امام تاخیر کرے
229.....	سونے کے سبب نماز چھوٹ جانا

- 230..... وہ شخص جو نماز بھول جائے
- 231..... وہ شخص جس کی بہت سی نمازیں فوت ہو جائیں تو کس نماز سے ابتدا کرے
- 233..... عصر کی نماز وسطی ہونا
- 235..... عصر اور فجر کے بعد نماز پڑھنا مکروہ ہے
- 237..... عصر کے بعد نماز پڑھنا
- 239..... مغرب سے پہلے نماز پڑھنا
- 240..... اس شخص کے بارے میں جو غروب آفتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پڑھ سکتا ہے
- 241..... دو نمازوں کا ایک وقت میں جمع کرنا
- 243..... اذان کی ابتداء
- 245..... اذان میں ترجیع
- 246..... تکبیر ایک ایک بار کہنا
- 247..... اقامت دو دو بار کہے
- 248..... اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنا
- 250..... اذان دیتے ہوئے کان میں انگلی ڈالنا
- 251..... فجر کی اذان میں تثنیہ کے بارے میں
- 253..... اذان کہنے والا ہی تکبیر کہے
- 254..... بغیر بے وضو اذان دنیا مکروہ ہے
- 255..... امام اقامت کا زیادہ حق رکھتا ہے
- 256..... رات کو اذان دینا
- 258..... اذان کے بعد مسجد سے باہر نکلنا مکروہ ہے
- 259..... سفر میں اذان
- 260..... اذان کی فضیلت
- 261..... امام ضامن ہے اور موزن امانت دار ہے
- 263..... جب موزن اذان دے تو سننے والا کیا کہے
- 264..... موزن کا اذان پر اجرت لینا مکروہ ہے
- 264..... جب موزن اذان دے تو سننے والا کیا دعا پڑھے

265.....	اسی سے متعلق
266.....	اذان اور اقامت کے درمیان کی جانے والی دعا رد نہیں جاتی
267.....	اللہ نے اپنے بندوں پر کتنی نمازیں فرض کی ہیں
268.....	پانچ نمازوں کی فضیلت
269.....	جماعت کی فضیلت
270.....	جو شخص اذان سنے اور اس کا جواب نہ دے
272.....	وہ شخص جو اکیلا نماز پڑھ چکا ہو پھر جماعت پائے
273.....	اس مسجد میں دوسری جماعت جس میں ایک مرتبہ جماعت ہو چکی ہو
274.....	عشاء اور فجر کی نماز باجماعت پڑھنے کی فضیلت
276.....	پہلی صف کی فضیلت
278.....	صفوں کو سیدھا کرنا
279.....	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے غفلت مند اور ہوشیار میرے قریب رہا کریں
280.....	ستونوں کے درمیان صف بنانا مکروہ ہے
281.....	صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنا
283.....	وہ شخص جس کے ساتھ نماز پڑھنے والا ایک ہی آدمی ہو
284.....	وہ شخص جس کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے دو آدمی ہوں
285.....	وہ شخص جو مرد اور عورتوں کی امامت کرے
286.....	امامت کا کون زیادہ حقدار ہے
288.....	اس اگر کوئی امامت کرے تو قرات میں تخفیف کرے
290.....	نماز کی تحریم و تحلیل
291.....	تکبیر کے وقت انگلیوں کا کھلا رکھنا
293.....	تکبیر کی فضیلت کے بارے میں
294.....	نماز شروع کرتے وقت کیا پڑھے
296.....	بسم اللہ کو زور سے نہ پڑھنا
297.....	بسم اللہ کو بلند آواز سے پڑھنا
298.....	الحمد للہ رب العالمین سے قرات شروع کی جائے

- 309.....سورت فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی
- 300.....آمین کہنا
- 302.....آمین کی فضیلت
- 302.....نماز میں دو مرتبہ خاموشی اختیار کرنا
- 304.....نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا جائے
- 305.....رکوع اور سجدہ کرتے ہوئے تکبیر کہنا
- 306.....رکوع کرتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا
- 309.....رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا
- 311.....رکوع میں دونوں ہاتھوں کو پسلیوں سے دور رکھنا
- 312.....رکوع اور سجود میں تسبیح
- 313.....رکوع اور سجدے میں تلاوت قرآن ممنوع ہے
- 314.....وہ شخص جو رکوع اور سجود میں اپنی کمرسیدھی نہ کرے
- 315.....رکوع اور سجود میں تسبیح
- 316.....اسی سے متعلق
- 317.....سجدے میں گھٹنے ہاتھوں سے پہلے رکھے جائیں
- 318.....اسی سے متعلق
- 319.....سجدہ پیشانی اور ناک پر کیا جاتا ہے
- 320.....سجدہ کیا جائے تو چہرہ کہاں رکھا جائے
- 320.....سجدہ سات اعضاء پر ہوتا ہے
- 322.....سجدے میں اعضا کو الگ الگ رکھنا
- 323.....سجدے میں اعتدال
- 324.....سجدے میں دونوں ہاتھ زمین پر رکھنا اور پاؤں کھڑے رکھنا
- 326.....جب رکوع یا سجدے سے اٹھے تو کمرسیدھی کرے
- 326.....رکوع و سجود امام سے پہلے کرنا مکروہ ہے
- 327.....سجدوں کے درمیان اقعاء مکروہ ہے
- 328.....اقعاء کی اجازت

- 329..... اس بارے میں کہ دونوں سجدوں کے درمیان کیا پڑھے
- 331..... سجدے میں سہارا لینا
- 332..... سجدے سے کیسے اٹھا جائے
- 333..... اسی سے متعلق
- 333..... تشهد کے بارے میں
- 335..... اسی کے متعلق
- 336..... تشهد آہستہ پڑھنا
- 336..... تشهد میں کیسے بیٹھا جائے
- 337..... اسی سے متعلق
- 338..... تشهد میں اشارہ
- 339..... نماز میں سلام پھیرنا
- 340..... اسی سے متعلق
- 341..... اس سلام کو حذف کرنا سنت ہے
- 342..... سلام پھیرنے کے بعد کیا کہے؟
- 345..... نماز کے بعد دونوں جانب گھومنا
- 346..... پوری نماز کی ترکیب
- 352..... فجر کی نماز میں قرات
- 353..... ظہر اور عصر میں قرات
- 354..... مغرب میں قرات
- 355..... عشاء میں قرات
- 357..... امام کے پیچھے قرآن پڑھنا
- 358..... اگر امام با آواز بلند پڑھے تو مقتدی قرات نہ کرے
- 362..... اس بارے میں کہ جب مسجد میں داخل ہو تو کیا کہے
- 363..... اس بارے میں کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت نماز پڑھے
- 364..... مقبرے اور حمام کے علاوہ پوری زمین مسجد ہے
- 365..... مسجد بنانے کی فضیلت

- 367.....قبر کے پاس مسجد بنانا مکروہ ہے
- 368.....مسجد میں سونا
- 369.....مسجد میں خرید و فروخت گم شدہ چیزوں پوچھ گچھ اور شعر پڑھنا مکروہ ہے
- 370.....وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہو
- 371.....مسجد قباء میں نماز پڑھنا
- 372.....کوئی مسجد افضل ہے
- 374.....مسجد کی طرف جانا
- 376.....نماز کے انتظار میں مسجد میں بیٹھنے کی فضیلت
- 377.....چٹائی پر نماز پڑھنے کے بارے میں
- 379.....بچھونوں پر نماز پڑھنا
- 380.....باغوں میں نماز پڑھنا
- 381.....نمازی کا سترہ
- 381.....نمازی کے آگے سے گذرنا مکروہ ہے
- 384.....نماز کتے گدھے اور عورت کے گزرنے کے علاوہ کسی چیز سے نہیں ٹوٹتی
- 385.....ایک کپڑے میں نماز پڑھنا
- 386.....قبلے کی ابتدائی
- 387.....مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے
- 390.....کہ جو شخص اندھیرے میں قبلہ کی طرف منہ کئے بغیر نماز پڑھے
- 391.....اس چیز کے متعلق جس کی طرف یا جس میں نماز پڑھنا مکروہ ہے
- 393.....بکریوں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنا
- 395.....سواری پر نماز پڑھنا خواہ اس کا رخ جدھر بھی ہو
- 396.....سواری کی طرف نماز پڑھنا
- 397.....نماز کے لئے جماعت کھڑی ہو جائے اور کھانا حاضر ہو تو کھانا پہلے کھایا جائے
- 398.....اونگھتے وقت نماز پڑھنا
- 399.....جو آدمی کسی کی ملاقات کے لئے جائے وہ ان کی امامت نہ کرے
- 400.....امام کا دعا کے لئے اپنے آپ کو مخصوص کرنا مکروہ ہے

- 402..... وہ امام جس کو مقتدی ناپسند کریں
- 404..... اگر امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو
- 406..... اسی سے متعلق
- 408..... دور کعتوں کے بعد امام کا بھول کر کھڑے ہو جانا
- 410..... قعدہ اولیٰ کی مقدار
- 411..... نماز میں اشارہ کرنا
- 413..... مردوں کے لئے تسبیح اور عورتوں کے لئے تصفیق
- 414..... نماز میں جمائی لینا مکروہ ہے
- 414..... بیٹھ کر نماز پڑھنے کا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ہے
- 417..... نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا
- 420..... نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میں بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز ہلکی کرتا ہوں
- 421..... جو ان عورت کی نماز بغیر چادر کے قبول نہیں ہوتی
- 422..... نماز میں سدل مکروہ ہے
- 423..... نماز میں کنکریاں ہٹانا مکروہ ہے
- 424..... نماز میں پھونکیں مارنا مکروہ ہے
- 426..... نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنا منع ہے
- 427..... بال باندھ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے
- 428..... نماز میں نشوع
- 429..... نماز میں پنچے میں پنچہ ڈالنا مکروہ ہے
- 430..... نماز میں دیر تک قیام کرنا
- 431..... رکوع اور سجدہ کی کثرت
- 433..... سانپ اور بچھو کو نماز میں مارنا
- 434..... سلام سے پہلے سجدہ سہو کرنا
- 436..... سلام اور کلام کے بعد سجدہ سہو کرنا
- 439..... سجدہ سہو میں تشہد پڑھنا
- 440..... جسے نماز میں کمی یا زیادتی کا شک ہو

- 443.....ظہر و عصر میں دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دینا
- 445.....جو تیاں پہن کر نماز پڑھنا
- 446.....فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنا
- 447.....قنوت کو ترک کرنا
- 448.....جو چھینکے نماز میں
- 450.....نماز میں کلام کا منسوخ ہونا
- 451.....توبہ کی نماز
- 452.....بچے کو نماز کا حکم کب دیا جائے
- 453.....اگر تشہد کے بعد حدث ہو جائے
- 455.....جب بارش ہو رہی ہو تو گھروں میں نماز پڑھنا جائز ہے
- 456.....نماز کے بعد تسبیح
- 457.....کیچڑ اور بارش میں سواری پر نماز پڑھنے کے بارے میں
- 458.....نماز میں بہت کوشش اور تکلیف اٹھانا
- 459.....قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہو گا
- 460.....جو شخص دن اور رات میں دن اور رات میں بارہ رکعتیں پڑھنے کی فضیلت
- 462.....فجر کی دو سنتوں کی فضیلت
- 463.....فجر کی سنتوں میں تخفیف کرنا
- 464.....فجر کی سنتوں کے بعد گفتگو کرنا
- 465.....اس بارے میں کہ طلوع فجر کے بعد دو سنتوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں
- 467.....جب نماز کھڑی ہو جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں
- 468.....جس کی فجر کی سنتیں چھوٹ جائیں وہ فجر کے بعد انہیں پڑھ لے
- 469.....کہ فجر کی سنتیں اگر چھوٹ جائیں تو طلوع آفتاب کے بعد پڑھے
- 470.....ظہر سے پہلے چار سنتیں پڑھنا
- 472.....ظہر کے بعد دو رکعتیں پڑھنا
- 472.....اسی سے متعلق
- 475.....عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھنا

477	مغرب کے بعد دو رکعت اور قرأت
478	مغرب کی سنتیں گھر پر پڑھنا
480	مغرب کے بعد چھ رکعت نفل کے ثواب کے بارے میں
481	عشاء کے بعد دو رکعت پڑھنا
482	رات کی نماز دو دو رکعت ہے
483	رات کی نماز کی فضیلت
483	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی کیفیت
485	اسی سے متعلق
489	اللہ تعالیٰ ہر رات آسمان دنیا پر اترتا ہے
490	رات کو قرآن پڑھنا
492	نفل گھر میں پڑھنے کی فضیلت
494	باب : وتر کا بیان
494	وتر کی فضیلت
495	وتر فرض نہیں ہے
497	وتر سے پہلے سونا مکروہ ہے
498	وتر رات کے اول اور آخر دونوں وقتوں میں جائز ہے
499	وتر کی سات رکعات
501	وتر کی پانچ رکعات
502	وتر میں تین رکعتیں ہیں
503	وتر میں ایک رکعت پڑھنا
504	وتر کی نماز میں کیا پڑھے
506	وتر میں قنوت پڑھنا
507	جو شخص وتر پڑھنا بھول جائے یا وتر پڑھے بغیر سو جائے
511	ایک رات میں دو وتر نہیں ہیں
513	سواری پر وتر پڑھنا

514.....	چاشت کی نماز.....
518.....	زوال کے وقت نماز پڑھنا.....
519.....	نماز حاجت.....
520.....	استحارے کی نماز.....
521.....	صلوۃ التبیح.....
525.....	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کس طرح بھیجا جائے.....
526.....	درود کی فضیلت کے بارے میں.....
530.....	باب : جمعہ کا بیان
530.....	جمعہ کے دن کی فضیلت.....
531.....	جمعہ کے دن کی وہ ساعت جس میں دعا کی قبولیت کی امید ہے.....
534.....	جمعہ کے دن غسل کرنا.....
537.....	جمعہ کے دن غسل کرنے کی فضیلت کے بارے میں.....
538.....	جمعہ کے دن وضو کرنا.....
540.....	جمعہ کی نماز کے لئے جلدی جانا.....
541.....	بغیر عذر جمعہ ترک کرنا.....
542.....	کتنی دور سے جمعہ میں حاضر ہو.....
544.....	وقت جمعہ کے بارے میں.....
546.....	منبر پر خطبہ پڑھنا.....
547.....	خطبہ مختصر پڑھنا.....
548.....	منبر پر قرآن پڑھنا.....
549.....	خطبہ دیتے وقت امام کی طرف منہ کرنا.....
550.....	امام کے خطبہ دیتے ہوئے آنے والا شخص دو رکعت پڑھے.....
553.....	جب امام خطبہ پڑھتا ہو تو کلام مکروہ ہے.....
554.....	جمعہ کے دن لوگوں کو پھلانگ کر آگے جانا مکروہ ہے.....
555.....	امام کے خطبہ کے دوران احتیاء مکروہ ہے.....

556.....	منبر پر دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا مکروہ ہے
557.....	جمعہ کے اذان
557.....	امام کا منبر سے اترنے کا بعد بات کرنا
559.....	جمعہ کی نماز میں قرات کے بارے میں
561.....	جمعہ کے دن فجر کی نماز میں کیا پڑھے
561.....	جمعہ سے پہلے اور بعد کی نماز
565.....	جو جمعہ کی ایک رکعت کو پاسکے
566.....	جمعہ کے دن قیلولہ
567.....	جو اونگھے جمعہ میں تو وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر دوسری جگہ بیٹھ جائے
568.....	جمعہ کے دن سفر کرنا
569.....	جمعہ کے دن مسواک اور خوشبو لگانا
571.....	باب : عیدین کے ابواب
571.....	عید کی نماز کے لئے پیدل چلنا
571.....	عید کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھنا
572.....	عیدین کی نماز میں اذان اور اقامت نہیں ہوتی
573.....	عیدین کی نماز میں قرات
576.....	عیدین کی تکبیرات
577.....	عیدین سے پہلے اور بعد کوئی نماز نہیں
579.....	عیدین کے لئے عورتوں کا نکلنا
581.....	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین کی نماز کے لئے ایک راستے سے جانا اور دوسرے سے آنا
583.....	باب : سفر کا بیان
583.....	سفر میں قصر نماز پڑھنا
587.....	کہ کتنی مدت تک نماز میں قصر کی جائے
592.....	دو نمازوں کو جمع کرنا
595.....	نماز استسقاء

- 598.....سورج گرہن کی نماز
- 601.....نماز کسوف میں قرات کیسے کی جائے
- 603.....خوف کے وقت نماز پڑھنا
- 606.....قرآن کے سجدے
- 607.....عورتوں کا مسجدوں میں جانا
- 608.....مسجد میں تھوکنے کی کراہت
- 610.....سورۃ انشقاق اور سورہ العلق کے سجدے
- 612.....سورہ نجم میں سجدہ نہ کرے
- 614.....سورہ ص میں کا سجدہ
- 615.....سورۃ حج کا سجدہ
- 616.....قرآن کے سجدوں میں کیا پڑھے؟
- 618.....جس کارات کو وظیفہ رہ جائے تو وہ اسے دن میں پڑھ لے
- 618.....جو شخص رکوع اور سجدے میں امام سے پہلے سر اٹھائے اس کے متعلق وعید
- 619.....فرض نماز پڑھنے کے بعد لوگوں کی امامت
- 620.....گرمی یا سردی کی وجہ سے کپڑے پر سجدہ کی اجازت کے متعلق
- 621.....فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک مسجد میں بیٹھنا مستحب ہے
- 623.....نماز میں ادھر ادھر توجہ کرنا
- 626.....اگر کوئی شخص امام کو سجدے میں پائے تو کیا کرے
- 627.....نماز کے وقت لوگوں کا کھڑے ہو کر امام کا انتظار کرنا مکروہ ہے
- 628.....دعا سے پہلے اللہ کی حمد و ثناء اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا
- 629.....مسجدوں میں خوشبو کرنا
- 631.....نمازرات اور دن کی دو دور کعت ہے
- 632.....نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن میں کس طرح نوافل پڑھتے تھے
- 634.....عورتوں کی چادر میں نماز پڑھنے کی کراہت
- 635.....نفل نماز میں چلنا جائز ہے
- 635.....ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنا

- 636.....مسجد کی طرف چلنے کی فضیلت اور قدموں کا ثواب
- 637.....مغرب کے بعد گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے
- 638.....جب کوئی شخص مسلمان ہو تو غسل کرے
- 639.....بیت الخلاء جاتے وقت بسم اللہ پڑھے
- 640.....قیامت کے دن اس امت کی نشانی وضو اور سجدوں کی وجہ سے ہوگی
- 641.....وضو دائیں طرف سے شروع کرنا مستحب ہے
- 642.....وضو کے لئے کتنا پانی کافی ہے
- 642.....دودھ پیتے بچے کے پیشاب پر پانی بہانا کافی ہے
- 643.....جنبی اگر وضو کر لے تو اس کے لئے کھانے کی اجازت ہے
- 644.....نماز کی فضیلت
- 645.....اسی سے متعلق
- 646.....باب : زکوٰۃ کا بیان
- 647.....زکوٰۃ نہ دینے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول وعید
- 648.....زکوٰۃ کی ادائیگی سے کافر فرض ادا ہونا
- 651.....سونے اور چاندی پر زکوٰۃ
- 652.....اونٹ اور بکریوں کی زکوٰۃ
- 654.....گائے بیل کی زکوٰۃ
- 657.....زکوٰۃ میں عمدہ مال لینا مکروہ ہے
- 658.....کھیتی پھلوں اور غلے کی زکوٰۃ
- 659.....گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ نہیں
- 660.....شہد کی زکوٰۃ
- 661.....مال مستفاد میں زکوٰۃ نہیں جب اس پر سال نہ گزر جائے
- 663.....مسلمانوں پر جزیہ نہیں
- 665.....زیور کی زکوٰۃ
- 668.....سبزیوں کی زکوٰۃ

669 نہری زمین کی کھیتی پر زکوٰۃ
671 یتیم کے مال کی زکوٰۃ
672 حیوان کے زخمی کرنے پر کوئی دیت نہیں اور دفن شدہ خزانے پر پانچواں حصہ ہے
673 غلہ وغیرہ کا اندازہ کرنا
675 انصاف کے ساتھ زکوٰۃ لینے والا عامل
676 زکوٰۃ لینے میں زیادتی کرنا
677 زکوٰۃ لینے والے کو راضی کرنا
679 زکوٰۃ مال داروں سے لے کر فقرا میں دی جائے
680 کس کو زکوٰۃ لینا جائز ہے
682 کس کے لئے زکوٰۃ لینا جائز نہیں
684 مقروض وغیرہ کا زکوٰۃ لینا جائز ہے
685 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہل بیت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں کے لئے زکوٰۃ لینا جائز نہیں
687 عزیز و قارب کو زکوٰۃ دینا
688 مال میں زکوٰۃ کے علاوہ بھی حق ہے
689 زکوٰۃ ادا کرنے کی فضیلت
693 مسائل کا حق
694 تالیف قلب کے لئے زکوٰۃ دینا
696 جسے زکوٰۃ میں دیا ہو مال وراثت میں ملے
697 صدقہ کرنے کے بعد واپس لوٹنا مکروہ ہے
698 میت کی طرف سے صدقہ دینا
699 بیوی کا خاوند کے گھر سے خرچ کرنا
701 صدقہ فطر کے بارے میں
705 صدقہ فطر نماز عید سے پہلے دینے کے بارے میں
706 وقت سے پہلے زکوٰۃ ادا کرنے کے بارے میں
707 سوال کرنے کی ممانعت

709	باب : روزوں کے متعلق ابواب
709	رمضان کے فضیلت
711	رمضان کے استقبال کی نیت سے روزے نہ رکھے
713	شک کے دن روزہ رکھنا مکروہ ہے
714	رمضان کے لئے شعبان کے چاند کا خیال رکھنا چاہئے
715	چاند دیکھ کر روزہ رکھے اور چاند دیکھ کر افطار کرے
716	مہینہ کبھی انتیس دن کا بھی ہوتا ہے
719	عید کے دو مہینے ایک ساتھ کم نہیں ہوتے
720	ہر شہر والوں کے لئے انہیں کے چاند دیکھنے کا اعتبار ہے
721	کس چیز سے روزہ افطار کرنا مستحب ہے
724	عید الفطر اس دن جس دن سب افطار کریں اور عید الاضحیٰ اس دن جس دن سب قربانی کریں
725	جب رات سامنے آئے اور دن گزرے تو افطار کرنا چاہئے
726	جلدی روزہ کھولنا
729	سحری میں تاخیر کرنا
730	صبح صادق کی تحقیق
732	جو روزہ دار غیبت کرے اس کی برائی
733	سحری کھانے کی فضیلت
734	سفر میں روزہ رکھنا مکروہ ہے
736	سفر میں روزہ رکھنے کی اجازت
738	لڑنے والے کے لئے افطار کی اجازت
739	حاملہ اور دودھ پلانے والی کے لئے افطار کی اجازت ہے
741	میت کی طرف سے روزہ رکھنا
742	روزوں کا کفارہ
743	صائم جس کو قے آجائے
744	روزے میں عدا قے کرنا

746.....	روزے میں بھول کر کھانا پینا
747.....	قصد روزہ توڑنا
748.....	رمضان میں روزہ توڑنے کا کفارہ
750.....	روزے میں مسواک کرنا
751.....	روزے میں سرمہ لگانے کے بارے میں
752.....	روزے میں بوسہ لینا
753.....	روزہ میں بوس و کنار کرنا
755.....	اس کا روزہ درست نہیں جو رات سے نیت نہ کرے
756.....	نفل روزہ توڑنا
759.....	نفل روزے کی قضا واجب ہے
761.....	شعبان اور رمضان کے روزے ملا کر رکھنا
763.....	تعظیم رمضان کے لئے شعبان کے دوسرے پندرہ دنوں میں روزے رکھنا مکروہ ہے
764.....	شعبان کی پندرہویں رات
765.....	محرم کے روزوں کے بارے میں
767.....	جمعہ کے دن روزہ رکھنا
768.....	صرف جمعہ کے دن روزہ رکھنا مکروہ ہے
769.....	ہفتے کے دن روزہ رکھنا
769.....	پیر اور جمعرات کو روزہ رکھنا
770.....	باب پیر اور جمعرات کو روزہ رکھنا
772.....	باب بدھ اور جمعرات کے دن روزہ رکھنا
773.....	باب عرفہ کے دن روزہ رکھنے کی فضیلت
774.....	باب عرفات میں عرفہ کا روزہ رکھنا مکروہ ہے۔
776.....	باب عاشورہ کے روزہ کی ترغیب
777.....	باب اس بارے میں کہ عاشورے کے دن روزہ نہ رکھنا بھی جائز ہے
778.....	باب اس بارے میں کہ عاشورہ کو نسا دن ہے
779.....	باب ذوالحجہ کے پہلے عشرے میں روزہ رکھنا

780.....	باب ذوالحجہ کے پہلے عشرے میں اعمال صالحہ کی فضیلت
782.....	باب شوال کے چھ روزے
784.....	باب ہر مہینے میں تین روزے رکھنا
787.....	باب روزہ کی فضیلت
790.....	باب ہمیشہ روزہ رکھنا
791.....	باب پے درپے روزے رکھنا
795.....	باب ایام تشریق میں روزہ رکھنا حرام ہے
796.....	باب بچنے لگا مکروہ ہے
798.....	باب روزہ دار کو بچنے لگانے کی اجازت
801.....	روزوں میں وصال کی کراہت کے متعلق
802.....	صبح تک حالت جنابت میں رہتے ہوئے روزے کی نیت کرنا
803.....	روزہ دار کو دعوت قبول کرنا
804.....	عورت کا شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ رکھنا مکروہ ہے
805.....	رمضان کی قضاء میں تاخیر
806.....	روزہ دار کا ثواب جب لوگ اس کے سامنے کھانا کھائیں
808.....	حائضہ روزوں کی قضا کرے نماز کی نہیں
809.....	ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرنا مکروہ ہے
810.....	جو شخص کسی کا مہمان ہو تو میزبان کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ نہ رکھے
811.....	اعتکاف
813.....	شب قدر
816.....	اسی سے متعلق
817.....	سردیوں کے روزے
818.....	ان لوگوں کا روزہ رکھنا جو اس کی طاقت رکھتے ہیں
819.....	جو شخص رمضان میں کھانا کھا کر سفر کے لئے نکلے
821.....	روزہ دار کے تحفے
821.....	عید الفطر اور عید الاضحیٰ کب ہوتی ہے؟

822	ایام اعتکاف کزرجانا
824	کیامعتکاف اپنی حاجت کے لئے نکل سکتا ہے
826	رمضان میں رات کو نماز پڑھنا
827	روزہ افطار کرانے کی فضیلت
828	رمضان میں نماز شب (یعنی تراویح) کی ترغیب اور فضیلت
829	باب : حج کا بیان
829	مکہ کا حرم ہونا
831	حج اور عمرے کا ثواب
832	ترک حج کی مذمت
833	زرد راہ اور سواری کی ملکیت سے حج فرض ہو جاتا ہے
834	کتنے حج فرض ہے
835	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے حج کئے
837	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے عمرے کئے
839	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس جگہ احرام باندھا
841	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کب احرام باندھا
841	حج افراد
843	حج اور عمرہ ایک ہی احرام میں کرنا
844	تمتع کے بارے میں
847	تلبیہ (لیکھنے) کہنا
849	تلبیہ اور قربانی کی فضیلت
852	تلبیہ آواز سے پڑھنا
853	احرام باندھتے وقت غسل کرنا
854	آفاقی کے لئے احرام باندھنے کی جگہ
856	کہ محرم (احرام والے) کے لئے کون سا لباس پہننا جائز نہیں
856	اگر تہبند اور جوتے نہ ہوں تو پاجامہ اور موزے پہن لے

- 858..... جو شخص قمیص یا جبہ پہنے ہوئے احرام باندھے
- 860..... محرم کا کن جانوروں کو مارنا جائز ہے
- 861..... محرم کے کچھنے لگانا
- 862..... احرام کی حالت میں نکاح کرنا مکروہ ہے
- 864..... محرم کو نکاح کی اجازت
- 867..... محرم کو شکار کا گوشت کھانا
- 870..... محرم کے لئے شکار کا گوشت کھانا مکروہ ہے
- 871..... کہ محرم کے لئے سمندری جانوروں کا شکار حلال ہے
- 872..... محرم کے لئے بچو کے شکار کا حکم
- 873..... مکہ داخل ہونے کے لئے غنسل کرنا
- 874..... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں بلندی کی طرف سے باہر نکلے
- 875..... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں دن کے وقت داخل ہوئے
- 875..... بیت اللہ کے دیکھنے کے وقت ہاتھ اٹھانا مکروہ ہے
- 877..... حجر اسود سے رمل شروع کرنے اور اسی پر ختم کرنا
- 878..... حجر اسود اور رکن یمانی کے علاوہ کسی چیز کو بوسہ نہ دے
- 879..... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اضطباع کی حالت میں طواف کیا
- 880..... حجر اسود کو بوسہ دینا
- 881..... سعی صفا سے شروع کرنا چاہیے
- 882..... صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا
- 884..... سوری پر طواف کرنا
- 885..... طواف کی فضیلت کے بارے میں
- 886..... عصر اور فجر کے بعد طواف کے دو (نفل) پڑھنا
- 887..... طواف کی دو رکعتوں میں کیا پڑھا جائے
- 889..... ننگے ہو کر طواف کرنا حرام ہے
- 890..... خانہ کعبہ میں داخل ہونا
- 891..... کعبہ میں نماز پڑھنا

- 892..... خانہ کعبہ کو توڑ کر بنانا
- 893..... حطیم میں نماز پڑھنا
- 894..... حجر اسود رکن یمانی اور مقام ابراہیم کی فضیلت۔
- 895..... منیٰ کی طرف جانا اور قیام کرنا
- 897..... منیٰ میں پہلے والا قیام کا زیادہ حقدار ہے
- 898..... منیٰ میں قصر نماز پڑھنا
- 899..... عرفات میں ٹھہرنا اور دعا کرنا
- 901..... تمام عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے
- 903..... عرفات سے واپسی
- 904..... مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو جمع کرنا
- 906..... امام کو مزدلفہ میں پانے والے نے حج کو پالیا
- 909..... ضعیف لوگوں کو مزدلفہ سے جلدی روانہ کرنا
- 911..... باب
- 912..... مزدلفہ طلوع آفتاب سے پہلے نکلنا
- 913..... چھوٹی چھوٹی کنکریاں مارنا
- 914..... زوال آفتاب کے بعد کنکریاں مارنا
- 915..... سوار ہو کر کنکریاں مارنا
- 917..... جب کنکریاں کیسے ماری جائیں
- 919..... رمی کے وقت لوگوں کو دھکیلنے کی کراہت۔
- 920..... اونٹ اور گائے میں شراکت
- 922..... قربانی کے اونٹ کا اشعار
- 923..... باب
- 924..... مقیم کا ہدی کے گلے میں ہار ڈالنا۔
- 925..... بکریوں کی تقلید کے بارے میں
- 926..... اگر ہدی کا جانور مرنے کے قریب ہو تو کیا کیا جائے
- 927..... قربانی کے اونٹ پر سوار ہونا

- 928..... سر کے بال کس طرف سے منڈوانے شروع کئے جائیں
- 929..... بال منڈوانا اور کتر وانا۔
- 930..... عورتوں کے لئے سر کے بال منڈوانا حرام ہے
- 931..... جو آدمی سر منڈوالے ذبح سے پہلے اور قربانی کر لے کنکریاں مارنے سے پہلے
- 932..... احرام کھولنے کے بعد طواف زیارت سے پہلے خوشبو لگانا
- 934..... حج میں لبیک کہنا ترک کیا جائے
- 934..... عمرے میں تلبیہ پڑھنا کب ترک کرے۔
- 935..... رات کو طواف زیارت کرنا
- 936..... وادی الطح میں اترنا
- 938..... باب
- 939..... بچے کا حج
- 942..... بہت بوڑھے اور میت کی طرف سے حج کرنا۔
- 943..... اسی سے متعلق
- 945..... عمرہ واجب ہے یا نہیں
- 946..... اسی سے متعلق
- 947..... عمرے کی فضیلت
- 948..... تنعیم سے عمرے کے لئے جانا
- 949..... جعرانہ سے عمرے کے لئے جانا۔
- 950..... رجب میں عمرہ کرنا
- 951..... ذیقعدہ میں عمرہ کرنا
- 952..... رمضان میں عمرہ کرنا
- 953..... جو حج کے لئے لبیک پکارنے کے بعد زخمی یا معذور ہو جائے
- 955..... حج میں شرط لگانا۔
- 957..... اسی سے متعلق
- 957..... طواف زیارت کے بعد کسی عورت کو حیض آجانا۔
- 959..... حائضہ کون کون سے افعال کر سکتی ہے۔

- 961..... جو شخص حج یا عمرہ کے لئے آئے اسے چاہیے کہ آخر میں بیت اللہ سے ہو کر واپس لوٹے
- 962..... قارن صرف ایک طواف کرے
- 963..... مہاجر حج کے بعد تین دن تک مکہ میں رہے۔
- 964..... حج اور عمرے سے واپسی پر کیا کہے
- 965..... محرم جو احرام میں مر جائے
- 966..... محرم اگر آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہو جائے تو صبر (ایلوے) کا لیپ کرے
- 967..... اگر محرم احرام کی حالت میں سر منڈا دے تو کیا حکم ہے
- 968..... چرواہوں کو اجازت ہے کہ ایک دن رمی کریں اور ایک دن چھوڑیں۔
- 970..... باب
- 977..... باب : جنازوں کا بیان
- 977..... بیماری کا ثواب
- 979..... مریض کی عیادت
- 982..... موت کی تمنا کرنے کی ممانعت
- 984..... مریض کے لیے تعویذ
- 986..... وصیت کی ترغیب
- 987..... تہائی اور چوتھائی مال کی وصیت
- 988..... حالت نزع میں مریض کو تلقین اور دعا کرنا
- 990..... موت کی سختی
- 992..... باب
- 994..... کسی کی موت کی خبر کا اعلان کرنا مکروہ ہے۔
- 996..... صبر وہی ہے جو صدمہ کے شروع میں ہو
- 997..... میت کو بوسہ دینا
- 998..... میت کو غسل دینا
- 1000..... میت کو مشک لگانا
- 1001..... میت کو غسل دے کر خود غسل کرنا

- 1003..... کفن کس طرح دینا مستحب ہے۔
- 1004..... باب
- 1005..... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کفن میں کتنے کپڑے تھے۔
- 1006..... اہل میت کے لیے کھانا پکانا
- 1007..... مصیبت کے وقت چہرہ پیٹنا اور گریبان پھاڑنا منع ہے۔
- 1008..... نوحہ حرام ہے
- 1012..... میت پر چلائے بغیر رونا جائز ہے
- 1014..... جنازہ کے آگے چلنا
- 1018..... جنازے کے پیچھے چلنا
- 1019..... جنازہ کے پیچھے سوار ہو کر چلنا مکروہ ہے۔
- 1020..... جنازے کے پیچھے سواری پر سوار ہو کر جانے کی اجازت
- 1022..... جنازہ کو جلدی لے جانا
- 1024..... باب
- 1025..... دوسرا باب
- 1026..... جنازے رکھنے سے پہلے بیٹھنا
- 1027..... مصیبت پر صبر کی فضیلت
- 1028..... تکبیرات جنازہ
- 1030..... نماز جنازہ میں کیا پڑھا جائے۔
- 1033..... نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھنا
- 1035..... نماز جنازہ کی کیفیت اور میت کے لیے شفاعت کرنا
- 1037..... طلوع و غروب آفتاب کے وقت نماز جنازہ پڑھنا مکروہ ہے۔
- 1038..... بچوں کی نماز جنازہ
- 1039..... اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد نہ روئے تو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے۔
- 1040..... مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا
- 1041..... مرد اور عورت کی نماز جنازہ میں امام کہاں کھڑا ہو۔
- 1043..... شہید پر نماز جنازہ نہ پڑھنا

- 1044.....قبر پر نماز جنازہ پڑھنا
- 1046.....نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نجاشی کی نماز جنازہ پڑھنا
- 1047.....نماز جنازہ کی فضیلت
- 1048.....دوسرا باب
- 1049.....جنازہ کے لیے کھڑا ہونا
- 1050.....جنازہ کے لیے کھڑا نہ ہونا
- 1052.....نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لحد ہمارے لیے ہیں اور شق دوسروں کے لیے ہے۔
- 1053.....میت کو قبر میں اتارتے وقت کیا کہا جائے
- 1054.....قبر میں میت کے نیچے کپڑا بچھانا
- 1056.....قبروں کو زمین کے برابر کر دینا
- 1057.....قبروں پر چلنا اور بیٹھنا منع ہے۔
- 1059.....قبروں کو پختہ کرنا، ان کے ارد گرد اوپر لکھنا حرام ہے۔
- 1060.....قبرستان جانے کی دعا
- 1060.....قبروں کی زیارت کی اجازت
- 1061.....عورتوں کو قبروں کی زیارت کرنا ممنوع ہے
- 1062.....عورتوں کا قبر کی زیارت کرنا
- 1063.....رات کو دفن کرنا
- 1064.....میت کو اچھے الفاظ میں یاد کرنا
- 1066.....جس کا بیٹا فوت ہو جائے اس کا ثواب
- 1069.....شہداء کون ہیں؟
- 1071.....طاعون سے بھاگنا منع ہے
- 1072.....جو اللہ کی ملاقات کو محبوب رکھے اللہ بھی اس سے ملنا پسند فرماتا ہے۔
- 1074.....خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ
- 1075.....قرض دار کی نماز جنازہ
- 1077.....عذاب قبر
- 1079.....مصیبت زدہ کو تسلی دینے پر اجر

1080.....	جمعہ کے دن مرنے والے کی فضیلت
1081.....	جنازہ میں جلدی کرنا
1081.....	تعزیت کی فضیلت
1082.....	نماز جنازہ میں ہاتھ اٹھانا
1084.....	مومن کا جی قرض کی طرف لگا رہتا ہے جب تک کوئی اس کی طرف سے ادا نہ کر دے۔
1085.....	باب : نکاح کا بیان
1085.....	نکاح کے باب میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے
1088.....	ترک نکاح کی ممانعت
1090.....	جس کی دینداری پسند کرو اس سے نکاح کرو۔
1092.....	لوگ تین چیزیں دیکھ کر نکاح کرتے ہیں
1093.....	جس عورت سے پیغام نکاح کرے اس کو دیکھ لینا
1094.....	نکاح کا اعلان کرنا
1096.....	نکاح کرنے والے کو کیا کہا جائے۔
1097.....	جب بیوی کے پاس جائے تو کیا کہے۔
1098.....	وہ اوقات جن میں نکاح کرنا مستحب ہے۔
1098.....	ولیمہ
1101.....	دعوت قبول کرنا
1102.....	بن بلائے ولیمہ میں جانا
1103.....	کنواری لڑکیوں سے نکاح کرنے کے بیان میں
1104.....	ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا
1108.....	بغیر گواہوں کے نکاح صحیح نہیں ہوتا
1113.....	کنواری اور بیوہ کی اجازت
1115.....	یتیم لڑکی پر نکاح کے لیے زبردستی صحیح نہیں
1116.....	اگر دو ولی دو مختلف جگہ نکاح کر دیں تو کیا کیا جائے
1119.....	عورتوں کا مہر

- 1122.....آزاد کردہ لونڈی سے نکاح کرنا
- 1123.....(آزاد کردہ لونڈی سے) نکاح فضیلت
- 1125.....جو کسی شخص عورت سے نکاح کرنے کے بعد اس سے صحبت سے پہلے طلاق دے دے تو کیا وہ اس کی بیٹی سے نکاح کر سکتا ہے کہ نہیں۔
- جو شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے اور اس کے بعد وہ عورت کسی اور سے شادی کر لے لیکن یہ شخص صحبت سے پہلے اسے طلاق دیدے۔
- 1126.....
- 1127.....حلالہ کرنے اور کرانے والا
- 1130.....نکاح متعہ
- 1131.....نکاح شغار کی ممانعت کے متعلق
- 1133.....پھوپھی، خالہ، بھانجی، بھتیجی ایک شخص کے نکاح میں جمع نہ ہوں
- 1136.....عقد نکاح کے وقت شرائط
- 1137.....اسلام لاتے وقت دس بیویاں ہوں تو کیا حکم ہے
- 1139.....نو مسلم کے نکاح میں دو بہنیں ہوں تو کیا حکم ہے
- 1139.....وہ شخص جو حاملہ لونڈی خریدے
- 1140.....اگر شادی شدہ لونڈی قیدی بن کر آئے تو اس سے جماع کیا جائے یا نہیں
- 1142.....زنا کی اجرت حرام ہے
- 1143.....کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجا جائے
- 1146.....عزل کے بارے میں
- 1148.....عزل کی کراہت
- 1149.....کنواری اور بیوہ کے لیے رات کی تقسیم
- 1150.....سوکنوں کے درمیان باری مقرر کرنا
- 1152.....مشرک میاں بیوی میں سے ایک مسلمان ہو جائے تو؟
- 1154.....وہ شخص جو نکاح کے بعد مہر مقرر کرنے سے پہلے فوت ہو جائے تو؟
- 1156.....باب : رضاعت کا بیان
- 1156.....نسب سے حرام رشتے رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں
- 1158.....دودھ مرد کی طرف منسوب ہے

- 1160..... ایک یا دو گھونٹ دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی
- 1162..... رضاعت میں ایک عورت کی گواہی کافی ہے
- 1164..... رضاعت کی حرمت صرف دو سال کی عمر تک ہی ثابت ہے۔
- 1165..... دودھ پلانے والی کے حق کی ادائیگی
- 1166..... شادی شدہ لونڈی کو آزاد کرنا
- 1169..... لڑکا صاحب فراش کے لیے ہے
- 1170..... مرد کسی عورت کو دیکھ اور وہ اسے پسند آجائے
- 1170..... بیوی پر شوہر کے حقوق
- 1173..... عورت کے حقوق خاوند پر
- 1175..... عورتوں کے پیچھے سے صحبت کرنا حرام ہے
- 1177..... عورتوں کا بناؤ سنگھار کر کے نکلتا منع ہے
- 1178..... غیرت کے بارے میں
- 1180..... عورت کا اکیلے سفر کرنا صحیح نہیں
- 1182..... غیر محرم عورت کے ساتھ خلوت منع ہے
- 1183..... باب
- 1185..... باب : طلاق اور لعان کا بیان
- 1185..... طلاق سنت
- 1187..... جو شخص اپنی بیوی کو البتہ کے لفظ سے طلاق دے
- 1189..... عورت سے کہنا کہ تمہارا معاملہ تمہارے ہاتھ میں ہے۔
- 1190..... بیوی کو طلاق کا اختیار دینا
- 1192..... جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں اس کا نان نفقہ اور گھر شوہر کے ذمہ نہیں
- 1194..... نکاح سے پہلے طلاق واقع نہیں ہوتی
- 1196..... لونڈی کی طلاق دو طلاقیں ہیں
- 1197..... کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے دل میں طلاق دے۔
- 1198..... ہنسی اور مذاق میں بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے

- 1199..... خلع کے بارے میں
- 1201..... خلع لینے والی عورتیں
- 1202..... عورتوں کے ساتھ حسن سلوک
- 1203..... جس کو باپ کہے کہ اپنی بیوی کو طلاق دے دو
- 1204..... عورت اپنی سوکن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے
- 1205..... پاگل کی طلاق
- 1206..... باب
- 1207..... وہ حاملہ جو خاوند کی وفات کے بعد بنے
- 1210..... اس کا خاوند فوت ہو جائے اس کی عدت
- 1211..... جس آدمی نے اپنی بیوی سے اظہار کیا اور کفارہ ادا کرنے سے پہلے صحبت کر لی۔
- 1213..... کفارہ ظہار کے بارے میں
- 1214..... ایلاء عورت کے پاس نہ جانے کی قسم کھانا
- 1216..... لعان
- 1218..... دو ہر فوت ہو جائے تو عورت عدت کہاں گزارے
- 1220..... باب : خرید و فروخت کا بیان
- 1220..... شبہات کو ترک کرنا
- 1222..... سود کھانا
- 1223..... جھوٹ اور جھوٹی گواہی دینے کی مذمت
- 1223..... اس بارے میں کہ تاجروں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تجارت کا خطاب دینا
- 1227..... سود پر جھوٹی قسم کھانا
- 1228..... صبح سویرے تجارت
- 1229..... کسی چیز کی قیمت معینہ مدت تک ادھار کرنا جائز ہے۔
- 1232..... بیع کی شرائط لکھنا
- 1233..... ناپ تول
- 1234..... نیلام کے ذریعے خرید و فروخت کرنا

- 1235.....مدبر کی بیع
- 1236.....بیچنے والے کے استقبال کی ممانعت
- 1237.....کوئی شہری گاؤں والے کی چیز فروخت نہ کرے
- 1239.....مخالقہ اور مزانبہ کی ممانعت
- 1241.....پھل پکنے شروع ہونے سے پہلے بیچنا صحیح نہیں
- 1243.....حاملہ کا حمل بیچنے کی ممانعت
- 1244.....دھوکے کی بیع حرام ہے
- 1245.....باب ایک بیع میں دو بیع کرنا منع ہے۔
- 1246.....جو چیز بیچنے والے کے پاس نہ ہو اس کو بیچنا منع ہے
- 1250.....حق ولاء کا بیچنا اور ہبہ کرنا صحیح نہیں
- 1251.....جانور کے عوض جانور بطور قرض فروخت کرنا صحیح نہیں
- 1253.....دو غلاموں کے بدلے میں ایک غلام خریدنا
- 1254.....گیہوں کے بدلے گیہوں بیچنے کا جواز اور کمی بیشی کا عدم جواز
- 1255.....بیع صرف کے بارے میں
- 1259.....پیوند کاری کے بعد کھجوروں اور مالدار غلام کی بیع
- 1260.....بائع اور مشتری کو افتراق سے پہلے اختیار ہے
- 1264.....باب
- 1265.....جو آدمی بیع میں دھوکہ کھا جائے
- 1266.....دودھ روکے ہوئے جانور کی بیع
- 1268.....جانور بیچتے وقت سواری کی شرط لگانا
- 1268.....رہن رکھی ہوئی چیز سے فائدہ اٹھانا
- 1269.....ایسا بار خریدنا جس میں سونے اور ہیرے ہوں
- 1271.....غلام یا باندی آزاد کرتے ہوئے ولاء کی شرط کی ممانعت
- 1273.....باب
- 1275.....مکاتب کے پاس ادائیگی کے لیے مال ہو تو؟
- 1278.....کوئی شخص مقروض کے پاس اپنا مال پائے تو کیا حکم ہے

- 1279.....مسلمان کسی ذمی کو شراب بیچنے کے لیے نہ دے
- 1280.....باب
- 1281.....مستعار چیز کا واپس کرنا ضروری ہے۔
- 1283.....غلے کی ذخیرہ اندوزی
- 1284.....دودھ کے ہوئے جانور کو فروخت کرنا
- 1285.....جھوٹی قسم کھا کر کسی کا مال غصب کر
- 1286.....اگر خریدنے اور فروخت کرنے والے میں اختلاف ہو جائے
- 1287.....ضرورت سے زائد پانی کو فروخت کرنا
- 1288.....نر کو مادہ پر چھوڑنے کی اجرت لینے کی ممانعت
- 1290.....کتے کی قیمت
- 1292.....بچھنے لگانے والے کی اجرت
- 1292.....بچھنے لگانے والے کی اجرت کے جواز کے بارے میں
- 1293.....کتے اور بلی کی قیمت لینا حرام ہے
- 1295.....باب
- 1296.....گانے والی لونڈیوں کی فروخت حرام ہے۔
- 1297.....ماں اور اس کے بچوں یا بھائیوں کو الگ الگ بیچنا منع ہے۔
- 1298.....غلام خریدنا پھر نفع کے بعد عیب پر مطلع ہونا۔
- 1300.....راہ گزرنے والے کے لیے راستے کے پھل کھانے کی اجازت
- 1303.....خرید و فروخت میں استثناء کی ممانعت
- 1303.....غلے کو اپنی ملکیت میں لینے سے پہلے فروخت کرنا منع ہے
- 1304.....اس بارے میں کہ اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرنا منع ہے
- 1305.....شراب بیچنے کی ممانعت
- 1308.....جانوروں کا ان کے مالکوں کی اجازت کے بغیر دودھ نکالنا
- 1309.....جانوروں کی کھال اور بتوں کو فروخت کرنا
- 1310.....کوئی چیز ہبہ کر کے واپس لینا ممنوع ہے۔
- 1312.....بیع عرایا اور اس کی اجازت

- 1316..... دلالی میں قیمت زیادہ لگانا حرام ہے۔
- 1317..... تولتے وقت جھکاؤ۔
- 1318..... تنگ دست کے لیے قرض کی ادائیگی میں مہلت اور اس سے نرمی کرنا۔
- 1319..... مال دار کی قرض کی ادائیگی میں تاخیر کرنا ظلم ہے۔
- 1321..... بیع منابذہ اور ملا مسہ۔
- 1322..... غلہ اور کھجور میں بیع سلم (یعنی پیشگی قیمت ادا کرنا)۔
- 1323..... مشترکہ زمین سے کوئی اپنا حصہ بیچنا چاہے؟
- 1325..... بیع مخابره اور معاومہ۔
- 1325..... باب۔
- 1326..... بیع میں دھوکہ دینا حرام ہے۔
- 1327..... اونٹ یا کوئی جانور قرض لینا۔
- 1330..... باب۔
- 1332..... مسجد میں خرید و فروخت کی ممانعت کے بارے میں۔
- 1333..... باب : فیصلوں کا بیان۔
- 1333..... قاضی کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول احادیث۔
- 1336..... قاضی کا فیصلہ صحیح بھی ہوتا ہے اور غلط بھی۔
- 1337..... قاضی کیسے فیصلے کرے۔
- 1338..... عادل امام۔
- 1340..... قاضی اس وقت تک فیصلہ نہ کرے جب تک کہ فریقین کے بیانات نہ سن لے۔
- 1341..... رعایا کی خبر گیری۔
- 1342..... قاضی غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔
- 1343..... امراء کو تحفے دینا۔
- 1344..... مقدمات میں رشوت لینے اور دینے والا۔
- 1346..... تحفہ اور دعوت قبول کرنا۔
- 1347..... اگر غیر مستحق کے حق میں فیصلہ ہو جائے تو اسے وہ چیز لینا جائز نہیں۔

- 1347..... مدعی کے لیے گواہ اور مدعی علیہ پر قسم ہے۔
- 1350..... اگر ایک گواہ ہو تو مدعی قسم کھائے۔
- 1353..... مشترکہ غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کرنا۔
- 1356..... عمر بھر کے لیے کوئی چیز ہبہ کرنا۔
- 1358..... رقبیٰ
- 1359..... لوگوں کے درمیان صلح کے متعلق رسول اللہ سے منقول احادیث۔
- 1360..... پڑوسی کی دیوار پر لکڑی رکھنا۔
- 1361..... قسم دلانے والے کی تصدیق پر ہی قسم صحیح ہوتی ہے۔
- 1362..... اختلاف کی صورت میں راستہ کتنا بڑا بنایا جائے۔
- 1364..... والدین کی جدائی کے وقت بچے کو اختیار دیا جائے۔
- 1365..... باپ اپنے بیٹے کے مال میں سے جو چاہے لے سکتا ہے۔
- 1366..... کسی شخص کی کوئی چیز توڑی جائے تو؟
- 1367..... مرد و عورت کب بالغ ہوتے ہیں۔
- 1369..... جو شخص اپنے والد کی بیوی سے نکاح کرے۔
- 1370..... دو آدمیوں کا اپنے کھیتوں کو پانی دینے سے متعلق جن میں سے ایک کا کھیت اونچا اور دوسرے کا کھیت پست ہو۔
- 1371..... جو شخص موت کے وقت اپنے غلام اور لونڈیوں کو آزاد کر دے اور ان کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال نہ ہو۔
- 1373..... اگر کسی کا کوئی رشتہ دار غلام میں آجائے۔
- 1374..... کسی کی زمین میں بغیر اجازت کھیتی باڑی کرنا۔
- 1375..... اولاد کو ہبہ کرتے وقت برابری قائم رکھنا۔
- 1377..... شفعہ کے بارے میں۔
- 1378..... غائب کے لیے شفعہ۔
- 1379..... جب حدود مقرر ہو جائیں اور راستے الگ الگ ہو جائیں تو حق شفعہ نہیں۔
- 1380..... ہر شریک شفعہ کا حق رکھتا ہے۔
- 1382..... گری پڑی چیز اور گم شدہ اونٹ یا بکری۔
- 1387..... وقف کے بارے میں۔
- 1389..... اگر حیوان کسی کو زخمی کر دے تو اس کا قصاص نہیں۔

- 1391.....نبھرز مین کو آباد کرنا
- 1394.....جاگیر دینے کے بارے میں
- 1396.....درخت لگانے کی فضیلت
- 1397.....کھیتی باڑی کرنا
- 1398.....باب
- 1399.....باب : دیت کا بیان
- 1399.....دیت میں کتنے اونٹ دئے جائیں
- 1402.....دیت کتنے دراہم سے ادا کی جائے
- 1404.....ایسے زخم کی دیت جن میں ہڈی ظاہر ہو جائے
- 1404.....انگلیوں کی دیت
- 1406.....دیت معاف کر دینا
- 1407.....جس کا سر پتھر سے کچل دیا گیا ہو
- 1408.....مومن کے قتل پر عذاب کی شدت
- 1410.....خون کے فیصلے
- 1412.....اگر کوئی شخص اپنے بیٹے کو قتل کر دے تو قصاص لیا جائے یا نہیں
- 1415.....مسلمان کا قتل تین باتوں کے علاوہ جائز نہیں۔
- 1416.....معاهد کو قتل کرنے کی ممانعت
- 1417.....باب
- 1417.....مقتول کے ولی کو اختیار ہے چاہے تو قصاص لے ورنہ معاف کر دے
- 1420.....مثلہ کی ممانعت
- 1422.....ضائع کر دینے کی دیت
- 1424.....مسلمان کا فر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے
- 1426.....جو اپنے غلام کو قتل کر دے
- 1427.....بیوی کو اس کے شوہر کی دیت سے ترکہ ملے گا
- 1428.....قصاص کے بارے میں

1429	تہمت میں قید کرنا
1429	اپنے مال کی حفاظت میں مرنے والا شہید ہے۔
1434	قسامت کے بارے میں
1436	باب : حدود کا بیان
1436	جن پر حدود واجب نہیں
1437	حدود کو ساقط کرنا
1439	مسلمان کے عیوب کی پردہ پوشی
1441	حدود میں تلقین
1442	معترف اپنے اقرار سے پھر جائے تو حد ساقط ہو جاتی ہے
1444	حدود میں سفارش کی ممانعت
1445	رجم کی تحقیق
1447	رجم صرف شادی شدہ پر ہے
1452	اس سے متعلق
1453	اہل کتاب کو سنگسار کرنے
1455	زانی کی جلا وطنی
1457	حدود جن پر جاری کی جائیں ان کے لیے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہیں۔
1458	لونڈیوں پر حدود قائم کرنا
1460	نشہ والے کی حد
1461	شرابی کی سزائیں مرتبہ کوڑے اور چوتھی مرتبہ پر قتل ہے۔
1463	کتنی قیمت کی چیز چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے۔
1465	چور کا ہاتھ کاٹ کر اس کے گلے میں لٹکا دینا
1466	خائن، اچکے اور ڈاکو
1467	پھلوں اور کھجور کے خوشوں کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا
1469	جو شخص اپنی بیوی کی لونڈی سے زنا کرے
1470	عورت جس کے ساتھ زبردستی زنا کیا جائے

- 1473..... جو شخص جانور سے بدکاری کرے۔
- 1474..... لواطت کی سزا۔
- 1477..... مرتد کی سزا۔
- 1478..... مسلمانوں پر ہتھیاراٹھائے۔
- 1478..... جادوگر کی سزا۔
- 1479..... جو شخص غنیمت کامل چرانے والی کی سزا۔
- 1481..... جو شخص کسی کو پیچڑا کہ کر پکاریاس کی سزا۔
- 1482..... تعزیر کے بارے میں۔
- 1483..... باب : شکار کا بیان
- 1483..... کتے کے شکار میں سے کیا کھانا جائز ہے اور کیا ناجائز۔
- 1487..... باز کا شکار۔
- 1488..... تیر لگے شکار کا غائب ہو جانا۔
- 1489..... جو شخص تیر لگنے کے بعد شکار کو پانی میں پائے۔
- 1491..... معروض سے شکار۔
- 1492..... پتھر سے شکار کرنا۔
- 1493..... بندھے ہوئے جانور پر تیر چلا کر ہلاک کرنے کے بعد اسے کھانا منع ہے۔
- 1496..... (حنین) جانور کے پیٹ کے بچے کو ذبح کرنا۔
- 1497..... زی ناب اور ذی مٹلب کی حرمت کے بارے میں۔
- 1499..... زندہ جانور سے جو عضو کاٹا جائے وہ مردار ہے۔
- 1501..... حلق اور لبہ میں ذبح کرنا۔
- 1502..... چھپکلی کو مارنا۔
- 1503..... باب سانپ کو مارنا۔
- 1506..... کتوں کو ہلاک کرنا۔
- 1511..... بانس وغیرہ سے ذبح کرنا۔
- 1512..... جب اونٹ بھاگ جائے۔

- باب : قربانی کا بیان 1514
- 1514..... قربانی کی فضیلت۔
- 1515..... دو مینڈھوں کی قربانی۔
- 1517..... قربانی جس جانور کی مستحب ہے۔
- 1518..... جانور، جس کی قربانی درست نہیں۔
- 1519..... جانور، جس کی قربانی مکروہ ہے۔
- 1521..... چھ ماہ کی بھیڑ کی قربانی
- 1523..... قربانی میں شریک ہونا۔
- 1527..... ایک بکری ایک گھر کے لئے کافی ہے۔
- 1529..... نماز عید کے بعد قربانی کرنا۔
- 1530..... تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا مکروہ ہے۔
- 1531..... تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا جائز ہے۔
- 1533..... فرع اور عتیرہ۔
- 1534..... عقیقہ۔
- 1537..... بچے کے کان میں اذان دینا۔
- باب : نذر اور قسموں کا بیان 1544
- 1545..... اللہ تعالیٰ نافرمانی کی صورت میں نذر ماننا صحیح نہیں۔
- 1548..... جو چیز آدمی کی ملکیت نہیں اس کی نذر ماننا صحیح نہیں۔
- 1549..... نذر غیر معین کے کفارے کے متعلق۔
- 1550..... اگر کوئی شخص کسی کام کے کرنے کی قسم کھائے اور اس قسم کو توڑنے میں ہی بھلائی ہو تو اس کو توڑ دے۔
- 1551..... کفارہ قسم توڑنے سے پہلے دے۔
- 1552..... قسم میں (استثنائی) انشاء اللہ کہنا۔
- 1554..... غیر اللہ کی قسم کھانا حرام ہے۔
- 1557..... جو شخص چلنے کی استطاعت نہ ہونے کے باوجود چلنے کی قسم کھالے۔
- 1559..... نذر کی کراہت۔

- 1560..... نذر کو پورا کرنا۔
- 1561..... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیسے قس کھاتے تھے۔
- 1562..... غلام آزاد کرنے کے ثواب۔
- 1563..... جو شخص اپنے غلام کو تمانچہ مارے۔
- 1566..... میت کی طرف سے نذر پوری کرنا۔
- 1567..... گردنیں آزاد کرنے کی فضیلت۔
- 1568..... **باب : جہاد کا بیان**
- 1568..... لڑائی سے پہلے اسلام کی دعوت دینا۔
- 1571..... شب خون مارنے اور حملہ کرنا۔
- 1573..... کفار کے گھروں کو آگ لگانا اور برباد کرنا۔
- 1574..... مال غنیمت کے بارے میں۔
- 1575..... گھوڑے کے حصے۔
- 1577..... لشکر کے متعلق۔
- 1578..... مال غنیمت میں کس کس کو حصہ دیا جائے۔
- 1580..... کیا غلام کو بھی حصہ دیا جائے گا۔
- 1581..... جہاد میں شریک ذمی کے لئے حصہ۔
- 1583..... مشرکین کے برتن استعمال کرنا۔
- 1585..... نفل کے متعلق۔
- 1587..... جو شخص کسی کافر کو قتل کرے اس سامان اسی کے لئے ہے۔
- 1588..... تقسیم سے پہلے مال غنیمت کی چیزیں فروخت کرنا مکروہ ہے۔
- 1589..... قید ہونے والی حاملہ عورتوں سے پیدائش سے پہلے صحبت کرنے کی ممانعت۔
- 1590..... مشرکین کا کھانے کے حکم۔
- 1591..... قیدیوں کے درمیان تفریق کرنا مکروہ ہے۔
- 1592..... قیدیوں کو قتل کرنا اور فدیہ لینا۔
- 1595..... عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا منع ہے۔

- 1598..... مال غنیمت میں خیانت
- 1600..... عورتوں کی جنگ میں شرکت۔
- 1601..... مشرکین کے تحائف قبول کرنا۔
- 1602..... سجدہ شکر۔
- 1603..... عورت اور غلام کا کسی کو امان دینا۔
- 1605..... عہد شکنی۔
- 1606..... قیامت کے دن ہر عہد شکن کے لئے ایک جھنڈا ہو گا۔
- 1607..... کسی کے حکم پر پورا اترنا۔
- 1609..... حلف (یعنی قسم)۔
- 1610..... مجوسیوں سے جزیہ لینا۔
- 1612..... ذمیوں کے مال میں سے کیا حلال ہے۔
- 1613..... ہجرت کے بارے میں۔
- 1614..... بیعت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔
- 1617..... بیعت توڑنا۔
- 1617..... غلام کی بیعت۔
- 1618..... عورتوں کی بیعت۔
- 1619..... اصحاب بدر کی تعداد۔
- 1620..... خمس (پانچواں حصہ)۔
- 1621..... اس بارے میں کہ تقسیم سے پہلے مال غنیمت میں سے کچھ لینا مکروہ ہے۔
- 1623..... باب اہل کتاب کو سلام کرنا۔
- 1625..... باب مشرکین میں رہنے کی کراہت۔
- 1627..... باب یہود نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکال دینا۔
- 1628..... باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ترکہ۔
- 1631..... باب فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ آج کے بعد مکہ میں جہاد نہ کیا جائے گا۔
- 1632..... باب قتال کے مستحب اوقات۔
- 1633..... باب طیرہ کے بارے میں۔

1636.....	باب جنگ کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت۔
1639.....	باب جہاد کی فضیلت۔
1641.....	باب مجاہد کی موت کی فضیلت۔
1642.....	باب جہاد کے دوران روزہ رکھنے کی فضیلت۔
1644.....	باب جہاد میں مال خرچ کرنے کی فضیلت۔
1645.....	باب جہاد میں خدمت گاری کی فضیلت۔
1647.....	باب غازی کو سامان جنگ دینا۔
1650.....	باب فضیلت، جس کے قدم اللہ کے راستے میں غبار آلود ہوں۔
1651.....	جہاد کے غبار کی فضیلت۔
1652.....	باب جو شخص جہاد کرتے ہوئے بوڑھا ہو جائے۔
1653.....	باب جہاد کی نیت سے گھوڑا رکھنے کی فضیلت۔
1654.....	باب اللہ کے راستے میں تیر اندازی کی فضیلت کے بارے میں۔
1657.....	باب جہاد میں پہرہ دینے کی فضیلت۔
1661.....	اللہ تعالیٰ کے نزدیک شہداء کی فضیلت
1662.....	باب سمندر کے راستے جہاد کرنا۔
1664.....	باب جو ریاکاری یا دنیا کیلئے جہاد کرے۔
1666.....	جہاد میں صبح و شام چلنے کی فضیلت
1669.....	بہترین لوگ کون ہیں
1670.....	شہادت کی دعا مانگنا
1672.....	مجاہد، مکاتب اور نکاح کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت
1673.....	جہاد میں زخمی ہونے کی فضیلت
1674.....	کون سا عمل افضل ہے
1675.....	باب
1676.....	باب کون سا آدمی افضل ہے
1677.....	باب
1684.....	اہل عذر کو جہاد میں عدم شرکت کی اجازت

- 1685..... جو والدین کو چھوڑ کر جہاد میں جائے
- 1686..... ایک شخص کو بطور لشکر بھیجنا
- 1687..... اکیلے سفر کرنے کی کراہت کے بارے میں
- 1689..... جنگ میں جھوٹ اور فریب کی اجازت
- 1690..... عزوات نبوی کی تعداد
- 1690..... جنگ میں صف بندی اور ترتیب
- 1691..... لڑائی کے وقت دعا کرنا
- 1692..... لشکر کے چھوٹے جھنڈے
- 1693..... بڑے جھنڈے
- 1695..... شعار
- 1696..... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار
- 1697..... جنگ کے وقت روزہ افطار کرنا
- 1697..... گھبراہٹ کے وقت باہر نکلنا
- 1699..... لڑائی کے وقت ثابت قدم رہنا
- 1701..... تلوار اور اس کی زینت
- 1703..... زہ
- 1704..... خود پہننا
- 1705..... گھوڑوں کی فضیلت
- 1706..... پسندیدہ گھوڑے
- 1708..... ناپسندیدہ گھوڑے
- 1709..... گھڑ دوڑ
- 1711..... گھوڑی پر گدھا چھوڑنے کی کراہت
- 1712..... فقراء مساکین سے دعائے خیر کرنا
- 1712..... گھوڑوں کے گھلے میں گھنٹیاں لٹکانا
- 1713..... جنگ کا امیر مقرر کرنا
- 1716..... امام کی اطاعت

- 1717..... اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں
- 1718..... جانوروں کو لڑانا اور چہرہ داغنا
- 1720..... بلوغت کی حد اور مال غنیمت میں حصہ دینا
- 1721..... شہید کا قرض
- 1723..... شہداء کی تدفین
- 1724..... مشورے کے بارے میں
- 1725..... کافر قیدی کی لاش فدیہ لے کر نہ دی جائے
- 1726..... جہاد سے فرار
- 1727..... سفر سے واپس آنے والے کا استقبال کرنا
- 1728..... مال فئی
- 1729..... باب : لباس کا بیان
- 1729..... مردوں کے لیے ریشم اور سونا حرام ہے
- 1731..... ریشمی کپڑے لڑائی میں پہننا
- 1732..... باب
- 1733..... مردوں کے لیے سرخ کپڑا پہننے کی اجازت
- 1733..... مردوں کے لیے کسم سے رنگے ہوئے کپڑے پہننا مکروہ ہے۔
- 1734..... پوستین پہننا
- 1735..... دباغت کے بعد مردار جانور کی کھال
- 1739..... کپڑا ٹخنوں سے نیچے رکھنے کی ممانعت کے بارے میں
- 1740..... عورتوں کے دامن کی لبائی
- 1741..... اون کا لباس پہننا
- 1743..... سیاہ عمامہ
- 1744..... سونے کی انگوٹھی پہننا منع ہے۔
- 1746..... چاندی کی انگوٹھی
- 1747..... چاندی کے نگینے

- 1747..... دایں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا
- 1750..... انگوٹھی پر کچھ نقش کرانا
- 1753..... تصویر کے بارے میں
- 1755..... خضاب کے بارے میں
- 1756..... لمبے بال رکھنا
- 1758..... روزانہ کنگھی کرنے کی ممانعت
- 1759..... سرمہ لگانا
- 1761..... صماء اور ایک کپڑے میں احتباء کی ممانعت کے بارے میں
- 1762..... مصنوعی بال جوڑنے کے بارے میں
- 1763..... ریشمی زین کی ممانعت
- 1764..... نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بستر مبارک
- 1764..... قمیص کے بارے میں
- 1768..... نیا کپڑا پہنتے وقت کیا کہے
- 1769..... جبہ پہننا
- 1770..... دانتوں پر سونا چڑھانا
- 1772..... درندوں کی کھال استعمال کرنا
- 1774..... نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نعلین مبارک
- 1775..... ایک جوتا پہن کر چلنا مکروہ ہے۔
- 1777..... ایک جوتا پہن کر چلنے کی اجازت
- 1779..... کپڑوں میں پیوند لگانا
- 1781..... باب
- 1784..... لوہے اور پیتل کی انگوٹھی۔
- 1785..... ریشمی کپڑا پہننے کی ممانعت
- 1786..... باب
- 1787..... باب : کھانے کا بیان

- 1787.....نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا کس چیز پر رکھ کر کھاتے تھے
- 1788.....خرگوش کھانا
- 1789.....گودھ کھانا
- 1790.....بجھو کھانا
- 1792.....گھوڑوں کا گوشت کھانا
- 1793.....پالتو گدھوں کے گوشت کے متعلق
- 1795.....کفار کے برتنوں میں کھانا
- 1797.....اگرچہ باگھی میں گر کر مر جائے
- 1798.....بائیں ہاتھ سے کھانے پینے کی ممانعت
- 1799.....انگلیاں چائنا
- 1800.....گر جانے والا لقمہ
- 1802.....کھانے کے درمیان سے کھانا کھانے کی کراہت
- 1803.....لہسن اور پیاز کھانے کی کراہت
- 1804.....پکا ہوا لہسن کھانے کی اجازت
- 1807.....سوتے وقت برتنوں کو ڈھکنے اور چراغ و آگ بجھا کر سونا
- 1809.....دو کھجوریں ایک ساتھ کھانے کی کراہت
- 1809.....کھجور کی فضیلت
- 1810.....کھانا کھانے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا
- 1811.....کوڑھی کے ساتھ کھانا کھانا
- 1812.....مومن ایک آنت میں کھاتا ہے
- 1814.....ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کافی ہے
- 1815.....ٹڈی کھانا
- 1817.....جلالہ کے دودھ اور گوشت کا حکم
- 1819.....مرغی کھانا
- 1820.....سرخاب کا گوشت کھانا
- 1821.....بھنا ہوا گوشت کھانا

- 1822.....تکلیف لگا کر کھانے کی کراہت
- 1823.....نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا میٹھی چیز اور شہد پسند کرنا
- 1823.....شور باز یا دہ کرنا
- 1825.....شرید کی فضیلت
- 1826.....گوشت نوچ کر کھانا
- 1827.....چھری سے گوشت کاٹ کر کھانے کی اجازت
- 1828.....نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کون سا گوشت پسند تھا
- 1829.....سرکہ کے بارے میں
- 1833.....تربوز کو تر کھجور کے ساتھ کھانا
- 1834.....ککڑی کو کھجور کے ساتھ ملا کر کھانا
- 1834.....اونٹوں کا پیشاب پینا
- 1835.....کھانے سے پہلے اور بعد وضو کرنا
- 1836.....کھانے سے پہلے وضو نہ کرنا
- 1837.....کدو کھانا
- 1839.....زیتون کا تیل کھانا
- 1841.....باندی یا غلام کے ساتھ کھانا
- 1842.....کھانا کھلانے کی فضیلت
- 1843.....رات کے کھانے کی فضیلت
- 1844.....کھانے پر بسم اللہ پڑھنا
- 1847.....چکنے ہاتھ دھوئے بغیر سونا مکروہ ہے
- 1849.....باب : پینے کے ابواب
- 1849.....شراب پینے والے
- 1851.....ہر نشہ آور چیز حرام ہے
- 1853.....جس چیز کی بہت سی مقدار نشہ دے اس کا تھوڑا سا استعمال بھی حرام ہے
- 1854.....مٹکوں میں نمیز بنانا

- 1855..... کدو کے خول، سبز روغنی گھڑے اور لکڑی (کھجور کی) کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت
- 1856..... برتنوں میں نبیذ بنانے کی اجازت
- 1858..... مشک میں نبیذ بنانا
- 1859..... دانے جن سے شراب بنتی ہے
- 1862..... کچی پکی کھجوروں کو ملا کر نبیذ بنانا
- 1863..... سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے کی ممانعت
- 1864..... کھڑے ہو کر پینے کی ممانعت
- 1866..... کھڑے ہو کر پینے کی اجازت
- 1868..... برتن میں سانس لینا
- 1870..... دوبار سانس لیکر پانی پینا
- 1871..... پینے کی چیز میں پھونکیں مارنا منع ہے
- 1872..... برتن میں سانس لینا مکروہ ہے
- 1873..... مشکیزہ اوندھا کر کے پانی پینا منع ہے
- 1874..... اس کی اجازت
- 1875..... داہن ہاتھ والے پہلے پینے کے زیادہ مستحق ہیں
- 1876..... پلانے والا آخر میں پیئے۔
- 1877..... مشروبات میں سے کون سا مشروب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زیادہ پسند تھا۔
- 1879..... باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان
- 1879..... ماں باپ سے حسن سلوک
- 1880..... باب
- 1881..... والدین کی رضامندی کی فضیلت
- 1883..... والد کی نافرمانی
- 1885..... والد کے دوست کی عزت کرنا
- 1886..... خالہ کے ساتھ نیکی کرنا
- 1888..... والدین کی دعا

1889.....	والدین کا حق
1890.....	قطع رحمی
1891.....	صلہ رحمی
1892.....	اولاد کی محبت
1893.....	اولاد پر شفقت کرنا
1894.....	لڑکیوں پر خرچ کرنا
1898.....	یتیم پر رحم اور اس کی کفالت کرنا
1900.....	بچوں پر رحم کرنا
1902.....	لوگوں پر رحم کرنا
1904.....	نصیحت کے بارے میں
1906.....	مسلمان کی مسلمان پر شفقت
1908.....	مسلمان کی پردہ پوشی
1909.....	مسلمان سے مصیبت دور کرنا
1910.....	ترک ملاقات کی ممانعت
1911.....	مسلمان بھائی کی غم خواری
1912.....	غیبت
1913.....	حسد
1915.....	آپس میں بغض رکھنے کی برائی
1915.....	آپس میں صلح کرنا
1917.....	خیانت اور دھوکہ
1919.....	پڑوسی کے حقوق
1921.....	خادم سے اچھا سلوک کرنا
1923.....	خادموں کو مارنے اور گالی دینے کی ممانعت
1924.....	خادم کو ادب سکھانا
1925.....	خادم کو معاف کر دینا
1927.....	اولاد کو ادب سکھانا

- 1928..... ہدیہ قبول کرنے اور اس کے بدلے میں کچھ دینا
- 1929..... محسن کا شکریہ ادا کرنا
- 1930..... نیک کام
- 1931..... عاریت دینا
- 1932..... راستہ میں سے تکلیف دہ چیز ہٹانا
- 1933..... مجالس امانت کے ساتھ ہیں۔
- 1934..... سخاوت کے بارے میں
- 1936..... بخل کے بارے میں
- 1938..... اہل و عیال پر خرچ کرنا
- 1940..... مہمان نوازی کے بارے میں
- 1942..... یتیموں اور یتیم خانوں کی خبر گیری
- 1943..... کشادہ پیشانی اور بشاش چہرے سے ملنا
- 1944..... سچ اور جھوٹ
- 1945..... بے حیائی کے بارے میں
- 1947..... لعنت بھیجنا
- 1949..... نسب کی تعلیم
- 1950..... اپنے بھائی کے لیے پس پشت دعا کرنا
- 1951..... گالی دینا
- 1953..... اچھی بات کہنا
- 1954..... نیک غلام کی فضیلت
- 1956..... لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا
- 1957..... بدگمانی کے بارے میں
- 1958..... مزاح کے بارے میں
- 1961..... جھگڑے کے بارے میں
- 1964..... حسن سلوک
- 1965..... محبت اور بغض میں میانہ روی اختیار کرنا

1966.....	تکبر کے بارے میں
1969.....	اچھے اخلاق
1971.....	احسان اور معاف کرنا
1973.....	بھائیوں کی ملاقات
1974.....	باب حیات کے بارے میں
1975.....	آہستگی اور عجلت
1978.....	نرمی کے بارے میں
1979.....	مظلوم کی دعا
1980.....	اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
1981.....	حسن وفا
1982.....	بلند اخلاق
1983.....	لعن و طعن
1984.....	غصہ کی زیادتی
1986.....	بڑوں کی تعظیم
1987.....	ملاقات ترک کرنے والوں
1988.....	صبر کے بارے میں
1989.....	ہر ایک کے منہ پر اس کی طرف داری کرنا
1989.....	چغل خوری کرنے والے
1990.....	کم گوئی
1991.....	بعض بیان جادو ہے
1992.....	تواضع
1993.....	ظلم
1994.....	نعت میں عیب جوئی ترک کرنا
1994.....	موسم کی تعظیم
1996.....	تجربے کے بارے میں
1996.....	جو چیز اپنے پاس نہ اس پر فخر نہ کرنا

1997	احسان کے بدلے تعریف کرنا
1998	باب : طب کا بیان
1999	پرہیز کرنا
2002	دواء اور اس کی فضیلت
2003	مریض کو کیا کھلایا جائے،
2005	مریض کو کھانے پینے پر مجبور نہ کیا جائے
2005	کلونجی
2006	اونٹوں کا پیشاب پینا
2007	جس نے زہر کھا کر خود کشی کی
2010	نشہ آور چیز سے علاج کرنا منع ہے
2011	ناک میں دوائی ڈالنا
2013	داغ لگانے کی ممانعت
2014	داغ لگانے کی اجازت
2015	کچھنے لگانا
2018	مہندی سے علاج کرنا
2019	تعویذ اور جھاڑ پھونک کی ممانعت
2020	تعویذ اور دم وغیرہ کی اجازت
2022	معوذتین کے ساتھ جھاڑ پھونک کرنا
2023	نظر بد سے جھاڑ پھونک
2025	نظر لگ جانا حق ہے اور اس کے لیے غسل کرنا
2027	تعویذ پر اجرت لینا
2029	جھاڑ پھونک اور ادویات
2031	کھمبی اور عجوہ (عمدہ کھجور)
2034	کاہن کی اجرت
2035	گلے میں تعویذ لگانا

2037	بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرنا
2039	بچے کو دودھ پلانے کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا
2043	باب
2044	سنا کے بارے میں
2045	شہد کے بارے میں
2046	باب
2048	راکھ سے زخم کا علاج کرنے کے متعلق
2048	باب
2049	باب : فرائض کے ابواب
2049	جس نے مال چھوڑا وہ وارثوں کے لیے ہے۔
2050	فرائض کی تعلیم
2051	لڑکیوں کی میراث
2052	بیٹی کے ساتھ پوتیوں کی میراث
2053	سگے بھائیوں کی میراث
2056	بیٹوں اور بیٹیوں کی میراث کے متعلق
2056	بہنوں کی میراث
2057	عصبہ کی میراث
2059	دادا کی میراث
2060	دادی، نانی کی میراث،
2062	باپ کی موجودگی میں دادی کی میراث
2063	ماموں کی میراث
2065	جو آدمی اس حالت میں فوت ہو کہ اس کا کوئی وارث نہ ہو
2066	آزاد کردہ غلام کو میراث دینا
2067	مسلمان اور کافر کے درمیان کوئی میراث نہیں
2069	قاتل کی میراث باطل ہے

- 2069.....شوہر کی وراثت سے بیوی کو حصہ دینا
- 2070.....میراث وارثوں کے لیے اور دیت عصبہ کے ذمہ ہے
- 2071.....وہ شخص جو کسی کے ہاتھ پر مسلمان ہو
- 2073.....ولاء کا کون وارث ہو گا۔

باب : وصیتوں کے متعلق ابواب

- 2075.....تہائی مال کی وصیت
- 2077.....وصیت کی ترغیب
- 2078.....رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت نہیں کی
- 2079.....وارث کے لیے وصیت نہیں
- 2081.....قرض وصیت سے پہلے ادا کیا جائے
- 2082.....موت کے وقت صدقہ کرنے یا غلام آزاد کرنا
- 2083.....باب

باب : ولاء اور ہبہ کے متعلق ابواب

- 2084.....ولاء آزاد کرنے والے کا حق ہے
- 2085.....ولاء کو بیچنے اور ہبہ کرنے کی ممانعت
- 2086.....باپ اور آزاد کرنے والے کے علاوہ کسی کو باپ یا آزاد کرنے والا کہنا
- 2088.....باپ کا اولاد سے انکار کرنا
- 2089.....قیافہ شناسی
- 2090.....آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہدیہ دینے پر رغبت دلانا
- 2091.....ہدیہ یا ہبہ دینے کے بعد واپس لینے کی کراہت کے متعلق

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کوئی نماز بغیر طہارت کے قبول نہیں ہوتی

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کوئی نماز بغیر طہارت کے قبول نہیں ہوتی

حدیث 1

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ البزازی، سہاک بن حرب، ہناد، اسرائیل، مصعب بن سعد، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ وَحَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِهَاقٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طَهْوٍ وَلَا صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ قَالَ هَنَادٌ فِي حَدِيثِهِ إِلَّا بِطَهْوٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا الْحَدِيثُ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَحْسَنُ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي الْبَلَّاحِ عَنْ أَبِيهِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنْسٍ وَأَبُو الْبَلَّاحِ بْنُ أَسَمَةَ اسْمُهُ عَامِرٌ وَيُقَالُ زَيْدُ بْنُ أَسَمَةَ بْنِ عُمَيْرٍ الْهَذَلِيُّ

قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، سہاک بن حرب، ہناد، اسرائیل، سہاک، مصعب بن سعد، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی نماز بغیر طہارت کے قبول نہیں ہوتی اور نہ کوئی خیانت سے قبول ہوتا ہے ہناد نے اپنی حدیث میں (بغیر طہو) کی جگہ اور (بطہو) کے الفاظ نقل کئے ہیں ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اس باب میں زیادہ صحیح اور احسن ہے اس باب میں ابو بلح سے ان کے والد کے واسطے سے اور ابو ہریرہ اور انس سے بھی روایات منقول ہیں ابو بلح بن اسامہ کا نام عامر ہے ان کو زید بن اسامہ بن عمیر الہذلی بھی کہا جاتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، سہاک بن حرب، ہناد، اسرائیل، سہاک، مصعب بن سعد، ابن عمر

طہارت کی فضیلت کا بیان

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

طہارت کی فضیلت کا بیان

حدیث 2

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسیٰ، مالک بن انس، قتیبہ، مالک، سہیل بن ابی صالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ أَوْ الْبُؤْمُ مِنْ فَعَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ مِنْ وَجْهِهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ نَظَرَ إِلَيْهَا بِعَيْنَيْهِ مَعَ الْهَائِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْهَائِ أَوْ نَحْوِ هَذَا وَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ مِنْ يَدَيْهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ بَطَشَتْهَا يَدَاهُ مَعَ الْهَائِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْهَائِ حَتَّى يَخْرُجَ نَقِيًّا مِنَ الذُّنُوبِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ حَدِيثُ مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبُو صَالِحٍ وَالِدُ سُهَيْلٍ هُوَ أَبُو صَالِحٍ السَّهَّانُ وَاسْمُهُ ذُكْوَانُ وَأَبُو هُرَيْرَةَ اخْتَلَفَ فِي اسْمِهِ فَقَالُوا عَبْدُ شَيْسٍ وَقَالُوا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو وَهَكَذَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْعِيلَ وَهُوَ الْأَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَثَوْبَانَ وَالضَّنَابِجِيِّ وَعَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ وَسَلْمَانَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو وَالضَّنَابِجِيِّ الَّذِي رَوَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ لَيْسَ لَهُ سَمَاعٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُسَيْلَةَ وَيُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللَّهِ رَحَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الطَّرِيقِ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ وَالضَّنَابِجِيُّ بْنُ الْأَعْمَرِ الْأَحْمَسِيُّ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ الضَّنَابِجِيُّ أَيْضًا وَإِنَّا حَدِيثُهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ الْأُمَمَ فَلَا تَقْتَتِلُنَّ بَعْدِي

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسیٰ، مالک بن انس، قتیبہ، مالک، سہیل بن ابی صالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا جب مسلمان بندہ یا مومن بندہ وضو کرتا ہے اور اپنے چہرہ کو دھوتا ہے تو پانی یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ اس کی تمام خطائیں دھل جاتی ہیں جن کا ارتکاب اس نے آنکھوں سے کیا تھا اور جب وہ اپنے دونوں ہاتھ دھوتا ہے تو اس کی تمام خطائیں پانی یا پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ دھل جاتی ہیں جو اس کے ہاتھوں سے ہوئی تھیں یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک ہو کر نکلتا ہے ابو عیسیٰ کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسے مالک سہیل سے وہ اپنی اولاد سے اور وہ ابو ہریرہ سے نقل کرتے ہیں سہیل کے والد ابو صالح سمان کا نام ذکر ان ہے اور حضرت ابو ہریرہ کے نام میں اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ ان کا نام عبد شمس ہے اور بعض کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر ہے محمد بن اسماعیل بخاری نے بھی اسی طرح کہا ہے اور یہی صحیح ہے اور اس باب میں عثمان ثوبان صناجی عمرو بن عبسہ سلیمان اور عبد اللہ بن عمر سے بھی احادیث مذکور ہیں اور صناجی جو حضرت ابو بکر سے روایت کرتے ہیں ان کہ ان کا سماع نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت نہیں ان کا نام عبد الرحمن بن عسیلہ اور کینت ابو عبد اللہ ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شرف ملاقات کے لئے سفر کیا وہ سفر میں تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہو گئی انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت سی حدیثیں روایت کی ہیں صناج بن اعمر احمس ہیں وہ صحابی ہیں ان کو بھی صناجی کہا جاتا ہے ان سے صرف ایک ہی حدیث مروی ہے انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہاری کثرت پر دوسری امتوں پر فخر کرنے والا ہوں پس میرے بعد آپس میں قتال نہ کرنا۔

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسیٰ، مالک بن انس، قتیبہ، مالک، سہیل بن ابی صالح، ابو ہریرہ

بے شک طہارت نماز کی کنجی ہے

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

بے شک طہارت نماز کی کنجی ہے

حدیث 3

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ہناد، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن

عقیل، محمد بن حنفیہ، علی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهْنَادٌ وَمَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ۚ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا الْحَدِيثُ أَصَحُّ
شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَحْسَنُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ هُوَ صَدُوقٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ قَبْلِ
حِفْظِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ يَقُولُ كَانَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَالْحَبِيدِيُّ يَحْتَجُّونَ
بِحَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ مُحَمَّدٌ وَهُوَ مُقَارِبُ الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي
سَعِيدٍ

قتیبہ، ہناد، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، محمد بن حنفیہ، علی سے روایت
ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز کی کئی طہارت ہے اس کی تحریم تکبیر اور اس کی تحلیل سلام ہے ابو عیسیٰ ترمذی
فرماتے ہیں یہ حدیث اس باب میں صحیح اور احسن ہے عبد اللہ بن محمد بن عقیل سچے ہیں بعض محدثین نے ان کے حافظے پر اعتراض
کیا ہے اور میں نے محمد بن اسماعیل بخاری کو فرماتے ہوئے سنا کہ امام احمد بن حنبل اور اسحاق بن ابراہیم اور حمیدی عبد اللہ بن محمد بن
عقیل کی روایت سے حجت پکڑتے تھے محمد بن اسماعیل نے ان کو مقارب الحدیث کہا ہے اور اس باب میں حضرت جابر اور ابو سعید
سے بھی روایات منقول ہیں۔

راوی : قتیبہ، ہناد، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، محمد بن حنفیہ، علی

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کیا کہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کیا کہے

راوی: قتیبہ، ہناد، وکیع، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهْنَادٌ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ قَالَ شُعْبَةُ وَقَدْ قَالَ مَرَّةً أُخْرَى أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبِيثِ أَوْ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَجَابِرِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَحْسَنُ وَحَدِيثُ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ فِي إِسْنَادِهِ اضْطِرَابٌ رَوَى هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فَقَالَ سَعِيدٌ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَقَالَ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ وَمَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ فَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا فَقَالَ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ قَتَادَةُ رَوَى عَنْهُمَا جَمِيعًا

قتیبہ، ہناد، وکیع، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک سے روایت کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو فرماتے (اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ) اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں شعبہ کہتے ہیں کہ ایک اور مرتبہ فرمایا (أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبِيثِ أَوْ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ) میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شر سے اور اہل شر سے یا فرمایا ناپاک جنوں سے اور ناپاک جنوں کی عورتوں سے اس باب میں حضرت علی زید بن ارقم جابر اور ابن مسعود سے بھی روایات مروی ہیں ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث انس اس باب میں اصح اور احسن ہے اور زید بن ارقم کی روایت میں اضطراب ہے ہشام دستوائی اور سعید بن ابی عروبہ قتادہ سے روایت کرتے ہیں سعید نے کہا وہ قاسم بن عوف شیبانی سے اور وہ زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں انس سے روایت کیا ہے شعبہ کہتے ہیں کہ زید بن ارقم سے روایت ہے کہ معمر کہتے ہیں کہ روایت ہے نصر بن انس سے وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے ابو عیسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا محمد بن اسماعیل بخاری سے اس کے متعلق تو انہوں نے کہا کہ احتمال ہے کہ قتادہ نے دونوں سے اکٹھے نقل کیا ہو یعنی قاسم اور نصر سے۔

راوی: قتیبہ، ہناد، وکیع، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کیا کہے

حدیث 5

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدۃ ضبی، حماد بن زید، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن عبدۃ ضبی، حماد بن زید، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء جاتے تو فرماتے (اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ) اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ناپاکی اور برے کاموں سے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن عبدۃ ضبی، حماد بن زید، عبد العزیز بن صہیب، انس بن مالک

بیت الخلاء سے نکلتے وقت کیا کہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

بیت الخلاء سے نکلتے وقت کیا کہے

حدیث 6

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن اسماعیل، مالک بن اسماعیل، اسرائیل، یوسف بن ابوبردہ، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ يُونُسَ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ غُفْرَانُكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ وَأَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى اسْمُهُ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْعَرِيُّ وَلَا نَعْرِفُ فِي هَذَا الْبَابِ إِلَّا حَدِيثَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

محمد بن اسماعیل، مالک بن اسماعیل، اسرائیل، یوسف بن ابوبردہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء سے نکلتے تو فرماتے (غُفْرَانُكَ) اے اللہ میں تیری بخشش چاہتا ہوں ابو عیسیٰ کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے اسرائیل کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے اسرائیل یوسف بن ابی بردہ سے روایت کرتے ہیں ابوبردہ بن ابی موسیٰ کا نام عامر بن عبد اللہ بن قیس اشعری ہے اور اس باب میں حضرت عائشہ کی حدیث کے علاوہ اور کوئی حدیث معلوم نہیں ہوئی

راوی: محمد بن اسماعیل، مالک بن اسماعیل، اسرائیل، یوسف بن ابوبردہ، عائشہ

قضائے حاجت اور پیشاب کے وقت قبلہ رخ ہونے کی مخالفت کے بارے میں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

قضائے حاجت اور پیشاب کے وقت قبلہ رخ ہونے کی مخالفت کے بارے میں

حدیث 7

جلد : جلد اول

راوی: سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید لیثی، ابویوب انصاری

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ وَلَا

تَسْتَدْبِرُوهَا وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرَّبُوا قَالَ أَبُو أَيُّوبَ فَقَدِمْنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِيضَ قَدْ بُنِيَتْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ
فَنَحَرَفُ عَنْهَا وَنَسْتَغْفِرُ اللَّهَ قَالَ أَبُو عَيْسَى فِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْيِ الرُّيْدِيِّ وَمَعْقِلِ بْنِ أَبِي
الْهَيْثَمِ وَيُقَالُ مَعْقِلُ بْنُ أَبِي مَعْقِلٍ وَأَبِي أُمَامَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَسَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَبِي أَيُّوبَ أَحْسَنُ
شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَصَحُّ وَأَبُو أَيُّوبَ اسْمُهُ خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ وَالرُّهْرِيُّ اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَهَابِ
الرُّهْرِيِّ وَكُنْيَتُهُ أَبُو بَكْرٍ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ الْبَكِّيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ إِنَّمَا مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَلَا بَبُولٍ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا إِنَّمَا هَذَا فِي الْفَيَافِي وَأَمَّا فِي الْكُنْفِ الْمَبْنِيَّةِ لَهُ
رُحْصَةٌ فِي أَنْ يَسْتَقْبِلَهَا وَهَكَذَا قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ إِنَّمَا الرُّحْصَةُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اسْتِدْبَارِ الْقِبْلَةِ بِغَائِطٍ أَوْ بَبُولٍ وَأَمَّا اسْتِقْبَالُ الْقِبْلَةِ فَلَا يَسْتَقْبِلُهَا كَأَنَّهُ لَمْ يَرِنِ الصَّخْرَاءُ وَلَا فِي
الْكُنْفِ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ

سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید لیثی، ابویوب انصاری کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا جب تم قضائے حاجت یا پیشاب کے لئے جاؤ تو قبلہ رخ نہ کرو اور نہ پشت بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف رخ کیا کرو
ابویوب کہتے ہیں کہ جب ہم شام گئے تو ہم نے دیکھا کہ بیت الخلاء قبلہ رخ بنے ہوئے ہیں لہذا ہم رخ پھیر لیتے اور اللہ سے مغفرت
طلب کرتے اس باب میں عبد اللہ بن حارث اور معقل بن ابی ہشیم جنہیں ابو ہریرہ ابو امامہ اور سہل بن حنیف سے بھی روایات
منقول ہیں ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں کہ ابویوب کی حدیث اس باب میں احسن اور اصح ہے اور ابویوب کا نام خالد بن زید ہے اور
زہری کا نام محمد بن مسلم بن عبید اللہ بن شہاب الزہری ہے اور انکی کنیت ابو بکر ہے اور ابو الولید کی نے کہا کہ ابو عبد اللہ شافعی نے کہا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو یہ فرمایا کہ قبلہ کی طرف پیشاب یا قضائے حاجت کے وقت اور نہ پیٹھ کرو اور اس طرف
سے مراد جنگل ہے جبکہ اس مقصد کے لئے بنائے گئے بیت الخلاء میں قبلہ رخ ہونے کی اجازت ہے اسحاق کہتے ہیں کہ خواہ صحر اہویا
بیت الخلاء قبلہ کی طرف پیٹھ کرنا تو جائز ہے لیکن قبلہ کی طرف رخ کرنا جائز نہیں ہے۔

راوی: سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید لیثی، ابویوب انصاری

قبلہ کی طرف رخ کرنے میں رخصت

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

قبلہ کی طرف رخ کرنے میں رخصت

حدیث 8

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن مثنیٰ، وہب بن جریر، محمد بن اسحاق، ابان بن صالح، مجاہد، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْبُتْنِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِبَوْلٍ فَرَأَيْتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ بِعَامٍ يَسْتَقْبِلُهَا وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ وَعَائِشَةَ وَعَبَّادِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ وَحَدِيثُ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ لَهِيْعَةَ وَابْنُ لَهِيْعَةَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ

محمد بن بشار، محمد بن مثنیٰ، وہب بن جریر، محمد بن اسحاق، ابان بن صالح، مجاہد، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ منع کیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ کی طرف رخ کر کے پیشاب کرنے سے پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وفات سے ایک سال قبل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قبلہ کی طرف رخ کرتے ہوئے دیکھا اس باب میں حضرت عائشہ ابو قتادہ اور عمار سے بھی احادیث نقل کی گئی ہیں ابو عیسیٰ نے فرمایا حدیث جابر اس باب میں حسن غریب ہے اس حدیث کو ابن لہیعہ نے ابو زبیر سے انہوں نے جابر سے انہوں نے ابو قتادہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قبلہ کی طرف رخ کر کے پیشاب کرتے ہوئے دیکھا ہمیں اس کی خبر قتیبہ نے دی وہ اسے ابن الہیہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں جابر کی حدیث ابن لہیعہ کی حدیث سے اصح ہے ابن لہیعہ محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں اور یحییٰ بن سعید قطان وغیرہ نے انہیں ضعیف کہا ہے

راوی : محمد بن بشار، محمد بن مثنیٰ، وہب بن جریر، محمد بن اسحاق، ابان بن صالح، مجاہد، جابر بن عبد اللہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

قبلہ کی طرف رخ کرنے میں رخصت

حدیث 9

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحییٰ بن حبان، واسع بن حبان، ابن عمر

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَقِيتُ يَوْمًا عَلَى بَيْتِ حَفْصَةَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَتِهِ مُسْتَقْبِلَ الشَّامِ مُسْتَدْبِرَ الْكُعْبَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحییٰ بن حبان، واسع بن حبان، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں ایک دن حضرت حفصہ کے مکان پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قضائے حاجت کے لئے بیٹھے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رخ شام اور پشت قبلہ کی طرف تھی یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحییٰ بن حبان، واسع بن حبان، ابن عمر

کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت

حدیث 10

جلد : جلد اول

راوی: علی بن حجر، شریک، مقدم ابن شریح، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْبُقْدَامِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ قَائِلًا فَلَا تُصَدِّقُوهُ مَا كَانَ يَقُولُ إِلَّا قَاعِدًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَبُرَيْدَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ أَحْسَنُ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَصَحُّ وَحَدِيثُ عُمَرَ إِنَّمَا رَوَى مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْخَارِقِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبُولُ قَائِلًا فَقَالَ يَا عُمَرُ لَا تَبْلُ قَائِلًا فَمَا بُلْتُ قَائِلًا بَعْدُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِنَّمَا رَفَعَ هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْخَارِقِ وَهُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ ضَعْفُهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَتَكَلَّمَ فِيهِ وَرَوَى عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا بُلْتُ قَائِلًا مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْكَرِيمِ وَحَدِيثُ بُرَيْدَةَ فِي هَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَمَعْنَى النَّهْيِ عَنْ الْقَوْلِ قَائِلًا عَلَى التَّأْدِيبِ لَا عَلَى التَّحْرِيمِ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِنَّ مِنْ الْجَفَائِ أَنْ تَبُولَ وَأَنْتَ قَائِلٌ

علی بن حجر، شریک، مقدم ابن شریح، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اگر تم میں سے کوئی کہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے تو اس کی تصدیق نہ کرو کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ بیٹھ کر پیشاب کرتے تھے اس باب میں عمر اور بریدہ سے بھی روایت منقول ہے ابو عیسی کہتے ہیں کہ حدیث عائشہ اس باب میں احسن اور اصح ہے حضرت عمر کی حدیث عبد الکریم بن ابی الخارق سے وہ نافع سے وہ ابن عمر سے اور ابن عمر حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا تو فرمایا اے عمر کھڑے ہو کر پیشاب نہ کر پھر میں نے کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا اس حدیث کو عبد الکریم بن ابی الخارق نے مرفوعاً روایت کیا ہے اور وہ محدثین کے نزدیک ضعیف ہے ایوب سختیانی نے اسے ضعیف قرار دیا اور اس کے بارے میں کلام کیا ہے عبید اللہ نافع سے اور وہ ابن عمر سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے فرمایا جب سے مسلمان ہوا میں نے کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا یہ حدیث عبد الکریم کی حدیث سے اصح ہے بریدہ کی حدیث غیر محفوظ ہے اس باب میں پیشاب کرنے کی ممانعت تا دیبا حرام نہیں حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا ظلم ہے۔

راوی: علی بن حجر، شریک، مقدم ابن شریح، عائشہ رضی اللہ عنہا

کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی رخصت

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی رخصت

حدیث 11

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، وکیع، اعش، ابووائل

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ عَلَيْهَا قَائِلًا فَاتَّيْتُهُ بِوُضُوءٍ فَذَهَبْتُ لِاتَّأَخَّرَ عَنْهُ فَدَعَانِي حَتَّى كُنْتُ عِنْدَ عَقَبِيهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَكَذَا رَوَى مَنْصُورٌ وَعُبَيْدَةُ الصَّبِيُّ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ مِثْلَ رِوَايَةِ الْأَعْمَشِ وَرَوَى حَمَادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَعَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثُ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَصَحُّ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْبَوْلِ قَائِلًا

ہناد، وکیع، اعش، ابووائل سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ نے فرمایا نبی ایک قوم کے ڈھیر پر آئے اور اس پر کھڑے ہو کر پیشاب کیا پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وضو کا پانی لایا اور پیچھے ہٹنے لگا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلا لیا یہاں تک کہ میں ان کے پیچھے پہنچ گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا ابو عیسیٰ نے کہا کہ منصور اور عبیدہ نے ابووائل اور حذیفہ کے واسطے سے اعش ہی کی طرح روایت نقل کی ہے اس کے علاوہ حماد بن ابی سلیمان اور عاصم بن بہدلہ ابووائل سے وہ مغیرہ بن شعبہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں ابووائل کی حدیث حذیفہ سے اصح ہے اور اہل علم کی ایک جماعت نے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے میں رخصت دی ہے

راوی : ہناد، وکیع، اعش، ابووائل

قضائے حاجت کے وقت پردہ کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

قضائے حاجت کے وقت پردہ کرنا

حدیث 12

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، عبد السلام بن حرب، اعمش، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ الْهَلَالِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ لَمْ يَرْفَعْ ثَوْبَهُ حَتَّى يَدْنُو مِنَ الْأَرْضِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَنَسٍ هَذَا الْحَدِيثَ وَرَوَى وَكَيْعٌ وَأَبُو يَحْيَى الْحِطَّانِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمرَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ لَمْ يَرْفَعْ ثَوْبَهُ حَتَّى يَدْنُو مِنَ الْأَرْضِ وَكَلَّا الْحَدِيثَيْنِ مُرْسَلٌ وَيُقَالُ لَمْ يَسْبَغْ الْأَعْمَشُ مِنْ أَنَسٍ وَلَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نَظَرَ إِلَى أَنَسٍ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُهُ يُصَلِّي فَذَكَرَ عَنْهُ حِكَايَةً فِي الصَّلَاةِ وَالْأَعْمَشُ اسْمُهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ أَبُو مُحَمَّدٍ الْكَاهِلِيُّ وَهُوَ مَوْلَى لَهُمْ قَالَ الْأَعْمَشُ كَانَ أَبِي حَبِيلًا فَوَرَّثَهُ مَسْرُوقٌ

قتیبہ، عبد السلام بن حرب، اعمش، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قضائے حاجت کا ارادہ فرماتے تو اس وقت تک کپڑا نہ اٹھاتے جب تک زمین کے قریب نہ ہو جاتے ابو عیسیٰ نے فرمایا اس حدیث کو اسی طرح روایت کیا ہے محمد بن ربیعہ نے اعمش سے انہوں نے انس سے پھر وکیع اور حماد نے اعمش سے روایت کیا ہے کہ اعمش نے کہا کہ حضرت عبد اللہ بن عمر کہا کرتے تھے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کا ارادہ کرتے تو اس وقت تک کپڑا نہ اٹھاتے جب تک زمین کے قریب نہ ہو جاتے یہ دونوں حدیثیں مرسل ہیں کہا جاتا ہے کہ اعمش نے انس بن مالک یا کسی بھی صحابی سے حدیث نہیں اور انہوں نے انس بن مالک کو نماز پڑھتے دیکھا ہے اور انکی نماز کی حکایت بیان کی اور اعمش کا نام سلیمان بن مہران ہے اور انکی کنیت ابو محمد کاہلی ہے اور وہ بنی کاہل کے مولیٰ ہیں اعمش کہتے ہیں کہ میرے باپ کو بچپن میں لایا گیا تھا اپنے شہر سے اور حضرت مسروق نے ان کو وارث بنایا۔

راوی: قتیبہ، عبدالسلام بن حرب، اعمش، انس رضی اللہ عنہ

داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے کی کراہت

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے کی کراہت

حدیث 13

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن ابی عمر مکی، سفیان بن عیینہ، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْبَكِّي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَسَّ الرَّجُلُ ذَكَرَهُ يَبِينُهُ فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَسَلْمَانَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَسَهْلِ بْنِ حَنيفٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ اسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ رَبِيعٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا إِلَّا سِتْنَجَاءَ بِالْيَمِينِ

محمد بن ابی عمر مکی، سفیان بن عیینہ، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آلہ تناسل کو دائیں ہاتھ سے چھونے سے منع فرمایا اس باب میں حضرت عائشہ سلمان ابو ہریرہ اور سہل بن حنیف سے بھی احادیث مروی ہیں ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابو قتادہ کا نام حارث بن ربیع ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرنا مکروہ ہے۔

راوی: محمد بن ابی عمر مکی، سفیان بن عیینہ، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

پتھروں سے استنجا کرنا

حدیث 14

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قِيلَ لِسُلَيْمَانَ قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَائَةِ فَقَالَ سُلَيْمَانُ أَجَلُ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ وَأَنْ نَسْتَنْجِيَ بِالْيَبِينِ أَوْ أَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِأَقْلٍ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ بِعُظْمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَجَابِرٍ وَخَلَادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ سُلَيْمَانَ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ رَأَوْا أَنَّ الْإِسْتِنْجَاءَ بِالْحِجَارَةِ يُجْزِي وَإِنْ لَمْ يَسْتَنْجِ بِالْبَائِئِ إِذَا انْتَقَى أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ وَبِهِ يَقُولُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ سلمان فارسی سے کہا گیا تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں ہر بات سکھائی یہاں تک کہ قضائے حاجت کا طریقہ بھی بتایا سلمان نے کہا ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں قضائے حاجت کے وقت قبلہ رخ ہونے سے منع کیا دہنے ہاتھ سے استنجا کرنے تین ڈھیلوں سے کم کے ساتھ استنجا کرنے اور گوبر اور ہڈی سے استنجا کرنے سے بھی منع فرمایا اس باب میں عائشہ خزیمہ بن ثابت جابر اور خلاد بن سائب سے بھی احادیث مروی ہیں خلاد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ سلمان کی حدیث حسن صحیح ہے اکثر اہل علم اور صحابہ کا یہی قول ہے کہ اگر پیشاب یا پاخانہ کا اثر پانی کے بغیر ختم ہو جائے تو پتھروں سے ہی استنجا کافی ہے ثوری ابن مبارک امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

دوپتھروں سے استنجا کرنا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

دوپتھروں سے استنجا کرنا

حدیث 15

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، قتیبہ، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، عبیدہ، عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ فَقَالَ التَّمِسْ لِي ثَلَاثَةَ أَحْجَارٍ قَالَ فَاتَّيْتُهِ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةٍ فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَالْقَى الرِّوْثَةَ وَقَالَ إِنَّهَا رُكْسٌ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَهَكَذَا رَوَى قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ وَرَوَى مَعْمَرُ وَعَمَّارُ بْنُ زُرْمَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَى زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَى زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهَذَا حَدِيثٌ فِيهِ اضْطِرَابٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ هَلْ تَذْكُرُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ شَيْئًا قَالَ لَا

ہناد، قتیبہ، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، عبیدہ، عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لئے نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے لئے تین ڈھیلے تلاش کرو حضرت عبد اللہ کہتے ہیں میں دوپتھر اور ایک گوبر کا ٹکڑا لیکر حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈھیلے لے لئے اور گوبر کا ٹکڑا اچھینک دیا اور فرمایا کہ یہ ناپاک ہے ابو عیسیٰ کہتے ہیں کہ قیس بن ربیع نے اس حدیث کو اسی طرح روایت کیا یہاں ابواسحاق سے انہوں نے ابو عبیدہ سے انہوں نے عبد اللہ

سے حدیث اسرائیل کی طرح معمر اور عمار بن زریق بھی ابواسحاق سے وہ علقمہ سے اور وہ عبد اللہ سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں زہیر ابواسحاق سے وہ عبد الرحمن بن یزید سے اور وہ عبد اللہ سے اسے نقل کرتے ہیں اور اس روایت میں اضطراب ہے ابو عیسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن عبد الرحمن سے سوال کیا کہ ابواسحاق کی ان روایات میں سے کونسی روایت صحیح ہے تو انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا اور میں نے سوال کیا محمد بن اسماعیل سے انہوں نے بھی کوئی فیصلہ نہیں دیا شاید امام بخاری کے نزدیک زہیر کی حدیث اصح ہے جو مروی ہے ابواسحاق سے وہ روایت کرتے ہیں عبد الرحمن بن اسود سے وہ اپنے والد سے اور وہ عبد اللہ سے اور اس حدیث کو امام بخاری نے اپنی کتاب میں بھی نقل کیا ہے امام ترمذی کہتے ہیں اس باب میں میرے نزدیک اسرائیل اور قیس کی روایت زیادہ اصح ہے جو مروی ہے ابواسحاق سے وہ روایت کرتے ہیں ابو عبیدہ سے اور وہ عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں اس لئے کہ اسرائیل ابواسحاق کی روایت میں دوسرے راویوں کی نسبت بہت اثبت ہیں اور زیادہ یاد رکھنے والے ہیں قیس بن ربیع نے انکی متابعت کی ہے میں نے ابو موسیٰ محمد بن ثنی سے سنا وہ کہتے تھے میں نے عبد الرحمن بن مہدی سے سنا وہ کہتے تھے کہ مجھ سے سفیان ثوری کی ابواسحاق سے منقول جو احادیث چھوٹ گئیں انکی وجہ یہ ہے کہ میں نے اسرائیل پر بھروسہ کیا کیونکہ وہ انہیں پورا پورا بیان کرتے تھے ابو عیسیٰ نے کہا زہیر کی روایت ابواسحاق سے زیادہ قوی نہیں اس لئے کہ زہیر کا ان سے سماع آخر وقت میں ہوا میں نے احمد بن حسن سے سنا وہ کہتے تھے کہ احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ جب تم زائدہ اور زہیر کی حدیث سنو تو کسی دوسرے سے سننے کی ضرورت نہیں مگر یہ کہ وہ حدیث ابواسحاق کا نام عمرو بن عبد اللہ ہے ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود نے اپنے والد سے کوئی حدیث نہیں سنی اور ابو عبیدہ کا نام ہم نہیں جانتے روایت کی ہم سے محمد بن بشار نے انہوں نے محمد بن جعفر سے انہوں نے شعبہ سے انہوں نے عمرو بن مرہ سے کہ عمرو نے ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود سے پوچھا کیا تمہیں عبد اللہ بن مسعود سے سنی ہوئی کچھ باتیں یاد ہیں تو انہوں نے فرمایا نہیں۔

راوی: ہناد، قتیبہ، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، عبیدہ، عبد اللہ رضی اللہ عنہ

جن سے استنجا کرنا مکروہ ہے

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جن سے استنجا کرنا مکروہ ہے

راوی: ہناد، حفص بن غیاث، داؤد بن ابوہند، شعبی، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَنْجُوا بِالرَّوْثِ وَلَا بِالْعِظَامِ فَإِنَّهُ زَادَ إِخْوَانَكُمْ مِنَ الْجِنَّ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَسَلْمَانَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

ہناد، حفص بن غیاث، داؤد بن ابوہند، شعبی، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم گوبر اور ہڈی سے استنجاء نہ کرو اس لئے کہ وہ تمہارے بھائی جنوں کی غذا ہے اس باب میں ابو ہریرہ سلیمان جابر اور ابن عمر سے بھی احادیث مروی ہیں۔

راوی: ہناد، حفص بن غیاث، داؤد بن ابوہند، شعبی، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

پانی سے استنجا کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

پانی سے استنجا کرنا

راوی: قتیبہ محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، قتادہ، معاذہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ الْبَصْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَرْنِ أَرْوَاجَكُمْ أَنْ يَسْتَطِيبُوا بِالْمَاءِ فَإِنِّي أَسْتَحْيِيهِمْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

وَفِي الْبَابِ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ وَأَنْسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَخْتَارُونَ إِلَّا سِتْنَجَائِي بِالْبَاهِي وَإِنْ كَانَ إِلَّا سِتْنَجَائِي بِالْحَجَارَةِ يُجْزَى عَنْهُمْ فَإِنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا إِلَّا سِتْنَجَائِي بِالْبَاهِي وَرَأَوْهُ أَفْضَلَ بِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

قتیبہ محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، قتادہ، معاذہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اپنے شوہروں کو پانی سے استنجاء کرنے کا کہو کیونکہ مجھے ان سے (کہتے ہوئے) شرم آتی ہے اس لئے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے اس باب میں جریر بن عبد اللہ البجلی انس اور ابو ہریرہ سے بھی احادیث مذکور ہیں ابو عیسیٰ کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس پر اہل علم کا عمل ہے کہ وہ پانی سے استنجاء کرنا بھی کافی ہے لیکن پانی کے استعمال کو مستحب اور افضل سمجھتے ہیں سفیان ثوری ابن مالک امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، قتادہ، معاذہ رضی اللہ عنہ

اس بارے میں نبی کا قضائے حاجت کے وقت تو دور تشریف لے جانا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اس بارے میں نبی کا قضائے حاجت کے وقت تو دور تشریف لے جانا

حدیث 18

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، عبد الوہاب ثقفی، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتُهُ فَأَبْعَدَ فِي الْمَذْهَبِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ وَأَبِي قَتَادَةَ وَجَابِرٍ وَيَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَبِي مُوسَى وَابْنِ عَبَّاسٍ وَبِلَالِ بْنِ

الْحَارِثُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُرْوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَرْتَادُ لِبَوْلِهِ مَكَانًا
كَمَا يَرْتَادُ مَنْزِلًا وَأَبُو سَلَمَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ الزُّهْرِيُّ

محمد بن بشار، عبد الوہاب ثقفی، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لئے گئے اور بہت دور گئے اس باب میں عبد الرحمن بن ابی قراہ، ابو قتادہ، جابر اور یحییٰ بن عبید سے بھی روایت ہے یحییٰ اپنے والد ابو موسیٰ ابن عباس اور بلال بن حارث سے روایت کرتے ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب کرنے کے لئے جگہ دور ڈھونڈتے تھے جس طرح پڑاؤ کے لئے جگہ تلاش کرتے ابو سلمہ کا نام عبد اللہ بن عبد الرحمن بن عوف زہری ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الوہاب ثقفی، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

غسل خانے میں پیشاب کرنا مکروہ ہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

غسل خانے میں پیشاب کرنا مکروہ ہے

حدیث 19

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، احمد بن محمد بن موسیٰ، عبد اللہ بن مبارک، معمر، اشعث، حسن، عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى مَرْدَوَيْهِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ فِي مُسْتَحَبِّهِ وَقَالَ إِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ

غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَيُقَالُ لَهُ أَشْعَثُ الْأَعْمَى وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ الْبَوْلَ فِي الْبُغْتَسَلِ وَقَالُوا عَامَّةُ الْوُسَّاسِ مِنْهُ وَرَخَّصَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ ابْنُ سِيرِينَ وَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ يُقَالُ إِنَّ عَامَّةَ الْوُسَّاسِ مِنْهُ فَقَالَ رَبُّنَا اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَقَالَ ابْنُ الْبَارَكِ قَدْ وَسَّعَ فِي الْبَوْلِ فِي الْبُغْتَسَلِ إِذَا جَرَى فِيهِ الْهَائِي قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُمَلِيُّ عَنْ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ

علی بن حجر، احمد بن محمد بن موسی، عبد اللہ بن مبارک، معمر، اشعث، حسن، عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل خانے میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ عموماً وسوسہ اسی سے ہوتا ہے اس باب میں ایک اور صحابی سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ نے کہا یہ حدیث غریب ہے اور اشعث بن عبد اللہ کے علاوہ کسی اور طریق سے اس کے مرفوع ہونے کا ہمیں علم نہیں انہیں اشعث اعمیٰ کہا جاتا ہے بعض اہل علم غسل خانے میں پیشاب کرنے کو مکروہ سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اکثر وسواس اسی سے ہوتے ہیں اور بعض اہل علم جن میں ابن سیرین بھی ہیں اسکی اجازت دیتے ہیں ان سے کہا گیا کہ اکثر وسواس اس سے ہوتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا ہمارا رب اللہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں ابن مبارک نے کہا کہ غسل خانے میں پیشاب کرنا جائز ہے بشرطیکہ اس پر پانی بہا دیا جائے ابو عیسیٰ نے کہا ہم سے یہ حدیث احمد بن عبدہ آملی نے بیان کی انہوں نے حبان سے اور انہوں نے عبد اللہ بن مبارک سے۔

راوی: علی بن حجر، احمد بن محمد بن موسی، عبد اللہ بن مبارک، معمر، اشعث، حسن، عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

مسواک کے بارے میں

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مسواک کے بارے میں

حدیث 20

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشَقُّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَاهُمَا عِنْدِي صَحِيحٌ لِأَنَّهُ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثُ وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّمَا صَحَّ لِأَنَّهُ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ وَأَمَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فَزَعَمَ أَنَّ حَدِيثَ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَعَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَحُذَيْفَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَأَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَابْنِ عُمَرَ وَأُمُّ حَبِيبَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَأَبِي أَيُّوبَ وَتَتَامٍ بْنُ عَبَّاسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَنْظَلَةَ وَأُمُّ سَلَمَةَ وَوَاثِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ وَأَبِي مُوسَى

ابو کرب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خیال نہ ہوتا تو میں ضرور انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا ابو عیسیٰ نے فرمایا یہ حدیث محمد بن اسحاق نے محمد بن ابراہیم سے روایت کی ہے انہوں نے ابو سلمہ سے انہوں نے زید بن خالد سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے حدیث ابو سلمہ کی ابو ہریرہ سے اور زید بن خالد کی منقول حدیث نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دونوں ہی میرے نزدیک صحیح ہیں اس لئے کہ یہ حدیث ابو ہریرہ کے واسطے سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی سندوں سے مروی ہے امام محمد بن اسماعیل بخاری کے خیال میں حدیث ابو سلمہ زید بن خالد کی روایت سے زیادہ صحیح ہے اور اس باب میں ابو بکر صدیق علی عائشہ ابن عباس حذیفہ زید بن خالد انس عبد اللہ بن عمرو ابو امامہ ابو ایوب تمام بن عباس عبد اللہ بن حنظلہ ام سلمہ واثلہ اور ابو موسیٰ سے بھی روایات منقول ہیں۔

راوی : ابو کرب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مسواک کے بارے میں

راوی: ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ، زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشَقُّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهِمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَلَا تَخَرْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ قَالَ فَكَانَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ يَشْهَدُ الصَّلَاةَ فِي الْمَسْجِدِ وَسَوَاكُهُ عَلَى أُذُنِهِ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ أُذُنِ الْكَاتِبِ لَا يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ إِلَّا أُسْتَنْتَ ثُمَّ رَدَّكَ إِلَى مَوْضِعِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ، زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ خالد جہنی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خیال نہ ہوتا تو میں ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا اور میں رات کے تہائی حصہ تک عشاء کی نماز کے مؤخر کرتا ابو سلمہ کہتے ہیں جب زید نماز کے لئے مسجد میں آتے تو مسواک انکے کان پر ایسے ہوتی جیسے کاتب کا قلم کان پر ہوتا ہے اور اس وقت تک نماز نہ پڑھتے جب تک مسواک نہ کر لیتے پھر اسے اسی جگہ رکھ لیتے امام ابو عیسیٰ ترمذی نے فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ، زید بن خالد جہنی

نیند سے بیداری پر ہاتھ دھونے سے پہلے پانی کے برتن میں نہ ڈالے جائیں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

نیند سے بیداری پر ہاتھ دھونے سے پہلے پانی کے برتن میں نہ ڈالے جائیں

راوی: ابوولید، احمد بن بکار دمشقی، بسر بن ارطاة، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب، سلمہ،

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ يَقَالُ هُوَ مِنْ وَلَدِ بُسْرِ بْنِ أُرْطَاةَ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْإِنَائِ حَتَّى يُفْرِغَ عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ فِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمرٍ وَجَابِرٍ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأُحِبُّ لِكُلِّ مَنْ اسْتَيْقَظَ مِنَ النَّوْمِ قَائِلَةً كَانَتْ أَوْ غَيْرَهَا أَنْ لَا يَدْخُلَ يَدَهُ فِي وَضُوئِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا فَإِنْ أَدْخَلَ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا كَرِهْتُ ذَلِكَ لَهُ وَلَمْ يُفْسِدْ ذَلِكَ الْبَائِ إِذَا لَمْ يَكُنْ عَلَى يَدِهِ نَجَاسَةٌ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ إِذَا اسْتَيْقَظَ مِنَ النَّوْمِ مِنَ اللَّيْلِ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي وَضُوئِهِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا فَأَعْجَبُ إِلَيَّ أَنْ يُهْرِيقَ الْبَائِ وَقَالَ إِسْحَقُ إِذَا اسْتَيْقَظَ مِنَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ أَوْ بِالنَّهَارِ فَلَا يَدْخُلُ يَدَهُ فِي وَضُوئِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا

ابوولید، احمد بن بکار دمشقی، بسر بن ارطاة، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب، سلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی رات کی نیند سے بیدار ہو تو آپ نے ہاتھ کو دو یا تین مرتبہ دھونے سے پہلے برتن میں نہ ڈالے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے اس باب میں ابن عمر جابر اور عائشہ صدیقہ سے بھی روایات منقول ہیں ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے امام شافعی نے فرمایا میں ہر نیند سے بیدار ہونے والے کے لئے پسند کرتا ہوں کہ وہ ہاتھ دھونے سے پہلے وضو کے پانی میں نہ ڈالے اور اگر وہ وضو کے پانی میں ہاتھ دھونے سے پہلے ڈالے گا تو یہ مکروہ ہے اور پانی ناپاک نہیں ہو گا بشرطیکہ اس کے ہاتھوں کے ساتھ نجاست نہ لگی ہو اور امام احمد بن حنبل نے فرمایا جب کوئی رات کو بیدار ہو اور ہاتھ پانی میں دھونے سے پہلے ڈال دے تو اس پانی کا بہا دینا بہتر ہے اسحاق نے کہا کہ جب بھی بیدار ہو رات ہو یا دن ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں نہ ڈالے۔

راوی: ابوولید، احمد بن بکار دمشقی، بسر بن ارطاة، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب، سلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہا

وضو کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا

حدیث 23

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی، بشر بن معاذ عقدی، بشر بن مفضل، عبد الرحمن بن حرمہ، ابی ثقال مری، رباح بن عبد الرحمن بن ابی سفیان بن حویطب

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَبَشَرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بِشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي ثِقَالٍ الْبُرِّيِّ عَنْ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حُوَيْطٍ عَنْ جَدَّتِهِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وَضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ لَا أَعْلَمُ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثًا لَهُ إِسْنَادٌ جَيِّدٌ وَقَالَ إِسْحَقُ إِنَّ تَرَكَ التَّسْبِيحَ عَامِدًا أَعَادَ الْوُضُوءَ وَإِنْ كَانَ نَاسِيًا أَوْ مُتَأَوَّلًا أَجْزَأُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَحْسَنُ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَبَاحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَدَّتِهِ عَنْ أَبِيهَا وَأَبُوهَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ نَفِيلٍ وَأَبُو ثِقَالٍ الْبُرِّيُّ اسْمُهُ ثَمَامَةُ بْنُ حَصِينٍ وَرَبَاحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ حُوَيْطٍ مِنْهُمْ مَنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ حُوَيْطٍ فَنَسَبَهُ إِلَى جَدِّهِ

نصر بن علی، بشر بن معاذ عقدی، بشر بن مفضل، عبد الرحمن بن حرمہ، ابی ثقال مری، رباح بن عبد الرحمن بن ابی سفیان بن حویطب سے اور وہ اپنی دادی سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص وضو کی ابتداء میں اللہ کا نام نہ لے اس کا وضو ہی نہیں ہوتا اس باب میں حضرت عائشہ ابو ہریرہ ابو سعید خدری سہل بن سعد اور انس بھی روایات منقول ہیں ابو عیسیٰ کہتے ہیں امام احمد نے فرمایا کہ میں نے اس باب میں عمدہ سند کی کوئی حدیث نہیں پائی اسحاق نے کہا کہ اگر جان بوجھ کر تسمیہ چھوڑ دے تو وضو دوبارہ کرنا پڑے گا اور اگر بھول کر یا حدیث کی تاویل کر کے چھوڑ دے تو وضو ہو جائے گا محمد بن اسماعیل بخاری نے کہا کہ اس باب میں رباح بن عبد الرحمن اپنی دادی سے اور وہ اپنے باپ سے روایت کرتی ہیں اور ان کے والد

سعید بن زید بن عمرو بن نفیل ہیں ابو ثقال المری کا نام ثمامہ بن حصین ہے اور رباح بن عبد الرحمن ابو بکر بن حویطب ہیں ان میں سے بعض راویوں نے اس حدیث کا ابو بکر بن حویطب سے روایت کر کے اسے انکے دادا کی طرف منسوب کیا ہے۔

راوی : نصر بن علی، بشر بن معاذ عقدی، بشر بن مفضل، عبد الرحمن بن حرمہ، ابی ثقال مری، رباح بن عبد الرحمن بن ابی سفیان بن حویطب

کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

حدیث 24

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، حباد بن زید، جریر، منصور، ہلال بن یساف، سلہ بن قیس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَجَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُثْمَانَ وَلَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَالْبُقْدَامِ بْنِ مَعْدَى كَرَبَ وَوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِيمَنْ تَرَكَ الْمَضْمَضَةَ وَالِاسْتِنْشَاقَ فَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ إِذَا تَرَكَهُمَا فِي الْوُضُوءِ حَتَّى صَلَّى أَعَادَ الصَّلَاةَ وَرَأَوْا ذَلِكَ فِي الْوُضُوءِ وَالْجَنَابَةِ سَوَاءً وَبِهِ يَقُولُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْبَارَكِ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَقَالَ أَحْمَدُ الْإِسْتِنْشَاقُ أَوْ كَدُّ مِنَ الْمَضْمَضَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يُعِيدُ فِي الْجَنَابَةِ وَلَا يُعِيدُ فِي الْوُضُوءِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَبَعْضُ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ لَا يُعِيدُ فِي الْوُضُوءِ وَلَا فِي الْجَنَابَةِ لِأَنَّهَا سُنَّةٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَجِبُ الْإِعَادَةُ عَلَى مَنْ تَرَكَهُمَا فِي الْوُضُوءِ وَلَا فِي الْجَنَابَةِ وَهُوَ قَوْلُ

قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، جریر، منصور، ہلال بن یساف، سلمہ بن قیس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم وضو کرو تو ناک صاف کرو اور جب استنجاء کے لیے پتھر استعمال کرو تو طاق عدد میں لو اس باب میں حضرت عثمان لقیط بن صبرہ ابن عباس مقدم بن معدیکرب وائل بن حجر ابو ہریرہ سے بھی روایات مذکور ہیں ابو عیسیٰ کہتے ہیں حدیث سلمہ بن قیس حسن صحیح ہے اہل علم نے کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کے بارے میں اختلاف کیا ہے ایک گروہ کے نزدیک وضو میں ان دونوں کو چھوڑنے سے نماز دوبارہ پڑھنی ہوگی اور انہوں نے وضو اور جنابت میں اس حکم کو یکساں قرار دیا ہے ابن ابی لیلی عبد اللہ بن مبارک احمد اور اسحاق بھی یہی کہتے ہیں امام احمد نے فرمایا کلی کرنے سے ناک میں پانی ڈالنے کی زیادہ تاکید ہے ابو عیسیٰ نے فرمایا کہ ایک گروہ نے کہا کہ جنابت میں اعادہ کرے وضو میں نہ کرے سفیان ثوری اور بعض اہل کوفہ کو یہی قول ہے اور ایک گروہ کے نزدیک نہ وضو میں اعادہ کرے اور نہ غسل جنابت میں کرے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہیں لہذا جو ان دونوں کو وضو اور غسل جنابت میں چھوڑ دے تو اس پر اعادہ نہیں ہے امام مالک اور امام شافعی کا یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، جریر، منصور، ہلال بن یساف، سلمہ بن قیس

کلی کرنا اور ایک ہاتھ سے ناک میں پانی ڈالنا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کلی کرنا اور ایک ہاتھ سے ناک میں پانی ڈالنا

حدیث 25

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، ابراہیم بن موسیٰ، خالد، عمرو بن یحییٰ، عبد اللہ بن زید

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضْضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفِّ وَاحِدٍ فَعَلَّ ذَلِكَ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو

عِيسَىٰ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى
 مَالِكٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَىٰ وَلَمْ يَذْكُرُوا هَذَا الْحَرْفَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ مَضْبُضٌ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفِّ وَاحِدٍ وَإِنَّمَا ذَكَرَهُ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثِقَةٌ حَافِظٌ عِنْدَ أَهْلِ
 الْحَدِيثِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْمَضْبُضَةُ وَالِاسْتِنْشَاقُ مِنْ كَفِّ وَاحِدٍ يُجْزِئُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ تَفْرِيقُهُمَا أَحَبُّ إِلَيْنَا
 قَالَ الشَّافِعِيُّ إِنَّمَا جَمَعَهُمَا فِي كَفِّ وَاحِدٍ فَهُوَ جَائِزٌ وَإِنْ فَرَّقَهُمَا فَهُوَ أَحَبُّ إِلَيْنَا

یجی بن موسی، ابراہیم بن موسی، خالد، عمرو بن یحیی، عبد اللہ بن زید سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا
 ایک ہی چلو سے کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ ایسا کیا اس باب میں عبد اللہ بن
 عباس بھی حدیث نقل کرتے ہیں ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن زید کی حدیث حسن غریب ہے یہ حدیث عمرو بن یحییٰ سے مالک
 ابن عیینہ اور کئی دوسرے راویوں نے نقل کی ہے لیکن اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہی چلو سے
 ناک میں بھی پانی ڈالا اور کلی بھی کی اسے صرف خالد بن عبد اللہ نے ذکر کیا ہے خالد محدثین کے نزدیک ثقہ اور حافظ ہیں بعض اہل
 علم نے کہا ہے کہ کلی اور ناک میں پانی ڈالنے کے لئے ایک ہی چلو کافی ہے اور بعض اہل علم نے کہا ہے کہ دونوں نے کہا ہے کہ دونوں
 کے لئے الگ پانی لینا مستحب ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر دونوں ایک ہی چلو سے کرے تو جائز ہے اور اگر الگ الگ چلو سے
 کرے تو یہ ہمارے نزدیک پسندیدہ ہے۔

راوی : یجی بن موسی، ابراہیم بن موسی، خالد، عمرو بن یحیی، عبد اللہ بن زید

داڑھی کا خلال

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

داڑھی کا خلال

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبد الکریم بن ابی مخارق ابی امیہ، حسان بن بلال

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ حَسَّانِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ تَوَضَّأَ فَخَلَلَ لِحْيَتَهُ فَقِيلَ لَهُ أَوْ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَتُخَلِّلُ لِحْيَتَكَ قَالَ وَمَا يَنْعَنِي وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبد الکریم بن ابی مخارق ابی امیہ، حسان بن بلال سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا عمار بن یاسر کو وضو کرتے ہوئے انہوں نے ڈاڑھی کا خلال کیا تو ان سے کہا گیا یا (حسان) نے کہا کیا آپ ڈاڑھی کا خلال کرتے ہیں؟ حضرت عمار نے کہا کون سی چیز میرے لئے مانع ہے جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی ڈاڑھی کا خلال کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبد الکریم بن ابی مخارق ابی امیہ، حسان بن بلال

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

داڑھی کا خلال

حدیث 27

جلد : جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسان بن بلال، عمار

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَسَّانِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَأَنَسٍ وَابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَسَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ مَنْصُورٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ لَمْ يَسْمَعْ عَبْدُ الْكَرِيمِ مِنْ حَسَّانِ بْنِ بِلَالٍ حَدِيثَ التَّخْلِيلِ

ابن ابی عمر، سفیان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسان بن بلال، عمار سے وہ سعید بن ابی عروبہ سے وہ قتادہ سے وہ حسان بن بلال سے وہ

عمار سے اور عمار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل کرتے ہیں اس باب میں عائشہ ام سلمہ انس بن ابی اونی اور ابویوب سے بھی روایات مذکور ہیں ابو عیسیٰ نے کہا میں نے اسحاق بن منصور سے انہوں نے احمد بن حنبل سے سنا انہوں نے ابن عیینہ نے کہا عبد الکریم نے حسان بن بلال سے، حدیث تخلیل، نہیں سنی۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسان بن بلال، عمار

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

داڑھی کا خلل

حدیث 28

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، عبد الرزاق، اسرئیل، عامر بن شقیق، ابی وائل، عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَالَ بِهَذَا أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ رَأَوْا تَخْلِيلَ اللَّحْيَةِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ أَحْمَدُ إِنَّ سَهْمًا عَنْ تَخْلِيلِ اللَّحْيَةِ فَهُوَ جَائِزٌ وَقَالَ إِسْحَاقُ إِنَّ تَرْكَهُ نَاسِيًا أَوْ مُتَأَوِّلًا أَجْزَأُ وَإِنْ تَرَكَهُ عَامِدًا أَعَادَ

یحییٰ بن موسیٰ، عبد الرزاق، اسرئیل، عامر بن شقیق، ابی وائل، عثمان بن عفان سے یہ حدیث روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے داڑھی کا خلل کیا کرتے تھے ابو عیسیٰ کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے محمد بن اسماعیل بخاری کہتے ہیں اس باب میں سب سے زیادہ صحیح حدیث عامر بن شقیق کی ہے جو مروی ہے ابو وائل کے واسطے سے حضرت عثمان سے اکثر صحابہ اور تابعین کا یہی قول ہے کہ داڑھی کا خلل کیا جائے امام شافعی کا بھی یہی قول ہے امام احمد فرماتے ہیں کہ اگر خلل کرنا بھول جائے تو وضو جائز ہے امام اسحاق نے کہا کہ اگر بھول کر چھوڑ دے یا تاویل سے تو جائز ہے اور جان بوجھ کر چھوڑا تو دوبارہ کرے۔

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، عبدالرزاق، اسرائیل، عامر بن شقیق، ابی وائل، عثمان بن عفان

سر کا مسح آگے سے پیچھے کی جانب کرنا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

سر کا مسح آگے سے پیچھے کی جانب کرنا

حدیث 29

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، عمرو بن یحییٰ عبد اللہ بن زید

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِتَقْدَمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَالْبُقَدَامِيِّ بْنِ مَعْدَى كِرْبَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَحْسَنُ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، عمرو بن یحییٰ عبد اللہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر کا مسح کیا اپنے ہاتھوں سے تو دونوں ہاتھ آگے سے پیچھے لے گئے اور پھر پیچھے لے گئے اپنی گدی تک پھر لوٹ کر وہیں تک لائے جہاں سے شروع کیا تھا پھر دونوں پاؤں اس باب میں معاویہ مقدم بن معد کرب اور عائشہ سے بھی احادیث مروی ہیں ابو عیسیٰ کہتے ہیں اس باب میں عبد اللہ بن زید کی حدیث صحیح اور احسن ہے امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، عمرو بن یحییٰ عبد اللہ بن زید

کا مسح پچھلے حصہ سے شروع کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کا مسح پچھلے حصہ سے شروع کرنا

حدیث 30

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، بشر بن مفضل، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرَّبِيعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ بَدَأَ بِوُخْرٍ رَأْسِهِ ثُمَّ بَقَدَمِهِ وَبِأُذُنَيْهِ كُلَّتِيهَا ظُهُورِهَا وَبُطُونِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَصَحُّ مِنْ هَذَا وَأَجُودُ إِسْنَادًا وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْكُوفَةِ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ مِنْهُمْ وَكَيَعُ بْنُ الْجَرَّاحِ

قتیبہ بن سعید، بشر بن مفضل، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مرتبہ سر کا مسح کیا ایک مرتبہ پچھلی طرف سے شروع کیا اور دوسری مرتبہ سامنے سے پھر دونوں کانوں کا اندر اور باہر سے مسح کیا امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے اور عبد اللہ بن زید کی حدیث اس سے اصح اور اجود ہے بعض اہل کوفہ جن میں وکیع بن جراح بھی ہیں اس حدیث پر عمل کرتے ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، بشر بن مفضل، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا

سر کو مسح ایک مرتبہ کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

راوی : قتیبہ، بکر بن مضر، ابن عجلان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الرَّبِيعِ بِنْتِ مُعَوِذِ ابْنِ عَفْرَاءٍ أَنَّهَا رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالَتْ مَسَحَ رَأْسَهُ وَمَسَحَ مَا أَقْبَلَ مِنْهُ وَمَا أَدْبَرَ وَصَدَّغِيهِ وَأُذْنِيهِ مَرَّةً وَاحِدَةً قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَجَدَّ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ بْنِ عَمْرِو قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ الرَّبِيعِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ وَبِهِ يَقُولُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْبَارِكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ رَأَوْا مَسَحَ الرَّأْسِ مَرَّةً وَاحِدَةً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ سَأَلْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ مَسَحِ الرَّأْسِ أَيُّجَزِي مَرَّةً فَقَالَ إِي وَاللَّهِ

قتیبہ، بکر بن مضر، ابن عجلان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا وہ کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر کا آگے اور پیچھے سے مسح کیا اور دونوں کنپٹیوں اور کانوں کا ایک بار مسح کیا اس باب میں حضرت علی اور طلحہ بن مصرف بن عمرو کے دادا سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ نے فرمایا ربیع کی روایت کردہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس کے علاوہ بھی بہت سی سندوں سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسح ایک ہی مرتبہ کیا اور اکثر اہل علم کا اس پر عمل ہے جن میں صحابہ اور دوسرے بعد کے علماء بھی شامل ہیں جعفر بن محمد سے سوال کیا سر کے مسح کے بارے میں کیا کافی ہوتا ہے سر کا مسح ایک مرتبہ تو انہوں نے کہا اللہ کی قسم کافی ہوتا ہے۔

راوی : قتیبہ، بکر بن مضر، ابن عجلان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا

سر کے مسح کے لئے نیا پانی لینا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

سر کے مسح کے لئے نیا پانی لینا

حدیث 32

جلد : جلد اول

راوی : علی بن خشرم، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، حبان بن واسع، عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَأَنَّهُ مَسَحَ رَأْسَهُ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلٍ يَدَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى ابْنُ لَهْيَعَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَأَنَّهُ مَسَحَ رَأْسَهُ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلٍ يَدَيْهِ وَرِوَايَةُ عَمْرُو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَبَّانَ أَصَحُّ لِأَنَّهُ قَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَغَيْرِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ لِرَأْسِهِ مَاءً جَدِيدًا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ رَأَوْا أَنَّ يَأْخُذُ لِرَأْسِهِ مَاءً جَدِيدًا

علی بن خشرم، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، حبان بن واسع، عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر کا مسح کیا اس پانی کے علاوہ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں ہاتھوں سے بچا تھا ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس ابن لہیعہ نے حبان بن واسع سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے عبد اللہ بن زید سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے ہاتھوں سے بچے ہوئے پانی سے مسح فرمایا اور عمر بن حارث کی حبان سے روایت اصح ہے اس لئے کہ یہ حدیث اس کے علاوہ کئی طرح سے عبد اللہ بن زید اور دوسرے راویوں سے نقل کی گئی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر کے مسح کے لئے نیا پانی لیا اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ سر کے مسح کے لئے نیا پانی لیا جائے۔

راوی : علی بن خشرم، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، حبان بن واسع، عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کان کے باہر اور اندر کا مسح

حدیث 33

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، عبد اللہ بن ادریس، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ اِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اُسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ ظَاهِرِهِنَّمَا وَبَاطِنِهِنَّمَا قَالَ أَبُو عِيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ الرَّبِيعِ قَالَ أَبُو عِيْسَى وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَرَوْنَ مَسْحَ الْأُذُنَيْنِ ظُهُورِهِنَّمَا وَبُطُونِهِنَّمَا

ہناد، عبد اللہ بن ادریس، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اور کانوں کا اندر اور باہر کا مسح فرمایا اس باب میں ربیع سے بھی روایت منقول ہے امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے اور اکثر اہل علم کا عمل اسی پر ہے کہ کانوں کے اندر اور باہر کا مسح کیا جائے۔

راوی : ہناد، عبد اللہ بن ادریس، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ عنہ

دونوں کان سر کے حکم میں داخل ہیں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

دونوں کان سر کے حکم میں داخل ہیں

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، سنان بن ربیعہ، شہر بن حوشب، ابی امامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ قَالَ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَقَالَ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ حَمَادٌ لَا أَدْرِي هَذَا مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مِنْ قَوْلِ أَبِي أَمَامَةَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَلِكَ الْقَائِمِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ أَنَّ الْأُذُنَيْنِ مِنَ الرَّأْسِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مَا أَقْبَلَ مِنَ الْأُذُنَيْنِ فَمِنْ الْوَجْهِ وَمَا أَدْبَرَ فَمِنْ الرَّأْسِ قَالَ إِسْحَقُ وَأَخْتَارُ أَنْ يَمَسَحَ مُقَدِّمَهُمَا مَعَ الْوَجْهِ وَمُؤَخَّرَهُمَا مَعَ رَأْسِهِ

قتیبہ، حماد بن زید، سنان بن ربیعہ، شہر بن حوشب، ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا تو اپنا چہرہ اور دونوں ہاتھ تین تین مرتبہ دھوئے پھر سر کا مسح کیا اور فرمایا کان سر میں داخل ہیں ابو عیسیٰ کہتے ہیں کہ قتیبہ حماد کے حوالے سے کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ یہ قول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے یا ابو امامہ کا اس باب میں حضرت انس سے بھی روایت منقول ہے امام ترمذی نے کہا اس حدیث کی سند زیادہ قوی نہیں صحابہ اور تابعین میں سے اکثر اہل علم کا یہی قول ہے کہ کان سر میں داخل ہیں سفیان ثوری ابن مبارک امام شافعی امام احمد اسحاق کا بھی یہی قول ہے اور بعض اہل علم کے نزدیک کانوں کو سامنے کا حصہ چہرے میں اور پیچھے کا حصہ سر میں داخل ہے اسحاق کہتے ہیں مجھے یہ بات پسند ہے کہ کانوں کے اگلے حصے کا مسح چہرے کے ساتھ اور پچھلے کا مسح سر کے ساتھ کیا جائے

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، سنان بن ربیعہ، شہر بن حوشب، ابی امامہ رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

انگیوں کا خلال کرنا

حدیث 35

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ہناد، وکیع، سفیان، ابی ہاشم، عاصم بن لقیط بن صبرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهْنَادٌ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَخَلَّلْ الْأَصَابِعَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْمُسْتَوْدِ وَهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ الْفِهْرِيُّ وَأَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ يُخَلَّلُ أَصَابِعُ رِجْلَيْهِ فِي الْوُضُوءِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالَ إِسْحَقُ يُخَلَّلُ أَصَابِعُ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فِي الْوُضُوءِ وَأَبُو هَاشِمٍ اسْمُهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ كَثِيرٍ الْبَكِّي

قتیبہ، ہناد، وکیع، سفیان، ابی ہاشم، عاصم بن لقیط بن صبرہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم وضو کرو تو انگیوں کا خلال کرو اس باب میں ابن عباس مستورد اور ابویوب سے بھی احادیث مذکور ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اہل علم کا اسی پر علم ہے کہ وضو میں پاؤں کی انگیوں کا خلال کیا جائے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے اسحاق فرماتے ہیں کہ ہاتھوں اور پاؤں کی انگیوں کا خلال کیا جائے ابو ہاشم کا نام اسماعیل بن کثیر ہے۔

راوی : قتیبہ، ہناد، وکیع، سفیان، ابی ہاشم، عاصم بن لقیط بن صبرہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

انگیوں کا خلال کرنا

حدیث 36

جلد : جلد اول

راوی: ابراہیم بن سعید، سعد بن عبد الحمید بن جعفر، عبد الرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، صالح مولیٰ توامہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ وَهُوَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى الثَّوَامَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَخَلَّلْ بَيْنَ أَصَابِعِ يَدَيْكَ وَرِجْلَيْكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابراہیم بن سعید، سعد بن عبد الحمید بن جعفر، عبد الرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، صالح مولیٰ توامہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم وضو کرو تو ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کیا کرو امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: ابراہیم بن سعید، سعد بن عبد الحمید بن جعفر، عبد الرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، صالح مولیٰ توامہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

انگلیوں کا خلال کرنا

حدیث 37

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، یزید بن عمرو، ابی عبد الرحمن حبلی، مستورد بن شداد فہری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادِ الْفَهْرِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ ذَلِكَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصَرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ لَهِيْعَةَ

قتیبہ، ابن لہیعہ، یزید بن عمرو، ابی عبد الرحمن حبلی، مستورد بن شداد فہری فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کرتے تو اپنے پیروں کی انگلیوں کا ہاتھ کی چھنگلیا سے خلال کرتے ابو عیسیٰ کہتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اس کو ہم ابن لہیعہ کی سند کے علاوہ کسی اور سند سے نہیں جانتے۔

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، یزید بن عمرو، ابی عبد الرحمن حبلی، مستورد بن شداد فہری

ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لئے جو خشک وہ جائیں

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لئے جو خشک وہ جائیں

حدیث 38

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَائِشَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ هُوَ ابْنُ جَزْيٍ الزُّبَيْدِيُّ وَمُعْتَقِبٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَشُرْحَبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ وَعَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ وَيَزِيدَ بْنَ أَبِي سُوَيْبَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ وَبُطُونِ الْأَقْدَامِ مِنَ النَّارِ قَالَ وَفَقَهُ هَذَا الْحَدِيثُ أَنَّهُ لَا يَجُوزُ الْمَسْحُ عَلَى الْقَدَمَيْنِ إِذَا لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِمَا خُفَّانِ أَوْ جَوْرَبَانِ

قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوکھی رہ جانے والی ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے دوزخ سے اس باب میں عبد اللہ بن عمرو، عائشہ، جابر بن عبد اللہ، عبد اللہ بن حارث، معقیب،

خالد بن ولید، شرحبیل بن حسنہ، عمرو بن عاص اور یزید بن ابوسفیان سے بھی روایات منقول ہیں ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ حدیث ابو ہریرہ حسن صحیح ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہلاکت ہے ایڑیوں اور پاؤں کے تلووں کی دوزخ سے اس حدیث کا مقصد یہ ہے کہ پیروں پر موزے اور جرابیں نہ ہوں تو مسح کرنا جائز نہیں ہے۔

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

وضو میں ایک ایک مرتبہ اعضاء کو دھونا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو میں ایک ایک مرتبہ اعضاء کو دھونا

حدیث 39

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، ہناد، قتیبہ، وکیع، سفیان، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَهْنَادٌ وَقُتَيْبَةُ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَبُرَيْدَةَ وَأَبِي رَافِعٍ وَابْنِ الْفَاكِهَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَحْسَنُ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَصَحُّ وَرَوَى رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ شَرْحَبِيلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً قَالَ وَلَيْسَ هَذَا بِشَيْءٍ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى ابْنُ عَجَلَانَ وَهَشَامُ بْنُ سَعْدٍ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو کریب، ہناد، قتیبہ، وکیع، سفیان، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بار وضو کیا اس باب میں عمر جابر بریدہ ابی رافع اور ابن الفاکہ سے بھی احادیث منقول ہیں ابو عیسیٰ کہتے ہیں ابن عباس کی حدیث اس باب میں صحیح اور احسن حدیث ہے اس حدیث کو رشید بن سعد وغیرہ نے ضحاک بن شریبیل سے انہوں نے زید بن اسلم سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے عمر بن خطاب سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا۔ یہ روایت ضعیف ہے اور صحیح روایت ابن عجلان ہشام بن سعد سے سفیان ثوری اور عبد العزیز نے زید بن اسلم سے انہوں نے عطاء بن یسار سے انہوں نے ابن عباس سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہے۔

راوی: ابو کریب، ہناد، قتیبہ، وکیع، سفیان، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ عنہ

اعضائے وضو کو دو مرتبہ دھونا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اعضائے وضو کو دو مرتبہ دھونا

حدیث 40

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، محمد بن رافع، زید بن حباب، عبد الرحمن بن ثاقب بن ثوبان، عبد اللہ بن مفضل، عبد الرحمن بن ہرمز اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ هُوَ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ وَهُوَ إِسْنَادٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى هَبَّاءُ عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

ابو کریب، محمد بن رافع، زید بن حباب، عبد الرحمن بن ثاقب بن ثوبان، عبد اللہ بن مفضل، عبد الرحمن بن ہرمز اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مرتبہ وضو میں اعضاء کو دھویا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اس کو ابن ثوبان کے علاوہ کسی سند سے نہیں جانتے اور ابن ثوبان نے اسے عبد اللہ بن فضل سے نقل کیا ہے یہ سند حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت ہے اور حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین تین مرتبہ وضو کے اعضاء کو دھویا۔

راوی: ابو کریب، محمد بن رافع، زید بن حباب، عبد الرحمن بن ثاقب بن ثوبان، عبد اللہ بن مفضل، عبد الرحمن بن ہرمز اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

وضو کے اعضاء کو تین تین مرتبہ دھونا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو کے اعضاء کو تین تین مرتبہ دھونا

حدیث 41

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحاق، ابوحیہ، علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ وَالرَّيِّعِ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ أُمَامَةَ وَابْنِ رَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَمُعَاوِيَةَ وَابْنِ هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ وَابْنُ كَعْبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ أَحْسَنُ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَصَحُّ لِأَنَّهُ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عَلِيٍّ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ

الْعِلْمُ أَنَّ الْوُضُوءَ يُجْزَى مَرَّةً مَرَّةً وَمَرَّتَيْنِ أَفْضَلُ وَأَفْضَلُهُ ثَلَاثٌ وَلَيْسَ بَعْدَهُ شَيْءٌ وَقَالَ ابْنُ الْبَارَكِ لَا آمَنُ إِذَا زَادَنِي الْوُضُوءُ عَلَى الثَّلَاثِ أَنْ يَأْتَنِي وَقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ لَا يَزِيدُ عَلَى الثَّلَاثِ إِلَّا رَجُلٌ مُبْتَلًى

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحاق، ابو حنیہ، علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعضائے وضو کو تین تین مرتبہ دھویا اس باب میں حضرت عثمان ربیع ابن عمر عائشہ ابی امامہ ابورافع عبد اللہ بن عمرو معاویہ ابو ہریرہ جابر عبد اللہ بن زید اور ابی بن کعب سے بھی روایات منقول ہیں ابو عیسیٰ کہتے ہیں اس باب میں علی کی حدیث احسن اصح حدیث ہے اور عموماً اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ اعضائے وضو کا ایک ایک مرتبہ دھونا کافی ہے دو مرتبہ بہتر ہے تین مرتبہ زیادہ افضل ہے اس سے زائدہ نہیں یہاں تک کہ ابن مبارک کہتے ہیں کہ ڈر ہے کہ تین مرتبہ سے زیادہ دھونے سے گہنگار ہو جائے امام احمد اور اسحاق کہتے ہیں کہ تین مرتبہ سے زیادہ وہی دھوئے گا جو وہم میں مبتلا ہو۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحاق، ابو حنیہ، علی رضی اللہ عنہ

اعضائے وضو کو ایک دو اور تین مرتبہ دھونا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اعضائے وضو کو ایک دو اور تین مرتبہ دھونا

حدیث 42

جلد: جلد اول

راوی: اسباعیل بن موسیٰ فزاری، شریک، ثابت بن ابی صفیہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَكَ جَابِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً وَمَرَّتَيْنِ وَثَلَاثًا ثَلَاثًا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى وَكَيْعٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَكَ جَابِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً قَالَ نَعَمْ وَ

حَدَّثَنَا بِدَلِكْ هَذَا وَقُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شَرِيكِ لِأَنَّهُ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ هَذَا عَنْ ثَابِتٍ نَحْوَ رَوَايَةِ وَكَيْعٍ وَشَرِيكِ كَثِيرُ الْغَلَطِ وَثَابِتُ بْنُ أَبِي صَفِيَّةٍ هُوَ أَبُو حَمْزَةَ الشُّبَالِيُّ

اسماعیل بن موسیٰ فزاری، شریک، ثابت بن ابی صفیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے ابو جعفر سے پوچھا کیا جابر نے آپ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایک دو دو اور تین تین مرتبہ وضو کے اعضاء کو دھویا تو انہوں نے کہا ہاں ابو عیسیٰ کہتے ہیں یہ حدیث وکیع نے بھی ثابت بن ابی صفیہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ اعضاء وضو کو دھویا تو انہوں نے کہا ہاں ہم سے یہ حدیث قتیبہ اور ہناد نے بیان کی اور کہا کہ یہ حدیث ہم سے وکیع نے ثابت کے حوالہ سے بیان کی ہے اور یہ شریک کی حدیث سے اصح ہے اس لئے کہ یہ کئی طرق سے مروی ہے اور ثابت کی حدیث بھی وکیع کی روایت کے مثل ہے شریک کثیر الغلط ہیں اور ثابت بن ابی صفیہ وہ ابو حمزہ ثمالی ہیں۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ فزاری، شریک، ثابت بن ابی صفیہ رضی اللہ عنہ

وضو میں بعض اعضاء دو مرتبہ اور بعض تین مرتبہ دھونا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو میں بعض اعضاء دو مرتبہ اور بعض تین مرتبہ دھونا

حدیث 43

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن یحییٰ، عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ مَرَّتَيْنِ قَالَ أَبُو

عِيسَىٰ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذُكِرَ فِي غَيْرِ حَدِيثٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بَعْضَ وُضُوئِهِ مَرَّةً وَبَعْضَهُ ثَلَاثًا وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي ذَلِكَ لَمْ يَرَوْا بَأْسًا أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بَعْضَ وُضُوئِهِ ثَلَاثًا وَبَعْضَهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ مَرَّةً

محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن یحییٰ، عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے اپنے چہرے کو تین مرتبہ اور اپنے ہاتھوں کو دو مرتبہ دھویا پھر سر کا مسح کیا اور دونوں پاؤں دھوئے ابو عیسیٰ نے فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بعض اعضاء کو دو مرتبہ دھونا اور بعض اعضاء کو تین مرتبہ دھونا کئی احادیث میں مذکور ہے بعض اہل علم نے اس کی اجازت دی ہے کہ اگر کوئی شخص وضو کرتے ہوئے بعض اعضاء کو تین مرتبہ اور بعض کو دو مرتبہ اور بعض کو ایک مرتبہ دھوئے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن یحییٰ، عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو

حدیث 44

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، ابواسحق، ابو حبیہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرات علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهْنَادٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتَّى أَنْفَاهُمَا ثُمَّ مَضَى ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَأَخَذَ فَضْلَ طَهْوَرَةٍ فَشَرِبَهُ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ أَحَبُّتُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ طَهْوَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عُثْمَانَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَالرَّبِيعِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَيْسٍ وَعَائِشَةُ رَضَوَانُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، ابواسحاق، ابو حبیہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ نے دونوں ہاتھوں کو اچھی طرح دھویا پھر تین مرتبہ کلی کی پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا اور تین مرتبہ منہ دھویا پھر دونوں ہاتھ تین مرتبہ کہنوں تک دھوئے پھر ایک مرتبہ سر کا مسح کیا اور دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے اس کے بعد کھڑے ہو کر وضو کا بچا ہوا پانی پیا اور فرمایا کہ میں تمہیں دکھانا چاہتا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح وضو کیا کرتے تھے اس باب میں حضرت عبد اللہ بن زید ابن عباس عبد اللہ بن عمر وعائشہ ربیع اور عبد اللہ بن انیس سے بھی روایات منقول ہیں۔

راوی: قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، ابواسحاق، ابو حبیہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو

حدیث 45

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، ابواسحاق، عبد خیر، علی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهَذَا قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ ذَكَرَ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي حَيَّةَ إِلَّا أَنَّ عَبْدَ خَيْرٍ قَالَ كَانَ إِذَا فَرَّغَ مِنْ طَهُورِهِ أَخَذَ مِنْ فَضْلِ طَهُورِهِ بِكَفِّهِ فَشَرِبَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ رَوَاهُ أَبُو إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ أَبِي حَيَّةَ وَعَبْدِ خَيْرٍ وَالْحَارِثُ عَنْ عَلِيٍّ وَقَدْ رَوَاهُ زَائِدَةُ بْنُ قُدَّامَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدِيثُ الْوُضُوءِ بِطَوِيلِهِ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ فَأَخْطَأَ فِي اسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ فَقَالَ مَالِكُ بْنُ عُرْفُطَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَرَوَى عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَرَوَى عَنْهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ مِثْلُ رِوَايَةِ شُعْبَةَ وَالصَّحِيحُ خَالِدُ بْنُ

قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، ابواسحاق، عبد خیر، علی کے حوالے سے ابو حنیہ کی حدیث کی مثل ذکر کیا ہے لیکن عبد خیر نے یہ بھی کہا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو سے فارغ ہوئے تو بچا ہو اپانی چلو میں لے کر پیا ابو عیسیٰ کہتے ہیں حضرت علی کی حدیث ابواسحاق ہمدانی نے ابو حنیہ کے واسطے سے اور عبد خیر اور حارث سے بلا واسطہ روایت کی ہے زائدہ بن قدامہ اور دوسرے کئی راویوں نے خالد بن علقمہ سے انہوں نے عبد خیر سے اور انہوں نے حضرت علی سے وضو کی طویل حدیث بیان کیا ہے اور یہ حدیث حسن صحیح ہے شعبہ نے اس حدیث کو خالد بن علقمہ سے روایت کرتے ہوئے ان کے نام اور ان کے والد کے نام میں غلطی کرتے ہوئے مالک بن عوف نے کہا ابو عوانہ سے بھی روایت منقول ہے وہ خالد بن علقمہ سے وہ عبد خیر سے اور وہ حضرت علی سے نقل کرتے ہیں اور ابو عوانہ سے ایک اور طریق سے بھی مالک بن عوف نے روایت کی ہے اور صحیح خالد بن علقمہ ہے۔

راوی: قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، ابواسحاق، عبد خیر، علی

وضو کے بعد ازار پر پانی چھڑکنا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو کے بعد ازار پر پانی چھڑکنا

حدیث 46

جلد: جلد اول

راوی: نصر بن علی، احمد بن ابی عبید اللہ سلیمی بصری، ابو قتیبہ سلم بن قتیبہ، حسن بن علی ہاشمی، عبد الرحمن،

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهِ السَّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو قَتَيْبَةَ سَلَمُ بْنُ قَتَيْبَةَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاءَنِي جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَاتَّضِحْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ قَالَ وَسَبَّعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

الْهَاشِمِيُّ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَ
قَالَ بَعْضُهُمْ سُفْيَانُ بْنُ الْحَكَمِ أَوْ الْحَكَمُ بْنُ سُفْيَانَ وَاضْطَرَّ بُوَانِي هَذَا الْحَدِيثِ

نصر بن علی، احمد بن ابی عبید اللہ سلیمی بصری، ابوقتیبة سلم بن قتیبہ، حسن بن علی ہاشمی، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرائیل امین آئے اور کہا اے محمد جب تم وضو کرو تو پانی چھڑک لیا کرو امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا کہ حسن بن علی ہاشمی منکر حدیث ہے اور اس باب میں حکم بن سفیان ابن عباس زید بن حارثہ اور ابوسعید سے بھی روایات منقول ہیں بعض نے سفیان بن حکم یا حکم بن سفیان کہا اور اس حدیث میں اختلاف کیا ہے۔

راوی: نصر بن علی، احمد بن ابی عبید اللہ سلیمی بصری، ابوقتیبة سلم بن قتیبہ، حسن بن علی ہاشمی، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

وضو مکمل کرنے کے بارے میں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو مکمل کرنے کے بارے میں

حدیث 47

جلد : جلد اول

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْبَكَارَةِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَاتِّظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَذَلِكَ الرِّبَاطُ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

کیا میں تمہیں وہ کام نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹاتا ہے اور درجات کو بلند کرتا ہے انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو کو تکلیفوں میں پورا کرنا اور مسجدوں کی طرف بار بار جانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا یہی رباط ہے۔ (یعنی سرحدات کی حفاظت کرنے کے مترادف ہے،)

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو مکمل کرنے کے بارے میں

حدیث 48

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبد العزیز بن محمد بن علاء

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَاءِ نَحْوَهُ وَقَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبِيدَةَ وَيُقَالُ عُبَيْدَةُ بْنُ عَمْرٍو وَعَائِشَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَائِشِ الْحَضْرَمِيُّ وَأَنَسٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَلَاءِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ يَعْقُوبَ الْجُهَنِيُّ الْخُرَاقِيُّ وَهُوَ ثِقَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ

قتیبہ، عبد العزیز بن محمد بن علاء ہم سے قتیبہ نے روایت کی علاء سے قتیبہ اپنی حدیث میں (فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ) تین مرتبہ کہتے ہیں اس باب میں حضرت علی ابن عباس عبد اللہ بن عمرو عبیدہ جنہیں عبیدہ بن عمرو کہا جاتا ہے عائشہ عبد الرحمن بن عائشہ اور انس سے بھی احادیث حسن صحیح ہے علاء بن عبد الرحمن ابن یعقوب جہنی ہیں اور محدث کے نزدیک ثقہ ہیں۔

راوی: قتیبہ، عبد العزیز بن محمد بن علاء

وضو کے بعد رومال استعمال کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو کے بعد رومال استعمال کرنا

حدیث 49

جلد : جلد اول

راوی : سفیان بن وکیع، عبد اللہ بن وہب، زید بن حباب، ابو معاذ، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ بْنُ الْجَزَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَابٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِرْقَةٌ يُنَشِّفُ بِهَا بَعْدَ الْوُضُوءِ وَفِي الْبَابِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

سفیان بن وکیع، عبد اللہ بن وہب، زید بن حباب، ابو معاذ، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک کپڑا تھا جس سے وضو کے بعد اعضاء خشک کرتے تھے اور اس باب میں معاذ بن جبل سے بھی روایت ہے۔

راوی : سفیان بن وکیع، عبد اللہ بن وہب، زید بن حباب، ابو معاذ، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو کے بعد رومال استعمال کرنا

حدیث 50

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، رشید بن سعد، عبد الرحمن بن زیاد بن النعم، عتبہ بن حمید، عبادہ بن نسبی، عبد الرحمن بن غنم،

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا رَشِيدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ بْنِ أَنْعَمٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ وَجْهَهُ بِطَرَفِ ثَوْبِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَرِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ بِنِ الْأَفْرِيقِيِّ يُضَعَّفَانِ فِي الْحَدِيثِ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ فِي التَّنْذِيلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ وَمَنْ كَرِهَهُ إِنَّمَا كَرِهَهُ مِنْ قَبْلِ أَنَّهُ قِيلَ إِنَّ الْوُضُوءَ يُوزَنُ وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ حَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ مُجَاهِدٍ عَنِّي وَهُوَ عِنْدِي ثِقَةٌ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ إِنَّمَا كَرِهَ الْبَنْدِيلُ بَعْدَ الْوُضُوءِ لِأَنَّ الْوُضُوءَ يُوزَنُ

قتیبہ، رشدین بن سعد، عبد الرحمن بن زیاد بن النعم، عتبہ بن حمید، عبادہ بن نسبی، عبد الرحمن بن غنم، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کرتے تو اپنا چہرہ کپڑے کے کنارے سے پونچھتے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند ضعیف ہے اور رشدین بن سعد اور عبد الرحمن بن زیاد بن النعم افریقی دونوں ضعیف ہیں ابو عیسیٰ نے کہا کہ حضرت عیسیٰ نے کہا کہ حضرت عائشہ کی حدیث بھی قوی نہیں اور اس باب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول کوئی حدیث بھی صحیح نہیں اور ابو معاذ کو لوگ سلیمان بن ارقم کہتے ہیں وہ محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں صحابہ و تابعین میں سے بعض اہل علم نے وضو کے بعد کپڑے سے اعضاء کو خشک کرنے کی اجازت دی ہے اور جو اس کو مکروہ سمجھتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ کہا جاتا ہے کہ وضو کا پانی تولا جاتا ہے اور یہ بات حضرت سعید بن مسیب اور امام زہری سے مروی ہے محمد بن حمید ہم سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم سے جریر نے روایت کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سے علی بن مجاہد نے مجھ سے سن کر بیان کیا انہوں نے ثعلبہ سے انہوں نے زہری سے کہ زہری نے کہا کہ میں وضو کے بعد کپڑے سے اعضاء کو پونچھنا مکروہ سمجھتا ہوں اس لئے کہ وضو کا وزن کیا جاتا ہے۔

راوی : قتیبہ، رشدین بن سعد، عبد الرحمن بن زیاد بن النعم، عتبہ بن حمید، عبادہ بن نسبی، عبد الرحمن بن غنم، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

وضو کے بعد کیا پڑھا جائے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو کے بعد کیا پڑھا جائے

حدیث 51

جلد : جلد اول

راوی : جعفر بن محمد بن عمران ثعلبی کوفی، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابی ادريس خولانی، ابی عثمان، عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِمْرَانَ الثَّعْلَبِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ وَأَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ فَتَحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةَ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرَ قَدْ خُولِفَ زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ وَرَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ وَغَيْرُهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ عُمَرَ وَهَذَا حَدِيثٌ فِي إِسْنَادِهِ اضْطِرَابٌ وَلَا يَصِحُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْبَابِ كَبِيرُ شَيْءٍ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَبُو إِدْرِيسَ لَمْ يَسْمَعَا مِنْ عُمَرَ شَيْئًا

جعفر بن محمد بن عمران ثعلبی کوفی، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابی ادريس خولانی، ابی عثمان، عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر کہے (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ) ترجمہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں اور طہارت حاصل کرنے والوں میں سے بنادے، تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے داخل ہو اس باب میں حضرت انس اور عقبہ بن عامر سے بھی روایات منقول ہیں ابو عیسی کہتے ہیں زید بن حباب کی اس حدیث سے عمر کی حدیث میں اختلاف کیا گیا ہے عبد اللہ بن صالح وغیرہ نے یہ

حدیث معاویہ بن صالح سے وہ ربیع بن یزید سے وہ ابودریس سے وہ عمر سے نقل کرتے ہیں اس حدیث کی اسناد میں اضطراب ہے اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سند صحیح سے کوئی زیادہ روایتیں منقول نہیں محمد بن اسماعیل بخاری کہتے ہیں کہ وضو کے بعد کئی قسم کے اذکار احادیث سے ثابت ہیں۔

راوی : جعفر بن محمد بن عمران ثعلبی کوفی، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابی ادریس خولانی، ابی عثمان، عمر بن خطاب

ایک مد سے وضو کرنے کے بارے میں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ایک مد سے وضو کرنے کے بارے میں

حدیث 52

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، علی بن حجر، اسماعیل بن علی، ابی ریحانہ، سفینہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي رِيحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالنُّدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَجَابِرٍ وَأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَفِينَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو رِيحَانَةَ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَطَرٍ وَهَكَذَا رَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْوُضُوءَ بِالنُّدِّ وَالْغُسْلَ بِالصَّاعِ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ لَيْسَ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ عَلَى التَّوَقُّفِ أَنَّهُ لَا يَجُوزُ أَكْثَرُ مِنْهُ وَلَا أَقَلُّ مِنْهُ وَهُوَ قَدْرُ مَا يَكْفِي

احمد بن منیع، علی بن حجر، اسماعیل بن علی، ابی ریحانہ، سفینہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کرتے تھے ایک مد سے اور غسل کرتے تھے ایک صاع سے اس باب میں عائشہ جابر اور انس بن مالک روایت کردہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوریحانہ کا نام عبد اللہ بن مطر ہے بعض اہل علم نے ایسا ہی کہا کہ وضو کرے ایک مد سے اور غسل کرے ایک صاع سے امام شافعی احمد اور اسحاق

نے فرمایا کہ اس حدیث کا مطلب مقدار کا متعین کرنا نہیں کہ اس سے زیادہ کم جائز نہیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس قدر کفایت کرتا ہے۔

راوی : احمد بن منیع، علی بن حجر، اسماعیل بن علی، ابی ریحانہ، سفینہ

وضو میں اسراف مکروہ ہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وضو میں اسراف مکروہ ہے

حدیث 53

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، خارجہ بن مصعب، یونس بن عبید، حسن، عتی بن ضمرہ سعدی، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَتِيِّ بْنِ ضَمْرَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْوُضُوءِ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ الْوَلَهَانُ فَاتَّقُوا وَسْوَاسَ الْبَائِي قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي بِنِ كَعْبٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيٍّ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ لِأَنَّا لَا نَعْلَمُ أَحَدًا أَسْنَدَهُ غَيْرَ خَارِجَةَ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ الْحَسَنِ قَوْلُهُ وَلَا يَصِحُّ فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ وَخَارِجَةُ لَيْسَ بِالْقَوِيٍّ عِنْدَ أَصْحَابِنَا وَضَعَفَهُ ابْنُ الْبَرَكِ

محمد بن بشار، ابوداؤد، خارجہ بن مصعب، یونس بن عبید، حسن، عتی بن ضمرہ سعدی، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو کے لئے ایک شیطان ہے اس کو ولہان کہا جاتا ہے پس تم پانی کے وسوسے سے بچو اس باب میں

عبداللہ بن عمرو اور عبداللہ بن مغفل سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ ابی بن کعب کی حدیث غریب ہے اس کی اسناد محدثین کے نزدیک قوی نہیں اس لئے کہ ہم خارجہ کے علاوہ کسی اور کو نہیں جانتے کہ اس نے اسے سند کے ساتھ نقل کیا ہو یہ حدیث حسن بصری سے بھی کئی سندوں سے منقول ہے اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی کوئی حدیث نہیں اور خارجہ ہمارے اصحاب کے نزدیک قوی نہیں انہیں ابن مبارک ضعیف کہتے ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، ابو داؤد، خارجہ بن مصعب، یونس بن عبید، حسن، عتی بن ضمرہ سعدی، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

ہر نماز کے لئے وضو کرنا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ہر نماز کے لئے وضو کرنا

حدیث 54

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن حمید رازی، سلمہ بن فضل، محمد بن اسحاق، حمید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ حَبِيدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ طَاهِرًا أَوْ غَيْرَ طَاهِرٍ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ فَكَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ أَنْتُمْ قَالَ كُنَّا تَتَوَضَّأُ وَضُوءًا وَاحِدًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ حَبِيدٍ عَنْ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْمَشْهُورُ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَنَسٍ وَقَدْ كَانَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يَرَى الْوُضُوءَ لِكُلِّ صَلَاةٍ اسْتِحْبَابًا لَا عَلَى الْوُجُوبِ

محمد بن حمید رازی، سلمہ بن فضل، محمد بن اسحاق، حمید، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے لئے وضو کیا کرتے تھے خواہ با وضو ہوں یا بے وضو حمیس کہتے ہیں میں نے انس سے پوچھا تم کس طرح کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہم ایک ہی وضو کیا کرتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی نے کہا حضرت انس سے عمرو بن عامر کی روایت مشہور ہے بعض علماء ہر نماز کے

لئے وضو کو مستحب جانتے ہیں واجب قرار نہیں دیتے۔

راوی: محمد بن حمید رازی، سلمہ بن فضل، محمد بن اسحاق، حمید، انس رضی اللہ عنہ

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ہر نماز کے لئے وضو کرنا

حدیث 55

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان بن سعید، عمرو بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قُلْتُ فَأَنْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ مَا لَمْ نُحْدِثْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَدِيثٌ حُسَيْنٌ عَنْ أَنَسٍ حَدِيثٌ جَيِّدٌ غَرِيبٌ حَسَنٌ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان بن سعید، عمرو بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا انس بن مالک سے وہ فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کرتے تھے ہر نماز کے لئے پس میں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح کیا کرتے؟ انہوں نے فرمایا ہم کئی نماز ایک ہی وضو سے پڑھ لیا کرتے تھے جب تک کہ ہم بے وضو نہ ہو جائیں ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان بن سعید، عمرو بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ہر نماز کے لئے وضو کرنا

حدیث 56

جلد : جلد اول

راوی : ابن عمر رضی اللہ عنہ

وَقَدْ رَوَى فِي حَدِيثٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ عَلَى طَهْرٍ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهِ عَشْرًا حَسَنَاتٍ قَالَ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْأَفْرِيقِيُّ عَنْ أَبِي عَطِيفٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْبُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ الْأَفْرِيقِيِّ وَهُوَ إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ذَكَرَ لِهَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ هَذَا الْحَدِيثُ فَقَالَ هَذَا إِسْنَادٌ مُشَقِّقٌ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے با وضو ہوتے ہوئے وضو کیا اس کے لئے اللہ تعالیٰ دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں اس حدیث کو افریقی نے ابو غطف سے انہوں نے ابن عمر سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے ہم سے اس حدیث کو حسین بن حریش مروی سے روایت کیا ہے اور یہ اسناد ضعیف ہے علی فرماتے ہیں کہ یحییٰ بن سعید قطان نے کہا کہ ہشام بن عروہ سے اس حدیث کو ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا یہ مشرقی اسناد ہے۔

راوی : ابن عمر رضی اللہ عنہ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھنا

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بريدة

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ فَلَمَّا كَانَ عَامَ الْفَتْحِ صَلَّى الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقَالَ عُمَرَاؤُكَ فَعَلْتَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ فَعَلْتَهُ قَالَ عَبْدًا فَعَلْتُهُ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَزَادَ فِيهِ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً قَالَ وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ أَيْضًا عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَرَوَاهُ وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَغَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ وَكَيْعٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ مَا لَمْ يُحْدِثْ وَكَانَ بَعْضُهُمْ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ اسْتِحْبَابًا وَإِرَادَةَ الْفَضْلِ وَيُرَوَّى عَنْ الْأَفْرِيقِيِّ عَنْ أَبِي غُطَيْفٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ عَلَى طَهْرٍ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهِ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَهَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الطَّهْرَ وَالْعَصْرَ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بريدة، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے لئے وضو کیا کرتے جب مکہ فتح ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھیں اور موزوں پر مسح کیا حضرت عمر نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ کام کیا ہے جو پہلے نہیں کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے قصد ایسا کیا ہے ابو عیسیٰ کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اسے علی بن قادم نے بھی سفیان ثوری سے نقل کیا ہے اور اس میں یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا سفیان ثوری نے بھی یہ حدیث محارب بن دثار سے انہوں نے سلیمان بن بريدة سے نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر نماز کے لئے وضو کرتے تھے اور اسے وکیع سفیان سے وہ محارب سے وہ سلیمان بن بريدة سے اور وہ اپنے والد سے بھی نقل کرتے ہیں عبد الرحمن مہدی وغیرہ سفیان سے وہ محارب بن دثار سے وہ سلیمان بن بريدة سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسل روایت کرتے

ہیں یہ وکیع کی حدیث سے اصح ہے اہل علم کا عمل اسی پر ہے کہ ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھی جاسکتی ہیں جب تک وضو نہ ٹوٹے بعض اہل علم نے کہا ہر نماز کے لئے وضو مستحب ہے افریقی سے روایت کیا جاتا ہے وہ ابو غطف سے وہ ابن عمر سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے با وضو ہونے کے باوجود وضو کیا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں یہ سند ضعیف ہے اور اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر اور عصر کی نماز ایک وضو سے ادا فرمائی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ

مرد اور عورت کا ایک برتن میں وضو کرنا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مرد اور عورت کا ایک برتن میں وضو کرنا

حدیث 58

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی شعشاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَيْمُونَةُ قَالَتْ كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ عَامَّةِ الْفُقَهَاءِ أَنْ لَا بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَأَنَسٍ وَأُمِّ هَانِئٍ وَأُمِّ صُبَيْةَ الْجُهَنِيَّةِ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَبُو الشَّعَثَاءِ اسْمُهُ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی شعشاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت میمونہ نے بیان کیا میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل جنابت کیا کرتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن

صحیح ہے اور یہی تمام فقہاء کا قول ہے کہ مرد اور عورت کے ایک ہی برتن سے غسل کرنے میں کوئی حرج نہیں اس باب میں حضرت علی عائشہ ام ہانی ام صبیہ ام سلمہ اور ابن عمر سے بھی روایات ہیں اور ابو شعثاء کا نام جابر بن زید ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی شعثاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کے استعمال کی کراہت کے بارے میں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کے استعمال کی کراہت کے بارے میں

حدیث 59

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، سلیمان تیمی، ابی حاجب، قبیلہ بنی غفار

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَضْلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرِجٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَكَرِهَ بَعْضُ الْفُقَهَاءِ الْوُضُوءَ بِفَضْلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ كَرِهَا فَضْلَ طَهُورِهَا وَلَمْ يَرِ يَا بِفَضْلِ سُوْرَهَا بَأْسًا

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، سلیمان تیمی، ابی حاجب، قبیلہ بنی غفار کے ایک شخص سے روایت ہے کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کی طہارت سے بچے ہوئے پانی کے استعمال سے اس باب میں عبد اللہ بن سر جس سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں عورت کے بچے ہوئے پانی کے استعمال کو بعض فقہاء نے مکروہ کہا ہے ان میں احمد اور اسحاق بھی شامل ہیں ان دونوں کے نزدیک جو پانی عورت کی طہارت سے بچا ہو اس سے وضو مکروہ ہے اس کے جھوٹے میں کوئی حرج نہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، سلیمان تیمی، ابی حاجب، قبیلہ بنی غفار

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کے استعمال کی کراہت کے بارے میں

حدیث 60

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَاجِبٍ يُحَدِّثُ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرِو الْغِفَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ أَوْ قَالَ بِسُورِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو حَاجِبٍ اسْمُهُ سَوَادَةُ بْنُ عَاصِمٍ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ وَلَمْ يَشْكُ فِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

محمد بن بشار، محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرد کو عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے جھوٹے سے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے ابو حجاب کا نام سوادہ بن عاصم ہے محمد بن بشار اسی حدیث میں کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع فرمایا اور اس میں محمد بن بشار شک نہیں کرتے۔

راوی : محمد بن بشار، محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ

جنبی عورت کے نہائے ہوئے پانی کے بقیہ سے وضو کا جواز

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، سہاک بن حرب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اغْتَسَلَ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَفْنَةٍ فَأَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَوَضَّأَ مِنْهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُجْنِبُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ

قتیبہ، ابوالاحوص، سہاک بن حرب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ازواج مطہرات میں سے کسی نے ایک بڑے برتن سے غسل کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے وضو کرنے کا ارادہ کیا تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حالت جنابت سے تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی جنبی نہیں ہوتا امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے سفیان ثوری امام مالک اور امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، سہاک بن حرب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی

راوی : ہناد، حسن علی بن خلل، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب، عبید اللہ بن رافع بن خدیج، ابوسعید

خدری

حَدَّثَنَا هَنَادٌ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّوَضَّأُ مِنْ بَرِّ بَضَاعَةٍ وَهِيَ بَرِّيْلَتِي فِيهَا الْحَيْضُ وَلُحُومُ الْكِلَابِ وَالتَّنُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ النَّبَاءَ طَهُورٌ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ جَوَّدَ أَبُو أُسَامَةَ هَذَا الْحَدِيثَ فَلَمْ يَرَوْا أَحَدًا حَدِيثَ أَبِي سَعِيدٍ فِي بَرِّ بَضَاعَةٍ أَحْسَنَ مِمَّا رَوَى أَبُو أُسَامَةَ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ

ہناد، حسن علی بن خلیل، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب، عبید اللہ بن رافع بن خدیج، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم بضاعہ کنویں سے وضو کریں یہ وہ کنواں تھا جس میں حیض کے کپڑے کتوں کا گوشت اور بدبودار چیزیں ڈالی جاتی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی پاک ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے ابواسامہ نے اس حدیث کو بہت اچھی طرح روایت کیا ہے ابوسعید کی بیر بضاعہ کی حدیث کسی نے بھی ابواسامہ سے بہتر روایت نہیں کی یہ حدیث ابوسعید خدری سے کئی طرق سے منقول ہے اس باب میں حضرت ابن عباس اور عائشہ سے بھی احادیث مذکور ہیں۔

راوی: ہناد، حسن علی بن خلیل، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب، عبید اللہ بن رافع بن خدیج، ابوسعید خدری

اسی کے متعلق دوسرا باب

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اسی کے متعلق دوسرا باب

حدیث 63

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن زبیر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمرِ عَنْ ابْنِ عُمرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُسْأَلُ عَنِ الْمَاءِ يَكُونُ فِي الْفَلَاحَةِ مِنَ الْأَرْضِ وَمَا يُنْبِئُهُ مِنَ السَّبَاعِ وَالِدَّوَابِّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْبِلْ الْخَبَثُ قَالَ عَبْدَةُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْقُلَّةُ هِيَ الْجِرَارُ وَالْقُلَّةُ الَّتِي يُسْتَقَى فِيهَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالُوا إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَنْجَسْهُ شَيْءٌ مَا لَمْ يَتَغَيَّرْ رِيحُهُ أَوْ طَعْمُهُ وَقَالُوا يَكُونُ نَحْوًا مِنْ خَمْسِ قَرَبٍ

ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن زبیر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میدانوں اور جنگلوں کے پانی کے بارے میں سوال کیا گیا جس پر درندے اور چوپائے بار بار آتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب پانی دو قلوں کی مقدار میں ہو تو ناپاک نہیں ہوتا محمد بن اسحاق کہتے ہیں کہ قلعہ منکے کو کہتے ہیں اور قلعہ وہ بھی ہے جس میں پانی بھرا جاتا ہے ابو عیسیٰ کہتے ہیں یہی قول ہے شافع احمد اور اسحاق کا انہوں نے کہا جب پانی دو مشکوں کے برابر ہو تو وہ اس وقت تک ناپاک نہیں ہو جب تک اس کی بو یا ذائقہ تبدیل نہ ہو اور انہوں نے کہا کہ قلتین پانچ مشکوں کے برابر ہوتا ہے۔

راوی: ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن زبیر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر

رکے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا مکروہ ہے

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

رکے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا مکروہ ہے

حدیث 64

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْبَائِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ

محمود بن غیلان، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی رکے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اسی سے وضو کرے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت منقول ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

دریا کا پانی پاک ہونا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

دریا کا پانی پاک ہونا

حدیث 65

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، مالک، انصاری، معن، مالک، صفوان بن سلیم، سعید بن سلہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْهَرِ أَنَّ الْبُعَيْرَةَ بِنْتُ أَبِي بُرْدَةَ وَهِيَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ سَبْعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَائِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطَشْنَا أَفَتَتَوَضَّأُ مِنْ مَائِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهَوْرُ مَاؤُهُ الْحَلْلُ مَيِّتُهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَالْفَرَّاسِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُو ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ يَرَوْا بِأَسَاسِ الْبَحْرِ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوُضُوءُ بِبَيِّئِ الْبَحْرِ مِنْهُمْ ابْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَهُوَ نَائِلٌ

قتیبہ، مالک، انصاری، معن، مالک، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں جو اولاد ہیں ابن ازرق کی تحقیق مغیرہ بن ابی بردہ نے کہ وہ عبد دار کی اولاد سے ہیں خبر دی ان کو کہ سنا انہوں نے حضرت ابو ہریرہ سے وہ فرماتے ہیں کہ سوال کیا ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم دریا میں سفر کرتے ہیں ہمارے پاس تھوڑا سا پانی ہوتا ہے اگر ہم اس سے وضو کریں تو بیٹا سے رہ جائیں کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر لیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا پانی پاک اور اس کا مردہ حلال ہے اس باب میں حضرت جابر اور فراسی سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اکثر فقہاء صحابہ جن میں سے حضرت ابو بکر، عمر فاروق اور ابن عباس بھی ہیں ان کا قول یہی ہے کہ دریا کے پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں اور بعض صحابہ کرام نے دریا اور سمندر کے پانی سے وضو کرنے کو مکروہ جانا ہے ان صحابہ میں حضرت عبد اللہ بن عمر اور عبد اللہ بن عمرو بھی شامل ہیں۔

راوی: قتیبہ، مالک، انصاری، معن، مالک، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ

پیشاب سے بہت زیادہ احتیاط کرنا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

پیشاب سے بہت زیادہ احتیاط کرنا

حدیث 66

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، قتیبہ، ابو کریب، وکیع، اعش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا هَنَادٌ وَقُتَيْبَةُ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا هَذَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا هَذَا فَكَانَ يَبْشِي بِالنِّسْبَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي مُوسَى وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حَسَنَةُ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى مَنْصُورٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ طَاوُسٍ وَرِوَايَةُ الْأَعْمَشِ أَصَحُّ قَالَ وَسَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبَانَ الْبَلْخِيِّ مُسْتَبْلًى وَكَيْعٌ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكَيْعًا يَقُولُ الْأَعْمَشُ أَحْفَظُ لِإِسْنَادِ إِبْرَاهِيمَ مِنْ مَنْصُورٍ

ہناد، قتیبہ، ابو کریب، وکیع، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور عذاب کی وجہ کوئی بڑا جرم نہیں ان میں سے ایک پیشاب کرتے وقت احتیاط نہیں کرتا تھا جب کہ دوسرا چغل خوری کرتا تھا اس باب میں حضرت زید بن ثابت ابو بکر ابو ہریرہ ابو موسیٰ اور عبدالرحمن بن حسنہ سے بھی احادیث مذکور ہیں ابو عیسیٰ کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے منصور نے یہ حدیث مجاہد سے انہوں نے ابن عباس سے نقل کی ہے لیکن اس میں طاؤس کا ذکر نہیں کیا جبکہ اعمش کی روایت میں سنا وکیع سے وہ کہتے تھے کہ ابراہیم کی اسناد میں اعمش منصور سے احفظ ہیں۔

راوی: ہناد، قتیبہ، ابو کریب، وکیع، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس

شیر خوار بچہ جب تک کھانا نہ کھائے اس کے پیشاب پر پانی چھڑکنا کافی ہے

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

شیر خوار بچہ جب تک کھانا نہ کھائے اس کے پیشاب پر پانی چھڑکنا کافی ہے

حدیث 67

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، امر قیس بنت محسن

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ قَيْسِ بِنْتِ مَحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بَابِنِ لِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلْ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِهَائِي

فَرَّشَهُ عَلَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَزَيْنَبَ وَلُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَهِيَ أُمُّ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
وَأَبِي السَّحْحِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو وَابْنُ لَيْلَى وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِثْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ قَالُوا يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ وَيُغَسَّلُ بَوْلُ
الْجَارِيَةِ وَهَذَا مَالٌ يَطْعَمُ فَإِذَا طَعِمَا غُسِلَا جَمِيعًا

قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ام قیس بنت محسن کہتی ہیں میں اپنے بیٹے کو لے کر نبی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئی اس نے ابھی تک کھانا کھانا شروع نہیں کیا تھا تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک
پر پیشاب کر دیا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگوایا اور اس پر چھڑک دیا اس باب میں حضرت علی عائشہ زینب لبابہ بنت
حارث ابو سمح عبد اللہ بن عمر ابولیلی اور ابن عباس سے بھی روایات منقول ہیں ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ کئی صحابہ و تابعین اور ان کے
بعد کے فقہاء جن میں امام احمد اور اسحاق بھی ہیں ان کا قول ہے کہ لڑکے کے پیشاب پر پانی بہایا جائے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا
جائے اور یہ اس صورت میں ہے کہ دونوں ابھی کھانا نہ کھاتے ہوں اگر کھانا کھانے لگیں تو دونوں کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

راوی: قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ام قیس بنت محسن

جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے پیشاب

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے پیشاب

حدیث 68

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن محمد زعفرانی، عفان بن مسلم، حباد بن سلہ، حید، قتادہ، ثابت، انس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ سَلْبَةَ حَدَّثَنَا حَبِيدٌ وَقتَادَةُ وَثَابِتٌ عَنْ

أَنَسَ أَنَّ نَاسًا مِنْ عَرِينَةِ قَدِمُوا الْبَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا فَبَعَثَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَقَالَ اشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَتَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَأْفُوا الْإِبِلَ وَارْتَدُّوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَأُتِيَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ مِنْ خِلَافٍ وَسَبَرَ أَعْيُنَهُمْ وَأَلْقَاهُمْ بِالْحَرَّةِ قَالَ أَنَسٌ فَكُنْتُ أَرَى أَحَدَهُمْ يَكْدُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتَّى مَاتُوا وَرُبَّمَا قَالَ حَتَّى يَكْدُمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتَّى مَاتُوا قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَنَسٍ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا لَا بَأْسَ بِبَوْلِ مَا يُؤْكَلُ لِحَبْنِهِ

حسن بن محمد زعفرانی، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، حمید، قتادہ، ثابت، انس سے روایت ہے کہ قبیلہ عرینہ کے کچھ لوگ مدینہ آئے انہیں مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہیں آئی چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں زکوٰۃ کے اونٹوں میں بھیج دیا اور فرمایا ان کے دودھ اور پیشاب پیو لیکن انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹوں کو ہانک کر لے گئے اور خود اسلام سے مرتد ہو گئے جب انہیں پکڑ کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کاٹنے کا حکم دیا اور ان کو ریگستان میں ڈال دیا گیا حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ ان میں سے ہر ایک خاک چاٹ رہا تھا یہاں تک کہ سب مر گئے اور کبھی حماد نے کہا اس روایت میں، یُکْدُ الْأَرْضَ، کی بجائے۔ یُکْدُمُ الْأَرْضَ، اور ان دونوں کے معنی ایک ہی ہیں امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت انس سے کئی سندوں سے منقول ہے اکثر اہل علم کا بھی یہی قول ہے کہ حلال جانوروں کے پیشاب میں کوئی حرج نہیں۔

راوی: حسن بن محمد زعفرانی، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، حمید، قتادہ، ثابت، انس

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے پیشاب

راوی: فضل بن سہل اعرج، یحییٰ بن غیلان، یزید بن زریع، سلیمان تیبی، انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّمَا سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيَنَهُمْ لِأَنَّهُمْ سَمَلُوا أَعْيَنَ الرَّعَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا ذَكَرَهُ غَيْرَ هَذَا الشَّيْخُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَهُوَ مَعْنَى قَوْلِهِ وَالْجُرُوحُ قِصَاصٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ إِنَّمَا فَعَلَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْحُدُودُ

فضل بن سہل اعرج، یحیی بن غیلان، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، انس بن مالک نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی آنکھوں میں سلائیاں اس لئے پھروائی تھیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہوں کے آنکھوں میں سلائیاں پھیریں تھیں ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے ہم نہیں جانتے کہ یحیی بن غیلان کے علاوہ کسی اور نے یزید بن زریع سے روایت کی ہو اور یہ آنکھوں میں سلائیاں پھروانا قرآنی حکم، وَالْجُرُوحُ قِصَاصٌ، کے مطابق تھا محمد بن سیرین سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فعل حدود کے نازل ہونے سے پہلے کا ہے۔

راوی: فضل بن سہل اعرج، یحیی بن غیلان، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، انس بن مالک

ہوا کے خارج ہونے سے وضو کا ٹوٹ جانا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ہوا کے خارج ہونے سے وضو کا ٹوٹ جانا

حدیث 70

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، ہناد، وکیع، شعبہ، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهَّادٌ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَهِيلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ صَوْتٍ أَوْ رِيحٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ہناد، وکیع، شعبہ، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو نہیں جب تک آواز نہ ہو یا ریح نہ نکلے امام ابو عیسیٰ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، ہناد، وکیع، شعبہ، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ہوا کے خارج ہونے سے وضو کا ٹوٹ جانا

حدیث 71

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ رِيحًا بَيْنَ أَلْيَتَيْهِ فَلَا يَخْرُجُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں ہو اور اسے اپنی سرینوں میں سے ہوا کا شبہ ہو تو جب تک آواز نہ سنے یا بونہ آئے مسجد سے باہر نہ نکلے۔

راوی : قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ہوا کے خارج ہونے سے وضو کا ٹوٹ جانا

حدیث 72

جلد : جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَعَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ الْعُلَمَاءِ أَنْ لَا يَجِبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ إِلَّا مِنْ حَدَثٍ يَسْمَعُ صَوْتًا أَوْ يَجِدُ رِيحًا وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْبَارِكِ إِذَا شَكَّ فِي الْحَدَثِ فَإِنَّهُ لَا يَجِبُ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ حَتَّى يَسْتَيْقِنَ اسْتَيْقَانًا يَقْدِرُ أَنْ يَحْلِفَ عَلَيْهِ وَقَالَ إِذَا خَرَجَ مِنْ قُبُلِ الْمَرْأَةِ الرِّيحُ وَجَبَ عَلَيْهَا الْوُضُوءُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَإِسْحَاقَ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو حدث ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس وقت تک اس کی نماز قبول نہیں فرماتا جب تک وضو نہ کر لے ابو عیسیٰ کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں عبد اللہ بن زید علی بن طلحہ عائشہ ابن عباس اور ابو سعید سے بھی روایات مذکور ہیں ابو عیسیٰ کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہ علماء کا قول ہے کہ وضو اس وقت تک واجب نہیں ہوتا جب تک حدث نہ ہو اور وہ آواز نہ سنے یا بو نہ آئے ابن مبارک کہتے ہیں اگر شک ہو تو وضو واجب نہیں ہوتا یہاں تک کہ اس حد تک یقین ہو جائے کہ اس پر قسم کھا سکے اور کہا ہے کہ جب عورت کے قبل سے ریح نکلے تو بھی اس پر وضو واجب ہے یہی قول ہے امام شافعی اور اسحاق کا۔

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نیند کے بعد وضو

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

نیند کے بعد وضو

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، ہناد، محمد بن عبید المحاربی، عبد السلام بن حرب، ابی خالد دالانی، قتادہ، ابو عالیہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى كُوْنِيٍّ وَهْنَادٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمُحَارِبِ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ الْهَلَالِيُّ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ وَهُوَ سَاجِدٌ حَتَّى غَطَّ أَوْ نَفَخَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ قَدْ نَبَتَ قَالَ إِنَّ الْوُضُوءَ لَا يَجِبُ إِلَّا عَلَى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا فَإِنَّهُ إِذَا اضْطَجَعَ اسْتَرَحَثَ مَفَاصِلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَبُو خَالِدٍ اسْمُهُ يُزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

اسماعیل بن موسیٰ، ہناد، محمد بن عبید المحاربی، عبد السلام بن حرب، ابی خالد دالانی، قتادہ، ابو عالیہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں سوئے ہوئے تھے یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے یا فرمایا لمبے لمبے سانس لینے لگے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور نماز پڑھنے لگے میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو سو گئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو اس پر واجب ہوتا ہے جو لیٹ کر سوئے اس لئے کہ لیٹ جانے سے جوڑ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں ابو عیسیٰ کہتے ہیں کہ ابو خالد کا نام یزید بن عبد الرحمن ہے اور اس باب میں حضرت عائشہ اور ابن مسعود اور ابو ہریرہ سے بھی روایات منقول ہے۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، ہناد، محمد بن عبید المحاربی، عبد السلام بن حرب، ابی خالد دالانی، قتادہ، ابو عالیہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

نیند کے بعد وضو

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُونَ ثُمَّ يَقُومُونَ فَيُصَلُّونَ وَلَا يَتَوَضَّئُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَسَمِعْتُ صَالِحَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْبَارِكِ عَنْ نَامٍ قَاعِدًا مُعْتَبِدًا فَقَالَ لَا وَضُوءَ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ أَبَا الْعَالِيَةِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَاخْتَلَفَ الْعُلَمَاءُ فِي الْوُضُوءِ مِنَ النَّوْمِ فَرَأَى أَكْثَرُهُمْ أَنَّ لَا يَجِبُ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ إِذَا نَامَ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا حَتَّى يَنَامَ مُضْطَجِعًا وَبِهِ يَقُولُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْبَارِكِ وَأَحْمَدُ قَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا نَامَ حَتَّى غَلَبَ عَلَى عَقْلِهِ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ وَبِهِ يَقُولُ إِسْحَاقُ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ مَنْ نَامَ قَاعِدًا فَرَأَى رُؤْيَا أَوْ زَالَتْ مَقْعَدَتُهُ لَوْ سَنَّ النَّوْمَ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کو نیند آ جایا کرتی تھی پھر اٹھ کر نماز پڑھ لیتے اور وضو نہ کرتے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے صالح بن عبد اللہ کہتے ہیں میں نے ابن مبارک سے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو تکیہ لگا کر سوتا ہے فرمایا اس پر وضو نہیں سعید بن عروبہ نے قتادہ کے واسطے سے حضرت ابن عباس سے حدیث روایت کی ہے اس میں ابو عالیہ کا ذکر نہیں اور نہ ہی اسے مرفوعاً روایت کیا ہے نیند سے وضو کے واجب ہونے کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے اکثر علماء جن میں ابن مبارک سفیان ثوری اور امام احمد شامل ہیں کا قول یہ ہے کہ اگر بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر سوئے تو وضو واجب نہیں ہوتا یہاں تک کہ لیٹ کر سوئے بعض اہل علم کے نزدیک اگر اس کی عقل پر نیند غالب ہو جائے تو وضو واجب ہے اسحاق کا یہی قول ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی بیٹھ کر سوتے ہوئے خواب دیکھے یا نیند کے غلبے کی وجہ سے سرین اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو اس پر وضو واجب ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

آگ سے پکی چیز کھانے سے وضو

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

آگ سے پکی چیز کھانے سے وضو

حدیث 75

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمر، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ وَلَوْ مِنْ ثَوْرٍ أَقِطَ قَالَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَتَتَوَضَّأُ مِنَ الدَّهْنِ أَتَتَوَضَّأُ مِنَ الْحَبِيمِ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا سَمِعْتَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَضْرِبْ لَهُ مَثَلًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَبِي طَلْحَةَ وَأَبِي أَيُّوبَ وَأَبِي مُوسَى قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْوُضُوءَ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ وَأَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ عَلَى تَرْكِ الْوُضُوءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمر، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو واجب ہو جاتا ہے آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے چاہے وہ پنیر کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو ابن عباس نے ابوہریرہ سے پوچھا کیا ہم تیل اور گرم پانی کے استعمال کے بعد بھی وضو کیا کریں حضرت ابوہریرہ نے فرمایا جھنجھے جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول حدیث سنو تو اس کے لئے مثالیں نہ دو اس باب میں ام حبیبہ ام سلمہ زید بن ثابت ابو طلحہ ابو ایوب اور ابو موسیٰ سے بھی روایات منقول ہیں ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ بعض اہل علم کے نزدیک آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور اکثر علماء صحابہ تابعین اور تبع تابعین کے نزدیک آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمر، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا

حدیث 76

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ سَمِعَ جَابِرًا قَالَ قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النُّكْدَرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فَدَخَلَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَذَبَحَتْ لَهُ شَاةً فَأَكَلَ وَأَتَتْهُ بِقِنَاعٍ مِنْ رُطْبٍ فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ تَوَضَّأَ لِلظُّهْرِ صَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَاتَتْهُ بِعُلَالَةٍ مِنْ عُلَالَةِ الشَّاةِ فَأَكَلَ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي رَافِعٍ وَأَمْرِ الْحَكَمِ وَعَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ وَأَمْرِ عَامِرٍ وَسُوَيْدِ بْنِ الثُّعْمَانِ وَأَمْرِ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَا يَصِحُّ حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ فِي هَذَا الْبَابِ مِنْ قَبْلِ إِسْنَادِهِ إِنَّمَا رَوَاهُ حُسَامُ بْنُ مَصْلُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّحِيحُ إِنَّمَا هُوَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا رَوَاهُ الْحَقَّافُ وَرَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ عَطَائُ بْنُ يَسَارٍ وَعِكْرِمَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَهَذَا أَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِثْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ رَأَوْا تَرَكَ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ وَهَذَا آخِرُ الْأَمْرَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ هَذَا الْحَدِيثُ نَاسِخًا لِلْحَدِيثِ الْأَوَّلِ حَدِيثِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

باہر نکلے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا پھر ایک انصاری عورت کے گھر داخل ہوئے اس عورت نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ایک بکری ذبح کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانا کھایا پھر وہ کھجوروں کا ایک تھال لے آئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے بھی کھجوریں کھائیں پھر وضو کیا ظہر کی نماز ادا کی پھر واپس آئے تو وہ عورت اسی بکری کا کچھ بچا ہوا گوشت لائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز ادا کی وضو نہیں کیا اس باب میں حضرت ابو بکر صدیق سے بھی روایت ہے لیکن ان کی حدیث اسناد کے اعتبار سے صحیح نہیں ہے اس لئے کہ حسام بن مصک نے ابن سیرین سے انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے ابو بکر صدیق سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے جبکہ صحیح یہ ہے کہ ابن عباس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں حفاظ حدیث نے اسی طرح روایت کی ہے اور یہ روایت ابن سیرین سے کئی طرح سے مروی ہے وہ ابن عباس سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نقل کرتے ہیں عطاء بن یسار عکرمہ محمد بن عمرو بن عطار علی بن عبد اللہ بن عباس اور کئی حضرات ابن عباس سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث نقل کرتے ہوئے اس میں ابو بکر کا ذکر نہیں کرتے اور یہی زیادہ صحیح ہے اس باب میں حضرت ابو ہریرہ ابن مسعود ابو رافع ام حکم عمرو بن امیہ ام عامر سوید بن نعمان اور ام سلمہ سے بھی روایات منقول ہیں ابو عیسیٰ کہتے ہیں صحابہ تابعین اور تبع تابعین میں سے اکثر اہل علم کا اس پر عمل ہے جیسا کہ سفیان ابن مبارک شافعی اور اسحاق ان سب کے نزدیک آگ پر پکے ہوئے کھانے سے وضو واجب نہیں ہوتا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آخری عمل ہے یہ حدیث پہلی حدیث کو منسوخ کرتی ہے جس میں آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو کرنا واجب ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، جابر رضی اللہ عنہ

اونٹ کا گوشت کھانے پر وضو

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اونٹ کا گوشت کھانے پر وضو

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعش بن عبد اللہ بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هُنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّؤُوا مِنْهَا وَسَمِعَ عَنْ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَقَالَ لَا تَتَوَضَّؤُوا مِنْهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَأُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى الْحَجَّاجُ بْنُ أُرْطَاةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَرَوَى عُبَيْدَةُ الصَّبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ذِي الْغُرَّةِ الْجُهَنِيِّ وَرَوَى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أُرْطَاةَ فَأَخْطَأَ فِيهِ وَقَالَ فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ وَالصَّحِيحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ إِسْحَقُ صَحَّ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثَانِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثُ الْبَرَاءِ وَحَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

ہناد، ابو معاویہ، اعش بن عبد اللہ بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کے متعلق پوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے وضو کیا کرو پھر بکری کے گوشت کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے وضو کی ضرورت نہیں اس باب میں جابر بن سمرة اور اسید بن حضیر سے بھی روایات نقل کی گئی ہیں ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث حجاج بن ارطاة نے عبد اللہ بن عبد اللہ سے انہوں نے عبد الرحمن بن ابولیلی سے انہوں نے اسید بن حضیر سے نقل کی ہے عبد الرحمن بن ابولیلی کی براء بن عازب سے نقل کردہ حدیث صحیح ہے یہ احمد اور اسحاق کا قول ہے عبیدہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ رازی سے وہ عبد الرحمن بن ابولیلی سے وہ ذوالغرة سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں حماد بن مسلمہ نے اس حدیث کو حجاج بن ارطاة کے حوالے سے بیان کرتے ہوئے غلطی کی ہے انہوں نے کہا کہ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابولیلی سے وہ اپنے والد سے اور وہ اسید بن حضیر سے نقل کرتے ہیں جبکہ صحیح یہ ہے کہ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن عبد الرحمن بن ابولیلی سے اور وہ براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اسحاق کہتے ہیں اس باب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول دو روایات زیادہ صحیح ہیں ایک براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اور دوسری جابر بن سمرة کی۔

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعثم بن عبد اللہ بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

ذکر چھونے سے وضو ہے

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ذکر چھونے سے وضو ہے

حدیث 78

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید قطان، ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلَا يُصَلِّ حَتَّى يَتَوَضَّأَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ وَأَبِي أَيُّوبَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأُرْوَى ابْنَةُ أَنَيْسٍ وَعَائِشَةُ وَجَابِرٌ وَزَيْدُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ هَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِثْلَ هَذَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُسْرَةَ وَرَوَى أَبُو أُسَامَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ بُسْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ بِهِذَا وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ بُسْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ بُسْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ الْأَوْزَاعِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَصْحَابُ شَيْبٍ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ بُسْرَةَ وَقَالَ أَبُو زُرْعَةَ حَدِيثُ أُمِّ حَبِيبَةَ فِي هَذَا الْبَابِ صَحِيحٌ وَهُوَ حَدِيثُ الْعَلَاءِيِّ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عُنْبَسَةَ بِنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ لَمْ يَسْمَعْ مَكْحُولٌ مِنْ عُنْبَسَةَ بِنِ أَبِي سُفْيَانَ وَرَوَى مَكْحُولٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عُنْبَسَةَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

وَكَأَنَّهُ لَمْ يَرَهُ هَذَا الْحَدِيثَ صَحِيحًا

اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید قطان، ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خبر دی مجھ کو میرے والد نے بسرہ بنت صفوان سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اپنے ذکر کو چھوئے وہ نماز نہ پڑھے جب تک وضو نہ کرے اس باب میں ام حبیبہ ابویوب ابوہریرہ اروی بنت انیس عائشہ جابر زید بن خالد اور عبد اللہ بن عمر سے بھی روایات منقول ہیں ابو عیسیٰ کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اس کی مثل کئی حضرات نے ہشام بن عروہ سے روایت کیا ہے ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ بسرہ سے روایت کرتے ہیں ابواسامہ اور کئی لوگوں نے یہ روایت ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے مروان سے انہوں نے بسرہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہے ہم سے اسے اسحاق بن منصور نے انہوں نے ابواسامہ کے حوالہ سے بیان کیا ہے ابوزناد نے بھی یہ حدیث عروہ سے روایت کی ہے ہم سے یہ حدیث علی بن حجر نے بیان کی ہے عبد الرحمن بن ابوالزناد بھی اپنے والد سے وہ عروہ سے وہ بسرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں صحابہ و تابعین میں سے اکثر کا یہی قول ہے اور تابعین میں سے اکثر کا قول ہے جن میں اوزاعی شافعی اور احمد اور اسحاق بھی ہیں محمد بن اسماعیل بخاری کہتے ہیں کہ اس باب میں صحیح حدیث بسرہ کی ہے اور ابوزر عہ کا قول یہ ہے کہ اس باب میں صحیح حدیث ام حبیبہ کی حدیث ہے وہ روایت کی ہے علاء بن حارث نے مکحول سے انہوں نے عنبہ بن ابی سفیان سے انہوں نے ام حبیبہ سے لیکن امام بخاری نے فرمایا کہ مکحول کو عنبہ بن ابی سفیان سے سماع نہیں اور مکحول نے روایت کی ہے کسی شخص کے واسطے سے عنبہ سے اس حدیث کے علاوہ گویا کہ امام بخاری کے نزدیک یہ حدیث صحیح نہیں۔

راوی : اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید قطان، ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ

ذکر چھونے سے وضو نہ کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ذکر چھونے سے وضو نہ کرنا

راوی: ہناد، ملازم بن عمر، عبد اللہ بن بدر، قیس بن طلق بن علی حنفی

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرِو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرِ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ هُوَ الْحَنْفِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهَلْ هُوَ إِلَّا مُضْغَةٌ مِنْهُ أَوْ بَضْعَةٌ مِنْهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعْضُ التَّابِعِينَ أَنَّهُمْ لَمْ يَرَوْا الْوُضُوءَ مِنْ مَسِّ الذِّكْرِ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَابْنِ الْبَارِكِ وَهَذَا الْحَدِيثُ أَحْسَنُ شَيْءٍ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ أَيُّوبُ بْنُ عَتْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقِ عَنْ أَبِيهِ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ فِي مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ وَأَيُّوبُ بْنُ عَتْبَةَ وَحَدِيثُ مُلَازِمِ بْنِ عَمْرِو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرِ أَصَحُّ وَأَحْسَنُ

ہناد، ملازم بن عمر، عبد اللہ بن بدر، قیس بن طلق بن علی حنفی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ ایک ٹکڑا ہے اس کے بدن کا اور راوی کو شک ہے کہ (مُضْغَةٌ) فرمایا یا (بَضْعَةٌ) جبکہ دونوں کے معنی ایک ہی ہیں اس باب میں ابو امامہ سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ کہتے ہیں کئی صحابہ اور بعض تابعین سے روایت ہے کہ وہ عضو خاص کو چھونے سے وضو کے واجب قرار نہیں دیتے تھے یہ قول اہل کوفہ اور ابن مبارک کا ہے اور یہ حدیث اس باب میں احادیث میں سب سے زیادہ اچھی ہے اسے ایوب بن عتبہ اور محمد بن جابر بن قیس بن طلق سے اور وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں بعض محدثین محمد بن جابر اور ایوب بن عتبہ پر اعتراض کرتے اور ملازم بن عمرو کی عبد اللہ بن بدر سے منقول حدیث صحیح اور احسن ہے۔

راوی: ہناد، ملازم بن عمر، عبد اللہ بن بدر، قیس بن طلق بن علی حنفی

بوسہ سے وضو نہیں ٹوٹتا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

بوسہ سے وضو نہیں ٹوٹتا

راوی : قتیبہ، ہناد، ابو کریب، احمد بن منیع، محمود بن غیلان، ابو عمار، وکیع، اعش، حبیب بن ابی بن ثابت، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهْنَادٌ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ وَأَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ حُرَيْثٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ قُلْتُ مَنْ هِيَ إِلَّا أَنْتِ قَالَ فَضَحِكَتْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى نَحْوُ هَذَا عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ قَالُوا لَيْسَ فِي الْقُبْلَةِ وَضُوءٌ وَقَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالْأَوْزَاعِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ فِي الْقُبْلَةِ وَضُوءٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَإِنَّمَا تَرَكَ أَصْحَابُنَا حَدِيثَ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا لِأَنَّهُ لَا يَصِحُّ عَنْهُمْ لِحَالِ الْإِسْنَادِ قَالَ وَسَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الْعَطَّارَ الْبَصْرِيَّ يَذْكُرُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْبَدِينِيِّ قَالَ ضَعَّفَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ هَذَا الْحَدِيثَ جَدًّا وَقَالَ هُوَ شَبُهَ لَا شَيْءَ قَالَ وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْعِيلَ يُضَعِّفُ هَذَا الْحَدِيثَ وَقَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُرْوَةَ وَقَدْ رَوَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَهَا وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَهَذَا لَا يَصِحُّ أَيْضًا وَلَا نَعْرِفُ لِإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ سَمَاعًا مِنْ عَائِشَةَ وَلَيْسَ يَصِحُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْبَابِ شَيْءٌ

قتیبہ، ہناد، ابو کریب، احمد بن منیع، محمود بن غیلان، ابو عمار، وکیع، اعش، حبیب بن ابی بن ثابت، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کسی بیوی کا بوسہ لیا پھر نکلے نماز کے لئے اور وضو نہیں کیا عروہ کہتے ہیں میں نے کہا (عائشہ رضی اللہ عنہا) سے وہ آپ کے علاوہ کون ہو سکتی ہیں تو آپ ہنسنے لگیں ابو عیسیٰ کہتے ہیں اس طرح کی روایات کئی صحابہ اور تابعین سے منقول ہیں اور سفیان ثوری اور اہل کوفہ یہی کہتے ہیں کہ بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا اور مالک بن انس اوزاعی شافعی احمد اور اسحاق نے کہا ہے کہ بوسہ لینے سے وضو ٹوٹتا ہے اور یہی قول ہے کئی صحابہ اور تابعین کا ہمارے اصحاب نے اس سے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول حضرت عائشہ کی حدیث پر اس لئے عمل نہیں کیا کہ سند میں ضعیف ہونے کی وجہ سے ان کے نزدیک صحیح نہیں ہے امام ترمذی کہتے ہیں میں نے ابو بکر عطار بصری کو علی بن مدینی کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا کہ وہ کہتے تھے اس حدیث کو یحییٰ بن

سعید قطان نے ضعیف قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ نہ ہونے کے برابر ہے اور کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن اسماعیل بخاری کو بھی اس حدیث کو ضعیف کہتے ہوئے سنا اور فرماتے ہیں کہ حبیب بن ابوثابت نے عروہ سے کوئی حدیث نہیں سنی ابراہیم تیمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا بوسہ لیا اور وضو نہیں کیا یہ حدیث بھی صحیح نہیں ابراہیم تیمی کا حضرت عائشہ صدیقہ سے سماع ثابت نہیں اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول کوئی بھی حدیث صحیح نہیں۔

راوی : قتیبہ، ہناد، ابو کریب، احمد بن منیع، محمود بن غیلان، ابو عمار، وکیع، اعمش، حبیب بن ابی بن ثابت، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

قے اور نکسیر سے وضو کا حکم ہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

قے اور نکسیر سے وضو کا حکم ہے

حدیث 81

جلد : جلد اول

راوی : ابو عبیدہ بن ابی سفہ، اسحاق بن منصور، ابو عبیدہ، اسحاق، عبد الصمد بن عبد الوارث، حسین، یحییٰ بن ابی

کثیر، عبد الرحمن بن عروازعی، یعیش بن ولید مخزومی، معدان بن ابی طلحہ، ابی درداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ وَهُوَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوفِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ حُسَيْنِ بْنِ الْمَعْلَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ الْخَزُومِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائٍ فَأَفْطَرَ فَتَوَضَّأَ فَلَقِيتُ ثَوْبَانَ فِي مَسْجِدٍ دِمَشْقَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ صَدَقَ أَنَا صَبَّبْتُ لَهُ وَضُوئَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَالَ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَابْنُ أَبِي طَلْحَةَ

أَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَأَى غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ مِنْ التَّابِعِينَ الْوُضُوءِ مِنَ الْقِيَمِ وَالرَّعَافِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَيْسَ فِي الْقِيَمِ وَالرَّعَافِ وَضُوءٌ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ وَقَدْ جَوَّدَ حُسَيْنُ الْمَعْلَمِ هَذَا الْحَدِيثَ وَحَدِيثُ حُسَيْنٍ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَرَوَى مَعْمَرٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فَأَخْطَأَ فِيهِ فَقَالَ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْأَوْزَاعِيَّ وَقَالَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ وَإِنَّمَا هُوَ مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ

ابو عبیدہ بن ابی سفر، اسحاق بن منصور، ابو عبیدہ، اسحاق، عبد الصمد بن عبد الوارث، حسین، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد الرحمن بن عمر اوزاعی، یعیش بن ولید مخزومی، معدان بن ابی طلحہ، ابی درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قے کی اور وضو کیا پھر جب میری ملاقات ثوبان سے دمشق کی مسجد میں ہوئی اور میں نے ان سے اس کا ذکر کیا انہوں نے کہا سچ کہا ابو درداء نے اس لئے کہ میں نے خود حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کے لئے پانی ڈالا تھا اور اسحاق بن منصور نے معدان بن طلحہ کہا ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں اکثر صحابہ و تابعین سے مروی ہے وضو کرنا قے اور نکسیر سے اور سفیان ثوری ابن مبارک اور احمد اسحاق کا یہی قول ہے اور بعض اہل علم نے کہا جن میں امام مالک اور امام شافعی بھی ہیں کہ قے اور نکسیر سے وضو نہیں ٹوٹا حسن بن معلم نے اس حدیث کا بہت اچھا کہا ہے اور حسین کی روایت کردہ حدیث اس باب میں زیادہ صحیح ہے اور معمر نے یہ حدیث روایت کی یحییٰ بن کثیر سے اور اس میں غلطی کی ہے وہ کہتے ہیں یحییٰ بن ولید سے وہ خالد بن معدان سے وہ ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے اس سند میں اوزاعی کا ذکر نہیں کیا اور کہا کہ خالد بن معدان سے روایت ہے جبکہ معدان بن ابی طلحہ صحیح ہے۔

راوی : ابو عبیدہ بن ابی سفر، اسحاق بن منصور، ابو عبیدہ، اسحاق، عبد الصمد بن عبد الوارث، حسین، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد الرحمن بن عمر اوزاعی، یعیش بن ولید مخزومی، معدان بن ابی طلحہ، ابی درداء رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

نبیز سے وضو

حدیث 82

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، شریک، ابی فزارہ، ابی زید، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي فَرَاةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي إِدَاوَتِكَ فَقُلْتُ نَبِيذٌ فَقَالَ تَبَرُّهُ طَيِّبَةٌ وَمَائِي طَهُورٌ قَالَ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَإِنَّا رَوَيْنَا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو زَيْدٍ رَجُلٌ مَجْهُولٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ لَا تُعْرَفُ لَهُ رِوَايَةٌ غَيْرُ هَذَا الْحَدِيثِ وَقَدْ رَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْوُضُوءَ بِالنَّبِيذِ مِنْهُمْ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يُتَوَضَّأُ بِالنَّبِيذِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَ إِسْحَقُ إِنَّ ابْتِلَى رَجُلٌ بِهَذَا فَتَوَضَّأَ بِالنَّبِيذِ وَتَيَمَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَقَوْلُ مَنْ يَقُولُ لَا يُتَوَضَّأُ بِالنَّبِيذِ أَقْرَبُ إِلَى الْكِتَابِ وَأَشْبَهُ لِرَأْيِ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ فَلَمْ تَجِدُوا مَائِي فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا

ہناد، شریک، ابی فزارہ، ابی زید، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سوال کیا کہ تمہارے توشہ دان میں کیا ہے میں نے عرض کیا نبیز ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کھجور بھی پاک ہے اور پانی بھی پاک ہے ابن مسعود فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے وضو کیا ابو عیسیٰ کہتے ہیں یہ حدیث مروی ہیا بوزید سے وہ روایت کرتے ہیں عبد اللہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور ابوزید محدثین کے نزدیک مجہول ہیں اس حدیث کے علاوہ ان کی کسی روایت کا ہمیں علم نہیں بعض اہل علم کے نزدیک نبیز سے وضو کرنا جائز ہے جبکہ بعض اہل علم اسے ناجائز قرار دیتے ہیں جیسے امام شافعی اور اسحاق کہتے ہیں کہ اگر کسی شخص کے پاس پانی نہ ہو تو میرے نزدیک بہتر یہ ہے کہ نبیز سے وضو کر کے پھر تیمم کرے ابو عیسیٰ کہتے ہیں کہ جو لوگ کہتے ہیں کہ نبیز سے وضو جائز ہے ان کا قول قرآن کے بہت مطابق ہے اس لئے کہ قرآن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے (فَلَمْ تَجِدُوا مَائِي فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا) یعنی جب تمہیں پانی نہ ملے پاک مٹی سے تیمم کرو۔

راوی : ہناد، شریک، ابی فزارہ، ابی زید، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

دودھ پی کر کلی کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

دودھ پی کر کلی کرنا

جلد : جلد اول حدیث 83

راوی : قتیبہ لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا فَدَعَا بِمَائٍ فَبَضَّضَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسًّا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْبَضْضَةَ مِنَ اللَّبَنِ وَهَذَا عِنْدَنَا عَلَى الْإِسْتِحْبَابِ وَلَمْ يَرَبَعْضُهُمُ الْبَضْضَةَ مِنَ اللَّبَنِ

قتیبہ لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ پیا پھر پانی منگوایا اور کلی کی اور فرمایا اس میں چکنائی ہوتی ہے اس باب میں سہل بن سعد اور ام سلمہ سے بھی روایات مذکور ہیں ابو عیسیٰ نے کہا ہے کہ دودھ پی کر کلی کرنا ضروری ہے اور ہمارے نزدیک یہ مستحب ہے اور بعض اہل علم کے نزدیک دودھ پی کر کلی کرنا ضروری نہیں۔

راوی : قتیبہ لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

بغیر وضو سلام کو جواب دینا مکروہ ہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

راوی: نصر بن علی، محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّبِيعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِنَّمَا يُكْرَهُ هَذَا عِنْدَنَا إِذَا كَانَ عَلَى الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ وَقَدْ فَسَّرَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ ذَلِكَ وَهَذَا أَحْسَنُ شَيْءٍ رَوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ وَعَلْقَمَةَ بْنِ الْفُغَوَائِ وَجَابِرَ وَابْرَاءَ

نصر بن علی، محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے سلام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب کر رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے جواب نہیں دیا ابو عیسیٰ کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ہمارے نزدیک سلام کرنا اور وقت مکروہ ہے جب وہ قضائے حاجت کے لئے بیٹھا ہو بعض اہل علم نے اس حدیث کے یہی معنی لئے ہیں اس باب میں یہ احسن حدیث ہے اور اس باب میں مہاجر بن قنفذ عبد اللہ بن حنظلہ علقمہ بن فغواجر اور براء سے بھی روایت ہے۔

راوی: نصر بن علی، محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

کتے کا جھوٹا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کتے کا جھوٹا

راوی: سوار بن عبد اللہ عنبری، معتبر بن سلیمان، ایوب، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُغَسَّلُ الْإِنَائِيُّ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَوْ أَكْرَاهُنَّ بِالتُّرَابِ وَإِذَا وَلَغَتْ فِيهِ الْهَرَّةُ غُسِلَ مَرَّةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدٌ وَإِسْحَاقُ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مَنْ غَيْرُ وَجْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا وَلَمْ يُذْكَرْ فِيهِ إِذَا وَلَغَتْ فِيهِ الْهَرَّةُ غُسِلَ مَرَّةً وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ

سوار بن عبد اللہ عنبری، معتبر بن سلیمان، ایوب، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کتا کسی برتن میں منہ ڈال دے تو اس برتن کو سات مرتبہ دھویا جائے پہلی یا آخری مرتبہ مٹی سے مل کر اور اگر بلی کسی برتن میں منہ ڈال دے تو اسے ایک مرتبہ دھویا جائے ابو عیسیٰ کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہی کہتے ہیں شافعی احمد اور اسحاق اور یہ حدیث کئی سندوں سے ابوہریرہ سے اسی طرح منقول ہے وہ اسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں لیکن اس میں بھی بلی کے جوٹھے سے ایک مرتبہ دھونے کا ذکر نہیں اور اس باب میں عبد اللہ بن مغفل سے بھی حدیث نقل کی گئی ہے۔

راوی: سوار بن عبد اللہ عنبری، معتبر بن سلیمان، ایوب، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بلی کا جوٹھا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

بلی کا جوٹھا

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حمیدہ، عبید بن رفاعہ، کبشہ، کعب بن مالک، ابن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ حَمِيدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَتْ عِنْدَ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا قَالَتْ فَسَكَبْتُ لَهُ وَضُوءًا قَالَتْ فَجَاءَتْ هِرَّةٌ تَشْرَبُ فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَاءَ حَتَّى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَأَى أَنْظُرَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَعْجَبِينَ يَا بِنْتَ أَخِي فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا لَيَسْتُ بِنَجَسٍ إِنَّهَا هِيَ مِنَ الطَّوَافِينَ عَلَيْكُمْ أَوْ الطَّوَافَاتِ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ مَالِكٍ وَكَانَتْ عِنْدَ أَبِي قَتَادَةَ وَالصَّحِيحُ ابْنُ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ الْعُلَمَاءِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِثْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ لَمْ يَرَوْا بِسُورِ الْهَرَّةِ بَأْسًا وَهَذَا أَحْسَنُ شَيْءٍ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ وَقَدْ جَوَّدَ مَالِكٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ وَلَمْ يَأْتِ بِهِ أَحَدٌ أَنْتُمْ مِنْ مَالِكٍ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حمیدہ، عبید بن رفاعہ، کبشہ، کعب بن مالک، ابن ابی قتادہ کے بیٹے کی منکوحوہ کبشہ بنت کعب بن مالک سے روایت ہے کہ وہ کہتی ہیں کہ ابو قتادہ میرے پاس آئے میں نے ان کے لئے وضو کا پانی بھرا پس آئی ایک بلی آئی اور پانی پینے لگی ابو قتادہ نے برتن کو جھکا دیا یہاں تک کہ اس نے خوب پانی پی لیا کبشہ کہتی ہیں دیکھا مجھے ابو قتادہ نے اپنی طرف دیکھتے ہوئے تو کہا اے بھتیجی کیا تمہیں اس پر تعجب ہے؟ میں نے کہا ہاں پھر انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ناپاک نہیں ہے یہ تو تمہارے گرد پھرنے والی ہے الطَّوَافِينَ فرمایا الطَّوَافَاتِ راوی کا اس میں شک ہے اس باب میں عائشہ اور ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہی قول اکثر علماء کا ہے صحابہ و تابعین سے اور شافعی احمد اور اسحاق کا ان سب کے نزدیک بلی کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں یہ اس باب کی احسن حدیث ہے امام مالک نے اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ سے منقول اسی حدیث کو بہت اچھا نقل کی ہے اور ان کے علاوہ کسی نے بھی اس حدیث کو مکمل روایت نہیں کیا۔

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حمیدہ، عبید بن رفاعہ، کبشہ، کعب بن مالک،

موزوں پر مسح کرنا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

موزوں پر مسح کرنا

حدیث 87

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، وکیع، اعش، ابراہیم، ہمام بن حارث رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ أَتَفْعَلُ هَذَا قَالَ وَمَا يَنْنَعِنِي وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَكَانَ يُعْجِبُهُمْ حَدِيثُ جَرِيرٍ لِأَنَّ إِسْلَامَهُ كَانَ بَعْدَ نَزُولِ الْبَائِدَةِ هَذَا قَوْلُ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي كَانَ يُعْجِبُهُمْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَحُذَيْفَةَ وَابْنِ الْبُغَيْرَةِ وَبِلَالٍ وَسَعْدٍ وَأَبِي أَيُّوبَ وَسَلْمَانَ وَبُرَيْدَةَ وَعَبْرُو بْنُ أُمَيَّةَ وَأَنَسَ وَسَهْلَ بْنَ سَعْدٍ وَيَعْلَى بْنَ مَرْثَةَ وَعُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ وَأُسَامَةَ بْنَ شَرِيكَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَجَابِرَ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَابْنَ عَبَادَةَ وَيُقَالَ ابْنُ عِمَارَةَ وَأَبِي بَنْ عِمَارَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ جَرِيرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُرْوَى عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ رَأَيْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقُلْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقُلْتُ لَهُ أَقْبَلَ الْبَائِدَةَ أَمْ بَعْدَ الْبَائِدَةِ فَقَالَ مَا أَسْلَبْتُ إِلَّا بَعْدَ الْبَائِدَةِ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ زِيَادٍ التِّرْمِذِيُّ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ وَرَوَى بِقِيَّةً عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ جَرِيرٍ وَهَذَا حَدِيثٌ مُفَسَّرٌ لِأَنَّ بَعْضَ مَنْ أَنْكَرَ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ تَأَوَّلَ أَنَّ مَسْحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ كَانَ قَبْلَ نَزُولِ الْبَائِدَةِ وَذَكَرَ جَرِيرُ فِي حَدِيثِهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ نَزُولِ الْمَائِدَةِ

ہناد، وکیع، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ جریر بن عبد اللہ نے پیشاب کرنے کے بعد وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا ان سے کہا گیا کہ آپ ایسا کرتے ہیں انہوں نے فرمایا میں ایسا کیوں نہ کروں جبکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح کرتے دیکھا ہے راوی کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت جریر کی حدیث کو اس لئے پسند کرتے تھے کہ وہ سورہ مائدہ نازل ہونے کے بعد اسلام لائے اس باب میں عمر علی حذیفہ مغیرہ بلال سعد ابو ایوب سلیمان بریدہ عمرو بن امیہ انس سہل بن سعد یعلیٰ بن مرہ عبادہ بن صامت اسامہ بن شریک ابو امامہ جابر اور اسامہ بن زید سے بھی روایات منقول ہیں ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث جریر حسن صحیح ہے شہر بن حوشب کہتے ہیں میں نے جریر بن عبد اللہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا انہوں نے موزوں پر مسح کیا میں نے ان سے کہا اس بارے میں تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور موزوں پر مسح کیا میں نے ان سے کہا کیا مائدہ کے نازل ہونے سے پہلے یا نازل ہونے کے بعد انہوں نے جواب دیا میں مائدہ کے نزول کے بعد ہی اسلام قبول کیا ہم سے اسے قتیبہ نے انہوں نے خالد بن زیاد ترمذی سے انہوں نے مقاتل بن حیان سے انہوں نے شہر بن حوشب سے انہوں نے جریر سے نقل کیا ہے جبکہ باقی حضرات نے اسے ابراہیم بن ادھم سے انہوں نے مقاتل بن حیان سے انہوں نے شہر بن حوشب سے اور انہوں نے جریر سے نقل کیا ہے اور یہ حدیث تفسیر ہے قرآن کی اس لئے کہ بعض لوگوں نے موزوں پر مسح کا انکار کیا ہے اور تاویل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا موزوں پر مسح کرنا سورہ مائدہ سے پہلے تھا اور ذکر کیا جریر نے اپنی روایت میں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے نزول مائدہ کے بعد دیکھا۔

راوی: ہناد، وکیع، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث رضی اللہ عنہ

مسافر اور مقیم کے لئے مسح کرنا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مسافر اور مقیم کے لئے مسح کرنا

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، سعید بن مسروق، ابراہیم تیمی، عمرو بن میمون، ابی عبد اللہ جدلی، خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةٌ وَلِلْمَقِيمِ يَوْمٌ وَذَكَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ أَنَّهُ صَحَّحَ حَدِيثَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ فِي الْمَسْحِ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ بْنُ عَبْدِ وَيُقَالُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي بَكْرَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَصَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ وَعَوْفِ بْنِ مَالِكٍ وَابْنِ عُمَرَ وَجَرِيرٍ

قتیبہ، ابو عوانہ، سعید بن مسروق، ابراہیم تیمی، عمرو بن میمون، ابی عبد اللہ جدلی، خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے موزوں پر مسح کے متعلق پوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور رات جبکہ مقیم کے لئے ایک دن رات کی مدت ہے ابو عبد اللہ جدلی کا نام عبد بن عبد ہے ابو عیسیٰ کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت علی ابو بکرہ ابو ہریرہ صفوان بن عسال عوف بن مالک ابن عمر اور جریر (رضی اللہ عنہم) سے روایات منقول ہیں۔

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، سعید بن مسروق، ابراہیم تیمی، عمرو بن میمون، ابی عبد اللہ جدلی، خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مسافر اور مقیم کے لئے مسح کرنا

راوی: ہناد، ابوالاحوص، عاصم بن ابی نجود، زہاب بن حبیش، صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَنْ لَا تَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ وَحَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَلَا يَصَحُّ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ يَسْمَعْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ مِنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ حَدِيثَ الْمَسْحِ وَقَالَ زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ كُنَّا فِي حُجْرَةِ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَمَعَنَا إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ فَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْعِيلَ أَحْسَنُ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيُّ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ الْعُلَمَاءِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْفُقَهَاءِ مِثْلَ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ قَالُوا يَمْسَحُ الْبَقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَالْمَسَافِرُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَقَدْ رَوَى عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُمْ لَمْ يُوقِتُوا فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَالتَّوَقُّيْتُ أَصَحَّ

ہناد، ابو الاحوص، عاصم بن ابی نجود، زید بن حبیش، صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ اگر ہم سفر میں ہوں تو تین دن تین رات تک موزے نہ اتاریں مگر جنابت کے سبب سے اور نہ اتاریں ہم پیشاب پاخانہ یا نیند کے سبب سے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کی حکم بن عتبہ اور حماد نے ابراہیم نخعی سے انہوں نے ابو عبد اللہ جدلی سے انہوں نے خزیمہ بن ثابت سے یہ صحیح نہیں ہے علی بن مدینی یحییٰ کے واسطے سے شعبہ کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ ابراہیم نخعی نے مسح کی حدیث ابو عبد اللہ جدلی سے نہیں سنی زائدہ منصور سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم ابراہیم تیمی کے حجرے میں تھے ہمارے ساتھ ابراہیم نخعی بھی تھے ابراہیم تیمی نے ہم سے موزوں پر مسح کے بارے میں حدیث بیان کی وہ عمرو بن میمون سے وہ ابو عبد اللہ جدلی سے وہ خزیمہ بن ثابت سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ اس باب میں صفوان بن عسال کی حدیث احسن ہے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہی قول ہے صحابہ اور تابعین کا اور جو بعد اس کے تھے فقہاء کا جن میں سفیان ثوری ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کہتے ہیں مقیم ایک دن ایک رات جبکہ مسافر تین دن اور تین رات تک مسح کر سکتا ہے بعض اہل علم کے نزدیک مسح کے لئے کوئی مدت

متعین نہیں یہ قول مالک بن انس کا ہے لیکن مدت کا تعین صحیح ہے۔

راوی: ہناد، ابوالاحوص، عاصم بن ابی نجد، زربن حبیش، صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ

موزوں کے اوپر اور نیچے مسح کرنا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

موزوں کے اوپر اور نیچے مسح کرنا

حدیث 90

جلد: جلد اول

راوی: ابوولید دمشقی، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، رجاء بن حیوة، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَجَائِ بْنِ حَيَوَةَ عَنْ كَاتِبِ الْبُغَيْرَةِ عَنْ الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ أَعْلَى الْخُفِّ وَأَسْفَلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْفُقَهَاءِ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَإِسْحَاقُ وَهَذَا حَدِيثٌ مَعْلُولٌ لَمْ يُسْنِدْهُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ غَيْرُ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَسَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ كَيْسٌ بِصَحِيحٍ لِأَنَّ ابْنَ الْمُبَارَكِ رَوَى هَذَا عَنْ ثَوْرٍ عَنْ رَجَائِ بْنِ حَيَوَةَ قَالَ حَدَّثْتُ عَنْ كَاتِبِ الْبُغَيْرَةِ مُرْسَلٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُدْكَرْ فِيهِ الْبُغَيْرَةُ

ابوولید دمشقی، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، رجاء بن حیوة، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزے کے اوپر اور نیچے مسح کیا ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ کئی صحابہ اور تابعین کا قول ہے اور یہی کہتے ہیں مالک شافعی اور اسحاق اور یہ حدیث معلول ہے اسے ثور بن یزید سے ولید بن مسلم کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا اور پوچھا میں نے اس حدیث کے متعلق ابو زرہ اور امام محمد بن اسماعیل بخاری سے ان دونوں نے جواب دیا یہ صحیح نہیں ہے اس لئے کہ ابن مبارک روایت کرتے ہیں ثور

سے اور وہ روایت کرتے ہیں رجاء سے کہ رجاء نے کہا مجھے یہ حدیث حضرت مغیرہ کے کاتب سے پہنچی ہے اور یہ مرسل ہے کیونکہ انہوں نے مغیرہ کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: ابوولید دمشقی، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، رجاء بن حیوة، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

موزوں کے اوپر مسح کرنا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

موزوں کے اوپر مسح کرنا

حدیث 91

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، عبد الرحمن بن ابی زناد، عروہ بن زبیر، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ عَلَى ظَاهِرِهِمَا قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ الْمُغِيرَةِ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهُوَ حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا يَذْكُرُهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَلَى ظَاهِرِهِمَا غَيْرُهُ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَأَحْمَدُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَكَانَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ يُشِيرُ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ

علی بن حجر، عبد الرحمن بن ابی زناد، عروہ بن زبیر، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں کے اوپر مسح کرتے ہوئے دیکھا ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث مغیرہ حسن ہے اسے عبد الرحمن بن ابی الزناد اپنے والد سے وہ عروہ سے اور وہ مغیرہ سے روایت کرتے ہیں اور ہم نہیں جانتے کسی کو کہ ذکر کی ہو عروہ کی روایت مغیرہ سے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں سوائے عبد الرحمن کے اور یہی قول کئی اہل علم اور سفیان ثوری اور احمد کا ہے امام محمد بن

اسماعیل بخاری کہتے ہیں کہ مالک عبد الرحمن بن ابوزناد کو ضعیف سمجھتے تھے۔

راوی: علی بن حجر، عبد الرحمن بن ابی زناد، عروہ بن زبیر، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

جورین اور نعلین پر مسح کرنے کے بارے میں

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جورین اور نعلین پر مسح کرنے کے بارے میں

حدیث 92

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، محمود بن غیلان وکیع، سفیان، ابی قیس، ہذیل بن شریبیل، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شَرِيبِيلَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَحَ عَلَى الْجُورَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ قَالُوا يَنْسَحُ عَلَى الْجُورَبَيْنِ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ نَعْلَيْنِ إِذَا كَانَا ثَخَيْنَيْنِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي مُوسَى

ہناد، محمود بن غیلان وکیع، سفیان، ابی قیس، ہذیل بن شریبیل، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور جورین اور نعلین پر مسح کیا ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہ اہل علم کا قول ہے اور اسی طرح کہا ہے سفیان ثوری ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق نے وہ کہتے ہیں کہ جورین پر مسح کرنا جائز ہے اگرچہ ان پر چمڑا چڑھا ہوا نہ ہو بشرطیکہ وہ ٹخنیں ہوں اس باب میں ابو موسیٰ سے بھی روایت منقول ہے۔

راوی: ہناد، محمود بن غیلان وکیع، سفیان، ابی قیس، ہذیل بن شریبیل، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

جورین اور عمامہ پر مسح کرنے کے بارے میں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جورین اور عمامہ پر مسح کرنے کے بارے میں

حدیث 93

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، سلیمان تیمی، بکر بن عبد اللہ مزنی، حسن، ابن مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ الْمُبَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَحَ عَلَى الْخَفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ قَالَ بَكْرٌ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ ابْنِ الْمُبَغِيرَةِ قَالَ وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِهِ وَعِمَامَتِهِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ ابْنِ الْمُبَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ذَكَرَ بَعْضُهُمُ الْمَسْحَ عَلَى النَّاصِيَةِ وَالْعِمَامَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ بَعْضُهُمُ النَّاصِيَةَ وَسَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ الْحَسَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ بَعْضِي مِثْلَ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ وَسَلْمَانَ وَثَوْبَانَ وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ الْمُبَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعَمْرُو بْنُ أَنَسٍ وَبِهِ يَقُولُ الْأَوْزَاعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ قَالُوا يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ قَالَ وَسَمِعْتُ الْجَارُودَ بْنَ مُعَاذٍ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكَيْعَ بْنَ الْجَرَّاحِ يَقُولُ إِنَّ مَسْحَ عَلَى الْعِمَامَةِ يُجْزِئُهُ لِلْأَثَرِ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، سلیمان تیمی، بکر بن عبد اللہ مزنی، حسن، ابن مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ اپنے والد سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں اور عمامہ پر مسح فرمایا بکر نے کہا میں نے ابن مغیرہ سے سنا اور ذکر کیا محمد بن بشار نے اس حدیث میں دوسری جگہ کہ مسح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشانی اور عمامے پر یہ حدیث مغیرہ بن شعبہ سے کئی سندوں سے منقول ہے بعض اس میں پیشانی اور عمامے کا ذکر کرتے ہیں اور بعض پیشانی کا ذکر نہیں کرتے احمد بن حسن کہتے ہیں میں نے امام احمد بن حنبل سے سنا کہ میں نے یحییٰ بن سعید قطان جیسا شخص نہیں دیکھا اور اس باب میں عمرو بن امیہ سلمان ثوبان ابو امامہ

سے بھی روایات منقول ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں حدیث مغیرہ بن شعبہ حسن صحیح ہے اور یہ کئی اہل علم کا قول ہے جن میں صحابہ بھی شامل ہیں یہ اوزاعی امام احمد بن حنبل اور امام اسحاق کا بھی قول ہے ان سب کے نزدیک عمامہ پر مسح کرنا جائز ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید قطان، سلیمان تیمی، بکر بن عبد اللہ مزنی، حسن، ابن مغیرہ بن شعبہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جو ربین اور عمامہ پر مسح کرنے کے بارے میں

حدیث 94

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، بشر بن مغفل عبد الرحمن بن اسحاق، ابی عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ هُوَ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ السُّنَّةُ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنْ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ فَقَالَ أُمِسَّ الشَّعْرَ الْمَائِيَّ وَقَالَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ لَا يَنْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ إِلَّا بِرَأْسِهِ مَعَ الْعِمَامَةِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ

قتیبہ بن سعید، بشر بن مغفل عبد الرحمن بن اسحاق، ابی عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر، جابر بن عبد اللہ، روایت کی ہم سے قتیبہ بن سعید نے ان سے بشر بن مغفل نے ان سے عبد الرحمن بن اسحاق نے ان سے عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر روایت کرتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبد اللہ سے موزوں پر مسح کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا اے بھیجتے یہ سنت ہے پھر میں نے عمامہ پر مسح کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا بالوں کو چھونا ضروری ہے اکثر اہل علم جن میں صحابہ و تابعین شامل ہیں کے نزدیک عمامہ پر مسح کے ساتھ سر کا بھی مسح کیا جائے اور یہی قول ہے سفیان ثوری مالک بن انس ابن مبارک اور شافعی کا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، بشر بن مغفل عبد الرحمن بن اسحاق، ابی عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر، جابر بن عبد اللہ

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جو رہین اور عمامہ پر مسح کرنے کے بارے میں

جلد: جلد اول حدیث 95

راوی: ہناد، علی بن مسہر، اعمش، حکم، عبد الرحمن، بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ، بلال رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ

ہناد، علی بن مسہر، اعمش، حکم، عبد الرحمن، بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ، بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں اور عمامہ پر مسح فرمایا۔

راوی: ہناد، علی بن مسہر، اعمش، حکم، عبد الرحمن، بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ، بلال رضی اللہ عنہ

غسل جنابت کے بارے میں

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

غسل جنابت کے بارے میں

جلد: جلد اول حدیث 96

راوی: ہناد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی جعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَأَغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَأَكْفَأَ الْإِنَائِي بِشِبَالِهِ عَلَى يَبِينِهِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَائِي فَأَقَاضَ عَلَى فَرْجِهِ ثُمَّ دَلَكَ بِيَدِهِ الْحَائِظَ أَوْ الْأَرْضَ ثُمَّ مَضَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثُمَّ أَقَاضَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَقَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَجَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

ہناد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی جعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل کے لئے پانی رکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل جنابت کیا اور برتن کو بائیں ہاتھ میں پکڑا کر دائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اور دونوں ہاتھ دھوئے پھر ہاتھ پانی میں ڈالا اور ستر پر پانی بہایا پھر اپنے ہاتھ کو دیوار یا زمین پر ملا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور منہ اور دونوں ہاتھ دھوئے اور تین بار سر پر پانی بہایا پھر سارے جسم پر پانی بہایا پھر اس جگہ سے ہٹ کر پاؤں دھوئے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں ام سلمہ جابر ابو سعید جبیر بن مطعم اور ابو ہریرہ سے بھی روایات منقول ہیں۔

راوی: ہناد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی جعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

غسل جنابت کے بارے میں

حدیث 97

جلد : جلد اول

راوی: ابن عمر، سفیان، ہشام بن عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهَا الْإِنَائِ ثُمَّ غَسَلَ فَرْجَهُ وَيَتَوَضَّأُ
وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَشْرِبُ شَعْرَةَ الْبَائِ ثُمَّ يَحْشِي عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثِيَّاتٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ
الَّذِي اخْتَارَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ أَنَّهُ يَتَوَضَّأُ وَوُضُوئُهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَفْرِغُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ
يُفِيضُ الْبَائِ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَالُوا إِنَّ الْغُسَّ الْجُنْبُ فِي
الْبَائِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ أَجْزَأُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ

ابن عمر، سفیان، ہشام بن عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غسل جنابت کا ارادہ فرماتے
تو اپنے دونوں ہاتھوں کو برتن میں ڈالنے سے پہلے دھو لیتے پھر استنجاء کرتے اور وضو کرتے جس طرح نماز کے لئے وضو کیا جاتا ہے
پھر سر کے بالوں پر پانی ڈالتے اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں سے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے
اور اس کو اہل علم نے اختیار کیا ہے کہ غسل جنابت میں پہلے وضو کرے جس طرح نماز کے لئے وضو کیا جاتا ہے پھر تین مرتبہ سر پر
پانی بہائے پھر پورے بدن پر پانی بہائے پھر پاؤں دھوئے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ اگر کسی نے وضو نہیں کیا اور
پورے بدن پر پانی بہایا تو غسل ہو گیا یہی قول ہے شافعی احمد اسحاق کا۔

راوی: ابن عمر، سفیان، ہشام بن عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

غسل جنابت کے بارے میں

حدیث 98

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ایوب بن موسیٰ، مقبری، عبد اللہ بن رافع، امر سلیمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَبْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَمْرَأَةٌ أَشَدُّ ضَغْمًا رَأْسِي أَفَأَنْقِضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ قَالَ لَا إِنَّمَا يَكْفِيكَ أَنْ تَحْشِينَ عَلَى رَأْسِكَ ثَلَاثَ

حَثِيَّاتٍ مِنْ مَّاءٍ ثُمَّ تُفَيْضِينَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِكِ الْبَائِ فَتُطَهَّرِينَ أَوْ قَالَ فَإِذَا أَنْتِ قَدْ تَطَهَّرْتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا اغْتَسَلَتْ مِنَ الْجَنَابَةِ فَلَمْ تَنْقُصْ شَعْرَهَا أَنَّ ذَلِكَ يُجْزئُهَا بَعْدَ أَنْ تُفَيْضَ الْبَائِ عَلَى رَأْسِهَا

ابن ابی عمر، سفیان، ایوب بن موسیٰ، مقبری، عبد اللہ بن رافع، ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایسی عورت ہوں کہ مضبوط باندھتی ہوں اپنے سر کی چوٹی کیا میں غسل جنابت کے لئے اسے کھولا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں تین مرتبہ سر پر پانی ڈال لینا تیرے لئے کافی ہے پھر سارے بدن پر پانی بہاؤ پھر تم پاک ہو جاؤ گی یا فرمایا اب تم پاک ہو گئی امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس پر اہل علم کا عمل ہے کہ اگر عورت غسل جنابت کرے تو سر پر پانی بہا دینا کافی ہے اور بالوں کو کھولنا ضروری نہیں۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ایوب بن موسیٰ، مقبری، عبد اللہ بن رافع، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے

حدیث 99

جلد : جلد اول

راوی: نصر بن علی، حارث بن وجیہ، مالک بن دینار، محمد بن شیرین، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ فَاغْسِلُوا الشَّعْرَ وَأَنْقُوا الْبَشْرَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْحَارِثِ بْنِ وَجِيهِ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ وَهُوَ شَيْخٌ لَيْسَ بِذَلِكَ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ غَيْرُ

وَاحِدٍ مِنَ الْأَثَنَةِ وَقَدْ تَفَرَّدَ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ وَيُقَالُ الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهِ وَيُقَالُ ابْنُ وَجَبَةَ

نصر بن علی، حارث بن وجیہ، مالک بن دینار، محمد بن شیرین، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے لہذا بالوں کو دھوؤ اور جسم کو صاف کرو اس باب میں حضرت علی اور انس سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ نے فرمایا حارث بن وجیہ کی حدیث غریب ہے ہم اسے ان کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے اور حارث قوی نہیں ان سے کئی آئمہ روایت کرتے ہیں اور انہوں نے یہ حدیث روایت کی ہے مالک بن دینار سے ان کو حارث بن وجیہ اور کبھی ابن وجیہ بھی کہتے ہیں۔

راوی: نصر بن علی، حارث بن وجیہ، مالک بن دینار، محمد بن شیرین، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

غسل کے بعد وضو کے بارے میں

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

غسل کے بعد وضو کے بارے میں

حدیث 100

جلد: جلد اول

راوی: اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابواسحق، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا قَوْلٌ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ أَنْ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابواسحاق، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں اکثر صحابہ و تابعین کا یہی قول ہے کہ غسل کے بعد وضو نہ کرے۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابواسحق، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہ

جب دوشرمگاہیں آپس میں مل جائیں تو غسل واجب ہوتا ہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جب دوشرمگاہیں آپس میں مل جائیں تو غسل واجب ہوتا ہے

حدیث 101

جلد : جلد اول

راوی : ابو موسیٰ، محمد بن مثنیٰ، ولید بن مسلم، اوزاعی، عبد الرحمن بن قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ فَعَلْتُهُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْتَسَلْنَا قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

ابو موسیٰ، محمد بن مثنیٰ، ولید بن مسلم، اوزاعی، عبد الرحمن بن قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر دوشرم گاہیں آپس میں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے میں نے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فعل کیا اس کے بعد ہم دونوں نے غسل کیا اور اس باب میں حضرت ابو ہریرہ عبد اللہ بن عمر اور رافع بن خدیج سے بھی روایات منقول ہیں۔

راوی : ابو موسیٰ، محمد بن مثنیٰ، ولید بن مسلم، اوزاعی، عبد الرحمن بن قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جب دوشرمگاہیں آپس میں مل جائیں تو غسل واجب ہوتا ہے

راوی: ہناد، وکیع، سفیان، علی بن زید، سعید بن مسیب، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَعَائِشَةُ وَالْفُقَهَاءُ مِنَ التَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِثْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ قَالُوا إِذَا التَّقَى الْخِتَانَانِ وَجَبَ الْغُسْلُ

ہناد، وکیع، سفیان، علی بن زید، سعید بن مسیب، عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب ختنے کی جگہ تجاوز کر جائے ختنے کی جگہ سے تو غسل واجب ہو جاتا ہے ابو عیسیٰ کہتے ہیں حدیث عائشہ حسن صحیح ہے اور حضرت عائشہ کے واسطے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی طرق سے منقول ہے کہ اگر ختنے کی جگہ ختنے کی جگہ سے تجاوز کر جائے غسل واجب ہو جاتا ہے اور صحابہ کرام جن میں حضرت ابو بکر حضرت عمر حضرت عثمان حضرت علی اور عائشہ شامل ہیں کا یہی قول ہے اور فقہاء و تابعین اور ان کے بعد کے علماء سفیان ثوری احمد اور اسحاق کا قول ہے کہ جب دو شرمگاہیں آپس میں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

راوی: ہناد، وکیع، سفیان، علی بن زید، سعید بن مسیب، عائشہ رضی اللہ عنہا

اس بارے میں کہ منی نکلنے سے غسل فرض ہوتا ہے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

راوی : احمد بن منیع، عبد اللہ بن مبارک، یونس بن یزید، زہری، سہل بن سعد، ابی بن کعب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ إِنَّمَا كَانَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ رُخْصَةً فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ ثُمَّ نَهَى عَنْهَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِنَّمَا كَانَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ ثُمَّ نُسِخَ بَعْدَ ذَلِكَ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بِنِ كَعْبٍ وَرَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى أَنَّهُ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فِي الْفَرْجِ وَجَبَ عَلَيْهِمَا الْغُسْلُ وَإِنْ لَمْ يُنْزِلَا

احمد بن منیع، عبد اللہ بن مبارک، یونس بن یزید، زہری، سہل بن سعد، ابی بن کعب روایت ہے کہ ابتدائے اسلام میں غسل اسی وقت فرض ہوتا تھا جب منی نکلے یہ رخصت کے طور پر تھا پھر اس سے منع کر دیا گیا احمد بن منیع ابن مبارک سے وہ معمر سے اور وہ زہری سے اسی اسناد سے اسی حدیث کی مثل روایت نقل کرتے ہیں ابو عیسیٰ کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور غسل کے واجب ہونے کے لئے انزال کا ہونا ضروری تھا ابتدائے اسلام میں پھر منسوخ ہو گیا اسی طرح کئی صحابہ نے روایت کی جن میں ابی بن کعب اور رافع بن خدیج بھی شامل ہیں اکثر اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے جماع کرے تو دونوں پر غسل واجب ہو جائے گا اگرچہ انزال نہ ہو۔

راوی : احمد بن منیع، عبد اللہ بن مبارک، یونس بن یزید، زہری، سہل بن سعد، ابی بن کعب

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

راوی: علی بن حجر، شریک، ابی حجاج، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا الْبَائِيُّ مِنَ الْبَائِيِّ فِي الْإِحْتِلَامِ قَالَ أَبُو عِيْسَى سَمِعْتُ الْجَارُودَ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ لَمْ نَجِدْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا عِنْدَ شَرِيكٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى الْجَحَّافِ اسْمُهُ دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَوْفٍ وَيُرْوَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَحَّافِ وَكَانَ مَرْضِيًّا قَالَ أَبُو عِيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَالزُّبَيْرِ وَطَلْحَةَ وَأَبِي أَيُّوبَ وَأَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْبَائِيُّ مِنَ الْبَائِيِّ

علی بن حجر، شریک، ابی حجاج، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ احتلام میں منی نکلنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا جارود سے انہوں نے سنا وکیع سے وہ کہتے تھے کہ ہم نے یہ حدیث شریک کے علاوہ کسی کے پاس نہیں پائی اس باب میں عثمان بن عفان علی بن ابی طالب زبیر طلحہ ابو ایوب اور ابو سعید بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خروج منی سے غسل واجب ہوتا ہے اور ابو الجحاف کا نام داؤد بن ابو عوف ہے سفیان ثوری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہمیں ابو الجحاف نے خبر دی اور وہ پسندیدہ آدمی تھے۔

راوی: علی بن حجر، شریک، ابی حجاج، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

آدمی نیند سے بیدار ہو اور وہ اپنے کپڑوں میں تری دیکھے اور احتلام کا خیال نہ ہو تو

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

آدمی نیند سے بیدار ہو اور وہ اپنے کپڑوں میں تری دیکھے اور احتلام کا خیال نہ ہو تو

راوی: احمد بن منیع، حماد بن خالد خیاط، عبد اللہ بن عمر، عبید اللہ بن عمر، قاسم بن محمد، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ الْخِطَّاطُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَلَلَ وَلَا يَذْكُرُ احْتِلَامًا قَالَ يَغْتَسِلُ وَعَنْ الرَّجُلِ يَرَى أَنَّهُ قَدْ احْتَلَمَ وَلَمْ يَجِدْ بَلَلًا قَالَ لَا غُسْلَ عَلَيْهِ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ تَرَى ذَلِكَ غُسْلٌ قَالَ نَعَمْ إِنَّ النِّسَاءَ شَقَائِقُ الرِّجَالِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِنَّمَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدِيثَ عَائِشَةَ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَلَلَ وَلَا يَذْكُرُ احْتِلَامًا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ضَعَفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ مِنْ قَبْلِ حِفْظِهِ فِي الْحَدِيثِ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ إِذَا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ فَرَأَى بِلَّةً أَنَّهُ يَغْتَسِلُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَحْمَدَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِينَ إِنَّمَا يَجِبُ عَلَيْهِ الْغُسْلُ إِذَا كَانَتْ الْبِلَّةُ بِلَّةً نُطْفَةٍ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَإِسْحَقَ وَإِذَا رَأَى احْتِلَامًا وَلَمْ يَرِ بِلَّةً فَلَا غُسْلَ عَلَيْهِ عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ

احمد بن منیع، حماد بن خالد خیاط، عبد اللہ بن عمر، عبید اللہ بن عمر، قاسم بن محمد، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آدمی کے متعلق پوچھا گیا جو نیند سے بیدار ہو اور وہ اپنے کپڑے گیلے پائے لیکن اسے احتلام یاد نہ ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غسل کرے پوچھا گیا اس آدمی کے متعلق جسے احتلام تو یاد ہو لیکن اس نے اپنے کپڑوں میں تری نہیں پائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر غسل نہیں ام سلمہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر عورت ایسا دیکھے تو کیا وہ بھی غسل کرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں عورتیں مردوں ہی کی طرح ہیں ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث عبد اللہ بن عمر نے عبید اللہ بن عمر سے روایت کی ہے کہ جب ایک آدمی کپڑوں میں تری پائے اور احتلام یاد نہ ہو اور یحییٰ بن سعید نے عبد اللہ کو حفظ حدیث کے سلسلہ میں ضعیف قرار دیا ہے اور یہ صحابہ اور تابعین میں سے اکثر علماء کا قول ہے کہ جب آدمی نیند سے بیدار ہو اور کپڑوں میں تری پائے تو غسل کرے یہی قول ہے احمد اور سفیان ثوری کا تابعین میں سے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ غسل اس صورت میں واجب ہوتا ہے جب تری منی کی ہو اور یہی قول ہے امام شافعی اور اسحاق کا اگر احتلام تو یاد ہے لیکن کپڑوں پر تری نہ پائے تو تمام اہل علم کے نزدیک غسل کرنا واجب نہیں ہے۔

راوی: احمد بن منیع، حماد بن خالد خیاط، عبد اللہ بن عمر، عبید اللہ بن عمر، قاسم بن محمد، عائشہ رضی اللہ عنہا

منی اور مذی کے بارے میں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

منی اور مذی کے بارے میں

حدیث 106

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عمر سواق بلخی، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، محمود بن غیلان، حسین جعفی، زائدہ، یزید بن ابی زیاد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو السَّوَّاقِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْلَمٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَذْيِ فَقَالَ مِنَ الْمَذْيِ الْوُضُوءُ وَمِنَ الْمَنِيِّ الْغُسْلُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ الْبُقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ وَأَبِي بِنٍ كَعْبٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ مِنَ الْمَذْيِ الْوُضُوءُ وَمِنَ الْمَنِيِّ الْغُسْلُ وَهُوَ قَوْلُ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

محمد بن عمر سواق بلخی، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، محمود بن غیلان، حسین جعفی، زائدہ، یزید بن ابی زیاد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سوال کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذی کے بارے میں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مذی سے وضو اور منی سے غسل واجب ہوتا ہے اس باب میں مقداد بن اسود اور ابی بن کعب سے بھی روایات منقول ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے مذی سے وضو اور منی سے غسل کا واجب ہونا حضرت علی کے واسطے سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی سندوں سے مروی ہے اور یہی صحابہ و تابعین میں سے اکثر اہل علم کا قول ہے امام شافعی امام احمد اور امام اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : محمد بن عمر سواق بلخی، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، محمود بن غیلان، حسین جعفی، زائدہ، یزید بن ابی زیاد، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، علی رضی اللہ عنہ

مذی کپڑے پر لگ جائے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مذی کپڑے پر لگ جائے

حدیث 107

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، سعید بن عبید، ابن سباق، سہل بن حنیف

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ هُوَ ابْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ قَالَ كُنْتُ أَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً وَعَنَائِي فَكُنْتُ أَكْثَرُ مِنْهُ الْغُسْلَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلْتُهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّمَا يُجْزِيكَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بَيَا يُصِيبُ ثَوْبِي مِنْهُ قَالَ يَكْفِيكَ أَنْ تَأْخُذَ كَفًّا مِنْ مَائٍ فَتَنْضَحَ بِهِ ثَوْبَكَ حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ فِي الْمَذْيِ مِثْلَ هَذَا وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْمَذْيِ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا يُجْزِي إِلَّا الْغُسْلُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَإِسْحَقَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يُجْزِيهِ النَّضْحُ وَقَالَ أَحْمَدُ أَرَجُو أَنْ يُجْزِيَهُ النَّضْحُ بِالنَّهَائِ

ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، سعید بن عبید، ابن سباق، سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ مجھے مذی سے سختی اور تکلیف پہنچتی تھی اس لئے میں بار بار غسل کرتا تھا پس میں نے اس کا ذکر رسول الہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا اور اس کا حکم پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے وضو کرنا ہی کافی ہے میں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر وہ کپڑوں پر لگ جائے تو کیا حکم ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی کا ایک چلو لے کر اس جگہ چھڑک دو جہاں پر وہ لگی ہو ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ہمیں علم نہیں کہ محمد بن اسحاق کے علاوہ بھی اس طرح کی کوئی حدیث کسی نے روایت کی ہو اور اختلاف کیا ہے اہل

علم نے مذی کے بارے میں کہ اگر مذی کپڑوں کو لگ جائے تو بعض اہل علم کے نزدیک اس کا دھونا ضروری ہے یہی قول امام شافعی اور اسحاق کا ہے اور بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اس پر پانی کے چھینٹے مار دینا ہی کافی ہے اور امام احمد فرماتے ہیں کہ مجھے امید ہے کہ پانی چھڑکنا ہی کافی ہو گا۔

راوی: ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، سعید بن عبید، ابن سباق، سہل بن حنیف

منی جب کپڑے پر لگ جائے

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

منی جب کپڑے پر لگ جائے

حدیث 108

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، ہمام بن حارث سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ ضَافَ عَائِشَةُ ضَيْفٌ فَأَمَرَتْ لَهُ بِبِلْحَفَةٍ صَفْرَاءٍ فَنَامَ فِيهَا فَاحْتَلَمَ فَاسْتَحْيَا أَنْ يُرْسَلَ بِهَا وَبِهَا أَثَرُ الْإِحْتِلَامِ فَعَسَسَهَا فِي الْبَائِي ثُمَّ أُرْسَلَ بِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَمْ أَفْسِدْ عَلَيْنَا ثَوْبَنَا إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَغْرُكَه بِأَصَابِعِهِ وَرُبَّمَا فَرَّكَتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصَابِعِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْفُقَهَاءِ مِثْلَ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ قَالُوا فِي النَّبِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ يُجْزِيهِ الْفَرْكُ وَإِنْ لَمْ يُغْسَلْ وَهَكَذَا رَوَى عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ رِوَايَةِ الْأَعْمَشِ وَرَوَى أَبُو مَعْشَرٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَحَدِيثُ الْأَعْمَشِ أَصَحُّ

ہناد، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، ہمام بن حارث سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک مہمان آیا آپ نے

اسے زرد چادر دینے کا حکم دیا پھر وہ سویا اور اسے احتلام ہو گیا اس نے شرم محسوس کی کہ چادر کو ان کے پاس بھیجے کہ اس میں منی لگی ہو اس نے چادر کو پانی میں ڈبو دیا اور پھر بھیج دیا پس فرمایا حضرت عائشہ نے ہماری چادر کیوں خراب کر دی اس کے لئے کافی تھا کہ اپنی انگلیوں سے اسے کھرچ دیتا میں نے اکثر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں سے اپنی انگلیوں سے منی کھرچی ہے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہ کئی فقہاء جن میں سفیان ثوری احمد اور اسحاق شامل ہیں کا قول ہے کہ جب منی کپڑے کو لگ جائے تو کھرچ دینا کافی ہے دھونا ضروری نہیں اور ایسا ہی روایت کیا ہے منصور نے ابراہیم سے انہوں نے ہمام بن حارث سے انہوں نے حضرت عائشہ سے اعمش کی روایت کی مثل جو ابھی گزری ہے اور ابو معشر سے مروی ہے یہ حدیث وہ روایت کرتے ہیں ابراہیم سے وہ اسود سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور اعمش کی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

منی جب کپڑے پر لگ جائے

حدیث 109

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، ابو معاویہ، عمرو بن میمون بن مہران، سلیمان بن یسار، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا غَسَلَتْ مَنِيًّا مِنْ ثَوْبٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَحَدِيثُ عَائِشَةَ أَنَّهَا غَسَلَتْ مَنِيًّا مِنْ ثَوْبٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِمُخَالَفٍ لِحَدِيثِ الْفَرَكِ لِأَنَّهُ وَإِنْ كَانَ الْفَرَكُ يُجْزِي فَقَدْ يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْجُلِ أَنْ لَا يَرَى عَلَى ثَوْبِهِ أَثَرَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْهِنِيُّ بِمَنْزِلَةِ الْبُخَاطِ فَأَمَطُهُ عَنْكَ وَلَوْ بِإِذْخِرَةٍ

احمد بن منیع، ابو معاویہ، عمرو بن میمون بن مہران، سلیمان بن یسار، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں سے منی کو دھویا ابو عیسیٰ کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت عائشہ کی روایت کردہ یہ حدیث کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں سے منی دھوئی اس حدیث کے مخالف نہیں ہے جس میں کھرچنے کا ذکر ہے اگرچہ کھرچنا بھی کافی ہے لیکن مستحب یہ ہے کہ کپڑے پر منی کا اثر نہ ہو حضرت ابن عباس فرماتے ہیں منی ناک کی ریزش کی طرح ہے اسے اپنے کپڑے سے دور کر دے اگرچہ اذخر گھاس سے ہو۔

راوی: احمد بن منیع، ابو معاویہ، عمرو بن میمون بن مہران، سلیمان بن یسار، عائشہ رضی اللہ عنہا

جنبی کا بغیر غسل کئے سونا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جنبی کا بغیر غسل کئے سونا

حدیث 110

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابی اسحاق اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنْبٌ وَلَا يَسُّ مَاءٍ حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا قَوْلُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَغَيْرِهِ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي إِسْحَقَ هَذَا الْحَدِيثَ شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ وَيُرْوَنَ أَنَّ هَذَا غَلَطَ مِنْ أَبِي إِسْحَقَ

ہناد، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابی اسحاق اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو جایا کرتے تھے حالت جنب میں اور پانی کو ہاتھ بھی نہ لگاتے تھے، ہناد، وکیع، سفیان، ابواسحاق، ابو عیسیٰ سعید بن مسیب، اسود، عائشہ، نے روایت کی ہم سے انہوں نے وکیع سے انہوں نے سفیان سے انہوں نے ابی اسحاق سے اوپر کی روایت کی مثل ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ قول سعید

بن مسیب وغیرہ کا ہے اور اکثر لوگوں سے مروی ہے وہ اسود کے واسطے سے حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سونے سے پہلے وضو کیا کرتے تھے اور یہ حدیث زیادہ صحیح ہے ابواسحاق کی حدیث سے جو انہوں نے اسود سے روایت کی ہے اور یہ حدیث ابواسحاق سے شعبہ سفیان ثوری اور کئی حضرات نے روایت کی ہے ان کے نزدیک ابواسحاق کی حدیث سے روایت میں غلطی ہوئی ہے۔

راوی : ہناد، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابی اسحاق اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

جنبی سونے کا ارادہ کرے تو وضو کرے

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جنبی سونے کا ارادہ کرے تو وضو کرے

حدیث 111

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَا مَأْكُودًا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَمَّارٍ وَعَائِشَةَ وَجَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرَ أَحْسَنُ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَصَحُّ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالُوا إِذَا أَرَادَ الْجُنُبُ أَنْ يَنَامَ تَوَضَّأَ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ

محمد بن مثنیٰ یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ کیا ہم میں سے کوئی جنبیہ ہوتے ہوئے سو سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اگر وضو کر لے اس باب میں حضرت عمار عائشہ جابر ابوسعید اور ام سلمہ سے بھی احادیث مذکور ہیں امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں اس باب میں حضرت عمر کی

حدیث اصح اور احسن ہے اور اکثر صحابہ تابعین سفیان ثوری ابن مبارک شافعی احمد اسحاق کا بھی یہی قول ہے کہ جنبی آدمی جب سونے کا ارادہ کرے تو سونے سے پہلے وضو کر لے۔

راوی: محمد بن ثنی یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، عمر رضی اللہ عنہ

جنبی سے مصافحہ

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جنبی سے مصافحہ

حدیث 112

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید قطان، حمید، بکر بن عبد اللہ مزنی، ابی رافع، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الطَّوِيلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهُ وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ فَأَنْبَجَسْتُ أَيْ فَاخْنَسْتُ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتَ أَوْ أَيْنَ ذَهَبْتَ قُلْتُ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ حُذَيْفَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمَعْنَى قَوْلِهِ فَاخْنَسْتُ يَعْنِي تَخَيَّيْتُ عَنْهُ وَقَدْ رَخَّصَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي مُصَافَحَةِ الْجُنُبِ وَلَمْ يَرَوْا بَعْرَاقَ الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ بِأَسَا

اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید قطان، حمید، بکر بن عبد اللہ مزنی، ابی رافع، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے ملاقات کی اور وہ جنبی تھے ابو ہریرہ کہتے ہیں میں آنکھ بچا کر نکل گیا پھر غسل کیا اور آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو کہاں تھا یا فرمایا تم کہاں چلے گئے تھے؟ میں نے عرض کیا میں جنبی تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کبھی ناپاک نہیں ہوتا ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث ابو ہریرہ حسن صحیح ہے اور کئی اہل علم جنبی سے مصافحہ کرنے کی اجازت

دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جنبی اور حائضہ کے پسینے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

راوی: اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید قطان، حمید، بکر بن عبد اللہ مزنی، ابی رافع، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

عورت جو خواب میں مرد کی طرح دیکھے

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

عورت جو خواب میں مرد کی طرح دیکھے

حدیث 113

جلد: جلد اول

راوی: ابن عمر، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی، سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ بِنْتُ مِلْحَانَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِبُّ مِنَ الْحَقِّ فَهَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ تَغْنِي غُسْلًا إِذَا هِيَ رَأَتْ فِي الْمَنَامِ مِثْلَ مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ نَعَمْ إِذَا هِيَ رَأَتْ الْمَاءَ فَلْتُغْتَسِلْ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ قُلْتُ لَهَا فَضَحَّتِ النِّسَاءُ يَا أُمُّ سُلَيْمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ عَامَّةِ الْفُقَهَاءِ أَنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا رَأَتْ فِي الْمَنَامِ مِثْلَ مَا يَرَى الرَّجُلُ فَأَنْزَلْتُ أَنَّ عَلَيْهَا الْغُسْلَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَالشَّافِعِيُّ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ وَخَوْلَةَ وَعَائِشَةَ وَأَنَسٍ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی، سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام سلمہ بنت ملحان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتا کیا عورت پر بھی غسل ہے جب وہ خواب میں وہ چیز دیکھے جسے مرد دیکھتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اگر وہ منی کو دیکھے تو غسل کرے حضرت ام سلمہ کہتی ہیں میں نے کہا اے ام سلیم تم نے عورتوں کو رسوا کر دیا ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن

صحیح ہے اور اکثر فقہاء کا یہی قول ہے کہ اگر عورت خواب میں اسی طرح دیکھے جیسے مرد دیکھتا ہے اور منی خارج ہو جائے تو اس پر غسل واجب ہے اور یہی کہتے ہیں سفیان ثوری اور امام شافعی اس باب میں ام سلیم خولہ عائشہ اور انس سے بھی روایات منقول ہیں۔

راوی: ابن عمر، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی، سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

مرد کا غسل کے بعد عورت کے جسم سے گرمی حاصل کرنا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مرد کا غسل کے بعد عورت کے جسم سے گرمی حاصل کرنا

حدیث 114

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، وکیع، حرث، شعبی، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حُرَيْثٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُبَّمَا اغْتَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ جَاءَ فَاسْتَدْفَأَ بِي فَضَمَّتُهُ إِلَيَّ وَلَمْ أَغْتَسِلْ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ بِإِسْنَادِهِ بِأَسْوَأُ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ وَالتَّابِعِينَ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا اغْتَسَلَ فَلَا بِأَسْوَأَ أَنْ يَسْتَدْفِعَ بِأَمْرَأَتِهِ وَيَنَامَ مَعَهَا قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ الْمَرْأَةُ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

ہناد، وکیع، حرث، شعبی، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر غسل جنابت کے بعد میرے پاس تشریف لاتے اور میرے جسم سے گرمی حاصل کرتے تو میں ان کو اپنے ساتھ چٹا لیتی حالانکہ میں نے غسل نہیں کیا ہوتا تھا امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی سند میں کوئی مضائقہ نہیں اور یہی کئی صحابہ اور تابعین کا قول ہے کہ مرد جب غسل کرے تو بیوی کے بدن سے گرمی حاصل کرنے اور اس کے ساتھ سونے میں کوئی حرج نہیں ہے اگرچہ اسکی بیوی نے غسل نہ کیا ہو امام شافعی سفیان ثوری احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

پانی نہ ملنے کی صورت میں جنبی تیمم کرے

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

پانی نہ ملنے کی صورت میں جنبی تیمم کرے

حدیث 115

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، مہود بن غیلان، ابواحمد، زبیری، سفیان، خالد حذاء، ابو قلابہ، عمرو بن بجدان، ابو ذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غِيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِيِّ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ طَهُورُ الْمُسْلِمِ وَإِنْ لَمْ يَجِدْ الْبَاءَ عَشْرَ سِنِينَ فَإِذَا وَجَدَ الْبَاءَ فَلْيُبَسِّهْ بِشَرَّتِهِ فَإِنَّ ذَلِكَ خَيْرٌ وَقَالَ مَحْمُودٌ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ وَضُوءُ الْمُسْلِمِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِيِّ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَلَمْ يُسَبِّهْ قَالَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ عَامَّةِ الْفُقَهَاءِ أَنَّ الْجُنْبَ وَالْحَائِضَ إِذَا لَمْ يَجِدَا الْبَاءَ تَيَسَّمَا وَصَلَّيَا وَيُرَوَّى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى التَّيَسُّمَ لِلْجُنْبِ وَإِنْ لَمْ يَجِدْ الْبَاءَ وَيُرَوَّى عَنْهُ أَنَّهُ رَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ فَقَالَ يَتَيَسَّمُ إِذَا لَمْ يَجِدْ الْبَاءَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

محمد بن بشار، محمود بن غیلان، ابواحمد، زبیری، سفیان، خالد حذاء، ابو قلابہ، عمرو بن بجدان، ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پاک مٹی مسلمان کا طہور ہے اگرچہ نہ ملے پانی دس سال تک پھر اگر پانی مل جائے تو اسے اپنے جسم سے لگائے کیونکہ یہ اس کے لئے بہتر ہے محمود نے اپنی روایت میں (إِنَّ الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ طَهُورٌ لِّلْمُسْلِمِ) کے الفاظ بیان کئے ہیں اس باب میں روایات مذکور ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کئی راویوں نے اسے خالد حذاء انہوں نے ابو قلابہ انہوں نے عمرو بن بجدان اور انہوں نے ابو ذر سے اسی طرح بیان کیا ہے یہ حدیث ایوب نے ابو قلابہ انہوں نے بنی عامر کے ایک شخص اور انہوں نے ابو ذر سے نقل کی ہے اور اس شخص کا نام نہیں لیا اور یہ حدیث حسن صحیح ہے تمام فقہاء کا یہی قول ہے کہ اگر جنبی اور حائضہ کو پانی نہ ملے تو تیمم کر لیں اور نماز پڑھیں ابن مسعود جنبی کے لئے تیمم کو جائز نہیں سمجھتے اگرچہ پانی نہ ملتا ہو ان سے یہ بھی روایت ہے کہ انہوں نے اس قول سے رجوع کر لیا اور فرمایا کہ اگر پانی نہ ملے تو تیمم کر لے اور یہی قول ہے سفیان ثوری مالک شافعی احمد اور اسحاق کا۔

راوی: محمد بن بشار، مود بن غیلان، ابو احمد، زبیری، سفیان، خالد حذاء، ابو قلابہ، عمرو بن بجدان، ابو ذر رضی اللہ عنہ

مستحاضہ کے بارے میں

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مستحاضہ کے بارے میں

حدیث 116

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، وکیع، عبدہ، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَعَبْدَةُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ أَفَادَعُمُ الصَّلَاةُ قَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلْتَ الْحَيْضَةَ فَدَعِيَ الصَّلَاةَ وَإِذَا أَذْبَرْتَ فَاغْسِلِي عَنْكَ الدَّمَ وَصَلِّي قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ فِي حَدِيثِهِ وَقَالَ تَوَضَّعِي لِكُلِّ صَلَاةٍ حَتَّى يَحِيَّيَ ذَلِكَ الْوَقْتُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ

عَائِشَةُ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ
وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكٌ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ أَنَّ الْمُسْتَحَاضَةَ إِذَا جَاوَزَتْ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا اغْتَسَلَتْ
وَتَوَضَّأَتْ لِكُلِّ صَلَاةٍ

ہناد، وکیع، عبدہ، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت حبیش نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور
عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایسی عورت ہوں کہ جب استحاضہ آتا ہے تو پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز چھوڑ دوں
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں یہ رگ ہوتی ہے حیض نہیں ہوتا جب حیض کے دن آئیں تو نماز چھوڑ دو اور جب دن
پورے ہو جائیں تو خون دھولو اور نماز پڑھو ابو معاویہ اپنی حدیث میں کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نماز کے
لئے وضو کرو یہاں تک کہ وہی وقت آجائے اس باب میں حضرت ام سلمہ سے بھی حدیث مروی ہے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ
حدیث عائشہ حسن صحیح ہے اور یہ قول ہے کئی صحابہ اور تابعین اور سفیان ثوری مالک ابن مبارک اور شافعی کا کہ جب مستحاضہ کے
حیض کے دن گزر جائیں تو غسل کر لے اور ہر نماز کے لئے وضو کرے۔

راوی: ہناد، وکیع، عبدہ، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عائشہ

مستحاضہ ہر نماز کے لئے وضو کرے

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مستحاضہ ہر نماز کے لئے وضو کرے

حدیث 117

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، شریک، ابی یقظان، عدی بن ثابت، بواسطہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَدْعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ فِيهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَتَصُومُ

وَتُصَلِّي

قتیبہ، شریک، ابی یقظان، عدی بن ثابت، بواسطہ اپنے والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مستحاضہ کے بارے میں فرمایا کہ وہ ایام حیض میں نماز کو چھوڑ دے پھر غسل کرے اور ہر نماز کے لئے وضو کرے اور روزے رکھے اور نماز پڑھے۔

راوی: قتیبہ، شریک، ابی یقظان، عدی بن ثابت، بواسطہ

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مستحاضہ ہر نماز کے لئے وضو کرے

حدیث 118

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، شریک، شریک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شُرَيْكٌ نَحْوَهُ بِعَنَّا قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ قَدْ تَفَرَّدَ بِهِ شُرَيْكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقُلْتُ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ جَدُّ عَدِيٍّ مَا اسْمُهُ فَلَمْ يَعْرِفْ مُحَمَّدٌ اسْمَهُ وَذَكَرْتُ لِمُحَمَّدٍ قَوْلَ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ أَنَّ اسْمَهُ دِينَارٌ فَلَمْ يُعْبَأْ بِهِ وَقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ إِنَّ غُتْسَلَتْ لِكُلِّ صَلَاةٍ هُوَ أَحْوَطُ لَهَا وَإِنْ تَوَضَّأَتْ لِكُلِّ صَلَاةٍ أَجْزَأُهَا وَإِنْ جَمَعَتْ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ أَجْزَأُهَا

علی بن حجر، شریک، شریک اس کے ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی نے فرمایا اس حدیث میں شریک ابویقظان سے حدیث بیان کرنے میں منفرد ہیں میں نے سوال کیا محمد بن اسماعیل بخاری سے اس حدیث کے متعلق اور میں نے کہا کہ عدی بن ثابت اپنے والد سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں عدی کے دادا کا کیا نام ہے اور نہیں جانتے تھے امام بخاری اس کا نام پھر میں نے یحییٰ بن معین کا قول ذکر کیا کہ ان کا نام دینار تھا تو امام بخاری نے اس کو قابل اعتماد نہیں سمجھا اور کہا ہے احمد اور اسحاق نے استحاضہ کے بارے میں کہ اگر ہر نماز کے لئے غسل کر لے تو یہ احتیاط بہت اچھا ہے اور اگر صرف وضو کر لے تو بھی کافی ہے اور

اگر ایک غسل سے دو نمازیں پڑھ لے تب بھی کافی ہے۔

راوی: علی بن حجر، شریک، شریک

مستحاضہ ایک غسل سے دو نمازیں پڑھ لیا کرے

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مستحاضہ ایک غسل سے دو نمازیں پڑھ لیا کرے

حدیث 119

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، ابو عامر قعدی، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عمران بن طلحہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً
كَثِيرَةً شَدِيدَةً فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَفْتِيهِ وَأُخْبِرُهُ فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِ أُخْتِي زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَقُلْتُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً شَدِيدَةً فَمَا تَأْمُرُنِي فِيهَا قَدْ مَنَعْتَنِي الصِّيَامَ وَالصَّلَاةَ قَالَ أَنْعَتُ لَكَ
الْكُرْسُفَ فَإِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ قَالَتْ هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَتَلَجَّحِي قَالَتْ هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاتَّخِذِي ثَوْبًا قَالَتْ هُوَ
أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ إِنَّمَا أَتُجُّ ثَجًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَامُرُكِ بِأَمْرَيْنِ أَيْهُمَا صَنَعْتَ أَجْزَأُ عَنْكَ فَإِنْ قَوَّيْتَ
عَلَيْهِمَا فَأَنْتِ أَعْلَمُ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ رُكُضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فَتَحْيِضِي سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ فِي عِلْمِ اللَّهِ ثُمَّ اغْتَسِلِي فَإِذَا
رَأَيْتِ أَنَّكَ قَدْ طَهَرْتَ وَاسْتَنْقَأْتَ فَصَلِّي أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَأَيَّامَهَا وَصُومِي وَصَلِّي فَإِنَّ ذَلِكَ
يُجْزِئُكَ وَكَذَلِكَ فَافْعَلِي كَمَا تَحِيضُ النِّسَاءُ وَكَمَا يَطْهَرْنَ لِسِقَاتِ حَيْضِهِنَّ وَطَهْرَهُنَّ فَإِنْ قَوَّيْتَ عَلَى أَنْ تُوَخَّرِي الطَّهْرَ

وَتَعَجَّلِي الْعَصْرَ ثُمَّ تَغْتَسِلِينَ حِينَ تَطْهَرِينَ وَتُصَلِّينَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ تَوَخَّرِينَ الْمَغْرِبَ وَتَعَجِّلِينَ الْعِشَاءَ
ثُمَّ تَغْتَسِلِينَ وَتَجْبَعِينَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فَاَفْعَلِي وَتَغْتَسِلِينَ مَعَ الصُّبْحِ وَتُصَلِّينَ وَكَذَلِكَ فَاَفْعَلِي وَصُومِي إِنْ قَوِيَتْ
عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَعْجَبُ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ
وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَالرَّزِيُّ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَشَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ طَلْحَةَ
عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ عَنْ أُمِّهِ حَنْنَةَ إِلَّا أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ يَقُولُ عُمَرُ بْنُ طَلْحَةَ وَالصَّحِيحُ عِمْرَانُ بْنُ طَلْحَةَ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا
عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَالَ أَحْمَدُ
وَأِسْحَقُ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ إِذَا كَانَتْ تَعْرِفُ حَيْضَهَا بِإِقْبَالِ الدَّمِ وَإِدْبَارِهِ وَإِقْبَالُهُ أَنْ يَكُونَ أَسْوَدَ وَإِدْبَارُهُ أَنْ يَتَغَيَّرَ إِلَى
الضَّفَرَةِ فَالْحُكْمُ لَهَا عَلَى حَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ وَإِنْ كَانَتْ الْمُسْتَحَاضَةُ لَهَا أَيَّامٌ مَعْرُوفَةٌ قَبْلَ أَنْ تُسْتَحَاضَ
فَإِنَّهَا تَدْعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَانِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتُصَلِّي وَإِذَا اسْتَمَرَّتْ بِهَا الدَّمُ وَلَمْ يَكُنْ لَهَا أَيَّامٌ
مَعْرُوفَةٌ وَلَمْ تَعْرِفِ الْحَيْضَ بِإِقْبَالِ الدَّمِ وَإِدْبَارِهِ فَالْحُكْمُ لَهَا عَلَى حَدِيثِ حَنْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ وَكَذَلِكَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ
وَقَالَ الشَّافِعِيُّ الْمُسْتَحَاضَةُ إِذَا اسْتَمَرَّتْ بِهَا الدَّمُ فِي أَوَّلِ مَا رَأَتْ فِدَامَتْ عَلَى ذَلِكَ فَإِنَّهَا تَدْعُ الصَّلَاةَ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ
خَمْسَةِ عَشَرَ يَوْمًا فَإِذَا طَهَّرَتْ فِي خَمْسَةِ عَشَرَ يَوْمًا أَوْ قَبْلَ ذَلِكَ فَإِنَّهَا أَيَّامُ حَيْضٍ فَإِذَا رَأَتْ الدَّمُ أَكْثَرَ مِنْ خَمْسَةِ عَشَرَ
يَوْمًا فَإِنَّهَا تَقْضِي صَلَاةَ أَرْبَعَةِ عَشَرَ يَوْمًا ثُمَّ تَدْعُ الصَّلَاةَ بَعْدَ ذَلِكَ أَقَلَّ مَا تَحِيضُ النِّسَاءُ وَهُوَ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ قَالَ أَبُو
عَيْسَى وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي أَقَلِّ الْحَيْضِ وَأَكْثَرِهِ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَقَلُّ الْحَيْضِ ثَلَاثَةٌ وَأَكْثَرُهُ عَشْرَةٌ وَهُوَ قَوْلُ
سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَبِهِ يَأْخُذُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَرَوَى عَنْهُ خِلَافُ هَذَا وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ عَطَاءُ
بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَقَلُّ الْحَيْضِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَأَكْثَرُهُ خَمْسَةُ عَشَرَ يَوْمًا وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ
وَأَبُو عُبَيْدٍ

محمد بن بشار، ابو عامر قعدی، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عمران بن طلحہ سے وہ اپنی والدہ حمہ بنت
جش سے روایت کرتے ہیں کہ میں مستحاضہ ہوتی تھی اور خون استحاضہ بہت شدت اور زور سے آتا تھا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے فتویٰ پوچھنے کے لئے اور خبر دینے کے لئے آئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے اپنی بہن زینب بن جش کے گھر میں پایا
میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے استحاضہ بہت شدت کے ساتھ آتا ہے میرے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

و سلم کا کیا حکم ہے پس تحقیق اس نے مجھے نماز اور روزہ سے روک دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں کرسف رکھنے کا طریقہ بتایا ہے یہ خون کو روکتی ہے وہ کہنے لگیں وہ اس سے زیادہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لنگوٹ باندھ لو انہوں نے کہا وہ اس سے بھی زیادہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لنگوٹ میں کپڑا رکھ لو انہوں نے عرض کیا وہ تو اس سے بھی زیادہ ہے میں تو بہت خون بہاتی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں دو چیزوں کا حکم دیتا ہوں ان میں سے کسی ایک پر چلنا کافی ہے اور اگر دونوں کو کر سکو تو تم بہتر جانتی ہو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ شیطان کی طرف سے ایک ٹھوکرا ہے پس چھ یا سات دن اپنے آپ کو حائضہ سمجھو علم الہی میں اور پھر غسل کر لو پھر جب دیکھو کہ پاک ہو گئی ہو تو تنیس یا چوبیس دن رات تک نماز پڑھو اور روزے رکھو یہ تمہارے لئے کافی ہے پھر اسی طرح کرتی رہو جیسے حیض والی عورتیں کرتی ہیں اور حیض کی مدت گزار کر طہر پر پاک ہوتی ہیں اور اگر تم ظہر کو مؤخر اور عصر کو جلدی سے پڑھ سکو تو غسل کر کے دونوں نمازیں پاک ہو کر پڑھو پھر مغرب میں تاخیر اور عشاء میں تعجیل کرو اور پاک ہونے پر غسل کرو اور دونوں نمازیں اکٹھی پڑھ لو پس اس طرح فجر کے لئے بھی غسل کرو اور نماز پڑھو اور اسی طرح کرتی رہو اور روزے بھی رکھو بشرطیکہ تم اس پر قادر ہو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان دونوں باتوں میں سے یہ مجھے زیادہ پسند ہے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسے عبید اللہ بن عمرو الرقی ابن جریج اور شریک نے عبد اللہ بن محمد عقیل سے انہوں نے ابراہیم بن محمد بن طلحہ سے انہوں نے اپنے چچا عمران سے اور انہوں نے اپنی والدہ حمہ سے روایت کیا ہے جبکہ ابن جریج انہیں عمر بن طلحہ کہتے ہیں اور صحیح عمران بن طلحہ ہی ہے میں نے سوال کیا محمد بن اسماعیل بخاری سے اس حدیث کے بارے میں تو انہوں نے کہا یہ حدیث حسن ہے احمد بن حنبل نے بھی اسے حسن کہا ہے احمد اور اسحاق نے مستحاضہ کے متعلق کہا ہے کہ اگر وہ جانتی ہو اپنے حیض کی ابتداء اور انتہا تو اس کا حکم فاطمہ بن حبیش کی حدیث کے مطابق ہو گا اور اگر ایسی مستحاضہ ہے جس کے حیض کے دن معروف ہیں تو وہ اپنے مخصوص ایام میں نماز چھوڑ دے اور پھر غسل کرے اور ہر نماز کے لئے وضو کرے اور نماز پڑھے اور اگر خون مستقل جاری ہو اور اس کے ایام پہلے سے معروف نہ ہوں اور نہ ہی وہ خون کی رنگت سے فرق کر سکتی ہو تو اس کا حکم بھی حمہ بنت جحش کی حدیث کے مطابق ہو گا امام شافعی فرماتے ہیں کہ جب مستحاضہ کو ہمیشہ خون آنے لگے تو خون کے شروع ہی میں پندرہ دن کی نماز ترک کر دے اگر پندرہ دن یا اس سے پہلے پاک ہو گئی تو وہی اس کے حیض کی مدت ہے اگر خون پندرہ دن سے آگے بڑھ جائے تو چودہ دن کی نماز قضا کرے اور ایک دن کی نماز چھوڑ دے کیونکہ حیض کی کم سے کم مدت یہی ہے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ حیض کی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ مدت میں اختلاف ہے بعض اہل علم کے نزدیک کم سے کم مدت تین دن جبکہ زیادہ سے زیادہ مدت دس دن ہے یہ قول سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا بھی ہے ابن مبارک کا بھی اسی پر عمل ہے جبکہ ان سے اس کے خلاف بھی منقول ہے بعض اہل علم جن میں عطاء بن رباح بھی ہیں کہتے ہیں کہ کم سے کم مدت حیض ایک دن رات اور زیادہ سے زیادہ پندرہ دن ہے یہی قول ہے امام مالک شافعی احمد اسحاق اوزاعی اور ابو عبیدہ

راوی: محمد بن بشار، ابو عامر قعدی، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عمران بن طلحہ

مستحاضہ ہر نماز کے لئے غسل کرے

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

مستحاضہ ہر نماز کے لئے غسل کرے

حدیث 120

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ابن شہاب، ابن عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اسْتَفْتَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ ابْنَةُ جَحْشٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي اسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ أَفَادَعُمُ الصَّلَاةَ فَقَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلَّى فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ اللَّيْثُ لَمْ يَذْكُرْ ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أُمَّ حَبِيبَةَ أَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَلَكِنَّهُ شَيْءٌ فَعَلَتْهُ هِيَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَيُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَفْتَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْبُسْتَحَاضَةُ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَرَوَى الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ

قتیبہ، ابن شہاب، ابن عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ مجھے حیض آتا ہے اور پھر میں پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز چھوڑ دیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں یہ تو ایک رگ ہے تم غسل کرو اور نماز پڑھو پھر وہ ہر نماز کے لئے نہایا کرتی تھیں قتیبہ کہتے ہیں کہ لیث نے کہا ابن شہاب نے اس بات کا ذکر نہیں کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام حبیبہ کو ہر نماز کے وقت غسل کرنے کا حکم دیا بلکہ یہ ان کی

اپنی طرف سے تھا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث زہری نے عمرو سے اور وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ ام حبیبہ نے پوچھا آخر حدیث تک بعض اہل علم کا قول ہے کہ مستحاضہ ہر نماز کے لئے غسل کر لیا کرے اور اوزاعی نے بھی یہ حدیث زہری سے انہوں نے عمرو سے اور عمرہ سے اور انہوں نے حضرت عائشہ سے روایت کی ہے۔

راوی: قتیبہ، ابن شہاب، ابن عمرو، عائشہ رضی اللہ عنہا

حائضہ عورت نمازوں کی قضا نہ کرے

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

حائضہ عورت نمازوں کی قضا نہ کرے

حدیث 121

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، معاذہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَقْضِي إِحْدَانَا صَلَاتَهَا أَيَّامَ مَحِيضِهَا فَقَالَتْ أَحْرُورِيَّةُ أَنْتِ قَدْ كَانَتْ إِحْدَانَا تَحِيضُ فَلَا تُؤْمَرُ بِقَضَائِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَائِشَةَ مَنْ غَيْرُ وَجْهِ أَنَّ الْحَائِضَ لَا تَقْضِي الصَّلَاةَ وَهُوَ قَوْلُ عَامَّةِ الْفُقَهَاءِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ فِي أَنَّ الْحَائِضَ تَقْضِي الصَّوْمَ وَلَا تَقْضِي الصَّلَاةَ

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، معاذہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ سے سوال کیا کہ کیا ہم ایام حیض کے دنوں کی نمازیں قضا کیا کریں؟ انہوں نے فرمایا کیا تم حروریہ ہو؟ ہم میں سے کسی کو حیض آتا تو اسے قضا کا حکم نہیں ہوتا تھا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت عائشہ سے کئی سندوں سے منقول ہے کہ حائضہ نماز کی قضا نہ کرے اور یہی قول ہے تمام فقہاء کا اس میں کسی کا اختلاف نہیں کہ حائضہ عورت پر روزوں کی قضا ہے نمازوں کی قضا نہیں۔

جنبی اور حائضہ قرآن نہ پڑھے

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جنبی اور حائضہ قرآن نہ پڑھے

حدیث 122

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَالحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْرَأُ الْحَائِضُ وَلَا الْجُنُبُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِسْبَعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْرَأُ الْجُنُبُ وَلَا الْحَائِضُ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِثْلَ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ قَالُوا لَا تَقْرَأُ الْحَائِضُ وَلَا الْجُنُبُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا إِلَّا طَرَفَ آيَةٍ وَالْحَرْفَ وَنَحْوَ ذَلِكَ وَرَخَّصُوا لِلْجُنُبِ وَالْحَائِضِ فِي التَّسْبِيحِ وَالتَّهْلِيلِ قَالَ وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْبَعِيلَ يَقُولُ إِنَّ إِسْبَعِيلَ بْنَ عِيَّاشٍ يَرَوِي عَنْ أَهْلِ الْحِجَازِ وَأَهْلِ الْعِرَاقِ أَحَادِيثَ مَنَاقِيِدَ كَأَنَّهُ ضَعَفَ رَوَايَتَهُ عَنْهُمْ فَيَمَازِيغُ بِهِ وَقَالَ إِنَّمَا حَدِيثُ إِسْبَعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ أَهْلِ الشَّامِ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ إِسْبَعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ أَصْلَحُ مِنْ بَقِيَّةٍ وَلِبَقِيَّةٍ أَحَادِيثُ مَنَاقِيِدَ عَنْ الثَّقَاتِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ ذَلِكَ

علی بن حجر، حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا حائضہ اور جنبی قرآن میں سے کچھ نہ پڑھیں اس باب میں حضرت علی سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ہم ابن عمر کی حدیث کو اسماعیل بن عباس موئس بن عقبہ اور نافع کے واسطے سے پہچانتے ہیں جس میں حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنبی اور حائضہ قرآن نہ پڑھیں اور یہی قول ہے اکثر صحابہ اور تابعین اور بعد کے فقہاء سفیان ثوری ابن مبارک امام شافعی احمد اور اسحاق کا وہ کہتے ہیں کہ حائضہ اور جنبی قرآن سے نہ پڑھیں مگر ایک آیت کا ٹکڑا یا حرف وغیرہ اور رخصت دی جنبی اور حائضہ کو سُجَّانَ اللّٰهِ اَوْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھنے کی امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ اسماعیل بن عیاش اہل حجاز اور اہل عراق سے منکر احادیث روایت کرتا ہے گویا کہ امام بخاری نے اسماعیل بن عیاش کی ان روایات کو جو انہوں نے اکیلے اہل عراق اور اہل حجاز سے روایت کی ہیں ضعیف قرار دیا ہے اور امام بخاری نے کہا کہ اسماعیل بن عیاش کی وہی روایات صحیح ہیں جو انہوں نے اہل شام سے روایت کی ہیں امام احمد بن حنبل نے فرمایا اسماعیل بن عیاش بقیہ سے بہتر ہے بقیہ ثقہ راویوں سے منکر حدیث روایت کرتا ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی نے فرمایا کہ احمد بن حنبل کا یہ قول مجھ سے احمد بن حسن نے بیان کیا۔

راوی: علی بن حجر، حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حائضہ عورت سے مباشرت

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

حائضہ عورت سے مباشرت

حدیث 123

جلد: جلد اول

راوی: بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَّتْ يَأْمُرُنِي أَنْ أَتَزَرَ ثُمَّ يَبَاشِرُنِي قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَمَيْمُونَةَ قَالَ أَبُو

عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

بندار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب میں حائضہ ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے تہند باندھنے کا حکم دیتے اور پھر بوس و کنار کرتے میرے ساتھ اس باب میں ام سلمہ اور میمونہ سے بھی روایات منقول ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث عائشہ حسن صحیح ہے اور اکثر صحابہ و تابعین کا یہی قول ہے اور امام شافعی امام احمد اور امام اسحاق بھی یہی کہتے ہیں۔

راوی : بندار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

جنبی اور حائضہ کے ساتھ کھانا اور ان کے جھوٹا

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

جنبی اور حائضہ کے ساتھ کھانا اور ان کے جھوٹا

حدیث 124

جلد : جلد اول

راوی : عباس عنبری، محمد بن عبد الاعلیٰ عبد الرحمن، بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، حرام بن معاویہ، عبد اللہ بن سعد

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ الْعَلَاءِيِّ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُوََاكَلَةِ الْحَائِضِ فَقَالَ وَكِهَهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَنْسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهُوَ قَوْلُ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَمْ يَرَوْا بِمُوََاكَلَةِ الْحَائِضِ بَأْسًا وَاخْتَلَفُوا فِي فَضْلِ وَضُوءِهَا فَرَخَّصَ فِي ذَلِكَ بَعْضُهُمْ

وَكِرَاهُ بَعْضُهُمْ فُضِّلَ طَهُورُهَا

عباس عنبری، محمد بن عبد الی علی عبد الرحمن، بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، حرام بن معاویہ، عبد اللہ بن سعد فرماتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حائضہ کے ساتھ کھانا کھانے کے بارے میں سوال کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے ساتھ کھانا کھالیا کرو اس باب میں حضرت عائشہ اور حضرت انس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث عبد اللہ بن سعد حسن غریب ہے اور یہ تمام علماء کا قول ہے کہ حائضہ کے ساتھ کھانے پینے میں کوئی حرج نہیں جبکہ اس کے وجود سے بچے ہوئے پانی میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک اس کی اجازت ہے اور بعض اسے مکروہ کہتے ہیں۔

راوی: عباس عنبری، محمد بن عبد الی علی عبد الرحمن، بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، حرام بن معاویہ، عبد اللہ بن سعد

حائضہ کوئی چیز مسجد سے لے سکتی ہے

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

حائضہ کوئی چیز مسجد سے لے سکتی ہے

حدیث 125

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبیدہ بن حمید، اعش، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوليني الخُبْزَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ قُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ قَالَ إِنَّ حَيْضَتِكَ كَيْسَتْ فِي يَدِكَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمْ اخْتِلَافًا فِي ذَلِكَ بَأْسٌ أَنْ تَتَنَاوَلَ الْحَائِضُ شَيْئًا مِنَ الْمَسْجِدِ

قتیبہ، عبیدہ بن حمید، اعش، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، عائشہ فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد سے بوریا لانے کا

حکم دیا کہتی ہیں میں نے کہا میں حائضہ ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں اس باب میں ابن عمر اور ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث عائشہ حسن صحیح ہے اور یہی قول ہے تمام اہل علم کا ہمیں اس میں اختلاف کا علم نہیں کہ حائضہ کے مسجد میں سے کوئی چیز لینے میں کوئی حرج نہیں۔

راوی: قتیبہ، عبیدہ بن حمید، اعمش، ثابت بن عبید، قاسم بن محمد، عائشہ

حائضہ سے صحبت کی حرمت

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

حائضہ سے صحبت کی حرمت

حدیث 126

جلد: جلد اول

راوی: بندار، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، بہز بن اسد، حباد بن سلمہ، حکیم اثرم، ابی تمیمہ ہجیمی،

ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَبَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَبَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَكِيمِ الْأَثَرَمِ عَنْ أَبِي تَيْمَةَ الْهَجِيمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى حَائِضًا أَوْ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا أَوْ كَاهِنًا فَقَدْ كَفَرَ بِهَا أَنْزَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى لَا نَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَكِيمِ الْأَثَرَمِ عَنْ أَبِي تَيْمَةَ الْهَجِيمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَإِنَّمَا مَعْنَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى التَّغْلِيظِ وَقَدْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى حَائِضًا فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَلَوْ كَانَ إِيَّانُ الْحَائِضِ كُفْرًا لَمْ يُؤْمَرْ بِهِ بِالْكَفَّارَةِ وَضَعَفَ مُحَمَّدٌ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ قَبْلِ إِسْنَادِهِ وَأَبُو تَيْمَةَ الْهَجِيمِيُّ اسْمُهُ طَرِيفُ بْنُ مُجَالِدٍ

بندار، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، حکیم اثرم، ابی تمیمہ ہجیمی، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں

نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے صحبت کی حائضہ سے یا وہ عورت کے پیچھے سے آیا کسی کا ہن کے پاس گیا پس تحقیق اس نے انکار کیا اس کا جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں ہم اس حدیث کو حکیم الاثرم کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے جو انہوں نے ابو تمیمہ الجعفی سے اور انہوں نے ابو ہریرہ سے روایت کی ہے اس حدیث کا معنی اہل علم کے نزدیک سختی اور وعید کے ساتھ جماع کرے وہ ایک دینار صدقہ کرے اگر یہ کفر ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کفارے کا حکم نہ دیتے امام محمد بن اسماعیل بخاری نے اس حدیث کو سند کی رو سے ضعیف قرار دیا ہے اور ابو تمیمہ الجعفی کا نام ظریف بن مجاہد ہے۔

راوی: بندار، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، حکیم اثرم، ابی تمیمہ، جعفی، ابو ہریرہ

حائضہ سے صحبت کا کفارہ

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

حائضہ سے صحبت کا کفارہ

حدیث 127

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، شریک، خصیف، مقسم، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِنِصْفِ دِينَارٍ

علی بن حجر، شریک، خصیف، مقسم، ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کے بارے میں جو اپنی بیوی سے ایام حیض میں جماع کر لے فرمایا آدھا دینار صدقہ کرے۔

راوی: علی بن حجر، شریک، خصیف، مقسم، ابن عباس

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

حائضہ سے صحبت کا کفارہ

حدیث 128

جلد : جلد اول

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسیٰ، ابی حمزہ سکری، عبد الکریم، مقسم، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَرْيْثٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السُّكْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ دَمًا أَحْمَرَ فِدِينًا وَإِذَا كَانَ دَمًا أَصْفَرَ فَنِصْفُ دِينَارٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْكُفَّارَةِ فِي اثْنَيْنِ الْحَائِضُ قَدْ رَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا وَمَرْفُوعًا وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ يَسْتَغْفِرُ رَبَّهُ وَلَا كُفَّارَةَ عَلَيْهِ وَقَدْ رَوَى نَحْوُ قَوْلِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ بَعْضِ التَّابِعِينَ مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَابْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ وَهُوَ قَوْلُ عَامَّةِ عُلَمَائِ الْأَمْصَارِ

حسین بن حریث، فضل بن موسیٰ، ابی حمزہ سکری، عبد الکریم، مقسم، ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر خون سرخ رنگ کا ہو تو ایک اور اگر زرد رنگ کا ہو تو نصف دینار صدقہ کرے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ کفارے کی حدیث حضرت ابن عباس سے مرفوع و موقوف دونوں طرح مروی ہے اور یہ قول ہے بعض اہل علم کا اور امام احمد اور امام اسحاق کا بھی یہی قول ہے ابن مبارک کہتے ہیں کہ استغفار کرے اس پر کفارہ نہیں بعض تابعین جیسے سعید بن جبیر اور ابراہیم سے بھی ابن مبارک کے قول کی طرح منقول ہے۔

راوی : حسین بن حریث، فضل بن موسیٰ، ابی حمزہ سکری، عبد الکریم، مقسم، ابن عباس رضی اللہ عنہ

کپڑے سے حیض کا خون دھونے کے بارے میں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کپڑے سے حیض کا خون دھونے کے بارے میں

حدیث 129

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثَّوْبِ يُصِيبُهُ الدَّمُ مِنَ الْحَيْضَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تُمْسِي ثُمَّ اقْرَئِيهِ بِالْمَاءِ ثُمَّ رُشِّهِ وَصَلِّي فِيهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مَحْصَنٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ أَسْمَاءَ فِي غَسْلِ الدَّمِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الدَّمِ يَكُونُ عَلَى الثَّوْبِ فَيُصَلِّي فِيهِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهُ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِينَ إِذَا كَانَ الدَّمُ مَقْدَارَ الدَّرْهِمِ فَلَمْ يَغْسِلْهُ وَصَلَّى فِيهِ أَعَادَ الصَّلَاةَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا كَانَ الدَّمُ أَكْثَرَ مِنْ قَدْرِ الدَّرْهِمِ أَعَادَ الصَّلَاةَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْبَارَكِ وَلَمْ يُوجِبْ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِينَ وَغَيْرِهِمْ عَلَيْهِ الْإِعَادَةَ وَإِنْ كَانَ أَكْثَرَ مِنْ قَدْرِ الدَّرْهِمِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ يَجِبُ عَلَيْهِ الْغَسْلُ وَإِنْ كَانَ أَقَلَّ مِنْ قَدْرِ الدَّرْهِمِ وَشَدَّ دَنَى ذَلِكَ

ابن ابی عمر، سفیان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نے اس کپڑے کے بارے میں جسے میں حیض کا خون لگ گیا ہونی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے کھرچو پھر انگلیوں سے رگڑ کر پانی بہا دو اور اسی کپڑے میں نماز پڑھو اس باب میں حضرت ابو ہریرہ ام قیس بنت محسن سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں خون لگا ہو اور اس کو دھونے سے پہلے اگر کوئی شخص اس کپڑے میں نماز پڑھ لے تو بعض تابعین میں سے اہل علم کے نزدیک اگر خون ایک درہم کی مقدار میں تھا تو نماز لوٹانی پڑے گی اور یہ قول ہے سفیان ثوری اور ابن مبارک کا جبکہ تابعین میں سے بعض اہل علم کے نزدیک نماز لوٹانا ضروری نہیں یہ امام احمد اور امام اسحاق کا قول ہے امام شافعی کے نزدیک کپڑے کو دھونا واجب ہے اگرچہ اس پر خون ایک درہم کی مقدار سے کم ہی ہو۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما

عورتوں کے نفاس کی مدت

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

عورتوں کے نفاس کی مدت

حدیث 130

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی، شجاع بن ولید، بدر، علی بن عبد الاعلیٰ، ابی سہل، مستہ الزدیہ، امر سلہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ أَبُو بَدْرٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مُسَّةَ الْأَزْدِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتْ التُّفْسَاءُ تَجْلِسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا فَكُنَّا نَطْلِي وَجُوهَنَا بِالْوَرَسِ مِنَ الْكُفِّ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مُسَّةَ الْأَزْدِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَأَسْمُ أَبِي سَهْلٍ كَثِيرُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثِقَةٌ وَأَبُو سَهْلٍ ثِقَةٌ وَلَمْ يَعْرِفْ مُحَمَّدٌ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَهْلٍ وَقَدْ أَجْبَعَ أَهْلُ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ عَلَى أَنَّ التُّفْسَاءَ تَدْعُ الصَّلَاةَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا إِلَّا أَنْ تَرَى الطُّهْرَ قَبْلَ ذَلِكَ فَإِنَّهَا تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي فَإِذَا رَأَتْ الدَّمَ بَعْدَ الْأَرْبَعِينَ فَإِنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا لَا تَدْعُ الصَّلَاةَ بَعْدَ الْأَرْبَعِينَ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ الْفُقَهَاءِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَيُروى عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّهَا تَدْعُ الصَّلَاةَ خَمْسِينَ يَوْمًا إِذَا لَمْ تَرَ الطُّهْرَ وَيُروى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَالشَّعْبِيِّ سِتِينَ يَوْمًا

نصر بن علی، شجاع بن ولید، بدر، علی بن عبد الاعلیٰ، ابی سہل، مستہ الزدیہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ نساء (وہ عورتیں جن کو نفاس کا خون آتا ہو) چالیس روز تک بیٹھی رہتی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اور ہم ملتے تھے اپنے منہ پر چھائیوں کی وجہ سے بٹنا امام ابو عیسیٰ کہتے ہیں اس حدیث کو ہم ابو سہل کی روایت کے علاوہ کسی اور کی روایت سے نہیں جانتے وہ روایت کرتے ہیں مستہ الزدیہ سے اور وہ ام سلمہ سے نقل کرتی ہیں ابو سہل کا نام کثیر بن زیاد ہے امام محمد بن اسماعیل

بخاری نے کہا علی بن عبد الا علی اور ابو سہل ثقہ ہیں وہ بھی اس روایت کو ابو سہل کے علاوہ کسی کی روایت سے نہیں جانتے تمام اہل علم کا صحابہ و تابعین اور تبع تابعین میں سے اس بات پر اجماع ہے کہ نفاس والی عورتیں چالیس دن تک نماز چھوڑ دیں اگر اس سے پہلے طہارت حاصل ہو جائے تو غسل کر کے نماز پڑھیں اگر چالیس دن کے بعد بھی خون نظر آئے تو اکثر علماء کے نزدیک نماز نہ چھوڑیں اکثر فقہاء کا یہی قول ہے اور سفیان ثوری ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے اور حسن بصری کہتے ہیں کہ اگر خون بند نہ ہو تو پچاس دن تک نماز نہ پڑھے عطاء بن رباح اور شعبی کے نزدیک اگر خون بند نہ ہو تو ساٹھ دن تک نماز نہ پڑھے۔

راوی: نصر بن علی، شجاع بن ولید، بدر، علی بن عبد الا علی، ابی سہل، مستہ الازدیہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

کئی بیویوں سے صحبت کے بعد آخر میں ایک ہی غسل کرنا

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

کئی بیویوں سے صحبت کے بعد آخر میں ایک ہی غسل کرنا

حدیث 131

جلد: جلد اول

راوی: بندار، ابواحمد، سفیان، معمر، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ مُّحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ أَنَّ لَا بَأْسَ أَنْ يَعُودَ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ وَقَدْ رَوَى مُّحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ هَذَا عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ عَنْ أَنَسٍ وَأَبُو عُرْوَةَ هُوَ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ وَأَبُو الْخَطَّابِ قَتَادَةُ بْنُ دِعَامَةَ

بندار، محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، معمر، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سب بیویوں سے صحبت کرتے اور آخر میں ایک غسل کر لیتے اس باب میں ابورافع سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث انس

صحیح ہے اور یہ کئی اہل علم کا قول ہے جن میں حسن بصری بھی شامل ہیں کہ اگر وضو کئے بغیر دوبارہ صحبت کر لے تو کوئی حرج نہیں محمد بن یوسف بھی اسے سفیان سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ابو عروہ سے روایت ہے انہوں نے ابو خطاب سے انہوں نے انس سے ابو عروہ کا نام معمر بن راشد اور ابو خطاب کا نام قتادہ بن عامر ہے۔

راوی: بندار، ابواحمد، سفیان، معمر، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

اگر دوبارہ صحبت کا ارادہ کرے تو وضو کر لے

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اگر دوبارہ صحبت کا ارادہ کرے تو وضو کر لے

حدیث 132

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، حفص بن غیاث، عاصم احول، ابو متوکل، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلُهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ بَيْنَهُمَا وَضُوءًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَقَالَ بِهِ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ قَبْلَ أَنْ يَعُودَ وَأَبُو الْمُتَوَكِّلِ اسْمُهُ عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ اسْمُهُ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ بْنُ سَنَانٍ

ہناد، حفص بن غیاث، عاصم احول، ابو متوکل، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی صحبت کرے اپنی بیوی سے اور پھر دوبارہ صحبت کرنے کا ارادہ ہو تو دونوں کے درمیان وضو کر لے اس باب میں حضرت عمر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابوسعید کی حدیث حسن صحیح ہے اور عمر بن خطاب کا بھی یہی قول ہے اور یہی قول کئی اہل علم کا ہے کہ اگر کوئی اپنی بیوی سے صحبت کرے اور پھر دوبارہ صحبت کرنے کا ارادہ ہو تو اس سے پہلے وضو

کرے ابو المتوکل کا نام علی بن داؤد اور ابو سعید خدری کا نام سعد بن مالک بن سنان ہے۔

راوی: ہناد، حفص بن غیاث، عاصم احول، ابو متوکل، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

اگر نماز کی اقامت ہو جائے اور کسی کو تقاضہ حاجت ہو تو پہلے بیت الخلاء جائے

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اگر نماز کی اقامت ہو جائے اور کسی کو تقاضہ حاجت ہو تو پہلے بیت الخلاء جائے

حدیث 133

جلد : جلد اول

راوی: ہناد، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ سے وہ عبد اللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَأَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَدَّمَهُ وَكَانَ إِمَامَ قَوْمِهِ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَوَجَدَ أَحَدُكُمْ الْخَلَاءَ فَلْيَبْدَأْ بِالْخَلَاءِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَثَوْبَانَ وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ هَكَذَا رَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنَ الْحَقَّافِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ وَرَوَى وَهَيْبٌ وَغَيْرُهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ وَهُوَ قَوْلٌ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ قَالَا لَا يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ وَهُوَ يَجِدُ شَيْئًا مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ وَقَالَا إِنْ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ فَوَجَدَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَلَا يَنْصَرِفُ مَا لَمْ يَشْغَلْهُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ وَبِهِ غَائِطٌ أَوْ بَوْلٌ مَا لَمْ يَشْغَلْهُ ذَلِكَ عَنْ الصَّلَاةِ

ہناد بن سری، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ سے وہ عبد اللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عروہ نے کہا کہ تکبیر ہوئی نماز کی تو عبد اللہ بن ارقم نے ایک شخص کا ہاتھ پکڑا اور اسے آگے بڑھا دیا جبکہ عبد اللہ قوم کے امام تھے اور کہا عبد اللہ نے

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب نماز کی اقامت ہو اور کسی کو قضاے حاجت ہو تو پہلے بیت الخلاء جائے اس باب میں حضرت عائشہ ابو ہریرہ ثوبان اور ابو امامہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث عبد اللہ بن ارقم حسن صحیح ہے اسی طرح روایت کیا ہے مالک بن انس یحییٰ بن سعید قطان اور کئی حفاظ حدیث نے ہشام بن عروہ سے وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے انہوں نے ایک شخص سے انہوں نے عبد اللہ بن ارقم سے اور یہی قول ہے کئی صحابہ اور تابعین کا احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے کہ اگر پیشاب یا پاخانہ کی حاجت ہو تو نماز کے لئے کھڑا نہ ہو اور ان دونوں نے کہا کہ اگر نماز شروع کرنے کے بعد قضاے حاجت ہو تو نماز توڑے بعض اہل علم کے نزدیک جب تک نماز میں خلل نہ ہو پیشاب و پاخانہ کی حاجت کے باوجود نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

راوی: ہناد، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ سے وہ عبد اللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ

گرد راہ دھونے کے بارے میں

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

گرد راہ دھونے کے بارے میں

حدیث 134

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، محمد بن عمارہ، محمد بن ابراہیم، عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ،

قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَتْ قُلْتُ لَأُمِّ سَلَمَةَ إِنِّي أُمْرَأَةٌ أُطِيلُ ذَيْلِي وَأَمْشِي فِي الْمَكَانِ الْقَدِيرِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَوَضَّأُ مِنَ الْبُوطِ قَالَ أَبُو عِيْسَى وَهُوَ قَوْلٌ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا وَطِئَ الرَّجُلُ عَلَى الْمَكَانِ الْقَدِيرِ أَنَّهُ لَا يَجِبُ عَلَيْهِ غَسْلُ الْقَدَمِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَطْبًا فَيَغْسِلَ مَا أَصَابَهُ قَالَ أَبُو عِيْسَى وَرَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ

مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِهَوْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَهِيَ وَلَيْسَ
لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ابْنٌ يُقَالُ لَهُ هُوْدٌ وَإِنَّمَا هُو عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَهَذَا
الصَّحِيحُ

ابور جاء قتيبة، مالک بن انس، محمد بن عمارہ، محمد بن ابراہیم، عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ، کی ام ولد سے روایت ہے کہ میں نے
ام سلمہ سے عرض کیا میں ایسی عورت ہوں کہ اپنا دامن لمبار کھتی ہوں اور ناپاک جگہوں سے گزرتی ہوں پس فرمایا ام سلمہ نے کہ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پاک کر دیتا ہے اس کو اس کے بعد کاراستہ اس حدیث کو روایت کیا عبد اللہ بن مبارک نے
مالک بن انس سے انہوں نے محمد بن عمارہ سے انہوں نے محمد بن ابراہیم سے انہوں نے ہود بن عبد الرحمن بن عوف کی ام ولد سے
انہوں نے ام سلمہ سے اور وہ ایک وہم ہے کیونکہ روایت کرتی ہیں ام سلمہ سے اور یہی صحیح ہے اس باب میں عبد اللہ بن مسعود سے
بھی حدیث منقول ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے اور گندے راستوں میں سے گزرنے پر
وضو نہیں کرتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ کئی اہل علم کا قول ہے وہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ناپاک جگہ سے گزرے تو
اس کے لئے پاؤں کا دھونا ضروری نہیں لیکن اگر نجاست تر ہو تو نجاست کی جگہ دھولے۔

راوی : قتيبة، مالک بن انس، محمد بن عمارہ، محمد بن ابراہیم، عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ،

تیمم کے بارے میں

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

تیمم کے بارے میں

راوی : ابو حفص عمرو بن علی فلاس، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، عروہ، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، عمار بن یاسر

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ
 الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ بِالنَّيِّمِ لِلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ قَالَ وَفِي
 الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ عَمَّارٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَمَّارٍ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ وَهُوَ
 قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عَلِيُّ وَعَمَّارٌ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ
 التَّابِعِينَ مِنْهُمْ الشَّعْبِيُّ وَعَطَاءٌ وَمَكْحُولٌ قَالُوا النَّيِّمُ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَ بَعْضُ
 أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ ابْنُ عُمرٍ وَجَابِرٌ وَابْرَاهِيمُ وَالْحَسَنُ قَالُوا النَّيِّمُ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةٌ لِلْيَدَيْنِ إِلَى الْبِرْفَقَيْنِ وَبِهِ يَقُولُ
 سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكٌ وَابْنُ الْبَارِكِ وَالشَّافِعِيُّ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارٍ فِي النَّيِّمِ أَنَّهُ قَالَ لِلْوَجْهِ
 وَالْكَفَّيْنِ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَمَّارٍ أَنَّهُ قَالَ تَيَبَّنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَنَاقِبِ وَالْأَبَاطِ
 فَضَعَّفَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ حَدِيثَ عَمَّارٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّيِّمِ لِلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ لَهَا رَوَى عَنْهُ حَدِيثُ
 الْمَنَاقِبِ وَالْأَبَاطِ قَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَخْلَدٍ الْحَنْظَلِيُّ حَدِيثُ عَمَّارٍ فِي النَّيِّمِ لِلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ
 صَحِيحٌ وَحَدِيثُ عَمَّارٍ تَيَبَّنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَنَاقِبِ وَالْأَبَاطِ لَيْسَ هُوَ بِخَالِفٍ لِحَدِيثِ الْوَجْهِ
 وَالْكَفَّيْنِ لِأَنَّ عَمَّارًا لَمْ يَذْكُرْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ بِذَلِكَ وَإِنَّمَا قَالَ فَعَلْنَا كَذَا وَكَذَا فَلَهَا سَأَلَ النَّبِيَّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ بِالْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ فَانْتَهَى إِلَى مَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ
 وَالِدَّلِيلُ عَلَى ذَلِكَ مَا أَقْبَى بِهِ عَمَّارٌ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّيِّمِ أَنَّهُ قَالَ الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ فَعِنِ هَذَا
 دَلَالَةٌ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى مَا عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَهُ إِلَى الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ قَالَ وَسَبَّغَتْ أَبَا زُرْعَةَ عُبَيْدُ اللَّهِ
 بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ يَقُولُ لَمْ أَرَ بِالْبَصْرَةِ أَحْفَظَ مِنْ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةِ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَابْنِ الشَّاذْكُوْنِيِّ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ
 الْفَلَّاسُ قَالَ أَبُو زُرْعَةَ وَرَوَى عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرُو بْنِ عَلِيٍّ حَدِيثًا

ابو حفص عمرو بن علی فلاس، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، عروہ، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت
 ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو چہرے اور ہتھیلیوں کے تیمم کا حکم دیا اس باب میں حضرت عائشہ ابن عباس سے بھی
 روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں عمار کی حدیث حسن صحیح ہے اور ان سے یہ حدیث کئی سندوں سے مروی ہے یہ قول کئی اہل
 علم صحابہ جن میں حضرت علی حضرت عمار اور ابن عباس شامل ہیں اور کئی تابعین جیسے شعبی اور مکحول ان حضرات کا قول ہے کہ تیمم

ایک مرتبہ ہاتھ مارنا ہے چہرے اور ہتھیلیوں کے لئے اور یہی قول ہے امام احمد اور اسحاق کا بعض اہل علم کے نزدیک تیمم دو ضربیں ہیں ایک چہرے کے لئے اور ایک کہنیوں سمیت ہاتھوں کے لئے ان علماء میں ابن عمر جابر ابراہیم اور حسن شامل ہیں یہی قول ہے امام سفیان ثوری امام مالک ابن مبارک اور امام شافعی کا بھی تیمم کے بارے میں یہی بات عمار سے بھی منقول ہے کہ انہوں نے کہا تیمم منہ اور ہتھیلیوں پر ہے یہ عمار سے کئی سندوں سے منقول ہے ان سے یہ بھی منقول ہے کہ انہوں نے کہا ہم نے بغلوں اور شانوں تک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تیمم کیا بعض اہل علم نے حضرت عمار سے منقول حدیث جس میں منہ اور ہتھیلیوں کا ذکر ہے کو ضعیف کہا ہے اس لئے کہ شانوں اور بغلوں تک کی روایت بھی انہی سے منقول ہے اسحاق بن ابراہیم نے کہا کہ عمار کی منہ اور ہتھیلیوں پر تیمم والی حدیث صحیح ہے اور ان کی دوسری حدیث کہ ہم نے حضور کے ساتھ شانوں اور بغلوں تک تیمم کیا کچھ مخالف نہیں منہ اور ہتھیلیوں والی حدیث کے۔

راوی: ابو حفص عمرو بن علی فلاس، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، عروہ، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

تیمم کے بارے میں

حدیث 136

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، سعید بن سلیمان، ہشیم، محمد قرشی، داؤد بن حصین، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ التَّيْمُمِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَالَ فِي كِتَابِهِ حِينَ ذَكَرَ الْوُضُوءَ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَقَالَ فِي التَّيْمُمِ فَاْمَسَحُوا بِوُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيكُمْ وَقَالَ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا فَكَانَتْ السُّنَّةُ فِي الْقَطْعِ الْكَفَيْنِ إِنَّهَا هُوَ الْوَجْهُ وَالْكَفَّانِ يَعْنِي التَّيْمُمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَدَتْنِي صَحِيحٌ

یحییٰ بن موسیٰ، سعید بن سلیمان، ہشیم، محمد قرشی، داؤد بن حصین، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عباس سے

تیم کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ نے اپنی کتاب میں وضو کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا (فَاغْسِلُوا وُجُوْهُكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ) اپنے چہروں اور ہاتھوں کو دھوؤ اور تیمم کے بارے میں فرمایا (فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ) پس تم مسح کرو اپنے چہروں کا اور ہاتھوں کا اور فرمایا چوری کرنے والے مرد اور عورت کے ہاتھ کاٹو ہاتھوں کے کاٹنے میں کلائیوں تک کاٹنا سنت ہے لہذا تیمم بھی چہرے اور ہاتھوں کا ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث ہیں یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے باب اگر کوئی شخص جنبی نہ ہو تو ہر حالت میں قرآن پڑھ سکتا ہے۔

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، سعید بن سلیمان، ہشیم، محمد قرشی، داؤد بن حصین، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

تیمم کے بارے میں

حدیث 137

جلد : جلد اول

راوی: ابوسعید اشج، حفص بن غیاث، عقبہ بن خالد، اعمش، ابن ابی لیلیٰ، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن سلمہ، علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَعَقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا لَمْ يَكُنْ جُنْبًا قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثٌ عَلِيٍّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَبِهِ قَالَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ قَالُوا يَقْرَأُ الرَّجُلُ الْقُرْآنَ عَلَى غَيْرِ وُضُوئٍ وَلَا يَقْرَأُ فِي الْبُصْحَفِ إِلَّا وَهُوَ طَاهِرٌ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

ابوسعید عبد اللہ بن سعید اشج، حفص بن غیاث، عقبہ بن خالد، اعمش، ابن ابی لیلیٰ، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن سلمہ، علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ہر حالت میں قرآن پڑھایا کرتے تھے سوائے اس کے کہ حالت جنابت

میں ہوں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث علی حسن صحیح ہے اور یہ صحابہ تابعین میں سے کئی اہل علم کا قول ہے ان حضرات نے کہا ہے کہ بے وضو شخص کے لئے قرآن پڑھنا جائز ہے لیکن قرآن پاک میں اس وقت تک نہ پڑھے جب تک وضو نہ کر لے یہی قول ہے امام شافعی امام سفیان ثوری امام احمد امام اسحاق کا۔

راوی: ابو سعید اشج، حفص بن غیاث، عقبہ بن خالد، اعمش، ابن ابی لیلی، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن سلمہ، علی رضی اللہ عنہ

وہ زمین جس میں پیشاب کیا گیا ہو

باب: طہارت جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وہ زمین جس میں پیشاب کیا گیا ہو

حدیث 138

جلد: جلد اول

راوی: ابن عمر، سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخَزُومِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ أَعْرَابِي الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَصَلَّى فَلَبَّا فَرَعًا قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَانْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ تَحَجَّجْتَ وَإِسْعَافَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَسْرَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْرِيقُوا عَلَيْهِ سَجَلًا مِنْ مَاءٍ أَوْ دَلُّوا مِنْ مَاءٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا بُعِثْتُكُمْ مُبَشِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ قَالَ سَعِيدٌ قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ نَحْوَ هَذَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَوَاتِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَقَدْ رَوَى يُونُسُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابن ابی عمر، سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی مسجد میں داخل ہوا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اس شخص نے نماز پڑھی جب نماز سے فارغ ہوا تو اس نے کہا اے اللہ رحم کر مجھ پر اور محمد پر اور ہمارے ساتھ کسی دوسرے پر رحم نہ کر پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا تم نے تنگ کر دیا ہے بڑی وسیع چیز کو تھوڑی ہی دیر میں اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا اور لوگ اس کی طرف دوڑے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر پانی کا ایک ڈول بہا دو اور راوی کو شک ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے، سَجَلًا، فرمایا یا، دَلْوًا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہیں آسانی کے لئے بھیجا گیا ہے تنگی اور سختی کے لئے نہیں سعید بن عبد الرحمن نے کہا کہ سفیان اور یحییٰ بن سعید بھی انس بن مالک سے اس کی مثل روایت نقل کرتے ہیں اور اس باب میں عبد اللہ بن مسعود ابن عباس اور واثقہ بن اسقع سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی نے فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بعض اہل علم کا اس پر عمل ہے احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے یونس نے یہ حدیث زہری سے انہوں نے عبید اللہ بن عبد اللہ سے اور انہوں نے حضرت ابو ہریرہ بھی روایت نقل کی ہے۔

راوی: ابن عمر، سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز کے ابواب جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے اوقات جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں

باب : نماز کا بیان

نماز کے ابواب جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے اوقات جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں

راوی: ہناد بن سری، عبد الرحمن، بن ابی زناد، عبد الرحمن حارث بن عیاش بن ابی ربیعہ، حکیم بن حکیم، ابن عباد، نافع بن جبیر بن مطعم، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عِيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ وَهُوَ ابْنُ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ فَصَلَّى الطُّهْرَ فِي الْأُولَى مِنْهَا حِينَ كَانَ الْفَيْئُ مِثْلَ الشَّمَاكِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ كُلُّ شَيْءٍ مِثْلَ ظِلِّهِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ وَأَفْطَرَ الصَّائِمُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ حِينَ بَرَقَ الْفَجْرُ وَحَرَّمَ الطَّعَامُ عَلَى الصَّائِمِ وَصَلَّى الْهَرَّةَ الثَّانِيَةَ الطُّهْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ لَوَقْتُ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ لَوَقْتِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ أَسْفَرَتْ الْأَرْضُ ثُمَّ التَفَتَ إِلَى جِبْرِيلَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ هَذَا وَقْتُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ وَالْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَبُرَيْدَةَ وَأَبِي مُوسَى وَأَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ وَعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَالْبَرَاءِ وَأَنَسٍ

ہناد بن سری، عبد الرحمن، بن ابی زناد، عبد الرحمن حارث بن عیاش بن ابی ربیعہ، حکیم بن حکیم، ابن عباد، نافع بن جبیر بن مطعم، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری دو مرتبہ امامت کی جبرائیل نے بیت اللہ کے پاس پہلی مرتبہ ظہر کی نماز میں جب کہ ہر چیز کا سایہ جوتی کے تسمہ کے برابر تھا پھر عصر کی نماز میں جب کہ ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا پھر مغرب کی نماز میں جب کہ سورج غروب ہو گیا اور روزہ دار نے روزہ افطار کیا پھر عشاء کی نماز میں جب شفق غائب ہو گئی اور فجر کی نماز اس وقت جب صبح صادق ظاہر ہوئی اور جس وقت روزہ دار کے لئے کھانا حرام ہو جاتا ہے اور دوسری مرتبہ ظہر کی نماز اس وقت جب ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو جاتا ہے جس وقت کل عصر پڑھی تھی پھر عصر کی نماز ہر چیز کا سایہ دگنا ہونے پر پھر مغرب پہلے دن کے وقت پر اور پھر عشاء رات گزر جانے پر پھر صبح کی نماز اس وقت جب زمین روشن ہو گئی پھر جبرائیل نے میری طرف متوجہ ہو کر کہا اے محمد یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے انبیاء کا وقت ہے اور ان دونوں کے درمیان وقت اس باب میں حضرت ابو ہریرہ ابو موسیٰ ابو مسعود ابو سعید جابر عمرو بن حزم براء اور انس سے بھی روایات مروی ہیں۔

راوی: ہناد بن سری، عبد الرحمن، بن ابی زناد، عبد الرحمن حارث بن عیاش بن ابی ربیعہ، حکیم بن حکیم، ابن عباد، نافع بن جبیر بن

باب : نماز کا بیان

نماز کے ابواب جو مروی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے اوقات جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں

حدیث 140

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن محمد بن موسیٰ، عبد اللہ بن مبارک، حسن بن علی بن حسین، وہب بن کیسان، جابر بن عبد اللہ

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَنِي جَبْرِيلُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِعَنْائِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ لَوْ قَتِ الْعَصْرُ بِالْأُمْسِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَالَ مُحَمَّدٌ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي الْمَوَاقِيتِ حَدِيثُ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدِيثُ جَابِرٍ فِي الْمَوَاقِيتِ قَدْ رَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن محمد بن موسیٰ، عبد اللہ بن مبارک، حسن بن علی بن حسین، وہب بن کیسان، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امامت کی جبرائیل نے پھر ذکر کی حدیث ابن عباس کی حدیث کی مثل اور اس میں ذکر نہیں کیا وقت عصر کا دوسری دن حدیث جابر اوقات کے ابواب میں مروی ہے عطاء بن ابی رباح سے اور عمرو بن دینار اور ابو الزبیر سے انہوں نے روایت کی جابر بن عبد اللہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہب بن کیسان کی طرح جو مروی ہے حضرت جابر سے انہوں نے روایت کیا اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں حدیث ابن عباس احسن ہے اور محمد بن اسماعیل بخاری نے فرمایا اوقات نماز کے بارے میں احادیث میں سے اصح حدیث حضرت جابر کی حدیث ہے۔

راوی : احمد بن محمد بن موسیٰ، عبد اللہ بن مبارک، حسن بن علی بن حسین، وہب بن کیسان، جابر بن عبد اللہ

اسی سے متعلق

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

حدیث 141

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، محمد بن فضیل، اعمش، ابی صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلصَّلَاةِ أَوَّلًا وَآخِرًا وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ صَلَاةِ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَآخِرُ وَقْتِهَا حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُ الْعَصْرِ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ صَلَاةِ الْعَصْرِ حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُهَا وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَصْفَرُ الشَّمْسُ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْمَغْرِبِ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَغِيبُ الْأَفُقُ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ حِينَ يَغِيبُ الْأَفُقُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَنْتَصِفُ اللَّيْلُ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْفَجْرِ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عَيْسَى وَ سَبَعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ حَدِيثُ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي الْمَوَاقِيتِ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ وَحَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ خَطَأٌ خَطَأٌ فِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

ہناد، محمد بن فضیل، اعمش، ابی صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر نماز کا ایک وقت اول ہے ایک وقت آخر ظہر کی نماز کا اول وقت سورج کا ڈھلنا ہے اور آخری وقت جب عصر کا وقت داخل ہو جائے اور عصر کا اول وقت جب یہ وقت شروع ہوئے اور آخری وقت جب سورج زرد ہو جائے مغرب کا اول وقت غروب آفتاب اور آخری وقت شفق کا غائب ہونا اور عشاء کا اول وقت شفق کے غائب ہونے پر اور آخری وقت آدمی رات تک ہے اور فجر کا اول وقت صبح صادق کے طلوع ہونے پر اور آخری وقت سورج کے طلوع ہونے تک ہے اس باب میں عبد اللہ بن عمر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا ہے امام بخاری سے وہ فرماتے ہیں کہ اعمش کی مجاہد سے نقل کی گئی موافقت حدیث محمد بن فضیل کی اعمش

سے منقول حدیث سے اصح ہے اور محمد بن فضیل کی حدیث میں محمد بن فضیل سے خطا ہوئی ہے۔

راوی : ہناد، محمد بن فضیل، اعمش، ابی صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

حدیث 142

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابواسامہ، ابواسحاق فزاری، اعمش، مجاہد

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كَانَ يُقَالُ إِنَّ لِلصَّلَاةِ أَوَّلًا وَآخِرًا
فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ نَحْوَهُ بِعَيْنَاهُ

ہناد، ابواسامہ، ابواسحاق فزاری، اعمش، مجاہد ہم سے روایت کی ہناد نے کہا ان سے کہا ابواسامہ نے ابواسحاق فزاری نے انس سے
اعمش نے اور ان سے مجاہد نے یہ حدیث بیان کی ہے انہوں نے کہا کہ کہا جاتا ہے کہ نماز کے لئے اول وقت اور آخر وقت ہے اور پھر
محمد بن فضیل کی اعمش سے مروی حدیث کی مثل بیان کرتے ہیں یعنی اسی کے ہم معنی۔

راوی : ہناد، ابواسامہ، ابواسحاق فزاری، اعمش، مجاہد

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

حدیث 143

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، حسن بن صباح بزار، احمد بن محمد بن موسیٰ، اسحاق بن یوسف ازرق، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَالْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى الْبَغْنَى وَاحِدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ أَقِمْ مَعَنَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَأَمَرَ بِإِلَّا فَأَقَامَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ أَمَرَ فَأَقَامَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهْرُ ثُمَّ أَمَرَ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيَّضَاءُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ أَمَرَ بِالْمَغْرِبِ حِينَ وَقَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ ثُمَّ أَمَرَ بِالْعِشَاءِ فَأَقَامَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَ مِنَ الْعَدِ فَنَوَّرَ بِالْفَجْرِ ثُمَّ أَمَرَ بِالظُّهْرِ فَأَبْرَدَ وَأَنَعَمَ أَنْ يُبْرَدَ ثُمَّ أَمَرَ بِالْعَصْرِ فَأَقَامَ وَالشَّمْسُ آخِرَ وَقْتِهَا فَوَقَّ مَا كَانَتْ ثُمَّ أَمَرَ فَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ إِلَى قُبَيْلِ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَ بِالْعِشَاءِ فَأَقَامَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ أَيُّنَ السَّائِلُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا فَقَالَ مَوَاقِيتُ الصَّلَاةِ كَمَا بَيَّنَّ هَذَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ قَالَ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ أَيْضًا

احمد بن منیع، حسن بن صباح بزار، احمد بن محمد بن موسیٰ، اسحاق بن یوسف ازرق، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے نمازوں کے اوقات کے بارے میں سوال کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمارے ساتھ رہو اگر اللہ چاہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا بلال کا انہوں نے اقامت کہی صبح صادق کے طلوع ہونے پر پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا ان کو تو انہوں نے تکبیر کہی زوال آفتاب کے وقت اور ظہر کی نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر انہیں حکم دیا انہوں نے تکبیر کہی اور عصر کی نماز پڑھی اس وقت سورج بلندی پر چمکتا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب سورج غروب ہو گیا تو مغرب کا حکم دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کا حکم دیا تو انہوں نے اقامت کہی جب شفق غائب ہو گیا پھر دوسرے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا اور فجر خوب روشنی میں پڑھی پھر حکم دیا ظہر کا تو انہوں نے اقامت کہی جب سورج کا وقت پہلے دن سے مؤخر تھا پھر مغرب کا حکم دیا تو اسے شفق کے غائب ہونے سے کچھ پہلے پڑھا پھر عشاء کا حکم دیا تو اس کی اقامت کہی جب تہائی رات گزری پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہاں ہے نمازوں کے اوقات پوچھنے والا اس نے کہا میں حاضر ہوں فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازوں کے اوقات ان دونوں کے درمیان ہیں ابو عیسیٰ نے کہا یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے اور اس حدیث کو شعبہ نے علقمہ بن

مرثد سے بھی روایت کیا ہے۔

راوی: احمد بن منیع، حسن بن صباح بزار، احمد بن محمد بن موسیٰ، اسحاق بن یوسف ازرق، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ

فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھنے کے بارے میں

باب: نماز کا بیان

فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھنے کے بارے میں

حدیث 144

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، انصاری، معن، مالک، یحییٰ بن سعید، عمرہ، عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ قَالَ الْأَنْصَارِيُّ فَيَبْرُ
النِّسَاءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِرُؤُوسِهِنَّ مَا يُعَرَفْنَ مِنَ الْعَلَسِ وَقَالَ قُتَيْبَةُ مُتَلَفِّعَاتٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمرٍ وَأَنَسٍ
وَقَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ
وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَنْ
بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ يَسْتَحِبُّونَ التَّغْلِيْسَ بِصَلَاةِ الْفَجْرِ

قتیبہ، مالک بن انس، انصاری، معن، مالک، یحییٰ بن سعید، عمرہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر کی
نماز پڑھ لیتے تو عورتیں واپس آتیں عورتیں اپنی چادروں میں لپیٹی ہوئی گزرتی تھیں اور اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہیں جاتی تھیں
قتیبہ نے کہا ہے (مُتَلَفِّعَاتٍ) کی جگہ (مُتَلَفِّعَاتٍ) اس باب میں حضرت عمر انس اور قیلہ بنت مخرمہ سے بھی روایات مذکور ہیں امام
ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث عائشہ حسن صحیح ہے اور اس کو کئی صحابہ نے اختیار کیا ہے جن میں ابو بکر عمر اور تابعین میں سے اہل علم

شامل ہیں اور یہی قول ہے امام شافعی اور احمد اور اسحاق کو وہ کہتے ہیں کہ فجر کی نماز تاریکی میں پڑھنا مستحب ہے۔

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، انصاری، معن، مالک، یحییٰ بن سعید، عمرہ، عائشہ

فجر کی نماز روشنی میں پڑھنا

باب: نماز کا بیان

فجر کی نماز روشنی میں پڑھنا

حدیث 145

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْفَرُوا بِالْفَجْرِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ قَالَ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ أَيْضًا عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَأَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ إِلَّا سَفَارَ بِصَلَاةِ الْفَجْرِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ مَعْنَى الْإِسْفَارِ أَنْ يَضَحَ الْفَجْرُ فَلَا يُشَكُّ فِيهِ وَلَمْ يَرَوْا أَنَّ مَعْنَى الْإِسْفَارِ تَأْخِيرَ الصَّلَاةِ

ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ فجر کی نماز روشنی میں پڑھو کیونکہ اس میں زیادہ ثواب ہے اس باب میں ابو ہریرہ جابر بلال سے بھی روایات مذکور ہیں اور روایت کیا ہے اس حدیث کو شعبہ اور ثوری نے محمد بن اسحاق اور محمد بن عجلان نے بھی اس حدیث کو

عاصم بن عمر بن قتادہ سے روایت کیا ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں رافع خدیج کی حدیث حسن صحیح ہے اکثر اہل علم صحابہ و تابعین میں سے کہتے ہیں کہ فجر کی نماز روشنی میں پڑھی جائے اور یہی قول ہے سفیان ثوری کا امام شافعی اور امام احمد فرماتے ہیں کہ اسفار کا معنی یہ ہے کہ فجر واضح ہو جائے اور اس میں شک نہ رہے اس میں اسفار کے معنی یہ نہیں ہے کہ دیر سے نماز پڑھی جائے۔

راوی: ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

ظہر میں تعجیل کے بارے میں

باب : نماز کا بیان

ظہر میں تعجیل کے بارے میں

حدیث 146

جلد : جلد اول

راوی: ہناد، وکیع، سفیان، حکیم بن جبیر، ابراہیم، اسود، عائشہ

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشَدَّ تَعْجِيلًا لِلظُّهْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مِنْ أَبِي بَكْرٍ وَلَا مِنْ عُمَرَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَخَبَّابٍ وَأَبِي بَرْزَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَنْسٍ وَجَابِرِ بْنِ سُرَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحَدِيدِ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَقَدْ تَكَلَّمْتُ شُعْبَةَ فِي حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ مِنْ أَجْلِ حَدِيثِهِ الَّذِي رَوَى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ قَالَ يَحْيَى وَرَوَى لَهُ سُفْيَانُ وَزَائِدَةُ وَلَمْ يَرِ يَحْيَى بِحَدِيثِهِ بَأْسًا قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَعْجِيلِ الظُّهْرِ

ہناد، وکیع، سفیان، حکیم بن جبیر، ابراہیم، اسود، عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے ظہر کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ جلدی کرنیوالا نہیں دیکھا اور نہ ہی ابو بکر و عمر سے اس باب میں جابر بن عبد اللہ خباب ابو برزہ ابن مسعود زید بن ثابت انس اور جابر بن سمرہ سے بھی روایات مذکور ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث عائشہ حسن ہے صحابہ و تابعین میں سے اہل علم نے اس حدیث کو اختیار کیا ہے علی کہتے ہیں کہ یحییٰ بن سعید نے کہا کلام کیا ہے شعبہ نے حکم بن جبیر کے بارے میں ان کی ابن مسعود کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی حدیث (مَنْ سَأَلَ النَّاسَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ) جس میں لوگوں سے سوال کیا اور اس کے پاس اتنا تھا کہ اس کے لئے کافی ہو آخر حدیث تک یحییٰ کہتے ہیں کہ ان سے سفیان اور زائدہ روایت کرتے ہیں اور یحییٰ کے نزدیک ان کی حدیث میں کوئی حرج نہیں محمد بن اسماعیل بخاری کہتے ہیں روایت کیا گیا ہے حکیم بن جبیر سے وہ روایت کرتے ہیں سعد بن جبیر سے انہوں نے عائشہ سے وہ روایت کرتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ظہر کی تعجیل میں۔

راوی: ہناد، وکیع، سفیان، حکیم بن جبیر، ابراہیم، اسود، عائشہ

باب : نماز کا بیان

ظہر میں تعجیل کے بارے میں

حدیث 147

جلد : جلد اول

راوی: حسن بن علی حلوانی، عبد الرزاق، معمر، زہری، انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الطُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَهُوَ أَحْسَنُ حَدِيثٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ

حسن بن علی حلوانی، عبد الرزاق، معمر، زہری، انس بن مالک کی کہ خبر دی ان کو عبد الرزاق نے انہیں معمر نے اور انہیں زہری نے انہوں نے کہا مجھے خبر دی انس بن مالک نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی جب سورج ڈھل گیا یہ حدیث

راوی: حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، معمر، زہری، انس بن مالک

سخت گرمی میں ظہر کی نماز دیر سے پڑھنا

باب: نماز کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز دیر سے پڑھنا

حدیث 148

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنْ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي ذَرٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالْقَاسِمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ وَأَبِي مُوسَى وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَنَسٍ قَالَ وَرَوَى عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا وَلَا يَصِحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ اخْتَارَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ تَأْخِيرَ صَلَاةِ الظُّهْرِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ قَالَ الشَّافِعِيُّ إِنَّمَا الْإِبْرَادُ بِصَلَاةِ الظُّهْرِ إِذَا كَانَ مَسْجِدًا يَنْتَابُ أَهْلُهُ مِنَ الْبُعْدِ فَأَمَّا الْبُصْلَى وَحْدَهُ وَالَّذِي يُصَلِّي فِي مَسْجِدٍ قَوْمِهِ فَالَّذِي أَحَبُّ لَهُ أَنْ لَا يُؤَخَّرَ الصَّلَاةُ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَمَعْنَى مَنْ ذَهَبَ إِلَى تَأْخِيرِ الظُّهْرِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ هُوَ أَوْلَى وَأَشْبَهُ بِالِاتِّبَاعِ وَأَمَّا مَا ذَهَبَ إِلَيْهِ الشَّافِعِيُّ أَنَّ الرُّخْصَةَ لِمَنْ يَنْتَابُ مِنَ الْبُعْدِ وَالْبَشَقَّةَ عَلَى النَّاسِ فَإِنَّ فِي حَدِيثِ أَبِي ذَرٍّ مَا يَدُلُّ عَلَى خِلَافِ مَا قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ أَبُو ذَرٍّ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَذَّنَ بِلَالٌ بِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ أَبْرِدْ ثُمَّ أَبْرِدْ فَلَوْ كَانَ الْأَمْرُ عَلَى مَا ذَهَبَ إِلَيْهِ الشَّافِعِيُّ لَمْ يَكُنْ لِلْإِبْرَادِ فِي ذَلِكَ الْوَقْتِ

مَعْنَى لَا جُنْبَ عَلَيْهِمْ فِي السَّفَرِ وَكَانُوا لَا يَحْتَاجُونَ أَنْ يَنْتَابُوا مِنَ الْبُعْدِ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو اس لئے کہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہے اس باب میں ابوسعید ابوذر ابن عمر مغیرہ اور قاسم بن صفوان سے بھی روایت ہے قاسم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور ابوموسیٰ ابن عباس اور انس سے بھی روایات مذکور ہیں اس باب میں حضرت عمر سے بھی روایت ہے لیکن وہ صحیح نہیں ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اہل علم کی ایک جماعت نے شدید گرمی میں ظہر کی نماز میں تاخیر کو اختیار کیا ہے یہی قول ہے ابن مبارک احمد اور اسحاق کا امام شافعی کے نزدیک ظہر میں تاخیر اس وقت کی جائے جب لوگ دور سے آتے ہوں لیکن اکیلا نمازی اور وہ شخص جو اپنی قوم میں نماز پڑھتا ہو اس کے لئے بہتر ہے کہ سخت گرمی میں بھی نماز میں تاخیر نہ کرے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں جن لوگوں نے شدید گرمی میں تاخیر ظہر کا مذہب اختیار کیا ہے وہ اتباع کے لئے بہتر ہے اور امام شافعی کا یہ قول کہ اس کی اجازت اس کے لئے ہے جو دور سے آتا ہو تاکہ لوگوں پر مشقت نہ ہو حضرت ابوذر کی حدیث اس کے خلاف دلالت کرتی ہے حضرت ابوذر فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے کہ بلال نے اذان دی ظہر کی نماز کے لئے پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بلال ٹھنڈا ہونے دو پھر انہوں نے ٹھنڈا ہونے دیا اگر امام شافعی کے قول کے مطابق بات ہوتی تو ایسے وقت میں ٹھنڈا کرنے کا کیا مطلب کیونکہ سفر میں سب اکٹھے تھے دور سے آنے کی حاجت نہیں تھی۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

سخت گرمی میں ظہر کی نماز دیر سے پڑھنا

حدیث 149

جلد : جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، مہاجر، ابوالحسن، زید بن وہب، ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي

ذَرَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَرَادَ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ أَبْرِدْ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدْ فِي الظُّهْرِ قَالَ حَتَّى رَأَيْنَا فَيْئَ الثُّلُومِ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوا عَنْ الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، مہاجر، ابوالحسن، زید بن وہب، ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر میں ہمارے ساتھ تھے حضرت بلال بھی ان کے ساتھ تھے انہوں نے اقامت کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھنڈا ہونے دو پھر ارادہ کیا کہ اقامت کہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ظہر کی نماز پڑھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہے پس تم ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، مہاجر، ابوالحسن، زید بن وہب، ابوذر رضی اللہ عنہ

عصر کی نماز جلدی پڑھنا

باب : نماز کا بیان

عصر کی نماز جلدی پڑھنا

حدیث 150

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصَا وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا وَلَمْ يَطْهَرِ الْفَيْئُ مِنْ حُجْرَتِهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَابْنِ أَرْوَى وَجَابِرٍ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ وَيُرْوَى عَنْ رَافِعٍ أَيْضًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَأْخِيرِ الْعَصَا وَلَا يَصِحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ

حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُبْرُو عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةُ وَأَنْسٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنَ التَّابِعِينَ تَعْجِيلَ صَلَاةِ الْعَصْرِ وَكَرْهُوَ تَأْخِيرَهَا وَبِهِ يَقُولُ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی جبکہ سورج ان کے آنگن میں تھا اور سایہ ان کے آنگن کے اوپر نہیں چڑھا تھا اس باب میں حضرت انس ابو اروی، جابر، رافع بن خدیج سے بھی احادیث مذکور ہیں اور رافع بن خدیج سے بھی احادیث مذکور ہیں اور رافع سے عصر کی نماز میں تاخیر کی روایت بھی نقل کی گئی ہے لیکن وہ صحیح نہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں حدیث عائشہ حسن صحیح ہے صحابہ میں سے بعض اہل علم جیسے کہ حضرت عمر عبد اللہ بن مسعود عائشہ انس اور کئی تابعین نے عصر کی نماز میں تعجیل کو اختیار کیا ہے اور تاخیر کو مکروہ سمجھا ہے اور یہی قول ہے عبد اللہ بن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کا۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: نماز کا بیان

عصر کی نماز جلدی پڑھنا

حدیث 151

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي دَارِهِ بِالْبَصْرَةِ حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الظُّهْرِ وَدَارُهُ بِجَنْبِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ قَوْمُوا فَصَلُّوا الْعَصْرَ قَالَ فَقُنَّا فَصَلَّيْنَا فَلَبَّا انْصَرَفْنَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيْنِ

الشَّيْطَانِ قَامَ فَتَنَّهُ أَرْبَعًا لَا يَدُكُمُ اللَّهُ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بصرہ میں انس بن مالک کے پاس ان کے گھر گئے جبکہ وہ نماز ظہر پڑھ چکے تھے اور ان کا گھر مسجد کے ساتھ تھا حضرت انس نے کہا کہ اٹھو اور عصر کی نماز پڑھو علاء بن عبد الرحمن کہتے ہیں ہم کھڑے ہوئے اور عصر کی نماز ادا کی جب ہم فارغ ہوئے تو انس نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ تو منافق کی نماز ہے کہ سورج کو بیٹھا دیکھتا رہے یہاں تک کہ جب وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان ہو جائے تو وہ اٹھے اور چار چوٹیاں مارے اور اللہ کا ذکر بہت کم کرے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

عصر کی نماز میں تاخیر کے بارے میں

باب: نماز کا بیان

عصر کی نماز میں تاخیر کے بارے میں

حدیث 152

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابن ابی ملیکہ، امر سلہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ تَعْجِيلًا لِلظُّهْرِ مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ أَشَدُّ تَعْجِيلًا لِلْعَصْرِ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ إِسْعِيلَ ابْنِ عَلِيٍّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ نَحْوَهُ وَوَجَدْتُ فِي كِتَابِي أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَهَذَا أَصَحُّ

علی بن حجر، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابن ابی ملیکہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم لوگوں سے جلدی کرتے ظہر میں اور تم عصر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جلدی کرتے ہو ابو عیسیٰ ترمذی نے فرمایا تحقیق روایت کیا ہے اس حدیث کو ابن جریر اور ابن ملیکہ سے اور وہ ام سلمہ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابن ابی ملیکہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہ

مغرب کے وقت کے بارے میں

باب : نماز کا بیان

مغرب کے وقت کے بارے میں

حدیث 153

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابوعبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَتَوَارَتْ بِالْحِجَابِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَالضَّنَابِجِيِّ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَأَنَسٍ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَأَبِي أَيُّوبَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ وَعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَحَدِيثُ الْعَبَّاسِ قَدْ رَوَى مَوْقُوفًا عَنْهُ وَهُوَ أَصَحُّ وَالضَّنَابِجِيُّ لَمْ يَسْمَعْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَاحِبُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِينَ اخْتَارُوا تَعْجِيلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَكَرَهُوا تَأْخِيرَهَا حَتَّى قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَيْسَ لَصَلَاةِ الْمَغْرِبِ إِلَّا وَقْتُ وَاحِدٌ وَذَهَبُوا إِلَى حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ صَلَّى بِهِ جَبْرِيلُ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابوعبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب کی نماز ادا کرتے جب سورج ڈوب کر پردوں کے پیچھے چھپ جاتا اس باب میں حضرت جابر زید بن خالد انس رافع بن خدیج ابویوب ام حبیبہ اور عباس بن عبدالمطلب سے بھی روایات منقول ہیں حضرت عباس کی حدیث موقوفہ بھی روایت کی گئی ہے اور وہ اصح ہے ابو عیسیٰ کہتے ہیں کہ حدیث سلمہ بن الاکوع حسن صحیح ہے صحابہ اور تابعین میں سے اکثر اہل علم کا یہ قول ہے کہ مغرب کی نماز میں تعجیل کرنی چاہئے اور اس میں تاخیر مکروہ ہے بعض اہل علم کے نزدیک مغرب کے لیے ایک ہی وقت ہے ان کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی حدیث جبرائیل ہے ابن مبارک اور شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابوعبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

عشاء کی نماز کا وقت

باب : نماز کا بیان

عشاء کی نماز کا وقت

حدیث 154

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، ابو عوانہ، ابوبشر، بشیر بن ثابت، حبیب بن سالم نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَّارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ هَذِهِ الصَّلَاةِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لثَلَاثَةِ

محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، ابو عوانہ، ابوبشر، بشیر بن ثابت، حبیب بن سالم نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں سب سے بہتر جانتا ہوں اس نماز کے وقت متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے پڑھتے تھے تیسری تاریخ کے چاند کے

غروب ہونے کے وقت۔

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، ابو عوانہ، ابوبشر، بشیر بن ثابت، حبیب بن سالم نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

عشاء کی نماز کا وقت

حدیث 155

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر محمد بن ابان، عبد الرحمن بن مہدی، ابو عوانہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى رَوَى
هَذَا الْحَدِيثَ هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ هُشَيْمٌ عَنْ بَشِيرِ بْنِ ثَابِتٍ
وَحَدِيثُ أَبِي عَوَانَةَ أَصَحُّ عِنْدَنَا لِأَنَّ يَزِيدَ بْنَ هَارُونَ رَوَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ نَحْوَ رِوَايَةِ أَبِي عَوَانَةَ

ابو بکر محمد بن ابان، عبد الرحمن بن مہدی، ابو عوانہ سے اسی اسناد کی مثل روایت کی ابو عیسیٰ نے فرمایا اس حدیث کو روایت کیا ہشیم
نے ابی بشر سے انہوں نے حبیب بن سالم سے وہ روایت کرتے ہیں نعمان بن بشیر سے اور اس روایت کو ہشیم نے ذکر نہیں کیا بشیر
بن ثابت کا اور ابو عوانہ کی حدیث زیادہ صحیح ہے ہمارے نزدیک اس لئے کہ یزید بن ہارون نے بھی روایت کیا ہے شعبہ سے انہوں
نے ابوبشر سے ابو عوانہ کی روایت کی مثل۔

راوی: ابوبکر محمد بن ابان، عبد الرحمن بن مہدی، ابو عوانہ

عشاء کی نماز میں تاخیر

باب : نماز کا بیان

عشاء کی نماز میں تاخیر

حدیث 156

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لِأَمْرَتِهِمْ أَنْ يُؤَخَّرُوا الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُرَّةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي بَرَزَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَغَيْرِهِمْ رَأَوْا تَأْخِيرَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر گراں گزرنے کا خیال نہ ہوتا تو میں انہیں حکم دیتا تہائی رات یا آدھی رات تک عشاء میں تاخیر کرنے کا اس باب میں جابر بن سمرہ جابر بن عبد اللہ ابوہریرہ ابن عباس ابو سعید خدری زید بن خالد اور ابن عمر سے بھی روایات مذکور ہیں ابو عیسیٰ ترمذی نے کہا حدیث حضرت ابوہریرہ حسن صحیح ہے اور صحابہ و تابعین میں سے اکثر کا اہل علم نے اس کو اختیار کیا ہے کہ عشاء کی نماز میں تاخیر کرنی چاہئے اور یہی قول ہے امام احمد اور اسحاق کا۔

راوی : ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عشاء سے پہلے سونا اور بعد میں باتیں کرنا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، عوف، احمد، عباد بن عبادہ، اسماعیل بن علیہ، عوف، سیار بن سلامہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ قَالَ أَحَدٌ وَحَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ هُوَ الْبُهَلِيُّ وَإِسْعَاقُ بْنُ عَلِيَّةَ جَبِيْعًا عَنْ عَوْفٍ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ هُوَ أَبُو الْبُنْهَالِ الرِّيَّاحِيُّ عَنْ أَبِي بَرَزَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي بَرَزَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ كَرِهَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ النَّوْمَ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَرَخَّصَ فِي ذَلِكَ بَعْضُهُمْ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَكْثَرُ الْأَحَادِيثِ عَلَى الْكَرَاهِيَةِ وَرَخَّصَ بَعْضُهُمْ فِي النَّوْمِ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ فِي رَمَضَانَ وَسَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ هُوَ أَبُو الْبُنْهَالِ الرِّيَّاحِيُّ

احمد بن منیع، ہشیم، عوف، احمد، عباد بن عبادہ، اسماعیل بن علیہ، عوف، سیار بن سلامہ، ابوہریرہ روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد باتیں کرنا مکروہ سمجھتے تھے اس باب میں حضرت عائشہ عبد اللہ بن مسعود اور ان سے بھی روایات مذکور ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی نے کہا حدیث ہرزه حسن صحیح ہے اکثر اہل علم نے عشاء سے پہلے سونے کو مکروہ سمجھا ہے جبکہ بعض اہل علم نے اس کی اجازت دی ہے اور کہا عبد اللہ بن مبارک نے کہ اکثر احادیث سے کراہت ثابت ہے اور بعض علماء نے رمضان میں عشاء سے پہلے سونے کی رخصت دی ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، عوف، احمد، عباد بن عبادہ، اسماعیل بن علیہ، عوف، سیار بن سلامہ، ابوہریرہ

عشاء کے بعد گفتگو

باب : نماز کا بیان

راوی: احمد بن منیع، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، علقمہ، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْرُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فِي الْأَمْرِ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ وَأَنَا مَعَهُمَا فِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ جُعْفِيٍّ يُقَالُ لَهُ قَيْسٌ أَوْ ابْنُ قَيْسٍ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ فِي قِصَّةٍ طَوِيلَةٍ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ فِي السَّرِّ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَكِرَاةٌ قَوْمٌ مِنْهُمْ السَّرِّ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَرَخَّصَ بَعْضُهُمْ إِذَا كَانَ فِي مَعْنَى الْعِلْمِ وَمَا لَا بُدَّ مِنْهُ مِنَ الْحَوَائِجِ وَأَكْثَرُ الْحَدِيثِ عَلَى الرُّخْصَةِ قَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَرَّ إِلَّا لِبَصَلٍ أَوْ مُسَافِرٍ

احمد بن منیع، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، علقمہ، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر کے ساتھ باتیں کرتے تھے مسلمانوں کے امور کے بارے میں اور میں بھی اس کے ساتھ ہوتا تھا اس باب میں عبد اللہ بن عمر اور اوس بن حذیفہ اور عمران بن حصین سے بھی روایات منقول ہیں ابو عیسیٰ کہتے ہیں حدیث عمر حسن ہے یہ حدیث حسن بن عبید اللہ نے بھی ابراہیم سے انہوں نے علقمہ سے انہوں نے بنو جعفر کے ایک آدمی سے جسے قیس یا ابن قیس کہا جاتا ہے انہوں نے عمر سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے یہ حدیث ایک طویل قصے میں ہے عشاء کے بعد باتیں کرنے کے بارے میں صحابہ و تابعین اور تبع تابعین میں سے اہل علم کا اختلاف ہے بعض اہل علم کے نزدیک عشاء کے بعد باتیں کرنا مکروہ جب کہ بعض اہل علم نے رخصت دی ہے اس شرط کے ساتھ کہ باتیں کرنا علم یا ضروری حاجتوں کے متعلق ہوں اور اکثر احادیث میں اس کی رخصت ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز کے منتظر یا مسافر کے علاوہ کسی کو بھی عشاء کے بعد باتیں نہیں کرنی چاہئے۔

راوی: احمد بن منیع، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

وقت کی فضیلت

باب: نماز کا بیان

وقت کی فضیلت

حدیث 159

جلد: جلد اول

راوی: ابوعمار، حسین بن حریث، فضل بن موسیٰ، عبد اللہ بن عمر عمری، قاسم بن غنام اپنی چچی ام فروہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَامٍ عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ فَرْوَةَ وَكَانَتْ مِمَّنْ بَايَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِّي الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ لِأَوَّلِ وَقْتِهَا

ابوعمار، حسین بن حریث، فضل بن موسیٰ، عبد اللہ بن عمر عمری، قاسم بن غنام اپنی چچی ام فروہ سے روایت کرتے ہیں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی تھی وہ کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز کا اول وقت میں پڑھنا۔

راوی: ابوعمار، حسین بن حریث، فضل بن موسیٰ، عبد اللہ بن عمر عمری، قاسم بن غنام اپنی چچی ام فروہ

باب: نماز کا بیان

وقت کی فضیلت

راوی: احمد بن منیع، یعقوب بن ولید مدنی، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَقْتُ الْأَوَّلُ مِنَ الصَّلَاةِ رِضْوَانُ اللَّهِ وَالْوَقْتُ الْآخِرُ عَفْوُ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ

احمد بن منیع، یعقوب بن ولید مدنی، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اول وقت میں نماز پڑھنے میں اللہ تعالیٰ کی رضا ہے اور آخر وقت میں اللہ کی طرف سے بخشش ہے اس باب میں حضرت علی ابن عمر اور ابن مسعود سے بھی روایات مذکور ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، یعقوب بن ولید مدنی، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

وقت کی فضیلت

راوی: قتیبہ، عبد اللہ بن وہب، سعید بن عبد اللہ جہنی، محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب، علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا عَلِيُّ ثَلَاثٌ لَا تُؤَخِّرُهَا الصَّلَاةُ إِذَا آتَتْ

وَالْجَنَازَةُ إِذَا حَضَرَتْ وَالْأَيُّمُ إِذَا وَجَدَتْ لَهَا كُفْمًا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أُمِّ فَرْوَةَ لَا يُرْوَى إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْعُمَرِيُّ وَلَيْسَ هُوَ بِالتَّقْوِيِّ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَاضْطَرَبُوا فِي هَذَا الْحَدِيثِ

قتیبہ، عبد اللہ بن وہب، سعید بن عبد اللہ جہنی، محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب، علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کہا اے علی تین چیزوں میں تاخیر نہ کرو نماز میں جب اس کا وقت ہو جائے جنازہ میں جب حاضر ہو اور بیوہ عورت کے نکاح میں جب اس کا ہم پلہ رشتہ مل جائے امام ابو عیسیٰ ترمذی نے کہا کہ ام فروہ کی حدیث عبد اللہ بن عمر العمری کے سوا کسی نے روایت نہیں کی اور وہ محدثین کے نزدیک قول نہیں محدثین اس حدیث کو ضعیف سمجھتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، عبد اللہ بن وہب، سعید بن عبد اللہ جہنی، محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب، علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

باب : نماز کا بیان

وقت کی فضیلت

حدیث 162

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، مروان بن معاویہ فزاری، ابی یعفر، ولید عیزار، ابی عمرو شیبانی،

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعِزَّارِ عَنْ أَبِي عَمْرِو الشَّيْبَانِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ أُمِّي الْعَبَلُ أَفْضَلُ قَالَ سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الصَّلَاةُ عَلَى مَوَاقِيتِهَا قُلْتُ وَمَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ وَمَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى الْمَسْعُودِيُّ وَشُعْبَةُ وَسُلَيْمَانُ هُوَ أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْعِزَّارِ هَذَا الْحَدِيثَ

قتیبہ، مروان بن معاویہ فزاری، ابی یعفر، ولید عیزار، ابی عمرو شیبانی، نے کہا کہ ایک آدمی نے ابن مسعود سے پوچھا کون سا عمل

افضل ہے فرمایا میں نے یہی سوال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز کو پڑھنا مستحب اوقات میں میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے علاوہ کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا والدین کی خدمت کرنا میں نے کہا اور کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہاد کرنا اللہ کے راستے میں ابو عیسیٰ کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے مسعودی شعبہ شیبان اور کئی لوگوں نے ولید بن عیزار سے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

راوی: قتیبہ، مروان بن معاویہ فزاری، ابی یعفور، ولید عیزار، ابی عمرو شیبانی،

باب: نماز کا بیان

وقت کی فضیلت

حدیث 163

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، اسحاق بن عمر، عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً لَوْ قَتَلَهَا الْآخِرُ مَرَّتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَالْوَقْتُ الْأَوَّلُ مِنَ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى فَضْلِ أَوَّلِ الْوَقْتِ عَلَى آخِرِهِ اخْتِيَارُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ فَلَمْ يَكُونُوا يَخْتَارُونَ إِلَّا مَا هُوَ أَفْضَلُ وَلَمْ يَكُونُوا يَدْعُونَ الْفَضْلَ وَكَانُوا يُصَلُّونَ فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ قَالَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَبُو الْوَلِيدِ الْهَكَمِيُّ عَنْ الشَّافِعِيِّ

قتیبہ، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، اسحاق بن عمر، عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی آخر وقت میں نماز نہیں پڑھی مگر دو دفعہ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات پائی امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اس کی سند متصل نہیں امام شافعی کے نزدیک نماز کے لئے اول وقت افضل ہے جو چیزیں اس کی فضیلت پر دلالت کرتی ہیں ان میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر اور عمر کا عمل ہے کیونکہ وہ لوگ افضل چیز کو اختیار کرتے تھے

اور اس کو کبھی ترک نہیں کرتے تھے اور وہ ہمیشہ اول وقت میں نماز پڑھتے تھے یہ حدیث ابو ولید کی نے بواسطہ امام شافعی ہمیں بیان کی ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، اسحاق بن عمر، عائشہ رضی اللہ عنہ

عصر کی نماز بھول جانا

باب : نماز کا بیان

عصر کی نماز بھول جانا

حدیث 164

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي تَفَوُّتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وَتَرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ بُرَيْدَةَ وَنُفْلٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ أَيْضًا عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی عصر کی نماز فوت ہو گئی تو گویا لٹ گیا اس کا گھر اور مال اس باب میں حضرت بریدہ اور نوفل بن معاویہ سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے اور اس کو روایت کیا ہے زہری نے بھی سالم سے وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

جلدی نماز پڑھنا جب امام تاخیر کرے

باب : نماز کا بیان

جلدی نماز پڑھنا جب امام تاخیر کرے

حدیث 165

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن موسیٰ بصری، جعفر بن سلیمان ضبعی، ابی عمران جونی عبد اللہ بن صامت، ابو ذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَمْرًا يُكُونُونَ بَعْدِي يُبَيِّتُونَ الصَّلَاةَ فَصَلِّ الصَّلَاةَ لَوَقْتِهَا فَإِنْ صَلَّيْتَ لَوَقْتِهَا كَانَتْ لَكَ نَافِلَةٌ وَإِلَّا كُنْتَ قَدْ أَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ الصَّلَاةَ لِبَيَقَاتِهَا إِذَا أَحْرَهَا الْإِمَامُ ثُمَّ يُصَلِّيَ مَعَ الْإِمَامِ وَالصَّلَاةُ الْأُولَى هِيَ الْمَكْتُوبَةُ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَأَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حَبِيبٍ

محمد بن موسیٰ بصری، جعفر بن سلیمان ضبعی، ابی عمران جونی عبد اللہ بن صامت، ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اے ابو ذر میرے بعد ایسے افراد آئیں گے جو نمازوں کو فوت کریں گے پس تو اپنی نماز مستحب وقت میں پڑھ لے اگر تو نے وقت پر نماز پڑھ لی تو امام کے ساتھ تمہاری نماز نقل ہو جائے گی ورنہ تو نے اپنی نماز کو تو محفوظ کر لیا اس باب میں عبد اللہ بن مسعود اور عبادہ بن صامت سے بھی روایت مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابو ذر حسن ہے اور یہی قول ہے اکثر اہل علم کا کہ وہ مستحب سمجھتے ہیں کہ آدمی نماز پڑھ لے مستحب وقت پر جب امام تاخیر کرے اور پھر امام کے ساتھ نماز پڑھ لے اکثر اہل علم کے نزدیک پہلی نماز ہی فرض ہو جائے گی ابو عمران الجونی کا نام عبد الملک بن حبیب ہے۔

راوی : محمد بن موسیٰ بصری، جعفر بن سلیمان ضبعی، ابی عمران جونی عبد اللہ بن صامت، ابو ذر رضی اللہ عنہ

سونے کے سبب نماز چھوٹ جانا

باب : نماز کا بیان

سونے کے سبب نماز چھوٹ جانا

حدیث 166

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، ثابت بنانی، عبد اللہ بن رباح انصاری، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِبَاحٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوْمَهُمْ عَنِ الصَّلَاةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقَظَةِ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي مَرْثَمٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَجُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ وَأَبِي جُحَيْفَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمِرِيِّ وَذِي مَخْبَرٍ وَيُقَالُ ذِي مَخْبَرٍ وَهُوَ ابْنُ أَخِي النَّجَاشِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الرَّجُلِ يَنَامُ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ يَنَسَاهَا فَيَسْتَيْقِظُ أَوْ يَذْكُرُ وَهُوَ فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلَاةٍ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ أَوْ عِنْدَ غُرُوبِهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ يُصَلِّيْهَا إِذَا اسْتَيْقَظَ أَوْ ذَكَرَ وَإِنْ كَانَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ أَوْ عِنْدَ غُرُوبِهَا وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَالشَّافِعِيِّ وَمَالِكٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا يُصَلِّي حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَوْ تَغْرُبَ

قتیبہ، حماد بن زید، ثابت بنانی، عبد اللہ بن رباح انصاری، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے وقت سو جانے کا ذکر کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سونے والے پر قصور نہیں بلکہ قصور تو جاگتے ہوئے جب تم میں سے کوئی شخص نماز کو بھول جائے یا وہ سو جائے تو نماز پڑھے جب اس کو یاد آجائے اس باب میں ابن مسعود ابو مریم عمران بن حصین جبیر بن مطعم ابو جحیفہ عمرو بن امیہ الضمری اور ذو مخر جو (نجاشی کا بھتیجہ) سے روایات منقول ہیں ابو امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث ابو قتادہ حسن ہے اور اہل علم کا اس بارے میں اختلاف ہے کہ جو آدمی نماز کے وقت سویا رہ جائے یا بھول

جائے نماز تو جب اسے یاد آئے یا جاگے تو وہ وقت اوقات مکروہ جیسے طلوع آفتاب اور غروب آفتاب میں سے ہو بعض اہل علم کے نزدیک اگرچہ مکروہ اوقات ہی ہوں جب بھی آدمی اٹھے یا اسے یاد آئے تو اسی وقت نماز پڑھ لے اور یہ قول ہے امام احمد اسحاق شافعی اور امام مالک کا اور بعض اہل علم نے کہا ہے کہ نماز نہ پڑھے جب تک سورج طلوع یا غروب نہ ہو جائے۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ثابت بنانی، عبد اللہ بن رباح انصاری، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

وہ شخص جو نماز بھول جائے

باب: نماز کا بیان

وہ شخص جو نماز بھول جائے

حدیث 167

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، بشر بن معاذ، ابو عوانہ، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَبِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَفِي الْبَابِ عَنْ سُرَّةَ وَأَبِي قَتَادَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُرْوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَنْسَى الصَّلَاةَ قَالَ يُصَلِّيْهَا مَتَى ذَكَرَهَا فِي وَقْتٍ أَوْ فِي غَيْرِ وَقْتٍ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَإِسْحَاقُ وَيُرْوَى عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ نَامَ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ فَاسْتَيْقَظَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَقَدْ ذَهَبَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ إِلَى هَذَا وَأَمَّا أَصْحَابُنَا فَذَهَبُوا إِلَى قَوْلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قتیبہ، بشر بن معاذ، ابو عوانہ، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو نماز ادا کرنا بھول جائے تو پڑھ لے جب اسے یاد آئے اس باب میں حضرت سمرہ اور ابو قتادہ سے بھی روایت کیا گیا حضرت علی سے انہوں نے اس شخص کے

بارے میں کہا جو نماز بھول جائے کہ وہ نماز پڑھ لے جب اسے یاد آئے چاہے وقت ہو یا نہ ہو اور یہی قول ہے امام احمد اور اسحاق کا ابو بکر سے مروی ہے کہ عصر کے وقت سو گئے پھر سورج ڈوبنے کے وقت جاگے تو اس وقت تک نماز نہ پڑھی جب تک سورج غروب نہ ہو گیا بعض اہل کوفہ کا یہی مسلک ہے لیکن ہمارے اصحاب نے حضرت علی کے قول کو اختیار کیا ہے کہ نماز پڑھ لے جب اسے یاد آ جائے چاہے وقت ہو یا نہ ہو۔

راوی: قتیبہ، بشر بن معاذ، ابو عوانہ، قتادہ، انس

وہ شخص جس کی بہت سی نمازیں فوت ہو جائیں تو کس نماز سے ابتدا کرے

باب: نماز کا بیان

وہ شخص جس کی بہت سی نمازیں فوت ہو جائیں تو کس نماز سے ابتدا کرے

حدیث 168

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ہشیم، ابوزبیر، نافع، جبیر بن مطعم، ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي الرُّيَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ إِنَّ النَّبِيَّ كَيْنَ شَغَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتَّى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ فَأَمَرَ بِلَا فَاذَنْ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ لَيْسَ بِإِسْنَادِهِ بَأْسٌ إِلَّا أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْفَوَائِتِ أَنْ يُقِيمَ الرَّجُلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ إِذَا قَضَاهَا وَإِنْ لَمْ يُقِمْ أَجْزَأَهُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

ہناد، ہشیم، ابوزبیر، نافع، جبیر بن مطعم، ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ عبد اللہ نے فرمایا کہ مشرکوں نے غزوہ

خندق کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روک دیا چار نمازوں سے یہاں تک کہ رات گزر گئی جتنی اللہ نے چاہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا بلال کو انہوں نے اذان دی پھر تکبیر کہی اور ظہر پڑھی پھر تکبیر کہی اور عشاء کی نماز پڑھی اس باب میں ابوسعید اور جابر سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ کی حدیث کی سند میں کوئی مضائقہ نہیں لیکن ابوعبیدہ نے عبد اللہ سے نہیں سنا اور بعض اہل علم نے اس کو اختیار کیا ہے کہ فوت شدہ نمازوں کے لئے ہر نماز کے لئے تکبیر کہی جائے اور اگر ہر نماز کے لئے تکبیر نہ بھی کہے تب بھی جائز ہے اور امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: ہناد، ہشیم، ابوزبیر، نافع، جبیر بن مطعم، ابوعبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود

باب: نماز کا بیان

وہ شخص جس کی بہت سی نمازیں فوت ہو جائیں تو کس نماز سے ابتدا کرے

حدیث 169

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر ابوسلمہ بن عبد الرحمن جابر بن عبد اللہ

وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَاؤُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَجَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَدْتُ أُصَلِّيَ الْعَصْرَ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ إِنْ صَلَّيْتُهَا قَالَ فَتَزِنَّا بَطْحَانَ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَضَّأْنَا فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر ابوسلمہ بن عبد الرحمن جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب نے خندق کے دن کفار کو گالیاں دیتے ہوئے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نماز عصر ادا نہیں کر سکا یہاں تک کہ سورج ڈوب رہا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم میں نے بھی نہیں پڑھی راوی نے کہا پھر ہم بطحان میں اترے پھر وضو

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور وضو کیا ہم نے بھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی اس وقت سورج ڈوب چکا تھا پھر اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھی یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر ابو سلمہ بن عبد الرحمن جابر بن عبد اللہ

عصر کی نماز وسطی ہونا

باب: نماز کا بیان

عصر کی نماز وسطی ہونا

حدیث 170

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، عبدہ، سعید، قتادہ، حسن، سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ

ہناد، عبدہ، سعید، قتادہ، حسن، سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صلوٰۃ وسطیٰ کے بارے میں فرمایا کہ وہ نماز عصر ہے۔

راوی: ہناد، عبدہ، سعید، قتادہ، حسن، سمرہ بن جندب

باب: نماز کا بیان

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، ابونضر، محمد بن طلحہ بن مصرف، زبید، مرہ ہمدانی، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَأَبُو النَّضْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي هَاشِمٍ بِنِ عُبَيْدَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدِيثُ الْحَسَنِ عَنْ سُرَّةَ بْنِ جُنْدَبٍ حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَقَدْ سَمِعَ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سُرَّةَ فِي صَلَاةِ الْوُسْطَى حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ الْعُلَمَاءِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَعَائِشَةُ صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الظُّهْرِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ عَمْرٍو صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الصُّبْحِ

محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، ابونضر، محمد بن طلحہ بن مصرف، زبید، مرہ ہمدانی، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صلوٰۃ وسطی عصر کی نماز ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے اس باب میں حضرت علی عائشہ حفصہ ابو ہریرہ اور ابو ہاشم بن عقبہ سے بھی روایات مذکور ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی نے کہا کہ محمد بن اسماعیل بخاری نے فرمایا کہ علی بن عبد اللہ نے کہا حسن کی سمرہ سے مروی حدیث حسن ہے اور انہوں نے ان سے سنا ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی نے کہا کہ صلوٰۃ وسطی کے بارے میں حدیث سمرہ حسن ہے اور یہ صحابہ کرام میں سے اکثر علماء کا قول ہے اور زبید بن ثابت اور عائشہ نے کہا کہ صلوٰۃ وسطی نماز ظہر ہے اور کہا ابن عباس نے اور ابن عمر نے کہا نماز وسطی صبح کی نماز ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، ابونضر، محمد بن طلحہ بن مصرف، زبید، مرہ ہمدانی، عبد اللہ بن مسعود

راوی: ابو موسیٰ محمد بن مثنیٰ، قریش بن انس، حبیب بن شہید سے روایت ہے کہ مجھ سے محمد بن سیرین

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمَثَنِيِّ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ سَلِ الْحَسَنَ مِمَّنْ سَمِعَ حَدِيثَ الْعَقِيقَةِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ سُرَّةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ قُرَيْشِ بْنِ أَنَسٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ عَلِيُّ وَسَمِعْتُ الْحَسَنَ مِنْ سُرَّةَ صَحِيحٌ وَاحْتَجَّ بِهَذَا الْحَدِيثِ

ابو موسیٰ محمد بن مثنیٰ، قریش بن انس، حبیب بن شہید سے روایت ہے کہ مجھ سے محمد بن سیرین نے کہا کہ حسن سے عقیقہ کی حدیث کے متعلق پوچھو کہ انہوں نے کس سے سنی ہے میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے کہا میں نے اس کو سمرہ بن جندب سے سنا ہے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ خبر دی مجھے امام محمد بن اسماعیل بخاری نے اس حدیث کے متعلق انہوں نے روایت کی علی بن عبد اللہ سے انہوں نے قریش بن انس سے اس حدیث کو روایت کیا ہے امام بخاری کہتے ہیں علی نے کہا کہ حسن کا سمرہ سے سماع صحیح ہے اور اس حدیث کو وہ بطور حجت پیش کرتے ہیں۔

راوی: ابو موسیٰ محمد بن مثنیٰ، قریش بن انس، حبیب بن شہید سے روایت ہے کہ مجھ سے محمد بن سیرین

عصر اور فجر کے بعد نماز پڑھنا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

عصر اور فجر کے بعد نماز پڑھنا مکروہ ہے

راوی: احمد بن منیع، ہشیم منصور، قتادہ، ابو عالیہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَهُوَ ابْنُ زَادَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَبِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَكَانَ مِنْ أَحِبِّهِمْ إِلَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَسَرَّةَ بْنَ جُنْدَبٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَمُعَاذِ ابْنِ عَفْرَاءٍ وَالضَّنَابَجِيَّ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعَائِشَةَ وَكَعْبِ بْنِ مُرَّةٍ وَأَبِي أُمَامَةَ وَعَمْرٍو بْنَ عَبْسَةَ وَيَعْلَى بْنَ أُمَيَّةَ وَمُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ أَنَّهُمْ كَرِهُوا الصَّلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَأَمَّا الصَّلَوَاتُ الْفَوَائِتُ فَلَا بَأْسَ أَنْ تُقْضَى بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ قَالَ عَلِيُّ ابْنُ الْهَدِيدِ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ يَسْمَعْ قَتَادَةَ مِنْ أَبِي الْعَالِيَةِ إِلَّا ثَلَاثَةَ أَشْيَاءٍ حَدِيثَ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَحَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَحَدِيثَ عَلِيٍّ الْقَضَاءُ ثَلَاثَةٌ

احمد بن منیع، ہشیم منصور، قتادہ، ابو عالیہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کئی صحابیوں سے سنا جن میں عمر بن خطاب بھی ہیں جو میرے لئے ان سب میں محبوب ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا فجر کے بعد نماز پڑھنے سے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے اس باب میں حضرت علی ابن مسعود ابو سعید عقبہ بن عامر ابو ہریرہ ابن عمر سمرہ بن جندب سلمہ بن الاکوع زید بن ثابت عبد اللہ بن عمر معاذ بن عفراء اور صنابحی عائشہ کعب بن مرہ ابو امامہ عمرو بن عبسہ یحییٰ بن امیہ اور معاویہ سے بھی روایات منقول ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حضرت عمر سے مروی روایت حسن صحیح ہے اور اکثر فقہاء صحابہ اور ان کے بعد کے علماء کا یہی قول ہے کہ فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور عصر کے بعد غروب آفتاب تک نماز پڑھنا مکروہ ہے جہاں تک فوت شدہ نمازوں کا تعلق ہے ان کی ادائیگی میں کوئی حرج نہیں اور کہا علی بن مدینی نے کہ یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ شعبہ نے کہا کہ قتادہ نے ابو عالیہ سے صرف تین چیزیں سنی ہیں

حدیث عمر کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور عصر کے بعد غروب آفتاب تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا اور حدیث ابن عباس کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ میرے بارے میں کہے کہ میں یونس بن مثنیٰ سے بہتر ہوں اور حدیث علی کہ قاضی تین قسم کے ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، ہشیم منصور، قتادہ، ابو عالیہ، ابن عباس

عصر کے بعد نماز پڑھنا

باب: نماز کا بیان

عصر کے بعد نماز پڑھنا

حدیث 174

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِتْبَا صَلَّي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ لِأَنَّهُ أَتَاهُ مَالٌ فَشَغَلَهُ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّاهَا بَعْدَ الْعَصْرِ ثُمَّ لَمْ يَعُدْ لَهَا وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَمَيْمُونَةَ وَأَبِي مُوسَى قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ وَهَذَا خِلَافُ مَا رَوَى عَنْهُ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ أَصَحُّ حَيْثُ قَالَ لَمْ يَعُدْ لَهَا وَقَدْ رَوَى عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَائِشَةَ فِي هَذَا الْبَابِ رَوَايَاتٌ رَوَى عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دَخَلَ عَلَيْهَا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَرَوَى عَنْهَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَالَّذِي اجْتَمَعَ عَلَيْهِ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى

كَرَاهِيَةِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ إِلَّا مَا اسْتُثْنِيَ مِنْ ذَلِكَ مِثْلُ الصَّلَاةِ بِكَكَّةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ بَعْدَ الطَّوَافِ فَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُحْصَةً فِي ذَلِكَ وَقَدْ قَالَ بِهِ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ الصَّلَاةَ بِكَكَّةٍ أَيْضًا بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَبَعْضُ أَهْلِ الْكُوفَةِ

قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں عصر کے بعد اس لئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ مال آگیا تھا جس میں مشغولیت کی بنا پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی دو رکعتیں ادا نہ کر سکے پس ان (دو رکعتوں کو) عصر کے بعد پڑھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی ایسا نہیں کیا اس باب میں حضرت عائشہ ام سلمہ میمونہ اور ابو موسیٰ سے بھی روایات مروی ہیں ابو عیسیٰ کہتے ہیں حدیث ابن عباس حسن ہے کئی حضرات نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے یہ اس روایت کے خلاف ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا عصر کے بعد غروب آفتاب تک نماز پڑھنے سے اور حدیث ابن عباس اصح ہے اس لئے کہ انہوں نے فرمایا کہ پھر دوبارہ نہیں پڑھیں اور زید بن ثابت سے بھی ابن عباس کی روایت کی مثل منقول ہے اور اس باب میں حضرت عائشہ سے کئی روایات مروی ہیں ان سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کے بعد ان کے پاس اس طرح کبھی داخل نہیں ہوئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں نہ پڑھی ہوں اور ان سے ام سلمہ کے واسطے سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کے بعد غروب آفتاب تک نماز پڑھنے سے منع کیا اور فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور اکثر اہل علم کا اس پر اجماع ہے کہ عصر کے بعد غروب آفتاب تک اور فجر کے بعد طلوع آفتاب تک نماز ادا کرنا مکروہ ہے لیکن ان دونوں اوقات میں مکہ میں طواف کے بعد نماز پڑھنا نماز نہ پڑھنے کے حکم سے مستثنیٰ ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں رخصت نقل کی گئی ہے اور اہل علم کی ایک جماعت جن میں صحابہ اور ان کے بعد کے علماء شامل ہیں کا بھی یہی قول ہے اور امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے جب کہ صحابہ اور ان کے بعد کے اہل علم کی ایک جماعت نے طواف کے نوافل کو بھی ان اوقات میں مکروہ سمجھا ہے اور سفیان ثوری مالک بن انس اور بعض اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، ابن عباس

مغرب سے پہلے نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

مغرب سے پہلے نماز پڑھنا

حدیث 175

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، وکیع، کھس بن حسن عبد اللہ بن بریدہ، عبد اللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ فَلَمْ يَرَبَعْضُهُمُ الصَّلَاةَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ وَقَدْ رَوَى عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ وَقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ إِنَّ صَلَاتَهُمَا فَحَسَنٌ وَهَذَا عِنْدَهُمَا عَلَى الْإِسْتِحْبَابِ

ہناد، وکیع، کھس بن حسن عبد اللہ بن بریدہ، عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے جو چاہے اس باب میں عبد اللہ بن زبیر سے بھی روایات ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث عبد اللہ بن مغفل حسن صحیح ہے اور اختلاف کیا ہے صحابہ کرام نے مغرب سے پہلے نماز پڑھنے کے بارے میں بعض صحابہ کے نزدیک مغرب سے پہلے اذان و اقامت کے درمیان نماز پڑھنا جائز نہیں اور کئی صحابہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب سے پہلے اذان و اقامت کے درمیان دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے امام احمد اور اسحاق کے نزدیک اگر پڑھ لے تو بہتر ہے اور یہ ان دونوں کے نزدیک مستحب ہے۔

راوی : ہناد، وکیع، کھس بن حسن عبد اللہ بن بریدہ، عبد اللہ بن مغفل

اس شخص کے بارے میں جو غروب آفتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پڑھ سکتا ہے

باب : نماز کا بیان

اس شخص کے بارے میں جو غروب آفتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پڑھ سکتا ہے

حدیث 176

جلد : جلد اول

راوی : انصاری، معن مالک، انس زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنْ الْأَعْرَجِ يُحَدِّثُونَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رُكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رُكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَبِهِ يَقُولُ أَصْحَابُنَا وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَهُمْ لِصَاحِبِ الْعُذْرِ مِثْلُ الرَّجُلِ الَّذِي يَنَامُ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ يَنْسَاهَا فَيُسْتَتِقِظُ وَيَذْكُرُ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن مالک، انس زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے پالی صبح کی ایک رکعت سورج نکلنے سے پہلے تو اس نے فجر کی نماز پالی اور جس نے عصر کی ایک رکعت پالی سورج غروب ہونے سے پہلے اس نے نماز عصر کو پالیا اس باب میں حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابو ہریرہ حسن صحیح ہے اور یہی قول ہمارے اصحاب شافعی احمد اور اسحاق کا ہے اور ان کے نزدیک اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ یہ حکم صاحب عذر کے لئے مثلاً کوئی شخص سو گیا ہو یا بھول گیا ہو نماز کو اور اس وقت بیدار ہو یا اسے یاد آیا نماز فجر یا عصر ابھی ادا کرنی ہے جب سورج طلوع یا غروب ہو رہا تھا۔

راوی : انصاری، معن مالک، انس زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، ابو ہریرہ

دو نمازوں کا ایک وقت میں جمع کرنا

باب : نماز کا بیان

دو نمازوں کا ایک وقت میں جمع کرنا

حدیث 177

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابو معاویہ اعمش، حبیب ابن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدِينَةِ مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا مَطَرٍ قَالَ فَقِيلَ لَابْنِ عَبَّاسٍ مَا أَرَادَ بِذَلِكَ قَالَ أَرَادَ أَنْ لَا يُخْرِجَ أُمَّتَهُ فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ قَدْ رَوَى عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ رَوَاهُ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيُّ وَقَدْ رَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ هَذَا

ہناد، ابو معاویہ اعمش، حبیب ابن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر اور عصر اور مغرب و عشاء کی نمازوں کو ملا کر پڑھا مدینہ منورہ میں بغیر کسی خوف اور بارش کے ابن عباس سے سوال کیا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کیوں کیا تو انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاہا کہ امت پر تکلیف نہ ہو اس باب میں حضرت ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ کہتے ہیں حدیث ابن عباس کئی سندوں سے ان سے مروی ہے اسے روایت کیا ہے جابر بن زید سعید بن جبیر عبد اللہ بن شقیق عقیلی نے اور ابن عباس سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے خلاف بھی مروی ہے۔

راوی : ہناد، ابو معاویہ اعمش، حبیب ابن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس

راوی : ابوسلمہ یحییٰ بن خلف بصری، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنْشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عَذْرِ فَقَدْ أَتَى بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْكِبَائِرِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَنْشٌ هَذَا هُوَ أَبُو عَلِيٍّ الرَّجَبِيُّ وَهُوَ حُسَيْنُ بْنُ قَيْسٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ أَحْمَدُ وَغَيْرُهُ وَالْعَبَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ لَا يَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ إِلَّا فِي السَّفَرِ أَوْ بِعَرَفَةَ وَرَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِينَ فِي الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ لِلْمَرِيضِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي الْبَطَرِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَلَمْ يَرَ الشَّافِعِيُّ لِلْمَرِيضِ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

ابوسلمہ یحییٰ بن خلف بصری، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے جمع کیا دو نمازوں کو ایک وقت میں بغیر عذر کے ابواب کبائر میں سے ایک باب میں داخل ہوا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حنش ابو علی رہی بن قیس ہیں اور وہ محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں اور امام احمد بن حنبل نے بھی ان کو ضعیف کہا ہے اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ دو نمازوں کو ایک وقت میں جمع کرنا صرف سفری عرفات میں جائز ہے بعض اہل علم تابعین میں سے مریض کے لئے جمع بین الصلواتین کی اجازت دیتے ہیں اور احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے امام شافعی کے نزدیک دو نمازوں کو ایک وقت میں جمع کرنا مریض کے لئے بھی جائز نہیں۔

راوی : ابوسلمہ یحییٰ بن خلف بصری، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، ابن عباس

راوی : سعید بن یحییٰ بن سعید اموی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم تیمی، محمد بن عبد اللہ بن زید

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَهَا أَصْبَحْنَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِالرُّؤْيَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ لَرُّؤْيَا حَقٌّ فَقُمْ مَعَ بِلَالٍ فَإِنَّهُ أُنْدَى وَأَمَدُ صَوْتَا مِنْكَ فَأَلْقَ عَلَيْهِ مَا قِيلَ لَكَ وَلَيْنَا بِذَلِكَ قَالَ فَلَبَّيْنَا سَبْعَ عُمُرُ بْنُ الْخَطَّابِ نِدَائِي بِلَالٍ بِالصَّلَاةِ خَرَجَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَجُرُّ أَرَاكَةً وَهُوَ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ فَذَلِكَ أَثَبْتُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ أَتَمَّ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ وَأَطْوَلَ وَذَكَرَ فِيهِ قِصَّةَ الْأَذَانِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْإِقَامَةَ مَرَّةً مَرَّةً وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ هُوَ ابْنُ عَبْدِ رَبِّهِ وَيُقَالُ ابْنُ عَبْدِ رَبِّ وَلَا نَعْرِفُ لَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا يَصُحُّ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ الْوَاحِدَ فِي الْأَذَانِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ ابْنُ عَاصِمٍ الْبَارِقِيُّ لَهُ أَحَادِيثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَمُّ عَبَّادِ بْنِ تَبِيمٍ

سعید بن یحییٰ بن سعید اموی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم تیمی، محمد بن عبد اللہ بن زید نے اپنے باپ کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ جب صبح ہوئی تو ہم آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پھر ہم نے ان کو اس خواب کی خبر دی فرمایا یہ خواب سچا ہے بلال کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اس لئے کہ وہ تم سے بلند آواز والے ہیں اور انہیں وہ سکھاؤ جو تمہیں کہا گیا ہے اور وہ اس کو بلند آواز سے کہیں راوی کہتے ہیں جب حضرت عمر بن خطاب نے حضرت بلال کی اذان سنی تو اپنی چادر کھینچے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہتے تھے اے اللہ کے رسول اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا دین

دے کر بھیجا ہے میں نے بھی اسی طرح کا خواب دیکھا ہے جس طرح بلال نے کہا فرمایا تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں یہی بات زیادہ مضبوط ہو گئی اس باب میں ابن عمر سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں عبد اللہ بن زید کی حدیث حسن صحیح ہے اور اس حدیث کو ابراہیم بن سعد نے بھی روایت کیا ہے وہ روایت کرتے ہیں محمد بن اسحاق سے طویل اور مکمل حدیث اور اقامت کے کلمات ایک ایک مرتبہ عبد اللہ بن زید ابن عبد ربہ ہیں ان کو ابن عبد ربہ بھی کہا جاتا ہے ہمیں ان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث میں اذان کی اس روایت کے علاوہ کسی روایت کے صحیح ہونے کا علم نہیں اور عبد اللہ بن زید بن عاصم مازنی نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے احادیث روایت کی ہیں اور عبد اللہ بن عاصم مازنی عباد بن تمیم کے چچا ہیں۔

راوی : سعید بن یحییٰ بن سعید اموی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم تیمی، محمد بن عبد اللہ بن زید

باب : نماز کا بیان

اذان کی ابتداء

حدیث 180

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابی نصر، حجاج بن محمد ابن جریر نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَبِعُونَ فَيَتَحَيَّنُونَ الصَّلَاةَ وَلَيْسَ يُنَادِي بِهَا أَحَدٌ فَتَكَلَّمُوا يَوْمًا فِي ذَلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخِذُوا نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارَى وَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخِذُوا قَرْنًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُودِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَوْلَا تَبْعَثُونَ رَجُلًا يُنَادِي بِالصَّلَاةِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَنادِ بِالصَّلَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ

ابو بکر بن ابی نصر، حجاج بن محمد ابن جریر نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ مسلمان جب مدینہ میں آئے وہ اکٹھے ہوتے اور اوقات نماز کا اندازہ کرتے تھے ان میں سے کوئی بھی آواز نہیں لگاتا تھا ایک دن انہوں نے آپس میں مشورہ کیا بعض نے کہا ایک ناقوس بنایا

جائے نصاریٰ کے ناقوس کی طرح بعض نے کہا ایک قرآن بناؤ یہودیوں کے قرآن کی طرح حضرت عمرؓ نے کہا کہ کیوں نہیں بھیجتے تم ایک آدمی کو کہ وہ پکارے نماز کے لئے اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بلال کھڑے ہو جاؤ اور نماز کے لئے پکارو امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حضرت ابن عمرؓ کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی نصر، حجاج بن محمد ابن جریج نافع، ابن عمر

اذان میں ترجیع

باب : نماز کا بیان

اذان میں ترجیع

حدیث 181

جلد : جلد اول

راوی: بشر بن معاویہ، ابراہیم بن عبد العزیز بن عبد الملک بن ابی مخذورہ

حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مُعَاذٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَخْذُورَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي وَجَدِي جَبِيْعًا عَنْ أَبِي مَخْذُورَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْعَدَهُ وَأَلْقَى عَلَيْهِ الْأَذَانَ حَرْفًا حَرْفًا قَالَ إِبْرَاهِيمُ مِثْلَ أَذَانِنَا قَالَ بَشَرٌ فَقُلْتُ لَهُ أَعِدْ عَلَيَّ فَوَصَفَ الْأَذَانَ بِالتَّرْجِيعِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي مَخْذُورَةَ فِي الْأَذَانِ حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ بِكَلِمَةِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

بشر بن معاذ، ابراہیم بن عبد العزیز بن عبد الملک بن ابی مخذورہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بٹھایا اور اذان کا ایک ایک حرف سکھایا ابراہیم نے کہا کہ ہماری اذان کی طرح بشر کہتے ہیں میں نے ان سے کہا دوبارہ کہتے تو انہوں نے بیان کی اذان ترجیع کے ساتھ ابو عیسیٰ فرماتے ہیں اذان کے بارے میں ابو مخذورہ کی حدیث صحیح ہے اور یہ ان سے کئی سندوں سے مروی ہے مکہ مکرمہ میں اسی پر عمل کیا جاتا ہے امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : بشر بن معاویہ، ابراہیم بن عبد العزیز بن عبد الملک بن ابی مخزومہ

باب : نماز کا بیان

اذان میں ترجیع

حدیث 182

جلد : جلد اول

راوی : ابو موسیٰ، محمد بن مثنیٰ عفان، ہمام عامر، عبد اللہ بن محیریز، ابو مخزومہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْأَحْوَلِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو مَحْذُورَةَ اسْمُهُ سُرَّةُ بْنُ مَعْيَرٍ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا فِي الْأَذَانِ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّهُ كَانَ يُفَرِّدُ الْإِقَامَةَ

ابو موسیٰ، محمد بن مثنیٰ عفان، ہمام عامر، عبد اللہ بن محیریز، ابو مخزومہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اذان میں انیس اور تکبیر میں سترہ کلمات سکھائے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت ابو مخزومہ کا نام سمرہ بن مغیرہ ہے بعض اہل علم کا اذان کے بارے میں یہی مذہب ہے ابو مخزومہ سے تکبیر کا ایک ایک مرتبہ کہنا بھی مروی ہے۔

راوی : ابو موسیٰ، محمد بن مثنیٰ عفان، ہمام عامر، عبد اللہ بن محیریز، ابو مخزومہ

تکبیر ایک ایک بار کہنا

باب : نماز کا بیان

تکبیر ایک ایک بار کہنا

حدیث 183

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ عبد الوہاب ثقفی، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابو قلابہ انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّائِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ
أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ فِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ
وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ
وَإِسْحَاقُ

قتیبہ عبد الوہاب ثقفی، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابو قلابہ انس بن مالک سے روایت ہے کہ بلال کو حکم دیا گیا کہ اذان دو دو مرتبہ اور
ایک اقامت ایک ایک مرتبہ کہے اس باب میں ابن عمر سے بھی حدیث مروی ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث انس حسن
صحیح ہے اور یہ صحابہ و تابعین میں سے بعض اہل علم کا قول ہے اور امام مالک شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ عبد الوہاب ثقفی، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابو قلابہ انس بن مالک

اقامت دو دو بار کہے

باب : نماز کا بیان

اقامت دو دو بار کہے

حدیث 184

جلد : جلد اول

راوی: ابوسعید اشج عقبہ بن خالد ابن ابی لیلی، عمرو بن مرہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی عبد اللہ بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ أَذَانُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَفْعًا شَفْعًا فِي الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ رَوَاهُ وَكَيْعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ رَأَى الْأَذَانَ فِي الْمَنَامِ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ رَأَى الْأَذَانَ فِي الْمَنَامِ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْأَذَانَ مَثْنَى مَثْنَى وَالْإِقَامَةَ مَثْنَى مَثْنَى وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَأَهْلُ الْكُوفَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى ابْنُ أَبِي لَيْلَى هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى كَانَ قَاضِيَ الْكُوفَةِ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ شَيْئًا إِلَّا أَنَّهُ يُرْوَى عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِيهِ

ابوسعید اشج عقبہ بن خالد ابن ابی لیلی، عمرو بن مرہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی عبد اللہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اذان اور اقامت دو دو مرتبہ کہی جاتی تھی امام ابو عیسیٰ کہتے ہیں حدیث عبد اللہ بن زید کو روایت کیا ہے و کعب نے اعمش سے انہوں نے عمرو بن مرہ سے اور انہوں نے عبد الرحمن بن ابی لیلی سے کہ عبد اللہ بن زید نے اذان کے بارے میں خواب دیکھا شعبہ عمرو بن مرہ سے اور وہ عبد الرحمن بن ابی لیلی سے روایت کرتے ہیں کہ صحابہ نے ہم سے بیان کیا کہ عبد اللہ بن زید نے اذان کو خواب میں دیکھا یہ اصح ہے ابن ابی لیلی کی حدیث سے اور عبد الرحمن بن ابی لیلی کو عبد اللہ بن زید سے سماع نہیں بعض اہل علم کا قول ہے کہ اذان اور اقامت دونوں دو دو مرتبہ ہیں اور سفیان ثوری ابن مبارک اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: ابوسعید اشج عقبہ بن خالد ابن ابی لیلی، عمرو بن مرہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی عبد اللہ بن زید

اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنا

باب : نماز کا بیان

راوی: احمد بن حسن معلى بن اسد، عبد المنعم، يحيى بن مسلم، حسن عطاء، جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ هُوَ صَاحِبُ السِّقَايِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبِلَالٍ يَا بِلَالُ إِذَا أَذَنْتَ فَتَرَسَّلْ فِي أَذَانِكَ وَإِذَا أَقَمْتَ فَأَحْدُرْ وَاجْعَلْ بَيْنَ أَذَانِكَ وَإِقَامَتِكَ قَدْرَ مَا يَفْرُغُ الْآكِلُ مِنْ أَكْلِهِ وَالشَّارِبُ مِنْ شُرْبِهِ وَالْمُعْتَصِرُ إِذَا دَخَلَ لِقَضَائِهِ حَاجَتِهِ وَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرُونِي

احمد بن حسن معلى بن اسد، عبد المنعم، يحيى بن مسلم، حسن عطاء، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلال سے فرمایا اے بلال جب تم اذان کہو تو ٹھہر ٹھہر کر اذان کہو اور جب اقامت کہو تو جلدی جلدی کہو اور اذان اور تکبیر میں اتنا ٹھہرو کہ کھانے والا کھانے سے اور پینے والا پینے سے قضائے حاجت کو جانے والا اپنی حاجت سے فارغ ہو جائے اور تم نہ کھڑے ہو کرو جب تک مجھے دیکھ نہ لو۔

راوی: احمد بن حسن معلى بن اسد، عبد المنعم، يحيى بن مسلم، حسن عطاء، جابر

باب : نماز کا بیان

اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنا

راوی: عبد بن حمید، یونس بن حمید، عبد المنعم، جابر ہم سے عبد بن حمید

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْمُنْعِمِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ

إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمُنْعِمِ وَهُوَ إِسْنَادٌ مَجْهُولٌ وَعَبْدُ الْمُنْعِمِ شَيْخُ بَصْرِيٍّ

عبد بن حمید، یونس بن محمد، عبد المنعم، جابر ہم سے عبد بن حمید نے روایت کیا ان سے یونس بن محمد نے اور ان سے عبد المنعم نے اسی کی مثل روایت کیا ابو عیسیٰ کہتے ہیں ہم جابر کی اس حدیث کو عبد المنعم کی سند کے علاوہ نہیں جانتے اور یہ سند مجہول ہے۔

راوی: عبد بن حمید، یونس بن محمد، عبد المنعم، جابر ہم سے عبد بن حمید

اذان دیتے ہوئے کان میں انگلی ڈالنا

باب: نماز کا بیان

اذان دیتے ہوئے کان میں انگلی ڈالنا

حدیث 187

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، عبد الرزاق، سفیان ثوری، عون بن ابی جحیفہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ بِلَالَ
يُؤَذِّنُ وَيَدُورُ وَيَتَّبِعُ فَاهَا هُنَا وَهَاهُنَا وَاصْبَعَاهُ فِي أُذُنَيْهِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ لَهُ حَرَائِي أَرَاهُ قَالَ
مِنْ أَدَمٍ فَخَرَجَ بِلَالٌ بَيْنَ يَدَيْهِ بِالْعَنْزَةِ فَكَتَمَهَا بِالْبَطْحَائِي فَصَلَّى إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَرَبَّعِينَ يَدِيهِ
الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَرَائِي كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَرِيقٍ سَاقِيهِ قَالَ سُفْيَانُ نَرَاهُ حَبْرَةً قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي جُحَيْفَةَ
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَدْخُلَ الْبُؤْذُنُ إَصْبَعِيهِ فِي أُذُنَيْهِ فِي الْأَذَانِ وَقَالَ
بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَفِي الْإِقَامَةِ أَيْضًا يَدْخُلُ إَصْبَعِيهِ فِي أُذُنَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ الْأَوْزَاعِيِّ وَأَبُو جُحَيْفَةَ اسْمُهُ وَهَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
السَّوَالِيُّ

محمود بن غیلان، عبد الرزاق، سفیان ثوری، عون بن ابی جحیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے دیکھا بلال کو اذان

دیتے ہوئے اور وہ اپنا منہ پھیرتے تھے ادھر ادھر اور ان کی دو انگلیاں ان کے دونوں کانوں میں تھیں جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سرخ خیمے میں تھے راوی نے کہا میرا خیال ہے کہ وہ چڑے کا تھا پھر بلال عصا لیکر نکلے اور اسے میدان میں گاڑ دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی طرف نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارد گرد کتے اور گدھے چل پھر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم پر سر حُلّہ تھا گویا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پنڈلیوں کی چمک دیکھ رہا ہوں سفیان کہتے ہیں میرے خیال میں وہ یمنی چادر کا ہو گا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابو جحیفہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور اس پر اہل علم کا عمل ہے کہ وہ موزن کے لئے اذان کے دوران انگلیوں کو ڈالنے کو مستحب کہتے ہیں بعض اہل علم نے کہا کہ اقامت کہتے ہوئے بھی انگلیاں کانوں میں ڈالے یہ اوزاعی کا قول ہے ابو جحیفہ کا نام وہب سوائی ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، عبد الرزاق، سفیان ثوری، عون بن ابی جحیفہ

فجر کی اذان میں تثویب کے بارے میں

باب: نماز کا بیان

فجر کی اذان میں تثویب کے بارے میں

حدیث 188

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، ابواحمد زبیری، ابواسرائیل، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلی، بلال

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَوَبَّنِي فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ إِلَّا فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ بِلَالٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْرَائِيلَ الْمَلَاكِيِّ وَأَبُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنَ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ قَالَ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَمَارَةَ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ وَأَبُو إِسْرَائِيلَ اسْمُهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ وَلَيْسَ هُوَ بِذَلِكَ الْقَوِيِّ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي تَفْسِيرِ التَّثْوِيبِ فَقَالَ

بَعْضُهُمُ التَّثْوِيبُ أَنْ يَقُولَ فِي أَذَانِ الْفَجْرِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ التَّوْمِ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدَ وَقَالَ إِسْحَقُ فِي التَّثْوِيبِ غَيْرَ هَذَا قَالَ التَّثْوِيبُ الْمَكْرُوهُ هُوَ شَيْءٌ أَحَدَثَهُ النَّاسُ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَاسْتَبْطَأَ الْقَوْمَ قَالَ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ وَهَذَا الَّذِي قَالَ إِسْحَقُ هُوَ التَّثْوِيبُ الَّذِي قَدْ كَرِهَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ وَالَّذِي أَحَدَثُوهُ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي فَسَّاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدُ أَنَّ التَّثْوِيبَ أَنْ يَقُولَ الْمُؤَذِّنُ فِي أَذَانِ الْفَجْرِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ التَّوْمِ وَهُوَ قَوْلٌ صَحِيحٌ وَيُقَالُ لَهُ التَّثْوِيبُ أَيْضًا وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ وَرَأَوْهُ وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ التَّوْمِ وَرَوَى عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مَسْجِدًا وَقَدْ أَذَّنَ فِيهِ وَنَحْنُ نُرِيدُ أَنْ نَصَلِّيَ فِيهِ فَثَوَّبَ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَقَالَ اخْرُجْ بِنَا مِنْ عِنْدِ هَذَا الْمُبْتَدِعِ وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ قَالَ وَإِنَّمَا كَرِهَ عَبْدُ اللَّهِ التَّثْوِيبَ الَّذِي أَحَدَثَهُ النَّاسُ بَعْدَ

احمد بن منیع، ابو احمد زبیری، ابواسرائیل، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلی، بلال سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ تم تثویب کرو نمازوں میں مگر فجر کی نماز میں اس باب میں ابو محذورہ سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث بلال کو ہم ابواسرائیل ملائی کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے اور ابواسرائیل نے یہ حدیث حکم بن عتیبہ سے نہیں سنی امام ترمذی کہتے ہیں کہ انہوں نے حسن بن عمارہ سے اور انہوں نے حکم بن عتیبہ سے کیا ہے اور ابواسرائیل کا نام اسماعیل بن ابواسحاق ہے اور یہ محدثین کے نزدیک قوی نہیں اور اختلاف کیا اہل علم نے تثویب کی تفسیر میں بعض اہل علم کے نزدیک تثویب یہ ہے کہ فجر کی اذان میں (الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ التَّوْمِ) کہے یہ ابن مبارک اور احمد کا قول ہے اور اسحاق نے اس کے علاوہ کہا ہے وہ کہتے ہیں کہ لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد یہ نیا طریقہ نکالا ہے کہ اگر لوگ اذان دینے کے بعد تاخیر کریں تو موزن اذان اور اقامت کے درمیان (قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ) کے الفاظ کہے یہ تثویب جس کو اسحاق نے بیان کیا ہے اہل علم کے نزدیک مکروہ ہے اور یہ وہ کام ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد لوگوں نے نکالا ہے تثویب کے متعلق ابن مبارک اور احمد کی تفسیر کہ یہ فجر کی اذان میں (الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ التَّوْمِ) کے الفاظ کہنا ہے یہی قول صحیح ہے اور اسے تثویب بھی کہا جاتا ہے اسی کو اہل علم نے اختیار کیا ہے عبد اللہ بن عمر سے مروی ہے کہ وہ کہتے تھے فجر کی اذان میں (الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ التَّوْمِ) اور مجاہد سے مروی ہے کہ میں داخل ہوا مسجد میں عبد اللہ بن عمر کے ساتھ اس میں اذان ہو چکی تھی اور ہم نے ارادہ کیا کہ ہم نماز ادا کریں پس موزن نے تثویب کہی تو عبد اللہ بن عمر مسجد سے نکل آئے اور فرمایا نکل چلو اس بدعتی کے پاس سے اور وہاں نماز ادا نہیں کی مکروہ سمجھتے تھے

عبداللہ بن عمر اس تثنیہ کو جو لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد شروع کی تھی۔

راوی: احمد بن منیع، ابوالاحمد زبیری، ابواسرائیل، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، بلال

اذان کہنے والا ہی تکبیر کہے

باب: نماز کا بیان

اذان کہنے والا ہی تکبیر کہے

حدیث 189

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، عبدہ، عبدالرحمن بن زیاد بن النعم، زیاد بن نعیم حضرمی، زیاد بن حارث صدائی

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ بْنِ أَنْعُمٍ الْأَفْرِيقِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ نَعِيمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصَّدَائِيِّ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُوذِّنَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ فَأَذَّنْتُ فَأَرَادَ بِلَالٌ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَا صَدَائِي قَدْ أَذَّنَ وَمَنْ أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ زِيَادٍ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ الْأَفْرِيقِيِّ وَالْأَفْرِيقِيُّ هُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ ضَعْفُهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُ قَالَ أَحْمَدُ لَا أَكْتُبُ حَدِيثَ الْأَفْرِيقِيِّ قَالَ وَرَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْعَاقَ يَقْوَى أَمْرَهُ وَيَقُولُ هُوَ مُقَارِبُ الْحَدِيثِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ مَنْ أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ

ہناد، عبدہ، عبدالرحمن بن زیاد بن النعم، زیاد بن نعیم حضرمی، زیاد بن حارث صدائی سے روایت ہے کہ مجھے حکم دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں اذان دوں فجر کی میں نے اذان دی پھر جب حضرت بلال نے اقامت کا ارادہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی صدائی نے اذان دی ہے اور جو اذان دے وہی تکبیر کہے اس باب میں ابن عمر سے بھی روایت ہے اما ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ہم حدیث زیاد کو افریقی کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے اور محدث کے نزدیک افریقی ضعیف ہیں

اور یحییٰ بن سعید قطان وغیرہ نے انہیں ضعیف کہا ہے امام احمد کا قول ہے کہ میں نے افریقی کی روایت نہیں لکھتا امام ترمذی فرماتے ہیں میں نے دیکھا محمد بن اسماعیل بخاری کو وہ افریقی کو قوی کہا کرتے تھے اور وہ کہتے کہ ان کی حدیث صحت کے قریب ہے اور اکثر اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ جو اذان دے وہی تکبیر کہے۔

راوی : ہناد، عبیدہ، عبدالرحمن بن زیاد بن النعم، زیاد بن نعیم حضرمی، زیاد بن حارث صدائی

بغیر بے وضو اذان دنیا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

بغیر بے وضو اذان دنیا مکروہ ہے

حدیث 190

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، ولید بن مسلم، معاویہ بن یحییٰ، زہری، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى الصَّدِيقِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْذَنُ إِلَّا مُتَوَضِّئًا

علی بن حجر، ولید بن مسلم، معاویہ بن یحییٰ، زہری، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ اذان دے مگر با وضو آدمی (یعنی جس آدمی کا وضو ہو)۔

راوی : علی بن حجر، ولید بن مسلم، معاویہ بن یحییٰ، زہری، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا يُنَادِي بِالصَّلَاةِ إِلَّا مُتَوَضِّئٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنَ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ لَمْ يَرْفَعَهُ ابْنُ وَهْبٍ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَالزُّهْرِيُّ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْأَذَانِ عَلَى غَيْرِ وَضُوءٍ فَكَرِهَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَإِسْحَاقُ وَرَخَّصَ فِي ذَلِكَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْبَارِكِ وَأَحْمَدُ

یحییٰ بن موسیٰ، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب سے نقل کرتے ہیں حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا جس آدمی کا وضو نہ ہو وہ اذان نہ دے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث پہلی حدیث سے اصح ہے اور ابو ہریرہ کی حدیث کو مرفوع نہیں کہا وہب بن منبہ نے اور یہ ولید بن مسلم کی روایت اصح ہے اور زہری نے نہیں سنی کوئی حدیث ابو ہریرہ سے اور اختلاف ہے اہل علم کا بے وضو اذان دینے کے بارے میں بعض اہل علم کے نزدیک مکروہ ہے اور یہ امام شافعی اور اسحاق کا قول ہے اور رخصت دی ہے بعض اہل علم نے اس کی یہ سفیان ثوری ابن مبارک اور امام احمد کا قول ہے۔

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب

امام اقامت کا زیادہ حق رکھتا ہے

باب : نماز کا بیان

امام اقامت کا زیادہ حق رکھتا ہے

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، عبدالرزاق، اسرائیل، سہاک بن حرب، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ أَخْبَرَنَا سِهَاقُ بْنُ حَرْبٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سُرَّةَ يَقُولُ كَانَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْهَلُ فَلَا يُقِيمُ حَتَّىٰ إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سُرَّةَ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَدِيثُ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِهَاقٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَهَكَذَا قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِنَّ الْمُؤَذِّنَ أَمْلَكَ بِالْأَذَانِ وَالْإِمَامُ أَمْلَكَ بِالْإِقَامَةِ

یحییٰ بن موسیٰ، عبدالرزاق، اسرائیل، سہاک بن حرب، جابر بن سمرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مؤذن تاخیر کرتے اقامت میں یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ نہ لیتے جب انہیں دیکھتے تو نماز کے لئے اقامت کہتے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث جابر بن سمرہ حسن ہے اور حدیث سہاک کو اس روایت کے علاوہ ہم نہیں جانتے بعض اہل علم نے اس طرح کہا ہے کہ مؤذن کو اذان کا اور امام کو اقامت کا زیادہ اختیار ہے۔

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، عبدالرزاق، اسرائیل، سہاک بن حرب، جابر بن سمرہ

رات کو اذان دینا

باب : نماز کا بیان

رات کو اذان دینا

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم سے

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَا يُؤَذِّنُ

بَلِيلٍ فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْبَعُوا تَأْذِينَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ وَأَنَسَ وَأَنَسٍ وَأَبِي ذَرٍّ وَسُرَّةَ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْأَذَانِ بِاللَّيْلِ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ بِاللَّيْلِ أَجْزَأُهُ وَلَا يُعِيدُ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا أَذَّنَ بِاللَّيْلِ أَعَادَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَرَوَى حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ بِلَالًا أَذَّنَ بِاللَّيْلِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنَادِيَ إِنَّ الْعَبْدَ نَامَ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِاللَّيْلِ فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَرَوَى عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَادٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ مُؤَذِّنًا لِعُمَرَ أَذَّنَ بِاللَّيْلِ فَأَمَرَهُ عُمَرُ أَنْ يُعِيدَ الْأَذَانَ وَهَذَا لَا يَصِحُّ أَيْضًا لِأَنَّهُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عُمَرَ مُنْقَطِعٌ وَلَعَلَّ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَرَادَ هَذَا الْحَدِيثَ وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَالثَّوْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِاللَّيْلِ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَلَوْ كَانَ حَدِيثُ حَمَادٍ صَحِيحًا لَمْ يَكُنْ لِهَذَا الْحَدِيثِ مَعْنَى إِذْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِاللَّيْلِ فَإِنَّمَا أَمَرَهُمْ فِيمَا يُسْتَقْبَلُ وَقَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِاللَّيْلِ وَلَوْ أَنَّهُ أَمَرَهُ بِإِعَادَةِ الْأَذَانِ حِينَ أَذَّنَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ لَمْ يَقُلْ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِاللَّيْلِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدِيثُ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَأَخْطَأَ فِيهِ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم سے روایت ہے کہ انہوں نے روایت کیا اپنے باپ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلال تو رات کو ہی اذان دے دیتے ہیں پس تم لوگ کھایا پیا کرو یہاں تک کہ تم ابن ام مکتوم کی اذان سنو اس باب میں حضرت ابن مسعود عائشہ ابوزر اور سمرہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی نے فرمایا حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے اور اختلاف کیا ہے اہل علم نے رات کو اذان دینے کے بارے میں بعض اہل علم کے نزدیک اگر موزن نے رات کو اذان دے دی تو کافی ہے اور اس کا لوٹانا ضروری نہیں ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض علماء کے نزدیک اگر رات کو اذان دے تو دوبارہ اذان دینا ضروری ہے اور یہ قول سفیان ثوری کا ہے حماد بن سلمہ نے ایوب سے وہ نافع سے اور انہوں نے ابن عمر سے روایت کیا ہے کہ حضرت بلال نے رات کو اذان دی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ نداء لگائیں کہ بندو وقت اذان سے غافل ہو گیا امام عیسیٰ ترمذی

فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غیر محفوظ ہو اور صحیح وہی ہے جو عبد اللہ بن عمرو وغیرہ نے نافع سے انہوں نے ابن عمر سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بلال تورات کو ہی اذان دے دیتے ہیں لہذا تم لوگ ابن ام مکتوم کی اذان تک کھاتے پیتے رہو اور عبد العزیز بن رواد نے روایت کیا نافع سے کہ حضرت عمر کے موزن نے اذان دی رات کو تو حضرت عمر نے اسے حکم دیا کہ وہ دوبارہ اذان دے صحیح نہیں ہے اس لئے کہ نافع کی حضرت عمر سے ملاقات نہیں ہوئی شاید حماد بن سلمہ نے ارادہ کیا ہو اس حدیث کا اور صحیح روایت عبید اللہ بن عمر کی ہے اور اکثر راویوں نے اس کا ذکر کیا ہے نافع سے انہوں نے ابن عمر سے اور زہری سے انہوں نے سالم سے اور وہ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلال رات کو اذان دیتے ہیں امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ اگر حماد کی روایت صحیح ہوتی تو اس روایت کے کوئی معنی نہ ہوتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بلال اذان رات کو ہی دے دیتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس حدیث میں انہیں آئندہ کے لئے حکم دیا ہے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں طلوع فجر سے پہلے دوبارہ اذان دینے کا حکم دیا ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ نہ فرماتے کہ بلال رات کو ہی اذان دے دیتے ہیں اور کہا علی بن مدینی نے ایوب سے مروی حماد بن سلمہ کی حدیث جس نے روایت کیا ہے ایوب نے نافع سے انہوں نے ابن عمر سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہ غیر محفوظ ہے اور اس میں حماد بن سلمہ نے خطا کی ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم سے

اذان کے بعد مسجد سے باہر نکلنا مکروہ ہے

باب: نماز کا بیان

اذان کے بعد مسجد سے باہر نکلنا مکروہ ہے

حدیث 194

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، وکیع، سفیان، ابراہیم بن مہاجر، ابو شعشاء

حَدَّثَنَا هُنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا

أَذِنَ فِيهِ بِالْعَصْرِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ
عُثْمَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلَى هَذَا الْعَمَلِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ أَنْ لَا يَخْرُجَ أَحَدٌ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ الْأَذَانِ إِلَّا مِنْ عَذْرِ أَنْ يَكُونَ عَلَى غَيْرِ وَضُوءٍ أَوْ
أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ وَيُرْوَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ يَخْرُجُ مَا لَمْ يَأْخُذْ الْمُؤَذِّنُ فِي الْإِقَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا عِنْدَنَا
لِبْنِ لَهُ عَذْرٌ فِي الْخُرُوجِ مِنْهُ وَأَبُو الشَّعْثَائِي اسْمُهُ سُلَيْمٌ بَنُ أَسْوَدَ وَهُوَ الْإِسْكَانِيُّ الشَّعْثَائِيُّ وَقَدْ رَوَى أَشْعَثُ
بْنُ أَبِي الشَّعْثَائِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِيهِ

ہناد، وکیع، سفیان، ابراہیم بن مہاجر، ابو شعثاء سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد سے باہر نکلا عصر کی اذان کے بعد تو ابو ہریرہ نے
فرمایا کہ اس شخص نے ابو القاسم کی نافرمانی کی ابو عیسی کہتے ہیں اس باب میں حضرت عثمان سے بھی روایت ہے اور حدیث ابو ہریرہ
حسن صحیح ہے اور صحابہ و تابعین کا اسی پر عمل ہے کہ اذان کے بعد مسجد سے کوئی شخص بغیر عذر کے نہ نکلے یعنی وضو نہ ہو یا کوئی
ضروری کام ہو اور روایت کیا گیا ہے ابراہیم نخعی سے کہ وہ کہتے ہیں کہ مسجد سے نکلنا جائز ہے جب تک اقامت شروع نہ ہو امام
ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں اور ہمارے نزدیک یہ اس کے لئے ہے جو باہر نکلنے کے لئے کوئی عذر رکھتا ہو اور ابو شعثاء کا نام سلیم بن
اسود ہے اور وہ حدیث بھی اشعث بن ابی شعثاء نے اپنے والد سے روایت کی ہے۔

راوی : ہناد، وکیع، سفیان، ابراہیم بن مہاجر، ابو شعثاء

سفر میں اذان

باب : نماز کا بیان

سفر میں اذان

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، خالد حذاء، ابو قلابہ، مالک بن حویرث

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ
قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَابْنُ عَمِّ لِي فَقَالَ لَنَا إِذَا سَافَرْنَا فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا وَلَيُؤْمِكُمَا أَكْبَرُكُمَا قَالَ
أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ اخْتَارُوا الْأَذَانَ فِي السَّفَرِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ تُجْزَى
الْإِقَامَةُ إِنَّمَا الْأَذَانُ عَلَى مَنْ يُرِيدُ أَنْ يَجْعَلَ النَّاسَ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، خالد حذاء، ابو قلابہ، مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
خدمت میں اپنے چچا زاد بھائی کے ساتھ حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم سفر کرو تو اذان کہو اور اقامت
کہو اور تم میں سے بڑا امامت کرے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اکثر اہل علم کا اس پر علم ہے کہ سفر
میں اذان دی جائے اور بعض اہل علم نے کہا ہے کہ اقامت ہی کافی ہے اذان تو اس کے لئے کہ جو لوگوں کو جمع کرنے کا ارادہ کرے
اور پہلا قول اصح ہے اور امام احمد اور اسحاق بھی یہی کہتے ہیں۔

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، خالد حذاء، ابو قلابہ، مالک بن حویرث

اذان کی فضیلت

باب : نماز کا بیان

اذان کی فضیلت

حدیث 196

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن حبیذ رازی، ابوتبیلہ، حمزہ، جابر، مجاہد، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيزٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ثَبِيلَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذَّنَ سَبْعَ سِنِينَ مُحْتَسِبًا كَتَبَتْ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَثَوْبَانَ وَمُعَاوِيَةَ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَأَبُو تَيْمِيَّةَ اسْمُهُ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ وَأَبُو حَزْرَةَ السُّكَّرِيُّ اسْمُهُ مُحَمَّدٌ بْنُ مَيْمُونٍ وَجَابِرُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ ضَعُفُوهُ تَرَكَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى سَبَعْتُ الْجَارُودَ يَقُولُ سَبَعْتُ وَكَيْعًا يَقُولُ لَوْلَا جَابِرُ الْجُعْفِيُّ لَكَانَ أَهْلُ الْكُوفَةِ بِغَيْرِ حَدِيثٍ وَلَوْلَا حَمَّادٌ لَكَانَ أَهْلُ الْكُوفَةِ بِغَيْرِ فَقْهِ

محمد بن حمید رازی، ابوتمیلہ، حمزہ، جابر، مجاہد، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اذان دی سات برس تک ثواب کی نیت سے اس کے لئے دوزخ سے برات لکھ دی گئی امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں اس باب میں ابن مسعود ثوبان معاویہ انس اور ابو سعید سے بھی روایت ہے ابن عباس کی حدیث غریب ہے ابوتمیلہ کانام یحییٰ بن واضح اور ابو حمزہ سکری کانام محمد بن میمون ہے جابر بن یزید جعفی محدثین نے ضعیف کہا ہے یحییٰ بن سعید اور عبد الرحمن بن مہدی نے ان سے روایات لینا ترک کر دیا ہے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں میں نے سنا جارود سے وہ کہتے ہیں میں نے وکیع سے اور انہوں نے کہا اگر جابر جعفی نہ ہوتے تو اہل کوفہ حدیث کے بغیر رہ جاتے اور اگر حماد نہ ہوتے تو فقہ کے بغیر رہ جاتے۔

راوی : محمد بن حمید رازی، ابوتمیلہ، حمزہ، جابر، مجاہد، ابن عباس

امام ضامن ہے اور موذن امانت دار ہے

باب : نماز کا بیان

امام ضامن ہے اور موذن امانت دار ہے

حدیث 197

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابوالاحوص، ابومعاویہ، اعش، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمِنٌ اللَّهُمَّ أَرشِدْ الْأَثَمَةَ وَاعْفِرْ لِلْمُؤَدِّينَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى أُسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَسَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يَقُولُ حَدِيثُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ حَدِيثُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ أَصَحُّ وَذَكَرَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ أَنَّهُ لَمْ يُثَبِّتْ حَدِيثَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَا حَدِيثَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ فِي هَذَا

ہناد، ابوالاحوص، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام ضامن ہے اور مؤذن امانت دار ہے اللہ آئمہ کو ہدایت پر رکھ اور مؤذنین کی مغفرت فرما ابو عیسیٰ فرماتے ہیں اس باب میں عائشہ سہل بن سعد اور عقبہ بن عامر سے بھی روایات منقول ہیں ابو ہریرہ کی حدیث سفیان ثوری حفص بن غیاث اور کئی حضرات نے اعمش سے روایت کی ہے انہوں نے روایت کی ابوصالح سے وہ روایت کرتے ہیں ابو ہریرہ سے وہ روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور روایت کی اسباط بن محمد بن اعمش سے انہوں نے کہا کہ یہ حدیث مجھے ابوصالح سے انہیں ابو ہریرہ سے اور انہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہنچی ہے اور نافع بن سلیمان نے روایت کیا ہے اس روایت کو محمد بن صالح سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابو عیسیٰ کہتے ہیں میں نے ابو زرہ سے سنا وہ کہتے ہیں کہ ابوصالح کی ابو ہریرہ سے مروی حدیث اصح ہے اور ابوصالح کی حضرت عائشہ سے مروی حدیث سے ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا وہ کہتے ہیں کہ ابوصالح کی عائشہ سے مروی حدیث اصح ہے علی بن مدینی سے مذکور ہے کہ ابوصالح کی ابو ہریرہ سے مروی حدیث ثابت نہیں ہے ابوصالح کی حضرت عائشہ سے مروی حدیث بھی ثابت نہیں ہے۔

راوی : ہناد، ابوالاحوص، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، ابو ہریرہ

جب موذن اذان دے تو سننے والا کیا کہے

باب : نماز کا بیان

جب موذن اذان دے تو سننے والا کیا کہے

حدیث 198

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، زہری، عطاء بن یزید لیثی، ابوسعید

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَبَعْتُمْ النَّدَائِ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبِيعَةَ وَعَائِشَةَ وَمُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ وَمُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى مُعَمَّرٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ مِثْلَ حَدِيثِ مَالِكٍ وَرَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِوَايَةُ مَالِكٍ أَصَحُّ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، زہری، عطاء بن یزید لیثی، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم سنو اذان تو اسی طرح کہو جس طرح کہتا ہے موذن اس باب میں ابورافع ابوہریرہ ام حبیبہ عبد اللہ بن عمر عبد اللہ بن ربیعہ عائشہ معاذ بن انس اور معاویہ سے بھی روایات مروی ہیں ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابوسعید کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی طرح روایت کیا ہے معمر اور کئی روایوں نے اس حدیث کی مثل زہری سے وہ روایت کرتے ہیں سعید بن مسیب سے وہ روایت کرتے ہیں ابوہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور مالک کی روایت اصح ہے۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، زہری، عطاء بن یزید لیثی، ابوسعید

موزن کا اذان پر اجرت لینا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

موزن کا اذان پر اجرت لینا مکروہ ہے

حدیث 199

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابوزبید، اشعث، حسن، عثمان بن ابوعاص

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو زُبَيْدٍ وَهُوَ عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ إِنَّ مِنْ آخِرِ مَا عَهَدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اتَّخِذُ مُؤَدِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَيَّ أَذَانَهُ أَجْرًا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُثْمَانَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا أَنْ يَأْخُذَ الْمُؤَدِّنُ عَلَى الْأَذَانِ أَجْرًا وَاسْتَحَبُّوا لِلْمُؤَدِّنِ أَنْ يَحْتَسِبَ فِي أَذَانِهِ

ہناد، ابوزبید، اشعث، حسن، عثمان بن ابوعاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخری وصیت مجھے یہ تھی کہ میں ایسا موزن مقرر کروں جو اذان پر اجرت نہ لے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث عثمان حسن ہے اور اس پر عمل سے اہل علم کا کہ موزن کے لئے اذان پر اجرت لیں مکروہ ہے اور مستحب ہے موزن کے لئے کہ وہ اذان دے آخرت کے ثواب کے لئے۔

راوی : ہناد، ابوزبید، اشعث، حسن، عثمان بن ابوعاص

جب موزن اذان دے تو سننے والا کیا دعا پڑھے

باب : نماز کا بیان

جب موزن اذان دے تو سننے والا کیا دعا پڑھے

راوی: قتیبہ، لیث، حکیم بن عبد اللہ بن قیس، عامر بن سعد، سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ الْحَكِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْبَحُ الْمَوْذِنُ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ

قتیبہ، لیث، حکیم بن عبد اللہ بن قیس، عامر بن سعد، سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص موزن کی اذان سننے کے بعد یہ کہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں میں راضی ہوں اللہ کے رب ہونے پر اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے پر تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور اس حدیث کو ہم نہیں جانتے مگر لیث بن سعید کی حکیم بن عبد اللہ بن قیس کی روایت سے۔

راوی: قتیبہ، لیث، حکیم بن عبد اللہ بن قیس، عامر بن سعد، سعد بن ابی وقاص

اسی سے متعلق

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

راوی: محمد بن سہل بن عسکر بغدادی، اور ابراہیم بن یعقوب، علی بن عیاش، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ عَسْكَرٍ الْبَغْدَادِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ الْحِصِّيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَنْزَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ إِلَّا حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَوَاهُ غَيْرُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَنْزَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَأَبُو حَنْزَلَةَ اسْبُهُ دِينَارٌ

محمد بن سہل بن عسکر بغدادی، اور ابراہیم بن یعقوب، علی بن عیاش، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس نے اذان سننے کے بعد کہا (اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ) اے اللہ اس کامل دعا اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب محمد کو وسیلہ اور بزرگی عطاء فرما اور ان کو مقام محمود عطاء فرما جس کو تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے تو قیامت کے دن اس کے لئے بھی میری شفاعت واجب ہو جائے گی امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث جابر حسن غریب ہے محمد بن منکدر کی روایت سے ہم نہیں جانتے کہ اس روایت کو شعیب بن ابو حمزہ کے علاوہ کسی اور نے بھی روایت کیا ہو۔

راوی: محمد بن سہل بن عسکر بغدادی، اور ابراہیم بن یعقوب، علی بن عیاش، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ

اذان اور اقامت کے درمیان کی جانے والی دعا رد نہیں جاتی

باب: نماز کا بیان

اذان اور اقامت کے درمیان کی جانے والی دعا رد نہیں جاتی

راوی: محمود، وکیع، عبدالرحمن، ابواحمد، ابونعیم، سفیان، زیدعمی، ابویاس معاویہ بن قرہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبُو أَحْمَدَ وَأَبُو نَعِيمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ الْعَمِيِّ عَنْ أَبِي
إِيَّاسٍ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّعَاءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ
وَالْإِقَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو اسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ
أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا

محمود، وکیع، عبدالرزاق، ابواحمد، ابونعیم، سفیان، زیدعمی، ابویاس معاویہ بن قرہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث انس حسن ہے اور
روایت کیا ہے اس حدیث کی مثل اسحاق ہمدانی نے برید بن مریم کے واسطے سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے۔

راوی: محمود، وکیع، عبدالرحمن، ابواحمد، ابونعیم، سفیان، زیدعمی، ابویاس معاویہ بن قرہ، انس بن مالک

اللہ نے اپنے بندوں پر کتنی نمازیں فرض کی ہیں

باب : نماز کا بیان

اللہ نے اپنے بندوں پر کتنی نمازیں فرض کی ہیں

حدیث 203

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى التَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَرَضَتْ
عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةٌ أُسْرِيَ بِهِ الصَّلَاةُ خَمْسِينَ ثُمَّ نَقَصَتْ حَتَّى جُعِلَتْ خَمْسًا ثُمَّ نُودِيَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّهُ
لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَإِنَّ لَكَ بِهَذِهِ الْخَمْسِ خَمْسِينَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأَبِي

ذَرَّ وَأَبَى قَتَادَةَ وَمَالِكُ بْنُ صَعَصَعَةَ وَأَبَى سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، زہری، انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر شب معراج میں پچاس نمازیں فرض کی گئیں پھر کمی کی گئی ان میں یہاں تک کہ پانچ رہ گئیں پھر آواز دی گئی اے محمد ہمارے قول میں تبدیلی نہیں ہوتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ان پانچ کے بدلے میں پچاس کا ثواب ہے اس باب میں عبادہ بن صامت طلحہ بن عبید اللہ ابو قتادہ ابو زر مالک بن صعصعہ اور ابو سعید خدری سے بھی روایات مذکور ہیں امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث انس حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، زہری، انس بن مالک

پانچ نمازوں کی فضیلت

باب : نماز کا بیان

پانچ نمازوں کی فضیلت

حدیث 204

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا لَمْ تَغُشَّ الْكَبَائِرُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَأَنَسٍ وَحَنْظَلَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک ان کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے جب تک کبیرہ گناہوں کو مرتکب نہ ہو اس باب میں جابر انس اسیدی سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث ابو ہریرہ حسن صحیح ہے۔

جماعت کی فضیلت

باب: نماز کا بیان

جماعت کی فضیلت

حدیث 205

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي بَنْ كَعْبٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تَفْضُلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً قَالَ أَبُو عِيسَى وَعَامَّةُ مَنْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالُوا خَمْسٌ وَعِشْرِينَ إِلَّا ابْنَ عُمَرَ فَإِنَّهُ قَالَ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ

ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جماعت کے ساتھ نماز اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجے زیادہ افضل ہے اس باب میں عبد اللہ بن مسعود ابی بن کعب معاذ بن جبل ابو سعید ابو ہریرہ اور انس بن مالک سے بھی روایات منقول ہیں امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے اور اسی طرح روایت کیا ہے نافع نے ابن عمر سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جماعت کی نماز منفرد کی نماز سے ستائیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے اکثر راویوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پچیس درجے کا قول نقل کیا ہے سوائے ابن عمر کے کہ انہوں نے ستائیس درجے کہا ہے۔

راوی : ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

باب : نماز کا بیان

جماعت کی فضیلت

حدیث 206

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، نامعن، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ صَلَاةَ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ بِخَمْسَةِ وَعِشْرِينَ جُزْئًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت سے نماز ادا کرنے والے آدمی کی نماز اس کے لئے اکیلے پڑھنے سے پچیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، نامعن، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ

جو شخص اذان سنے اور اس کا جواب نہ دے

باب : نماز کا بیان

جو شخص اذان سنے اور اس کا جواب نہ دے

راوی: ہناد، وکیع، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ فِتْنَتِي أَنْ يَجْعَلُوا حُزْمَ الْحَطَبِ ثُمَّ أَمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى أَقْوَامٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي الدَّرْدَائِيِّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَمُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ وَجَابِرِ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا مَنْ سَبَعَ النَّدَائِ فَلَمْ يُجِبْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ هَذَا عَلَى التَّغْلِيظِ وَالتَّشْدِيدِ وَلَا رُخْصَةَ لِأَحَدٍ فِي تَرْكِ الْجَمَاعَةِ إِلَّا مِنْ عَذْرِ قَالَ مُجَاهِدٌ وَسَيَّلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ لَا يَشْهَدُ جُمُعَةً وَلَا جَمَاعَةً قَالَ هُوَ فِي النَّارِ قَالَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ هَنَادٌ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ كَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ وَمَعْنَى الْحَدِيثِ أَنْ لَا يَشْهَدَ الْجَمَاعَةَ وَالْجُمُعَةَ رَغْبَةً عَنْهَا وَاسْتِخْفَافًا بِحَقِّهَا وَتَهَاوُنًا بِهَا

ہناد، وکیع، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے ارادہ کیا کہ اپنے جو انوں کو لکڑیوں کا ڈھیر جمع کرنے کا حکم دوں پھر میں نماز کا حکم دوں اور نماز کے لئے اقامت کہی جائے پھر میں آگ لگا دوں ان لوگوں کے گھروں کو جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے اس باب میں ابن مسعود ابوذر داء ابن عباس معاذ بن انس جابر سے بھی روایات مروی ہیں ابو عیسیٰ فرماتے ہیں ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور کئی صحابہ سے مروی ہے کہ جو شخص اذان سنے اور اس کا جواب نہ دے تو اس کی نماز نہیں بعض اہل علم کا قول ہے کہ یہ تاکید سختی اور تنبیہ کے معنی میں ہے اور کسی شخص کے لئے جماعت کو ترک کرنے کی اجازت نہیں الا یہ کہ اس کو کوئی عذر ہو مجاہد نے کہا کہ سوال کیا گیا ابن عباس سے ایسے شخص کے متعلق جو دن میں روزے رکھتا ہو اور رات بھر نماز پڑھتا ہو لیکن جمعہ میں حاضر ہوتا اور نہ جماعت میں فرمایا وہ جہنمی ہے ہم سے روایت کیا اسے حماد نے انہوں نے محاربی سے اور وہ لیث سے اور وہ مجاہد سے روایت کرتے ہیں اور اس حدیث کے معنی یہ ہیں کہ وہ شخص جمعہ اور جماعت میں نہ حاضر ہوتا ہو قصد یا تکبر کی وجہ سے یا جماعت کو حقیر سمجھ کر (وہ جہنمی ہے)

راوی: ہناد، وکیع، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، ابوہریرہ

وہ شخص جو اکیلا نماز پڑھ چکا ہو پھر جماعت پائے

باب : نماز کا بیان

وہ شخص جو اکیلا نماز پڑھ چکا ہو پھر جماعت پائے

حدیث 208

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، یعلیٰ بن عطاء، جابر بن یزید بن اسود

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ الْعَامِرِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّتَهُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ صَلَاةَ الصُّبْحِ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ قَالَ فَلَبَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَانْحَرَفَ إِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِي أُخْرَى الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَهُ فَقَالَ عَلَيَّ بِهِمَا فَجِئْتُ بِهِمَا تُرْعَدُ فَرَأَيْتُهَا فَقَالَ مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رَحَالِنَا قَالَ فَلَا تَفْعَلَا إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رَحَالِكُمَا ثُمَّ أَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَبَاعَةَ فَصَلِّيَا مَعَهُمْ فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ مُحَجَّنِ الدَّيْلِيِّ وَيَزِيدَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ قَالُوا إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ وَحْدَهُ ثُمَّ أَدْرَكَ الْجَبَاعَةَ فَإِنَّهُ يُعِيدُ الصَّلَاةَ كُلَّهَا فِي الْجَبَاعَةِ وَإِذَا صَلَّى الرَّجُلُ الْمَغْرِبَ وَحْدَهُ ثُمَّ أَدْرَكَ الْجَبَاعَةَ قَالُوا فَإِنَّهُ يُصَلِّيُهَا مَعَهُمْ وَيَشْفَعُ بِرُكْعَةٍ وَالَّتِي صَلَّى وَحْدَهُ هِيَ الْمَكْتُوبَةُ عَنْدهُمْ

احمد بن منیع، ہشیم، یعلیٰ بن عطاء، جابر بن یزید بن اسود سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے والد سے کہ میں حاضر ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج میں پس میں نے نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صبح کی مسجد خیف میں جب نماز ختم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے دیکھا دو آدمیوں کو کہا انہوں نے باجماعت نماز نہیں پڑھی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انہیں میرے پاس لاؤ پس انہیں لایا گیا اس حالت میں کہ ان کی رگیں خوف سے پھڑک رہیں تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا تمہیں ہمارے ساتھ کس چیز نے نماز پڑھنے سے روکا انہوں نے کہا ہم نے اپنی منزلوں میں نماز ادا کر لی

تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو اگر تم اپنی منزلوں میں نماز پڑھ لو اور پھر مسجد میں آؤ تو جماعت کے ساتھ نماز پڑھو وہ تمہارے لئے نقل ہو گئی اس باب میں مجن اور یزید بن عامر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یزید بن اسود کی حدیث حسن صحیح ہے اور یہ کئی علماء کا قول بھی ہے اور یہی کہتے ہیں سفیان ثوری شافعی احمد اور اسحاق کہ اگر کوئی شخص اکیلا نماز پڑھ چکا ہو پھر جماعت پالے تو تمام نمازیں جماعت میں لوٹا سکتا ہے اگر مغرب کی نماز اکیلے پڑھی پھر جماعت مل گئی تو یہ حضرات کہتے ہیں کہ وہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھے اور اس میں ایک رکعت ملا کر اسے جفت کر دے اور جو نماز اس نے اکیلے پڑھی ہوگی وہی فرض ہوگی۔

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، یعلیٰ بن عطاء، جابر بن یزید بن اسود

اس مسجد میں دوسری جماعت جس میں ایک مرتبہ جماعت ہو چکی ہو

باب: نماز کا بیان

اس مسجد میں دوسری جماعت جس میں ایک مرتبہ جماعت ہو چکی ہو

حدیث 209

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، عبدہ، سعید بن ابوعروہ، سلیمان ناجی، ابو متوکل، ابوسعید

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ النَّاجِيِّ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي الْهَثَوِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَيْكُمْ يَتَجَرَّعُ عَلَى هَذَا فَقَامَ رَجُلٌ فَصَلَّى مَعَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَابْنِ مُوسَى وَالْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ مِنَ التَّابِعِينَ قَالُوا لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الْقَوْمُ جَمَاعَةً فِي مَسْجِدٍ قَدْ صَلَّى فِيهِ جَمَاعَةٌ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَقَالَ آخَرُونَ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يُصَلُّونَ فَرَادَى

ہناد، عبدہ، سعید بن ابوعروہ، سلیمان ناجی، ابو متوکل، ابوسعید سے روایت ہے کہ ایک آدمی آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے نماز پڑھ لینے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کون تجارت کرے گا اس آدمی کے ساتھ ایک شخص کھڑا ہو اور اس نے اس کے ساتھ نماز پڑھی لی اس باب میں ابو امامہ ابو موسیٰ اور حکم بن عمیر سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی نے کہا کہ ابو سعید کی حدیث حسن ہے اور صحابہ و تابعین میں سے کئی اہل علم کا یہ قول ہے کہ جس مسجد میں جماعت ہو چکی ہو اس میں دوبارہ جماعت کرنے میں کوئی حرج نہیں اور یہی کہتے ہیں احمد اور اسحاق بھی اور بعض اہل علم کے نزدیک وہ نماز پڑھیں اکیلے اکیلے یہ قول سفیان ثوری ابن مبارک امام مالک اور امام شافعی کا ہے ان مسلک یہ ہے کہ وہ الگ الگ نماز پڑھیں۔

راوی: ہناد، عبیدہ، سعید بن ابو عروبہ، سلیمان ناجی، ابو متوکل، ابو سعید

عشاء اور فجر کی نماز باجماعت پڑھنے کی فضیلت

باب: نماز کا بیان

عشاء اور فجر کی نماز باجماعت پڑھنے کی فضیلت

حدیث 210

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، عثمان بن حکیم، عبد الرحمن بن ابو عمرہ، عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ لَهُ قِيَامُ نِصْفِ لَيْلَةٍ وَمَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ لَهُ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَعُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ وَجُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ وَأَبِي بِنِ كَعْبٍ وَأَبِي مُوسَى وَبُرَيْدَةَ

محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، عثمان بن حکیم، عبد الرحمن بن ابو عمرہ، عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو حاضر ہو اعضاء کی نماز کے لئے اس کے لئے نصف رات کے قیام کا ثواب ہے اور جس نے صبح اور عشاء کی نماز باجماعت پڑھی اس کے لئے پوری رات کے قیام کا اجر ہے اس باب میں ابن عمر ابو ہریرہ انس عمارہ بن روبیعہ جندب ابی بن

کعب ابو موسیٰ بریدہ سے بھی روایات مروی ہیں۔

راوی: محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، عثمان بن حکیم، عبد الرحمن بن ابو عمرہ، عثمان بن عفان

باب: نماز کا بیان

عشاء اور فجر کی نماز باجماعت پڑھنے کی فضیلت

حدیث 211

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یزید بن ہارون، داؤد ابو ہند، حسن، جندب بن سفیان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَلَا تُخَفُّوا اللَّهَ فِي ذِمَّتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یزید بن ہارون، داؤد ابو ہند، حسن، جندب بن سفیان سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز پڑھی صبح کی وہ اللہ کی پناہ میں ہے پس تم اللہ کی پناہ نہ توڑو امام ابو عیسیٰ ترمذی نے کہا حدیث عثمان حسن صحیح ہے اور اس حدیث کو روایت کیا ہے عبد الرحمن بن ابی عمرہ نے حضرت عثمان سے موقوف اور کئی سندوں سے حضرت عثمان سے بھی مروی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یزید بن ہارون، داؤد ابو ہند، حسن، جندب بن سفیان

باب: نماز کا بیان

عشاء اور فجر کی نماز باجماعت پڑھنے کی فضیلت

راوی: عباس عنبری، یحییٰ بن کثیر، ابوغسان عبری، اسماعیل کحال، عبد اللہ بن اوس خزاعی، بریدہ اسلمی

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْكَحَّالِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَشِّرُوا الْمُسَائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ الثَّامِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

عباس عنبری، یحییٰ بن کثیر، ابوغسان عبری، اسماعیل کحال، عبد اللہ بن اوس خزاعی، بریدہ اسلمی سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندھیروں میں مسجد کی طرف چلنے والوں کو قیامت کے دن کامل نور کی خوشخبری دو۔

راوی: عباس عنبری، یحییٰ بن کثیر، ابوغسان عبری، اسماعیل کحال، عبد اللہ بن اوس خزاعی، بریدہ اسلمی

پہلی صف کی فضیلت

باب : نماز کا بیان

پہلی صف کی فضیلت

راوی: قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أُولُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أُولُهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي وَعَائِشَةَ وَالْعُرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ وَأَنْسِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردوں کی صفوں میں سے سب سے بہتر پہلی صف اور سب سے بری آخری صف ہے جبکہ عورتوں کی صفوں میں بہترین صف آخری اور سب سے بری پہلی صف ہے اس باب میں جابر ابن عباس اور ابوسعید عائشہ عرباض بن ساریہ اور انس سے بھی روایات مروی ہیں ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

پہلی صف کی فضیلت

حدیث 214

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، قتیبہ، سبعی، ابوصالح، ابوہریرہ

وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَغْفِرُ لِلصَّفِّ الْأَوَّلِ ثَلَاثًا وَلِلثَّانِي مَرَّةً وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ يَعْلَمُونَ مَا فِي النَّدَائِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ لَأَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ نَحْوَهُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی صف کے لئے تین مرتبہ اور دوسری صف کے لئے ایک مرتبہ استغفار کرتے تھے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہا اذان دینے اور پہلی صف میں نماز پڑھنے کا کتنا اجر ہے پھر وہ اسے قرعہ اندازی کے بغیر نہ پائیں تو ضرور وہ قرعہ اندازی کریں یہ حدیث ہم سے روایت کی اسحاق بن موسیٰ انصاری نے ان سے معن نے ان سے مالک نے اور روایت کی ہم سے قتیبہ نے انہوں نے بھی روایت کی

مالک سے انہوں نے سہمی سے انہوں نے ابوصالح سے انہوں نے ابوہریرہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوپر کی حدیث کی طرح۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، قتیبہ، سمعی، ابوصالح، ابوہریرہ

صفوں کو سیدھا کرنا

باب : نماز کا بیان

صفوں کو سیدھا کرنا

حدیث 215

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، سہاک بن حرب، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي صُفُوفَنَا فَخَرَجَ يَوْمًا فَرَأَى رَجُلًا خَارِجًا صَدْرُهُ عَنِ الْقَوْمِ فَقَالَ لَتَسُوْنَنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لِيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وَجْهِكُمْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَبْرَةَ وَالْبَرَاءِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَسَامَرِ الصَّلَاةِ إِقَامَةُ الصَّفِّ وَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُوَكِّلُ رَجُلًا بِإِقَامَةِ الصُّفُوفِ فَلَا يَكْبُرُ حَتَّى يُخْبَرَ أَنَّ الصُّفُوفَ قَدْ اسْتَوَتْ وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ أَنَّهُمَا كَانَا يَتَعَاهَدَانِ ذَلِكَ وَيَقُولَانِ اسْتَوُوا وَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ تَقَدَّمْ يَا فُلَانُ تَأَخَّرْ يَا فُلَانُ

قتیبہ، ابو عوانہ، سہاک بن حرب، نعمان بن بشیر، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری صفوں کو درست فرمایا کرتے تھے ایک مرتبہ نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا اس کا سینہ صف سے آگے بڑھا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنی صفوں کو سیدھا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ پھوٹ ڈال دے گا تمہارے دلوں میں اس باب میں حضرت جابر ابن

سمرہ براء جابر بن عبد اللہ انس ابو ہریرہ اور حضرت عائشہ سے بھی روایات مروی ہیں ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ نعمان بن بشیر کی مروی حدیث حسن صحیح ہے اور مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صفوں کو سیدھا کرنا نماز کو پورا کرنے میں شامل ہے اور مروی ہے حضرت عمر سے کہ وہ ایک آدمی کو صفیں سیدھی کرنے کے لئے مقرر کرتے تھے اور اس وقت تک تکبیر نہ کہتے جب تک انہیں بتانہ دیا جاتا کہ صفیں سیدھی ہو گئی ہیں مروی ہے حضرت علی اور عثمان سے کہ وہ دونوں بھی یہی کام کرتے اور فرمایا کرتے برابر ہو جاؤ اور حضرت علی فرمایا اے فلاں آگے ہو جاؤ اے فلاں پیچھے ہو جاؤ۔

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، سماک بن حرب، نعمان بن بشیر

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے عقلمند اور ہوشیار میرے قریب رہا کریں

باب: نماز کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے عقلمند اور ہوشیار میرے قریب رہا کریں

حدیث 216

جلد: جلد اول

راوی: نصر بن علی جھضی، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابو معشر، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّائِيُّ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلُقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَلِيَنِّي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَإِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَالْبَرَاءِ وَأَنْسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَلِيَهُ الْبُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَحْفَظُوا عَنْهُ قَالَ وَخَالِدُ الْحَذَّائِيُّ هُوَ خَالِدُ بْنُ مِهْرَانَ يُكْنَى أَبَا الْبُنَّازِلِ قَالَ وَسَبَّعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْبَعِيلَ يَقُولُ يُقَالُ إِنَّ خَالِدًا الْحَذَّائِيَّ مَا حَذَّانَعْلًا قَطُّ إِنَّمَا كَانَ يَجْلِسُ إِلَى حَدَّائِي

فَنَسِبَ إِلَيْهِ قَالَ وَأَبُو مَعْشَرٍ اسْمُهُ زِيَادُ بْنُ كَلْبٍ

نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریج، خالد حذاء، ابو معشر، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے قریب تم میں سے عقلمند اور سمجھدار لوگ کھڑے ہوں پھر جو ان کے قریب ہوں پھر وہ جو ان کے قریب ہو اور نہ تم اختلاف کرو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تاکہ تمہارے دلوں میں پھوٹ نہ پڑھ جائے اور بازار ہو بازاروں میں شور و غل سے اس باب میں ابی بن کعب ابن مسعود ابو سعید براء اور انس سے بھی روایات مروی ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں عبد اللہ بن مسعود کی حدیث حسن غریب ہے اور مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مہاجرین اور انصار کا اپنے قریب رہنا پسند تھا تاکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محفوظ رکھیں اور خالد الحذاء خالد بن مہران ہیں ان کی کنیت ابو المنازل ہے میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا کہ خالد حذاء نے کبھی جو تا نہیں بنایا وہ ایک جوتے بنانے والے کے پاس بیٹھا کرتے تھے اس لئے اسی نسبت سے مشہور ہو گئے اور ابو معشر کا نام زیاد بن کلب ہے۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، یزید بن زریج، خالد حذاء، ابو معشر، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ

ستونوں کے درمیان صف بنانا مکروہ ہے

باب: نماز کا بیان

ستونوں کے درمیان صف بنانا مکروہ ہے

حدیث 217

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، وکیع، سفیان، یحییٰ بن ہانی بن عروہ مرادی، عبد الحئید بن محبود

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِيٍّ بْنِ عُرْوَةَ الْمُرَادِيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَيْدِ بْنِ مَحْبُودٍ قَالَ صَلَّى نَا خَلْفَ أَمِيرٍ مِنَ الْأُمَرَاءِ فَاضْطَرَّ نَا النَّاسُ فَصَلَّيْنَا بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ فَلَمَّا صَلَّيْنَا قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ كُنَّا نَتَّقِي هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَابِ عَنْ قُرَّةَ بْنِ إِيَّاسٍ الْمُرِّيِّ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ

صَحِيحٌ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يُصَفَّ بَيْنَ السَّوَارِي وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي ذَلِكَ

ہناد، وکیع، سفیان، یحییٰ بن ہانی بن عروہ مرادی، عبد الحمید بن محمود کہتے ہیں ہم نے امراء میں سے امیر کے پیچھے نماز پڑھی پس ہمیں مجبور کیا لوگوں نے نماز پڑھی دو ستونوں کے درمیان اور جب ہم نماز پڑھ چکے تو فرمایا انس بن مالک نے ہم اس سے پرہیز کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں اس باب میں قرہ بن ایاس مزنی سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث انس حسن صحیح ہے اور مکروہ سمجھتے ہیں بعض اہل علم ستونوں کے درمیان صف بنانے کو اور یہ احمد اور اسحاق کا قول ہے بعض اہل علم نے اس کی اجازت دی ہے۔

راوی : ہناد، وکیع، سفیان، یحییٰ بن ہانی بن عروہ مرادی، عبد الحمید بن محمود

صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنا

حدیث 218

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابوالاحوص، حصین، ہلال بن یساف

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ أَخَذَ زِيَادُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ بِيَدِي وَنَحْنُ بِالرَّقَّةِ فَقَامَ بِي عَلَى شَيْخٍ يُقَالُ لَهُ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبُدٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ فَقَالَ زِيَادٌ حَدَّثَنِي هَذَا الشَّيْخُ أَنَّ رَجُلًا صَلَّى خَلْفَ الصَّفِّ وَحَدَّاهُ الشَّيْخُ يَسْعَى فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدَّثْتُ وَابِصَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ

خَلَفَ الصَّفِّ وَحَدَّثَهُ وَقَالُوا يُعِيدُ إِذَا صَلَّى خَلَفَ الصَّفِّ وَحَدَّثَهُ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَدْ قَالَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يُجْزئُهُ إِذَا صَلَّى خَلَفَ الصَّفِّ وَحَدَّثَهُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَقَدْ ذَهَبَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ إِلَى حَدِيثِ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبُدٍ أَيْضًا قَالُوا مَنْ صَلَّى خَلَفَ الصَّفِّ وَحَدَّثَهُ يُعِيدُ مِنْهُمْ حَمَادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَابْنُ أَبِي لَيْلَى وَوَكَيْعٌ وَرَوَى حَدِيثَ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ غَيْرَ وَاحِدٍ مِثْلَ رِوَايَةِ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبُدٍ وَفِي حَدِيثِ حُصَيْنٍ مَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ هِلَالَ قَدْ أَذْرَكَ وَابِصَةَ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْحَدِيثِ فِي هَذَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبُدٍ أَصَحُّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ حَدِيثُ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبُدٍ أَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا عِنْدِي أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو ابْنِ مُرَّةَ لِأَنَّهُ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ حَدِيثِ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ وَابِصَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبُدٍ أَنَّ رَجُلًا صَلَّى خَلَفَ الصَّفِّ وَحَدَّثَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَسَبَّعْتُ الْجَارُودَ يَقُولُ سَبَّعْتُ وَكَيْعًا يَقُولُ إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ خَلَفَ الصَّفِّ وَحَدَّثَهُ فَإِنَّهُ يُعِيدُ

ہنا، ابوالاحوص، حصین، ہلال بن یساف کہتے ہیں کہ زیاد بن ابی الجعد نے میرا ہاتھ پکڑا رکھ کے مقام پر اور مجھے اپنے ساتھ ایک شیخ کے پاس لے گئے انہیں وابصہ بن معبد کہا جاتا ہے ان کا تعلق قبیلہ بنی اسد سے تھا مجھ سے زیاد نے کہا مجھے روایت بیان کی اس شیخ نے کہ ایک آدمی نے نماز پڑھی صف کے پیچھے اکیلے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ وہ نماز کو لوٹائے اور اس بات کو شیخ سن رہے تھے اس باب میں علی بن شیبان اور ابن عباس سے بھی احادیث مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں وابصہ کی حدیث حسن ہے اور مکروہ کہا اہل علم کی ایک جماعت نے کہ کوئی شخص صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھے اور وہ کہتے ہیں کہ اگر اس نے صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی تو اسے نماز دوبارہ پڑھنی ہوگی اور یہ قول ہے احمد اور اسحاق کا اور اہل علم کے ایک گروہ کا کہنا ہے کہ اس کی نماز ہو جائے گی اور یہ قول ہے سفیان ثوری ابن مبارک اور امام شافعی کا اہل کوفہ میں سے بھی علماء کی ایک جماعت وابصہ بن معبد کی روایت پر عمل کرتی ہے وہ کہتے ہیں کہ جس آدمی نے صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی ہو تو وہ نماز دوبارہ پڑھے ان میں حماد بن ابی سلیمان ابن ابی لیلیٰ اور وکیع شامل ہیں اور روایت کی ہے حدیث حصین کئی لوگوں نے ہلال بن ابویساف سے ابوالحفص کی روایت کی طرح روایت ہے زیاد بن ابوالجعد سے کہ مروی ہے وابصہ سے اور حصین کی حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ ہلال نے وابصہ کا زمانہ پایا ہے محدثین اس بارے میں اختلاف کرتے ہیں بعض کے نزدیک عمرو بن مرہ کی ہلال بن یساف سے مروی حدیث اصح ہے جو ہلال

عمر بن راشد سے اور وہ وابصہ سے روایت کرتے ہیں اور بعض محدثین کا کہنا ہے کہ حصین کی ہلال بن یساف سے مروی حدیث اصح ہے جو وہ زیاد بن ابی جعد سے اور وہ وابصہ بن معبد سے روایت کرتے ہیں ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں میرے نزدیک یہ حدیث عمرو بن مرہ کی حدیث سے اصح ہے کیونکہ ہلال بن یساف سے اسی سند سے کئی احادیث مروی ہیں کہ وہ زیاد بن جعد سے اور وہ وابصہ بن معبد سے روایت کرتے ہیں محمد بن بشار سے روایت ہے کہ وہ محمد بن جعفر سے وہ شعبہ سے وہ عمرو بن مروہ سے وہ زیاد بن ابی جعد سے اور وہ وابصہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ بیان کیا ہم سے محمد بن بشار نے ان سے محمد بن جعفر نے ان سے شعبہ نے ان سے عمرو بن مرہ نے ان سے ہلال بن یساف نے ان سے عمرو بن راشد نے ان سے وابصہ بن معبد نے کہ ایک شخص نے صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی تو اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا ابو عیسیٰ فرماتے ہیں میں نے جارود سے سنا انہوں نے کہا میں نے سنا و کعب سے وہ کہتے تھے کہ جب کوئی صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھے تو پھر دوبارہ نماز پڑھے۔

راوی: ہناد، ابوالاحوص، حصین، ہلال بن یساف

وہ شخص جس کے ساتھ نماز پڑھنے والا ایک ہی آدمی ہو

باب: نماز کا بیان

وہ شخص جس کے ساتھ نماز پڑھنے والا ایک ہی آدمی ہو

حدیث 219

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، داؤد بن عبد الرحمن عطار، عمرو بن دینار، کریب، مولیٰ بن عباس، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقُبْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِي مِنْ وَرَائِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ قَالُوا إِذَا كَانَ

الرَّجُلُ مَعَ الْإِمَامِ يَقُومُ عَنْ يَمِينِ الْإِمَامِ

قتیبہ، داؤد بن عبد الرحمن عطار، عمرو بن دینار، کریب، مولی بن عباس، ابن عباس کہتے ہیں کہ میں نے ایک رات نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا سر داہنی طرف سے پکڑ کر مجھے اپنی دائیں طرف کر دیا اس باب میں انس سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث ابن عباس حسن صحیح ہے صحابہ کرام اور بعد کے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ اگر امام کے ساتھ ایک ہی شخص ہو تو اسے امام کے ساتھ دائیں جانب کھڑا ہونا چاہئے۔

راوی: قتیبہ، داؤد بن عبد الرحمن عطار، عمرو بن دینار، کریب، مولی بن عباس، ابن عباس

وہ شخص جس کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے دو آدمی ہوں

باب: نماز کا بیان

وہ شخص جس کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے دو آدمی ہوں

حدیث 220

جلد: جلد اول

راوی: بندار محمد بن بشار، محمد بن ابوعدی، اسباعیل بن مسلم، حسن، سیرۃ بن جندب

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سِرَّةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنَّا ثَلَاثَةً أَنْ يَتَقَدَّمَ مِنَّا أَحَدُنَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَجَابِرٍ وَأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ سِرَّةَ حَدِيثُ حَسَنِ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً قَامَ رَجُلَانِ خَلْفَ الْإِمَامِ وَرَوَى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ صَلَّى بِعَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ فَأَقَامَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرَ عَنْ يَسَارِهِ وَرَوَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ النَّاسِ فِي إِسْبَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ

بندار محمد بن بشار، محمد بن ابوعدی، اسماعیل بن مسلم، حسن، سمرہ بن جندب کہتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب ہم تین آدمی ہوں تو ہم میں سے ایک آگے بڑھے اس باب میں ابن مسعود اور جابر سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ کہتے ہیں حدیث سمرہ غریب ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ جب تین آدمی ہوں تو دو امام کے پیچھے کھڑے ہوں اور مروی ہے ابن مسعود سے کہ انہوں نے علقمہ اور اسود کی امامت کی تو ایک کو دائیں اور دوسرے کو بائیں جانب کھڑا کیا اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی اور بعض لوگوں نے اسماعیل بن مسلم کے حافظے پر اعتراض کیا ہے کہ ان کا حافظہ اچھا نہیں

راوی: بندار محمد بن بشار، محمد بن ابوعدی، اسماعیل بن مسلم، حسن، سمرہ بن جندب

وہ شخص جو مرد اور عورتوں کی امامت کرے

باب: نماز کا بیان

وہ شخص جو مرد اور عورتوں کی امامت کرے

حدیث 221

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق انصاری، معن، مالک، اسحاق عبد اللہ بن ابوطلحہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَطْنِهَا صَنَعَتْهُ فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ قَوْمُوا فَلْنُصَلِّ بِكُمْ قَالَ أَنَسٌ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لَيْسَ فَنَضَحْتُهُ بِالنَّهَائِ فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَّقْتُ عَلَيْهِ أَنَا وَالْيَتِيمُ وَرَأَيْتُهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى بِنَا رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا كَانَ مَعَ الْإِمَامِ رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ قَامَ الرَّجُلُ عَنْ

يَبِينُ الْإِمَامَ وَالْبَرَاءَةَ خَلْفُهَا وَقَدْ اُحْتَجَّ بِغُضِّ النَّاسِ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي إِجَازَةِ الصَّلَاةِ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ وَقَالُوا إِنَّ الصَّبِيَّ لَمْ تَكُنْ لَهُ صَلَاةٌ وَكَأَنَّ أَنَسًا كَانَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْدَهُ فِي الصَّفِّ وَلَيْسَ الْأَمْرُ عَلَى مَا ذَهَبُوا إِلَيْهِ لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَهُ مَعَ الْيَتِيمِ خَلْفَهُ فَلَوْلَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْيَتِيمِ صَلَاةً لَمَا أَقَامَ الْيَتِيمَ مَعَهُ وَلَا أَقَامَهُ عَنْ يَمِينِهِ وَقَدْ رَوَى عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامَهُ عَنْ يَمِينِهِ وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ دَلَالَةٌ أَنَّهُ إِنَّمَا صَلَّى تَطَوُّعًا أَرَادَ إِدْخَالَ الْبِرَكَةِ عَلَيْهِمْ

اسحاق انصاری، معن، مالک، اسحاق عبد اللہ بن ابو طلحہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ان کی دادی ملیکہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنے پکائے ہوئے کھانے سے دعوت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے کھایا پھر فرمایا کھڑے ہو جاؤ تاکہ ہم تمہارے ساتھ نماز پڑھیں انس نے کہا میں کھڑا ہوا اور میں نے اپنی چٹائی اٹھائی جو زیادہ استعمال ہونے کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی میں نے اس پر پانی چھڑکا اور اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑی ہوئے میں نے اور یتیم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف بنائی جبکہ بڑھیا ہمارے پیچھے کھڑی ہو گئیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی دو رکعت پھر ہماری طرف متوجہ ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث انس صحیح ہے اور اس پر عمل ہے اہل علم کا کہ اگر امام کے ساتھ ایک ہی آدمی اور عورت ہو تو آدمی امام کے دائیں جانب اور عورت پیچھے کھڑی ہو جائے بعض علماء اس حدیث سے صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنے کے جواز پر استدلال کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ بچے کی نماز ہی نہیں لہذا انس نے تنہا کھڑے ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی لیکن یہ صحیح نہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں یتیم کے ساتھ کھڑا کیا تھا اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یتیم کی نماز کو صحیح نہ سمجھتے تو انہیں انس کے ساتھ کھڑا نہ کرتے بلکہ انس کو اپنے دائیں طرف کھڑا کرتے اور روایت کی ہے موسیٰ بن انس نے انس سے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دائیں جانب کھڑا کیا اور اس حدیث میں اس بات پر بھی دلالت ہے کہ یہ نفل نماز تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برکت کے ارادے سے ایسا کیا

راوی : اسحاق انصاری، معن، مالک، اسحاق عبد اللہ بن ابو طلحہ، انس بن مالک

امامت کا کون زیادہ حقدار ہے

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اعش، محبوب بن غیلان، ابو معاویہ، ابن نمیر، اعش، اسماعیل بن رجاء زبیدی، اوس بن ضمعج، ابو مسعود بن انصاری

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَائٍ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقَوْمِ أَقْرَاهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَعْلَهُمُ بِالسُّنَّةِ فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هَجْرَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْهَجْرَةِ سَوَاءً فَأَكْبَرَهُمْ سِنًا وَلَا يُؤْمَرُ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِيمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ قَالَ مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ ابْنُ نُبَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ أَقْدَمُهُمْ سِنًا قَالَ أَبُو عَيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ وَمَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ وَعَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَحَدِيثُ أَبِي مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا أَحَقُّ النَّاسِ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَاهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ وَأَعْلَهُمُ بِالسُّنَّةِ وَقَالُوا صَاحِبُ الْمَنْزِلِ أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا أَذِنَ صَاحِبُ الْمَنْزِلِ لغيرِهِ فَلَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ بِهِ وَكَرِهَهُ بَعْضُهُمْ وَقَالُوا السُّنَّةُ أَنْ يُصَلِّيَ صَاحِبُ الْبَيْتِ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَقَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُؤْمَرُ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِيمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَإِذَا أَذِنَ فَأَرْجُو أَنَّ الْإِذْنَ فِي الْكُلِّ وَلَمْ يَرَبِهِ بَأْسًا إِذَا أَذِنَ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ بِهِ

ہناد، ابو معاویہ، اعش، محمود بن غیلان، ابو معاویہ، ابن نمیر، اعش، اسماعیل بن رجاء زبیدی، اوس بن ضمعج، ابو مسعود بن انصاری سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قول کی امامت ان میں بہترین قرآن پڑھنے والا کرے اگر قرأت میں برابر ہوں تو جو سنت کے متعلق زیادہ علم رکھتا ہو اگر اس میں بھی برابر ہوں تو جس نے پہلے ہجرت کی ہو اگر ہجرت میں بھی برابر ہوں تو جو زیادہ عمر رسیدہ ہو وہ امامت کرے اور کسی کی اجازت کے بغیر اس کی امامت کی جگہ پر امامت نہ کی جائے اور کوئی شخص گھروالے کی

اجازت کے بغیر اس کی مسند پر نہ بیٹھے محمود نے اپنی حدیث میں (اَكْبَرُ هُمْ سَنًا) کی جگہ (اَقْدَرُ هُمْ سَنًا) کے الفاظ کہے ہیں اور اس باب میں ابو سعید انس بن مالک مالک بن حویرث اور عمرو بن ابی سلمہ سے بھی روایات مروی ہیں ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث ابو مسعود حسن صحیح ہے اور اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ جو قرات میں افضل اور سنت سے زیادہ واقفیت رکھتا ہو وہ امامت کا زیادہ مستحق ہے بعض حضرات نے کہا ہے کہ اگر اس نے کسی اور کو امامت کی اجازت دے دی تو اس کے لئے اس میں کوئی حرج نہیں اور بعض نے اسے مکروہ کہا ہے وہ کہتے ہیں کہ گھر والے کا نماز پڑھنا سنت ہے امام احمد بن حنبل کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول کہ کوئی شخص آپ نے غلبہ کی جگہ پر ماموم نہ بنایا جائے اور نہ کوئی شخص کسی کے گھر میں اس کی باعزت جگہ پر اس کی اجازت کے بغیر بیٹھے لیکن اگر کوئی اس کی اجازت دے تو مجھے امید ہے کہ یہ ان تمام باتوں کی اجازت ہوگی اور ان کے نزدیک صاحب خانہ کی اجازت سے نماز پڑھانے میں کوئی حرج نہیں

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعمش، محمود بن غیلان، ابو معاویہ، ابن نمیر، اعمش، اسمعیل بن رجا، زبیدی، اوس بن ضمعج، ابو مسعود بن انصاری

اس اگر کوئی امامت کرے تو قرات میں تخفیف کرے

باب: نماز کا بیان

اس اگر کوئی امامت کرے تو قرات میں تخفیف کرے

حدیث 223

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابو زناد، اعرج، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْبُعَيْرِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَرَ أَحَدُكُمْ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الصَّغِيرَ وَالْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَالْمَرِيضَ فَإِذَا صَلَّى وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ قَالَ أَبُو عِيسَى فِي الْبَابِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ وَأَنَسٍ وَجَابِرِ بْنِ سَبْرَةَ وَمَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي وَقْدٍ وَعُثْمَانَ بْنِ

أَبِي الْعَاصِ وَأَبِي مَسْعُودٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ اخْتَارُوا أَنْ لَا يُطِيلَ الْإِمَامُ الصَّلَاةَ مَخَافَةَ الْمَشَقَّةِ عَلَى الضَّعِيفِ وَالْكَبِيرِ وَالْمَرِيضِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَبُو الزِّنَادِ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ وَالْأَعْرَجُ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمَزٍ الْمَدِينِيُّ وَيُكْنَى أَبَا دَاوُدَ

قتیبہ، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی امامت کرے تو تخفیف کرے کیونکہ ان میں چھوٹے ضعیف اور مریض بھی ہوتے ہیں اور جب اکیلا نماز پڑھے تو جیسے چاہے پڑھے اس باب میں عدی بن حاتم انس جابر بن سمرہ مالک بن عبد اللہ ابو واقد عثمان بن ابوالعاص ابو مسعود جابر بن عبد اللہ اور ابن عباس سے بھی روایات مروی ہیں ابو عیسیٰ کہتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اور یہی قول ہے اکثر اہل علم کا کہ امام کو چاہے کہ نماز کو طویل نہ کرے کمزور بوڑھے مریض کی تکلیف کے خوف سے ابوزناد کا نام ذکوان ہے اور اعرج عبد الرحمن بن ہرمز المدنی ہیں ان کی کنیت ابوداؤد ہے

راوی : قتیبہ، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

اس اگر کوئی امامت کرے تو قرات میں تخفیف کرے

حدیث 224

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَهَامٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام لوگوں سے ہلکی اور مکمل نماز پڑھنے والے تھے

یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس

نماز کی تحریم و تحلیل

باب: نماز کا بیان

نماز کی تحریم و تحلیل

حدیث 225

جلد: جلد اول

راوی: سفیان بن وکیع، محمد بن فضیل ابوسفیان، ابونضرہ، ابوسعید

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ طَرِيفِ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِالْحَمْدِ وَسُورَةٍ فِي فَرِيضَةٍ أَوْ غَيْرِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ قَالَ وَحَدِيثُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فِي هَذَا أَجُودُ إِسْنَادًا وَأَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ وَقَدْ كَتَبْنَا فِي أَوَّلِ كِتَابِ الْوُضُوءِ وَالْعَمَلِ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْبَارِكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ إِنَّ تَحْرِيمَ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرُ وَلَا يَكُونُ الرَّجُلُ دَاخِلًا فِي الصَّلَاةِ إِلَّا بِالتَّكْبِيرِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبَانَ مُسْتَمْلِيًا وَكِيعٌ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ يَقُولُ لَوْ افْتَتَحَ الرَّجُلُ الصَّلَاةَ بِسَبْعِينَ اسْمًا مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ وَلَمْ يُكَبِّرْ لَمْ يُجْزِهِ وَإِنْ أَحْدَثَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ أَمَرْتُهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَرْجِعَ إِلَى مَكَانِهِ فَيُسَلِّمَ إِنَّهَا الْأَمْرُ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ وَأَبُو نَضْرَةَ اسْمُهُ الْبُنْدَرُ بْنُ مَالِكٍ بِنِ قُطْعَةٍ

سفیان بن وکیع، محمد بن فضیل ابوسفیان، ابونضرہ، ابوسعید سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کی

کنجی طہارت ہے اس کی تحریم تکبیر اور اس کی تحلیل سلام ہے اور اس آدمی کی نماز نہیں ہوتی جس نے سورۃ فاتحہ اور اس کے بعد کوئی سورہ نہ پڑھی فرض نماز ہو یا اس کے علاوہ اس باب میں حضرت علی اور عائشہ سے بھی روایت ہے اور حضرت علی بن ابی طالب کی حدیث اسناد کے اعتبار سے حضرت ابوسعید کی حدیث سے بہت بہتر اور اصح ہے ہم نے یہ حدیث کتاب الوضو میں بیان کی ہے اور اسی پر صحابہ اور بعد کے اہل علم کا عمل ہے اور سفیان ثوری ابن مبارک شافعی اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے کہ نماز کی تحریم تکبیر ہے اور تکبیر کے بغیر آدمی نماز میں داخل نہیں ہوتا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے سنا ابو بکر محمد بن ابان سے وہ کہتے تھے میں نے سنا عبدالرحمن بن مہدی سے وہ کہتے تھے اگر کوئی آدمی اللہ کے نوے ناموں کو ذکر کرے نماز شروع کرے اور تکبیر نہ کہے تو اس کی نماز جائز نہیں اور اگر سلام پھیرنے سے پہلے کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو میں حکم کرتا ہوں کہ وضو کرے پھر واپس آئے اپنی جگہ پر اور سلام پھیرے اور اس کی نماز اپنے حال پر ہے اور ابونضرہ کا نام منذر بن مالک بن قطعہ ہے

راوی: سفیان بن وکیع، محمد بن فضیل ابوسفیان، ابونضرہ، ابوسعید

تکبیر کے وقت انگلیوں کا کھلا رکھنا

باب: نماز کا بیان

تکبیر کے وقت انگلیوں کا کھلا رکھنا

حدیث 226

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ابوسعید اشج، یحییٰ بن یمان، ابن ابی ذئب، سعید بن سہان، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُهَيْانٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ لِلصَّلَاةِ نَشَأَ أَصَابِعُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُهَيْانٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ الْيَمَانِ وَأَخْطَأَ يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

قتیبہ، ابو سعید اشج، یحییٰ بن یمان، ابن ابی ذئب، سعید بن سمعان، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تکبیر کہتے نماز کے لئے تو اپنی انگلیاں سیدھی رکھتے امام ترمذی کہتے ہیں حضرت ابو ہریرہ کی حدیث کو کئی راویوں نے ابن ابی ذئب سے انہوں نے سعید بن سمعان سے اور انہوں نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو ہاتھوں کی انگلیوں کو اوپر لے جاتے سیدھا کر کے یہ روایت اصح ہے یحییٰ بن یمان کی روایت سے اور اس حدیث میں ابن یمان نے خطا کی ہے

راوی: قتیبہ، ابو سعید اشج، یحییٰ بن یمان، ابن ابی ذئب، سعید بن سمعان، ابو ہریرہ

باب: نماز کا بیان

تکبیر کے وقت انگلیوں کا کھلا رکھنا

حدیث 227

جلد: جلد اول

راوی: عبد اللہ بن عبد الرحمن، عبید اللہ بن عبد المجید حنفی، ابن ابی ذئب، سعید بن سمعان، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ الْيَمَانِ وَحَدِيثِ يَحْيَى بْنِ الْيَمَانِ خَطَأً

عبد اللہ بن عبد الرحمن، عبید اللہ بن عبد المجید حنفی، ابن ابی ذئب، سعید بن سمعان سے روایت ہے کہ میں نے ابو ہریرہ سے سنا وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز پڑھتے تو انگلیوں کو سیدھا کر کے دونوں ہاتھ اٹھاتے ابو عیسیٰ کہتے ہیں کہ عبد اللہ یحییٰ بن یمان کی حدیث سے اس حدیث کو اصح سمجھتے تھے وہ کہتے تھے کہ یحییٰ بن یمان کی حدیث میں خطا ہے

راوی: عبد اللہ بن عبد الرحمن، عبید اللہ بن عبد المجید حنفی، ابن ابی ذئب، سعید بن سمعان، ابو ہریرہ

تکبیر کی فضیلت کے بارے میں

باب : نماز کا بیان

تکبیر کی فضیلت کے بارے میں

حدیث 228

جلد : جلد اول

راوی : عقبہ بن مکرّم، نصر بن علی، سلم بن قتیبة، طعمہ بن عمرو، حبیب بن ابوثابت، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرِو عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى اللَّهُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا فِي جَمَاعَةٍ يُدْرِكُ التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى كُتِبَتْ لَهُ بَرَاءَتَانِ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ مَوْقُوفًا وَلَا أَعْلَمُ أَحَدًا رَفَعَهُ إِلَّا مَا رَوَى سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرِو عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَإِنَّمَا يَرَوِي هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَوْلَهُ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ هَذَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ أَنَسِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعَهُ وَرَوَى إِسْعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ هَذَا وَهَذَا حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَهُوَ حَدِيثٌ مُرْسَلٌ وَعُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةٍ لَمْ يُدْرِكْ أَنَسَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْعِيلَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ يُكْنَى أَبَا الْكُشَوْنِيِّ وَيُقَالُ أَبُو عُيَيْرَةَ

عقبہ بن مکرّم، نصر بن علی، سلم بن قتیبة، طعمہ بن عمرو، حبیب بن ابوثابت، انس بن مالک سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس نے چالیس دن تک تکبیر اولی کے ساتھ خالص اللہ کی رضا کے لئے باجماعت نماز پڑھی اس کی دو چیزوں سے نجات لکھ دی جاتی ہے جہنم سے نجات اور نفاق سے نجات امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حضرت انس سے مرفوعاً بھی مروی ہے ہم نہیں جانتے کہ اس حدیث کو روایت کیا ہے اسماعیل بن عیاش نے عمارہ بن غزیہ سے انہوں نے انس بن مالک سے انہوں نے عمر بن خطاب سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل اور یہ حدیث غیر محفوظ اور مرسل ہے کیونکہ

عمارہ بن غزیہ نے انس بن مالک کو نہیں پایا

راوی: عقبہ بن مکرم، نصر بن علی، سلم بن قتیبہ، طعمہ بن عمرو، حبیب بن ابوثابت، انس بن مالک

نماز شروع کرتے وقت کیا پڑھے

باب: نماز کا بیان

نماز شروع کرتے وقت کیا پڑھے

حدیث 229

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن موسیٰ بصری، جعفر بن سلیمان ضبعی، علی بن علی رفاعی، ابومتوکل، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الرَّفَاعِيِّ عَنْ أَبِي الْتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ بِاللَّيْلِ كَبَّرَ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ثُمَّ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّبِيحِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَبْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَجَابِرِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ أَشْهُرُ حَدِيثٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَقَدْ أَخَذَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَأَمَّا أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ فَقَالُوا بَلَا رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ وَهَكَذَا رَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِينَ وَغَيْرِهِمْ وَقَدْ تَكَلَّمْتُ فِي إِسْنَادِ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ كَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ يَتَكَلَّمُ فِي عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الرَّفَاعِيِّ وَقَالَ أَحْمَدُ لَا يَصِحُّ هَذَا الْحَدِيثُ

محمد بن موسیٰ بصری، جعفر بن سلیمان ضبعی، علی بن علی رفاعی، ابومتوکل، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے رات کو تو تکبیر کہتے پھر فرماتے (سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ) اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور سب تعریفیں تیرے لئے ہیں اور تیرا نام برکت والا اور تیری شان بلند و برتر ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں پھر فرماتے اللہ اکبر کبیرا پھر فرماتے (أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمَزِهِ وَنَفْسِهِ وَنَفْسِهِ) اس باب میں حضرت علی بن عبد اللہ بن مسعود عائشہ جابر جبر بن مطعم اور ابن عمر سے بھی روایات مروی ہیں ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث ابو سعید اس باب میں مشہور ترین حدیث ہے اور علماء کی ایک جماعت کا اسی پر عمل ہے جبکہ اکثر اہل علم کے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ دعا بھی منقول ہے (سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ) اور اسی طرح مروی ہے عمر بن خطاب اور ابن مسعود سے اور اکثر تابعین اور ان کے علاوہ اہل علم کا یہی عمل ہی ابو سعید کی حدیث کی سند پر کلام کیا گیا ہے اور یحییٰ بن سعید اور علی بن علی نے بھی ابو سعید کی حدیث پر کلام کیا ہے اور امام احمد کا قول ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں

راوی: محمد بن موسیٰ بصری، جعفر بن سلیمان ضبعی، علی بن علی رفاعی، ابو متوکل، ابو سعید خدری

باب: نماز کا بیان

نماز شروع کرتے وقت کیا پڑھے

حدیث 230

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن عرفہ، یحییٰ بن موسیٰ، ابو معاویہ، حارثہ بن ابور جال، عمرہ، عائشہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ وَيَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَحَارِثَةُ قَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ مِنْ قَبْلِ حِفْظِهِ وَأَبُو الرَّجَالِ اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدِينِيُّ

حسن بن عرفہ، یحییٰ بن موسیٰ، ابو معاویہ، حارثہ بن ابور جال، عمرہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع

کرتے تو یہ پڑھتے (سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ) امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں اس حدیث کو ہم اس سند کے علاوہ نہیں جانتے اور حارثہ کا حافظ قوی نہیں تھا اور ابور جال کا نام محمد بن عبد الرحمن ہے

راوی: حسن بن عرفہ، یحییٰ بن موسیٰ، ابو معاویہ، حارثہ بن ابور جال، عمرہ، عائشہ

بسم اللہ کو زور سے نہ پڑھنا

باب : نماز کا بیان

بسم اللہ کو زور سے نہ پڑھنا

حدیث 231

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، سعید جریری، قیس بن عباہ، ابن عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِيَّاسٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَاةٍ عَنْ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ أَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ لِي أُمِّي بُنَى مُحَدَّثُ إِيَّاكَ وَالْحَدَّثُ قَالَ وَلَمْ أَرِ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَبْغَضَ إِلَيْهِ الْحَدَّثُ فِي الْإِسْلَامِ يَعْنِي مِنْهُ قَالَ وَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَ عُمَرَ وَمَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقُولُهَا فَلَا تَقُلْهَا إِذَا أَنْتَ صَلَّيْتَ فَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَغَيْرُهُمْ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْبَارَكِ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ لَا يَرَوْنَ أَنْ يَجْهَرَبَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالُوا وَيَقُولُهَا فِي نَفْسِهِ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، سعید جریری، قیس بن عباہ، ابن عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے بیٹے کہتے ہیں کہ میرے والد

نے مجھے نماز میں (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) پڑھتے ہوئے سنا تو کہا اے بیٹے یہ تو نئی چیز ہے نئی چیزوں سے بچو ابن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے صحابہ میں سے کسی کو بھی بدعات پیدا کرنے کا اپنے والد سے زیادہ دشمن نہیں دیکھا اور کہا ان کے والد نے میں نے نماز پڑھی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر اور عمر کے ساتھ میں نے ان میں سے کسی ایک کو بھی (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) بلند آواز سے پڑھتے ہوئے نہیں سنا پس تم نہ کہو اور جب تم نماز پڑھو تو (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ) سے شروع کرو امام ترمذی فرماتے ہیں عبد اللہ بن مغفل کی حدیث حسن ہے اور اس پر اکثر اہل عمل جن میں ابو بکر عمر عثمان علی وغیرہ اور تابعین کا عمل ہے اور یہی قول ہے سفیان ثوری ابن مبارک احمد اور اسحاق کا کہ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) کو اونچی آواز سے نہ پڑھتے بلکہ وہ فرماتے ہیں کہ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) آہستہ پڑھے

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، سعید جریری، قیس بن عباہ، ابن عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ کو بلند آواز سے پڑھنا

باب: نماز کا بیان

بِسْمِ اللّٰهِ کو بلند آواز سے پڑھنا

حدیث 232

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن عبدہ، معتبر بن سلیمان، اسماعیل بن حصاد، ابو خالد، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّيْبِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَصَادٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَلِكَ وَقَدْ قَالَ بِهَذَا عِدَّةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ وَابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ الزُّبَيْرِ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِينَ رَأَوْا الْجَهْرَ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ حَصَادٍ هُوَ ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَأَبُو خَالِدٍ يُقَالُ هُوَ أَبُو خَالِدٍ الْوَالِئِيُّ وَاسْمُهُ هُرْمَزٌ وَهُوَ كُوفِيٌّ

احمد بن عبدہ، معتمر بن سلیمان، اسماعیل بن حماد، ابو خالد، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) سے شروع فرماتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی سند قوی نہیں بعض اہل علم کا صحابہ میں سے اسی پر عمل ہے جن میں ابو ہریرہ ابن عمر ابن عباس اور ابن زبیر شامل ہیں اور صحابہ کے بعد تابعین میں سے بعض اہل علم کہتے کہ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) بلند آواز سے پڑھے اور امام شافعی اور اسماعیل بن حماد بن سلیمان اور ابو خالد الوالبی کو فی ان کا نام ہر مزہ ان کا بھی یہی قول ہے

راوی : احمد بن عبدہ، معتمر بن سلیمان، اسماعیل بن حماد، ابو خالد، ابن عباس

الحمد للہ رب العالمین سے قرات شروع کی جائے

باب : نماز کا بیان

الحمد للہ رب العالمین سے قرات شروع کی جائے

حدیث 233

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ الشَّافِعِيُّ إِنَّمَا مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مَعْنَاهُ أَنَّهُمْ كَانُوا يَبْدُونَ بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَبْلَ السُّورَةِ وَلَيْسَ مَعْنَاهُ أَنَّهُمْ كَانُوا لَا يَقْرَءُونَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَكَانَ الشَّافِعِيُّ يَرَى أَنَّ يُبْدَأُ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَنْ يُجْهَرَ بِهَا إِذَا جُهِرَ

قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، انس روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر عمر اور عثمان قرأت شروع کرتے تھے (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) سے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور صحابہ تابعین اور بعد کے اہل علم کا اس پر علم تھا وہ قرأت کو (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) سے شروع کرتے تھے امام شافعی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر عمر اور عثمان قرأت (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) سے شروع کرتے تھے اور دوسری سورت سے سورۃ فاتحہ کو پہلے پڑھتے تھے یہ مطلب نہیں کہ وہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بالکل نہیں پڑھتے تھے امام شافعی کا مسلک یہ ہے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے ابتداء کی جائے اور جہری نمازوں میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ جہر پڑھی جائے اور سری نمازوں میں آہستہ پڑھی جائے

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، انس

سورت فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی

باب : نماز کا بیان

سورت فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی

حدیث 234

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، علی بن حجر، سفیان، زہری، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْهَكَمِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَنِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَأَنْسٍ وَأَبِي قَتَادَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُبَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي

طَالِبٍ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا لَا تُجْزِي صَلَاةٌ إِلَّا بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَبِهِ يَقُولُ ابْنُ
الْشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

محمد بن یحییٰ ابن ابی عمر، علی بن حجر، سفیان، زہری، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی نماز نہیں جس نے سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی اس باب میں ابو ہریرہ عائشہ انس ابو قتادہ اور عبد اللہ بن عمر سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث عبادہ حسن صحیح ہے اور صحابہ میں سے اکثر اہل علم کا اس پر عمل ہے ان میں حضرت عمر بن خطاب جابر بن عبد اللہ عمران بن حصین وغیرہ بھی شامل ہیں یہ کہتے ہیں کہ کوئی نماز نہیں سورۃ فاتحہ کے بغیر اور ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق بھی یہی کہتے ہیں

راوی: ابن ابی عمر، علی بن حجر، سفیان، زہری، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت

آمین کہنا

باب : نماز کا بیان

آمین کہنا

حدیث 235

جلد : جلد اول

راوی: بندار، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، سلہ بن کھیل، حجر بن عنبس، وائل بن حجر

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ عَنْ حُجْرِ بْنِ عَنَبَسٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ غَيْرَ الْبَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقَالَ آمِينَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَبِهِ يَقُولُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ يَرَوْنَ أَنَّ

الرَّجُلَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّأْمِينِ وَلَا يُخْفِيهَا وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ عَنْ حُجْرِ أَبِي الْعَنْبَسِ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ غَيْرَ الْمُغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقَالَ آمِينَ وَخَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ حَدِيثُ سُفْيَانَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ فِي هَذَا وَأَخْطَأُ شُعْبَةَ فِي مَوَاضِعَ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ عَنْ حُجْرِ أَبِي الْعَنْبَسِ وَإِنَّمَا هُوَ حُجْرُ بْنُ عَنَبَسٍ وَيُكْنَى أَبَا السَّكَنِ وَزَادَ فِيهِ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ وَلَيْسَ فِيهِ عَنْ عُلْقَمَةَ وَإِنَّمَا هُوَ عَنْ حُجْرِ بْنِ عَنَبَسٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَقَالَ وَخَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ وَإِنَّمَا هُوَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَسَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ حَدِيثُ سُفْيَانَ فِي هَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ قَالَ وَرَوَى الْعَلَاءِيُّ بْنُ صَالِحٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ نَحْوَ رِوَايَةِ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءِيُّ بْنُ صَالِحٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ عَنْ حُجْرِ بْنِ عَنَبَسٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ

بندار محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، حجر بن عننس، وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (غیر المغضوب علیہم ولا الضالین) پڑھا اور آواز کو کھینچ کر آمین کہا اس باب میں حضرت علی اور ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث وائل بن حجر حسن ہے اور کئی صحابہ و تابعین اور بعد کے فقہاء کا یہی نظریہ ہے کہ آمین بلند آواز سے کہی جائے آہستہ نہ کہی جائے امام شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے شعبہ نے اس حدیث کو بواسطہ سلمہ بن کہیل حجر ابو عننس اور علقمہ بن وائل حضرت وائل بن حجر سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (غیر المغضوب علیہم ولا الضالین) پڑھ کر آمین آہستہ کہی ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے تھے سفیان کی حدیث شعبہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے شعبہ نے کئی جگہ خطا کی ہے حضرت ابو عننس کہا جبکہ وہ حجر بن عننس ہیں جن کی کنیت ابو السکن ہے شعبہ نے سند میں علقمہ بن وائل کا ذکر کیا حالانکہ علقمہ نہیں بلکہ حضرت بن عننس نے وائل بن حجر سے روایت کیا تیسری خطایہ کہ انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آہستہ آمین کہی حالانکہ وہاں بلند آواز سے آمین کہنے کے الفاظ ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے ابو زرہ سے اس حدیث کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ سفیان کی حدیث اصح ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ علاء بن صالح اسدی نے مسلم بن کہیل سے سفیان کی حدیث کے مثل روایت کی ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ہم سے ابو بکر محمد بن ابان نے انہوں نے عبد اللہ بن نمیر سے انہوں نے علاء بن صالح اسدی انہوں نے مسلم بن کہیل سے انہوں نے حجر بن عننس سے انہوں نے وائل بن حجر سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے سفیان کی حدیث میں مانند نقل کی ہے جو سفیان سلمہ بن کہیل سے بیان کرتے ہیں

راوی: بندار، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، حجر بن عننبس، وائل بن حجر

آمین کی فضیلت

باب: نماز کا بیان

آمین کی فضیلت

حدیث 236

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، زید بن حباب، مالک بن انس، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمِنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينَهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ عُفِّرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب محمد بن علاء، زید بن حباب، مالک بن انس، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے برابر ہو جائے اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی نے فرمایا حدیث ابوہریرہ حسن ہے

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، زید بن حباب، مالک بن انس، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

نماز میں دو مرتبہ خاموشی اختیار کرنا

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن، سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سُرَّةَ قَالَ سَكَّتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَقَالَ حَفِظْنَا سَكَّتَةً فَكَتَبْنَا إِلَى أَبِي بِنِ كَعْبٍ بِالْمَدِينَةِ فَكَتَبَ أُنْجَى أَنْ حَفِظَ سُرَّةَ قَالَ سَعِيدٌ فَقُلْنَا لِقَتَادَةَ مَا هَاتَانِ السَّكَّتَانِ قَالَ إِذَا دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ وَإِذَا قَرَأَ وَلَا الصَّالِينَ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُ إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ أَنْ يَسْكُتَ حَتَّى يَتَرَدَّدَ إِلَيْهِ نَفْسُهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سُرَّةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ لِلْإِمَامِ أَنْ يَسْكُتَ بَعْدَ مَا يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ وَبَعْدَ الْفَرَاعِ مِنَ الْقِرَاءَةِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَأَصْحَابُنَا

ابو موسیٰ محمد بن مثنیٰ، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن، سمرہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دو سکتے یاد کئے ہیں اس پر عمران بن حصین نے اس کا انکار کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں تو ایک ہی سکتہ یاد ہے پھر ہم نے ابی بن کعب کو مدینہ لکھا تو انہوں نے جواب دیا کہ سمرہ کو صحیح یاد ہے سعید نے کہا ہم نے قتادہ سے پوچھا کہ دو سکتے کیا ہیں تو آپ نے فرمایا جب نماز شروع کرتے اور جب قرات سے فارغ ہوتے پھر بعد میں فرمایا جب (وَلَا الصَّالِينَ) پڑھتے راوی کہتے ہیں انہیں یہ قرات سے فارغ ہونے کے بعد والا سکتہ بہت پسند آیا تھا یہاں تک کہ سانس ٹھہر جائے اس باب میں حضرت ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے کہ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث سمرہ حسن ہے اور یہ کئی اہل علم کا قول ہے کہ نماز شروع کرنے کے بعد تھوڑی دیر خاموش رہنا اور قرات سے فارغ ہونے کے تھوڑی دیر سکوت کرنا مستحب ہے یہ احمد اسحاق اور ہمارے اصحاب کا قول ہے

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن، سمرہ

نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا جائے

باب : نماز کا بیان

نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا جائے

حدیث 238

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَيَأْخُذُ شِبَالَهُ يَبِينُهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ وَاثِلِ بْنِ حُجْرٍ وَعُطَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ هُلْبٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ يَرَوْنَ أَنَّ يَضَعُ الرَّجُلُ يَمِينَهُ عَلَى شِبَالِهِ فِي الصَّلَاةِ وَرَأَى بَعْضُهُمْ أَنَّ يَضَعُهَا فَوْقَ الشَّرَةِ وَرَأَى بَعْضُهُمْ أَنَّ يَضَعُهَا تَحْتَ الشَّرَةِ وَكُلُّ ذَلِكَ وَاسِعٌ عِنْدَهُمْ وَاسْمُ هُلْبٍ يَزِيدُ بْنُ قُنَافَةَ الطَّائِيُّ

قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری امامت کرتے اور اپنا بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ سے پکڑتے تھے اس باب میں واثل بن حجر غطفی بن حارث ابن عباس ابن مسعود اور سہل بن سہل سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں کہ ہلب کی مروی حدیث حسن ہے اس پر عمل ہے صحابہ و تابعین اور ان کے بعد کے اہل علم کا کہ دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا جائے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ ہاتھ کو ناف کے اوپر باندھے اور بعض کہتے ہیں کہ ناف کے نیچے باندھے اور یہ سب جائز ہے ان کے نزدیک اور ہلب کا نام یزید بن قنافہ طائی ہے

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب

رکوع اور سجدہ کرتے ہوئے تکبیر کہنا

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ کرتے ہوئے تکبیر کہنا

حدیث 239

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ، اسود، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُنِي كُلَّ خَفِضٍ وَرَفِعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَأَبُوبَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ وَأَبِي مُوسَى وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَغَيْرُهُمْ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِينَ وَعَلَيْهِ عَامَّةُ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ

قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ، اسود، عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر کہتے تھے جب بھی جھکتے اٹھتے کھڑے ہوتے یا بیٹھتے اور ابو بکر عمر بھی اسی طرح کیا کرتے تھے اس باب میں حضرت ابو ہریرہ حضرت انس حضرت ابن عمر ابومالک اشعری ابو موسیٰ عمران بن حصین وائل بن حجر اور ابن عباس سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث عبداللہ بن مسعود حسن صحیح ہے اور اسی پر عمل ہے صحابہ کرام کا ان میں سے ابو بکر عمر اور عثمان اور حضرت علی وغیرہ بھی ہیں یہی قول ہے تابعین عام فقہاء اور علماء کا

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، عبدالرحمن بن اسود، علقمہ، اسود، عبداللہ بن مسعود

باب : نماز کا بیان

راوی: عبد اللہ بن مبارک، ابن جریج، زہری، ابوبکر بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ الْبُرُوزِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ وَهُوَ يَهْوِي قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِينَ قَالُوا يُكَبِّرُ الرَّجُلُ وَهُوَ يَهْوِي لِلْمُرْكَوعِ وَالسُّجُودِ

عبد اللہ بن منیر، ابن جریج، زہری، ابوبکر بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر کہتے تھے جھکتے وقت امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہی قول ہے صحابہ تابعین اور بعد کے اہل علم کا کہ آدمی رکوع اور سجدے میں جاتے وقت تکبیر کہے

راوی: عبد اللہ بن مبارک، ابن جریج، زہری، ابوبکر بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ

رکوع کرتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا

باب : نماز کا بیان

رکوع کرتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا

راوی: قتیبہ، ابن ابوعمر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَازِيَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَزَادَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي حَدِيثِهِ وَكَانَ لَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَمَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ وَأَنْسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي حُسَيْدٍ وَأَبِي أُسَيْدٍ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَبَةَ وَأَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ وَجَابِرٍ وَعُمَيْرِ اللَّيْثِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَبِهَذَا يَقُولُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ ابْنُ عُمَرَ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَأَنْسٌ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ وَغَيْرُهُمْ وَمِنْ التَّابِعِينَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَعَطَاءٌ وَطَاوُسٌ وَمُجَاهِدٌ وَنَافِعٌ وَسَالِمٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَغَيْرُهُمْ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَمَعْبَرٌ وَالْأَوْزَاعِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَدْ ثَبَتَ حَدِيثُ مَنْ يَرْفَعُ يَدَيْهِ وَذَكَرَ حَدِيثَ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَلَمْ يَثْبُتْ حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ

قتیبہ، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے پھر رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے ہوئے بھی اسی طرح کرتے ابن عمر نے اپنی حدیث میں (وَكَانَ لَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ) کے الفاظ کا اضافہ کیا ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں فضل بن صباح بغدادی سفیان بن عیینہ سے اور وہ زہری سے اسی سند سے ابن عمر کی روایت کے مثل روایت کرتے ہیں اس باب میں حضرت عمر علی وائل بن حجر مالک بن حویرث انس ابو ہریرہ ابو حمید ابو اسید سہل بن سعید محمد بن سلمہ ابو قتادہ ابو موسیٰ اشعری جابر اور عمیر لیشی سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے اور صحابہ میں سے اہل علم جن میں ابن عمر جابر بن عبد اللہ ابو ہریرہ انس ابن عباس عبد اللہ بن زبیر اور تابعین میں سے حسن بصری عطاء طاووس مجاہد نافع سالم بن عبد اللہ سعید بن جبیر اور آئمہ کرام میں سے عبد اللہ بن مبارک امام شافعی امام احمد امام اسحاق ان سب کا یہی قول ہے اور عبد اللہ بن مبارک کا کہنا ہے کہ جو شخص ہاتھ اٹھاتا ہے اس کی حدیث ثابت ہے جسے زہری نے بواسطہ سالم ان کے والد سے روایت کیا اور ابن مسعود کی یہ حدیث ثابت نہیں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف پہلی مرتبہ رفع یدین کیا

راوی: قتیبہ، ابن ابو عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر

باب: نماز کا بیان

رکوع کرتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا

جلد: جلد اول حدیث 242

راوی: احمد بن عبدہ املی وہب بن زمعہ، سفیان بن عبد الملک، عبد اللہ بن مبارک

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَمَلِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْبَارِ

احمد بن عبدہ املی وہب بن زمعہ، سفیان بن عبد الملک، عبد اللہ بن مبارک ہم سے بیان کیا اسی مثل احمد بن عبد املی نے ہم سے بیان کیا وہب بن زمعہ نے ان سے سفیان بن عبد الملک نے اور ان سے عبد اللہ بن مبارک نے

راوی: احمد بن عبدہ املی وہب بن زمعہ، سفیان بن عبد الملک، عبد اللہ بن مبارک

باب: نماز کا بیان

رکوع کرتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا

جلد: جلد اول حدیث 243

راوی: ہناد، وکیع، سفیان، عاصم، ابن کلیب، عبد الرحمن بن اسود، علقمہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ مَسْعُودٍ أَلَا أُصَلِّيَ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَبِهِ يَقُولُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ

ہناد، وکیع، سفیان، عاصم، ابن کلب، عبد الرحمن بن اسود، علقمہ نے فرمایا کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی اور تکبیر تحریمہ کے علاوہ رفع یدین نہیں کہا اس باب میں براء بن عازب سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن مسعود حسن ہے اور یہی قول ہے صحابہ و تابعین میں سے اہل علم کا اور سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے

راوی: ہناد، وکیع، سفیان، عاصم، ابن کلب، عبد الرحمن بن اسود، علقمہ

رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا

باب: نماز کا بیان

رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا

حدیث 244

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، ابوبکر بن عیاش، ابو حصین، ابو عبد الرحمن سلی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ لَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ الرُّكْبَ سُنَّتُ لَكُمْ فَخُذُوا بِالرُّكْبِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَعْدٍ وَأَنْسٍ وَأَبِي حُمَيْدٍ وَأَبِي أُسَيْدٍ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَبَةَ وَأَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ فِي ذَلِكَ إِلَّا مَا

رَوَى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَبَعْضِ أَصْحَابِهِ أَنَّهُمْ كَانُوا يُطَبِّقُونَ وَالتَّطْبِيقُ مَنْسُوخٌ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ
كُنَّا نَفْعَلُ ذَلِكَ فَنُهِنَّا عَنْهُ وَأَمَرْنَا أَنْ نَضَعَ الْأَكْفَ عَلَى الرُّكْبِ

احمد بن منیع، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو عبد الرحمن سلمی کہتے ہیں کہ ہم سے عمر بن خطاب نے فرمایا تمہارے لئے گھٹنوں کو پکڑنا سنت ہے لہذا تم گھٹنوں کو پکڑو اس باب میں حضرت سعد بن انس ابو حمید ابو اسید سہل بن سعد محمد بن مسلمہ اور ابو مسعود سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں حدیث عمر حسن صحیح ہے اور اسی پر صحابہ تابعین اور بعد کے اہل علم کا عمل ہے اور اس میں کوئی اختلاف نہیں البتہ ابن مسعود اور ان کے بعض اصحاب کے متعلق ہے کہ وہ تطبیق کرتے تھے تطبیق اہل علم کے نزدیک منسوخ ہو چکی ہے حضرت سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ ہم تطبیق کیا کرتے تھے پھر اس سے روک دیا گیا اور یہ حکم دیا گیا کہ ہم ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھیں

راوی : احمد بن منیع، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو عبد الرحمن سلمی

باب : نماز کا بیان

رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا

حدیث 245

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، ابو یعفر، مصعب بن سعد

قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ بِهَذَا

قتیبہ، ابو عوانہ، ابو یعفر، مصعب بن سعد، ہم سے روایت کی قتیبہ نے وہ ابو عوانہ سے وہ ابو یعفر سے وہ مصعب بن سعد سے اپنے والد سعد بن ابی وقاص سے اسی طرح روایت کرتے ہیں

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، ابو یعفر، مصعب بن سعد

رکوع میں دونوں ہاتھوں کو پسلیوں سے دور رکھنا

باب : نماز کا بیان

رکوع میں دونوں ہاتھوں کو پسلیوں سے دور رکھنا

حدیث 246

جلد : جلد اول

راوی : بندار، ابو عامر عقدی، فلیح بن سلیمان، عباس بن سہل، ابو حمید، ابواسید، سہل بن سعد، محمد بن مسلمہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ سَعْدٍ قَالَ اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَبَةَ فَذَكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ كَأَنَّهُ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا وَتَرِيدِيهِ فَنَحَاهُمَا عَنْ جَنْبَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَبِي حُمَيْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ أَنْ يُجَانِيَ الرَّجُلُ يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

محمد بن بشار بندار، ابو عامر عقدی، فلیح بن سلیمان، عباس بن سہل، ابو حمید، ابواسید، سہل بن سعد، محمد بن مسلمہ، فرماتے ہیں کہ ابو حمید ابواسید سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ ایک جگہ جمع ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کا تذکرہ شروع کیا ابو حمید نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کو تم سب سے زیادہ جانتا ہوں بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع میں اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو پکڑا ہوا ہے اور نہیں کمان کی تانت کی طرح کس کر رکھتے اور پسلیوں سے علیحدہ رکھتے اس باب میں حضرت انس سے بھی حدیث مروی ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث انس صحیح ہے اور اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ آدمی رکوع و سجود میں اپنے ہاتھوں کو پسلیوں سے جدا رکھے

راوی : بندار، ابو عامر عقدی، فلیح بن سلیمان، عباس بن سہل، ابو حمید، ابواسید، سہل بن سعد، محمد بن مسلمہ

رکوع اور سجود میں تسبیح

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں تسبیح

حدیث 247

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ابن ابی ذئب، ابن مسعود

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ يَزِيدَ الْهَذَلِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَذَلِكَ أَذْنَاهُ وَإِذَا سَجَدَ فَقَالَ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ وَذَلِكَ أَذْنَاهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ حُذَيْفَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ لَمْ يَلْقَ ابْنَ مَسْعُودٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ أَنْ لَا يَنْقُصَ الرَّجُلُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ مِنْ ثَلَاثِ تَسْبِيحَاتٍ وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْبَارِكِ أَنَّهُ قَالَ أَسْتَحِبُّ لِلْإِمَامِ أَنْ يُسَبِّحَ خَمْسَ تَسْبِيحَاتٍ لِكَيْ يُدْرِكَ مَنْ خَلْفَهُ ثَلَاثَ تَسْبِيحَاتٍ وَهَكَذَا قَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ابن ابی ذئب، ابن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو تین مرتبہ (سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ) پڑھے تو اس کا رکوع مکمل ہو گیا اور یہ اس کی کم سے کم مقدار ہے اور جب سجدہ کرے تو تین مرتبہ (سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى) کہے اس کا سجدہ پورا ہو گیا اور یہ اس کی کم از کم مقدار ہے اس باب میں حذیفہ اور عقبہ بن عامر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابن مسعود کی حدیث کی سند متصل نہیں ہے اس لئے کہ عون بن عبد اللہ بن عتبہ کی حضرت ابن مسعود سے ملاقات ثابت نہیں ہے اور اس پر اہل علم کا عمل ہے کہ رکوع اور سجدے میں کم از کم تین تسبیحات پڑھنا مستحب ہے اور ابن مبارک سے مروی ہے کہ امام کے لئے کم از کم پانی مرتبہ تسبیحات پڑھنا مستحب ہے تاکہ نمازی تین تسبیحات پڑھ سکیں اور اسی طرح کہا ہے اسحاق بن ابراہیم نے بھی

راوی: علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ابن ابی ذئب، ابن مسعود

رکوع اور سجدے میں تلاوت قرآن ممنوع ہے

باب: نماز کا بیان

رکوع اور سجدے میں تلاوت قرآن ممنوع ہے

حدیث 248

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، نافع، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، علی بن ابوطالب

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْقَسِيِّ
وَالْبُعْصَفِ وَعَنْ تَخْتُمِ الذَّهَبِ وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الرُّكُوعِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ كَرِهُوا
الْقِرَاءَةَ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، نافع، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، علی بن ابوطالب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ریشمی کپڑے اور زرد رنگ کے کپڑے اور سونے کی انگوٹھی پہننے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا اس باب میں ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث حضرت علی حسن صحیح ہے اور صحابہ و تابعین میں سے اہل علم کا یہی قول ہے کہ وہ رکوع اور سجدے میں قرآن پڑھنے کو مکروہ سمجھتے تھے

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، نافع، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، علی بن ابوطالب

وہ شخص جو رکوع اور سجود میں اپنی کمرسیدھی نہ کرے

باب : نماز کا بیان

وہ شخص جو رکوع اور سجود میں اپنی کمرسیدھی نہ کرے

حدیث 249

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن منیع، ابو معاویہ، اعش، عمارہ بن عبید، ابو معمر، ابو مسعود انصاری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي مَعْبَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ
الْبَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِي صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ فِيهَا الرَّجُلُ يَغْنَى صَلْبُهُ فِي الرُّكُوعِ
وَالسُّجُودِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَرِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي مَسْعُودٍ
الْأَنْصَارِيِّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ
بَعْدَهُمْ يَرَوْنَ أَنَّ يُقِيمُ الرَّجُلُ صَلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ مَنْ لَمْ يُقِمْ صَلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ
وَالسُّجُودِ فَصَلَاتُهُ فَاسِدَةٌ لِحَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِي صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صَلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ
وَالسُّجُودِ وَأَبُو مَعْبَرٍ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ وَأَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ الْبَدْرِيُّ اسْمُهُ عَقْبَةُ بْنُ عَمْرِو

احمد بن منیع، ابو معاویہ، اعش، عمارہ بن عبید، ابو معمر، ابو مسعود انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی نماز نہیں ہوتی جو رکوع اور سجود میں اپنی کمر کو سیدھا نہیں کرتا اس باب میں حضرت علی بن شیبان انس ابو ہریرہ اور رفاعہ زرقی سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابو مسعود انصاری حسن صحیح ہے اور اس پر صحابہ اور بعد کے اہل علم کا عمل ہے کہ آدمی رکوع اور سجدہ میں کمر کو سیدھا رکھے امام شافعی احمد اور اسحاق کہتے ہیں کہ جو آدمی رکوع اور سجود میں اپنی کمر کو سیدھی نہیں کرتا اس کی نماز فاسد ہو جاتی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کی بنا پر کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز میں رکوع اور سجدہ میں اپنی کمرسیدھی نہیں کرتا اس کی نماز نہیں ہوتی اور ابو معمر کا نام عبد اللہ بن سخبہ ہے اور ابو مسعود انصاری بدری کا نام عقبہ بن عمرو ہے

رکوع اور سجود میں تسبیح

باب: نماز کا بیان

رکوع اور سجود میں تسبیح

حدیث 250

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، سعید بن عبیدہ، مستورد، صلہ بن زفر، حذیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْبَاجِشُونُ حَدَّثَنِي عَمِّي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ سَبِّحْ اللَّهَ لِسَنِّ حَيْدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلَى السَّمَوَاتِ وَمِلَى الْأَرْضِ وَمِلَى مَا بَيْنَهُمَا وَمِلَى مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ أَبِي أَوْفَى وَابْنِ جُحَيْفَةَ وَابْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثٌ عَلَى حَدِيثٍ حَسَنٍ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ قَالَ يَقُولُ هَذَا فِي الْمَكْتُوبَةِ وَالتَّطَوُّعِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْكُوفَةِ يَقُولُ هَذَا فِي صَلَاةِ التَّطَوُّعِ وَلَا يَقُولُهَا فِي صَلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، سعید بن عبیدہ، مستورد، صلہ بن زفر، حذیفہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سجود میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہتے اور جب کسی رحمت کی آیت پر پہنچتے تو ٹھہرتے اور اللہ تعالیٰ سے مانگتے اور جب عذاب کی آیت پر پہنچتے تو وقف کرتے اور عذاب سے پناہ مانگتے امام ابو عیسیٰ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس کے مثل حدیث محمد بن بشار نے عبد الرحمن بن مہدی سے اور انہوں نے شعبہ سے روایت کی ہے

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، سعید بن عبیدہ، مستورد، صلہ بن زفر، حذیفہ

اسی سے متعلق

باب: نماز کا بیان

اسی سے متعلق

حدیث 251

جلد: جلد اول

راوی: انصاری، معن، مالک، سبی، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُبَيْحٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سُبْحَانَ اللَّهِ لِبَنٍ حَيْدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلَهُ قَوْلَ السَّلَاطَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَيْهِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ أَنْ يَقُولَ الْإِمَامُ سُبْحَانَ اللَّهِ لِبَنٍ حَيْدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَيَقُولَ مَنْ خَلْفَ الْإِمَامِ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ وَغَيْرُهُ يَقُولُ مَنْ خَلْفَ الْإِمَامِ سُبْحَانَ اللَّهِ لِبَنٍ حَيْدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَا يَقُولُ الْإِمَامُ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَإِسْحَقُ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، سبی، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب امام (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہے تو تم (رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ) کہو کیونکہ جس کا قول فرشتوں کے قول کے موافق ہو گیا اس کے تمام سابقہ گناہ معاف کر دیئے گئے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور صحابہ و تابعین میں سے بعض اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ امام (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہے تو مقتدی (رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ) کہیں اور امام احمد کا بھی یہی قول ہے ابن سیرین فرماتے ہیں کہ مقتدی بھی امام کی طرح ہی کہے (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ) اور امام شافعی اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

سجدے میں گھٹنے ہاتھوں سے پہلے رکھے جائیں

باب: نماز کا بیان

سجدے میں گھٹنے ہاتھوں سے پہلے رکھے جائیں

حدیث 252

جلد: جلد اول

راوی: سلمہ بن شیبہ، عبد اللہ بن منیر، احمد، ابراہیم دورق، حسن بن علی حلوانی، یزید بن ہارون، شریک، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ يَضَعُ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ قَالَ زَادَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حَدِيثِهِ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَلَمْ يَرَوْهُ شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُ أَحَدًا رَوَاهُ مِثْلَ هَذَا عَنْ شَرِيكٍ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَرَوْنَ أَنَّ يَضَعُ الرَّجُلُ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ وَرَوَى هَمَّامٌ عَنْ عَاصِمٍ هَذَا مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ

سلمہ بن شیبہ، عبد اللہ بن منیر، احمد، ابراہیم دورق، حسن بن علی حلوانی، یزید بن ہارون، شریک، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں جاتے ہوئے گھٹنے ہاتھوں سے پہلے رکھتے اور جب اٹھتے تو ہاتھ گھٹنوں سے پہلے اٹھاتے حسن بن علی نے اپنی روایت میں یزید بن ہارون کے یہ الفاظ زیادہ نقل کئے ہیں کہ شریک نے عاصم بن کلیب سے صرف یہی حدیث روایت کی ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب حسن ہے اس کو شریک کے علاوہ کسی دوسرے نے روایت نہیں کیا اور اکثر اہل علم کا اس حدیث پر عمل ہے کہ

گھٹنوں کو ہاتھوں سے پہلے رکھا جائے اور سجدہ سے اٹھتے وقت ہاتھ گھٹنوں سے پہلے اٹھائے ہمام نے یہ حدیث عاصم سے مرسل روایت کی اور اس میں وائل بن حجر کا ذکر نہیں کیا

راوی : سلمہ بن شیبہ، عبد اللہ بن منیر، احمد، ابراہیم دورقی، حسن بن علی حلوانی، یزید بن ہارون، شریک، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

اسی سے متعلق

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

حدیث 253

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، عبد اللہ بن نافع، محمد بن عبد اللہ حسن، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْزِدُ أَحَدُكُمْ فَيَبْزُكُ فِي صَلَاتِهِ بَرَكُ الْجَبَلِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيُّ ضَعْفُهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُ

قتیبہ، عبد اللہ بن نافع، محمد بن عبد اللہ حسن، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم سے کوئی نماز میں اونٹ کی طرح بیٹھنے کا ارادہ کرتا ہے؟ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ غریب ہے ہم اسے ابوزناد کی سند کے علاوہ نہیں جانتے اس حدیث کو عبد اللہ بن سعید مقبری نے اپنے والد سے روایت کیا انہوں نے ابوہریرہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے یحییٰ بن سعید قطان وغیرہ عبد اللہ بن سعید مقبری کو ضعیف کہتے ہیں

راوی: قتیبہ، عبد اللہ بن نافع، محمد بن عبد اللہ حسن، ابو زناد، اعرج، ابو ہریرہ

سجدہ پیشانی اور ناک پر کیا جاتا ہے

باب: نماز کا بیان

سجدہ پیشانی اور ناک پر کیا جاتا ہے

حدیث 254

جلد: جلد اول

راوی: بندار، ابو عامر، فلیح بن سلیمان، عباس بن سہل، ابو حمید ساعدی

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ أَمَكَنَ أَنْفَهُ وَجَبْهَتَهُ مِنَ الْأَرْضِ وَنَحَى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ أَبِي حُمَيْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يَسْجُدَ الرَّجُلُ عَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ فَإِنْ سَجَدَ عَلَى جَبْهَتِهِ دُونَ أَنْفِهِ فَقَدْ قَالَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يُجْزِئُهُ وَقَالَ غَيْرُهُمْ لَا يُجْزِئُهُ حَتَّى يَسْجُدَ عَلَى الْجَبْهَةِ وَالْأَنْفِ

بندار، ابو عامر، فلیح بن سلیمان، عباس بن سہل، ابو حمید ساعدی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تو ناک اور پیشانی کو زمین پر جما کر رکھتے بازوؤں کو پہلوؤں سے جدا رکھتے اور ہتھیلیوں کو کندھوں کو برابر رکھتے تھے اس باب میں حضرت ابن عباس وائل بن حجر اور ابو سعید سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابی حمید حسن صحیح ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ سجدہ ناک اور پیشانی پر کیا جائے اگر کوئی صرف پیشانی پر کرے یعنی ناک کو زمین پر نہ رکھے تو بعض اہل علم کے نزدیک یہ جائز اور بعض دوسرے اہل علم کے قول ہے کہ ناک زمین پر رکھنا ضروری ہے صرف پیشانی پر سجدہ کرنا کافی نہیں

راوی: بندار، ابو عامر، فلیح بن سلیمان، عباس بن سہل، ابو حمید ساعدی

سجدہ کیا جائے تو چہرہ کہاں رکھا جائے

باب : نماز کا بیان

سجدہ کیا جائے تو چہرہ کہاں رکھا جائے

حدیث 255

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، حفص بن غیاث، حجاج، ابواسحق، کہتے ہیں میں نے حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَيُّنَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ وَجْهَهُ إِذَا سَجَدَ فَقَالَ بَيْنَ كَفْيَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ وَاِئِلِ بْنِ حُجْرٍ وَأَبِي حُمَيْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْبَرَاءِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ تَكُونَ يَدَاكَ قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ

قتیبہ، حفص بن غیاث، حجاج، ابواسحاق، کہتے ہیں میں نے حضرت براء بن عازب سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں چہرہ کہاں رکھتے تھے انہوں نے فرمایا دونوں ہتھیلیوں کے درمیان اس باب میں وائل بن حجر اور حمید سے بھی روایت ہے براء بن عازب کی حدیث حسن غریب ہے اور اس کو بعض علماء نے اختیار کیا ہے ہاتھ کانوں کے قریب رہیں

راوی : قتیبہ، حفص بن غیاث، حجاج، ابواسحق، کہتے ہیں میں نے حضرت براء بن عازب

سجدہ سات اعضاء پر ہوتا ہے

باب : نماز کا بیان

سجدہ سات اعضاء پر ہوتا ہے

راوی: قتیبہ، بکر بن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عامر بن ابوقاص، عباس بن عبدالمطلب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجْدًا مَعَهُ سَبْعَةُ أَرَابٍ وَجْهَهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدْ مَاءٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْعَبَّاسِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

قتیبہ، بکر بن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عامر بن ابوقاص، عباس بن عبدالمطلب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ اس کے ساتھ اعضاء بھی سجدہ کرتے ہیں چہرہ دونوں ہاتھ دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں اس باب میں حضرت ابن عباس ابو ہریرہ جابر اور ابو سعید سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی نے کہا حدیث عباس حسن صحیح ہے اور اہل علم کا اس پر عمل ہے

راوی: قتیبہ، بکر بن مضر، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، عامر بن ابوقاص، عباس بن عبدالمطلب

باب : نماز کا بیان

سجدہ سات اعضاء پر ہوتا ہے

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ وَلَا يَكُفَّ شَعْرَهُ وَلَا ثِيَابَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا گیا سات اعضا پر سجدہ کرنے کا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بال اور کپڑے سمیٹنے سے منع کیا گیا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس

سجدے میں اعضا کو الگ الگ رکھنا

باب: نماز کا بیان

سجدے میں اعضا کو الگ الگ رکھنا

حدیث 258

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، ابو خالد الاحمر، داؤد بن قیس، عبید اللہ بن اقرم خزاعی اپنے والد

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَقْرَمِ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي بِالنَّعَاءِ مِنْ نَبْرَةِ فَمَرَّتْ رَكْبَةٌ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي قَالَ فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عَفْرَتِي ابْنَتِي إِذَا سَجَدَ أَمَى بِيَاضِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ بُحَيْنَةَ وَجَابِرٍ وَأَحْمَرَ بْنِ جَزْيٍ وَمَيْمُونَةَ وَابْنِ حُسَيْدٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ أُسَيْدٍ وَسَهْلَ بْنَ سَعْدٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ وَالْبِرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَعَدِيَّ بْنَ عَبِيدَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيْسَى وَأَحْمَرُ بْنُ جَزْيٍ هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ حَدِيثٌ وَاحِدٌ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ وَلَا نَعْرِفُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَالْعَصْلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَرْقَمٍ الرَّهْرِيُّ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ كَاتِبُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ

ابو کریب، ابو خالد الاحمر، داؤد بن قیس، عبید اللہ بن اقرم خزاعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ نمرہ کے مقام پر قاع میں تھا کہ کچھ سوار گزرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے نماز پڑھ رہے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تھے میں ان کے بغلوں کی سفیدی کو دیکھتا اس باب میں ابن عباس ابن بحینہ جابر احمد بن جزیمونہ ابو حمید ابو اسید ابو مسعود سہل بن سعید محمد بن مسلمہ براء بن عازب عدی بن عمیرہ اور حضرت عائشہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں عبد اللہ بن اقرم کی حدیث حسن ہے ہم اسے داؤد بن قیس کے علاوہ کسی اور روایت سے نہیں جانتے اور نہ ہی ہم عبد اللہ بن اقرم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس کے علاوہ کوئی روایت جانتے ہیں اور اسی پر عمل ہے اہل علم کا احمد بن جزیمونی ہیں اور ان سے ایک حدیث منقول ہے اور عبد اللہ بن خزاعی اسی حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں

راوی: ابو کریب، ابو خالد الاحمر، داؤد بن قیس، عبید اللہ بن اقرم خزاعی اپنے والد

سجدے میں اعتدال

باب: نماز کا بیان

سجدے میں اعتدال

حدیث 259

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ وَلَا يَفْتَرِشْ ذَرَأِيهِ افْتَرِشَ الْكَلْبِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُبَلٍ وَأَنَسٍ وَالْبَرَاءِ وَأَبِي حُمَيْدٍ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَخْتَارُونَ الْإِعْتِدَالَ فِي السُّجُودِ وَيَكْرَهُونَ الْإِفْتَرِاشَ كَافْتَرِاشِ السَّبُعِ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو

اعتدال کے ساتھ کرے اور بازوؤں کو کتے کی طرح نہ بچھائے اس باب میں عبدالرحمن بن شبل براء انس ابو حمید اور حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث جابر حسن صحیح ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ سجدہ میں اعتدال کرے اور درندوں کی طرح ہاتھ بچھانے کو یہ حضرات مکروہ جانتے ہیں

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر

باب: نماز کا بیان

سجدے میں اعتدال

حدیث 260

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطَنَّ أَحَدُكُمْ ذِرَاعِيهِ فِي الصَّلَاةِ بَسْطَ الْكَلْبِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے انس سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سجدہ میں اعتدال کرو تم میں سے کوئی بھی نماز میں اپنے پاؤں کو کتے کی طرح نہ پھیلائے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ

سجدے میں دونوں ہاتھ زمین پر رکھنا اور پاؤں کھڑے رکھنا

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن، معلى بن اسد، وہیب، محمد بن عجلان، محمد بن ابراہیم، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِوَضْعِ الْيَدَيْنِ وَنَضْبِ الْقَدَمَيْنِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِوَضْعِ الْيَدَيْنِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِوَضْعِ الْيَدَيْنِ وَنَضْبِ الْقَدَمَيْنِ مُرْسَلٌ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ وَهَيْبٍ وَهُوَ الَّذِي أَجْمَعَ عَلَيْهِ أَهْلُ الْعِلْمِ وَاخْتَارُوهُ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، معلى بن اسد، وہیب، محمد بن عجلان، محمد بن ابراہیم، عامر بن سعد، اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا ہاتھوں کو زمین پر رکھنے اور پاؤں کو کھڑا رکھنے کا عبد اللہ نے کہ معلى نے حماد بن مسعدہ سے انہوں نے محمد بن عجلان سے انہوں نے محمد بن ابراہیم سے اور انہوں نے عامر بن سعد سے اسی حدیث کی مثل روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں دونوں ہاتھ زمین پر رکھنے کا حکم دیا اس حدیث میں انہوں نے عامر بن سعد کے باپ کا ذکر نہیں کیا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یحییٰ بن سعید قطان اور کئی حضرت محمد بن عجلان سے وہ محمد بن ابراہیم سے اور وہ عامر بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا ہاتھوں کو زمین پر رکھنے اور پاؤں کو کھڑا رکھنے کا یہ حدیث مرسل ہے اور وہیب کی حدیث سے اصح ہے اسی پر اہل علم کا اجماع ہے اور اہل علم نے اس کو پسند کیا ہے

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن، معلى بن اسد، وہیب، محمد بن عجلان، محمد بن ابراہیم، عامر بن سعد

جب رکوع یا سجدے سے اٹھے تو کمر سیدھی کرے

باب : نماز کا بیان

جب رکوع یا سجدے سے اٹھے تو کمر سیدھی کرے

حدیث 262

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن محمد بن موسیٰ، ابن مبارک، شعبہ، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْبَرَاءِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

احمد بن محمد بن موسیٰ، ابن مبارک، شعبہ، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے دوران جب رکوع کرتے یا رکوع سے سر اٹھاتے اور جب سجدہ کرتے یا سجدے سے سر اٹھاتے تقریباً ایک دوسرے کے برابر ہوتے اس باب میں حضرت انس سے بھی روایت ہے محمد بن بشار نے محمد بن جعفر سے اور وہ شعبہ سے اسی حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث براء بن عازب حسن صحیح ہے

راوی : احمد بن محمد بن موسیٰ، ابن مبارک، شعبہ، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، براء بن عازب

رکوع و سجود امام سے پہلے کرنا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

رکوع و سجود امام سے پہلے کرنا مکروہ ہے

حدیث 263

جلد : جلد اول

راوی : بندار، عبد الرحمن مہدی، سفیان، ابواسحق، عبد اللہ بن یزید

حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوبٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَحْنِ رَجُلٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَسْجُدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَسْجُدَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَمُعَاوِيَةَ وَابْنِ مَسْعَدَةَ صَاحِبِ الْجَبُوشِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْبَرَاءِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَبِهِ يَقُولُ أَهْلُ الْعِلْمِ إِنَّ مَنْ خَلْفَ الْإِمَامِ إِذَا يَتَّبِعُونَ الْإِمَامَ فِيمَا يَصْنَعُ لَا يَرْكَعُونَ إِلَّا بَعْدَ رُكُوعِهِ وَلَا يَرْفَعُونَ إِلَّا بَعْدَ رَفْعِهِ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمْ فِي ذَلِكَ اخْتِلَافًا

عبد الرحمن مہدی، سفیان، ابواسحاق، عبد اللہ بن یزید سے روایت ہے کہ ہم سے روایت کی براء نے فرمایا براء نے کہ جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع سے سر اٹھاتے تو ہم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کمر کو نہ جھکاتا جب تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے میں نہ چلے جاتے پھر ہم سجدہ کرتے اس باب میں حضرت انس معاویہ ابن مسعود صاحب الجبوش اور ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث براء حسن صحیح ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ مقتدی امام کے ہر فعل میں تابعداری کریں اور اس وقت تک رکوع میں نہ جائیں جب تک امام نہ چلا جائے اور وقت رکوع سے سر نہ اٹھائیں جب تک امام کھڑا نہ ہو جائے اور ہمیں اس مسلک میں علماء کے درمیان اختلاف کا علم نہیں

راوی : بندار، عبد الرحمن مہدی، سفیان، ابواسحق، عبد اللہ بن یزید

سجدوں کے درمیان اتقواء مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

سجدوں کے درمیان اقعاء مکروہ ہے

حدیث 264

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحق، حارث، علی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ أَحَبُّ لَكَ مَا أَحَبُّ لِنَفْسِي وَأَكْرَهُ لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي لَا تُقْعَمَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَلِيٍّ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ وَقَدْ ضَعَّفَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْحَارِثَ الْأَعْوَرَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَكْرَهُونَ الْإِقْعَاءَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَنْسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحاق، حارث، علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے علی میں تمہارے لئے وہ پسند کرتا ہوں جو اپنے لئے پسند کرتا ہوں اور تمہارے لئے اس چیز کو برا سمجھتا ہوں جس چیز کو اپنے لئے برا سمجھتا ہوں تم اقعاء نہ کرو دونوں سجدوں کے درمیان امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں اس حدیث کو ہمیں ابواسحاق کے علاوہ کسی اور کے حضرت علی سے روایت کرنے کا علم نہیں ابواسحاق حارث اعور کو ضعیف کہا ہے اور اکثر اہل علم اقعاء کو مکروہ سمجھتے ہیں اس باب میں حضرت عائشہ انس اور ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحق، حارث، علی

اقعاء کی اجازت

باب : نماز کا بیان

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، عبدالرزاق، ابن جریر، ابوزبیر، طاؤس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ قُلْنَا لِبْنِ عَبَّاسٍ فِي الْإِقْعَاءِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ قَالَ هِيَ السُّنَّةُ فَقُلْنَا إِنَّا لَنَرَاهُ جَفَائٍ بِالرَّجُلِ قَالَ بَلْ هِيَ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرَوْنَ بِالْإِقْعَاءِ بَأْسًا وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ مَكَّةَ مِنْ أَهْلِ الْفِقْهِ وَالْعِلْمِ قَالَ وَكَثُرَ أَهْلُ الْعِلْمِ يَكْرَهُونَ الْإِقْعَاءَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

یحییٰ بن موسیٰ، عبدالرزاق، ابن جریر، ابوزبیر، طاؤس سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن عباس سے دونوں پاؤں پر اقعاء کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا یہ سنت ہے ہم نے کہا ہم اسے آدمی پر ظلم سمجھتے ہیں تو فرمایا بلکہ یہ تمہارے نبی کی سنت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم صحابہ میں سے اسی حدیث پر عمل کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اقعاء میں کوئی حرج نہیں یہ اہل مکہ میں سے بعض علماء و فقہاء کا قول ہے اور اکثر اہل علم سجدوں کے درمیان اقعاء کو مکروہ سمجھتے ہیں

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، عبدالرزاق، ابن جریر، ابوزبیر، طاؤس

اس بارے میں کہ دونوں سجدوں کے درمیان کیا پڑھے

باب : نماز کا بیان

اس بارے میں کہ دونوں سجدوں کے درمیان کیا پڑھے

راوی: سلمہ بن شیب، زید بن حباب، کامل ابو علاء، حبیب بن ابوثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ كَامِلِ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي

سلمہ بن شیب، زید بن حباب، کامل ابو علاء، حبیب بن ابوثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي)

راوی: سلمہ بن شیب، زید بن حباب، کامل ابو علاء، حبیب بن ابوثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : نماز کا بیان

اس بارے میں کہ دونوں سجدوں کے درمیان کیا پڑھے

حدیث 267

جلد : جلد اول

راوی: حسن بن علی خلیل، یزید بن ہارون، زید بن حباب، کامل ابو علاء

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَابٍ عَنْ كَامِلِ أَبِي الْعَلَاءِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَهَكَذَا رَوَى عَنْ عَلِيٍّ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ يَرَوْنَ هَذَا جَائِزًا فِي الْمَكْتُوبَةِ وَالتَّطَوُّعِ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلِ أَبِي الْعَلَاءِ مُرْسَلًا

حسن بن علی خلیل، یزید بن ہارون، زید بن حباب، کامل ابو علاء سے اسی کی مثل روایت کی ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے اور یہ اسی طرح مروی ہے حضرت علی سے بھی اور امام شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے کہ یہ دعا فرائض و نوافل تمام نمازوں میں پڑھنا جائز ہے اور بعض راوی حضرات نے یہ حدیث ابو العلاء کامل سے مرسل روایت کی ہے

سجدے میں سہارا لینا

باب : نماز کا بیان

سجدے میں سہارا لینا

268 حدیث

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سی، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اشْتَكَى بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشَقَّةَ السُّجُودِ عَلَيْهِمْ إِذَا تَفَرَّجُوا فَقَالَ اسْتَعِينُوا بِالرُّكْبِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سُيِّ عَنْ الثَّعْبَانِ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُذَا وَكَأَنَّ رِوَايَةَ هُوَ لَا يَصِحُّ مِنْ رِوَايَةِ اللَّيْثِ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سہمی، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ صحابہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی کہ انہیں سجدے کی حالت میں اعضاء کو علیحدہ علیحدہ رکھنے میں تکلیف ہوتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے گھٹنوں سے مدد لے لیا کرو امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ہم اس حدیث کو ابوصالح کی روایت سے اس سند کے علاوہ نہیں جانتے اور ابوصالح ابوہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیابو العجلان سے روایت کرتے ہیں لیکن لیث اسے اسی سند سیابو العجلان سے روایت کرتے سفیان بن عیینہ اور کئی حضرات مسمی سے وہ نعمان بن ابو عیاش سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کے مثل روایت کرتے ہیں اور ان کی روایت لیث کی روایت سے اصح ہے

سجدے سے کیسے اٹھاجائے

باب: نماز کا بیان

سجدے سے کیسے اٹھاجائے

حدیث 269

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، ہشیم، خالد حذاء، ابو قلابہ، مالک بن حویرث لیثی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّائِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اللَّيْثِيِّ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَكَانَ إِذَا كَانَ فِي وَتْرٍ مِنْ صَلَاتِهِ لَمْ يَنْهَضْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ إِسْحَقُ وَبَعْضُ أَصْحَابِنَا وَمَالِكٌ يُكْنَى أَبَا سُلَيْمَانَ

علی بن حجر، ہشیم، خالد حذاء، ابو قلابہ، مالک بن حویرث لیثی سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے دوران طاق رکعات میں اس وقت تک کھڑے نہ ہوتے جب تک اچھی طرح بیٹھ نہ جاتے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں مالک بن حویرث کی حدیث حسن صحیح ہے اور بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے اور ہمارے رفقاء بھی اس کے قائل ہیں

راوی: علی بن حجر، ہشیم، خالد حذاء، ابو قلابہ، مالک بن حویرث لیثی

اسی سے متعلق

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

حدیث 270

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن موسیٰ، ابو معاویہ، خالد بن ایاس، خالد بن الیاس، صالح، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْإِيَّاسِ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى الثَّوَامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَخْتَارُونَ أَنْ يَنْهَضَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ وَخَالِدُ بْنُ الْإِيَّاسِ هُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ قَالَ وَيُقَالُ خَالِدُ بْنُ إِيَّاسٍ أَيْضًا وَصَالِحٌ مَوْلَى الثَّوَامَةِ هُوَ صَالِحُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ وَأَبُو صَالِحٍ اسْمُهُ نَبْهَانُ وَهُوَ مَدَنِيٌّ

یحییٰ بن موسیٰ، ابو معاویہ، خالد بن ایاس، خالد بن الیاس، صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نماز میں دونوں پاؤں کی انگلیوں پر زور دے کر کھڑے ہو جاتے تھے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ کی حدیث پر ہی اہل علم کا عمل ہے کہ پاؤں کی انگلیوں پر زور دے کر کھڑا ہو جائے اور وہ اسی کو پسند کرتے تھے خالد بن ایاس محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں اور انہیں خالد بن الیاس بھی کہا جاتا ہے صالح مولیٰ ثوامہ سے مراد صالح بن ابو صالح ہے اور ابو صالح کا نام نبھان مدنی ہے

راوی : یحییٰ بن موسیٰ، ابو معاویہ، خالد بن ایاس، خالد بن الیاس، صالح، ابو ہریرہ

تشہد کے بارے میں

باب : نماز کا بیان

راوی : یعقوب بن ابراہیم دورقی، عبید اللہ بن اشجعی، سفیان ثوری، ابواسحاق، اسود بن یزید، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدْنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ أَنْ نَقُولَ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَأَبِي مُوسَى وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ قَدْ رَوَى عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ وَهُوَ أَصَحُّ حَدِيثٍ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّشْهَدِ وَالْعَمَلِ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِينَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْبَارِكِ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْبَارِكِ عَنْ مَعْبَرٍ عَنْ خُصَيْفٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ قَدْ اخْتَلَفُوا فِي التَّشْهَدِ فَقَالَ عَلَيْكَ بِتَشْهَدِ ابْنِ مَسْعُودٍ

یعقوب بن ابراہیم دورقی، عبید اللہ بن اشجعی، سفیان ثوری، ابواسحاق، اسود بن یزید، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سکھایا کہ جب ہم دوسری رکعت میں بیٹھیں تو یہ پڑھیں (التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ) اس باب میں ابن عمر جابر ابو موسی عائشہ سے روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود کی حدیث ان سے کئی اسناد سے مروی ہے یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تشہد کے باب میں مروی تمام احادیث سے اصح ہے اور اسی پر اکثر علماء صحابہ و تابعین کا اور بعد کے اہل علم کا عمل ہے سفیان ثوری ابن مبارک احمد اور اسحاق بھی یہی کہتے ہیں

راوی : یعقوب بن ابراہیم دورقی، عبید اللہ بن اشجعی، سفیان ثوری، ابواسحاق، اسود بن یزید، عبد اللہ بن مسعود

اسی کے متعلق

باب : نماز کا بیان

اسی کے متعلق

حدیث 272

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث، ابو زبیر، سعید بن جبیر، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَطَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ فَكَانَ يَقُولُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّوَّاسِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ نَحْوَ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَرَوَى أَيُّمَنُ بْنُ نَابِلٍ الْمَكِّيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَهُوَ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَذَهَبَ الشَّافِعِيُّ إِلَى حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي التَّشَهُّدِ

قتیبہ، لیث، ابو زبیر، سعید بن جبیر، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے تھے جس طرح قرآن سکھاتے اور فرماتے التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ سے آخر حدیث تک تمام بابرکت تعریفات اور تمام مالک و بدنی عبادات اللہ ہی کے لئے ہیں اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلام میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس حسن صحیح غریب ہے عبد الرحمن بن حمید روایت کی ہے یہ حدیث ابو زبیر سے لیث بن سعد کی روایت کی مثل بیان کی ہے اور ایمن بن نابل مکی نے بھی یہ حدیث ابو زبیر سے روایت کی ہے لیکن یہ غیر محفوظ ہے امام شافعی تشہد میں اس حدیث کی طرف گئے ہیں

راوی : قتیبہ، لیث، ابوزبیر، سعید بن جبیر، طاؤس، ابن عباس

تشہد آہستہ پڑھنا

باب : نماز کا بیان

تشہد آہستہ پڑھنا

حدیث 273

جلد : جلد اول

راوی : ابوسعید اشج، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، عبدالرحمن بن اسود، ابن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُخْفِيَ التَّشَهُّدَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

ابوسعید اشج، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، عبدالرحمن بن اسود، ابن مسعود سے روایت ہے تشہد آہستہ پڑھنا سنت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حضرت ابن مسعود کی حدیث حسن غریب ہے اور اس پر اہل علم کا عمل ہے

راوی : ابوسعید اشج، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، عبدالرحمن بن اسود، ابن مسعود

تشہد میں کیسے بیٹھا جائے

باب : نماز کا بیان

راوی: ابو کریب، عبد اللہ بن اد ریس، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ الْجَرْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ حُجْرٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قُلْتُ لَا تُنْظَرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَلَسَ يَعْنِي لِلتَّشَهُدِ افْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَابْنِ الْمُبَارَكِ

ابو کریب، عبد اللہ بن اد ریس، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر سے روایت ہے میں مدینہ آیا تو سوچا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز ضرور دیکھوں گا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشہد کے لئے بیٹھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا بائیں پاؤں بچھایا اور بائیں ہاتھ بائیں ران پر رکھا اور داہنا پاؤں کھڑا کیا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے سفیان ابن مبارک اور اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے

راوی: ابو کریب، عبد اللہ بن اد ریس، عاصم بن کلیب، وائل بن حجر

اسی سے متعلق

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

راوی: بندار، ابو عامر عقدی، فلیح بن سلیمان مدنی، عباس بن سہل ساعدی

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ
اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ يَعْزِي
لِلتَّشَهُدِ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَأَقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنَى عَلَى قِبْلَتِهِ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى وَكَفَّهُ
الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَأَشَارَ بِأَصْبُعِهِ يَعْزِي السَّبَّابَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَبِهِ يَقُولُ
بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ قَالُوا يَقْعُدُ فِي التَّشَهُدِ الْآخِرِ عَلَى وَرِكَهِ وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ أَبِي
حُمَيْدٍ قَالُوا يَقْعُدُ فِي التَّشَهُدِ الْأَوَّلِ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى وَيُنْصِبُ الْيُمْنَى

بندار، ابو عامر عقدی، فلیح بن سلیمان مدنی، عباس بن سہل ساعدی، فرماتے ہیں کہ ابو حمید ابو اسید سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ
ایک جگہ جمع ہوئے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کا تذکرہ شروع کر دیا پس ابو حمید نے فرمایا میں آپ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق تم سب سے زیادہ جانتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشہد کے لئے بیٹھے تو بایاں پاؤں بچھایا اور
سیدھے پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف کیا پھر سیدھا ہاتھ دائیں گھٹنے پر اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھا اور اپنی شہادت کی انگلی سے
اشارہ کیا امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہ بعض علماء کا قول ہے کہ آخری تشہد میں سیرین پر بیٹھنا ابو حمید
کی حدیث سے انہوں نے استدلال کیا اور کہا کہ پہلے قعدہ میں بائیں پاؤں پر بیٹھے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھے

راوی: بندار، ابو عامر عقدی، فلیح بن سلیمان مدنی، عباس بن سہل ساعدی

تشہد میں اشارہ

باب: نماز کا بیان

تشہد میں اشارہ

راوی: محمود بن غیلان، یحییٰ بن موسیٰ، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَيَحْيَى بْنُ مُوسَى وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ وَرَفَعَ إصْبَعَهُ الَّتِي تَلَى الْإِبْهَامَ الْيُمْنَى يَدْعُو بِهَا وَيَدُّهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ بِاسِطِّهَا عَلَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَنُبَيْرِ الْخُزَاعِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي حُسَيْنٍ وَوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْعَبْلُ عَلَيْهِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ يَخْتَارُونَ الْإِشَارَةَ فِي التَّشَهُّدِ وَهُوَ قَوْلُ أَصْحَابِنَا

محمود بن غیلان، یحییٰ بن موسیٰ، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو دایاں ہاتھ گھٹنے پر رکھتے اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کو اٹھاتے اور دعا کرتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بایاں پاتھ گھٹنے پر ہوتا اور اس کی انگلیاں پھیلی ہوئی ہوتیں اس باب میں عبد اللہ بن زبیر نمیرہ خزاعی ابو ہریرہ ابو حمید اور وائل بن حجر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں حدیث ابن عمر حسن غریب اور اس حدیث کو عبید اللہ بن عمر سے اس سند کے علاوہ نہیں جانتے بعض صحابہ اور تابعین کا بھی اسی پر عمل ہے وہ تشہد میں اشارہ کرنا پسند کرتے ہیں اور ہمارے اصحاب کا بھی یہی قول ہے

راوی: محمود بن غیلان، یحییٰ بن موسیٰ، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

نماز میں سلام پھیرنا

باب: نماز کا بیان

نماز میں سلام پھیرنا

راوی: بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحق، ابواحوص، عبداللہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ مُّحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرِ بْنِ سُرَّةَ وَالْبَرَاءِ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعَبَّارٍ وَوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَعَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْبَارَكِ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحاق، ابواحوص، عبداللہ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں اور بائیں سلام پھیرتے اور فرماتے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ یعنی تم پر سلام اور اللہ کی رحمت ہو اس باب میں سعد بن ابی وقاص ابن عمر جابر بن سمرہ براء عمار وائل بن حجر عدی بن عمیرہ اور جابر بن عبداللہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن مسعود حسن صحیح ہے اور اسی پر صحابہ اور بعد کے اکثر اہل علم کا عمل ہے یہ قول سفیان ثوری ابن مبارک احمد اور اسحاق کا بھی ہے

راوی: بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحق، ابواحوص، عبداللہ

اسی سے متعلق

باب: نماز کا بیان

اسی سے متعلق

حدیث 278

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ نیشاپوری، عمرو بن ابوسلبہ، زہیر بن محمد، ہشام بن عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَبُو حَفْصٍ التَّيْسِيُّ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً تَلْقَائًا وَجْهَهُ يَبِيلُ إِلَى الشِّقِّ الْأَيْمَنِ شَيْئًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ عَائِشَةَ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْعَاقٍ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَهْلُ الشَّامِ يُرَوْنَ عَنْهُ مَنَاكِيرَ وَرِوَايَةُ أَهْلِ الْعِرَاقِ عَنْهُ أَشْبَهُ وَأَصَحُّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ كَانَ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ وَقَعَ عَنْهُمْ لَيْسَ هُوَ هَذَا الَّذِي يُرَوَى عَنْهُ بِالْعِرَاقِ كَأَنَّهُ رَجُلٌ آخَرُ فَلَبَّوْا اسْمَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ قَالَ بِهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي التَّسْلِيمِ فِي الصَّلَاةِ وَأَصَحُّ الرِّوَايَاتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمَتَانِ وَعَلَيْهِ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ وَرَأَى قَوْمًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً فِي الْبُكْتُوبَةِ قَالَ الشَّافِعِيُّ إِنْ شَاءَ سَلَّمَ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً وَإِنْ شَاءَ سَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ

محمد بن یحییٰ نیشاپوری، عمرو بن ابوسلمہ، زہیر بن محمد، ہشام بن عروہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں ایک سلام چہری کے سامنے کی طرف پھیرتے پھر تھوڑا سا دائیں طرف مائل ہو جاتے اس باب میں سہل بن سعد سے بھی روایت امام اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ اہل شام زہیر بن محمد سے منکر احادیث روایت کرتے ہیں اہل عراق کی روایت اس سے بہتر ہیں امام بخاری اور امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ زہیر بن محمد بن شام گئے شاید وہ یہ نہیں ہیں جن میں اہل عراق روایت کرتے ہیں شاہد وہ کوئی اور ہیں جن کا نام تبدیل کر دیا گیا ہے بعض اہل علم نماز میں ایک سلام پھیرنے کے قائل ہیں جبکہ دو سلام پھیرنے کی روایات اصح ہیں اور اسی پر اہل علم کی اکثریت کا عمل ہے جن میں صحابہ تابعین اور بعد کے علماء شامل ہیں صحابہ کرام اور تابعین وغیرہ کی ایک جماعت فرض نماز میں ایک سلام پھیرنے کی قائل ہے امام شافعی فرماتے ہیں اگر چاہئے تو ایک سلام پھیر لے اور دو سلام پھیرنا چاہئے تو دو سلام پھیر لے

راوی: محمد بن یحییٰ نیشاپوری، عمرو بن ابوسلمہ، زہیر بن محمد، ہشام بن عروہ، عائشہ

اس سلام کو حذف کرنا سنت ہے

باب : نماز کا بیان

اس سلام کو حذف کرنا سنت ہے

حدیث 279

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، عبد اللہ بن مبارک، ہقل بن زیاد، اوزاعی، قرہ بن عبد الرحمن، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَهَقْلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قُرَّةَ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَذَفَ السَّلَامُ سُنَّةً قَالَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ يَعْنِي أَنْ لَا يَدَّكُهُ مَدًّا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي يَسْتَحِبُّهُ أَهْلُ الْعِلْمِ وَرَوَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ التَّكْبِيرُ جَزْمٌ وَالسَّلَامُ جَزْمٌ وَهَقْلٌ يُقَالُ كَانَ كَاتِبَ الْأَوْزَاعِيِّ

علی بن حجر، عبد اللہ بن مبارک، ہقل بن زیاد، اوزاعی، قرہ بن عبد الرحمن، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ سلام کو حذف کرنا سنت ہے علی بن حجر کہتے ہیں کہ ابن مبارک فرماتے تھے اس میں مد نہ کیا کرو امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم اس کو مستحب کہتے ہیں ابراہیم نخعی سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا تکبیر اور سلام دونوں میں وقف کیا جائے اور ہقل کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ امام اوزاعی کے کاتب تھے

راوی : علی بن حجر، عبد اللہ بن مبارک، ہقل بن زیاد، اوزاعی، قرہ بن عبد الرحمن، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

سلام پھیرنے کے بعد کیا کہے؟

باب : نماز کا بیان

سلام پھیرنے کے بعد کیا کہے؟

راوی: احمد بن منیع، ابو معاویہ، عاصم، عبد اللہ بن حارث، عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ لَا يَقْعُدُ إِلَّا مَقْدَارَ مَا يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

احمد بن منیع، ابو معاویہ، عاصم، عبد اللہ بن حارث، عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سلام پھیرتے تو صرف اتنی دیر بیٹھتے جتنی دیر میں یہ دعا پڑھتے (اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ)

راوی: احمد بن منیع، ابو معاویہ، عاصم، عبد اللہ بن حارث، عائشہ

باب : نماز کا بیان

سلام پھیرنے کے بعد کیا کہے؟

راوی: ہناد، مروان بن معاویہ، ابو معاویہ عاصم

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْغَزَارِيُّ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَقَالَ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ ثَوْبَانَ وَابْنِ عُمرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَالْبُغَيْرَةَ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى خَالِدٌ الْحَذَّائِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ نَحْوَ حَدِيثِ عَاصِمٍ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ بَعْدَ التَّسْلِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْبُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لَهَا أُعْطِيَتْ وَلَا

مُعْطَىٰ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَرَوَىٰ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ہناد، مروان بن معاویہ، ابو معاویہ عاصم سے اسی سند سے سی کی مثل روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں (تَبَارَكَتْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ) اس باب میں ثوبان ابن عمر ابن عباس ابو سعید ابو ہریرہ اور مغیرہ بن شعبہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث عائشہ حسن صحیح ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد فرماتے (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُ الْمَلِكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا تُلَاحِظْ لَنَا عَظِيمًا وَلَا تُعْطِ لَنَا مَنَعًا وَلَا تُنْفَعْ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اور تعریفیں اسی کے لئے ہیں وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ جو تو عطا کرے اسے روکنے والا کوئی نہیں اور جو تو نہ دینا چاہے وہ کوئی اور نہیں دے سکتا کسی کوشش کرنے والے کی کوشش کام نہیں آتی اور یہ بھی پڑھتے (سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (ترجمہ) آپ کا رب بڑی عظمت والا اور ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں اور سلام ہو پیغمبروں پر اور تمام خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

راوی: ہناد، مروان بن معاویہ، ابو معاویہ عاصم

باب: نماز کا بیان

سلام پھیرنے کے بعد کیا کہے؟

حدیث 282

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن محمد بن موسیٰ، ابن مبارک، اوزاعی، شداد ابو عمار، ابو اسماء رجبی، ثوبان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا شَدَادُ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسْبَاطٍ الرَّجَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

أَرَادَ أَنْ يَنْصَرِفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ اللَّهَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عَمَّارٍ اسْمُهُ شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

احمد بن محمد بن موسیٰ، ابن مبارک، اوزاعی، شداد ابوعمار، ابو اسماء رجبی، ثوبان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مولیٰ حضرت ثوبان فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ استغفار کرتے اور پھر کہتے (اللھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ) امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے اور ابوعمار کا نام شداد بن عبد اللہ ہے

راوی : احمد بن محمد بن موسیٰ، ابن مبارک، اوزاعی، شداد ابوعمار، ابو اسماء رجبی، ثوبان

نماز کے بعد دونوں جانب گھومنا

باب : نماز کا بیان

نماز کے بعد دونوں جانب گھومنا

حدیث 283

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، احوص، سہاک بن حرب، قبیصہ بن ہلب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَنْصَرِفُ عَلَى جَانِبَيْهِ جَمِيعًا عَلَى يَمِينِهِ وَعَلَى شِمَالِهِ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هُلْبٌ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ يَنْصَرِفُ عَلَى أَمِّي جَانِبَيْهِ شَائِئِنْ شَاءَ عَنْ يَمِينِهِ وَإِنْ شَاءَ عَنْ يَسَارِهِ وَقَدْ صَحَّ الْأَمْرَانِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُرْوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ إِنْ كَانَتْ حَاجَتُهُ عَنْ يَمِينِهِ أَخَذَ عَنْ يَمِينِهِ وَإِنْ كَانَتْ حَاجَتُهُ عَنْ يَسَارِهِ أَخَذَ عَنْ

قتیبہ، احوص، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب، اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری امامت کرتے اور پھر دونوں جانب گھوم کر بیٹھتے کبھی دائیں طرف اور کبھی بائیں طرف اس باب میں عبد اللہ بن مسعود انس عبد اللہ بن عمر اور ابو ہریرہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ہلب کی حدیث حسن ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ جس طرف چاہے گھوم کر بیٹھے چاہے تو دائیں جانب سے یہ دونوں ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہیں حضرت علی بن ابوطالب سے مروی ہے کہ اگر آپ کو داہنی طرف سے کوئی حاجت ہوتی تو دائیں طرف اور اگر بائیں طرف سے کوئی حاجت ہوتی تو بائیں طرف سے گھوم کر بیٹھتے

راوی: قتیبہ، احوص، سماک بن حرب، قبیصہ بن ہلب

پوری نماز کی ترکیب

باب: نماز کا بیان

پوری نماز کی ترکیب

حدیث 284

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، یحییٰ بن خالد بن رافع زرقی، رفاعہ بن رافع

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَلِيٍّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ بْنِ رَافِعِ الزُّرْقِيِّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمًا قَالَ رِفَاعَةُ وَنَحْنُ مَعَهُ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ كَالْبَدَوِيِّ فَصَلَّى فَأَخَفَّ صَلَاتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ فَارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تَصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ فَارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ

تُصَلِّ فَفَعَلَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَيَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ فَارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَخَافَ النَّاسُ وَكَبُرَ عَلَيْهِمْ أَنْ يَكُونَ مَنْ
أَخَفَ صَلَاتَهُ لَمْ يُصَلِّ فَقَالَ الرَّجُلُ فِي آخِرِ ذَلِكَ فَأَرِنِي وَعَلَّيْنِي فَإِنَّا أَنَا بَشَرٌ أُصِيبُ وَأُخْطِئُ فَقَالَ أَجَلُ إِذَا قُبْتُ إِلَى
الصَّلَاةِ فَتَوَضَّأْتُ كَمَا أَمَرَكَ اللَّهُ ثُمَّ تَشَهَّدْتَ وَأَقِمْتَ فَإِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْآنٌ فَاقْرَأْ وَإِلَّا فَاحْصِدْ اللَّهُ وَكَبِّرْهُ وَهَلِّلْهُ ثُمَّ ارْكَعْ
فَاطْبِئْ رَاكِعًا ثُمَّ اعْتَدِلْ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ فَاعْتَدِلْ سَاجِدًا ثُمَّ اجْلِسْ فَاطْبِئْ جَالِسًا ثُمَّ قُمْ فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَقَدْ
تَهَّتَ صَلَاتُكَ وَإِنْ انْتَقَصَتْ مِنْهُ شَيْئًا انْتَقَصَتْ مِنْ صَلَاتِكَ قَالَ وَكَانَ هَذَا أَهْوَنَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْأَوَّلِ أَنَّهُ مَنْ انْتَقَصَ
مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا انْتَقَصَ مِنْ صَلَاتِهِ وَلَمْ تَذْهَبْ كُلُّهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبَّادِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ
رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ رِفَاعَةَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، یحییٰ بن خالد بن رافع زرقی، رفاعہ بن رافع فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے رفاعہ کہتے ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ ایک دیہاتی شخص آیا اور ہلکی نماز پڑھ کر
فارغ ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی وہ
شخص واپس ہوا اور دوبارہ نماز پڑھی پھر آیا اور سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی دو یا
تین مرتبہ ایسا ہوا ہر مرتبہ وہ آتا اور سلام کرتا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے یہی کہتے کہ جاؤ اور نماز پڑھو تم نے نماز نہیں
پڑھی اس پر لوگ گھبرا گئے اور ان پر یہ بات شاق گذری کہ جس نے ہلکی نماز پڑھی گویا کہ اس نے نماز پڑھی ہی نہیں چنانچہ اس
شخص نے آخر میں عرض کیا مجھے سکھائے میں تو انسان ہوں صحیح بھی کرتا ہوں اور مجھ سے غلطی بھی ہوتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا ٹھیک ہے جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو جس طرح اللہ نے حکم دیا ہے اسی طرح وضو کرو پھر اذان دو اور اقامت
کہو پھر اگر تمہیں قرآن میں سے کچھ یاد ہو تو پڑھو ورنہ اللہ کی تعریف اور اس کی بزرگی بیان کرو اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھو پھر رکوع کرو
اور اطمینان کے ساتھ کرو پھر سیدھے کھڑے ہو جاؤ پھر اطمینان کے ساتھ سجدہ کرو پھر اطمینان کے ساتھ بیٹھو پھر کھڑے ہو جاؤ اگر
تم نے ایسا کیا تو تمہاری نماز مکمل ہو گئی اور اگر اس میں کچھ کمی ہوئی تو وہ تمہاری نماز میں کمی ہو گئی رفاعہ کہتے ہیں کہ یہ چیز ہم لوگوں
کے لئے پہلی چیز سے آسان تھی کہ جو کمی رہ گئی وہ تمہاری نماز میں کمی ہوئی اور پوری کی پوری نماز بے کار نہیں ہوئی اس باب میں
ابو ہریرہ اور عمار بن یاسر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حضرت رفاعہ کی حدیث حسن ہے اور یہ حدیث انہی سے
کئی سندوں سے مروی ہے

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، یحییٰ بن خالد بن رافع زرقی، رفاعہ بن رافع

باب : نماز کا بیان

پوری نماز کی ترکیب

حدیث 285

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ الرَّجُلُ فَصَلَّى كَمَا كَانَ صَلَّى ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَزَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَحْسَنُ غَيْرَ هَذَا فَعَلَّيْنِي فَقَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ جَالِسًا وَافْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَقَدْ رَوَى ابْنُ نُبَيْرٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ الْقَطَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرِوَايَةُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَصَحُّ وَسَعِيدُ الْقَطَّانِ قَدْ سَبَعَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرَوَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْقَطَّانِ اسْمُهُ كَيْسَانُ وَسَعِيدُ الْقَطَّانِ يُكْنَى أَبَا سَعْدٍ وَكَيْسَانُ عَبْدٌ كَانَ مُكَاتِّبًا لِبَعْضِهِمْ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل ہوئے تو ایک آدمی اور بھی داخل ہوا اور اس نے نماز پڑھی پھر آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے جواب دیا اور فرمایا واپس جاؤ اور نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی وہ شخص واپس گیا اور اسی طرح نماز پڑھی جس طرح پہلے نماز پڑھی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کا جواب دیا اور اس سے فرمایا جاؤ اور نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ تین مرتبہ ایسا ہی کیا اس شخص نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا دین دیکر بھیجا ہے میں اس سے بہتر نہیں پڑھ سکتا مجھے سکھائیے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم نماز کے لئے کھڑی ہو تو تکبیر کہو اور قرآن میں سے جو کچھ یاد ہو پڑھو پھر اطمینان کے ساتھ رکوع کرو پھر اٹھو اور اطمینان کے ساتھ بیٹھو اور پوری نماز میں اسی طرح کرو امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب کو ابن نمیر نے عبد اللہ بن عمر سے انہوں نے سعید مقبری کے والد کا ذکر نہیں کیا کہ وہ ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں یحییٰ بن سعید کی روایت عبد اللہ بن عمر سے اصح ہے سعید مقبری نے ابو ہریرہ سے احادیث سنی ہیں اور وہ اپنے والد سے بحوالہ ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں اور ابو سعید مقبری کا نام کیسان ہے اور سعید مقبری کی کنیت ابو سعد ہے

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد اللہ بن عمر، سعید بن ابو سعید، ابو ہریرہ

باب: نماز کا بیان

پوری نماز کی ترکیب

حدیث 286

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، عبد الحید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابو حیدر ساعدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُسَيْنٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ وَهُوَ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمْ أَبُو قَتَادَةَ بْنُ رَبِيعٍ يَقُولُ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا مَا كُنْتَ أَقْدَمَنَا لَهُ صُحْبَةً وَلَا أَكْثَرَنَا لَهُ إِتْيَانًا قَالَ بَلَى قَالُوا فَأَعْرِضْ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى

الصَّلَاةُ اُعْتَدَلَ قَائِمًا وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَرَكَعَ ثُمَّ اُعْتَدَلَ فَلَمْ يُصَوِّبْ رَأْسَهُ وَلَمْ يَقْنَعْ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاعْتَدَلَ حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ فِي مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا ثُمَّ أَهْوَى إِلَى الْأَرْضِ سَاجِدًا ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ جَافَى عَضْدِيهِ عَنْ إِبْطِيهِ وَفَتَخَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ ثَنَى رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَقَعَدَ عَلَيْهَا ثُمَّ اُعْتَدَلَ حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ فِي مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا ثُمَّ أَهْوَى سَاجِدًا ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ ثَنَى رِجْلَهُ وَقَعَدَ وَاعْتَدَلَ حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ فِي مَوْضِعِهِ ثُمَّ نَهَضَ ثُمَّ صَنَعَ فِي الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ثُمَّ صَنَعَ كَذَلِكَ حَتَّى كَانَتْ الرُّكْعَةُ الَّتِي تَنْقُضُ فِيهَا صَلَاتُهُ آخِرَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَقَعَدَ عَلَى شِقِّهِ مُتَوَرِّكًا ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ إِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ يَعْنِي قَامَ مِنَ الرُّكْعَتَيْنِ

محمد بن بشار، محمد بن ثنی، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابو حمید ساعدی سے نقل کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں نے ابو حمید کو کہتے ہوئے سنا اس وقت وہ وہ دس صحابہ میں بیٹھے ہوئے تھے جن میں ابو قتادہ ربیع بھی شامل ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں تم سب سے زیادہ جانتا ہوں صحابہ نے فرمایا تم نہ حضور کی صحبت میں ہم سے پہلے آئے اور نہ ہی تمہاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں زیادہ آمد و رفت تھی ابو حمید نے کہا یہ تو صحیح ہے صحابہ نے فرمایا بیان کرو ابو حمید نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو سیدھے کھڑے ہوتے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک لے جاتے جب رکوع کرنے لگتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک لے جاتے اور اللہ اکبر کہہ کر رکوع کرتے اور اعتدال کے ساتھ رکوع کرتے نہ سر کو جھکاتے اور نہ اونچا کرتے اور دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اور ہاتھوں کا اٹھاتے اور معتدل کھڑے ہوتے یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی جگہ پہنچ جاتی پھر سجدہ کے لئے زمین کی طرف جھکتے اور اللہ اکبر کہتے اور بازوؤں کو بغلوں سے علیحدہ رکھتے اور پاؤں موڑ کر اس پر اعتدال کے ساتھ بیٹھ جاتے یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی جگہ پہنچ جاتی پھر سجدے کے لئے سر جھکاتے اور اللہ اکبر کہتے پھر کھڑے ہو جاتے اور ہر رکعت میں اسی طرح کرتے یہاں تک کہ جب دونوں سجدوں سے اٹھتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر اٹھاتے جیسے کہ نماز کے شروع میں کیا تھا پھر اسی طرح کرتے یہاں تک کہ ان کی نماز کی آخری رکعت آ جاتی چنانچہ بائیں پاؤں کو ہٹاتے اور سیرین پر بیٹھ جاتے اور پھر سلام پھیر دیتے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور إِذَا السَّجْدَتَيْنِ سے مراد یہ ہے کہ جب دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہوتے تو رفع یدین کرتے

راوی: محمد بن بشار، محمد بن ثنی، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابو حمید ساعدی

باب: نماز کا بیان

پوری نماز کی ترکیب

حدیث 287

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، حسن بن علی حلوانی، ابو عاصم عبد الحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ الْخُلَوَانِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمِيدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو قَتَادَةَ بْنُ رِبْعٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِبَعْضِهَا وَزَادَ فِيهِ أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ هَذَا الْخَرَفَ قَالُوا صَدَقْتَ هَكَذَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى زَادَ أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ هَذَا الْخَرَفَ قَالُوا صَدَقْتَ هَكَذَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، حسن بن علی حلوانی، ابو عاصم عبد الحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء کہتے ہیں کہ میں نے دس صحابہ جن میں ابو قتادہ بن ربیع بھی تھے کی موجودگی میں ابو حمید ساعدی سے سنا اس کے بعد یحییٰ بن سعید کی روایت کی مثل حدیث بیان کرتے ہیں اس حدیث میں عاصم نے عبد الحمید بن جعفر کے حوالے سے یہ الفاظ زیادہ بیان کئے ہیں کہ پھر صحابہ نے فرمایا (صَدَقْتَ) تم نے سچ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح نماز پڑھی

راوی: محمد بن بشار، حسن بن علی حلوانی، ابو عاصم عبد الحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء

فجر کی نماز میں قرات

باب : نماز کا بیان

فجر کی نماز میں قرات

حدیث 288

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، وکیع، مسعر، سفیان، زیاد بن علاقہ اپنے چچا قطبہ بن مالک

حَدَّثَنَا هَذَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مُسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَبِّهِ قُطَيْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ وَالنَّحْلَ بِاسْتِقَاتٍ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَوِ بْنِ حُرَيْثٍ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ وَأَبِي بَرَزَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ قُطَيْبَةَ بْنِ مَالِكٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الصُّبْحِ بِالْوَاقِعَةِ وَرَوَى عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ مِنْ سِتِّينَ آيَةً إِلَى مِائَةٍ وَرَوَى عَنْهُ أَنَّهُ قَرَأَ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَرَوَى عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى أَنْ اقْرَأْ فِي الصُّبْحِ بِطَوَالِ الْبُقْعَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَعَلَى هَذَا الْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ

ہناد، وکیع، مسعر، سفیان، زیاد بن علاقہ اپنے چچا قطبہ بن مالک سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فجر کی نماز میں والنحل باستقات پڑھتے ہوئے سنا اس باب میں عمرو بن حرث جابر بن سمرة عبد اللہ بن سائب ابو برزہ اور ام سلمہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث قطبہ بن مالک حسن صحیح ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز میں سورۃ واقعہ کا پڑھنا بھی مروی ہے اور یہ بھی روایت کیا گیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر میں سات سے لے کر سو تک آیتوں کی تلاوت فرمایا کرتے تھے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ) پڑھی حضرت عمر سے مروی ہے کہ انہوں نے ابو موسیٰ کو لکھا کہ فجر میں طوال مفصل پڑھا کرو امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے اور سفیان ثوری ابن مبارک اور امام شافعی کا یہی قول ہے

راوی : ہناد، وکیع، مسعر، سفیان، زیاد بن علاقہ اپنے چچا قطبہ بن مالک

ظہر اور عصر میں قرات

باب : نماز کا بیان

ظہر اور عصر میں قرات

حدیث 289

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، سہاک بن حرب، جابر بن سبرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَبْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالسَّبَائِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالسَّبَائِ وَالطَّارِقِ وَشَبَّهَهُمَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ خُبَّابٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي قَتَادَةَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَبْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الظُّهْرِ قَدْ تَنَزَّلَ السَّجْدَةُ وَرَوَى عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الظُّهْرِ قَدْ ثَلَاثِينَ آيَةً وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً وَرَوَى عَنْهُ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى أَنْ اقْرَأْ فِي الظُّهْرِ بِأَوْسَاطِ الْبُفَصْلِ وَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْقِرَاءَةَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ كَنَحْوِ الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ يَقْرَأُ بِقِصَارِ الْبُفَصْلِ وَرَوَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ تَعْدِلُ صَلَاةُ الْعَصْرِ بِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ فِي الْقِرَاءَةِ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ تَضَاعَفُ صَلَاةُ الظُّهْرِ عَلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ فِي الْقِرَاءَةِ أَرْبَعًا مَرَارًا

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، سہاک بن حرب، جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں سورۃ بروج اور والسمائی والطارق اور اسی طرح کی سورتیں پڑھا کرتے تھے اس باب میں خباب ابو سعید ابو قتادہ زید بن ثابت اور براء سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ کہتے ہیں کہ جابر بن سمرہ کی حدیث حسن صحیح ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز میں سورۃ الم سجدہ پڑھی اور ایک اور جگہ مروی ہے کہ ظہر کی پہلی رکعت میں تیس آیتوں کے برابر پڑھتے اور دوسری رکعت میں پندرہ آیتوں کے برابر پڑھتے تھے حضرت عمر سے مروی ہے کہ انہوں نے

ابو موسیٰ کو خط لکھا کہ ظہر کی نماز میں اوساط مفصل پڑھا کرو بعض اہل علم کہتے ہیں کہ عصر کی قرات مغرب کی قرات کی طرح ہے اس میں قصار مفصل پڑھو ابراہیم نخعی سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا عصر کی نماز قرات میں مغرب کی نماز کے برابر رکھی جائے اور ابراہیم کہتے ہیں کہ ظہر میں عصر سے چار گنا زیادہ قرات کی جائے

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ

مغرب میں قرات

باب : نماز کا بیان

مغرب میں قرات

حدیث 290

جلد : جلد اول

راوی: ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس اپنی والدہ ام فضل

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَاصِبٌ رَأْسُهُ فِي مَرَضِهِ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ فَقَرَأَ بِالْمُرْسَلَاتِ قَالَتْ فَمَا صَلَّاهَا بَعْدُ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ أَبِي أَيُّوبَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أُمِّ الْفَضْلِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِالْأَعْرَافِ فِي الرُّكْعَتَيْنِ كُلَّتَيْهِمَا وَرُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ وَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى أَنْ أَقْرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْفُصْلِ وَرُوِيَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْفُصْلِ قَالَ وَعَلَى هَذَا الْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ ابْنُ الْبَارِكِ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ وَذَكَرَ عَنْ مَالِكٍ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُقْرَأَ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِالسُّورِ الطُّوَالِ نَحْوِ الطُّورِ وَالْمُرْسَلَاتِ قَالَ الشَّافِعِيُّ لَا أَكْرَهُ ذَلِكَ بَلْ

أَسْتَحِبُّ أَنْ يُقْرَأَ بِهَذِهِ السُّورَةِ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس اپنی والدہ ام فضل سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں ہماری طرف تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر پر پٹی باندھے ہوئے تھے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کی نماز میں سورۃ مرسلات پڑھی اور اس کے بعد وفات تک یہ سورت نہ پڑھی اس باب میں جبیر بن معطم ابن عمر ابو ایوب اور زید بن ثابت سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ام فضل حسن صحیح ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کی دونوں رکعتوں میں سورہ اعراف پڑھی اور یہ بھی مروی ہے کہ مغرب میں سورہ طور پڑھی حضرت عمر سے مروی ہے کہ انہوں نے ابو موسیٰ کو لکھا کہ مغرب کی نماز میں قصار مفصل پڑھا کرو اور حضرت ابو بکر سے بھی مروی ہے کہ انہوں نے مغرب میں قصار مفصل پڑھی امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ اس پر اہل علم کا عمل ہے اور ابن مبارک احمد اور اسحاق کا قول بھی یہی ہے امام شافعی فرماتے ہیں مالک کے متعلق ذکر کیا جاتا ہے کہ وہ مغرب میں لمبی سورتوں کو مکروہ سمجھتے تھے جیسے کہ سورہ طور اور مرسلات امام شافعی فرماتے ہیں میں اسے مکروہ نہیں سمجھتا بلکہ میں مستحب سمجھتا ہوں کہ یہ سورتیں مغرب کی نماز میں پڑھی جائیں

راوی: ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس اپنی والدہ ام فضل

عشاء میں قرات

باب : نماز کا بیان

عشاء میں قرات

حدیث 291

جلد : جلد اول

راوی: عبدہ بن عبد اللہ خزاعی، زید بن حباب، ابن واقد، عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَزَاعِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ بِالشَّمْسِ وَضَحَاهَا وَنَحْوَهَا مِنَ السُّورِ
 قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ بُرَيْدَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ بِالتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ وَرَوَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِسُورِ
 مِنْ أَوْسَاطِ الْبُفَصْلِ نَحْوِ سُورَةِ الْمُنَافِقِينَ وَأَشْبَاهِهَا وَرَوَى عَنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ أَنَّهُمْ
 قَرَأُوا بِأَكْثَرِ مِنْ هَذَا وَأَقَلِّ فَكَانَ الْأَمْرُ عِنْدَهُمْ وَاسِعٌ فِي هَذَا وَأَحْسَنُ شَيْءٍ فِي ذَلِكَ مَا رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ بِالشَّمْسِ وَضَحَاهَا وَالتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ

عبدہ بن عبد اللہ خزاعی، زید بن حباب، ابن واقد، عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم عشاء کی نماز میں سورۃ الشمس اور اسی طرح کی سورتیں پڑھا کرتے تھے اس باب میں براء بن عازب سے بھی روایت ہے
 ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث بریدہ حسن ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم نے عشاء میں (وَالْتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ) پڑھی حضرت عثمان بن عفان کے بارے میں مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء
 میں اوساط مفصل پڑھتے تھے جیسے سورہ منافقون اور اسی طرح کی سورتیں صحابہ اور تابعین کے بارے میں مروی ہے کہ انہوں نے
 اس سے کم اور زیادہ دونوں طرح پڑھا ہے ان کے نزدیک اس باب میں وسعت ہے اور اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 مروی احادیث میں سب سے بہتر یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَالتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ) پڑھی

راوی : عبدہ بن عبد اللہ خزاعی، زید بن حباب، ابن واقد، عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد

باب : نماز کا بیان

عشاء میں قرات

حدیث 292

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابومعاویہ، یحییٰ بن سعید انصاری، عدی بن ثابت، براء بن عازب

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ بِالتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابو معاویہ، یحییٰ بن سعید انصاری، عدی بن ثابت، براء بن عازب فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں (والتین والزیتون) پڑھی یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : ہناد، ابو معاویہ، یحییٰ بن سعید انصاری، عدی بن ثابت، براء بن عازب

امام کے پیچھے قرآن پڑھنا

باب : نماز کا بیان

امام کے پیچھے قرآن پڑھنا

حدیث 293

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، مکحول، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَثَقُلْتُ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةَ فَلَبَّا أَنْصَرَفَ قَالَ إِنِّي أَرَاكُمْ تَقْرُونَ وَرَأَيْتُ إِمَامَكُمْ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِي وَابْنِ قَتَادَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُبَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الزُّهْرِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ أَبْغَاتِحَةَ الْكِتَابِ قَالَ وَهَذَا أَصَحُّ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ فِي الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ

وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ يَزُونَ الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ

ہناد، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، مکحول، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھی اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے قرات میں مشکل پیش آئی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہوئے تو فرمایا شاید تم امام کے پیچھے قرات کرتے ہو حضرت عبادہ کہتے ہیں ہم نے کہا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی قسم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو صرف سورۃ فاتحہ پڑھا کرو کیونکہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی اس باب میں ابو ہریرہ عائشہ انس ابو قتادہ اور عبد اللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں عبادہ کی حدیث حسن ہے اس حدیث کو زہری نے محمود بن ربیع سے انہوں نے عبادہ بن صامت سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو سورہ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی اور یہ اصح ہے اکثر صحابہ و تابعین کا قراۃ خلف الامام کے بارے میں اس حدیث پر عمل ہے اور مالک بن انس ابن مبارک شافعی احمد بن حنبل اور اسحاق بھی اسی کے قائل ہیں کہ قرات خلف الامام جائز ہے

راوی: ہناد، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، مکحول، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت

اگر امام با آواز بلند پڑھے تو مقتدی قرات نہ کرے

باب: نماز کا بیان

اگر امام با آواز بلند پڑھے تو مقتدی قرات نہ کرے

حدیث 294

جلد: جلد اول

راوی: انصاری، معن، مالک، ابن شہاب، ابن اکیبہ لیثی، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ أَكْبِيَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مَعِيَ أَحَدٌ مِنْكُمْ أَنِفًا فَقَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أَنْزَعُ الْقُرْآنَ قَالَ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِمَا

جَهَرَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَوَاتِ بِالْقِرَاءَةِ حِينَ سَبَعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَابْنُ أَكْبَةَ اللَّيْثِيُّ اسْبُغْ عِبَارَةً وَيُقَالُ عَمَرُو بْنُ أَكْبَةَ وَرَوَى بَعْضُ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ وَذَكَرُوا هَذَا الْحَرْفَ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ حِينَ سَبَعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مَا يَدْخُلُ عَلَى مَنْ رَأَى الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ لِأَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ هُوَ الَّذِي رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ وَرَوَى أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمْرِ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَهَامٍ فَقَالَ لَهُ حَامِلُ الْحَدِيثِ إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَأَى الْإِمَامَ قَالَ اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ وَرَوَى أَبُو عُثْمَانَ التَّهْدِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُنَادِيَ أَنْ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَاخْتَارَ أَكْثَرُ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ أَنْ لَا يَقْرَأَ الرَّجُلُ إِذَا جَهَرَ الْإِمَامُ بِالْقِرَاءَةِ وَقَالُوا يَتَتَبَعُ سَكَتَاتِ الْإِمَامِ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فَرَأَى أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمُ الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ أَنَا أَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ وَالنَّاسُ يَقْرَءُونَ إِلَّا قَوْمًا مِنَ الْكُوفِيِّينَ وَرَأَى أَنَّ مَنْ لَمْ يَقْرَأْ صَلَاتَهُ جَائِزَةً وَشَدَّ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي تَرْكِ قِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَإِنْ كَانَ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقَالُوا لَا تُجْزِي صَلَاةً إِلَّا بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَحَدَّثَهُ كَانَ أَوْ خَلْفَ الْإِمَامِ وَذَهَبُوا إِلَى مَا رَوَى عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ الْإِمَامِ وَتَأَوَّلَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَإِسْحَاقُ وَغَيْرُهُمَا وَأَمَّا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فَقَالَ مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ إِذَا كَانَ وَحْدَهُ وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ اللَّهِ حَيْثُ قَالَ مَنْ صَلَّى رُكْعَةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمْرِ الْقُرْآنِ فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ وَرَأَى الْإِمَامَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فَهَذَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأَوَّلَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ أَنَّ هَذَا إِذَا كَانَ وَحْدَهُ وَاخْتَارَ أَحْمَدُ مَعَ هَذَا الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ وَأَنْ لَا يَتْرَكَ الرَّجُلُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَإِنْ

انصاری، معن، مالک، ابن شہاب، ابن اکیمہ لیشی، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ جہری نماز سے فارغ ہوئے اور فرمایا کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قرات کی ہے ایک شخص نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تب ہی تو میں کہتا ہوں کہ مجھ سے قرآن میں جھگڑا کیوں کیا جاتا ہے راوی کہتے ہیں پھر لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہری نمازوں میں قرات سے رک گئے اس باب میں ابن مسعود عمران بن حصین جابر بن عبد اللہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے ابن اکیمہ لیشی کا نام عمارہ ہے اور انہیں عمرو بن اکیمہ بھی کہا جاتا ہے زہری کے بعض اصحاب نے اس حدیث کو روایت کرتے ہوئے یہ الفاظ زیادہ بیان کئے ہیں کہ زہری نے کہا اس کے بعد لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرات کرتے ہوئے سنتے تو قرات کرنے سے باز رہتے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ اس حدیث سے قرات خلف الامام کے قائلین پر اعتراض نہیں کیا جاسکتا اس لئے کہ اس حدیث کو بھی حضرت ابو ہریرہ نے روایت کیا ہے اور انہیں سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز پڑھے اور اس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھے تو اس کی نماز ناقص ہے اور نامکمل ہے حضرت ابو ہریرہ سے حدیث نقل کرنے والے راوی نے کہا کہ میں کبھی کبھی امام کے پیچھے نماز پڑھتا ہوں تو ابو ہریرہ نے فرمایا دل میں پڑھ لیا کر ابو عثمان نہدی نے بھی حضرت ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ میں اعلان کروں کہ جو شخص نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی محدثین نے یہ مسلک اختیار کیا ہے کہ اگر امام زور سے قرات کرے تو پھر امام کے پیچھے مقتدی قرات نہ کرے اور انہوں نے کہا کہ سکتوں کے درمیاں پڑھ لے اہل علم کا امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے قرات کرنے کے بارے میں اختلاف ہے اکثر صحابہ و تابعین اور بعد کے اہل علم کے نزدیک امام کے پیچھے قرات کرنا جائز ہے امام مالک ابن مبارک امام شافعی امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے عبد اللہ بن مبارک سے مروی ہے انہوں نے فرمایا میں امام کے پیچھے قرات کرتا تھا اور دوسرے لوگ بھی امام کے پیچھے قرات کرتے تھے سوائے اہل کوفہ کے لیکن جو شخص امام کے پیچھے قرات نہ کرے میں اس کی نماز کو بھی جائز سمجھتا ہوں اہل علم کی ایک جماعت نے سورہ فاتحہ کے نہ پڑھنے کے مسئلہ میں شدت سے کام لیا اور کہا کہ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی چاہے اکیلا ہو یا امام کے پیچھے ہو انہوں نے حضرت عبادہ بن صامت کی روایت سے استدلال کیا ہے اور عبادہ بن صامت نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول پر عمل کیا کہ سورۃ فاتحہ پڑھے بغیر نماز نہیں ہوتی امام شافعی اور اسحاق وغیرہ کا یہی قول ہے امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول کہ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی اکیلے نماز پڑھنے والے پر محمول ہے ان کا استدلال حضرت جابر کی حدیث

سے ہے کہ انہوں نے فرمایا جس شخص نے کسی رکعت میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی گویا کہ اس نے نماز پڑھی ہی نہیں سوائے اس کے کہ وہ امام کے پیچھے ہو امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں حضرت جابر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی ہیں اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس حدیث کی تاویل کرتے (لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ) جو فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی اس سے مراد وہ ہے جو اکیلا نماز پڑھتا ہو لیکن اس کے باوجود امام احمد بن حنبل نے یہ مسلک اختیار کیا ہے کہ امام کے پیچھے ہوتے ہوئے بھی کوئی آدمی سورۃ فاتحہ نہ چھوڑے

راوی : انصاری، معن، مالک، ابن شہاب، ابن اکیمہ لیثی، ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

اگر امام با آواز بلند پڑھے تو مقتدی قرات نہ کرے

حدیث 295

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، ابونعیم وہب، بن کیسان، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَنْ صَلَّى رَكْعَةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمْرِ الْقُرْآنِ فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ وَرَائِي إِلَّا مَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، ابونعیم وہب، بن کیسان، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں جس نے ایک رکعت بھی سورۃ فاتحہ کے بغیر پڑھی گویا کہ اس نے نماز ہی نہیں پڑھی سوائے اس کے کہ وہ امام کے پیچھے ہو۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، ابونعیم وہب، بن کیسان، جابر بن عبد اللہ

اس بارے میں کہ جب مسجد میں داخل ہو تو کیا کہے

باب : نماز کا بیان

اس بارے میں کہ جب مسجد میں داخل ہو تو کیا کہے

حدیث 296

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، لیث، عبد اللہ بن حسن، اپنی والدہ فاطمہ بنت حسین سے اور وہ اپنی دادی فاطمہ کبریٰ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ جَدَّتِهَا فَاطِمَةَ الْكُبْرَى قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَسَنِ بِمَكَّةَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي بِهِ قَالَ كَانَ إِذَا دَخَلَ قَالَ رَبِّ افْتَحْ لِي بَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ قَالَ رَبِّ افْتَحْ لِي بَابَ فَضْلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ وَأَبِي أُسَيْدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ فَاطِمَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ لَمْ تُدْرِكْ فَاطِمَةَ الْكُبْرَى إِنَّمَا عَاشَتْ فَاطِمَةَ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهُرًا

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، لیث، عبد اللہ بن حسن، اپنی والدہ فاطمہ بنت حسین سے اور وہ اپنی دادی فاطمہ کبریٰ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو درود پڑھتے اور یہ دعا پڑھتے (رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ) اے اللہ میری مغفرت فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول اور جب مسجد سے باہر نکلتے تو درود شریف پڑھتے اور فرماتے (رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ) علی بن حجر نے کہا کہ اسماعیل بن ابراہیم نے مجھ سے کہا کہ میں نے مکہ مکرمہ میں عبد اللہ بن حسن سے ملاقات کی اور ان سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوتے ہیں تو فرماتے (رَبِّ افْتَحْ لِي بَابَ رَحْمَتِكَ) اور جب مسجد سے باہر نکلتے تو فرماتے (رَبِّ افْتَحْ لِي بَابَ فَضْلِكَ) اس باب میں ابو حمید ابو اسید اور ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث فاطمہ حسن ہے

اور اس کی سند متصل نہیں کیونکہ فاطمہ بنت حسین فاطمہ کبریٰ کو نہ پاسکیں اس لئے کہ حضرت فاطمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد صرف چند ماہ تک زندہ رہیں

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، لیث، عبد اللہ بن حسن، اپنی والدہ فاطمہ بنت حسین سے اور وہ اپنی دادی فاطمہ کبریٰ

اس بارے میں کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتے ہو تو دو رکعت نماز پڑھے

باب : نماز کا بیان

اس بارے میں کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتے ہو تو دو رکعت نماز پڑھے

حدیث 297

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابو قتادہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكُعْ رُكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي أُمَامَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي ذَرٍّ وَكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ نَحْوَ رِوَايَةِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَرَوَى سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَصْحَابِنَا اسْتَحْبَبُوا إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ الْمَسْجِدَ أَنْ لَا يَجْلِسَ حَتَّى يُصَلِّيَ رُكْعَتَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ عُذْرٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحَدَادِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ خَطَأً أَخْبَرَنِي بِذَلِكَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَدَادِ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے اس باب میں حضرت جابر ابو امامہ ابو ہریرہ ابو ذر اور کعب بن مالک سے روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابو قتادہ کی حدیث حسن صحیح ہے محمد بن عجلان اور کئی راویوں نے اس حدیث کی مثل روایت کیا ہے سہیل بن ابوصالح نے اس حدیث کو عامر بن عبد اللہ سے روایت کی ہے اور وہ عمر بن سلیم وہ جابر بن عبد اللہ اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں یہ حدیث غیر محفوظ ہے اور صحیح حدیث ابو قتادہ کی ہے امام ترمذی کہتے ہیں ہمارے اصحاب کا اس حدیث پر عمل ہے کہ جو آدمی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے یہ اس کے لئے مستحب ہے بشرطیکہ اسے کوئی عذر نہ ہو علی بن مدینی نے کہا کہ سہیل بن ابوصالح کی حدیث غلط ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ مجھے اس کی خبر اسحاق بن ابراہیم نے علی بن مدینی کے حوالے سے دی ہے

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابو قتادہ

مقبرے اور حمام کے علاوہ پوری زمین مسجد ہے

باب: نماز کا بیان

مقبرے اور حمام کے علاوہ پوری زمین مسجد ہے

حدیث 298

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، ابوعمار حسین بن حریش، عبد العزیز بن محمد، عمرو بن یحییٰ، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَأَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْزُوقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْقُبُورَ وَالْحَمَامَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبَّاسٍ وَحُذَيْفَةَ وَأَنَسٍ وَأَبِي أُمَامَةَ وَأَبِي ذَرٍّ قَالُوا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ قَدْ رَوَى عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ رَوَاتَيْنِ مِنْهُمْ مَنْ ذَكَرَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَذْكُرْهُ وَهَذَا حَدِيثٌ فِيهِ اضْطِرَابٌ

رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ
عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ
أَبِيهِ قَالَ وَكَانَ عَامَّةً رِوَايَتِهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّ رِوَايَةَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَثْبَتٌ وَأَصَحُّ
مُرْسَلًا

ابن ابی عمر، ابوعمار حسین بن حریش، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن یحییٰ، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا ساری زمین مسجد ہے سوائے قبرستان اور حمام کے اس باب میں حضرت علی عبداللہ بن عمر ابوہریرہ جابر ابن عباس
حذیفہ انس ابو امام اور ابودرداسے بھی روایت ہے یہ سب فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے لئے تمام روئے
زمین مسجد اور پاکیزہ بنادی گئی امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابوسعید کی حدیث عبدالعزیز بن محمد سے وہ طریق سے مروی ہے بعض
نے اس میں ابوسعید کا ذکر کیا ہے اور بعض نے نہیں اور اس حدیث میں اضطراب ہے سفیان ثوری نے عمرو بن یحییٰ وہ اپنے والد وہ
ابوسعید سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں محمد بن اسحاق اسے عمرو بن یحییٰ سے اور وہ اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں جبکہ ان کی اکثر روایات ابوسعید خدری کے واسطے سے مروی ہے لیکن انہوں نے ابوسعید خدری کا ذکر نہیں کیا گویا کہ
سفیان ثوری کی روایت بواسطہ عمرو بن یحییٰ ان کے والد سے اور ان کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی حدیث زیادہ ثابت اور
اصح ہے

راوی : ابن ابی عمر، ابوعمار حسین بن حریش، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن یحییٰ، ابوسعید خدری

مسجد بنانے کی فضیلت

باب : نماز کا بیان

مسجد بنانے کی فضیلت

راوی: بندار، ابوبکر حنفی، عبد الحمید بن جعفر، محمود بن لبید، عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَنَسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ وَأَبِي ذَرٍّ وَعُمَرُ بْنُ عَبْسَةَ وَوَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ عُثْمَانَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا صَغِيرًا كَانَ أَوْ كَبِيرًا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

بندار، ابو بکر حنفی، عبد الحمید بن جعفر، محمود بن لبید، عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اللہ کے لئے مسجد بنائے گا اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے اسی کی مثل گھر بنائے گا اس باب میں حضرت ابو بکر عمر علی عبد اللہ بن عمر انس ابن عباس عائشہ ام حبیبہ ابو ذر عمر بن عبسہ واثلہ بن اسقع ابو ہریرہ اور جابر بن عبد اللہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث عثمان حسن صحیح ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے جس نے اللہ کے لئے چھوٹی یا بڑی مسجد بنائی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا

راوی: بندار، ابو بکر حنفی، عبد الحمید بن جعفر، محمود بن لبید، عثمان بن عفان

باب : نماز کا بیان

مسجد بنانے کی فضیلت

راوی: قتیبہ بن سعید، نوح بن قیس، عبد الرحمن، زیاد نہیری انس

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى قَيْسٍ عَنْ زِيَادِ السُّبَيْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَمَحْمُودُ بْنُ لَبِيدٍ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ قَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا غُلَامَانِ صَغِيرَانِ مَدَنِيَّانِ

قتیبہ بن سعید، نوح بن قیس، عبد الرحمن، زیاد نمیری انس ہم سے روایت کی یہ حدیث قتیبہ بن سعد نے انہوں نے نوح بن قیس وہ عبد الرحمن مولى قیس سے وہ زیادہ نمیری وہ انس سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں محمود بن لبید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کی اور محمد بن ربیع نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ہے یہ مدینہ کے دو چھوٹے بچے تھے

راوی: قتیبہ بن سعید، نوح بن قیس، عبد الرحمن، زیاد نمیری انس

قبر کے پاس مسجد بنانا مکروہ ہے

باب: نماز کا بیان

قبر کے پاس مسجد بنانا مکروہ ہے

حدیث 301

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبد الوارث بن سعید، محمد بن جحادة، ابو صالح، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحَادَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَخَذِينَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالشُّرُجَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو صَالِحٍ هَذَا هُوَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئِ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ وَاسْمُهُ بَاذَانُ وَيُقَالُ بَاذَامُ أَيْضًا

قتیبہ، عبدالوارث بن سعید، محمد بن حجاج، ابوصالح، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت کی قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں قبروں پر مسجدیں بنانے والوں اور چراغ جلانے والوں پر اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس حسن ہے

راوی: قتیبہ، عبدالوارث بن سعید، محمد بن حجاج، ابوصالح، ابن عباس

مسجد میں سونا

باب: نماز کا بیان

مسجد میں سونا

حدیث 302

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَتَأَمَّرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَنَحْنُ شَبَابٌ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي النَّوْمِ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا يَتَّخِذُ مَبِيتًا وَلَا مَقِيلًا وَقَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ ذَهَبُوا إِلَى قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں مسجد میں سو جایا کرتے تھے اور ہم جو ان تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے بعض اہل علم نے مسجد میں سونے کی اجازت دی ہے ابن عباس فرماتے ہیں کہ مسجد کو سونے اور قیلولہ کرنے کی جگہ نہ بناؤ بعض اہل علم کا حضرت ابن عباس کے قول پر عمل ہے

راوی: محمود بن غیلان، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر

مسجد میں خرید و فروخت گم شدہ چیزوں پوچھ گچھ اور شعر پڑھنا مکروہ ہے

باب: نماز کا بیان

مسجد میں خرید و فروخت گم شدہ چیزوں پوچھ گچھ اور شعر پڑھنا مکروہ ہے

حدیث 303

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، ابن عجلان، عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ تَنَاشُدِ الْأَشْعَارِ فِي الْمَسْجِدِ وَعَنِ الْبَيْعِ وَالْإِشْتِرَائِ فِيهِ وَأَنْ يَتَحَلَّقَ النَّاسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ بُرَيْدَةَ وَجَابِرٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَعَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْعِيلَ رَأَيْتُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَذَكَرَ غَيْرُهُمَا يَحْتَجُّونَ بِحَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ سَمِعَ شُعَيْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو قَالَ أَبُو عِيسَى وَمَنْ تَكَلَّمَ فِي حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِنَّمَا ضَعَّفَهُ لِأَنَّهُ يُحَدِّثُ عَنْ صَحِيفَةِ جَدِّهِ كَأَنَّهُمْ رَأَوْا أَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ مِنْ جَدِّهِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَذَكَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عِنْدَنَا وَاهٍ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ الْبَيْعَ وَالشِّئَاءَ فِي الْمَسْجِدِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَدْ رَوَى عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِينَ رُخْصَةً فِي الْبَيْعِ وَالشِّئَاءِ فِي الْمَسْجِدِ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَيْرِ حَدِيثٍ رُخْصَةً فِي إِنْشَادِ الشُّعْرِ فِي الْمَسْجِدِ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع

کیا مسجد میں شعر پڑھنے خرید و فروخت کرنے اور جمعہ کے دن نماز جمعہ سے پہلے حلقہ بنا کر بیٹھنے سے اس باب میں بریدہ جابر اور انس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں عبد اللہ بن عمرو بن عاص کی حدیث حسن ہے اور عمرو بن شعیب وہ عمرو بن شعیب بن محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن عاص ہیں امام محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں میں نے احمد اور اسحاق کو اس حدیث سے استدلال کرتے ہوئے سنا اور شعیب بن محمد کو عبد اللہ بن عمرو سے سماع ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ جس نے عمرو بن شعیب کی اس حدیث میں کلام کیا اور اس کو ضعیف قرار دیا ہے اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ عمرو بن شعیب نے اپنے دادا کے صحیفہ سے روایت کرتے ہیں گویا کہ ان لوگوں کے نزدیک عمرو بن شعیب کی حدیث ہمارے نزدیک ضعیف ہے علماء کی ایک جماعت نے مسجد میں خرید و فروخت کو مکروہ کہا ہے امام احمد اور اسحاق بھی اسی کے قائل ہیں بعض تابعین اس کی اجازت دیتے ہیں اور خود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی کئی احادیث سے مسجد میں شعر کہنے کی اجازت ثابت ہے

راوی: قتیبہ، لیث، ابن عجلان، عمرو بن شعیب

وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہو

باب: نماز کا بیان

وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہو

حدیث 304

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، انیس بن ابویحییٰ، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُمْتُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي خُدْرَةَ وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى فَقَالَ الْخُدْرِيُّ هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْآخَرُ هُوَ مَسْجِدُ قُبَائِي فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ هُوَ هَذَا يَعْنِي مَسْجِدَهُ وَفِي ذَلِكَ خَيْرٌ كَثِيرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ

اللّٰهُ قَالَ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ بِهِ بَأْسٌ وَأَخُوهُ أَنَيْسُ بْنُ أَبِي يَحْيَى أَثْبَتُ مِنْهُ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، انیس بن ابویحییٰ، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ بن خدرہ اور نبی عمرو بن عوف کے دو آدمیوں کا اس مسجد کے بارے میں اختلاف ہو گیا جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے خدری نے کہا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد ہے اور دوسرے نے کہ وہ مسجد قبا ہے پھر وہ دونوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ یہی ہے اور اس میں بہت سے بھلائی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے امام ترمذی فرماتے ہیں ابوبکر علی بن عبد اللہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے یحییٰ بن سعید سے محمد بن ابی یحییٰ اسلمی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا ان میں کوئی حرج نہیں اور ان کے بھائی انیس بن ابی یحییٰ ان سے اثبت ہیں

راوی : قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، انیس بن ابویحییٰ، ابوسعید خدری

مسجد قباء میں نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

مسجد قباء میں نماز پڑھنا

حدیث 305

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن علاء ابو کریب، سفیان بن وکیع، ابواسامہ، عبد الحمید بن جعفر، ابوالابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَبْرَدِ مَوْلَى بَنِي خَطْمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أُسَيْدَ بْنَ ظَهْرٍ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِ قُبَائِي كَعُمْرَةٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ أَبُو

عِيسَى حَدِيثُ أُسَيْدٍ حَدِيثُ حَسَنٍ غَرِيبٌ وَلَا نَعْرِفُ لِأُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ شَيْئًا يَصَحُّ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَأَبُو الْأَبَرْدِ اسْمُهُ زِيَادٌ مَدِينِيٌّ

محمد بن علاء ابو کریب، سفیان بن وکیع، ابواسامہ، عبد الحمید بن جعفر، ابو الابر د کہتے ہیں کہ انہوں نے اسید بن ظہیر انصاری سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسجد قباء میں نماز پڑھنا اس طرح ہے جیسے کسی نے عمرہ ادا کی اس باب میں سہل بن حنیف سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں حدیث اسید بن ظہیر کی اس کے علاوہ بھی کوئی حدیث صحیح ہو اور ہم اس حدیث کو صرف ابواسامہ بواسطہ عبد الحمید بن جعفر کی روایت سے جانتے ہیں اور ابو الابر د کا نام زیاد مدینی ہے

راوی: محمد بن علاء ابو کریب، سفیان بن وکیع، ابواسامہ، عبد الحمید بن جعفر، ابو الابر د

کونسی مسجد افضل ہے

باب : نماز کا بیان

کونسی مسجد افضل ہے

حدیث 306

جلد : جلد اول

راوی: انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک زید بن ربیع، عبید اللہ بن ابوعبد اللہ اغر، ابوعبد اللہ اغر، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رِبَاعٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا التَّسْجِدَ الْحَرَامَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِنَّمَا ذَكَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ رِبَاعٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيُّ اسْمُهُ سَلْمَانٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَمَيْمُونَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجُبَيْرِ

بْنِ مُطْعِمٍ وَابْنِ عُمَرَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَبِي ذَرٍّ

انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک زید بن رباح، عبید اللہ بن ابو عبد اللہ اغر، ابو عبد اللہ اغر، ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا کسی اور مسجد میں نماز پڑھنے سے ایک ہزار درجے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں قتیبہ نے اپنی حدیث میں عبد اللہ کی بجائے زید بن رباح کا ذکر کیا ہے اور وہ ابو عبد اللہ اغر سے روایت کرتے ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابو عبد اللہ اغر کا نام سلمان ہے یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت ابو ہریرہ کے واسطے سے کئی اسناد سے مروی ہے اور اس باب میں حضرت علی میمونہ ابو سعید جبیر بن مطعم عبد اللہ بن زبیر ابن عمر اور ابو ذر سے بھی روایات مروی ہیں

راوی: انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک زید بن رباح، عبید اللہ بن ابو عبد اللہ اغر، ابو عبد اللہ اغر، ابو ہریرہ

باب: نماز کا بیان

کوئی مسجد افضل ہے

حدیث 307

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابو عمر، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عمیر، فزعہ، ابو سعید خدری

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرَّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابو عمر، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عمیر، فزعہ، ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین مسجدوں کے علاوہ کسی اور مسجد کے لئے سفر نہ کیا جائے مسجد حرام میری مسجد اور مسجد اقصیٰ امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث

راوی: ابن ابو عمر، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عمیر، فزعه، ابو سعید خدری

مسجد کی طرف جانا

باب: نماز کا بیان

مسجد کی طرف جانا

حدیث 308

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيِمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَلَكِنْ اتُّوْهَا وَأَنْتُمْ تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتُوا فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي بِنِ كَعْبٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَجَابِرٍ وَأَنْسٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْمَشْيِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى الْإِسْرَاعَ إِذَا خَافَ قُوَّةَ التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى حَتَّى ذَكَرَ عَنْ بَعْضِهِمْ أَنَّهُ كَانَ يُهْرُولُ إِلَى الصَّلَاةِ وَمِنْهُمْ مَنْ كَرِهَ الْإِسْرَاعَ وَاخْتَارَ أَنْ يَمْشِيَ عَلَى تَوَدَّةٍ وَوَقَارٍ وَبِهِ يَقُولُ أَحَدٌ وَإِسْحَاقُ وَقَالَ الْعَبْلُ عَلَى حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ إِسْحَاقُ إِنَّ خَافَ قُوَّةَ التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى فَلَا بَأْسَ أَنْ يُسْرِعَ فِي الْمَشْيِ

محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جب جماعت کھڑی ہو جائے تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ سکون کے ساتھ آؤ پس جو مل جائے پڑھ لو اور رہ جائے اسے پورا کرو اس باب میں ابو قتادہ ابی بن کعب ابو سعید زید بن ثابت جابر اور انس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں مسجد کی طرف جانے میں علماء کا

اختلاف ہے بعض حضرات کہتے ہیں کہ اگر تکبیر اولی کے فوت ہو جانتے کا خوف ہو تو جلدی چلے بلکہ بعض سے دوڑ کر آنا بھی منقول ہے بعض حضرات کے نزدیک تیز چلنا مکروہ ہے ان کے نزدیک آہستہ اور وقار کے ساتھ جانا بہتر ہے یہ احمد اور اسحاق کا قول ہے ان کو بھی یہی کہنا ہے کہ اس مسئلے میں حضرت ابو ہریرہ کی حدیث پر عمل کیا جائے اسحاق کہتے ہیں کہ اگر تکبیر اولی کے فوت ہو جانے کا خوف ہو تو تیز چلنے میں کوئی حرج نہیں

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

مسجد کی طرف جانا

حدیث 309

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی خلال، عبد الرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِعَنَّا هَكَذَا قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ

حسن بن علی خلال، عبد الرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابوسلمہ کی حدیث کے ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں اسی طرح عبد الرزاق سعید بن مسیب سے اور وہ ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں اور یہ یزید بن زریع کی حدیث اصح ہے

راوی : حسن بن علی خلال، عبد الرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

مسجد کی طرف جانا

حدیث 310

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے مثل روایت کرتے ہیں

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

نماز کے انتظار میں مسجد میں بیٹھنے کی فضیلت

باب : نماز کا بیان

نماز کے انتظار میں مسجد میں بیٹھنے کی فضیلت

حدیث 311

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ يَنْتَظِرُهَا وَلَا تَزَالُ الْبَلَايَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي الْمَسْجِدِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ حَضَرِ مَوْتٍ وَمَا الْحَدِيثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ فُسَائِي أَوْ ضَرَاظٌ قَالَ وَفِي

الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَنَسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منہ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب تک کسی نماز کا انتظار کرتا ہے گویا کہ وہ اس وقت تک نماز ہی میں ہے اور اس کے لئے فرشتے ہمیشہ دعائے رحمت مانگتے ہیں جب تک وہ مسجد میں بیٹھا رہے اور جب تک اسے حدیث نہ ہو (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ) پس حضر موت کے ایک آدمی نے عرض کیا اے ابو ہریرہ حدیث کیا ہے آپ نے فرمایا ہو اکا خارج ہو اخواہ آواز سے ہو یا بغیر آواز سے اس باب میں حضرت علی ابو سعید انس عبد اللہ بن مسعود اور سہل بن سعد سے بھی روایت ہے

راوی : محمود بن غیلان، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منہ ابو ہریرہ

چٹائی پر نماز پڑھنے کے بارے میں

باب : نماز کا بیان

چٹائی پر نماز پڑھنے کے بارے میں

حدیث 312

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، سہاک بن حرب، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَأُمِّ سُلَيْمٍ وَعَائِشَةَ وَمَيْمُونَةَ وَأُمِّ كَلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْأَسَدِ وَلَمْ تَسْمَعْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَبِهِ يَقُولُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ قَدْ ثَبَتَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ عَلَى

الْخُبْرَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْخُبْرَةُ هُوَ حَصِيرٌ قَصِيرٌ

قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے چٹائی پر اس باب میں ام حبیبہ ابن عمر ابن سلیم عائشہ میمونہ ام کلثوم بنت ابو سلمہ بن عبد الاسد سے بھی روایت ہے اور بنت ابو سلمہ کا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سماع نہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس حسن صحیح ہے اور یہی قول ہے بعض اہل علم کا امام احمد اور اسحاق کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چٹائی پر نماز پڑھنا ثابت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں خمرہ چھوٹی چٹائی کو کہتے ہیں

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، ابن عباس

باب: نماز کا بیان

چٹائی پر نماز پڑھنے کے بارے میں

حدیث 313

جلد: جلد اول

راوی: نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، اعمش ابوسفیان، جابر، ابوسعید

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى حَصِيرٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَالْبَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَّا أَنَّ قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ اخْتَارُوا الصَّلَاةَ عَلَى الْأَرْضِ اسْتِحْبَابًا وَأَبُو سُفْيَانَ اسْمُهُ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ

نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، اعمش ابوسفیان، جابر، ابوسعید فرماتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی بڑی چٹائی پر اس باب میں حضرت انس مغیرہ بن شعبہ سے بھی روایت ہے ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث حضرت ابوسعید حسن ہے اور اکثر اہل علم کا

اس پر عمل ہے جبکہ اہل علم کی ایک جماعت نے زمین پر نماز پڑھنے کو مستحب کہا ہے

راوی: نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، اعمش ابوسفیان، جابر، ابوسعید

بچھونوں پر نماز پڑھنا

باب: نماز کا بیان

بچھونوں پر نماز پڑھنا

حدیث 314

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، وکیع، شعبہ، ابوتیاح ضبعی، انس بن مالک

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتَّىٰ إِنْ كَانَ يَقُولُ لِأَخِي صَغِيرٍ يَا أَبَا عُبَيْرٍ مَا فَعَلَ التُّغَيْرُ قَالَ وَنُضَحَ بِسَاطٍ لَنَا فَصَلَّىٰ عَلَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَىٰ هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ لَمْ يَرَوْا بِالصَّلَاةِ عَلَى الْبَسَاطِ وَالطَّنْفَسَةِ بَأْسًا وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَاسْمُ أَبِي التَّيَّاحِ يَزِيدُ بْنُ حَبِيدٍ

ہناد، وکیع، شعبہ، ابوتیاح ضبعی، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خوش طبعی کرتے یہاں تک کہ میرے چھوٹے بھائی سے فرماتے اے عمیر کیا تغیر نے حضرت انس فرماتے ہیں پھر ہمارا بچھونا دھویا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی اس باب میں ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں انس کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر اکثر صحابہ اور بعد کے اہل علم کا عمل ہے کہ بچھونے یا قالین وغیرہ پر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں اور امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے ابوتیاح کا نام یزید بن حمید ہے

باغوں میں نماز پڑھنا

باب: نماز کا بیان

باغوں میں نماز پڑھنا

حدیث 315

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، حسن بن ابوجعفر، ابوزبیر، ابوطفیل، معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَحِبُّ الصَّلَاةَ فِي الْحِطَّانِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي الْبَسَاتِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ مُعَاذٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ وَالْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ قَدْ ضَعَفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُهُ وَأَبُو الزُّبَيْرِ اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ تَدْرُسُ وَأَبُو الطُّفَيْلِ اسْمُهُ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، حسن بن ابوجعفر، ابوزبیر، ابوطفیل، معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باغ میں نماز پڑھنا پسند فرماتے تھے ابوداؤد کہتے ہیں حیطان یعنی باغ میں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث معاذ غریب ہے اور ہم اسے حسن بن ابوجعفر کی روایت کے علاوہ کسی اور سے نہیں جانتے اور حسن بن ابوجعفر کو یحییٰ بن سعید قطان وغیرہ نے ضعیف کہا ہوا ابوزبیر کا نام محمد بن مسلم بن تدرس ہے اور ابوطفیل کا نام عامر بن واثلہ ہے

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، حسن بن ابوجعفر، ابوزبیر، ابوطفیل، معاذ بن جبل

راوی : قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، سہاک بن حرب، موسیٰ بن طلحہ اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهْنَادٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ يَدَيْهِ مِثْلَ مُوَحَّرَةِ الرَّحْلِ فَلْيُصَلِّ وَلَا يُبَالِيَ مَنْ مَرَّ وَرَأَى ذَلِكَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَسَهْلِ بْنِ أَبِي حَشْمَةَ وَابْنِ عُمرَ وَسَبْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ الْجُهَنِيِّ وَأَبِي جُحَيْفَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ طَلْحَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَالُوا سُتْرَةُ الْإِمَامِ سُتْرَةٌ لِبَنٍ خَلْفَهُ

قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، سہاک بن حرب، موسیٰ بن طلحہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے سامنے کجاوے کی پچھلی لکڑی کی طرح کوئی چیز رکھ لے تو نماز پڑھ لے اور پرواہ نہ کرے اس کی جو اس کے آگے سے گزر جائے اس باب میں ابو ہریرہ سہل بن ابو حشمہ ابن عمر سبرہ بن معبد ابو جحیفہ اور عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث طلحہ حسن صحیح ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ امام کا سترہ اس کے پیچھے نماز پڑھنے والوں کے لئے کافی ہے

راوی : قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، سہاک بن حرب، موسیٰ بن طلحہ اپنے والد

نمازی کے آگے سے گزرنا مکروہ ہے

راوی: انصاری، معن، مالک بن انس، ابونصر، بسر بن سعید کہتے ہیں کہ زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَرْسَلَهُ إِلَى أَبِي جُهِيمٍ يَسْأَلُهُ مَاذَا سَبَّحَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي فَقَالَ أَبُو جُهِيمٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ خَيْرَ لَهُ مِنْ أَنْ يَرْبِيعَ يَدَيْهِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ لَا أَذْرى قَالَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ شَهْرًا أَوْ سَنَةً قَالَ أَبُو عَيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عَيْسَى وَحَدِيثُ أَبِي جُهِيمٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَئِنْ يَقِفَ أَحَدُكُمْ مِائَةً عَامٍ خَيْرَ لَهُ مِنْ أَنْ يَرْبِيعَ يَدَيْ أَخِيهِ وَهُوَ يُصَلِّي وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرَهُوا الْمُرُورَ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي وَلَمْ يَرَوْا أَنَّ ذَلِكَ يَقْطَعُ صَلَاةَ الرَّجُلِ وَاسْمُ أَبِي النَّضْرِ سَالِمُ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَدِينِيِّ

انصاری، معن، مالک بن انس، ابونصر، بسر بن سعید کہتے ہیں کہ زید بن خالد جہنی نے ایک شخص کو ابو جہیم کے پاس بھیجا یہ بات پوچھنے کے لئے کہ انہوں نے نماز کے آگے گزرنے کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا سنا ہوا ابو جہیم نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو یہ معلوم ہو جائے کہ اس کی سزا کی ہے تو وہ چالیس تک کھڑا رہنے کو نمازی کے سامنے سے گزرنے پر ترجیح دے ابو انصر کہتے ہیں مجھے معلوم نہیں چالیس دن فرمایا یا چالیس مہینے یا چالیس سال اس باب میں ابو سعید خدری ابو ہریرہ اور عبد اللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابو جہیم حسن صحیح ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کو سو سال کھڑا رہنا اس سے بہتر ہے کہ وہ اپنے نمازی بھائی کے آگے سے گزرے اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ نمازی کے آگے سے گزرنا مکروہ ہے لیکن اس سے نماز نہیں ٹوٹتی

راوی: انصاری، معن، مالک بن انس، ابونصر، بسر بن سعید کہتے ہیں کہ زید بن خالد جہنی

باب : نماز کا بیان

نمازی کے آگے سے گزرنا مکروہ ہے

حدیث 318

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ الْفَضْلِ عَلَى أَتَانٍ فَجِئْنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ بَيْتِي قَالَ فَتَزَلُّنَا عَنْهَا فَوَصَلْنَا الصَّفَّ فَهَرَّتْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ فَلَمْ تَقْطَعْ صَلَاتَهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَالْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِينَ قَالُوا لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَالشَّافِعِيُّ

محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ میں فضل کے ساتھ گدھی پر سوار تھا، ہم منی میں پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے ہم اترے اور صف میں مل گئے گدھی ان کے آگے پھرنے لگی اور اس سے ان کی نماز نہیں ٹوٹی اس باب میں حضرت عائشہ فضل بن عباس اور ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس حسن صحیح ہے اور صحابہ و تابعین اور بعد کے اہل علم کا اس پر عمل ہے یہ حضرات فرماتے ہیں کہ نماز کسی چیز سے نہیں ٹوٹی سفیان ثوری اور امام شافعی کا بھی یہی قول ہے

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس

نماز کتے گدھے اور عورت کے گزرنے کے علاوہ کسی چیز سے نہیں ٹوٹتی

باب : نماز کا بیان

نماز کتے گدھے اور عورت کے گزرنے کے علاوہ کسی چیز سے نہیں ٹوٹتی

حدیث 319

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، یونس، منصور بن زاذان، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ وَمَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ وَلَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ كَأَخِرَةِ الرَّجُلِ أَوْ كَوَاسِطَةِ الرَّجُلِ قَطَعَ صَلَاتَهُ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ وَالْهَرَاءُ وَالْحِمَارُ فَقُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ مَا بَالُ الْأَسْوَدِ مِنَ الْأَحْمَرِ مِنَ الْأَبْيَضِ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي سَأَلْتَنِي كَمَا سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَالْحَكَمِ بْنِ عَمْرِو الْغِفَارِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنْسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَيْهِ قَالُوا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْحِمَارُ وَالْهَرَاءُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قَالَ أَحْمَدُ الَّذِي لَا أَشْكُ فِيهِ أَنَّ الْكَلْبَ الْأَسْوَدَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ وَفِي نَفْسِي مِنَ الْحِمَارِ وَالْهَرَاءِ شَيْءٌ قَالَ إِسْحَقُ لَا يَقْطَعُهَا شَيْءٌ إِلَّا الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ

احمد بن منیع، ہشیم، یونس، منصور بن زاذان، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت سے روایت ہے کہ میں نے ابو ذر سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص نماز پڑھے اور اس کے سامنے کجاوے کی پچھلی لکڑی کے برابر یا فرمایا درمیانی لکڑی کے برابر کوئی چیز نہ ہو تو اس کی نماز کالے کتے گدھے یا عورت کے گزرنے سے ٹوٹ جائے گی عبد اللہ بن صامت کہتے ہیں میں نے ابو ذر سے پوچھا کالے اور سفید یا سرخ کی کیا قید ہے تو انہوں نے فرمایا اے بھیجتے تو نے مجھ سے ایسا ہی سوال کیا ہے جس طرح میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کالاکتا شیطان ہے اس باب میں ابو سعید حکم غفاری ابو ہریرہ اور انس سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابو ذر حسن صحیح ہے اور بعض اہل علم کا یہی خیال ہے کہ گدھے عورت یا کالے کتے کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے امام احمد فرماتے ہیں کہ سیاہ کتے کے گزرنے سے نماز ٹوٹنے میں تو مجھے شک نہیں البتہ گدھے اور عورت کے بارے میں مجھے شک ہے امام اسحاق فرماتے ہیں کہ سوائے کالے کتے کے کسی چیز سے

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، یونس، منصور بن زاذان، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت

ایک کپڑے میں نماز پڑھنا

باب: نماز کا بیان

ایک کپڑے میں نماز پڑھنا

حدیث 320

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، ہشام، ابن عروہ، عمرو بن ابوسلمہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتٍ أَمْرٍ سَلَمَةَ مُشْتَبِلًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَأَنَسٍ وَعَمْرِو بْنِ أَبِي أَسِيدٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَكَيْسَانَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَأُمِّ هَانِئٍ وَعَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ وَطَلْقَ بْنَ عَلِيٍّ وَعُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِينَ وَغَيْرِهِمْ قَالُوا لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَقَدْ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يُصَلِّي الرَّجُلُ فِي ثَوْبَيْنِ

قتیبہ، لیث، ہشام، ابن عروہ، عمرو بن ابوسلمہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت ام سلمہ کے گھر ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا اس باب میں ابو ہریرہ جابر سلمہ بن اکوع انس عمرو بن ابواسید ام ہانی عمار بن یاسر طلق بن علی اور عباده بن صامت انصاری سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث عمرو بن ابوسلمہ حسن صحیح ہے اور صحابہ و تابعین اور ان کے بعد کے اکثر علماء کا اسی پر عمل ہے کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں بعض اہل علم کہتے ہیں کہ

قبلے کی ابتدائی

باب: نماز کا بیان

قبلے کی ابتدائی

حدیث 321

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، براء بن عازب

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ لَبَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ صَلَّى نَحْوَيِّتِ الْبُقْدِسِ سِتَّةَ أَوْ سَبْعَةِ عَشَرَ شَهْرًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يُوجَّهَ إِلَى الْكُعْبَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَوَجَّهَ نَحْوَ الْكُعْبَةِ وَكَانَ يُحِبُّ ذَلِكَ فَصَلَّى رَجُلٌ مَعَهُ الْعَصْرُ ثُمَّ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ نَحْوَيِّتِ الْبُقْدِسِ فَقَالَ هُوَ يَشْهَدُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ قَدْ وَجَّهَ إِلَى الْكُعْبَةِ قَالَ فَاخْرَفُوا وَهُمْ رُكُوعٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعُبَاةَ بْنِ أَوْسٍ وَعَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْبُزْنِيِّ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى وَحَدِيثُ الْبَرَاءِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانُوا رُكُوعًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ أَبُو عِيْسَى وَحَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو

سولہ یا سترہ مہینے تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ کی طرف منہ کرنا پسند کرتے تھے اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلْتُوَلِّبْكَ قِبَلَهُ تَرَاهَا قَوْلًا وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ) لہذا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کی طرف رخ کر لیا جسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پسند کرتے تھے ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی پھر وہ انصاری کی ایک جماعت کے پاس سے گزرا جو رکوع میں تھے ان کا رخ بیت المقدس کی طرف تھا اسی صحابی نے کہا کہ وہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کی طرف منہ پھیر لیا راوی کہتے ہیں اس پر ان لوگوں نے رکوع ہی میں اپنے رخ کعبہ کی طرف پھیر لئے اس باب میں ابن عمر ابن عباس عمارہ بن اوس عمرو بن عوف مزنی اور انس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث براء حسن صحیح ہے اسے سفیان ثوری نے بھی ابواسحاق سے روایت کیا ہناد و کعب سے وہ سفیان سے اور وہ عبد اللہ بن دینار سے نقل کرتے ہیں کہ ابن عمر نے فرمایا وہ لوگ فجر کی نماز کے رکوع میں تھے امام ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے

راوی: ہناد، و کعب، اسرئیل، ابواسحق، براء بن عازب

مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے

باب: نماز کا بیان

مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے

حدیث 322

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن ابومعشر، ابومعشر، محمد بن بن عمر، ابوسلبہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

محمد بن ابو معشر، ابو معشر، محمد بن بن عمر، ابو سلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مشرق اور مغرب کے درمیان سب قبلہ ہے

راوی: محمد بن ابو معشر، ابو معشر، محمد بن بن عمر، ابو سلمہ، ابو ہریرہ

باب: نماز کا بیان

مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے

حدیث 323

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، محمد بن ابو معشر، ابو عیسیٰ ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَدْ رَوَى عَنْهُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي أَبِي مَعْشَرٍ مِنْ قَبْلِ حِفْظِهِ وَاسْبُهِ نَجِيحٌ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ مُحَمَّدٌ لَا أُرْوَى عَنْهُ شَيْئًا وَقَدْ رَوَى عَنْهُ النَّاسُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْخَزَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيِّ عَنْ سَعِيدِ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَقْوَى مِنْ حَدِيثِ أَبِي مَعْشَرٍ وَأَصَحُّ

یحییٰ بن موسیٰ، محمد بن ابو معشر، ابو عیسیٰ ابو ہریرہ ہم سے روایت کی یحییٰ بن موسیٰ نے انہوں نے محمد بن ابو معشر سے اوپر کی روایت کی مثل ابو عیسیٰ ترمذی نے فرمایا حدیث ابو ہریرہ حضرت ابو ہریرہ سے کئی سندوں سے مروی ہے اور بعض علماء نے ابو معشر کے حافظے میں کلام کیا ہے ان کا نام نجیح مولیٰ بن ہاشم ہے امام بخاری نے کہا ان سے روایت نہیں کرتا جبکہ کچھ حضرات ان سے روایت کرتے ہیں امام محمد بن اسماعیل بخاری نے کہا عبد اللہ بن جعفر خزیمی کی عثمان بن محمد اخنسی سے جو روایت کرتے ہیں سعید مقبری سے وہ ابو ہریرہ سے وہ روایت ابو معشر کی حدیث سے قوی تر اور اصح ہے

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، محمد بن ابو معشر، ابو عیسیٰ ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے

حدیث 324

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن بکر مروزی، معلى بن منصور، عبد اللہ بن جعفر مخرمی، عثمان بن محمد اخنسی، سعید مقبری، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بَكْرِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَخْرَمِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيِّ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِنَّمَا قِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَخْرَمِيُّ لِأَنَّهُ مِنْ وَلَدِ الْبُسُورِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَقَدْ رَوَى عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا جَعَلْتَ الْمَغْرِبَ عَنْ يَمِينِكَ وَالْمَشْرِقَ عَنْ يَسَارِكَ فَبَيْنَهُمَا قِبْلَةٌ إِذَا اسْتَقْبَلْتَ الْقِبْلَةَ وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ هَذَا لِأَهْلِ الْمَشْرِقِ وَاخْتَارَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ النَّبِيَّ لِأَهْلِ مَكَّةَ

حسن بن بکر مروزی، معلى بن منصور، عبد اللہ بن جعفر مخرمی، عثمان بن محمد اخنسی، سعید مقبری، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے عبد اللہ بن جعفر کو مخرمی اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ مسور بن مخرمہ کی اولاد سے ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی صحابہ سے اسی طرح مروی ہے کہ مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے ان میں سے عمر بن خطاب علی بن ابوطالب اور ابن عباس بھی ہیں حضرت ابن عمر فرماتے ہیں اگر مغرب تمہارے دائیں ہاتھ اور مشرق بائیں ہاتھ کی طرف ہو تو اگر تم قبلہ کی طرف منہ کرو تو درمیان میں قبلہ ہے ابن مبارک کہتے ہیں مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ کا حکم اہل مشرق کے لئے ان کے نزدیک اہل مرو کو بائیں طرف جھکنا چاہیے

راوی: حسن بن بکر مروزی، معلى بن منصور، عبد اللہ بن جعفر مخزومی، عثمان بن محمد انصاری، سعید مقبری، ابو ہریرہ

کہ جو شخص اندھیرے میں قبلہ کی طرف منہ کئے بغیر نماز پڑھے

باب: نماز کا بیان

کہ جو شخص اندھیرے میں قبلہ کی طرف منہ کئے بغیر نماز پڑھے

حدیث 325

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، اشعث بن سعید سمان، عاصم بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَعِيدِ السَّمَانِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ فَلَمْ نَدْرِ أَيْنَ الْقِبْلَةَ فَصَلَّى كُلُّ رَجُلٍ مِمَّا عَلَى حَيَالِهِ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا ذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَزَلَّ فَأْتَيْنَا تَوَلَّوْا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَلِكَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَشْعَثِ السَّمَانِ وَأَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَانُ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَقَدْ ذَهَبَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا قَالُوا إِذَا صَلَّى فِي الْغَيْمِ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ ثُمَّ اسْتَبَانَ لَهُ بَعْدَ مَا صَلَّى أَنَّهُ صَلَّى لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ فَإِنَّ صَلَاتَهُ جَائِزَةٌ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْبَارِكِ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

محمود بن غیلان، وکیع، اشعث بن سعید سمان، عاصم بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا ہم ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اندھیری رات میں سفر کر رہے تھے اور قبلہ کا رخ نہیں جانتے تھے پس ہر شخص نے اپنے سامنے کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی جب صبح ہوئی تو ہم نے اس کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا اس پر یہ آیت نازل ہوئی (فَلْيَمْزُكُوا وَجْهَهُ لِلدِّكْرِ) تم جس طرف بھی منہ کرو اسی طرف اللہ کا چہرہ ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں اس حدیث کی سند قوی نہیں ہم اس حدیث کو صرف اشعث سمان کی روایت سے جانتے ہیں اور اشعث بن سعید ابو الربیع سمان کی حدیث میں ضعیف قرار دیا گیا ہے اکثر اہل علم کا یہی مذہب ہے کہ اگر کوئی شخص اندھیرے میں قبلہ کی طرف منہ کئے بغیر نماز پڑھے

لے پھر نماز پڑھ لینے کے بعد اسے معلوم ہو کہ اس نے قبلہ رخ ہوئے بغیر نماز پڑھی ہے تو اس کی نماز جائز ہے اور سفیان ثوری ابن مبارک احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، اشعث بن سعید سمان، عاصم بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، اپنے والد

اس چیز کے متعلق جس کی طرف یا جس میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

باب: نماز کا بیان

اس چیز کے متعلق جس کی طرف یا جس میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

حدیث 326

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، مقری، یحییٰ بن ایوب، زید بن جبیرہ، داؤد بن حصین، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْبُقَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى فِي سَبْعَةِ مَوَاطِنَ فِي الْمَسْجِدِ وَالْمَقْبَرَةِ وَالْقَارِعَةِ الطَّرِيقِ وَفِي الْحَمَّامِ وَفِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ وَفَوْقَ ظَهْرِ بَيْتِ اللَّهِ

محمود بن غیلان، مقری، یحییٰ بن ایوب، زید بن جبیرہ، داؤد بن حصین، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات مقامات پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا بیت الخلا مذبح خانے میں قبر پر راستے میں حمام میں اونٹ باندھنے کی جگہ میں اور بیت اللہ کی چھت پر

راوی: محمود بن غیلان، مقری، یحییٰ بن ایوب، زید بن جبیرہ، داؤد بن حصین، نافع، ابن عمر

باب : نماز کا بیان

اس چیز کے متعلق جس کی طرف یا جس میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

حدیث 327

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر سوید بن عبد العزیز، زید بن جبیرہ، داؤد، حصین، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِعُضَاةٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ وَجَابِرٍ وَأَنْسِ بْنِ مَرْثَدٍ اسْمُهُ كَثَّارُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ اسْنَادُهُ لَيْسَ بِذَلِكَ الْقَوِيُّ وَقَدْ تَكَلَّمْتُ فِي زَيْدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ مَنْ قَبْلَ حِفْظِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَزَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ الْكُوفِيُّ أَثْبَتُ مِنْ هَذَا وَأَقْدَمُ وَقَدْ سَبَعَ مِنْ ابْنِ عُمَرَ وَقَدْ رَوَى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَحَدِيثُ دَاوُدَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْبَهُ وَأَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ ضَعْفُهُ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ مَنْ قَبْلَ حِفْظِهِ مِنْهُمْ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ

علی بن حجر سوید بن عبد العزیز، زید بن جبیرہ، محمود بن غیلان داؤد، حصین، نافع، ابن عمر ہم سے روایت کی علی بن حجر نے انہوں نے سوید بن عبد العزیز سے انہوں نے زید بن جبیرہ سے انہوں نے داؤد بن حصین سے انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمر سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوپر کی حدیث کی مثل اور ہم معنی اس باب میں ابو مرثد جابر اور انس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عمر کی سند قوی نہیں زید بن جبیر کے حفظ میں کلام ہے لیث بن سعد بھی اس حدیث کو عبد اللہ بن عمر عمری سے روایت کرتے ہیں وہ نافع سے وہ ابن عمر وہ عمر سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے مثل روایت کرتے ہیں ابن عمر کی حدیث لیث بن سعد کی حدیث سے اشبہ اور اصح ہے محدثین عبد اللہ بن عمر عمری کو حافظے کی بنا پر ضعیف کہتے ہیں جن میں یحییٰ بن سعید قطان بھی شامل ہیں

راوی : علی بن حجر سوید بن عبد العزیز، زید بن جبیرہ، داؤد، حصین، نافع، ابن عمر

بکریوں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

بکریوں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنا

حدیث 328

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، ہشام، ابن سیرین، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تَصَلُّوا فِي أُعْطَانِ الْإِبِلِ

ابو کریب، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، ہشام، ابن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم نماز پڑھو بکریوں کے باڑے میں اور تم نماز نہ پڑھو اونٹوں کے باڑے کی جگہ میں

راوی : ابو کریب، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، ہشام، ابن سیرین، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

بکریوں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنا

حدیث 329

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، ابو حصین، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثَةِ أَوْ بِنَحْوِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُرَّةَ وَالْبَرَاءِ وَسُرَّةَ بْنِ مَعْبُدٍ الْجُهَنِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَنْسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ أَصْحَابِنَا وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَحَدِيثُ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْثُوقًا وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَأَسْمُ أَبِي حَصِينٍ عُثْمَانُ بْنُ عَاصِمٍ الْأَسَدِيُّ

ابو کریب، یحییٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح، ابو ہریرہ روایت کی ہم سے ابو کریب نے انہوں نے یحییٰ بن آدم سے انہوں نے ابو بکر بن عیاش سے انہوں نے ابی حصین سے انہوں نے ابو صالح سے انہوں نے ابو ہریرہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوپر کی حدیث کی مثل اس باب میں جابر بن سمرہ براء سمرہ بن معبد جہنی عبد اللہ بن مغفل ابن عمر اور انس سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابو ہریرہ حسن صحیح ہے اور ہمارے اصحاب کا اسی پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے ابو حصین کی ابو صالح سے بواسطہ ابو ہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی حدیث غریب ہے اور اسے اسرا ئیل نے ابو حصین سے اور انہوں نے ابو ہریرہ سے موقوف روایت کیا ہے نہ کہ مرفوع اور ابو حصین کا نام عثمان بن عاصم اسدی ہے

راوی : ابو کریب، یحییٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح، ابو ہریرہ

باب : نماز کا بیان

بکریوں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنا

حدیث 330

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابوتیاح الضبیعی، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَيْعِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو التَّيَّاحِ الضُّبَيْعِيُّ اسْمُهُ يَزِيدُ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابوتیاح ضبعی، انس بن مالک روایت کیا ہم سے محمد بن بشار نے انہوں نے یحییٰ بن سعید سے انہوں نے شعبہ سے انہوں نے ابوتیاح ضبعی سے انہوں نے انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ میں نماز پڑھتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے اور ابوتیاح کا نام یزید بن حمید ہے

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابوتیاح ضبعی، انس بن مالک

سواری پر نماز پڑھنا خواہ اس کا رخ جدھر بھی ہو

باب: نماز کا بیان

سواری پر نماز پڑھنا خواہ اس کا رخ جدھر بھی ہو

حدیث 331

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، یحییٰ بن آدم، سفیان، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَجِئْتُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الشَّرْقِ وَالسُّجُودُ أَخْفَضُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمْ اخْتِلَافًا لَا يَرَوْنَ بَأْسًا أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ عَلَى رَاحِلَتِهِ تَطَوُّعًا حَيْثُ مَا كَانَ وَجْهُهُ إِلَى الْقِبْلَةِ أَوْ غَيْرَهَا

محمود بن غیلان، وکیع، یحییٰ بن آدم، سفیان، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک کام کے لئے بھیجا جب میں واپس آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر مشرق کی جانب نماز پڑھ رہے تھے اور سجدہ میں رکوع سے

زیادہ جھکتے تھے اس باب میں انس ابن عمر ابوسعید اور عامر بن ربیعہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں جابر کی حدیث حسن صحیح ہے اور یہ کئی سندوں سے حضرت جابر سے مروی ہے اس پر سب سہل علم کا عمل ہے ہمیں اس مسئلے میں اختلاف کا علم نہیں یہی قول ہے علماء کا کہ نفل نماز سواری پر پڑھ لینے میں کوئی حرج نہیں خواہ قبلہ رخ ہو یا نہ ہو

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، یحییٰ بن آدم، سفیان، ابوزبیر، جابر

سواری کی طرف نماز پڑھنا

باب: نماز کا بیان

سواری کی طرف نماز پڑھنا

حدیث 332

جلد: جلد اول

راوی: سفیان بن وکیع، ابو خالد احمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى بَعِيرِهِ أَوْ رَاحِلَتِهِ وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهَتْ بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرُونَ بِالصَّلَاةِ إِلَى الْبَعِيرِ بَأْسًا أَنْ يَسْتَتَرِبَهُ

سفیان بن وکیع، ابو خالد احمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نماز پڑھی اپنے اونٹ کی طرف یا فرمایا اپنی سواری کی طرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر بھی نماز پڑھا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہو امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بعض اہل علم کا یہی قول ہے کہ اونٹ کو سترہ بنا کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں

راوی: سفیان بن وکیع، ابو خالد احمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

نماز کے لئے جماعت کھڑی ہو جائے اور کھانا حاضر ہو تو کھانا پہلے کھایا جائے

باب : نماز کا بیان

نماز کے لئے جماعت کھڑی ہو جائے اور کھانا حاضر ہو تو کھانا پہلے کھایا جائے

حدیث 333

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ يَدُغُّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَضَرَ الْعِشَاءُ وَأُقْبِيتُ الصَّلَاةُ فَأَبْدَأُ بِالْعِشَاءِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَأَمْرِ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَابْنُ عُمَرَ وَبِهِ يَقُولُ أَحَدٌ وَإِسْحَاقُ يَقُولَانِ يَبْدَأُ بِالْعِشَاءِ وَإِنْ فَاتَتْهُ الصَّلَاةُ فِي الْجَمَاعَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى سَمِعْتُ الْجَارُودَ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكَيْعًا يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ يَبْدَأُ بِالْعِشَاءِ إِذَا كَانَ طَعَامًا يَخَافُ فُسَادَهُ وَالَّذِي ذَهَبَ إِلَيْهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرُهُمْ أَشْبَهُهُ بِالِاتِّبَاعِ وَإِنَّمَا أَرَادُوا أَنْ لَا يَقُومَ الرَّجُلُ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَلْبُهُ مَشْغُولٌ بِسَبَبٍ شَيْءٍ وَقَدْ رَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ لَا نَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ وَفِي أَنْفُسِنَا شَيْءٌ

قتیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، انس سے روایت ہے کہ وہ اس حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچاتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کھانا حاضر ہو اور جماعت کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لو اس باب میں حضرت عائشہ ابن عمر مسلمہ بن اکوع اور ام سلمہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث انس حسن صحیح ہے اور اسی پر عمل ہے بعض اہل علم کا صحابہ کرام میں سے جیسے ابو بکر عمر اور ابن عمر ہیں اور امام احمد اور اسحاق بھی یہی کہتے ہیں ان دونوں حضرات کے نزدیک کھانا پہلے کھالے اگرچہ جماعت نکل جائے جاوہ کہتے ہیں میں نے وکیع سے سنا وہ اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ کھانا اس وقت پہلے کھایا جائے جب خراب ہونے کا خطرہ ہو امام ترمذی فرماتے ہیں کہ بعض صحابہ کرام اور دیگر فقہاء کا قول اتباع کے زیادہ لائق ہے کیونکہ

ان کا مقصد یہ ہے کہ جب آدمی نماز کے لئے کھڑا ہو تو اس کی دل کسی چیز کی وجہ سے مشغول نہ ہو حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ ہم نماز کے لئے اس وقت تک کھڑے نہیں ہوتے جب تک ہمارا دل کسی اور چیز میں لگا ہوا ہو

راوی : قتیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، انس

باب : نماز کا بیان

نماز کے لئے جماعت کھڑی ہو جائے اور کھانا حاضر ہو تو کھانا پہلے کھایا جائے

حدیث 334

جلد : جلد اول

راوی : عبدہ، نافع، ابن عمر

وَرَوَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعِشَاءُ وَأُقْبِيتُ الصَّلَاةُ فَأَبْدُوا بِالْعِشَاءِ قَالَ وَتَعَشَى ابْنُ عُمَرَ وَهُوَ يَسْعُرُ قَرَأَتْهُ الْإِمَامِ قَالَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

ابن عمر سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب شام کا کھانا سامنے رکھ دیا گیا ہو اور نماز کھڑی کا جائے تو پہلے کھانا کھا لو حضرت ابن عمر نے اس حالت میں کھانا کھایا کہ آپ امام کی قرأت سن رہے تھے امام ترمذی فرماتے ہیں ہم سے روایت کی ہناد نے انہوں نے عبدہ سے انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمر سے

راوی : عبدہ، نافع، ابن عمر

اونگھتے وقت نماز پڑھنا

باب : نماز کا بیان

راوی : ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدہ بن سلیمان کلابی، ہشام بن عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكَلَابِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلَّى وَهُوَ يَنْعَسُ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدہ بن سلیمان کلابی، ہشام بن عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور اونگھنے لگے تو چاہئے کہ وہ سو جائے یہاں تک کہ اس کی نیند جاتی رہے کیونکہ اگر تم میں سے کوئی اونگھتے ہوئے نماز پڑھے گا تو ممکن ہے کہ وہ استغفار کرنے کی نیت کرے اور اپنے آپ کو گالیاں دینے لگے اس باب میں حضرت انس اور ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے کہ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ کی حدیث حسن صحیح ہے

راوی : ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدہ بن سلیمان کلابی، ہشام بن عروہ، عائشہ

جو آدمی کسی کی ملاقات کے لئے جائے وہ ان کی امامت نہ کرے

باب : نماز کا بیان

جو آدمی کسی کی ملاقات کے لئے جائے وہ ان کی امامت نہ کرے

راوی : محمود بن غیلان، ہناد، وکیع، ابان بن یزید عطار، بدیل بن میسرہ عقیلی، ابو عطیہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ وَهْنَادٌ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبَانَ بْنِ يَزِيدَ الْعَطَارِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ رَجُلٍ مِنْهُمْ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا فِي مُصَلَّاتِنَا يَتَحَدَّثُ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ يَوْمًا فَقُلْنَا لَهُ تَقْدَّمْ فَقَالَ لِيَتَقَدَّمَ بَعْضُكُمْ حَتَّى أُحَدِّثَكُمْ لِمَ لَا أَتَقَدَّمُ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ زَارَ قَوْمًا فَلَا يُؤَمُّهُمْ وَلِيُؤَمَّهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ قَالُوا صَاحِبُ الْمَنْزِلِ أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ مِنَ الزَّائِرِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا أُذِنَ لَهُ فَلَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ بِهِ وَقَالَ إِسْحَقُ بِحَدِيثِ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ وَشَدَّدَ فِي أَنْ لَا يُصَلِّيَ أَحَدٌ بِصَاحِبِ الْمَنْزِلِ وَإِنْ أُذِنَ لَهُ صَاحِبُ الْمَنْزِلِ قَالَ وَكَذَلِكَ فِي الْمَسْجِدِ لَا يُصَلِّيَ بِهِمْ فِي الْمَسْجِدِ إِذَا زَارَهُمْ يَقُولُ لِيُصَلِّ بِهِمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ

محمود بن غیلان، ہناد، وکیع، ابان بن یزید عطار، بدیل بن میسرہ عقیلی، ابو عطیہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا مالک بن حویرث ہماری نماز پڑھنے کی جگہ پر ہمارے پاس آیا کرتے اور ہمیں احادیث سناتے چنانچہ ایک اور نماز کا وقت ہو گیا تو ہم نے ان سے کہا آپ نماز پڑھائیں انہوں نے کہا تم میں سے کوئی نماز پڑھائے تاکہ میں تمہیں بتاؤں کہ میں کیوں امامت نہیں کر رہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو کسی کی زیارت کے لئے جائے تو وہ ان کی امامت نہ کرے بلکہ انہیں میں سے کوئی آدمی نماز پڑھائے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور صحابہ کرام میں سے اکثر اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے یہ حضرات کہتے ہیں کہ صاحب منزل امامت کا زیادہ حقدار ہے بعض اہل علم کے نزدیک اگر صاحب منزل اجازت دے دے تو امامت کرانے میں کوئی حرج نہیں امام اسحاق کا بھی اسی حدیث پر عمل ہے انہوں نے اس بارے میں سختی سے کام لیا وہ فرماتے ہیں کہ صاحب منزل کی اجازت سے بھی نماز نہ پڑھائے اور اسی طرح اگر ان کی مسجد میں ان کی ملاقات کے لئے جائے تو بھی نماز نہ پڑھائے بلکہ انہیں میں سے کوئی شخص نماز پڑھائے

راوی : محمود بن غیلان، ہناد، وکیع، ابان بن یزید عطار، بدیل بن میسرہ عقیلی، ابو عطیہ

امام کا دعا کے لئے اپنے آپ کو مخصوص کرنا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

امام کا دعا کے لئے اپنے آپ کو مخصوص کرنا مکروہ ہے

حدیث 337

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن عیاش، حبیب بن صالح، یزید بن شریح، ابو جی، ثوبان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيحٍ عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَدِّنِ الْحِصْبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرِيٍّ أَنْ يَنْظُرَ فِي جَوْفِ بَيْتِ امْرَأَةٍ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ فَإِنْ نَظَرَ فَقَدْ دَخَلَ وَلَا يُؤْمَرُ قَوْمًا فَيُخْصُ نَفْسَهُ بِدَعْوَةٍ دُونَهُمْ فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ وَلَا يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ وَهُوَ حَقٌّ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ثَوْبَانَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ السَّفَرِيِّ بْنِ نُسَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيحٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّ حَدِيثَ يَزِيدَ بْنِ شَرِيحٍ عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَدِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ فِي هَذَا أَجُودُ إِسْنَادًا وَأَشْهُرُ

علی بن حجر، اسماعیل بن عیاش، حبیب بن صالح، یزید بن شریح، ابو جی، ثوبان سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کے لئے حلال نہیں کہ وہ کسی کے گھر میں اجازت کے بغیر جھانکے اگر اس نے دیکھ لیا تو گویا کہ وہ اس کے گھر میں داخل ہو گیا اور کوئی شخص کسی کی امامت کرتے ہوئے ان لوگوں کو چھوڑ کر اپنے لئے دعا کو مخصوص نہ کرے اگر کسی نے ایسا کیا تو اس نے ان سے خیانت کی اور نماز میں قضائے حاجت کو روک کر کھڑا نہ ہو اس باب میں ابو ہریرہ ابو امامہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ثوبان حسن ہے اور یہ حدیث معاویہ بن صالح سے بھی مروی ہے وہ سفر بن نسیر سے وہ یزید بن شریح سے وہ ابو امامہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں یزید بن شریح کی حدیث ابو جی مؤذن کی ثوبان سے مروی حدیث سے سند کے اعتبار سے اجود اور زیادہ مشہور ہے

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن عیاش، حبیب بن صالح، یزید بن شریح، ابو جی، ثوبان

وہ امام جس کو مقتدی ناپسند کریں

باب : نماز کا بیان

وہ امام جس کو مقتدی ناپسند کریں

حدیث 338

جلد : جلد اول

راوی : عبد الاعلیٰ بن واصل کوفی، محمد بن قاسم اسدی، فضل بن دلہم، حسن

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلٍ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهِمٍ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ سَبَعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ رَجُلٍ أَمَرُ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ وَرَجُلٌ سَبَعَ حَمَى عَلَى الْفَلَاحِ ثُمَّ لَمْ يُجِبْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَطَلْحَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ لَا يَصِحُّ لِأَنَّهُ قَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ تَكَلَّمَ فِيهِ أَحَدُ ابْنِ حَنْبَلٍ وَضَعَفَهُ وَلَيْسَ بِالْحَافِظِ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يُؤَمَّرَ الرَّجُلُ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ فَإِذَا كَانَ الْإِمَامُ غَيْرَ ظَالِمٍ فَإِنَّمَا الْإِثْمُ عَلَى مَنْ كَرِهَهُ وَقَالَ أَحَدُ وَإِسْحَاقُ فِي هَذَا إِذَا كَرِهَ وَاحِدٌ أَوْ اثْنَانِ أَوْ ثَلَاثَةٌ فَلَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ بِهِمْ حَتَّى يَكْرَهُهُ أَكْثَرُ الْقَوْمِ

عبد الاعلیٰ بن واصل کوفی، محمد بن قاسم اسدی، فضل بن دلہم، حسن سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین آدمی پر لعنت بھیجی ہے جو شخص کسی قوم کی امامت کرائے اور وہ اسے ناپسند کرتے ہوں وہ عورت جو اس حالت میں رات گزارے کہ اس کا خاوند اس سے ناراض ہو اور وہ شخص جو (حییٰ علی الفلاح) سنے اور اس کا جواب نہ دے اس باب میں ابن عباس طلحہ عبد اللہ بن عمرو اور ابو امامہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث انس صحیح نہیں اس لئے کہ یہ حدیث حسن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسل روایت کی ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ امام احمد نے محمد بن قاسم کے متعلق کلام کیا ہے اور وہ انہیں ضعیف کہتے ہیں اور یہ حافظ نہیں ہیں اہل علم کے ایک گروہ کے نزدیک مقتدیوں کے نہ چاہتے ہوئے بھی ان کی امامت کرنا مکروہ ہے لیکن اگر ظالم نہ ہو تو گناہ اسی پر ہو گا جو اس کی امامت کو ناپسند کرے گا امام احمد اور اسحاق اسی مسئلے میں کہتے ہیں

اگر ایک یا دو یا تین آدمی نہ چاہتے ہوں تو امامت کرنے میں کوئی حرج نہیں یہاں تک کہ اکثریت اس کو ناپسند کرے

راوی: عبدالاعلیٰ بن واصل کوفی، محمد بن قاسم اسدی، فضل بن دلہم، حسن

باب: نماز کا بیان

وہ امام جس کو مقتدی ناپسند کریں

حدیث 339

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، جریر، منصور، ہلال بن یساف، زیاد بن ابوجعد، عمرو بن حارث بن مصطلق

حَدَّثَنَا هُنَادٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ قَالَ كَانَ يُقَالُ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اثْنَانِ امْرَأَةٌ عَصَتْ زَوْجَهَا وَإِمَامٌ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ قَالَ هُنَادٌ قَالَ جَرِيرٌ قَالَ مَنْصُورٌ فَسَأَلْنَا عَنْ أَمْرِ الْإِمَامِ فَقِيلَ لَنَا إِنَّمَا عَنَى بِهَذَا أَنَّهُ ظَلَمَ فَأَمَّا مَنْ أَقَامَ السُّنَّةَ فَإِنَّمَا الْإِثْمُ عَلَى مَنْ كَرِهَهُ

ہناد، جریر، منصور، ہلال بن یساف، زیاد بن ابوجعد، عمرو بن حارث بن مصطلق روایت کی ہم سے ہناد نے انہوں نے جریر سے انہوں نے منصور سے انہوں نے ہلال بن یساف سے انہوں نے زیاد بن ابوجعد سے انہوں نے عمرو بن حارث بن مصطلق سے عمرو نے کہا کہ کہا جاتا تھا کہ سب سے زیادہ عذاب دو شخصوں کے لئے ہے اس عورت کے لئے جو شوہر کی نافرمانی کرے اور وہ امام جو مقتدیوں کے ناراض ہونے کے باوجود امامت کرے جرید منصور کے متعلق کہتے ہیں کہ ہم نے ان سے امام کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا اس سے مراد ظالم امام ہے پس اگر وہ سنت پر قائم ہو تو مقتدی گناہگار ہوں گے یعنی جو اس سے بیزار ہوں گے

راوی: ہناد، جریر، منصور، ہلال بن یساف، زیاد بن ابوجعد، عمرو بن حارث بن مصطلق

باب : نماز کا بیان

وہ امام جس کو مقتدی ناپسند کریں

حدیث 340

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن اسماعیل، علی بن حسن، حسین بن واقد، ابو غالب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمْ آذَانَهُمُ الْعَبْدُ الْآبِقُ حَتَّى يَرْجِعَ وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَرَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ وَإِمَامٌ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو غَالِبٍ اسْمُهُ حَزْوَرٌ

محمد بن اسماعیل، علی بن حسن، حسین بن واقد، ابو غالب سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمیوں کی نماز ان کے کانوں سے آگے نہیں بڑھتی بھاگا ہو ا غلام جب تک واپس نہ آجائے اور وہ عورت جو اس حالت میں رات گزارے کہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو اور کسی قوم کا امام جس کے مقتدی اس کو ناپسند کرتے ہوں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب ہے اس طریق سے اور ابو غالب کا نام خزد رہے

راوی : محمد بن اسماعیل، علی بن حسن، حسین بن واقد، ابو غالب

اگر امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو

باب : نماز کا بیان

اگر امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ خَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ فَجَحَشَ فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا فَصَلَّيْنَا مَعَهُ قُعُودًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ أَوْ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَبِّحَ اللَّهُ لِبَنِّ حَبَدَةَ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعُونَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَمُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَّ عَنْ فَرَسٍ فَجَحَشَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ مِنْهُمْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَغَيْرُهُمْ وَبِهَذَا الْحَدِيثِ يَقُولُ أَحَدٌ وَاسْحَقُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا صَلَّى الْإِمَامُ جَالِسًا لَمْ يُصَلِّ مَنْ خَلْفَهُ إِلَّا قِيَامًا فَإِنْ صَلَّوْا قُعُودًا لَمْ تُجْزِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے سے گرے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چوٹ آگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی چنانچہ ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں بیٹھ کر ہی نماز ادا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا بے شک امام اس لئے ہے یا فرمایا بے شک امام اس لئے بنایا گیا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو جب رکوع سے اٹھے تو تم بھی رکوع اٹھو جب وہ (سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حَمْدَهُ) کہے تو تم (رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ) کہو جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو اس باب میں حضرت عائشہ ابو ہریرہ جابر ابن عمر اور معاویہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث انس حسن صحیح ہے بعض صحابہ نے اس حدیث پر عمل کیا ہے ان میں سے جابر بن عبد اللہ اسید بن حضیر اور ابو ہریرہ بھی ہیں امام احمد اور اسحاق بھی اسی کے قائل ہیں بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ اگر امام بیٹھ کر پڑھائے تو مقتدی کھڑے ہو کر پڑھیں انکی نماز بیٹھ کر جائز نہیں سفیان ثوری مالک بن انس ابن مبارک اور امام شافعی کا یہی قول ہے

اسی سے متعلق

باب: نماز کا بیان

اسی سے متعلق

حدیث 342

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، شبابہ، شعبہ، نعیم بن ابوہند، ابووائل، مسروق، عائشہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ نَعِيمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَاعِدًا قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا صَلَّى الْإِمَامُ جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا وَرُوِيَ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي مَرَضِهِ وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَصَلَّى إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ وَالنَّاسُ يَأْتُمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ وَأَبُو بَكْرٍ يَأْتُمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوِيَ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ قَاعِدًا وَرُوِيَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ قَاعِدٌ

محمود بن غیلان، شبابہ، شعبہ، نعیم بن ابوہند، ابووائل، مسروق، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مرض وفات میں حضرت ابو بکر کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حضرت عائشہ کی حدیث حسن صحیح غریب ہے حضرت عائشہ سے یہ حدیث بھی مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو ام المومنین حضرت عائشہ ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرض وفات میں باہر تشریف لائے اور ابو بکر لوگوں کی امامت کر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پہلو میں نماز پڑھی لوگ ابو بکر کی اقتدا کر رہے تھے اور ابو بکر

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور ان سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو بکر کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو بکر کے پیچھے نماز پڑھی بیٹھ کر

راوی: محمود بن غیلان، شبابہ، شعبہ، نعیم بن ابوہند، ابووائل، مسروق، عائشہ

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

حدیث 343

جلد : جلد اول

راوی: عبد اللہ بن ابوزیاد، شبابہ بن سوار، محمد بن طلحہ، حمید، ثابت، انس ہم سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن ابوزیاد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ قَاعِدًا فِي ثَوْبٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَهَكَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ ثَابِتٍ وَمَنْ ذَكَرَ فِيهِ عَنْ ثَابِتٍ فَهُوَ أَصَحُّ

عبد اللہ بن ابوزیاد، شبابہ بن سوار، محمد بن طلحہ، حمید، ثابت، انس ہم سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن ابوزیاد نے ان سے شبابہ بن سوار نے ان سے محمد بن طلحہ نے ان سے حمید نے ان سے ثابت نے ان سے انس نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مرض وفات میں ابو بکر کے پیچھے بیٹھ کر ایک ہی کپڑے میں لیٹے ہوئے نماز پڑھی امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ایسا ہی روایت کیا ہے اس کو یحییٰ بن ایوب نے حمید سے انہوں نے انس سے اور روایت کیا ہے اس حدیث کو کئی لوگوں نے حمید سے انہوں نے انس سے اور اس حدیث میں ثابت کا ذکر نہیں کیا اور جس راوی نے سند میں ثابت کا ذکر کیا ہے وہ زیادہ صحیح ہے

راوی: عبد اللہ بن ابوزیاد، شبابہ بن سوار، محمد بن طلحہ، حمید، ثابت، انس ہم سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن ابوزیاد

دور کعتوں کے بعد امام کا بھول کر کھڑے ہو جانا

باب : نماز کا بیان

دور کعتوں کے بعد امام کا بھول کر کھڑے ہو جانا

حدیث 344

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، ابن ابولیلی، شعبی، مغیرہ بن شعبہ شعبی سے روایت ہے کہ مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا الْبُغَيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَتَهَضَّ فِي الرُّكْعَتَيْنِ فَسَبَّحَ بِهِ الْقَوْمُ وَسَبَّحَ بِهِمْ فَلَمَّا صَلَّى بِقِيَّةِ صَلَاتِهِ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتِي السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ بِهِمْ مِثْلَ الَّذِي فَعَلَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَسَعْدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي ابْنِ أَبِي لَيْلَى مِنْ قَبْلِ حِفْظِهِ قَالَ أَحْمَدُ لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى هُوَ صَدُوقٌ وَلَا أُرْوَى عَنْهُ لِأَنَّهُ لَا يَدْرِي صَحِيحَ حَدِيثِهِ مِنْ سَقِيهِ وَكُلُّ مَنْ كَانَ مِثْلَ هَذَا فَلَا أُرْوَى عَنْهُ شَيْئًا وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَوَاهُ سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَجَابِرُ الْجُعْفِيُّ قَدْ ضَعَفَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ تَرَكَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَغَيْرُهُمَا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا قَامَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ مَضَى فِي صَلَاتِهِ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ مِنْهُنَّ مَنْ رَأَى قَبْلَ التَّسْلِيمِ وَمَنْ رَأَى قَبْلَ التَّسْلِيمِ فَحَدِيثُهُ أَصَحُّ لِمَا رَوَى الرَّهْزِيُّ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ

احمد بن منیع، ہشیم، ابن ابولیلی، شعبی، مغیرہ بن شعبہ شعبی سے روایت ہے کہ مغیرہ بن شعبہ نے ایک مرتبہ ہماری امامت کی اور دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہو گئے چنانچہ لوگوں نے ان سے تسبیح کہی اور انہوں نے تسبیح کہی لوگوں سے جب نماز پوری ہوئی تو سلام

پھیرا اور سجدہ سہو کیا جبکہ وہ بیٹھے ہوئے تھے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی ان کے ساتھ ایسا ہی کیا تھا جیسا انہوں نے کیا اس باب میں عقبہ بن عامر سعد اور عبد اللہ بن بحدینہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں مغیرہ بن شعبہ کی حدیث انہی سے کئی طریق سے مروی ہے اور بعض لوگوں نے ابن ابی لیلیٰ کے حفظ میں کلام کیا ہے امام احمد ان کی حدیث کو حجت نہیں مانتے امام بخاری فرماتے ہیں کہ ابن ابی لیلیٰ سچے ہیں لیکن میں ان سے روایت اس لئے نہیں کرتا کہ وہ صحیح اور ضعیف میں پہچان نہیں رکھتے ان کے علاوہ بھی جو اس طرح کاراوی ہو میں اس سے روایت نہیں کرتا یہ حدیث کئی طرق سے مغیرہ بن شعبہ سے مروی ہے اور روایت کی سفیان نے جابر سے انہوں نے مغیرہ بن شبیل سے انہوں نے قیس بن ابوحازم سے انہوں نے مغیرہ بن شعبہ سے اور جابر جعفی کو بعض اہل علم نے ضعیف کہا ہے اور یحییٰ بن سعید اور عبد الرحمن بن مہدی وغیرہ نے ان سے روایت کرنا چھوڑ دیا ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ اگر کوئی شخص دو رکعتوں کے بعد کھڑ ہو جائے تو نماز پوری کرے اور سجدہ سہو کے بعض حضرات کہتے ہیں کہ سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کرے جو حضرات سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کرنے کے قائل ہیں ان کی حدیث اصح ہے اس حدیث کو زہری نے یحییٰ بن سعید انصاری سے انہوں نے عبد الرحمن اعرج سے اور انہوں نے عبد اللہ بحدینہ سے روایت کیا ہے

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، ابن ابولیلی، شعبی، مغیرہ بن شعبہ، شعبی سے روایت ہے کہ مغیرہ بن شعبہ

باب: نماز کا بیان

دو رکعتوں کے بعد امام کا بھول کر کھڑے ہو جانا

حدیث 345

جلد: جلد اول

راوی: عبد اللہ بن عبد الرحمن، یزید بن ہارون، مسعودی، زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا الْبَغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَلَمَّا صَلَّى رَكَعَتَيْنِ قَامَ وَلَمْ يَجْلِسْ فَسَبَّحَ بِهِ مَنْ خَلْفَهُ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ قُومُوا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ سَلَّمَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ وَسَلَّمْ وَقَالَ هَكَذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ الشُّعْبَةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، یزید بن ہارون، مسعودی، زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ نے جب وہ دو رکعت پڑھ چکے تو بیٹھنے کی بجائے کھڑے ہو گئے چنانچہ مقتدیوں نے سُجَّانَ اللہ کہا اشارہ کیا ان کی طرف کہ کھڑے ہو جاؤ جب نماز سے فارغ ہوئے تو سلام پھیرا اور دو سجدے کئے سہو کے اور پھر سلام پھیرا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور مغیرہ بن شعبہ ہی سے کئی طرق سے مروی ہے وہ روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن، یزید بن ہارون، مسعودی، زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ

قعدہ اولی کی مقدار

باب : نماز کا بیان

قعدہ اولی کی مقدار

حدیث 346

جلد : جلد اول

راوی : محبوب بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سعد بن ابراہیم، عبید اللہ بن عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مَحْبُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ
بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ
كَأَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ حَرَكَ سَعْدٌ شَفْتَيْهِ بِشَيْءٍ فَأَقُولُ حَتَّى يَقُومَ فَيَقُولُ حَتَّى يَقُومَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا
حَدِيثٌ حَسَنٌ إِلَّا أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَخْتَارُونَ أَنْ لَا يُطِيلَ الرَّجُلُ
الْقُعُودَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ وَلَا يَزِيدَ عَلَى التَّشْهَدِ شَيْئًا وَقَالُوا إِنَّ زَادَ عَلَى التَّشْهَدِ فَعَلَيْهِ سَجَدَتَا السَّهْوِ هَكَذَا
رُوِيَ عَنِ الشُّعْبِيِّ وَغَيْرِهِ

محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سعد بن ابراہیم، عبید اللہ بن عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دو رکعتیں پڑھنے پر تشہد اول میں بیٹھے تو گویا کہ وہ گرم پتھروں پر بیٹھے ہوں شعبہ کہتے ہیں پھر سعد نے اپنے ہونٹ ہلائے اور کچھ کہا پس میں نے کہا یہاں تک کہ کھڑے ہوئے تو سعد نے بھی کہا یہاں تک کہ کھڑے ہوئے امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن ہے مگر ابو عبیدہ کو اپنے والد سے سماع نہیں اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ پہلا قعدہ لمبانا کیا جائے اور اس میں تشہد میں اضافہ نہ کیا جائے اگر اضافہ کر لیا تو سجدہ سہو کرے شعبی وغیرہ سے بھی اسی طرح مروی ہے

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سعد بن ابراہیم، عبید اللہ بن عبد اللہ بن مسعود

نماز میں اشارہ کرنا

باب: نماز کا بیان

نماز میں اشارہ کرنا

حدیث 347

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، ناہل صاحب عبا، ابن عمر، صہیب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِّ عَنْ نَابِلٍ صَاحِبِ الْعَبَائِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ مَرَرْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّطْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ إِلَيَّ إِشَارَةً وَقَالَ لَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِشَارَةً بِأَصْبَعِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ بِلَالٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَعَائِشَةَ

قتیبہ، لیث بن سعد، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، ناہل صاحب عبا، ابن عمر، صہیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے میں ان کے پاس سے گزرا تو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے جواب دیا اشارے سے راوی کو شک ہے کہ شاید صہیب نے یہ بھی کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگلی سے اشارہ کر کے جواب دیا اس باب میں حضرت بلال

ابو ہریرہ انس اور حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، نائل صاحب عبا، ابن عمر، صہیب

باب : نماز کا بیان

نماز میں اشارہ کرنا

حدیث 348

جلد : جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، ہشام بن سعد، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ لِبَلَالٍ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ حِينَ كَانُوا يُسَلِّونَ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَدِيثٌ صُحَيْبٍ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ بُكَيْرٍ وَقَدْ رَوَى عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ لِبَلَالٍ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ حَيْثُ كَانُوا يُسَلِّونَ عَلَيْهِ فِي مَسْجِدِ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ كَانَ يَرُدُّ إِشَارَةً وَكَلَامًا الْحَدِيثَيْنِ عِنْدِي صَحِيحٌ لِأَنَّ قِصَّةَ حَدِيثِ صُحَيْبٍ غَيْرُ قِصَّةِ حَدِيثِ بَلَالٍ وَإِنْ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَوَى عَنْهُمَا فَاحْتَمَلَ أَنْ يَكُونَ سَمِعَ مِنْهُمَا جَمِيعًا

محمود بن غیلان، وکیع، ہشام بن سعد، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کی حالت میں تمہارے سلام کا جواب کیسے دیا کرتے تھے انہوں نے فرمایا ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور صہیب کی حدیث حسن ہے ہم اسے لیث کعب کیر سے روایت کے علاوہ نہیں جانتے زید بن اسلم سے مروی ہے کہ ابن عمر نے فرمایا میں نے بلال سے کہا جب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد بنو عمرو بن عوف میں نماز پڑھتے ہوئے سلام کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح جواب دیتے تھے انہوں نے کہا کہ اشارہ کر دیتے تھے امام ترمذی فرماتے ہیں میرے نزدیک یہ دونوں حدیث صحیح ہیں کیونکہ صہیب اور واقعہ بلال دونوں الگ الگ ہیں اگرچہ ابن عمر ان دونوں سے روایت

کرتے ہیں ہو سکتا ہے ابن عمر نے ان دونوں سے سنا ہو

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، ہشام بن سعد، نافع، ابن عمر

مردوں کے لئے تسبیح اور عورتوں کے لئے تصفیق

باب: نماز کا بیان

مردوں کے لئے تسبیح اور عورتوں کے لئے تصفیق

حدیث 349

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَجَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عُمَرَ وَقَالَ
عَلِيٌّ كُنْتُ إِذَا اسْتَأْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي سَبَّحَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ
صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردوں کے لئے تسبیح اور
عورتوں کے لئے ہاتھ پر ہاتھ مارنا ہے اس باب میں حضرت علی سہیل بن سعد جابر ابو سعید اور ابن عمر سے بھی روایت ہے حضرت
علی کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت مانگتا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے تو
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سُبْحَانَ اللَّهِ کہتے امام ابو عیسیٰ ترمذی نے فرمایا کہ حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل
ہے احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

نماز میں جمائی لینا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

نماز میں جمائی لینا مکروہ ہے

حدیث 350

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّشَاؤُبُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا تَشَأَّبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْظَمْ مَا اسْتَطَاعَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَجَدِّ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ التَّشَاؤُبَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ إِنِّي لَأَرُدُّ التَّشَاؤُبَ بِالتَّحْنُوحِ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمائی لینا نماز میں شیطان کی طرف سے ہے پس اگر تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو جہاں تکھو سکے منہ بند کر کے روکنے کی کوشش کرے اس باب میں ابو سعید خدری اور عدی بن ثابت کے دادا سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابو ہریرہ حسن صحیح ہے اور اہل علم کی ایک جماعت نے نماز میں جمائی لینے کو مکروہ کہا ہے ابراہیم کہتے ہیں میں کنگھار کے ذریعے جمائی کو لوٹا دیتا ہوں

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن ابو ہریرہ

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ہے

باب : نماز کا بیان

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ہے

حدیث 351

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، حسین، عبد اللہ بن بریدہ، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَنَسٍ وَالسَّائِبِ وَابْنِ عُمرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، حسین، عبد اللہ بن بریدہ، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیٹھ کر نماز پڑھنے والے شخص کے بارے میں پوچھا فرمایا جو کھڑے ہو کر نماز پڑھے وہ افضل ہے جو بیٹھ کر نماز پڑھے اس کے لئے کھڑے ہو کر نماز پڑھنی والے سے نصف اجر ہے اور جو لیٹ کر نماز پڑھے اس کے لئے بیٹھ کر نماز پڑھنے والے سے آدھا ثواب ہے اس باب میں حضرت عبد اللہ بن عمرو انس اور سائب سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ عمران بن حصین کی حدیث حسن صحیح ہے

راوی : علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، حسین، عبد اللہ بن بریدہ، عمران بن حصین

باب : نماز کا بیان

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ہے

حدیث 352

جلد : جلد اول

راوی: ابراہیم بن طہمان، عمران بن حصین

وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا أَنَّهُ يَقُولُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْمَرِيضِ فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ هَذَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَوَى عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ نَحْوَ رِوَايَةِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ وَقَدْ رَوَى أَبُو أُسَامَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ نَحْوَ رِوَايَةِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي صَلَاةِ التَّطَوُّعِ

ابراہیم بن طہمان، عمران بن حصین نے فرمایا میں نے سوال کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مریض کی نماز کے بارے میں فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھے اگر نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر اگر بیٹھ کر بھی نہ پڑھ سکے تو لیٹ کر اس حدیث کو ہناد و کیج سے ابراہیم بن طہمان سے اور وہ معلم سے اسی اسناد سے نقل کرتے ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ہم کسی اور کو نہیں جانتے کہ اس نے حسین بن معلم سے ابراہیم بن طہمان کی روایت کی مثل روایت کی ہو ابو اسامہ اور کئی راوی حسین بن معلم سے عیسیٰ بن یونس کی مثل روایت کرتے ہیں بعض اہل علم کے نزدیک یہ حدیث نمازوں کے بارے میں ہے

راوی: ابراہیم بن طہمان، عمران بن حصین

باب : نماز کا بیان

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ہے

حدیث 353

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، اشعث بن عبد الملک، حسن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ إِنْ شَاءَ الرَّجُلُ صَلَّى صَلَاةً

التَّطَوُّعَ قَائِمًا وَجَالِسًا وَمُضْطَجِعًا وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي صَلَاةِ الْمَرِيضِ إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ جَالِسًا فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يُصَلِّي عَلَى جَنْبِهِ الْأَيْمَنِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يُصَلِّي مُسْتَلْقِيًا عَلَى قَفَاهُ وَرَجُلَاهُ إِلَى الْقِبْلَةِ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مَنْ صَلَّى جَالِسًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ قَالَ هَذَا لِلصَّحِيحِ وَلِبَنٍ لَيْسَ لَهُ عُذْرٌ يَعْنِي فِي النَّوَافِلِ فَأَمَّا مَنْ كَانَ لَهُ عُذْرٌ مِنْ مَرَضٍ أَوْ غَيْرِهِ فَصَلَّى جَالِسًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَقَدْ رُوِيَ فِي بَعْضِ هَذَا الْحَدِيثِ مِثْلُ قَوْلِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، اشعث بن عبد الملک، حسن سے کہ حسن نے کہا آدمی نفل نماز چاہے کھڑے ہو کر پڑھے چاہے بیٹھ کر چاہے لیٹ کر اور مریض کی جو بیٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہو کے بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے بعض اہل علم کہتے ہیں اگر وہ بیٹھ کر نہ پڑھ سکتا ہو تو دائیں کروٹ پر لیٹ کر نماز پڑھے اور بعض حضرات کہتے ہیں کہ سیدھا لیٹ کر پاؤں قبلہ کی طرف پھیلا کر نماز پڑھے اس حدیث کے متعلق سفیان ثوری کہتے ہیں کہ جو بیٹھ کر نماز پڑھے اس کے لئے کھڑے ہو کر پڑھنے والے سے آدھا ثواب ہے یہ تندرست شخص کے لئے ہے اور جو معذور ہو یا مریض ہو تو اگر وہ بیٹھ کر پڑھے تو اسے کھڑی ہو کر نماز پڑھنے والے کے برابر اجر ملے گا اور بعض احادیث کا مضمون سفیان ثوری کے اس قول کے مطابق ہے

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، اشعث بن عبد الملک، حسن

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا

باب: نماز کا بیان

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا حَتَّى كَانَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِعَامٍ فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا وَيَقْرَأُ بِالسُّورَةِ وَيُرْتِّلُهَا حَتَّى تَكُونَ أَطْوَلَ مِنْ أَطْوَلَ مِنْهَا وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ حَفْصَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ نَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ جَالِسًا فَإِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَائَتِهِ قَدْرُ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ وَرَوَى عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَاعِدٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَاعِدٌ قَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَالْعَمَلُ عَلَى كِلَا الْحَدِيثَيْنِ كَأَنَّهُمَا رَأَيَا كِلَا الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحًا مَعْمُولًا بِهِمَا

انصاری، معن، مالک بن انس، ابن شہاب، سائب بن یزید، مطلب بن ابودایہ سہمی، حفصہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی بھی نفل نماز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وفات سے ایک قبل نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے لگے اور اس میں جب کوئی سورت پڑھتے تو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے یہاں تک کہ وہ طویل سے طویل ہوتی جاتی اس باب میں ام سلمہ اور انس بن مالک سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث حفصہ حسن صحیح ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے جب ان کی قرات تیس یا چالیس آیتیں رہ جاتیں تو کھڑے ہو کر پڑھنے لگتے پھر رکوع کرتے اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر قرات کرتے تو رکوع اور سجدہ بھی کھڑے ہو کر کرتے اور اگر بیٹھ کر قرات کرتے تو رکوع اور سجدہ بھی بیٹھ کر ہی کرتے امام احمد اور اسحاق فرماتے ہیں دونوں حدیثوں پر عمل ہے گویا کہ دونوں حدیث صحیح ہیں اور ان پر عمل ہے

راوی : انصاری، معن، مالک بن انس، ابن شہاب، سائب بن یزید، مطلب بن ابودایہ سہمی، حفصہ

راوی: انصاری، معن، مالک، ابونضر، ابوسلمہ، عائشہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَائَتِهِ قَدْرُ مَا يَكُونُ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ ثُمَّ صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

انصاری، معن، مالک، ابونضر، ابوسلمہ، عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے پس قرات بھی بیٹھ کر کرتے اور جب تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتیں تو کھڑ ہو کر قرات شروع کریتے پھر رکوع و سجود کرتے اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے امام ابو عیسیٰ ترمذی نے فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: انصاری، معن، مالک، ابونضر، ابوسلمہ، عائشہ

باب : نماز کا بیان

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، خالد، عبد اللہ بن شقیق، عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ وَهُوَ الْحَدَّائِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ سَأَلْتُهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِهِ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ

قَائِمٌ رَكَعٌ وَسَجْدٌ وَهُوَ قَائِمٌ وَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ جَالِسٌ رَكَعٌ وَسَجْدٌ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ہشیم، خالد، عبد اللہ بن شقیق، عائشہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نفل نماز کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کافی رات کھڑے ہو کر اور کافی رات تک بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے اگر کھڑے ہو کر قرأت فرماتے تو رکوع و سجود بھی کھڑے ہو کر کرتے اور اگر بیٹھ کر قرأت فرماتے تو رکوع و سجود بھی بیٹھ کر ہی کرتے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، خالد، عبد اللہ بن شقیق، عائشہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میں بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز ہلکی کرتا ہوں

باب: نماز کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میں بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز ہلکی کرتا ہوں

حدیث 357

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، مروان بن معاویہ فزاری، حمید، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ فَأُخَفِّفُ مَخَافَةً أَنْ تُفْتَتَنَ أُمُّهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، مروان بن معاویہ فزاری، حمید، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم جب نماز کے دوران میں بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو اس خوف سے نماز ہلکی کر دیتا ہوں کہ کہیں اس کی ماں فتنے میں مبتلا نہ ہو جائے اس باب میں حضرت قتادہ ابو سعید اور ابو ہریرہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث انس حسن

راوی: قتیبہ، مروان بن معاویہ فزاری، حمید، انس بن مالک

جوان عورت کی نماز بغیر چادر کے قبول نہیں ہوتی

باب: نماز کا بیان

جوان عورت کی نماز بغیر چادر کے قبول نہیں ہوتی

حدیث 358

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، قبیصہ، حماد بن سلمہ، قتادہ، ابن سیرین، صفیہ بنت حارث، عائشہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ ابْنَةِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ الْحَائِضِ إِلَّا بِخِبَرٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَقَوْلُهُ الْحَائِضُ يَعْنِي الْمَرْأَةَ الْبَالِغَ يَعْنِي إِذَا حَاضَتْ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا أَدْرَكَتْ فَصَلَّتْ وَشَيْءٌ مِنْ شَعْرِهَا مَكْشُوفٌ لَا تَجُوزُ صَلَاتُهَا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ قَالَ لَا تَجُوزُ صَلَاةُ الْمَرْأَةِ وَشَيْءٌ مِنْ جَسَدِهَا مَكْشُوفٌ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ قِيلَ إِنَّ كَانَ ظَهَرَ قَدَمَيْهَا مَكْشُوفًا فَصَلَاتُهَا جَائِزَةٌ

ہناد، قبیصہ، حماد بن سلمہ، قتادہ، ابن سیرین، صفیہ بنت حارث، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا جوان عورت کی نماز بغیر چادر کے قبول نہیں ہوتی اس باب میں عبد اللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث عائشہ حسن ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ عورت جب بالغ ہو جائے اور نماز پڑھے تو ننگے بالوں سے نماز جائز نہیں ہوگی یہ امام شافعی کا قول ہے وہ فرماتے ہیں کہ عورت کے جسم سے کچھ حصہ بھی ننگا ہو تو نماز نہیں ہوگی امام شافعی فرماتے ہیں کہا گیا ہے کہ اگر اس کے پاؤں کھلے رہ جائیں تو اس صورت میں نماز ہو جائے گی

راوی: ہناد، قبیصہ، حماد بن سلمہ، قتادہ، ابن سیرین، صفیہ بنت حارث، عائشہ

نماز میں سدل مکروہ ہے

باب: نماز کا بیان

نماز میں سدل مکروہ ہے

حدیث 359

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، قبیصہ، حماد بن سلمہ، عسل بن سفیان، عطاء، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَسَلِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ نَبِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السِّدْلِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَسَلِ بْنِ سُفْيَانَ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي السِّدْلِ فِي الصَّلَاةِ فَكَرِهَ بَعْضُهُمُ السِّدْلَ فِي الصَّلَاةِ وَقَالُوا هَكَذَا تَصْنَعُ الْيَهُودُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّمَا كَرِهَ السِّدْلَ فِي الصَّلَاةِ إِذَا لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ فَأَمَّا إِذَا سَدَلَ عَلَى الْقَبِيصِ فَلَا بَأْسَ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَكَرِهَ ابْنُ الْمُبَارَكِ السِّدْلَ فِي الصَّلَاةِ

ہناد، قبیصہ، حماد بن سلمہ، عسل بن سفیان، عطاء، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں سدل سے منع فرمایا اس باب میں ابو جحفیہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حضرت ابوہریرہ کی حدیث کو ہم عطاء کی ابوہریرہ سے مرفوع روایت کے علاوہ نہیں جانتے وہ عسل بن سفیان سے روایت کرتے ہیں اہل علم کا نماز میں سدل کے بارے میں اختلاف ہے بعض علماء کے نزدیک نماز میں سدل کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں یہ امام احمد کا قول ہے ابن مبارک کے نزدیک بھی نماز میں سدل مکروہ ہے

راوی: ہناد، قبیصہ، حماد بن سلمہ، عسل بن سفیان، عطاء، ابوہریرہ

نماز میں کنکریاں ہٹانا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

نماز میں کنکریاں ہٹانا مکروہ ہے

حدیث 360

جلد : جلد اول

راوی : سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوالاحوص، ابوذر

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا يَسْخُحُ الْحَصَى فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاكِهُ

سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوالاحوص، ابوذر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز کے لئے کھڑا ہو تو کنکریاں نہ ہٹائے کیونکہ رحمت اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے

راوی : سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوالاحوص، ابوذر

باب : نماز کا بیان

نماز میں کنکریاں ہٹانا مکروہ ہے

حدیث 361

جلد : جلد اول

راوی : حسین بن حریث، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، معقوب

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعْتَقِبٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسْحِ الْخَصْيِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَمِرَّةً وَاحِدَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ مُعْتَقِبٍ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَحُذَيْفَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَرِهَ الْمَسْحَ فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَمِرَّةً وَاحِدَةً كَأَنَّهُ رَوَى عَنْهُ رُخْصَةً فِي الْمِرَّةِ الْوَاحِدَةِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

حسین بن حریش، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، معتقب کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز میں کنکریاں ہٹانے کے بارے میں پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ضروری ہو تو ایک مرتبہ ہٹالو امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے اس باب میں علی بن ابی طالب حذیفہ جابر بن عبد اللہ حذیفہ جابر بن عبد اللہ اور معتقب سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث ابو ذر حسن ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں کنکریاں ہٹانے کو مکروہ کہا ہے اور فرمایا اگر ضروری ہو تو ایک مرتبہ ہٹالے گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ کنکریاں ہٹانے کی اجازت دی ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے

راوی : حسین بن حریش، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، معتقب

نماز میں پھونکیں مارنا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

نماز میں پھونکیں مارنا مکروہ ہے

راوی: احمد بن منیع، عباد بن عوام، میمون ابو حمزہ، ابوصالح، طلحہ، ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ أَخْبَرَنَا مَيْمُونُ أَبُو حَزْرَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى طَلْحَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا لَنَا يَقُولُ لَهُ أَفْلَحَ إِذَا سَجَدَ نَفَخَ فَقَالَ يَا أَفْلَحُ تَرَبَّ وَجْهَكَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَكَرِهَ عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ النَّفْخَ فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ إِنَّ نَفْخَ لَمْ يَقْطَعْ صَلَاتَهُ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَبِهِ نَأْخُذُ قَالَ أَبُو عِيْسَى وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي حَزْرَةَ هَذَا الْحَدِيثَ وَقَالَ مَوْلَى لَنَا يَقُولُ لَهُ رَبَّاهُ

احمد بن منیع، عباد بن عوام، میمون ابو حمزہ، ابوصالح، طلحہ، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لڑکے کو جسے ہم افح کہتے تھے دیکھا کہ جب وہ سجدہ کرتا ہے تو پھونک مارتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے افح اپنے چہرے کو خاک آلود ہونے دے احمد بن منیع فرماتے ہیں کہ عباد نماز میں پھونکنے کو مکروہ سمجھتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس سے نماز فاسد نہیں ہوتی احمد بن منیع کہتے ہیں کہ ہم اسی قول پر عمل کرتے ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں کہ ہم اسی قول پر عمل کرتے ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں بعض حضرات نے اس حدیث کو ابو حمزہ سے روایت کیا ہے اور کہا کہ وہ لڑکا ہمارا مولیٰ تھا اس کو رباح کہتے تھے

راوی: احمد بن منیع، عباد بن عوام، میمون ابو حمزہ، ابوصالح، طلحہ، ام سلمہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں پھونکیں مارنا مکروہ ہے

حدیث 363

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن عبدہ ضبی، حباد بن زید، میمون، ابو حمزہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّيْبِ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَيْمُونِ أَبِي حَزْرَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَقَالَ غُلَامٌ لَنَا يَقُولُ لَهُ رَبَّاهُ قَالَ أَبُو عِيْسَى وَحَدِيثُ أُمِّ سَلَمَةَ إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِذَاكَ وَمَيْمُونُ أَبُو حَزْرَةَ قَدْ ضَعَّفَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَاخْتَلَفَ

أَهْلُ الْعِلْمِ فِي النَّفْخِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ نَفْخَ فِي الصَّلَاةِ اسْتَقْبَلِ الصَّلَاةَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ
وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَكْرَهُ النَّفْخَ فِي الصَّلَاةِ وَإِنْ نَفَخَ فِي صَلَاتِهِ لَمْ تَفْسُدْ صَلَاتُهُ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ

احمد بن عبدہ ضبی، حماد بن زید، میمون، ابو حمزہ سے اسی اسناد سے اسی کی مثل روایت اور کہا یہ لڑکا ہمارا غلام تھا اسے رباح کہا جاتا تھا
امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ام سلمہ کی سند قوی نہیں بعض علماء میمون ابو حمزہ کو ضعیف کہتے ہیں نماز میں پھونکیں مارنے
کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے بعض اہل علم کے نزدیک اگر کوئی نماز میں پھونک دے تو دوبارہ نماز پڑھے یہ سفیان ثوری اور اہل
کوفہ کا قول ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ نماز میں پھونکیں مارنا مکروہ ہے لیکن اس سے فاسد نہیں ہوتی یہ احمد اور اسحاق کا قول ہے

راوی : احمد بن عبدہ ضبی، حماد بن زید، میمون، ابو حمزہ

نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنا منع ہے

باب : نماز کا بیان

نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنا منع ہے

حدیث 364

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، ابواسمہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ
وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْإِخْتِصَارَ فِي الصَّلَاةِ وَكَرِهَ بَعْضُهُمْ أَنْ يَمْشِيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا وَالْإِخْتِصَارُ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ
يَدَهُ عَلَى خَاصِرَتِهِ فِي الصَّلَاةِ أَوْ يَضَعَ يَدَيْهِ جَمِيعًا عَلَى خَاصِرَتَيْهِ وَيُرْوَى أَنَّ إِبْلِيسَ إِذَا مَشَى مَشَى مُخْتَصِرًا

ابو کریب، ابواسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلو پر ہاتھ رکھ کر نماز

پڑھنے سے منع فرمایا اس باب میں ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابو ہریرہ حسن صحیح ہے بعض علماء کے نزدیک نماز میں اختصار مکروہ ہے اور اختصار کا معنی یہ ہے کوئی شخص نماز میں اپنی کوکھ پر ہاتھ رکھے بعض فقہاء پہلو پر ہاتھ رکھ کر چلنے کو بھی مکروہ کہتے ہیں روایت کیا کہ ابلیس جب چلتا ہے تو پہلو پر ہاتھ رکھ کر چلتا ہے

راوی: ابو کریب، ابواسمہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابو ہریرہ

بال باندھ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے

باب: نماز کا بیان

بال باندھ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے

حدیث 365

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، عبدالرزاق، ابن جریج، عمران بن موسیٰ، سعید بن ابوسعید مقبری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّهُ مَرَّ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ يُصَلِّي وَقَدْ عَقَصَ ضِفْرَتَهُ فِي قَفَاهُ فَحَلَّهَا فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ الْحَسَنُ مُغْضَبًا فَقَالَ أَقْبِلْ عَلَى صَلَاتِكَ وَلَا تَغْضَبْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ كِفْلُ الشَّيْطَانِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي رَافِعٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ مَعْقُوضٌ شَعْرُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى هُوَ الْقُرَشِيُّ الْبَكِّيُّ وَهُوَ أَخُو أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى

یحییٰ بن موسیٰ، عبدالرزاق، ابن جریج، عمران بن موسیٰ، سعید بن ابوسعید مقبری اپنے والد اور وہ ابورافع سے نقل کرتے ہیں کہ وہ حسن بن علی کے پاس سے گزرے تو وہ نماز پڑھ رہے تھے جوڑا گدی پر باندھا ہوا تھا ابورافع نے اسے کھول دیا اس حسن غصہ کے

ساتھ ان کی طرف دیکھا تو انہوں نے کہا اپنی نماز پڑھتے رہو اور غصہ نہ کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ یہ شیطان کا حصہ ہے اس باب میں ام سلمہ اور عبد الرحمن بن عباس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابو رافع حسن ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ نماز میں بالوں کو باندھنا مکروہ ہے عمران بن موسیٰ قریشی مکی ہیں اور ایوب بن موسیٰ کے بھائی ہیں

راوی : یحییٰ بن موسیٰ، عبد الرزاق، ابن جریج، عمران بن موسیٰ، سعید بن ابوسعید مقبری

نماز میں خشوع

باب : نماز کا بیان

نماز میں خشوع

حدیث 366

جلد : جلد اول

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، لیث بن سعد، عبد ربہ بن سعید، عمران بن ابوانس، عبد اللہ بن نافع بن عیاء، ربیعہ بن حارث، فضل بن عباس

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ ابْنِ الْعَبْيَاءِ عَنْ رِبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ مَشْنَى مَشْنَى تَشْهَدُ فِي كُلِّ رُكْعَتَيْنِ وَتَخْشَعُ وَتَضَرَّعُ وَتَسْكُنُ وَتَذَرُّعُ وَتُقْنِعُ يَدَيْكَ يَقُولُ تَرَفُّعُهَا إِلَى رَبِّكَ مُسْتَقْبِلًا بِبُطُونِهَا وَجْهَكَ وَتَقُولُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهُوَ كَذَا وَكَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَ قَالَ غَيْرُ ابْنِ الْمُبَارَكِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهُوَ كَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ يَقُولُ رَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ فَأَخْطَأَنِي مَوَاضِعَ فَقَالَ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ وَهُوَ عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ وَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَإِنَّمَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ ابْنِ الْعَبْيَاءِ عَنْ رِبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْمُطَّلِبِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّمَا هُوَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَحَدِيثُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ هُوَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ يَعْنِي
أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ

سويد بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، لیث بن سعد، عبد ربہ بن سعید، عمران بن ابوانس، عبد اللہ بن نافع بن عمیاء، ربیعہ بن حارث،
فضل بن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز دو دور رکعت ہے اور ہر دور رکعت کے بعد تشهد ہے خشوع
عاجزی سکون اور دونوں ہاتھوں کو اٹھانا ہے راوی کہتے ہیں دونوں ہاتھوں کو اٹھانا اپنے رب کی طرف کہ ان کا اندرومہ حصہ اپنے منہ
کی طرف رہے اور پھر کہنا اے رب اے رب اور جس نے ایسا نہ وہ ایسا ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ ابن مبارک کے علاوہ دوسرے
راوی اس حدیث میں یہ کہتے ہیں (مَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهُوَ خَدِائٌ) جو اس طرح نہ کرے اس کی نماز ناقص ہے امام ترمذی کہتے ہیں میں
نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا ہے کہ شعبہ نے یہ حدیث عبد ربہ سے روایت کرتے ہوئے کئی جگہ غلطی کی ہے اور کہا روایت ہے
انس بن ابوانس سے اور وہ عمران بن ابوانس ہیں دوسرا کہا روایت ہے عبد اللہ بن حارث سے اور وہ دراصل عبد اللہ بن نافع بن
العمیاء ہیں کہ وہ روایت کرتے ہیں ربیعہ بن حارث سے تیسرے نے کہا شعبہ روایت کرتے ہیں عبد اللہ بن حارث سے وہ مطلب
سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور دراصل روایت ہے ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب سے وہ روایت کرتے ہیں فضل بن
عباس سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے امام محمد بن اسماعیل بخاری کہتے ہیں کہ حدیث لیث بن سعد شعبہ کی حدیث سے زیادہ صحیح
ہے

راوی : سويد بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، لیث بن سعد، عبد ربہ بن سعید، عمران بن ابوانس، عبد اللہ بن نافع بن عمیاء، ربیعہ بن
حارث، فضل بن عباس

نماز میں پنچے میں پنچہ ڈالنا مکروہ ہے

باب : نماز کا بیان

نماز میں پنچے میں پنچہ ڈالنا مکروہ ہے

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، ابن عجلان، سعید مقبری، کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ وُضُوئَهُ ثُمَّ خَرَجَ عَامِدًا إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يُشَبِّكَنَّ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَإِنَّهُ فِي صَلَاةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ مِثْلَ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَرَوَى شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ وَحَدِيثُ شَرِيكٍ غَيْرُ مَحْفُوظٍ

قتیبہ، لیث بن سعد، ابن عجلان، سعید مقبری، کعب بن عجرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اچھی طرح وضو کرے اور پھر مسجد کا ارادہ کر کے نکلے تو ہرگز اپنی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں نہ ڈالے اس لئے کہ وہ نماز میں ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ کعب بن عجرہ کی حدیث کو کئی راویوں نے ابن عجلان سے لیث کی حدیث کی مثل نقل کیا ہے اور شریک محمد بن عجلان سے وہ اپنے والد سے وہ ابو ہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں اور شریک کی حدیث غیر محفوظ ہے

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، ابن عجلان، سعید مقبری، کعب بن عجرہ

نماز میں دیر تک قیام کرنا

باب : نماز کا بیان

نماز میں دیر تک قیام کرنا

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِّي الصَّلَاةُ أَفْضَلُ قَالَ طَوَّلُ التَّقْوَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشٍ وَأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سی نماز افضل ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لمبے قیام والی نماز اس باب میں عبد اللہ حبشی اور انس بن مالک سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ جابر کی حدیث حسن صحیح ہے اور یہ حدیث کئی طرق سے جابر بن عبد اللہ سے مروی ہے

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، جابر

رکوع اور سجدہ کی کثرت

باب : نماز کا بیان

رکوع اور سجدہ کی کثرت

حدیث 369

جلد : جلد اول

راوی : ابوعمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، ولید بن ہشام معیطی، معدان بن ابوطلحہ یعبری

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ رَجَائُ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ الْهَمْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْيَعْبَرِيُّ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ دَلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَنْفَعَنِي اللَّهُ بِهِ وَيُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَسَكَتَ عَنِّي مَلِيًّا ثُمَّ التَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَظَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ قَالَ مَعْدَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَأَلْتُهُ عَنْهَا سَأَلْتُ عَنْهُ ثَوْبَانَ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنِّي

سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَظَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ قَالَ مَعْدَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيُّ وَيُقَالُ ابْنُ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أَمَامَةَ وَأَبِي فَاطِمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ثَوْبَانَ وَأَبِي الدَّرْدَائِي فِي كَثْرَةِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا الْبَابِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ طُولُ الْقِيَامِ فِي الصَّلَاةِ أَفْضَلُ مِنْ كَثْرَةِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَ قَالَ بَعْضُهُمْ كَثْرَةُ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ أَفْضَلُ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا حَدِيثَانِ وَلَمْ يَنْقُضْ فِيهِ بِشَيْءٍ وَقَالَ إِسْحَقُ أَمَّا فِي النَّهَارِ فَكَثْرَةُ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَأَمَّا بِاللَّيْلِ فَطُولُ الْقِيَامِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ لَهُ جُزْءٌ بِاللَّيْلِ يَأْتِي عَلَيْهِ فَكَثْرَةُ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فِي هَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ لِأَنَّهُ يَأْتِي عَلَى جُزْئِهِ وَقَدْ رُبِحَ كَثْرَةُ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِنَّمَا قَالَ إِسْحَقُ هَذَا لِأَنَّهُ كَذَا وَصِفَ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَوَصِفَ طُولُ الْقِيَامِ وَأَمَّا بِالنَّهَارِ فَلَمْ يَوْصَفْ مِنْ صَلَاتِهِ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ مَا وَصِفَ بِاللَّيْلِ

ابوعمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، ولید بن ہشام معیطی، معدان بن ابوطلمحہ یعمری کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان سے ملاقات کی اور پوچھا مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع بخشے اور جنت میں داخل فرمائے حضرت ثوبان کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا سجدہ لازم پکڑو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جب کوئی شخص اللہ کے لئے سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سجدہ کے سبب اس کا درجہ بلند کرتا اور گناہ مٹا دیتا ہے معدان کہتے ہیں کہ میں نے ابو داؤد سے ملاقات کی اور ان سے بھی یہی سوال کیا جو ثوبان سے کیا تھا انہوں نے بھی یہی جواب دیا کہ سجدہ لازم پکڑو اور پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہی ارشاد سنایا جو حضرات ثوبان نے بتایا تھا اس باب میں حضرت ابو ہریرہ اور ابی فاطمہ سے بھی روایت منقول ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت ثوبان اور ابو داؤد کی حدیث کثرت سجود کے بارے میں حسن صحیح ہے اس مسئلے میں اہل علم کا اختلاف ہے بعض کے نزدیک قیام طویل افضل ہے جبکہ بعض رکوع و سجود کی کثرت کو افضل قرار دیتے ہیں امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں اس سلسلے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دونوں قسم کی روایات مروی ہیں چنانچہ امام احمد بن حنبل نے اس بارے میں کوئی فیصلہ نہیں دیا امام اسحاق فرماتے ہیں کہ دن کو لمبا قیام اور رات کو کثرت سے رکوع و سجود افضل ہیں سوائے اس کے کہ کسی شخص نے عبادت کے لیے رات کا کچھ حصہ مقرر کر رکھا ہو پس میرے نزدیک اس میں رکوع و سجود کی کثرت افضل ہے کیونکہ وہ وقت معینہ بھی پورا کرتا ہے اور رکوع و سجود کی کثرت سے مزید نفع بھی حاصل کرتا ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ امام اسحاق نے یہ بات اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی

نماز اسی طرح بیان کی گئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو لمبا قیام فرماتے لیکن دن کو طویل قیام کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ منقول نہیں

راوی: ابوعمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، ولید بن ہشام معیطی، معدان بن ابو طلحہ یعمری

سانپ اور بچھو کو نماز میں مارنا

باب: نماز کا بیان

سانپ اور بچھو کو نماز میں مارنا

حدیث 370

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن علیہ، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابوکثیر، ضمضم بن جوش، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي رَافِعٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَكَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ قَتْلَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ إِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

علی بن حجر، اسماعیل بن علیہ، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابوکثیر، ضمضم بن جوش، ابوہریرہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں دو سیاہ چیزوں بچھو اور سانپ کو مارنے کا حکم دیا اس باب میں حضرت ابن عباس اور ابو رافع سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے بعض صحابہ کرام اور تابعین کا اسی پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے البتہ بعض علماء کے نزدیک نماز میں سانپ اور بچھو کو مارنا مکروہ ہے ابراہیم نے فرمایا نماز میں شغل ہے لیکن

پہلا قول زیادہ صحیح ہے

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن علیہ، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابو کثیر، ضمنم بن جوش، ابو ہریرہ

سلام سے پہلے سجدہ سہو کرنا

باب: نماز کا بیان

سلام سے پہلے سجدہ سہو کرنا

حدیث 371

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبد الرحمن اعرج، عبد اللہ بن بحینہ اسدی،

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْأَسَدِيِّ حَلِيفِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَلَمَّا أَتَمَّ صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنَ الْجُلُوسِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبد الرحمن اعرج، عبد اللہ بن بحینہ اسدی، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر میں تشہد اول کی بجائے کھڑے ہو گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پوری کر چکے تو سلام سے پہلے بیٹھے ہی دو سجدے کئے اور ہر سجدے میں تکبیر کہی لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سجدے کئے اور یہ سجدے قعدہ اولیٰ کے بدلے میں تھے جسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے تھے اس باب میں عبد الرحمن بن عوف سے بھی روایت ہیں

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبد الرحمن اعرج، عبد اللہ بن بحینہ اسدی،

باب : نماز کا بیان

سلام سے پہلے سجدہ سہو کرنا

حدیث 372

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبد الاعلیٰ، ابوداؤد، ہشام، یحییٰ بن ابوکثیر، محمد بن ابراہیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَىٰ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ الْقَارِيَّ كَانَا يَسْجُدَانِ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ قَبْلَ التَّسْلِيمِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ بُحَيْنَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ يَرَى سَجْدَتَيِ السَّهْوِ كُلَّهُ قَبْلَ السَّلَامِ وَيَقُولُ هَذَا النَّاسِخُ لِغَيْرِهِ مِنَ الْأَحَادِيثِ وَيَذْكُرُ أَنَّ آخِرَ فِعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى هَذَا وَ قَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ فَإِنَّهُ يَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلَامِ عَلَى حَدِيثِ ابْنِ بُحَيْنَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ وَهُوَ ابْنُ بُحَيْنَةَ مَالِكُ أَبِيهِ وَبُحَيْنَةُ أُمُّهُ هَكَذَا أَخْبَرَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْبَدِينِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ مَتَى يَسْجُدُهُمَا الرَّجُلُ قَبْلَ السَّلَامِ أَوْ بَعْدَهُ فَرَأَى بَعْضُهُمْ أَنْ يَسْجُدَهُمَا بَعْدَ السَّلَامِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَسْجُدُهُمَا قَبْلَ السَّلَامِ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْبَدِينَةِ مِثْلُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةَ وَغَيْرِهِمَا وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا كَانَتْ زِيَادَةٌ فِي الصَّلَاةِ فَبَعْدَ السَّلَامِ وَإِذَا كَانَ نَقْصَانًا فَقَبْلَ السَّلَامِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَقَالَ أَحْمَدُ مَا رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ فَيُسْتَعْمَلُ كُلُّهُ عَلَى جِهَتِهِ يَرَى إِذَا قَامَ فِي الرَّكَعَتَيْنِ عَلَى حَدِيثِ ابْنِ بُحَيْنَةَ فَإِنَّهُ يَسْجُدُهُمَا قَبْلَ السَّلَامِ وَإِذَا صَلَّى الظُّهْرَ خَبَسًا فَإِنَّهُ يَسْجُدُهُمَا بَعْدَ السَّلَامِ وَإِذَا سَلَّمَ فِي الرَّكَعَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَإِنَّهُ يَسْجُدُهُمَا بَعْدَ السَّلَامِ وَكُلُّهُ يُسْتَعْمَلُ عَلَى جِهَتِهِ وَكُلُّهُ سَهْوٌ لَيْسَ فِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذِكْرٌ فَإِنَّ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلَامِ وَقَالَ إِسْحَقُ نَحْوُ قَوْلِ أَحْمَدَ فِي هَذَا كُلِّهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ كُلُّ سَهْوٍ لَيْسَ فِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذِكْرٌ فَإِنْ كَانَتْ زِيَادَةٌ فِي الصَّلَاةِ يَسْجُدُهُمَا بَعْدَ السَّلَامِ وَإِنْ

كَانَ نَقْصَانًا يَسْجُدُ هُنَا قَبْلَ السَّلَامِ

محمد بن بشار، عبد الا علی، ابو داؤد، ہشام، یحییٰ بن ابو کثیر، محمد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ اور سائب القاری سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کیا کرتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں اور بعض علماء کا اسی پر عمل ہے اور امام شافعی کا بھی یہی قول ہے کہ سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کرے ان کا کہنا ہے کہ یہ حکم دوسرے احادیث کے لئے نسخ کا درجہ رکھتا ہے اور مذکور ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آخری فعل یہی تھا امام احمد اور اسحاق کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص دو رکعتوں کے بعد کے تشهد پر بیٹھنے کی بجائے کھڑا ہو جائے تو سجدہ سہو سلام سے پہلے کرے یعنی ابن بحینہ کی حدیث کے مطابق اور عبد اللہ بن بحینہ و عبد اللہ بن مالک بن بحینہ ہیں مالک ان کے والد اور بحینہ ان کی والدہ ہیں امام ترمذی کہتے ہیں مجھے اسحاق بن منصور سے بواسطہ علی بن مدینی اسی طرح معلوم ہوا ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں علماء کا اس باری میں اختلاف ہے کہ سجدہ سہو کے بعد کیا جائے یا سلام سے پہلے بعض اہل علم کے نزدیک سلام کے بعد کیا جائے سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ سجدہ سہو سلام پھیرنے سے پہلے ہے اور یہ اکثر فقہائے حنفیہ کا قول ہے جیسے یحییٰ بن سعید اور ربیعہ وغیرہ امام شافعی کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم کا قول ہے کہ اگر نماز میں زیادتی ہو تو سلام بعد اور کمی ہو تو سلام سے پہلے سجدہ سہو کیا جائے یہ مالک بن انس کا قول ہے امام احمد فرماتے ہیں جس صورت سے کیا جائے ان کے نزدیک اگر دو رکعتوں کے بعد تشهد میں بیٹھنے کی بجائے کھڑا ہو جائے اور ابن بحینہ کی حدیث کے مطابق سجدہ سہو سلام سے پہلے کرے اور اگر ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھ لے تو سجدہ سہو سلام کے بعد کرے اور اگر ظہر یا عصر کی نماز میں دو رکعتیں پڑھنے کے بعد سلام پھیر لیا تو سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کرے پس جو جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے اس پر عمل کیا جائے اسحاق بھی امام احمد کے قول ہی کے قائل ہیں البتہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جہاں کوئی روایت نہیں وہاں دیکھا جائے اگر نماز میں زیادتی ہو تو سلام کے بعد اور اگر کمی ہو تو سلام سے پہلے سجدہ سہو کرے

راوی : محمد بن بشار، عبد الا علی، ابو داؤد، ہشام، یحییٰ بن ابو کثیر، محمد بن ابراہیم

سلام اور کلام کے بعد سجدہ سہو کرنا

باب : نماز کا بیان

راوی : اسحاق بن منصور، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خُمُسًا قَلِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن منصور، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی پانچ رکعتیں ادا کیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ کیا نماز میں اضافہ ہو گیا یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے؟ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کے بعد دو سجدے کئے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن مسعود

باب : نماز کا بیان

سلام اور کلام کے بعد سجدہ سہو کرنا

راوی : ہناد، محمود بن غیلان، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ الْكَلَامِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

ہناد، محمود بن غیلان، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کلام کرنے کے بعد سجدہ سہو کے دو سجدے کئے۔ اس باب میں معاویہ رضی اللہ عنہ، عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

راوی: ہناد، محمود بن غیلان، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ

باب: نماز کا بیان

سلام اور کلام کے بعد سجدہ سہو کرنا

حدیث 375

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَهُمَا بَعْدَ السَّلَامِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ أَيُّوبُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ وَحَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ الظُّهْرَ خَمْسًا فَصَلَاتُهُ جَائِزَةٌ وَسَجْدَتَا السَّهْوِ وَإِنْ لَمْ يَجْلِسْ فِي الرَّابِعَةِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا وَلَمْ يَقْعُدْ فِي الرَّابِعَةِ مَقْدَارَ التَّشَهُّدِ فَسَدَتْ صَلَاتُهُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَبَعْضِ أَهْلِ الْكُوفَةِ

احمد بن منیع، ہشیم، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کے بعد دونوں سجدے کئے۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اس حدیث کو ایوب اور کئی راویوں نے ابن سیرین سے روایت کیا ہے اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔ اسی پر بعض علماء کا عمل ہے کہ اگر ظہر کی نماز پانچ رکعتیں پڑھ لے تو اس کی نماز جائز ہے بشرطیکہ سجدہ سہو کرے اگرچہ چوتھی رکعت میں بھی بیٹھا ہو۔ امام شافعی، احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ بعض علماء کے نزدیک

اگر ظہر کی نماز میں پانچ رکعتیں پڑھ لیں اور چوتھی رکعت میں تشهد (التحیات) کی مقدار میں بیٹھا تو نماز فاسد ہو گئی، سفیان ثوری اور بعض اہل کوفہ کا یہی قول ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابو ہریرہ

سجدہ سہو میں تشهد پڑھنا

باب : نماز کا بیان

سجدہ سہو میں تشهد پڑھنا

حدیث 376

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ انصاری، اشعث، ابن سیرین، خالد حذاء، ابو قلابہ، ابو مہلب، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى التَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْهَلَبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْهَلَبِ وَهُوَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَى مُحَمَّدٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْهَلَبِ وَأَبُو الْهَلَبِ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو وَيُقَالُ أَيْضًا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو وَقَدْ رَوَى عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ وَهَشِيمٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ بِطَوِيلِهِ وَهُوَ حَدِيثُ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ فَقَامَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخَرْبَاقُ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي التَّشَهُدِ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ يَتَشَهَّدُ فِيهَا وَيُسَلِّمُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ فِيهَا تَشَهُدٌ وَتَسْلِيمٌ وَإِذَا سَجَدَهَا قَبْلَ السَّلَامِ لَمْ

يَتَشَهَّدُ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالَا إِذَا سَجَدَ سَجَدَتِي السَّهْوِ قَبْلَ السَّلَامِ لَمْ يَتَشَهَّدْ

محمد بن یحیی، محمد بن عبد اللہ انصاری، اشعث، ابن سیرین، خالد حذاء، ابو قلابہ، ابو مہلب، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی اور اس میں بھول گئے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدے کئے اور پھر تشهد پڑھنے کی بعد سلام پھیر امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ابن سیرین ابو مہلب سے دوسری حدیث روایت کرتے ہیں محمد نے یہ حدیث خالد حذاء سے انہوں نے ابو قلابہ سے اور انہوں نے ابو مہلب سے روایت کی ہی ابو مہلب کا نام عبد الرحمن بن عمرو ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان کا نام معاویہ بن عمرو ہے عبد الوہاب ثقفی ہشیم اور کئی راوی خالد حذاء سے اور وہ ابو قلابہ سے یہ حدیث طویل روایت کرتے ہیں یہ حدیث عمران بن حصین کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز میں تین رکعتوں کے بعد سلام پھیر لیا تو ایک شخص جسے حریق کہتے ہیں کھڑا ہوا آخر تک اہل علم کا سجدہ سہو کے تشهد میں اختلاف ہے بعض اہل علم کے نزدیک تشهد پڑھے اور سلام پھیرے اور بعض نے کہا ہے کہ اس میں تشهد اور سلام نہیں ہے اور اگر سلام پھیرنے سے پہلے سجدے کرے تو تشهد نہ پڑھے یہ امام احمد اور اسحاق کا قول ہے دونوں فرماتے ہیں کہ جب سلام سے پہلے سجدہ سہو کیا تو تشهد نہ پڑھے

راوی: محمد بن یحیی، محمد بن عبد اللہ انصاری، اشعث، ابن سیرین، خالد حذاء، ابو قلابہ، ابو مہلب، عمران بن حصین

جسے نماز میں کمی یا زیادتی کا شک ہو

باب : نماز کا بیان

جسے نماز میں کمی یا زیادتی کا شک ہو

حدیث 377

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابوکثیر، عیاض بن ہلال

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاذِ بْنِ

ابْنِ هَلَالٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ أَحَدُنَا يُصَلِّي فَلَا يَدْرِي كَيْفَ صَلَّى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَيْفَ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُثْمَانَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الْوَاحِدَةِ وَالثَّانِيَتَيْنِ فَلْيَجْعَلْهُمَا وَاحِدَةً وَإِذَا شَكَّ فِي الثَّانِيَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فَلْيَجْعَلْهُمَا ثَلَاثَتَيْنِ وَيَسْجُدْ فِي ذَلِكَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَصْحَابِنَا وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى فَلْيُعِدْ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابوکثیر، عیاض بن ہلال سے نقل کرتے ہیں کہ ہلال نے ابوسعید سے کہا کہ ہم میں کوئی نماز پڑھے اور یہ بھول جائے کہ اس نے کتنی پڑھی ہیں تو کیا کرے؟ ابوسعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے اور یہ بھول جائے کہ اسی نے کتنی پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر لے اس باب میں حضرت عثمان ابن مسعود عائشہ اور ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابو ترمدی فرماتے ہیں حدیث ابوسعید حسن ہے اور یہ حدیث ابوسعید سے کئی سندوں سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی ایک اور دو میں شک میں پڑھ جائے تو انہیں ایک سمجھے اور اگر دو اور تین میں شک ہو تو دو سمجھے اور اس میں سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کرے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب اسی پر عمل کرتے ہیں بعض علماء کہتے ہیں کہ اگر نماز میں شک ہو جائے کہ کتنی رکعت پڑھی ہیں تو دوبارہ نماز پڑھے

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابوکثیر، عیاض بن ہلال

باب : نماز کا بیان

جسے نماز میں کمی یا زیادتی کا شک ہو

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَلْبِسُ عَلَيْهِ حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان تم میں سے کسی کے پاس نماز میں آتا ہے اور اسے شک میں ڈال دیتا ہے یہاں تک کہ وہ نہیں جانتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں اگر تم میں کوئی ایسی صورت پائے تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : نماز کا بیان

جسے نماز میں کمی یا زیادتی کا شک ہو

حدیث 379

جلد : جلد اول

راوی:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ ابْنُ عُمَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَهَا أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ وَاحِدَةً صَلَّى أَوْ ثِنْتَيْنِ فَلْيَبْنِ عَلَى وَاحِدَةٍ فَإِنْ لَمْ يَدْرِ ثِنْتَيْنِ صَلَّى أَوْ ثَلَاثًا فَلْيَبْنِ عَلَى ثِنْتَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَدْرِ ثَلَاثًا صَلَّى أَوْ أَرْبَعًا فَلْيَبْنِ عَلَى ثَلَاثٍ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ رَوَاهُ

الرُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، محمد بن خالد بن عثمه، ابراہیم بن سعد، محمد بن اسحاق، مکحول، کریب، ابن عباس، عبد الرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز میں بھول جائے اور اسے معلوم نہ کہ اس نے دو رکعتیں پڑھی ہیں یا ایک تو وہ ایک ہی شمار کرے اور اگر دو اور تین (رکعتوں) میں شک ہو تو دو شمار کرے پھر اگر تین اور چار میں شک ہو تو تین شمار کرے اور سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کرے۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور عبد الرحمن بن عوف ہی سے اس کے علاوہ بھی کئی اسناد سے مروی ہے اسے زہری، عبید اللہ بن عتبہ سے وہ ابن عباس سے وہ عبد الرحمن بن عوف سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی :

ظہر وعصر میں دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دینا

باب : نماز کا بیان

ظہر وعصر میں دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دینا

حدیث 380

جلد : جلد اول

راوی : انصاری، معن، مالک، ایوب بن ابی عبیہ، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَيْمَةَ وَهُوَ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْصَرَفَ مِنْ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ أَقْصَرْتُ الصَّلَاةَ أَمْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى اثْنَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ كَبَّرَ فَفَرَعَ ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ قَالَ

أَبُو عَيْسَىٰ وَفِي الْبَابِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَابْنِ عُمَرَ وَذِي الْيَدَيْنِ قَالَ أَبُو عَيْسَىٰ وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْكُوفَةِ إِذَا تَكَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ نَاسِيًا أَوْ جَاهِلًا أَوْ مَا كَانَ فَإِنَّهُ يُعِيدُ الصَّلَاةَ وَاعْتَلُّوا بِأَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ كَانَ قَبْلَ تَحْرِيمِ الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَأَمَّا الشَّافِعِيُّ فَرَأَىٰ هَذَا حَدِيثًا صَحِيحًا فَقَالَ بِهِ وَقَالَ هَذَا أَصَحُّ مِنَ الْحَدِيثِ الَّذِي رَوَىٰ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّائِمِ إِذَا أَكَلَ نَاسِيًا فَإِنَّهُ لَا يَقْضِي وَإِنَّمَا هُوَ رَمَقٌ رَمَقَهُ اللَّهُ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَفَرَّقَ هُوَ لَا يَبْنِي الْعَمْدِ وَالنِّسْيَانِ فِي أَكْلِ الصَّائِمِ بِحَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ أَحْمَدُ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنْ تَكَلَّمَ الْإِمَامُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ يَرَىٰ أَنَّهُ قَدْ اكْتَمَلَهَا ثُمَّ عَلِمَ أَنَّهُ لَمْ يَكْمُلْهَا يُتِمُّ صَلَاتَهُ وَمَنْ تَكَلَّمَ خَلْفَ الْإِمَامِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّ عَلَيْهِ بَقِيَّةً مِنَ الصَّلَاةِ فَعَلَيْهِ أَنْ يَسْتَقْبِلَهَا وَاحْتَجَّ بِأَنَّ الْفَرَاغَ كَانَتْ تَزَادُ وَتُنْقُصُ عَلَىٰ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّمَا تَكَلَّمَ ذُو الْيَدَيْنِ وَهُوَ عَلَىٰ يَقِينٍ مِنْ صَلَاتِهِ أَنَّهَا تَمَّتْ وَلَيْسَ هَكَذَا الْيَوْمَ لَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَتَكَلَّمَ عَلَىٰ مَعْنَىٰ مَا تَكَلَّمَ ذُو الْيَدَيْنِ لِأَنَّ الْفَرَاغَ الْيَوْمَ لَا يَزَادُ فِيهَا وَلَا يُنْقُصُ قَالَ أَحْمَدُ نَحْوًا مِنْ هَذَا الْكَلَامِ وَقَالَ إِسْحَقُ نَحْوَ قَوْلِ أَحْمَدَ فِي هَذَا الْبَابِ

انصاری، معن، مالک، ایوب بن ابی عمیر، محمد بن سیرین، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا تو ذوالیدین نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کم ہو گئی یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھول گئے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا ذوالیدین نے صحیح کہا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور باقی کی دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہہ کر سجدے میں گئے جیسے کہ وہ سجدہ کیا کرتے تھے یا اس سے طویل بھی تکبیر کہی اور اٹھے اور اس کے بعد دوسرا سجدہ بھی اسی طرح کیا جیسے پہلے کیا کرتے تھے یا اس سے طویل کیا اس باب میں عمران بن حصین ابن عمر اور ذوالیدین سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابو ہریرہ حسن صحیح ہے اہل علم کا اس حدیث بارے میں اختلاف ہے بعض اہل علم کا اس حدیث کے بارے میں اختلاف ہے بعض اہل کوفہ کہتے ہیں کہ اگر کلام کر لیا بھول کر یا جہالت کی وہ سے یا کسی بھی وجہ سے تو دوبارہ نماز پڑھنی ہوگی ان کا کہنا ہے کہ یہ حدیث اس حدیث سے اصح ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر روزہ دار کچھ بھول کر کھاپی لے تو قضا نہ کرے کیونکہ یہ تو اللہ کا اس کو عطا کردہ رزق ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ یہ حضرات روز دار کے عمد اور بھول کر کھانے میں تفریق کرتے ہیں ان کی دلیل حضرت ابو ہریرہ کی حدیث ہے امام احمد حضرت ابو ہریرہ کی حدیث باب کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر امام نے اس گمان کے ساتھ بات کی کہ وہ نماز پڑھ چکا ہے اور بعد میں معلوم ہوا کہ نماز پوری نہیں ہوئی تو نماز کو مکمل کرے اور جو

مقتدی یہ جانتے ہوئے بات کرے کہ اس کی نماز نامکمل ہے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے ان کا استدلال اس سے ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں فرائض میں کمی بیشی ہوتی رہتی تھی پس ذوالیدین کا بات کرنا اس موقع پر ایسی نہیں تھا کہ ان کے خیال میں نماز مکمل ہو چکی تھی لیکن اس موقع پر ایسا نہیں تھا کسی کے لئے اب جائز نہیں ہے کہ وہ ایسی صورت میں باتے کرے کیونکہ فرائض میں کمی بیشی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا امام احمد کا کلام بھی اسی کے مشابہ ہے اسحاق کا قول بھی امام احمد کی طرح ہے

راوی: انصاری، معن، مالک، ایوب بن ابی عمیر، محمد بن سیرین، ابو ہریرہ

جوتیاں پہن کر نماز پڑھنا

باب: نماز کا بیان

جوتیاں پہن کر نماز پڑھنا

حدیث 381

جلد : جلد اول

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، سعید بن یزید، سلمہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَمْرٍو بْنُ حُرَيْثٍ وَشَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ وَأَوْسِ الثَّقَفِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَطَائِي رَجُلٍ مِنْ بَنِي شَيْبَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنْسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، سعید بن یزید، مسلمہ، فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جوتوں میں نماز پڑھتے تھے حضرت انس نے فرمایا ہاں اس باب میں عبد اللہ بن مسعود عبد اللہ بن ابی حبیبہ عبد اللہ بن عمرو عمرو بن حرث شداد بن اوس اوس ثقفی ابو ہریرہ اور عطاء سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں انس کی حدیث

حسن صحیح ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، سعید بن یزید، سلمہ

فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنا

باب: نماز کا بیان

فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنا

حدیث 382

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، وعبہ، عمرو بن مرہ، ابن ابی لیلیٰ، براء بن عازب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَخُفَّافِ بْنِ أَبِي يَسَّافٍ وَحُصَّةِ الْغَفَّارِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْبَرَاءِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ أَمَّا بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ الْقُنُوتُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ وَقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ لَا يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ إِلَّا عِنْدَ نَازِلَةٍ تَنْزِلُ بِالْمُسْلِمِينَ فَإِذَا نَزَلَتْ نَازِلَةٌ فَلِلْمَامِ أَنْ يَدْعُوَ لِحَيُّوشِ الْمُسْلِمِينَ

قتیبہ، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، وعبہ، عمرو بن مرہ، ابن ابی لیلیٰ، براء بن عازب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر اور مغرب کی نماز میں قنوت پڑھا کرتے تھے اس باب میں حضرت علی انس ابو ہریرہ ابن عباس اور حفاف بن ایماء بن حصہ غفاری سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حضرت براء کی حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا فجر کی نماز میں قنوت پڑھنے میں اختلاف ہے بعض صحابہ و تابعین فجر میں دعائے قنوت پڑھنے کے قائل ہیں امام شافعی بھی اسی کے قائل ہیں امام احمد اور اسحاق کہتے

ہیں کہ صبح کی نماز میں قنوت نہ پڑھی جائے البتہ جب مسلمانوں پر کوئی مصیبت نازل ہو تو امام کو چاہئے کہ وہ مسلمانوں کے لشکر کے لئے دعا کرے

راوی: قتیبہ، محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، وعبہ، عمرو بن مرہ، ابن ابی لیلیٰ، براء بن عازب

قنوت کو ترک کرنا

باب: نماز کا بیان

قنوت کو ترک کرنا

حدیث 383

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ابو مالک اسجعی،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتِ إِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ هَاهُنَا بِالْكُوفَةِ نَحْوًا مِنْ خَمْسِ سِنِينَ أَكُنَّا يَفْتُنُّونَ قَالَ أُمِّي بُنَيَّ مُحَدِّثٌ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ابو مالک اسجعی، کہتے ہیں میں نے اپنے والد سے پوچھا ابا جان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر عمر فاروق عثمان کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں اور یہاں کوفہ میں حضرت علی بن ابی طالب کے پیچھے پانچ سال تک آپ نماز پڑھتے رہے حضرات قنوت پڑھا کرتے تھے انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے یہ نئی چیز نکلی ہے

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ابو مالک اسجعی،

باب : نماز کا بیان

قنوت کو ترک کرنا

حدیث 384

جلد : جلد اول

راوی : صالح بن عبد اللہ، ابو عوانہ، ابو مالک اشجعی

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ بِعُضَائِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ إِنْ قُنْتُ فِي الْفَجْرِ فَحَسَنٌ وَإِنْ لَمْ يَقْنُتْ فَحَسَنٌ وَاخْتَارَ أَنْ لَا يَقْنُتَ وَلَمْ يَرَأِ ابْنُ الْبَارِكِ الْقُنُوتَ فِي الْفَجْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ اسْمُهُ سَعْدُ بْنُ طَارِقِ بْنِ أَشِيمٍ

صالح بن عبد اللہ، ابو عوانہ، ابو مالک اشجعی سے اس کے ہم معنی حدیث امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ صبح کی نماز میں قنوت پڑھنا بھی اچھا ہے اور اگر صبح کی نماز میں قنوت نہ پڑھے تب بھی اچھا ہے البتہ انہوں نے قنوت نہ پڑھنے کو اختیار کیا ہے ابن مبارک کے نزدیک فجر میں قنوت نہیں ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابو مالک اشجعی کا نام سعد بن طارق بن اشیم ہے

راوی : صالح بن عبد اللہ، ابو عوانہ، ابو مالک اشجعی

جو چھینکے نماز میں

باب : نماز کا بیان

جو چھینکے نماز میں

راوی: قتیبہ، رفاعہ بن یحییٰ بن عبد اللہ بن رفاعہ بن رافع زرقی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ الزُّرَقِيِّ عَنْ عَمِّ أَبِيهِ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَطَسْتُ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَقَالَ مَنْ الْبُتْكَلَمُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ ثُمَّ قَالَهَا الثَّانِيَةَ مَنْ الْبُتْكَلَمُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ ثُمَّ قَالَهَا الثَّلَاثَةَ مَنْ الْبُتْكَلَمُ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعِ ابْنُ عَفْرَاءٍ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ ابْتَدَرَهَا بِضَعَّةٌ وَثَلَاثُونَ مَلَكًا أَتَهُمْ يَصْعَدُ بِهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَعَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ رِفَاعَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَكَأَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ فِي التَّطَوُّعِ لِأَنَّ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنَ التَّابِعِينَ قَالُوا إِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ الْبُكْتُوبَةُ إِنَّمَا يَحْمَدُ اللَّهُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُوسَّعُوا فِي أَكْثَرِ مِنْ ذَلِكَ

قتیبہ، رفاعہ بن یحییٰ بن عبد اللہ بن رفاعہ بن رافع زرقی فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی مجھے نماز کے دوران چھینک آگئی تو میں نے کہا (الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى) تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں بہت پاکیزہ تعریف اور بابرکت تعریف اس کے اندر اور اوپر جیسے ہمارے رب چاہتا ہے اور پسند کرتا ہے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا نماز میں کون کلام کر رہا تھا؟ کسی نے جواب نہ دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ پوچھا کہ نماز میں کس نے بات کی تھی؟ پھر بھی کسی نے جواب نہیں دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیسری مرتبہ پوچھا نماز میں کس نے بات کی تھی؟ تو رفاعہ بن رافع بن عفراء نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے کیا کہا تھا؟ میں نے کہا (الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى) پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تمہیں سے زائد فرشتوں نے ان کلمات کو اوپر لے جانے کے لئے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کی اس باب میں حضرت انس وائل بن حجر اور عامر بن ربیعہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں رفاعہ کی حدیث حسن ہے بعض اہل علم کے

نزدیک یہ حدیث نوافل کے بارے میں ہے کیونکہ کئی تابعین فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو فرض نماز میں چھینک آجائے تو اپنے دل میں الحمد للہ کہے اس سے زیادہ کی گنجائش نہیں ہے

راوی : قتیبہ، رفاعہ بن یحییٰ بن عبد اللہ بن رفاعہ بن رافع زرقی

نماز میں کلام کا منسوخ ہونا

باب : نماز کا بیان

نماز میں کلام کا منسوخ ہونا

حدیث 386

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، اسماعیل بن ابو خالد، حارث بن شبیل، ابو عمرو شیبانی، زید بن ارقم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرِو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ كُنَّا تَتَكَلَّمُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ يُكَلِّمُ الرَّجُلُ مَنَّا صَاحِبَهُ إِلَى جَنْبِهِ حَتَّى تَزَكَّتْ وَقُومُوا لِلَّهِ قَاتِلَتَيْنِ فَأَمَرْنَا بِالسُّكُوتِ وَنُهِينَا عَنْ الْكَلَامِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَمُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا تَكَلَّمَ الرَّجُلُ عَامِدًا فِي الصَّلَاةِ أَوْ نَاسِيًا أَعَادَ الصَّلَاةَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْبَارَكِ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا تَكَلَّمَ عَامِدًا فِي الصَّلَاةِ أَعَادَ الصَّلَاةَ وَإِنْ كَانَ نَاسِيًا أَوْ جَاهِلًا أَجْزَأُ بِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ

احمد بن منیع، ہشیم، اسماعیل بن ابو خالد، حارث بن شبیل، ابو عمرو شیبانی، زید بن ارقم سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھے ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھ کھڑے ہوئے آدمی کے ساتھ بات کر لیتے تھے یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی (وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ) پس ہمیں خاموش رہنے کا حکم دیا گیا اور باتیں کرنے سے روک دیا گیا اس باب میں

ابن مسعود اور معاویہ بن حکم سے بھی روایت ہے کہ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اکثر اہل علم کا اس پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی جان بوجھ کر یا بھول کر نماز میں کلام کرے تو اسے نماز دوبارہ پڑھنی ہوگی

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، اسماعیل بن ابو خالد، حارث بن شبیل، ابو عمرو شیبانی، زید بن ارقم

توبہ کی نماز

باب : نماز کا بیان

توبہ کی نماز

حدیث 387

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، عثمان بن مغیرہ، علی بن ربیعہ، اسباع بن حکم فزاری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْبُغَيْرَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أُسْبَائِ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ إِنِّي كُنْتُ رَجُلًا إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ وَإِذَا حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ وَإِنَّهُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ وَصَدَّقَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ يَقُومُ فَيَتَطَهَّرُ ثُمَّ يُصَلِّي ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهُ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا الذُّنُوبَ بِهِمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَنَسٍ وَأَبِي أُمَامَةَ وَمُعَاذٍ وَوَاثِلَةَ وَأَبِي الْيَسْرِ وَاسْبُهِ كَعْبُ بْنُ عَمْرِو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ الْبُغَيْرَةِ وَرَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ فَرَفَعُوهُ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمُسْعَرٌ فَأَوْقَفَاهُ وَلَمْ يَرْفَعَاهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَوَى عَنْ مُسْعَرٍ هَذَا الْحَدِيثُ مَرْفُوعًا أَيْضًا وَلَا نَعْرِفُ لِأُسْبَائِ بْنِ الْحَكَمِ حَدِيثًا مَرْفُوعًا إِلَّا هَذَا

قتیبہ، ابو عوانہ، عثمان بن مغیرہ، علی بن ربیعہ، اسماء بن حکم فزاری کہتے ہیں میں نے حضرت علی سے سنا کہ جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی حدیث سنتا تو وہ اللہ کے حکم سے مجھے اتنا نفع دیتی تھی جتنا وہ چاہتا تھا اور جب میں کسی صحابہ سے حدیث سنتا تو اس سے قسم لیتا اگر وہ قسم کھاتا تو میں اس کی بات کی تصدیق کرتا تھا مجھ سے ابو بکر نے بیان کیا اور سچ کہا ابو بکر نے وہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص ایسا نہیں کہ گناہ کا ارتکاب کرنے کے بعد طہارت حاصل کرے پھر نماز پڑھے پھر استغفار کرے اور اس پر اللہ تعالیٰ اسے معاف نہ کرے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی (وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ) اس باب میں میں ابن مسعود ابو دردا انس ابو معاویہ معاذ واثلہ اور ابویسر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حضرت علی کی حدیث حسن صحیح ہے حضرت علی کی اس حدیث کو ہم عثمان بن مغیرہ کے علاوہ کسی سند سے نہیں جانتے ان سے شعبہ اور کئی راوی نقل کرتے ہوئے ابو عوانہ کی حدیث کی طرح مرفوع کرتے ہیں سفیان ثوری اور مسعر نے بھی اسے موقوفاً نقل کیا ہے اور اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف مرفوع نہیں کیا اور یہ حدیث مصر سے مرفوعاً بھی مروی ہے

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، عثمان بن مغیرہ، علی بن ربیعہ، اسماء بن حکم فزاری

بچے کو نماز کا حکم کب دیا جائے

باب: نماز کا بیان

بچے کو نماز کا حکم کب دیا جائے

حدیث 388

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، حرملة بن عبد العزيز بن ربيع بن سبرة جهني، عبد الملك بن ربيع بن سبرة

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَحْبَبْنَا حَرَمَلَةَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيَّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمُوا الصَّبِيَّ الصَّلَاةَ ابْنَ سَبْعِ سِنِينَ وَاضْرِبُوهُ

عَلَيْهَا ابْنُ عَشْرِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ الْجُهَنِيِّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلَيْهِ الْعَبْلُ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَقَالَا مَا تَرَكَ الْعَلَامُ بَعْدَ الْعَشْرِ مِنَ الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يُعِيدُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَسَبْرَةُ هُوَ ابْنُ مَعْبُدٍ الْجُهَنِيُّ وَيُقَالُ هُوَ ابْنُ عَوْسَجَةَ

علی بن حجر، حرمہ بن عبد العزیز بن ربیع بن سبرہ جہنی، عبد الملک بن ربیع بن سبرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بچے سات سال کی عمر کے ہوں تو ان کو نماز سکھاؤ اور ماروان کو نماز کے لئے ان کی عمر دس سال کے ہو اس باب میں عبد اللہ بن عمر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں سبرہ بن معبد جہنی کی حدیث حسن صحیح ہے اور بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے وہ فرماتے ہیں تو ان کی قضا کرے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ سبرہ بن معبد جہنی کے بیٹے ہیں اور ان کو ابن عوسجہ بھی کہا جاتا ہے

راوی: علی بن حجر، حرمہ بن عبد العزیز بن ربیع بن سبرہ جہنی، عبد الملک بن ربیع بن سبرہ

اگر تشہد کے بعد حدث ہو جائے

باب : نماز کا بیان

اگر تشہد کے بعد حدث ہو جائے

حدیث 389

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن محمد، ابن مبارک، عبد الرحمن بن زیاد بن النعم، عبد الرحمن بن رافع، بکر بن سوادہ، عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى الْمُلقَبُ مَرْدُوِيهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْبَارِكِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ بْنُ النُّعْمِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ رَافِعٍ وَبَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ أَخْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْدَثَ يَغْنَى الرَّجُلُ وَقَدْ جَلَسَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَقَدْ جَارَتْ صَلَاتُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ

لَيْسَ بِذَلِكَ الْقَوِيُّ وَقَدْ اضْطَرَبُوا فِي إِسْنَادِهِ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا قَالُوا إِذَا جَلَسَ مَقْدَارَ التَّشْهَدِ وَأَحْدَثَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا أَحْدَثَ قَبْلَ أَنْ يَتَشَهَّدَ وَقَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ أَعَادَ الصَّلَاةَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَقَالَ أَحْمَدُ إِذَا لَمْ يَتَشَهَّدْ وَسَلَّمْ أَجْزَأُهُ لِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ وَالتَّشْهَدُ أَهْوَنُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اثْنَتَيْنِ فَمَضَى فِي صَلَاتِهِ وَلَمْ يَتَشَهَّدْ وَقَالَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ إِذَا تَشَهَّدَ وَلَمْ يُسَلِّمْ أَجْزَأُهُ وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ حِينَ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشْهَدَ فَقَالَ إِذَا فَرَعْتَ مِنْ هَذَا فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ بْنُ أَنْعُمٍ هُوَ الْأَفْرَيقِيُّ وَقَدْ ضَعَّفَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ مِنْهُمْ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

احمد بن محمد، ابن مبارک، عبد الرحمن بن زیاد بن النعم، عبد الرحمن بن رافع، بکر بن سوادہ، عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص آخری قعدہ میں ہو اور سلام پھیرنے سے پہلے اسے حدیث لاحق ہو جائے تو اس کی نماز جائز نہ ہو گئی امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں اس حدیث کی سند قوی نہیں اور اس میں اضطراب ہے بعض علماء کا اس پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ اگر تشہد کی مقدار کے برابر بیٹھ چکا ہو اور سلام سے پہلے حدیث ہو جائے تو اس کی نماز مکمل ہو گئی بعض علماء فرماتے ہیں کہ اگر تشہد سے پہلے یا سلام سے پہلے حدیث ہو جائے تو نماز دوبارہ پڑھے یہ امام شافعی کا قول ہے امام احمد فرماتے ہیں اگر تشہد نہیں پڑھا اور سلام پھیر لیا تو نماز ہو گئی کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نماز کی تحلیل اسکا سلام ہے اور تشہد سلام سے کم اہمیت رکھتا ہے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دور کعتوں سے فراغت پر کھڑے ہوتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشہد نہیں پڑھتے تھے اسحاق بن ابراہیم کہتے ہیں اگر تشہد پایا لیکن سلام نہیں پھیرا تو اس کی نماز ہو جائے گی انہوں نے حضرت ابن مسعود کی حدیث سے استدلال کیا ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں تشہد سکھایا تو فرمایا جب تم اس سے فارغ ہو جاؤ تو تم نے اپنا عمل پورا کر لیا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں عبد الرحمن بن زیاد افریقی ہیں بعض محدثین یحییٰ بن سعید قطان اور احمد بن حنبل نے اسے ضعیف کہا ہے

راوی: احمد بن محمد، ابن مبارک، عبد الرحمن بن زیاد بن النعم، عبد الرحمن بن رافع، بکر بن سوادہ، عبد اللہ بن عمرو

جب بارش ہو رہی ہو تو گھروں میں نماز پڑھنا جائز ہے

باب : نماز کا بیان

جب بارش ہو رہی ہو تو گھروں میں نماز پڑھنا جائز ہے

حدیث 390

جلد : جلد اول

راوی : ابو حفص عمرو بن علی، ابوداؤد طیالسی، زہیر بن معاویہ، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَصَابَنَا مَطَرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ فَلْيُصَلِّ فِي رَحْلِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَسُرَّةَ وَأَبِي الْمَدِيحِ عَنْ أَبِيهِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُرَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَخَّصَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْقُعُودِ عَنْ الْجَمَاعَةِ فِي الْمَطَرِ وَالطِّينِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ قَالَ أَبُو عِيسَى سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يَقُولُ رَوَى عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ حَدِيثًا وَقَالَ أَبُو زُرْعَةَ لَمْ نَرِ بِالْبَصْرَةِ أَحْفَظَ مِنْ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةِ عَلِيٍّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَابْنَ الشَّاذْكَوْنِيِّ وَعَمْرِو بْنُ عَلِيٍّ وَأَبُو الْمَدِيحِ اسْمُهُ عَامِرٌ وَيُقَالُ زَيْدُ بْنُ أَسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ هَذَا

ابو حفص عمرو بن علی، ابوداؤد طیالسی، زہیر بن معاویہ، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ بارش ہو گئی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چاہے نماز پڑھ لے اپنے قیام کی جگہ میں اس باب میں ابن عمر سمرہ ابوالملیح اور عبدالرحمن بن سمرہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں جابر کی حدیث حسن صحیح ہے اور اہل علم نے بارش اور کچھڑ میں جمعہ اور جماعت کے ترک کی اجازت دی ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے میں نے ابوزرعہ سے سنا وہ کہتے ہیں کہ عفان بن مسلم نے عمرو بن علی سے ایک حدیث روایت کی ہے ابوزرعہ کہتے ہیں میں نے بصرہ میں ان تینوں علی بن مدینی ابن شاذکونی اور عمرو بن علی سے بڑھ کر کسی کو زیادہ حفظ والا نہیں دیکھا ابولملیح بن اسامہ کا نام عامر ہے اور انہیں زید بن اسامہ بن عمیر ہذلی بھی کہا جاتا ہے

راوی: ابو حفص عمرو بن علی، ابوداؤد طیالسی، زہیر بن معاویہ، البوزیر، جابر

نماز کے بعد تسبیح

باب : نماز کا بیان

نماز کے بعد تسبیح

391 حدیث

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید، علی بن حجر، عتاب بن بشیر، خصیف، مجاہد، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ بْنِ الشَّهِيدِ الْبَصَرِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَتَابُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ الْفُقَرَاءُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْأَغْنِيَاءَ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَلَهُمْ أَمْوَالٌ يَعْثِقُونَ وَيَتَصَدَّقُونَ قَالَ فَإِذَا صَلَّيْتُمْ فَقُولُوا سُبْحَانَ اللَّهِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ مَرَّةً وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ مَرَّةً وَاللَّهُ أَكْبَرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ مَرَّةً وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَشْرَ مَرَّاتٍ فَإِنَّكُمْ تُدْرِكُونَ بِهِ مَنْ سَبَقَكُمْ وَلَا يَسْبِقُكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَأَنَسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عمرو وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَبِي الدَّرْدَائِيِّ وَابْنِ عمرَ وَأَبِي ذَرٍّ قَالَ أَبُو عيسى وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَفِي الْبَابِ أَيضاً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالبُعَيْرَةِ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَصْلَتَانِ لَا يُحْصِيهُمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ يُسَبِّحُ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَيَحْمَدُهُ عَشْرًا وَيُكَبِّرُهُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ اللَّهَ عِنْدَ مَنَامِهِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيَحْمَدُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيُكَبِّرُهُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید، علی بن حجر، عتاب بن بشیر، خضیف، مجاہد، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ کچھ فقرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مالدار لوگ اس طرح

نماز پڑھتے ہیں جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں اور وہ روزہ رکھتے ہیں جس طرح ہم روزے رکھتے ہیں اور ان کے پاس مال ہے جس سے وہ غلام آزاد کرتے اور صدقہ دیتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم نماز پڑھ چکو تو سُبْحَانَ اللَّهِ تینتیس (33) مرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ (33) تینتیس مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ (34) چونتیس مرتبہ اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دو مرتبہ پڑھا کرو ان کلمات کے پڑھنے سے تم ان لوگوں کے درجات کو پہنچ جاؤ گے جو تم سے پہلے چلے گئے اور تمہارے بعد کوئی تم سے سبقت نہیں لے سکے گا اس باب میں کعب بن عجرہ انس عبد اللہ بن عمرو زید بن ثابت ابو درداء ابن عمر اور ابو ذر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس حسن غریب ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو خصلتیں ایسی ہیں کہ جو مسلمان انہیں اختیار کر لیتا ہے وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے ہر نماز کے بعد (33) مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ (33) مرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ (34) مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ اور سوتے وقت دس مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ دس مرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ اور دس مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ کہنا

راوی: اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید، علی بن حجر، عتاب بن بشیر، خصیف، مجاہد، عکرمہ، ابن عباس

کیچڑ اور بارش میں سواری پر نماز پڑھنے کے بارے میں

باب: نماز کا بیان

کیچڑ اور بارش میں سواری پر نماز پڑھنے کے بارے میں

حدیث 392

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، شہابہ بن سوار، عرب بن رماح، کثیر بن زیاد، عمرو بن عثمان بن یعلیٰ بن مرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَهَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الرَّمَّاحِ الْبُلْخِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ فَانْتَهَوْا إِلَى مَضِيقٍ وَحَصَرَتْ الصَّلَاةُ قَبْطُورَ السَّيِّئِ مِنَ فَوْقِهِمْ وَالْبِلَّةُ مِنْ أَسْفَلٍ مِنْهُمْ فَأَذَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَأَقَامَ أَوْ أَقَامَ فَتَقَدَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَصَلَّى بِهِمْ يَوْمَئِذٍ يَجْعَلُ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا

حَدِيثٌ غَرِيبٌ تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ الرَّمَّاحِ الْبَلْخِيُّ لَا يُعْرِفُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ صَلَّى فِي مَائٍ وَطِينٍ عَلَى دَابَّتِهِ وَالْعَبَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

یحییٰ بن موسیٰ، شہابہ بن سوار، عمر بن رماح، کثیر بن زیاد، عمرو بن عثمان بن یعلیٰ بن مرہ، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ یہ حضرات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے کہ تنگ جگہ میں پہنچے تو نماز کا وقت آگیا اور اوپر سے بارش برسنے لگی اور نیچے کیچڑ ہو گیا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی سواری پر اذان دی اور اقامت کہی پھر اپنی سواری کو آگے کیا اور اشارے سے نماز پڑھتے ہوئے ان کی امامت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے میں رکوع سے زیادہ جھکتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے کیونکہ صرف عمرو بن رماح بلخی نے ہی اس حدیث کو روایت کیا ہے یہ اور کسی کی روایت معلوم نہیں ہوتی اور ان سے کئی اہل علم روایت کرتے ہیں اور یہ انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بارش اور کیچڑ میں اپنی سواری پر ہی نماز پڑھی اہل علم کا اس پر عمل ہے اور امام احمد اور اسحاق کو بھی یہی قول ہے

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، شہابہ بن سوار، عمر بن رماح، کثیر بن زیاد، عمرو بن عثمان بن یعلیٰ بن مرہ

نماز میں بہت کوشش اور تکلیف اٹھانا

باب : نماز کا بیان

نماز میں بہت کوشش اور تکلیف اٹھانا

حدیث 393

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، بشر بن معاذ، ابو عوانہ، زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَبِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَفَخَتْ قَدَمَاهُ فَفَقِيلَ لَهُ أَتَتَكَلَّفُ هَذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا

تَاخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، بشر بن معاذ، ابو عوانہ، زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں پھول گئے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا کیا آپ اس قدر تکلیف اٹھاتے ہیں حالانکہ آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنو اس باب میں حضرت ابو ہریرہ اور حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں مغیرہ بن شعبہ کی حدیث حسن صحیح ہے

راوی : قتیبہ، بشر بن معاذ، ابو عوانہ، زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ

قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا

باب : نماز کا بیان

قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا

حدیث 394

جلد : جلد اول

راوی : علی بن نصر بن علی، جہضی، سہل بن حباد، ہمام، قتادہ، حسن، حریش بن قبیصہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَبَّادٍ حَدَّثَنَا هَبَّامٌ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ قَبِيصَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي جَلِيسًا صَالِحًا قَالَ فَجَلَسْتُ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ إِنِّي سَأَلْتُ اللَّهَ أَنْ يَرْزُقَنِي جَلِيسًا صَالِحًا فَحَدَّثَنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلَاتُهُ فَإِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ فَإِنْ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيضَتِهِ شَيْءٌ قَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا هَلْ

لِعَبْدِي مَنْ تَطَوُّعٌ فَيُكْتَلَبُ بِهَا مَا انْتَقَصَ مِنَ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ يَكُونُ سَائِرُ عَمَلِهِ عَلَى ذَلِكَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ تَبِيَمِ الدَّارِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ رَوَى بَعْضُ أَصْحَابِ الْحَسَنِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَالْبَشْهُورُ هُوَ قَبِيصَةُ بْنُ حُرَيْثٍ وَرَوَى عَنْ أَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ هَذَا

علی بن نصر بن علی، جہنمی، سہل بن حماد، ہمام، قتادہ، حسن، حرث بن قبیصہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا تو میں نے دعا مانگی اے اللہ مجھے نیک ہمنشین عطا فرما فرماتے ہیں پھر میں ابو ہریرہ کے ساتھ بیٹھ گیا اور ان سے کہا میں نے اللہ تعالیٰ سے اچھے ہم نشین کا سوال کیا تھا لہذا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث سنائیے جو آپ نے سنی ہیں شاید اللہ تعالیٰ مجھے اس سے نفع پہنچائے ابو ہریرہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے جس عمل کا حساب ہو گا وہ نماز ہے اگر یہ صحیح ہوئی تو کامیاب ہو گیا اور نجات پالی اور اگر یہ صحیح نہ ہوئی تو یہ بھی نقصان اور گھاٹ میں رہا اگر فرائض میں کچھ نقص ہو گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اس کے نوافل کو دیکھو اگر ہوں تو ان سے اس کمی کو پورا کر دو پھر اس کا ہر عمل اسی طرح ہو گا اس باب میں تمیم داری سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس طریق سے حسن غریب ہے یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ سے کئی سندوں سے مروی ہے حضرت احسن کے دوست حسن سے اور وہ قبیصہ بن حرث سے اس حدیث کے علاوہ بھی احادیث نقل کرتے ہیں اور مشہور قبیصہ بن حرث ہی ہے انس بن حکیم اسی کے ہم معنی ابو ہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

راوی : علی بن نصر بن علی، جہنمی، سہل بن حماد، ہمام، قتادہ، حسن، حرث بن قبیصہ

جو شخص دن اور رات میں دن اور رات میں بارہ رکعتیں پڑھنے کی فضلیت

باب : نماز کا بیان

جو شخص دن اور رات میں دن اور رات میں بارہ رکعتیں پڑھنے کی فضلیت

راوی: محمد بن رافع، اسحاق بن سلیمان رازی، مغیرہ بن زیاد، عطاء، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَابَرَ عَلَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رُكْعَةً مِنَ السُّنَّةِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي مُوسَى وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْمُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ قَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ قَبْلِ حِفْظِهِ

محمد بن رافع، اسحاق بن سلیمان رازی، مغیرہ بن زیاد، عطاء، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمیشہ بارہ رکعت سنت پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے ایک مکان بنائے گا چار ظہر سے پہلے دو ظہر کے بعد دو رکعتیں مغرب کے بعد دو رکعتیں عشاء کے بعد اور دو رکعتیں فجر سے پہلے اس باب میں ام حبیبہ ابوہریرہ ابو موسیٰ اور ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ کی حدیث اس سند سے غریب ہے اور مغیرہ بن زیاد کے حفظ میں بعض اہل علم نے کلام کیا ہے

راوی: محمد بن رافع، اسحاق بن سلیمان رازی، مغیرہ بن زیاد، عطاء، عائشہ

باب : نماز کا بیان

جو شخص دن اور رات میں دن اور رات میں بارہ رکعتیں پڑھنے کی فضیلت

راوی: محمود بن غیلان، مومل، سفیان ثوری، ابواسحاق مسیب بن رافع، عنبہ بن ابوسفیان، ام حبیبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ هُوَ ابْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عُنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رُكْعَةً بَنَى لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرُكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ عُنْبَسَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُنْبَسَةَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ

محمود بن غیلان، مؤمل، سفیان ثوری، ابواسحاق مسیب بن رافع، عنبسه بن ابوسفیان، ام حبیبہ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص دن رات میں بارہ رکعتیں ادا کرے اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو ظہر کے بعد اور دو مغرب کے بعد اور دو رکعتیں عشاء کے بعد اور دو رکعتیں فجر کے نماز سے پہلے جو نماز ہے اول روز کی امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں عنبسه کی ام حبیبہ سے مروی حدیث اس باب میں حسن صحیح ہے اور یہ حدیث کئی سندوں سے عنبسه ہی سے مروی ہے

راوی : محمود بن غیلان، مؤمل، سفیان ثوری، ابواسحاق مسیب بن رافع، عنبسه بن ابوسفیان، ام حبیبہ

فجر کی دو سنتوں کی فضیلت

باب : نماز کا بیان

فجر کی دو سنتوں کی فضیلت

حدیث 397

جلد : جلد اول

راوی : صالح بن عبد اللہ، ابو عوانہ، قتادہ، زہارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، عائشہ

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُهَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التِّرْمِذِيِّ حَدِيثًا

صالح بن عبد اللہ، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اونی، سعد بن ہشام، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فجر کی دو سنتیں دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے بہتر ہیں اس باب میں حضرت علی ابن عمر اور ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حضرت عائشہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور امام احمد بن حنبل نے صالح بن عبد اللہ ترمذی سے بھی اسے روایت کیا ہے

راوی: صالح بن عبد اللہ، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اونی، سعد بن ہشام، عائشہ

فجر کی سنتوں میں تخفیف کرنا

باب: نماز کا بیان

فجر کی سنتوں میں تخفیف کرنا

حدیث 398

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابو عمار، ابواحمد زبیری، سفیان، ابواسحق، مجاہد، ابن عمر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَأَبُو عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ بَقْلًا يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَنْسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَحَفْصَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَلَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي أَحْمَدَ وَالْمَعْرُوفِ عِنْدَ النَّاسِ حَدِيثٌ

إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ إِسْرَائِيلَ هَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا وَأَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ ثِقَةٌ حَافِظٌ قَالَ سَمِعْتُ بُنْدَارًا يَقُولُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ حِفْظًا مِنْ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ وَأَبُو أَحْمَدَ اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْكُوفِيُّ الْأَسَدِيُّ

محمود بن غیلان، ابوعمار، ابو احمد زبیری، سفیان، ابو اسحاق، مجاہد، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں ایک ماہ تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتا رہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی دو سنتوں میں سورۃ کافرون اور سورۃ اخلاص پڑھا کرتے تھے اس باب میں ابن مسعود انس ابو ہریرہ ابن عباس حفصہ اور حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابن عمر کی حدیث حسن ہے اور ہم اسے بواسطہ سفیان ثوری ابو اسحاق سے صرف ابو احمد کی روایت سے جانتے ہیں اور لوگوں کے نزدیک معروف یہ ہے کہ اسرائیل ابو اسحاق سے روایت کرتے ہیں ابو احمد سے بھی یہ حدیث بواسطہ اسرائیل روایت کی گئی ہے اور ابو احمد زبیری ثقہ اور حافظ ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے بندار سے سنا وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو احمد زبیری سے بہتر حافظ نہیں دیکھا ان کا نام محمد بن عبد اللہ بن زبیری اسدی کوفی ہے

راوی: محمود بن غیلان، ابوعمار، ابو احمد زبیری، سفیان، ابو اسحاق، مجاہد، ابن عمر

فجر کی سنتوں کے بعد گفتگو کرنا

باب: نماز کا بیان

فجر کی سنتوں کے بعد گفتگو کرنا

حدیث 399

جلد: جلد اول

راوی: یوسف بن عیسیٰ، عبد اللہ بن ادريس، مالک بن انس، نضر، سلیمہ، عائشہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيْسَى الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكَعَتِي الْفَجْرِ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ إِلَى حَاجَةٍ كَلَّمَنِي وَإِلَّا خَرَجَ

إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ الْكَلَامَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ حَتَّى يُصَلِّيَ صَلَاةَ الْفَجْرِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ أَوْ مِمَّا لَا بُدَّ مِنْهُ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

یوسف بن عیسیٰ، عبد اللہ بن ادریس، مالک بن انس، نضر، سلمہ، عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر کی سنتیں پڑھ لیتے تو اگر مجھ سے کوئی کام ہوتا تو بات کر لیتے ورنہ نماز کے لئے چلے جاتے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور علماء صحابہ وغیرہ نے طلوع فجر کے بعد فجر کی نماز پڑھنے تک ذکر اللہ اور ضروری گفتگو کے علاوہ گفتگو کرنے کو مکروہ کہا ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی: یوسف بن عیسیٰ، عبد اللہ بن ادریس، مالک بن انس، نضر، سلمہ، عائشہ

اس بارے میں کہ طلوع فجر کے بعد دو سنتوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں

باب: نماز کا بیان

اس بارے میں کہ طلوع فجر کے بعد دو سنتوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں

حدیث 400

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن عبدہ الضبی، عبد العزیز بن محمد، قدامہ بن موسیٰ، محمد بن حصین، ابو علقمہ، یسار، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ قَدَامَةَ بْنِ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي عُلْقَمَةَ عَنْ يَسَارِ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ إِلَّا سَجْدَتَيْنِ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ إِنَّمَا يَقُولُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلَّا رُكْعَتَيِ الْفَجْرِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَحَفْصَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ قَدَامَةَ بْنِ مُوسَى وَرَوَى عَنْهُ غَيْرُ وَاحِدٍ

وَهُوَ مَا اجْتَبَعَ عَلَيْهِ أَهْلُ الْعِلْمِ كَرِهُوا أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلَّا رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ

احمد بن عبدہ الضبی، عبد العزیز بن محمد، قدامہ بن موسیٰ، محمد بن حصین، ابو علقمہ، یسار، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا طلوع فجر کے بعد دو سنتوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں اس باب میں عبد اللہ بن عمر اور حفصہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابن عمر کی حدیث غریب ہے

راوی: احمد بن عبدہ الضبی، عبد العزیز بن محمد، قدامہ بن موسیٰ، محمد بن حصین، ابو علقمہ، یسار، ابن عمر

باب: نماز کا بیان

اس بارے میں کہ طلوع فجر کے بعد دو سنتوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں

حدیث 401

جلد: جلد اول

راوی: بشر بن معاذ عقدی، عبد الواحد بن زیاد، اعش، ابو صالح، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ فَلْيُضْطَجِعْ عَلَى يَمِينِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ فِي بَيْتِهِ اضْطَجَعَ عَلَى يَمِينِهِ وَقَدْ رَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يُفْعَلَ هَذَا اسْتِحْبَابًا

بشر بن معاذ عقدی، عبد الواحد بن زیاد، اعش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی فجر کی دو سنتیں پڑھ لے تو دائیں کروٹ پر لیٹ جائے اس باب میں حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابو ہریرہ اس طریق سے حسن صحیح غریب ہے حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کی سنتیں گھر میں پڑھتے تو دائیں پہلو پر لیٹ جاتے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ مستحب جانتے ہوئے ایسا کرنا چاہئے

راوی: بشر بن معاذ عقدی، عبد الواحد بن زیاد، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ

جب نماز کھڑی ہو جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں

باب: نماز کا بیان

جب نماز کھڑی ہو جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں

حدیث 402

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار عطاء بن یسار، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْكُتُوبَةُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ بُحَيْنَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَمَجَسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهَكَذَا رَوَى أَيُّوبُ وَوَرَقَاءُ بْنُ عَمْرٍو وَزِيَادُ بْنُ سَعْدٍ وَإِسْعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ فَلَمْ يَرْفَعَاهُ وَالْحَدِيثُ الْمَرْفُوعُ أَصَحُّ عِنْدَنَا وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ أَنْ لَا يُصَلِّيَ الرَّجُلُ إِلَّا الْكُتُوبَةَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْبَارِكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ رَوَاهُ عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقَتَبِيُّ الْبَصْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا

احمد بن منیع، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار عطاء بن یسار، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نماز کی جماعت کھڑی ہو جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں اس باب میں ابن بحدینہ عبد اللہ بن عمر عبد اللہ

بن سر جس ابن عباس اور انس سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابو ہریرہ حسن ہے اور ایوب رقاء بن عمر زیاد بن سعد اسماعیل بن مسلم محمد بن جادہ بھی عمرو بن دینار سے وہ عطاء بن یسار سے وہ ابو ہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں یہ حضرات اسے مرفوع نہیں کرتے ہمارے نزدیک مرفوع حدیث اصح ہے حضرت ابو ہریرہ سے یہ حدیث اس کے علاوہ بھی کئی سندوں سے مروی ہے عیاش بن عباس قتبانہ مصری نے ابو سلمہ سے انہوں نے ابو ہریرہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے اس حدیث میں صحابہ وغیرہ کا عمل ہے کہ جب جماعت کھڑی ہو جائے تو کوئی شخص فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہ پڑھے سفیان ثوری ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی: احمد بن منیع، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار عطاء بن یسار، ابو ہریرہ

جس کی فجر کی سنتیں چھوٹ جائیں وہ فجر کے بعد انہیں پڑھ لے

باب: نماز کا بیان

جس کی فجر کی سنتیں چھوٹ جائیں وہ فجر کے بعد انہیں پڑھ لے

حدیث 403

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عمرو سواق، عبد العزیز بن محمد، سعد بن سعید، محمد بن ابراہیم اپنے دادا قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو السَّوَّاقِ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَدِّهِ قَيْسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَبْتُ الصَّلَاةُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الصُّبْحَ ثُمَّ انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَنِي أُصَلِّي فَقَالَ مَهْلًا يَا قَيْسُ أَصَلَّاتَانِ مَعَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَكُنْ رَكْعَتُ رَكْعَتِي الْفَجْرِ قَالَ فَلَا إِذَنْ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ لَا نَعْرِفُهُ مِثْلَ هَذَا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ وَقَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ سَمِعَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ مِنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ هَذَا الْحَدِيثَ وَإِنَّمَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ مُرْسَلًا وَقَدْ قَالَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ لَمْ يَرَوْا بِأَسَا أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْكِتُوبَةِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ

قَالَ أَبُو عِيسَى وَسَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ هُوَ أَخُو يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ وَقَيْسٌ هُوَ جَدُّ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَيُقَالُ هُوَ قَيْسٌ بْنُ عَمْرِو وَيُقَالُ هُوَ قَيْسٌ بْنُ قَهْدٍ وَإِسْنَادُ هَذَا الْحَدِيثِ لَيْسَ بِمُتَّصِلٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيُّ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ قَيْسٍ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَرَأَى قَيْسًا وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ

محمد بن عمرو سواق، عبد العزيز بن محمد، سعد بن سعيد، محمد بن ابراہیم اپنے دادا قیس سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے تو نماز کی اقامت ہو گئی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیچھے کی جانب گھومے تو مجھے نماز پڑھتے ہوئے پایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے قیس ٹھہر جاؤ دونوں نمازیں اکٹھی پڑھو گے میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے فجر کی سنتیں نہیں پڑھی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر کوئی حرج نہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ہم محمد بن ابراہیم کی اس طرح کی روایت سعد بن سعدی کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے سفیان بن عیینہ کہتے ہیں کہ عطاء بن ابورباح نے سعد بن سعید سے یہ حدیث سنی اور یہ حدیث مرسل مروی ہے اہل مکہ ایک جماعت کا اس حدیث پر عمل ہے کہ وہ صبح کی قضاء شدہ سنتوں کو فرضوں کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے امام ترمذی فرماتے ہیں سعد بن سعید یحییٰ بن سعید انصاری کے بھائی ہیں اور قیس یحییٰ بن سعید کے دادا ہیں کہا جاتا ہے کہ وہ قیس بن عمرو ہیں اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وہ قیس بن فہد ہیں اس حدیث کی سند متصل نہیں محمد بن ابراہیم نے قیس سے کوئی حدیث نہیں سنی بعض راوی یہ حدیث سعد بن سعید سے اور وہ محمد بن ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیس کو دیکھا

راوی: محمد بن عمرو سواق، عبد العزيز بن محمد، سعد بن سعيد، محمد بن ابراہیم اپنے دادا قیس

کہ فجر کی سنتیں اگر چھوٹ جائیں تو طلوع آفتاب کے بعد پڑھے

باب: نماز کا بیان

کہ فجر کی سنتیں اگر چھوٹ جائیں تو طلوع آفتاب کے بعد پڑھے

راوی: عقبہ بن مکرم عی، عمرو بن عاصم، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَبَّاءُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَلْيُصَلِّهَا بَعْدَ مَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى عَنْ ابْنِ عُمرٍ أَنَّهُ فَعَلَهُ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْبَارِكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ قَالَ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَبَّاءٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ هَذَا إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكَلَابِيُّ وَالْبَعْرُوفُ مِنْ حَدِيثِ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ

عقبہ بن مکرم عی، عمرو بن عاصم، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے فجر کی دو سنتیں نہ پڑھی ہوں تو وہ طلوع آفتاب کے بعد پڑھ لے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ہم اس حدیث کو اس سند کے علاوہ نہیں جانتے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے سفیان ثوری شافعی احمد اسحاق اور ابن مبارک کا بھی یہی قول ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ عمرو بن عاصم کلابی کے علاوہ کوئی دوسرا راوی ہمیں معلوم نہیں جس نے ہمام سے یہ حدیث اسی سند کے ساتھ روایت کی ہو قتادہ کی حدیث مشہور ہے وہ نضر بن انس سے وہ بشیر بن نہیل سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے سورج نکلنے سے پہلے فجر کی ایک رکعت پالی گویا کہ اس نے فجر کی پوری نماز پالی

راوی: عقبہ بن مکرم عی، عمرو بن عاصم، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، ابوہریرہ

ظہر سے پہلے چار سنتیں پڑھنا

راوی : بندار، ابو عامر، سفیان، ابواسحق، عاصم بن ضمرہ، علی

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْعَطَّارُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ كُنَّا نَعْرِفُ فَضْلَ حَدِيثِ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَلَى حَدِيثِ الْحَارِثِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ يَخْتَارُونَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْبَارِكِ وَإِسْحَقَ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى يَرَوْنَ الْفَصْلَ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ

بندار، ابو عامر، سفیان، ابواسحاق، عاصم بن ضمرہ، علی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے چار رکعتیں اور ظہر کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے اس باب میں حضرت عائشہ ام حبیبہ سے بھی روایت ہے اس باب میں حضرت عائشہ ام حبیبہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث علی حسن ہے ابو بکر عطار کہتے ہیں کہ علی بن عبد اللہ یحییٰ بن سعید سے اور انہوں نے سفیان سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا ہم عاصم بن ضمرہ کی حدیث کی فضیلت حارث کی حدیث پر جانتے تھے اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے جن میں صحابہ اور بعد کے علماء شامل ہیں کہ ظہر سے پہلے چار اور ظہر کے بعد دو رکعت سنت پڑھے سفیان ثوری ابن مبارک اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم کے نزدیک رات اور دن کی نمازیں دو دو رکعت ہے اور ہر دو رکعت کے درمیان فصل ہے امام شافعی اور امام احمد کا بھی یہی قول ہے

راوی : بندار، ابو عامر، سفیان، ابواسحق، عاصم بن ضمرہ، علی

ظہر کے بعد دور کعتیں پڑھنا

باب : نماز کا بیان

ظہر کے بعد دور کعتیں پڑھنا

حدیث 406

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ظہر سے پہلے دور کعتیں اور ظہر کے بعد دور کعتیں پڑھیں اس باب میں حضرت علی اور حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، ابن عمر

اسی سے متعلق

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

راوی: عبدالوارث عبید اللہ عتکی مروزی، عبد اللہ بن مبارک، خالد حذاء، عبد اللہ بن شفیق، عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَتَكِيُّ الْمُرُوزِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا لَمْ يُصَلِّ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ صَلَّاهُنَّ بَعْدَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَاهُ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّائِيِّ نَحْوَهُذَا وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَوَاهُ عَنْ شُعْبَةَ غَيْرَ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُذَا

عبدالوارث عبید اللہ عتکی مروزی، عبد اللہ بن مبارک، خالد حذاء، عبد اللہ بن شفیق، عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کبھی ظہر سے پہلے چار رکعتیں نہ پڑھتے تو انہیں ظہر کے بعد پڑھ لیتے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے ابن مبارک کی روایت سے اسی سند سے جانتے ہیں قیس بن ربیع نے اس حدیث کو شعبہ سے انہوں نے خالد حذاء سے اسی کی مثل روایت کیا ہے ہمیں نہیں معلوم کہ اس حدیث کو شعبہ سے قیس کے علاوہ کسی اور نے روایت کیا ہو عبد الرحمن بن ابی لیلی بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں

راوی: عبدالوارث عبید اللہ عتکی مروزی، عبد اللہ بن مبارک، خالد حذاء، عبد اللہ بن شفیق، عائشہ

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

راوی: علی بن حجر، یزید بن ہارون، محمد بن عبد اللہ بن شعیث، عنبہ بن ابوسفیان، ام حبیبہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الشَّعِيثِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ
 أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ الطُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى
 النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

علی بن حجر، یزید بن ہارون، محمد بن عبد اللہ بن شعیث، عنبہ بن ابوسفیان، ام حبیبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم نے فرمایا جو شخص ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعتیں اور اس کے بعد چار رکعتیں پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کو حرام کر دے گا
 امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے یہ حدیث اس کے علاوہ دوسری سند دے بھی مروی ہے

راوی: علی بن حجر، یزید بن ہارون، محمد بن عبد اللہ بن شعیث، عنبہ بن ابوسفیان، ام حبیبہ

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

حدیث 409

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر محمد بن اسحاق بغدادی، عبد اللہ بن یوسف تنیسی، قسم ابی عبد الرحمن، عنبہ بن ابوسفیان، ام
 حبیبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ التَّنِيسِيُّ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ
 أَخْبَرَنَا الْعَلَاءِيُّ هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أُخْتِي أُمَّ حَبِيبَةَ
 زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَافَظَ
 عَلَى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الطُّهْرِ وَأَرْبَعِ بَعْدَهَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ
 هَذَا الْوَجْهِ وَالْقَاسِمُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ

وَهُوَ ثَقَّةٌ شَامِيٌّ وَهُوَ صَاحِبُ أَبِي أُمَامَةَ

ابو بکر محمد بن اسحاق بغدادی، عبد اللہ بن یوسف تیسسی، قسم ابی عبد الرحمن، عنبہ بن ابوسفیان سے روایت ہے کہ میں نے اپنی بہن ام حبیبہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے ظہر سے پہلے چار رکعت اور اس کے بعد چار رکعت کی حفاظت کی اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ کو حرام کر دے گا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے قاسم عبد الرحمن بن خالد بن یزید بن معاویہ کے غلام ہیں ثقہ ہیں شام کے رہنے والے ہیں اور ابو امامہ کے دوست ہیں

راوی: ابو بکر محمد بن اسحاق بغدادی، عبد اللہ بن یوسف تیسسی، قسم ابی عبد الرحمن، عنبہ بن ابوسفیان، ام حبیبہ

عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھنا

باب: نماز کا بیان

عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھنا

حدیث 410

جلد: جلد اول

راوی: بندار محمد بن بشار، ابو عامر، سفیان، ابواسحق، عاصم بن ضمرہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ هُوَ الْعَقَدِيُّ عَبْدُ الْهَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْبَلَائِكَ الْمَقَرَّيْنِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثٌ عَلَى حَدِيثٍ حَسَنٍ وَاخْتَارَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْ لَا يُفْصَلَ فِي الْأَرْبَعِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَاحْتَجَّ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ إِسْحَقُ وَمَعْنَى قَوْلِهِ أَنَّهُ يُفْصَلُ بَيْنَهُنَّ بِالتَّسْلِيمِ يَعْنِي التَّشَهُّدَ وَرَأَى الشَّافِعِيُّ وَأَحْبَدُ صَلَاةَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى يَخْتَارُ أَنْ الْفَصْلَ فِي الْأَرْبَعِ قَبْلَ الْعَصْرِ

بندار محمد بن بشار، ابو عامر، سفیان، ابو اسحاق، عاصم بن ضمرہ، علی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے اور ان کے درمیان مقرب فرشتوں اور مسلمانوں و مومنوں میں سے ان کے متبعین پر سلام بھیج فصل کر دیتے تھے اس باب میں ابن عمر اور عبد اللہ بن عمرو سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث علی حسن ہے اسحاق بن ابراہیم نے یہ اختیار کیا ہے کہ عصر کی چار سنتوں کے درمیان سلام نہ پھیرے انہوں نے اسی حدیث سے استدلال کرتے ہوئے کہا کہ یہاں سلام سے مراد یہ ہے کہ ان کے درمیان تشہد سے فصل کرتے تھے امام شافعی اور امام احمد کے نزدیک دن اور رات کی دو دور رکعتیں ہیں اور وہ ان میں فصل کرنے کو پسند کرتے ہیں

راوی: بندار محمد بن بشار، ابو عامر، سفیان، ابو اسحاق، عاصم بن ضمرہ

باب: نماز کا بیان

عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھنا

حدیث 411

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن موسیٰ احمد بن ابراہیم محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، محمد بن مسلم بن مہران، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى وَمَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ مِهْرَانَ سَبْعَ جَدَّاهُ عَنْ ابْنِ عُمرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ أُمَّراً صَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ حَسَنٌ

یحییٰ بن موسیٰ احمد بن ابراہیم محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، محمد بن مسلم بن مہران، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس آدمی پر رحم کرے جو عصر سے پہلے چار رکعت پڑھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے

راوی: یحییٰ بن موسیٰ احمد بن ابراہیم محمود بن غیلان، ابو داؤد طیالسی، محمد بن مسلم بن مہران، ابن عمر

مغرب کے بعد دو رکعت اور قرأت

باب: نماز کا بیان

مغرب کے بعد دو رکعت اور قرأت

حدیث 412

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، بدل بن محبر، عبد الملک بن معدان بن عاصم بن ابی وائل، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْحَبَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَعْدَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ مَا أُحْصِيَ مَا سَبَعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَفِي الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ بَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَاصِمِ

محمد بن مثنیٰ، بدل بن محبر، عبد الملک بن معدان بن عاصم بن ابی وائل، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں شمار نہیں کر سکتا کہ میں نے کتنی مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مغرب اور فجر کی دو سنتوں میں سورہ کافرون اور سورہ اخلاص پڑھتے ہوئے سنا اس باب میں حضرت ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابن مسعود کی حدیث غریب ہے ہم اس کو عبد الملک بن معدان کی عاصم سے روایت کے علاوہ نہیں جانتے

راوی: محمد بن مثنیٰ، بدل بن محبر، عبد الملک بن معدان بن عاصم بن ابی وائل، عبد اللہ بن مسعود

مغرب کی سنتیں گھر پر پڑھنا

باب : نماز کا بیان

مغرب کی سنتیں گھر پر پڑھنا

حدیث 413

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرَبِ فِي بَيْتِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مغرب کے بعد دو رکعتیں گھر پر پڑھیں اس باب میں رافع بن خدیج اور کعب بن عجرہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، ابن عمر

باب : نماز کا بیان

مغرب کی سنتیں گھر پر پڑھنا

حدیث 414

جلد : جلد اول

راوی: حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، معمر، ایوب نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ كَانَ يُصَلِّيْهَا بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَالَ وَحَدَّثَنِي حَفْصَةُ أَنَّكَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْفَجْرِ رَكَعَتَيْنِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، معمر، ایوب نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دس رکعتیں یاد کی ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن اور رات میں پڑھا کرتے تھے دو رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو رکعتیں اس کے بعد دو رکعتیں مغرب کے بعد اور دو رکعتیں عشاء کے بعد اور حضرت حفصہ نے مجھ سے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتیں فجر سے پہلے بھی پڑھا کرتے تھے یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، معمر، ایوب نافع، ابن عمر

باب : نماز کا بیان

مغرب کی سنتیں گھر پر پڑھنا

حدیث 415

جلد : جلد اول

راوی: حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر سے روایت کی حسن بن علی نے ان سے عبدالرزاق نے ان سے معمر

نے ان سے زہری نے ان سے سالم نے ان سے ابن عمر نے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوپر کی حدیث کی مثل امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: حسن بن علی حلوانی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر

مغرب کے بعد چھ رکعت نفل کے ثواب کے بارے میں

باب: نماز کا بیان

مغرب کے بعد چھ رکعت نفل کے ثواب کے بارے میں

حدیث 416

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء ہمدانی کوفی، زید بن حباب، عمر بن ابو خشم، یحییٰ بن ابو کثیر ابو سلمہ، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِي حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي خُثَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِيهَا بَيْنَهُنَّ بِسُوءٍ عُدْلَنْ لَهُ بِعِبَادَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ عَشْرِينَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي خُثَيْمٍ قَالَ وَسَبَّعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْبَعِيلَ يَقُولُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي خُثَيْمٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَضَعْفُهُ جَدًّا

ابو کریب، محمد بن علاء ہمدانی کوفی، زید بن حباب، عمر بن ابو خشم، یحییٰ بن ابو کثیر ابو سلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعتیں نوافل پڑھے اور ان کی درمیان بری بات نہ کرے تو اسے بارہ سال تک عبادت کا ثواب ملے گا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق مروی ہے

کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مغرب کی بعد بیس رکعتیں پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیتا ہے امام ترمذی کہتے ہیں ابو ہریرہ کی حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو زید بن حباب کی عمر بن ابی خشعم سے روایت کے علاوہ نہیں جانتے میں نے امام بخاری سے سنا کہ عمر بن عبد اللہ بن ابی خشعم منکر حدیث ہیں اور امام بخاری انہیں بہت ضعیف کہتے ہیں

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء ہمدانی کوفی، زید بن حباب، عمر بن ابو خشعم، یحییٰ بن ابو کثیر ابو سلمہ، ابو ہریرہ

عشاء کے بعد دو رکعت پڑھنا

باب : نماز کا بیان

عشاء کے بعد دو رکعت پڑھنا

حدیث 417

جلد : جلد اول

راوی: ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، خالد حذاء، عبید اللہ بن شقیق، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رُكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رُكْعَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ ثِنْتَيْنِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رُكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ الْفَجْرِ ثِنْتَيْنِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو سلمہ یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، خالد حذاء، عبید اللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر سے پہلے اور بعد دو رکعتیں مغرب کے بعد دو عشاء کے بعد دو اور فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے اس باب میں علی اور ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن شقیق کی حضرت عائشہ سے مروی حدیث حسن صحیح ہے

راوی : ابو سلمہ یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، خالد حذاء، عبید اللہ بن شقیق، عائشہ

رات کی نماز دو دو رکعت ہے

باب : نماز کا بیان

رات کی نماز دو دو رکعت ہے

حدیث 418

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَفَتِ الصُّبْحُ فَأَوْتَرِ بِوَاحِدَةٍ وَاجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِكَ وَتَرَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ صَلَاةَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے اگر تمہیں صبح ہونے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت پڑھ لو اور آخر نماز کو وتر سمجھو اس باب میں عمرو بن عبسہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عمر کی حدیث صحیح ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں سفیان ثوری ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کا قول بھی یہی ہے

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

رات کی نماز کی فضیلت

باب : نماز کا بیان

رات کی نماز کی فضیلت

حدیث 419

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، ابوبشر حمید بن عبد الرحمن حمیری، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحَرَّمُ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ صَلَاةُ اللَّيْلِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَبَلَّالٍ وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةٍ وَاسْمُ أَبِي وَحْشِيَّةٍ إِيَّاسُ

قتیبہ، ابو عوانہ، ابوبشر حمید بن عبد الرحمن حمیری، ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رمضان کے روزوں کے بعد افضل ترین روزے محرم کے مہینے کے ہیں جو اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز ہے اس باب میں جابر بلال اور ابو امامہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ کی حدیث حسن ہے ابوبشر کا نام جعفر بن ایاس ہے اور وہ جعفر بن ابو وحشیہ ہیں

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، ابوبشر حمید بن عبد الرحمن حمیری، ابو ہریرہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی کیفیت

باب : نماز کا بیان

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، سعید بن ابوسعید مقبری، ابوسلمہ، نے حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فِي رَمَضَانَ فَقَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُتَوَرَّقَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، سعید بن ابوسعید مقبری، ابوسلمہ، نے حضرت عائشہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رمضان میں رات کی نماز کی کیفیت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان اور اس کے علاوہ (11) گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے چار رکعتیں اس طرح پڑھتے تھے کہ ان کے حسن اور ان کی تطویل کے بارے میں مت پوچھو پھر اس کے بعد چار رکعتیں پڑھتے ان کے حسن اور ان کی طوالت کے متعلق بھی نہ پوچھو اس کے بعد تین رکعتیں پڑھتے تھے حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ میری آنکھیں سوتی ہیں اور میرا دل جاگتا رہتا ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، سعید بن ابوسعید مقبری، ابوسلمہ، نے حضرت عائشہ

باب : نماز کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی کیفیت

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسیٰ، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا فَرَغَ مِنْهَا اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسیٰ، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ان میں سے ایک کے ساتھ وتر کرتے پھر جب اس سے فارغ ہوتے تو دائیں پہلو پر لیٹ جاتے قتیبہ نے مالک سے اور انہوں نے ابن شہاب سے اسی کے مثل روایت کی ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسیٰ، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ

اسی سے متعلق

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

راوی: ابو کریب، وکیع، شعبہ، ابو حمزہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، وکیع، شعبہ، ابو حمزہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : ابو کریب، وکیع، شعبہ، ابو حمزہ، ابن عباس

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

حدیث 423

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابوالاحوص، اعش بن ابراہیم، اسود، عائشہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأُسُودِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَالْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ نَحْوَهُذَا

ہناد، ابوالاحوص، اعش بن ابراہیم، اسود، عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو (9) نور کعتیں پڑھا کرتے تھے اس باب میں ابو ہریرہ زید بن خالد اور فضل بن عباس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ کی یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے سفیان ثوری نے اسے اعش سے اسی کی مثل روایت کیا ہے

راوی : ہناد، ابوالاحوص، اعش بن ابراہیم، اسود، عائشہ

باب : نماز کا بیان

راوی : محمود بن غیلان، یحییٰ بن آدم، سفیان، اعمش، ابو عیسیٰ

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَكَثُرَ مَا رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مَعَ الْوُتْرِ وَأَقَلُّ مَا وُصِفَ مِنْ صَلَاتِهِ بِاللَّيْلِ تِسْعُ رَكَعَاتٍ

محمود بن غیلان، یحییٰ بن آدم، سفیان، اعمش، ابو عیسیٰ ہم سے روایت کی اسی کی مثل محمد بن غیلان نے ان سے یحییٰ بن آدم نے ان سے سفیان نے ان سے اعمش نے امام ابو عیسیٰ ترمذی نے فرمایا کہ اکثر روایات میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز زیادہ سے زیادہ تیرہ رکعتیں ہیں اور کم از کم نور کعتیں منقول ہیں

راوی : محمود بن غیلان، یحییٰ بن آدم، سفیان، اعمش، ابو عیسیٰ

باب : نماز کا بیان

اسی سے متعلق

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، زہارہ بن اوفی، سعید بن ہشام، عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُهَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يُصَلِّ مِنَ اللَّيْلِ مَنَعَهُ مِنْ ذَلِكَ النَّوْمُ أَوْ غَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً قَالَ أَبُو

عِيسَىٰ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعید بن ہشام، عائشہ سے روایت ہے کہ اگر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نیند یا آنکھ لگ جانے کی وجہ سے نماز نہ پڑھ سکتے تو دن میں بارہ (12) رکعتیں پڑھتے امام ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعید بن ہشام، عائشہ

باب: نماز کا بیان

اسی سے متعلق

حدیث 426

جلد: جلد اول

راوی: عباس بن عبد العظیم عنبری، عتاب بن مثنی، بہز بن حکیم، زرارہ بن اوفی

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ مِثْنَى عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ كَانَ زُرَّارَةُ بْنُ أَوْفَى قَاضِيَ الْبَصْرَةِ وَكَانَ يَوْمُ فِ بَنِي قُشَيْرٍ فَقَرَأَ يَوْمَافِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فَإِذَا نَقَرَفِي النَّاقُورِ فَذَلِكَ يَوْمَافِي يَوْمٍ عَسِيْدٍ خَرَّ مَيِّتًا فَكُنْتُ فِيمَنْ احْتَبَلَهُ إِلَى دَارِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَسَعْدُ بْنُ هِشَامٍ هُوَ ابْنُ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيُّ وَهَشَامُ بْنُ عَامِرٍ هُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عباس بن عبد العظیم عنبری، عتاب بن مثنی، بہز بن حکیم، زرارہ بن اوفی نے روایت کی ہم سے عباس نے جو بیٹے ہیں عبد العظیم عنبری کے انہوں نے کہا ہم سے بیان کیا عتاب بن مثنی نے وہ روایت کرتے ہیں بہز بن حکیم سے کہ زرارہ بن اوفی بصرہ کے قاضی تھے اور قبیلہ بنو قشیر کی امامت کرتے تھے ایک دن فجر کی نماز میں انہوں نے پڑھا (فَإِذَا نَقَرَفِي النَّاقُورِ فَذَلِكَ يَوْمَافِي يَوْمٍ عَسِيْدٍ) تو بے ہوش ہو کر گر پڑے اور فوت ہو گئے جن لوگوں نے انہیں ان کے گھر پہنچایا ان میں میں شامل تھا امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں کہ سعد بن ہشام وہ عامر انصاری کے بیٹے ہیں اور ہشام بن عامر صحابی ہیں

راوی: عباس بن عبد العظیم عنبری، عتاب بن ثنی، بہز بن حکیم، زرارہ بن اونی

اللہ تعالیٰ ہر رات آسمان دنیا پر اترتا ہے

باب: نماز کا بیان

اللہ تعالیٰ ہر رات آسمان دنیا پر اترتا ہے

حدیث 427

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبد الرحمن اسکندرانی، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْإِسْكَندَرَانِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ اللَّهُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَنْصُ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ فَيَقُولُ أَنَا الْهَدْيُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يُضِيَّ الْفَجْرُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَرِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ وَجُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَعُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ أَوْجِهٍ كَثِيرَةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ وَهُوَ أَصَحُّ الرِّوَايَاتِ

قتیبہ، یعقوب بن عبد الرحمن اسکندرانی، سہیل بن ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہر رات کے تہائی حصے کے گزرنے پر آسمان دنیا پر اترتا ہے اور فرماتا ہے میں بادشاہ ہوں کون مجھ سے دعا مانگتا ہے کہ میں اس کی دعا قبول کروں؟ کون مجھ سے سوال کرتا ہے کہ میں اسے عطا کروں کون مجھ سے مغفرت کا طلبگار ہے کہ میں اس کو بخش دوں؟ پھر اسی طرح ارشاد فرماتا رہتا ہے یہاں تک کہ فجر روشن ہو جاتی ہے اس باب میں علی بن ابی طالب ابو سعید رفاعہ جہنی جبیر بن مطعم ابن مسعود ابودرداء اور عثمان بن ابوالعاص سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابوہریرہ حسن

صحیح ہے اور یہ حدیث بہت سی سندوں سے حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ جب رات کے آخری تیسرا حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اترتا ہے اور یہ روایت اصح ہے

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبد الرحمن اسکندرانی، سہیل بن ابوصالح، ابو ہریرہ

رات کو قرآن پڑھنا

باب: نماز کا بیان

رات کو قرآن پڑھنا

حدیث 428

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، یحییٰ بن اسحاق، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، عبد اللہ بن ربیع الانصاری، ابوقتاہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ هُوَ السَّالِحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ مَرَرْتُ بِكَ وَأَنْتَ تَقْرَأُ وَأَنْتَ تَخْفِضُ مِنْ صَوْتِكَ فَقَالَ إِنِّي أَسْمَعُ مَنْ نَاجَيْتُ قَالَ أَرْفَعُ قَلِيلًا وَقَالَ لِعُمَرَ مَرَرْتُ بِكَ وَأَنْتَ تَقْرَأُ وَأَنْتَ تَرْفَعُ صَوْتَكَ قَالَ إِنِّي أَوْقِظُ الْوُسْطَانَ وَأَطْرُدُ الشَّيْطَانَ قَالَ اخْفِضْ قَلِيلًا قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ هَانِئٍ وَأَنْسٍ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَإِنَّمَا أَسْنَدُهُ يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ وَكَثَرُ النَّاسِ إِنَّمَا رَوَوْا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ مُرْسَلًا

محمود بن غیلان، یحییٰ بن اسحاق، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، عبد اللہ بن ربیع الانصاری، ابوقتاہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو بکر سے فرمایا میں رات کو تمہارے پاس سے گزارا تو تم قرآن پڑھ رہے تھے اور آواز بہت دھیمی تھی حضرت ابو بکر نے عرض کیا میں سناتا تھا اس کو جس سے مناجات کرتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آواز تھوڑی سی بلند کرو پھر حضرت عمر

سے فرمایا میں تمہارے پاس سے گزرا تم بھی پڑھ رہے تھے اور تمہاری آواز بہت بلند تھی حضرت عمر نے عرض کیا میں سونے والوں کو جگاتا ہوں اور شیطانوں کو بھگاتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ذرا آہستہ پڑھا کرو اس باب میں عائشہ ام ہانی سلمہ اور ابن عباس سے بھی روایات مروی ہیں

راوی : محمود بن غیلان، یحییٰ بن اسحاق، حماد بن سلمہ، ثابت بنانی، عبد اللہ بن رباح النزاری، ابو قتادہ

باب : نماز کا بیان

رات کو قرآن پڑھنا

حدیث 429

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث بن معاویہ بن صالح، عبد اللہ بن ابوقیس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ أَكَانَ يُسُّ بِالْقِرَاءَةِ أَمْ يَجْهَرُ فَقَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رَبُّنَا أَسْرًا بِالْقِرَاءَةِ وَرُبَّمَا جَهَرَ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، لیث بن معاویہ بن صالح، عبد اللہ بن ابوقیس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کو قرأت کیسی تھی انہوں نے فرمایا آپ ہر طرح قرأت کرتے کبھی دھیمی اور کبھی بلند آواز سے حضرت عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا الحمد للہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے دین کے کام میں وسعت رکھی امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں حدیث ابو قتادہ غریب ہے اسے یحییٰ بن اسحاق نے حماد بن سلمہ سے روایت کیا ہے جبکہ اکثر حضرات نے اس حدیث کو ثابت سے اور انہوں نے عبد اللہ بن رباح سے مرسل روایت کیا ہے

راوی : قتیبہ، لیث بن معاویہ بن صالح، عبد اللہ بن ابوقیس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ

باب : نماز کا بیان

رات کو قرآن پڑھنا

حدیث 430

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر محمد بن نافع بصری، عبد الصمد بن عبد الوارث، اسماعیل بن مسلم عبدی، ابو متوکل ناجی، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي
الْهَتَوَكَلِّ النَّاجِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِآيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ لَيْلَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ
حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابو بکر محمد بن نافع بصری، عبد الصمد بن عبد الوارث، اسماعیل بن مسلم عبدی، ابو متوکل ناجی، عائشہ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کو صرف ایک آیت کے ساتھ ہی قیام فرمایا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس سند
سے حسن غریب ہے

راوی : ابوبکر محمد بن نافع بصری، عبد الصمد بن عبد الوارث، اسماعیل بن مسلم عبدی، ابو متوکل ناجی، عائشہ

نفل گھر میں پڑھنے کی فضیلت

باب : نماز کا بیان

نفل گھر میں پڑھنے کی فضیلت

حدیث 431

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبد اللہ بن سعید بن ابوہند، سالم ابو نضر، یسر بن سعید، زید بن ثابت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ صَلَاتِكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ إِلَّا الْكُتُوبَةَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ فَرَوَى مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي النَّضْرِ مَرْفُوعًا وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَأَوْقَفَهُ بَعْضُهُمُ وَالْحَدِيثُ الْمَرْفُوعُ أَصَحُّ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبد اللہ بن سعید بن ابوہند، سالم ابو نضر، یسر بن سعید، زید بن ثابت کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فرض نماز کے علاوہ تمہاری افضل ترین نماز وہ ہے جو گھر میں پڑھی جائے اس باب میں حضرت عمر بن خطاب جابر بن عبد اللہ ابو سعید ابو ہریرہ ابن عمر عائشہ عبد اللہ بن سعد اور زید بن خالد جہنی سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں زید بن ثابت کی حدیث حسن ہے اہل علم نے اس حدیث کی روایت میں اختلاف کیا ہے موسیٰ بن عقبہ اور ابراہیم بن ابو نضر نے اسے مرفوعاً جبکہ بعض حضرات نے اسے موقوفاً روایت کیا ہے مالک نے ابو نضر سے موقوفاً روایت کی ہے اور مرفوع حدیث اصح ہے

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبد اللہ بن سعید بن ابوہند، سالم ابو نضر، یسر بن سعید، زید بن ثابت

باب: نماز کا بیان

نفل گھر میں پڑھنے کی فضیلت

حدیث 432

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نبیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُصَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوا هَاقُبُورًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

باب : وتر کا بیان

وتر کی فضیلت

باب : وتر کا بیان

وتر کی فضیلت

حدیث 433

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، یزید بن ابوحبیب عبد اللہ بن راشد زوفی، عبید اللہ بن ابومرہ زوفی، خارجہ بن حذافہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَاشِدٍ الزُّوْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُرَّةٍ الزُّوْفِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ أَمَدَّكُمْ بِصَلَاةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُبِّ النَّعَمِ الَّتِي تَرْجَعُ اللَّهُ لَكُمْ فِيهَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى أَنْ يُطْلَعَ الْفَجْرُ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَبُرَيْدَةَ وَأَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَقَدْ وَهَمَ بَعْضُ الْمُحَدِّثِينَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ عَنْ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَاشِدٍ الزُّرَقِيُّ وَهُوَ هَمٌّ فِي هَذَا وَأَبُو بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ اسْمُهُ حَبِيلُ بْنُ بَصْرَةَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ جَبِيلُ بْنُ بَصْرَةَ وَلَا يَصِحُّ وَأَبُو بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ رَجُلٌ آخَرُ يَزُودُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَهُوَ ابْنُ أَخِي أَبِي ذَرٍّ

قتیبہ، لیث بن سعد، یزید بن ابوحبیب عبد اللہ بن راشد زونی، عبید اللہ بن ابومرہ زونی، خارجہ بن حذافہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف نکلے اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے ایک نماز سے تمہاری مدد کی ہے جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے و ترا سے اللہ تعالیٰ نے تمہاری لئے عشاء اور طلوع فجر کے درمیان وقت میں مقرر فرمایا ہے اس باب میں ابوہریرہ عبد اللہ بن عمر و بریدہ اور بصرہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ خارجہ بن حذافہ کی حدیث غریب ہے ہم اسے یزید بن ابوحبیب کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے بعض محدثین کو اس حدیث میں وہم ہوا ہے اور انہوں نے عبد اللہ بن راشد زرقی کہا ہے اور یہ وہم ہے

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، یزید بن ابوحبیب عبد اللہ بن راشد زونی، عبید اللہ بن ابومرہ زونی، خارجہ بن حذافہ

وتر فرض نہیں ہے

باب : وتر کا بیان

وتر فرض نہیں ہے

حدیث 434

جلد : جلد اول

راوی : ابوکریب، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، عاصم بن ضمرہ، علی

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْوُتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَصَلَاتِكُمُ الْمَكْتُوبَةِ وَلَكِنْ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ وَتُرِيحُ الْوُتْرَ فَأُتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى سُفْيَانُ

الشُّرَىٰ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْوُثْرُ لَيْسَ بِحُتْمٍ كَهَيْئَةِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ وَلَكِنْ سُنَّةٌ
سَنَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، ابواسحاق، عاصم بن ضمہ، علی سے روایت ہے کہ وتر فرض نمازوں کی طرح فرض نہیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو سنت ٹھہرایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ طاق ہے اور وہ طاق کو پسند کرتا ہے اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو اس باب میں ابن عمر ابن مسعود اور ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت علی کی حدیث حسن ہے اور روایت کی سفیان ثوری وغیرہ نے ابواسحاق سے انہوں نے عاصم بن ضمہ سے انہوں نے حضرت علی سے کہ حضرت علی نے فرمایا وتر فرض نمازوں کی طرح فرض نہیں لیکن سنت ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے سنت بنایا

راوی: ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، ابواسحاق، عاصم بن ضمہ، علی

باب: وتر کا بیان

وتر فرض نہیں ہے

حدیث 435

جلد: جلد اول

راوی: بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ بِنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عِيَّاشٍ وَقَدْ رَوَاهُ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ نَحْوَ رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عِيَّاشٍ

بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان روایت کی ہم سے بندار نے انہوں نے عبدالرحمن بن مہدی انہوں نے سفیان سے اور یہ حدیث ابو بکر بن عیاش کی حدیث سے اصح ہے منصور بن معمر بھی ابواسحاق سے ابو بکر بن عیاش کی حدیث کی مثل روایت کرتے

وتر سے پہلے سونا مکروہ ہے

باب: وتر کا بیان

وتر سے پہلے سونا مکروہ ہے

حدیث 436

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، زکریا بن ابوزائدہ، اسرائیل، عیسیٰ بن ابوعزہ، شعبی، ابو ثور الازدی، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي ثَوْرٍ الْأَزْدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُوتِرَ قَبْلَ أَنْ أُنَامَ قَالَ عِيسَى بْنُ أَبِي عَزَّةَ وَكَانَ الشَّعْبِيُّ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنَامُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو ثَوْرٍ الْأَزْدِيُّ اسْمُهُ حَبِيبُ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ وَقَدْ اخْتَارَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ أَنْ لَا يَنَامَ الرَّجُلُ حَتَّى يُوتِرَ وَرَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ خَشِيَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ أَوَّلِهِ وَمَنْ طَبَعَ مِنْكُمْ أَنْ يَقُومَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَإِنَّ قِرَاءَةَ الْقُرْآنِ فِي آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَهِيَ أَفْضَلُ

ابو کریب، زکریا بن ابوزائدہ، اسرائیل، عیسیٰ بن ابوعزہ، شعبی، ابو ثور الازدی، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ سونے سے پہلے وتر پڑھا کرو عیسیٰ بن ابوعزہ کہتے ہیں کہ شعبی شروع رات وتر پڑھتے پھر سوتے تھے اس باب میں حضرت ابو ذر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حضرت ابو ہریرہ کی حدیث اس سند سے حسن غریب ہے

اور ابو ثور الازدی کا نام حبیب بن ابولیکہ ہے اور صحابہ کرام اور بعد ان کے اہل علم کی ایک جماعت نے یہ مسلک اختیار کیا ہے کہ وتر پڑھنے سے پہلے نہ سوئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسے یہ ڈر ہو کہ رات کے آخری حصے میں نہیں اٹھ سکے گا تو شروع میں ہی وتر پڑھ لے جسے رات کے آخری حصے میں جاگنے کی امید ہو وہ رات کے آخری حصے میں وتر پڑھے کیونکہ رات کے آخری حصے میں جب قرآن پڑھا جاتا ہے تو اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل ہے

راوی: ابو کریب، زکریا بن ابوزائدہ، اسرائیل، عیسیٰ بن ابو عزہ، شعبی، ابو ثور الازدی، ابو ہریرہ

باب: وتر کا بیان

وتر سے پہلے سونا مکروہ ہے

حدیث 437

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر روایت کی ہم سے یہ حدیث ہناد نے روایت کی ہم سیابو معاویہ نے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ابوسفیان سے انہوں نے جابر سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر

وتر رات کے اول اور آخر دونوں وقتوں میں جائز ہے

باب : وتر کا بیان

وترات کے اول اور آخر دونوں وقتوں میں جائز ہے

حدیث 438

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، ابوبکر بن عیاش، ابو حصین، یحییٰ بن وثاب، مسروق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ وَتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ أَوَّلَهُ وَأَوْسَطَهُ وَآخِرَهُ فَأَتَتْهُ وَتَرُهُ حِينَ مَاتَ إِلَى السَّحْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى أَبُو حَصِينٍ اسْمُهُ عُثْمَانُ بْنُ عَاصِمٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَجَابِرٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ وَأَبِي قَتَادَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْوِتْرُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

احمد بن منیع، ابوبکر بن عیاش، ابو حصین، یحییٰ بن وثاب، مسروق نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وتر کے متعلق پوچھا تو فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوری رات میں جب چاہتے وتر پڑھ لیتے کبھی رات کے شروع کبھی درمیانی حصے میں اور کبھی رات کے آخری حصے میں یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے آخری حصے میں وتر پڑھا کرتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابو حصین کا نام عثمان بن عاصم اسدی ہے اس باب میں حضرت علی جابر ابو مسعود انصاری اور ابو قتادہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حضرت عائشہ کی حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم نے وتر کو آخری رات میں پڑھنے کو اختیار کیا ہے

راوی : احمد بن منیع، ابوبکر بن عیاش، ابو حصین، یحییٰ بن وثاب، مسروق

وتر کی سات رکعات

باب : وتر کا بیان

وتر کی سات رکعات

حدیث 439

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابو معاویہ اعمش، عمرو بن مرہ، یحییٰ بن جزار، ام سلمہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثِ عَشْرَةٍ رُكْعَةً فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعَفَ أَوْ تَرِبَ سَبْعَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أُمِّ سَلَمَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوُتْرُ بِثَلَاثِ عَشْرَةٍ وَإِحْدَى عَشْرَةٍ وَتِسْعٍ وَسَبْعٍ وَخَمْسٍ وَثَلَاثٍ وَوَاحِدَةٍ قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مَعْنَى مَا رَوَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثِ عَشْرَةٍ قَالَ إِنَّمَا مَعْنَاهُ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةٍ رُكْعَةً مَعَ الْوُتْرِ فَنُسِبَتْ صَلَاةُ اللَّيْلِ إِلَى الْوُتْرِ وَرَوَى فِي ذَلِكَ حَدِيثًا عَنْ عَائِشَةَ وَاحْتَجَّ بِهَا رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ قَالَ إِنَّمَا عَنَى بِهِ قِيَامَ اللَّيْلِ يَقُولُ إِنَّمَا قِيَامُ اللَّيْلِ عَلَى أَصْحَابِ الْقُرْآنِ

ہناد، ابو معاویہ اعمش، عمرو بن مرہ، یحییٰ بن جزار، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرہ رکعتیں وتر پڑھا کرتے تھے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بوڑھے اور ضعیف ہو گئے تو ساتھ رکعتیں وتر پڑھنے لگے اس باب میں حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ام سلمہ حسن ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں تیرہ گیارہ نو سات تین اور ایک رکعت پڑھا کرتے تھے اسحاق بن ابراہیم کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ وتر سمیت تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے چنانچہ رات کی نماز بھی وتر کی طرف منسوب ہو گئی اس میں حضرت عائشہ سے بھی حدیث مروی ہے ان کا استدلال نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے اس حدیث سے ہے کہ اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو اس کا مقصد تہجد کی نماز ہے یعنی تہجد کو مجاز و ترکہتے ہیں اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل قرآن کو تہجد کا حکم دیا

راوی : ہناد، ابو معاویہ اعمش، عمرو بن مرہ، یحییٰ بن جزار، ام سلمہ

وتر کی پانچ رکعات

باب : وتر کا بیان

وتر کی پانچ رکعات

حدیث 440

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكُوسَجِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً يُوتَرُ مِنْ ذَلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ فَإِذَا أَذَّنَ الْبُؤْذُنُ قَامَ فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ الْوُتْرَ بِخَمْسٍ وَقَالُوا لَا يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَسَأَلْتُ أَبَا مُصْعَبٍ الْبَدِينِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتَرُ بِالتَّسْعِ وَالسَّبْعِ قُلْتُ كَيْفَ يُوتَرُ بِالتَّسْعِ وَالسَّبْعِ قَالَ يُصَلِّي مَثْنَى مَثْنَى وَيُسَلِّمُ وَيُوتَرُ بِوَاحِدَةٍ

اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز تیرہ رکعتوں پر مشتمل تھی اس میں سے پانچ رکعتیں وتر پڑھتے تھے اور ان کے دوران نہیں بیٹھتے تھے آخری رکعت میں بیٹھتے پھر جب موزن اذان دیتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوتے اور دو رکعتیں پڑھتے جو بہت ہلکی ہوتیں اس باب میں حضرت ابو ایوب سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حضرت عائشہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور بعض علماء صحابہ وغیرہ نے یہی مسلک اختیار کیا ہے کہ وتر کی پانچ رکعتیں ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ ان کے دوران نہ بیٹھے بلکہ صرف آخری رکعت میں بیٹھے

وتر میں تین رکعتیں ہیں

باب: وتر کا بیان

وتر میں تین رکعتیں ہیں

حدیث 441

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، حارث، علی

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ يَقْرَأُ فِيهِنَّ بِتِسْعِ سُورٍ مِنَ الْمُفْصَلِ يَقْرَأُ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ بِثَلَاثِ سُورٍ آخِرُهُنَّ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي أَيُّوبَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيزَى عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ وَيُرْوَى أَيْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيزَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا رَوَى بَعْضُهُمْ فَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ أَبِي وَذَكَرَ بَعْضُهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيزَى عَنْ أَبِي قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ ذَهَبَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِلَى هَذَا وَرَأَوْا أَنْ يُوتِرَ الرَّجُلُ بِثَلَاثٍ قَالَ سُفْيَانُ إِنَّ شَيْئًا أَوْتَرْتُ بِخُبُسٍ وَإِنْ شَيْئًا أَوْتَرْتُ بِثَلَاثٍ وَإِنْ شَيْئًا أَوْتَرْتُ بِرُكْعَةٍ قَالَ سُفْيَانُ وَالَّذِي أَسْتَحِبُّ أَنْ أُوْتِرَ بِثَلَاثِ رُكْعَاتٍ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْبَارَكِ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّلَقَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كَانُوا يُوتِرُونَ بِخُبُسٍ وَبِثَلَاثٍ وَبِرُكْعَةٍ وَيَرَوْنَ كُلَّ ذَلِكَ حَسَنًا

ہناد، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، حارث، علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین رکعت وتر پڑھتے تھے اور ان میں قصار مفصل کی نو سورتیں پڑھتے اور ہر رکعت میں تین سورتیں جن میں آخری سورۃ اخلاص ہوتی تھی اس باب میں عمران بن

حصین عائشہ ابن عباس ابو ایوب اور عبدالرحمن بن ابزی سے بھی روایت ہے عبدالرحمن بن ابزی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی روایت کرتے ہیں بعض حضرات اسے اسی طرح نقل کرتے ہوئے ابی بن کعب کا ذکر نہیں کرتے جبکہ بعض حضرات عبدالرحمن بن ابزی سے اور وہ ابی بن کعب سے نقل کرتے ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں علماء صحابہ وغیرہ کی ایک جماعت کا اسی پر عمل ہے کہ وتر میں تین رکعات پڑھی جائیں سفیان کہتے ہیں کہ اگر چاہئے تو پانچ پڑھے لیکن میرے نزدیک وتر کی تین رکعتیں پڑھنا مستحب ہے ابن مبارک اور اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے ہم سے روایت کی سعید بن یعقوب طالقانی نے انہوں نے حماد بن زید سے انہوں نے ہشام سے انہوں نے محمد بن سیرین سے محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ صحابہ کرام پانچ تین اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے اور تینوں طرح پڑھنا اچھا سمجھتے تھے

راوی: ہناد، ابو بکر بن عیاش، ابواسحق، حارث، علی

وتر میں ایک رکعت پڑھنا

باب: وتر کا بیان

وتر میں ایک رکعت پڑھنا

حدیث 442

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، انس بن سیرین

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ أُطِيلُ فِي رَكْعَتِي الْفَجْرِ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرُكْعَةٍ وَكَانَ يُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ وَالْأَذَانَ فِي أُذُنِهِ يَعْزِي يُخَفِّفُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَجَابِرٍ وَالْفُضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي أَيُّوبَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ رَأَوْا أَنَّ يَفْصِلَ الرَّجُلُ بَيْنَ الرُّكْعَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ يُوتِرُ بِرُكْعَةٍ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

قتیبہ، حماد بن زید، انس بن سیرین سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر سے پوچھا کیا میں فجر کی دو رکعتوں میں قرات لمبی کروں تو انہوں نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو دو دو رکعت کر کے نماز پڑھتے اور پھر آخر میں ایک رکعت وتر پڑھتے اور فجر کی دو رکعتیں اس وقت پڑھتے جب فجر کی اذان سنتے اس باب میں حضرت عائشہ جابر فضل بن عباس ابویوب اور ابن عباس سے بھی روایت ہے کہ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے اور بعض صحابہ اور تابعین کا اسی پر عمل ہے کہ دو رکعتوں اور تیسری رکعت کے درمیان فصل کری اور تیسری رکعت وتر کی پڑھے امام مالک شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، انس بن سیرین

وتر کی نماز میں کیا پڑھے

باب: وتر کا بیان

وتر کی نماز میں کیا پڑھے

حدیث 443

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، شریک، ابواسحق، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْوُتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فِي رُكْعَةٍ رُكْعَةً قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الْوُتْرِ فِي الرُّكْعَةِ الثَّالِثَةِ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالَّذِي اخْتَارَهُ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ أَنْ يَقْرَأَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يَقْرَأُ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ مِنْ ذَلِكَ بِسُورَةٍ

علی بن حجر، شریک، ابواسحاق، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سورۃ اعلیٰ سورہ کافروں اور سورۃ اخلاص پڑھتے تھے اس باب میں حضرت علی عائشہ اور عبد الرحمن بن ابزی بھی ابی بن کعب سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیسری رکعت میں سورۃ اخلاص اور معوذتیں بھی پڑھیں جسے صحابہ کرام اور بعد کے اہل علم کی اکثریت نے اختیار کیا ہے وہ یہی ہے کہ سَبَّحَ اسْمَ رَبِّکَ، سورۃ کافروں اور سورہ اخلاص تینوں میں سے ہر رکعت میں ایک سورۃ پڑھے

راوی: علی بن حجر، شریک، ابواسحاق، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب: وتر کا بیان

وتر کی نماز میں کیا پڑھے

حدیث 444

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید بصری، محمد بن سلمہ حرانی، خصیف، عبد العزیز بن جریج

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ الْبَصْرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْنَا عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُوترُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْأُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ قَالَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ هَذَا هُوَ وَالِدُ ابْنِ جُرَيْجٍ صَاحِبِ عَطَائٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ اسْمُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ وَقَدْ رَوَى يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید بصری، محمد بن سلمہ حرانی، خصیف، عبد العزیز بن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے سوال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں کیا پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی رکعت میں

(سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى) اور دوسری رکعت میں (يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ) اور تیسری رکعت میں (هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) اور معوذتین پڑھتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے عبد العزیز ابن جریج کے والد اور عطاء کے ساتھ ہیں ابن جریج کا نام عبد الملک بن عبد العزیز بن جریج ہے یحییٰ بن سعید انصاری نے بھی یہ حدیث بواسطہ عمرو حضرت عائشہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں

راوی : اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید بصری، محمد بن سلمہ حرانی، خسیف، عبد العزیز بن جریج

وتر میں قنوت پڑھنا

باب : وتر کا بیان

وتر میں قنوت پڑھنا

حدیث 445

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، برید بن ابومریم، ابو حوراء

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوَارِيِّ السَّعْدِيِّ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَلَيْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي الْوُتْرِ اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيهِنَّ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيهِنَّ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيهِنَّ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيهَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الْحَوَارِيِّ السَّعْدِيِّ وَاسْبُهِ رِبِيعَةُ بْنُ شَيْبَانَ وَلَا نَعْرِفُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقُنُوتِ فِي الْوُتْرِ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْقُنُوتِ فِي الْوُتْرِ فَرَأَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ الْقُنُوتَ فِي الْوُتْرِ فِي السَّنَةِ كُلِّهَا وَاخْتَارَ الْقُنُوتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْبَارَكِ وَإِسْحَاقُ وَأَهْلُ الْكُوفَةِ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَقْنُتُ إِلَّا فِي النِّصْفِ الْآخِرِ مِنْ رَمَضَانَ وَكَانَ يَقْنُتُ

بَعْدَ الرُّكُوعِ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ

قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، برید بن ابو مریم، ابو حور کہتے ہیں کہ حسن بن علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کچھ کلمات سکھائے تاکہ میں انہیں وتر میں پڑھا کروں اَللّٰهُمَّ اِهْدِنِيْ اِسْ بَابَ مِیْنِ حَضْرَتِ عَلٰی سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے ہم اسے صرف اسی سند یعنی ابو حور اسعدی کی روایت کے علاوہ نہیں جانتا ابو حور کا نام ربیعہ بن شبان ہے قنوت کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی روایات میں سے اس سے بہتر روایت کا ہمیں علم نہیں اہل علم کا قنوت کے بارے میں اختلاف ہے عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ پورا سال قنوت پڑھے اور ان کے نزدیک قنوت کی دعا رکوع سے پہلے پڑھنا مختار ہے یہ بعض علماء کو بھی قول ہے سفیان ثوری ابن مبارک اسحاق اور ہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے حضرت علی سے مروی ہے کہ وہ صرف رمضان کے دوسرے پندرہ دنوں میں رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے بعض اہل علم نے یہی مسلک اختیار کیا ہے امام شافعی اور احمد کا بھی یہی قول ہے

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، برید بن ابو مریم، ابو حورا

جو شخص وتر پڑھنا بھول جائے یا وتر پڑھے بغیر سو جائے

باب: وتر کا بیان

جو شخص وتر پڑھنا بھول جائے یا وتر پڑھے بغیر سو جائے

حدیث 446

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان وکیع، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنِ الْوُتْرِ أَوْ نَسِيَهِ فَلْيَصِلْ إِذَا ذَكَرَ وَإِذَا اسْتَيْقَظَ

محمود بن غیلان و کعب، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص وتر پڑھے بغیر سو جائے یا بھول جائے تو جب جاگے یا اسے یاد آجائے تو پڑھ لے

راوی: محمود بن غیلان و کعب، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری

باب: وتر کا بیان

جو شخص وتر پڑھنا بھول جائے یا وتر پڑھے بغیر سو جائے

حدیث 447

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبد اللہ بن زید بن اسلم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَامَ عَنْ وَتْرِهِ فَلْيَصِلْ إِذَا أَصْبَحَ قَالَ أَبُو عِيْسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنَ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ قَالَ أَبُو عِيْسَى سَمِعْتُ أَبَا دَاوُدَ السَّجَزِيَّ يَعْني سُلَيْمَانَ بْنَ الْأَشْعَثِ يَقُولُ سَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَقَالَ أَخُوهُ عَبْدُ اللَّهِ لَا بَأْسَ بِهِ قَالَ وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَذْكُرُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ ضَعَفَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ثِقَّةٌ قَالَ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْكُوفَةِ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالُوا يُوتِرُ الرَّجُلُ إِذَا ذَكَرَ وَإِنْ كَانَ بَعْدَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

قتیبہ، عبد اللہ بن زید بن اسلم کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی وتر پڑھے بغیر سو جائے تو صبح ہونے پر پڑھے یہ حدیث پہلی حدیث سے اصح ہے امام ترمذی کہتے ہیں میں نے ابو داؤد سجزی سلیمان بن اشعث سے سنا انہوں نے فرمایا کہ میں نے امام احمد بن حنبل سے عبد الرحمن بن زید بن اسلم کے متعلق پوچھا انہوں نے کہا ان کے بھائی عبد اللہ میں کچھ مضائقہ نہیں اور میں نے امام بخاری کو علی بن عبد اللہ کے حوالے سے عبد الرحمن بن زید بن اسلم ثقفہ ہیں بعض اہل کوفہ کا اسی حدیث پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ جب یاد آئے سفیان ثوری کا بھی یہی قول ہے

راوی : قتیبہ، عبد اللہ بن زید بن اسلم

باب : وتر کا بیان

جو شخص وتر پڑھنا بھول جائے یا وتر پڑھے بغیر سو جائے

حدیث 448

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، یحییٰ بن زکریا بن ابوزائدہ، عبد اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوُتْرِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، یحییٰ بن زکریا بن ابوزائدہ، عبد اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صبح ہونے سے پہلے وتر جلدی پڑھ لیا کرو امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : احمد بن منیع، یحییٰ بن زکریا بن ابوزائدہ، عبد اللہ، نافع، ابن عمر

باب : وتر کا بیان

جو شخص وتر پڑھنا بھول جائے یا وتر پڑھے بغیر سو جائے

حدیث 449

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی خلیل، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن ابوکثیر، ابونضرہ ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا

حسن بن علی خلّال، عبد الرزاق، معمر، یحیی بن ابو کثیر، ابو نضرہ ابو سعید خدری کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وتر صبح ہونے سے پہلے پڑھ لو

راوی: حسن بن علی خلّال، عبد الرزاق، معمر، یحیی بن ابو کثیر، ابو نضرہ ابو سعید خدری

باب : وتر کا بیان

جو شخص وتر پڑھنا بھول جائے یا وتر پڑھے بغیر سو جائے

حدیث 450

جلد : جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، عبد الرزاق، ابن جریر، سلیمان بن موسیٰ نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ فَقَدْ ذَهَبَ كُلُّ صَلَاةِ اللَّيْلِ وَالْوُتْرُ فَأَوْتِرُوا قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى قَدْ تَفَرَّدَ بِهِ عَلَى هَذَا اللَّفْظِ وَرَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا وَتْرَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَهُوَ قَوْلٌ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ لَا يَرَوْنَ الْوُتْرَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ

محمود بن غیلان، عبد الرزاق، ابن جریر، سلیمان بن موسیٰ نافع، ابن عمر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب فجر طلوع ہو جائے تو رات کی تمام نمازوں اور وتر کا وقت ختم ہو جاتا ہے لہذا فجر کے طلوع ہونے سے پہلے وتر پڑھ لیا کرو امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں سلیمان بن موسیٰ اس لفظ کو بیان کرنے میں منفرد ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صبح کی نماز کے بعد وتر نہیں یہ کئی اہل علم کا قول ہے امام شافعی احمد اور اسحاق بھی یہی کہتے ہیں کہ فجر کے بعد وتر نہیں

راوی: محمود بن غیلان، عبد الرزاق، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ نافع، ابن عمر

ایک رات میں دو وتر نہیں ہیں

باب: وتر کا بیان

ایک رات میں دو وتر نہیں ہیں

حدیث 451

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ملازم بن عمرو عبد اللہ بن بدر، قیس بن طلق بن علی

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وَتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الَّذِي يُوتَرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ آخِرِهِ فَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ نَقَضَ الْوَتْرَ وَقَالُوا يُضِيفُ إِلَيْهَا رُكْعَةً وَيُصَلِّي مَا بَدَا لَهُ ثُمَّ يُوتَرُ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ لِأَنَّهُ لَا وَتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ وَهُوَ الَّذِي ذَهَبَ إِلَيْهِ إِسْحَقُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِذَا أَوْتَرْتَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ يُصَلِّي مَا بَدَا لَهُ وَلَا يَنْقُضُ وَتْرَهُ وَيَدْعُو وَتْرَهُ عَلَى مَا كَانَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَأَحْمَدَ وَهَذَا أَصَحُّ لِأَنَّهُ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى بَعْدَ الْوَتْرِ

ہناد، ملازم بن عمرو عبد اللہ بن بدر، قیس بن طلق بن علی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ ایک رات میں دو وتر نہیں ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے علماء کا اس شخص کے بارے میں

اختلاف ہے جو رات کے شروع میں وتر پڑھے اور پھر آخری حصے میں دوبارہ پڑھے بعض علماء کہتے ہیں کہ وتر توڑ دے اور ان کے ساتھ ایک رکعت ملا کر جاچاہے پڑھ لے پھر نماز کے آخر میں وتر پڑھے اس لئے کہ ایک رات میں دو وتر نہیں ہیں یہ صحابہ اور ان کے بعد کے اہل علم اور امام اسحاق کا قول ہے بعض علماء صحابہ کا کہنا ہے کہ اگر رات کے شروع میں وتر پڑھ کر سو گیا پھر آخری حصے میں اٹھا تو جتنی چاہے نماز پڑھے وتر کو نہ توڑے انہیں اسی طرح چھوڑ دے سفیان ثوری مالک بن انس احمد اور ابن مبارک کا یہی قول ہے اور یہ زیادہ صحیح ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی سندوں سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وتر کے بعد نماز پڑھی

راوی: ہناد، ملازم بن عمرو عبد اللہ بن بدر، قیس بن طلق بن علی

باب : وتر کا بیان

ایک رات میں دو وتر نہیں ہیں

حدیث 452

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، حماد بن مسعدہ، میمون بن موسیٰ مرانی، حسن ام سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مُوسَى الْهَرَبِيِّ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْوُتْرِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى نَحْنُ هَذَا عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَعَائِشَةَ وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، حماد بن مسعدہ، میمون بن موسیٰ مرانی، حسن ام سلمہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے حضرت ابو امامہ عائشہ اور کئی صحابہ سے بھی اسی کے مثل مروی ہے

راوی: محمد بن بشار، حماد بن مسعدہ، میمون بن موسیٰ مرانی، حسن ام سلمہ

سواری پر وتر پڑھنا

باب : وتر کا بیان

سواری پر وتر پڑھنا

حدیث 453

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، ابوبکر بن عمر بن عبد الرحمن، سعید بن یسار، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَتَخَلَّفْتُ عَنْهُ فَقَالَ أَيُّنَ كُنْتَ فَقُلْتُ أَوْتَرْتُ فَقَالَ أَلَيْسَ لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِلَى هَذَا وَرَأَوْا أَنَّ يُوتِرُ الرَّجُلُ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يُوتِرُ الرَّجُلُ عَلَى الرَّاحِلَةِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ نَزَلَ فَأَوْتَرَ عَلَى الْأَرْضِ وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْكُوفَةِ

قتیبہ، مالک بن انس، ابوبکر بن عمر بن عبد الرحمن، سعید بن یسار سے روایت ہے کہ میں حضرت ابن عمر کے ساتھ ایک سفر میں تھا کہ ان سے پیچھے رہ گیا انہوں نے فرمایا تم کہاں تھے میں نے کہا میں وتر پڑھ رہا تھا حضرت ابن عمر نے فرمایا کیا تیرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی بہترین نمونہ نہیں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سواری پر وتر پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اس باب میں حضرت ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے بعض علماء صحابہ وغیرہ کا اسی پر عمل ہے کہ سواری پر وتر پڑھ لے امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے جبکہ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ سواری پر وتر نہ پڑھے پس اگر وتر پڑھنا چاہئے تو اترے اور زمین پر وتر پڑھے بعض اہل کوفہ یہی کہتے ہیں

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، ابوبکر بن عمر بن عبد الرحمن، سعید بن یسار، ابن عمر

چاشت کی نماز

باب : وتر کا بیان

چاشت کی نماز

حدیث 454

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، موسیٰ بن فلاں بن انس، ثمامہ بن انس بن مالک، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ فُلَانَ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عِيٍّ ثَمَامَةَ بْنِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الضُّحَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فِي الْجَنَّةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَنُعَيْمِ بْنِ هَبَّارٍ وَأَبِي ذَرٍّ وَعَائِشَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَعُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ وَأَبْنِ أَبِي أَوْفَى وَأَبِي سَعِيدٍ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ وَأَبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابو کریب محمد بن علاء، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، موسیٰ بن فلاں بن انس، ثمامہ بن انس بن مالک، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص چاشت کی نماز بارہ رکعت پڑھے اس کے لئے اللہ تعالیٰ جنت میں سونے کا محل بنائے گا اس باب میں ام ہانی ابو ہریرہ نعیم بن ہمار، ابوذر عاتشہ ابو امامہ عتبہ بن عبد السلمی ابن ابی اوفی ابو سعید زید بن ارقم اور ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں انس کی حدیث غریب ہے ہم اسے اس سند کے علاوہ نہیں جانتے

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، موسیٰ بن فلاں بن انس، ثمامہ بن انس بن مالک، انس بن مالک

راوی : ابو موسیٰ محمد بن مشنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد الرحمن بن ابولیلی

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ مَا أَخْبَرَنِي أَحَدٌ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّحَى إِلَّا أَمَرَ هَانِيَّ فَإِنَّهَا حَدَّثَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَهَا يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَاغْتَسَلَ فَسَبَّحَ ثَمَانِ رَكَعَاتٍ مَا رَأَيْتُهُ صَلَّى صَلَاةً قَطُّ أَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَكَانَ أَحْمَدُ رَأَى أَصَحَّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثَ أَمْرِ هَانِيٍّ وَاخْتَلَفُوا فِي نَعِيمٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ نَعِيمٌ بْنُ خَبَّارٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ ابْنُ هَبَّارٍ وَيُقَالُ ابْنُ هَبَّارٍ وَالصَّحِيحُ ابْنُ هَبَّارٍ وَأَبُو نَعِيمٍ وَهُمْ فِيهِ فَقَالَ ابْنُ حَبَّازٍ وَأَخْطَأَ فِيهِ ثُمَّ تَرَكَ فَقَالَ نَعِيمٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَخْبَرَنِي بِذَلِكَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ

ابو موسیٰ محمد بن مشنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد الرحمن بن ابولیلی فرماتے ہیں مجھے ام ہانی کے علاوہ کسی نے نہیں بتایا کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا یہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن ان کے گھر میں آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل کیا اور آٹھ رکعت نماز پڑھی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے پہلے اتنی مختصر اور خفیف نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا اختصار کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع اور سجود پوری طرح کر رہے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے امام احمد کے نزدیک اس باب میں حضرت ام ہانی کی روایت اصح ہے نعیم کے بارے میں علماء میں اختلاف ہے بعض کہتے ہیں نعم بن عمار اور بعض نے ابن ہمار کہا ہے انہیں ابن ہمار اور ابن ہمام بھی کہا جاتا ہے جبکہ ابن ہمار ہی ہیا ابو نعیم کو اس میں وہم ہو گیا ہے وہ ابن خمار کہتے ہیں انہوں نے اس میں خطا کی ہے اور پھر نعیم اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان واسطہ چھوڑ دیا ہے امام ترمذی فرماتے ہیں مجھے عبد بن حمید نے بواسطہ ابو نعیم اس کی خبر دی ہے

راوی: ابو موسیٰ محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد الرحمن بن ابولیلی

باب: وتر کا بیان

چاشت کی نماز

حدیث 456

جلد: جلد اول

راوی: ابو جعفر سمنانی، محمد بن حسین ابو مسہر، اسماعیل بن عیاش، بجیر بن سعد، خالد بن معدان، جبیر، بن نفیر،

ابو درداء، ابو ذر

حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ السَّمْنَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهَرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ بَجِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَوْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ ابْنُ آدَمَ ارْكُمْ لِي مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ أَكْفِكَ آخِرَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابو جعفر سمنانی، محمد بن حسین ابو مسہر، اسماعیل بن عیاش، بجیر بن سعد، خالد بن معدان، جبیر، بن نفیر، ابو درداء، ابو ذر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے بنی آدم میرے لئے دن کے شروع میں چار رکعتیں پڑھ میں تیرے دن بھر کے کاموں کو پورا کروں گا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے وکیع نصر بن شہیل اور کئی آئمہ حدیث نے یہ حدیث نہاس بن قہم سے روایت کی ہے اور ہم نہاس کو اس حدیث ہی سے پہچانتے ہیں

راوی: ابو جعفر سمنانی، محمد بن حسین ابو مسہر، اسماعیل بن عیاش، بجیر بن سعد، خالد بن معدان، جبیر، بن نفیر، ابو درداء، ابو ذر

باب: وتر کا بیان

راوی: محمد بن عبد الاعلیٰ بصری، یزید بن زریع، نہاس بن قہم، شداد ابی عمار، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ نَهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ شَدَّادِ ابْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلَى شَفْعَةِ الصُّحَى غُفِرَ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى وَكَيْعٌ وَالتَّضَمُّ بْنُ شَيْبٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَثْبَةِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ

محمد بن عبد الاعلیٰ بصری، یزید بن زریع، نہاس بن قہم، شداد ابی عمار، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے چاشت کی دو رکعتیں ہمیشہ پڑھیں اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کی طرح ہی کیوں نہ ہوں

راوی: محمد بن عبد الاعلیٰ بصری، یزید بن زریع، نہاس بن قہم، شداد ابی عمار، ابوہریرہ

باب : وتر کا بیان

راوی: زیاد بن ایوب بغدادی، محمد بن ربیعہ، فضیل بن مرزوق، عطیہ عوفی ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى حَتَّى نَقُولَ لَا يَدْعُ وَيَدْعُهَا حَتَّى نَقُولَ لَا يُصَلِّي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

زیاد بن ایوب بغدادی، محمد بن ربیعہ، فضیل بن مرزوق، عطیہ عوفی ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے یہاں تک کہ ہم کہتے اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے نہیں چھوڑیں گے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھوڑ دیتے تو ہم کہتے اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے نہیں پڑھیں گے

راوی: زیاد بن ایوب بغدادی، محمد بن ربیعہ، فضیل بن مرزوق، عطیہ عوفی ابوسعید خدری

زوال کے وقت نماز پڑھنا

باب: وتر کا بیان

زوال کے وقت نماز پڑھنا

حدیث 459

جلد: جلد اول

راوی: ابوموسیٰ محمد بن مثنیٰ، ابوداؤد طیالسی، محمد بن مسلم بن ابوضاح، ابوسعید مودب، عبدالکریم جزری، مجاہد، عبد اللہ بن سائب

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ أَبِي الْوَضَّاحِ هُوَ أَبُو سَعِيدٍ الْبُؤَدِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا بَعْدَ أَنْ تَزُولَ الشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَالَ إِنَّهَا سَاعَةٌ تَفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَأُحِبُّ أَنْ يَضَعَدَلَ فِيهَا عَمَلٌ صَالِحٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الزَّوَالِ لَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي آخِرِ هُنَّ

ابو موسیٰ محمد بن ثنی، ابو داؤد طیالسی، محمد بن مسلم بن ابی وضا، ابوسعید مودب، عبدالکریم جزری، مجاہد، عبداللہ بن سائب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زوال کے بعد اور ظہر سے پہلے چار رکعت پڑھا کرتے اور فرماتے یہ ایسا وقت ہے کہ اس میں آسمانوں کے دروازے کھلتے ہیں اور میں پسند کرتا ہوں کہ ایسے وقت میں میرے نیک اعمال اوپر اٹھائے جائیں اس باب میں حضرت علی اور ایوب سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں عبداللہ بن سائب کی حدیث حسن غریب ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زوال کے بعد چار رکعت نماز ایک ہی سلام کے ساتھ پڑھا کرتے تھے

راوی: ابو موسیٰ محمد بن ثنی، ابو داؤد طیالسی، محمد بن مسلم بن ابی وضا، ابوسعید مودب، عبدالکریم جزری، مجاہد، عبداللہ بن سائب

نماز حاجت

باب: وتر کا بیان

نماز حاجت

حدیث 460

جلد: جلد اول

راوی: علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، عبداللہ بن بکر سہمی، عبداللہ بن منیر، عبداللہ بن ابی وافی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ يَزِيدَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ السَّهْمِيُّ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ عَنْ فَائِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ إِلَى اللَّهِ حَاجَةٌ أَوْ إِلَى أَحَدٍ مِنْ بَنِي آدَمَ فَلْيَتَوَضَّأْ فَلْيُحْسِنِ الْوُضُوءَ ثُمَّ لِيُصَلِّ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ لِيُثْنِ عَلَى اللَّهِ وَلِيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُنِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَفِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ

فَائِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُضَعِّفُ فِي الْحَدِيثِ وَفَائِدُ هُوَ أَبُو الْوُرَقَائِ

علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، عبد اللہ بن بکر سہمی، عبد اللہ بن منیر، عبد اللہ بن ابو اونی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کسی کو اللہ کی طرف کوئی حاجت یا لوگوں میں سے کسی سے کوئی کام ہو تو اسے چاہئے کہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے اور یہ پڑھے (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَسَلَامَةٍ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْرِي دُنْبَايَ إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ)، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہر بار بزرگی والا ہے پاک ہے اللہ اور عرش عظیم کا مالک ہے تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اے اللہ میں تجھ سے وہ چیزیں مانگتا ہوں جو تیری رحمت اور تیری بخشش کا سبب ہوتی ہیں اور میں ہر نیکی میں سے اپنا حصہ مانگتا ہوں اور ہر گناہ سے سلامتی طلب کرتا ہوں اے اللہ میرے گناہ بخشے بغیر میرے کسی غم کو دور کئے بغیر میری کسی حاجت کو جو تیرے نزدیک پسندیدہ ہو پورا کئے بغیر نہ چھوڑنا اے رحم کرنے والوں سے بہت زیادہ رحم کرنے والے، امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اس اسناد میں کلام ہے اور فائد بن عبد الرحمن ضعیف ہیں اور وہ فائد ابو الورقاء ہیں

راوی: علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، عبد اللہ بن بکر سہمی، عبد اللہ بن منیر، عبد اللہ بن ابو اونی

استخارے کی نماز

باب : وتر کا بیان

استخارے کی نماز

حدیث 461

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، عبد الرحمن بن ابو موالیٰ محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هُمْ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكَعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ يَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ قَالَ وَيُسَوِّي حَاجَتَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الْمَوَالِي وَهُوَ شَيْخٌ مَدِينِيٌّ ثِقَةٌ رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ حَدِيثًا وَقَدْ رَوَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنَ الْأَثْبَةِ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الْمَوَالِي

قتیبہ، عبد الرحمن بن ابوموالی محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ہر کام میں استخارہ اس طرح سکھاتے جس طرح قرآن سکھاتے تھے فرماتے اگر تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرتے تو دو رکعت نماز نفل پڑھے پھر یہ پڑھے (اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ) اور اپنی حاجت کا نام لے یعنی لفظ ہذا الامر کی جگہ اپنی حاجت کا نام لے اس باب میں عبد اللہ بن مسعود اور ابویوب سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں جابر کی حدیث حسن صحیح غریب ہے ہم اسے عبد الرحمن بن ابی الموالی کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے اور وہ شیخ مدنی ہیں اور ثقہ ہیں سفیان نے ان سے حدیث روایت کی ہے اور دیگر کئی آئمہ بھی عبد الرحمن سے احادیث روایت کرتے ہیں

راوی : قتیبہ، عبد الرحمن بن ابوموالی محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، زید بن حباب عکلی، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابوسعید، ابورافع

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ الْعُكْلِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَمُّ أَلَا أَصْلُكَ أَلَا أَحْبُوكَ أَلَا أَنْفَعُكَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَا عَمِّ صَلِّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ فَإِذَا انْقَضَتِ الْقِرَاءَةُ فَقُلْ اللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خُبَسَ عَشْرَةَ مَرَّةً قَبْلَ أَنْ تَرَكِعَ ثُمَّ ارْكَعْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْكَعْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا قَبْلَ أَنْ تَقُومَ فَتِلْكَ خُبَسَ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ هِيَ ثَلَاثُ مِائَةٍ فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ فَلَوْ كَانَتْ ذُنُوبُكَ مِثْلَ رَمْلِ عَالِجٍ لَغَفَرَهَا اللَّهُ لَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقُولَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ أَنْ تَقُولَهَا فِي جُمُعَةٍ فَقُلْهَا فِي شَهْرٍ فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ لَهُ حَتَّى قَالَ فَقُلْهَا فِي سَنَةٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي رَافِعٍ

ابو کریب محمد بن علاء، زید بن حباب عکلی، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابوسعید، ابورافع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس سے فرمایا چچا کیا میں آپ کے ساتھ صلہ رحمی نہ کروں؟ کیا میں آپ کو عطیہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کو نفع نہ پہنچاؤں؟ انھوں نے عرض کیا ہاں کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے چچا چار رکعت پڑھئے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورت سوفارغ ہونے کے بعد رکوع سے پہلے پندرہ مرتبہ اللہ اکبر الحمد للہ سبحان اللہ پڑھئے پھر رکوع کیجئے اور رکوع میں دس مرتبہ یہی پڑھئے پھر رکوع سے کھڑے ہو کر دس مرتبہ پھر سجدے میں دس مرتبہ اور پھر سجدے سے اٹھ کر دس مرتبہ پھر دوسرے سجدے میں دس مرتبہ اور پھر سجدے سے اٹھ رک کھڑے ہونے سے پہلے دس مرتبہ یہی کلمات پڑھئے یہ ہر رکعت میں (75) مرتبہ ہوا اور چاروں رکعتوں میں (300) تین سو مرتبہ ہوا اگر آپ کے گناہ (صغیرہ)

ریت کے ٹیلے کے برابر بھی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں بخش دے گا حضرت عباس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے ہر روز کون پڑھ سکتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر روزانہ نہ پڑھ سکو تو جمعہ کے دن بھی نہ پڑھ سکو تو مہینے میں ایک مرتبہ پڑھ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح فرماتے رہے یہاں تک کہ فرمایا تو پھر سال میں ایک مرتبہ پڑھ لو امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث ابورافع کی حدیث سے غریب ہے

راوی: ابو کریب محمد بن علاء، زید بن حباب عکلی، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابوسعید، ابورافع

باب: وتر کا بیان

صلوۃ التسبیح

حدیث 463

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن محمد بن موسیٰ عبد اللہ بن مبارک، عکرمہ بن عمارہ، اسحاق بن عبد اللہ بن ابوطلحہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْبَارِكِ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ غَدَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ عَلَيْنِي كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي صَلَاتِي فَقَالَ كَبِّرِي اللَّهَ عَشْرًا وَسَبِّحِي اللَّهَ عَشْرًا وَاحْمَدِيهِ عَشْرًا ثُمَّ سَلَى مَا شِئْتَ يَقُولُ نَعَمْ نَعَمْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَالْفُضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي رَافِعٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ حَدِيثٍ فِي صَلَاةِ التَّسْبِيحِ وَلَا يَصَحُّ مِنْهُ كِبِيرُ شَيْءٍ وَقَدْ رَأَى ابْنُ الْبَارِكِ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ صَلَاةَ التَّسْبِيحِ وَذَكَرُوا الْفُضْلَ فِيهِ

احمد بن محمد بن موسیٰ عبد اللہ بن مبارک، عکرمہ بن عمارہ، اسحاق بن عبد اللہ بن ابوطلحہ، انس بن مالک کہتے ہیں کہ ام سلیم صبح کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا مجھے ایسے کلمات سکھائے جو میں اپنی نماز میں پڑھوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دس مرتبہ اللہ اکبر دس مرتبہ سبحان اللہ اور دس مرتبہ الحمد للہ پڑھو اور جو چاہوں مانگو اللہ تعالیٰ

فرماتا ہے ہاں ہاں اس باب میں ابن عباس عبد اللہ بن عمرو و فضل بن عباس اور ابو رافع سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حضرت انس کی حدیث حسن غریب ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز تسبیح کے بارے میں اور بھی روایات مروی ہیں لیکن ان میں اکثر صحیح نہیں ہیں ابن مبارک اور کئی علماء بھی صلوٰۃ التَّسْبِيح اور اس کی فضیلت کے بارے میں روایت کرتے ہیں

راوی : احمد بن محمد بن موسیٰ عبد اللہ بن مبارک، عکرمہ بن عمارہ، اسحاق بن عبد اللہ بن ابو طلحہ، انس بن مالک

باب : وتر کا بیان

صلوٰۃ التَّسْبِيح

حدیث 464

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ املی، ابو وہب، عبد اللہ بن مبارک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو وَهْبٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ عَنِ الصَّلَاةِ الَّتِي يُسَبِّحُ فِيهَا فَقَالَ يُكَبِّرُ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ثُمَّ يَقُولُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَتَعَوَّذُ وَيَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَفَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَسُورَةَ ثُمَّ يَقُولُ عَشْرَ مَرَّاتٍ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَرْكَعُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَيَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ يَسْجُدُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ يَسْجُدُ الثَّانِيَةَ فَيَقُولُهَا عَشْرًا يُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ عَلَى هَذَا فَذَلِكَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ تَسْبِيحَةً فِي كُلِّ رَكَعَةٍ يَبْدَأُ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ بِخَمْسَ عَشْرَةَ تَسْبِيحَةً ثُمَّ يَقْرَأُ ثُمَّ يُسَبِّحُ عَشْرًا فَإِنْ صَلَّى لَيْلًا فَأَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُسَلِّمَ فِي الرَّكَعَتَيْنِ وَإِنْ صَلَّى نَهَارًا فَإِنْ شَاءَ سَلَّمَ وَإِنْ شَاءَ لَمْ يُسَلِّمْ قَالَ أَبُو وَهْبٍ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رِزْمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ يَبْدَأُ فِي الرُّكُوعِ بِسُبْحَانَ رَبِّي الْعَظِيمِ وَفِي السُّجُودِ بِسُبْحَانَ رَبِّي الْأَعْلَى ثَلَاثًا ثُمَّ يُسَبِّحُ التَّسْبِيحَاتِ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي رِزْمَةَ

قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْبَارِكِ إِنَّ سَهًا فِيهَا يُسَبِّحُ فِي سَجْدَتَيْ السَّهْوِ عَشْرًا عَشْرًا قَالَ لَا إِنِّهَا هِيَ ثَلَاثُ مِائَةٍ تَسْبِيحَةٍ

احمد بن عبدہ املی، ابو وہب، عبد اللہ بن مبارک سے تسبیح والی نماز کے متعلق تو انہوں نے فرمایا اللہ اکبر کہے اور پھر یہ پڑھے (سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ) اس کے بعد (سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ) پندرہ مرتبہ پڑھے پھر اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھ کر سورہ فاتحہ اور کوئی اور سورت پڑھے پھر دس مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پڑھے پھر رکوع میں دس مرتبہ پھر رکوع سے کھڑے ہو کر دس مرتبہ پھر سجدے میں دس مرتبہ پھر سجدے سے اٹھ کر دس مرتبہ پھر دوسرے سجدے میں دس مرتبہ یہ پڑھے اور چار رکعتیں اسی طرح پڑھے یہ ہر رکعات میں 75 تسبیحات ہوں پھر ہر رکعت میں پندرہ مرتبہ سے شروع کرے پھر قرات کرے اور دس مرتبہ تسبیح کرے اور اگر رات کی نماز پڑھ رہا تو ہر دور کعتوں کے بعد سلام پھیرنا مجھے پسند ہے اگر دن کو پڑھے تو چاہے دور کعتوں کے بعد سلام پھیر یا ابو وہب کہتے ہیں مجھے عبد العزیز نے عبد اللہ کے متعلق کہا کہ ان کا کہنا ہے کہ وہ رکوع میں پہلے تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سجدے میں پہلے تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى پڑھے اور پھر یہ تسبیحات پڑھے احمد بن عبدہ وہب بن زمعہ سے اور وہ عبد العزیز سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عبد اللہ بن مبارک سے کہا کہ اگر اس نماز میں بھول جائے تو کیا سجدہ سہو کر کے دونوں سجدوں میں بھی دس دس مرتبہ تسبیحات پڑھے کہا کہ نہیں یہ تین سو تسبیحات ہی ہیں

راوی: احمد بن عبدہ املی، ابو وہب، عبد اللہ بن مبارک

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کس طرح بھیجا جائے

باب: وتر کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کس طرح بھیجا جائے

حدیث 465

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابواسامہ، مسعر، مالک بن مغول، حکم بن عتیبہ، عبد الرحمن بن ابولیلی کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ وَالْأَجْلَحِ وَمَالِكِ بْنِ مَعُوذٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَلِمْنَا فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ قَالَ مَحْمُودٌ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ وَزَادَنِي زَائِدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ وَنَحْنُ نَقُولُ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي حَبِيدٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ وَطَلْحَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَبُرَيْدَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَارِجَةَ وَيُقَالُ ابْنُ جَارِيَّةٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى كُنْيَتُهُ أَبُو عِيسَى وَأَبُو لَيْلَى اسْمُهُ يُسَارٌ

محمود بن غیلان، ابواسامہ، مسعر، مالک بن مغول، حکم بن عتیبہ، عبد الرحمن بن ابولیلی کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنا تو جان لیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کس طرح بھیجیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو (اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ) محمود نے کہا کہ ابواسامہ کہتے ہیں کہ زیادہ بتایا مجھ کو زائدہ نے ایک لفظ اعمش سے وہ روایت کرتے ہیں حکم سے وہ عبد الرحمن بن ابی لیلی سے کہ عبد الرحمن نے کہا ہم درود میں کہتے تھے (وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ) یعنی ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمت اور برکت نازل فرما اس باب میں حضرت علی ابو حمید ابو مسعود طلحہ ابوسعید بریدہ زید بن خارجه اور ابو ہریرہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کعب بن عجرہ کی حدیث حسن صحیح ہے عبد الرحمن بن ابی لیلی کی کنیت ابو عیسیٰ ہے اور ابولیلی کا نام یسار ہے

راوی : محمود بن غیلان، ابواسامہ، مسعر، مالک بن مغول، حکم بن عتیبہ، عبد الرحمن بن ابولیلی کعب بن عجرہ

درود کی فضیلت کے بارے میں

باب : وتر کا بیان

راوی : محمد بن بشار، محمد بن خالد بن عثمہ، موسیٰ بن یعقوب زمعی، عبد اللہ بن کیسان، عبد اللہ بن شداد، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ ابْنُ عُثْمَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَيْسَانَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَدَّادٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَى صَلَاةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَاةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا وَكَتَبَ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ

محمد بن بشار، محمد بن خالد بن عثمہ، موسیٰ بن یعقوب زمعی، عبد اللہ بن کیسان، عبد اللہ بن شداد، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ نزدیک وہ لوگ ہوں گے جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتے ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرام سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتے اور اس کے حصے میں دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں

راوی : محمد بن بشار، محمد بن خالد بن عثمہ، موسیٰ بن یعقوب زمعی، عبد اللہ بن کیسان، عبد اللہ بن شداد، عبد اللہ بن مسعود

باب : وتر کا بیان

درود کی فضیلت کے بارے میں

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَاةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَعَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ وَعَثَارٍ وَأَبِي طَلْحَةَ وَأَنْسٍ وَأَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَغَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا صَلَاةُ الرَّبِّ الرَّحْمَةِ وَصَلَاةُ الْمَلَائِكَةِ الْإِسْتِغْفَارُ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے اس باب میں عبد الرحمن بن عوف عامر بن ربیعہ عمار ابو طلحہ انس ابی بن کعب سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے سفیان ثوری اور کئی علماء سے مروی ہے کہ اگر صلوٰۃ کی نسبت اللہ کی طرف ہو تو اس سے مراد رحمت ہے اور اگر درود کی نسبت فرشتوں کی طرف ہو تو اس سے مراد طلب مغفرت ہے

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، ابوہریرہ

باب : وتر کا بیان

درود کی فضیلت کے بارے میں

حدیث 468

جلد : جلد اول

راوی: ابوداؤد سلیمان بن سلم بلخی مصاحفی، نصر بن شبیل، ابوقرۃ اسدی، سعید بن مسیب، عہر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمٍ الْبَصَاحِيُّ الْبَلْخِيُّ أَخْبَرَنَا النَّصْرُ بْنُ شَبِيلٍ عَنْ أَبِي قُرَّةَ الْأَسَدِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتَّى تُصَلِّيَ عَلَى

نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْعَلَاءِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ يَعْقُوبَ وَهُوَ مَوْلَى الْخُرَقَةِ وَالْعَلَاءِيُّ هُوَ مِنْ
التَّابِعِينَ سَمِعَ مِنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْقُوبَ وَالِدُ الْعَلَاءِيِّ وَهُوَ أَيْضًا مِنْ التَّابِعِينَ سَمِعَ مِنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَابْنِ عُمَرَ وَيَعْقُوبَ جَدُّ الْعَلَاءِيِّ هُوَ مِنْ كِبَارِ التَّابِعِينَ أَيْضًا قَدْ أَدْرَكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ
وَرَوَى عَنْهُ

ابوداؤد سلیمان بن سلم بلخی مصاحفی، نضر بن شمیل، ابو قرۃ اسدی، سعید بن مسیب، عمر بن خطاب سے مروی ہے کہ دعا آسمان اور
زمین کے درمیان اس وقت تک رک رہتی ہے جب تک تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجو امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے
ہیں علاء بن عبد الرحمن یعقوب کے بیٹے اور حرۃ کے مولیٰ ہیں اور علاء تابعین میں سے ہیں انہوں نے انس بن مالک سے احادیث سنی
ہیں جبکہ عبد الرحمن یعقوب یعنی علاء کے والد بھی تابعی ہیں انہوں نے ابو ہریرہ اور ابو سعید خدری سے احادیث سنی ہیں اور یعقوب
کبار تابعین میں سے ہیں اور انہوں نے عمر بن خطاب سے ملاقات کی ہے اور ان سے روایت بھی کرتے ہیں

راوی: ابوداؤد سلیمان بن سلم بلخی مصاحفی، نضر بن شمیل، ابو قرۃ اسدی، سعید بن مسیب، عمر بن خطاب

باب : وتر کا بیان

درود کی فضیلت کے بارے میں

حدیث 469

جلد : جلد اول

راوی: عباس بن عبد العظیم عبنری، عبد الرحمن بن مہدی، مالک بن انس، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الْعَلَاءِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا يَبْعَثُ فِي سُوْقِنَا إِلَّا مَنْ قَدْ تَفَقَّهَ فِي الدِّينِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ
حَسَنٌ غَرِيبٌ عَبَّاسُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ

عباس بن عبد العظیم عسکری، عبد الرحمن بن مہدی، مالک بن انس، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے فرمایا ہمارے بازار میں کوئی شخص خرید و فروخت نہ کرے جب تک وہ دین میں خوب سمجھ بوجھ حاصل نہ کر لے یہ حدیث حسن غریب ہے

راوی: عباس بن عبد العظیم عسکری، عبد الرحمن بن مہدی، مالک بن انس، علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن کے فضیلت

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن کے فضیلت

حدیث 470

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابوزناد، اعرج ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْبُعَيْرِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ وَسَلْمَانَ وَأَبِي ذَرٍّ وَسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ وَأَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابوزناد، اعرج ابوہریرہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سورج نکلنے والے دنوں میں بہترین دن جمعہ کا دن ہے اس میں آدم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اسی دن آپ جنت میں داخل کئے گئے اسی دن آپ جنت سے

نکالے گئے اور قیامت بھی جمعہ کے دن ہی قائم ہوگی اس باب میں حضرت ابولبابہ سلیمان ابوذر سعید بن عبادہ اور انس بن اوس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حضرت ابو ہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے

راوی: قتیبہ، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابو زناد، اعرج ابو ہریرہ

جمعہ کے دن کی وہ ساعت جس میں دعا کی قبولیت کی امید ہے

باب: جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن کی وہ ساعت جس میں دعا کی قبولیت کی امید ہے

حدیث 471

جلد: جلد اول

راوی: عبد اللہ بن صباح ہاشمی بصری، عبد اللہ بن عبد المجید حنفی، محمد بن ابی حنید، موسیٰ بن وردان، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِيُّ الْبَصْرِيُّ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اتَّبِعُوا السَّاعَةَ الَّتِي تُرْجَى فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى غَيْبُوبَةِ الشُّبُسِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ يُضَعِّفُ ضَعْفَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ قَبْلِ حِفْظِهِ وَيُقَالُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو حُمَيْدٍ وَيُقَالُ هُوَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيُّ وَهُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ السَّاعَةَ الَّتِي تُرْجَى فِيهَا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشُّبُسُ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَ أَحْمَدُ أَكْثَرُ الْأَحَادِيثِ فِي السَّاعَةِ الَّتِي تُرْجَى فِيهَا إِبَابَةُ الدَّعْوَةِ أَنَّهَا بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ وَتُرْجَى بَعْدَ زَوَالِ الشُّبُسِ

عبداللہ بن صباح ہاشمی بصری، عبداللہ بن عبدالمجید حنفی، محمد بن ابی حمید، موسیٰ بن وردان، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ مبارک گھڑی تلاش کرو جس کی جمعہ کے دن عصر اور مغرب کے درمیان ملنے کی امید ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اور اس سند کے علاوہ بھی حضرت انس سے مروی ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں محمد بن ابی حمید ضعیف ہیں انہیں بعض علماء نے حافظے میں ضعیف کہا ہے انہیں حماد بن ابی حمید بھی کہا جاتا ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے وہ ابو ابراہیم انصاری یہی ہیں جو منکر حدیث ہیں بعض صحابہ کرام اور تابعین فرماتے ہیں کہ وہ گھڑی عصر سے غروب آفتاب تک ہے امام احمد اور امام اسحاق کا یہی قول ہے امام احمد فرماتے ہیں کہ اکثر احادیث میں یہی ہے کہ وہ گھڑی جس میں دعا کی قبولیت کی امید ہے وہ عصر کی نماز کے بعد ہے اور یہ بھی امید ہے کہ وہ زوال آفتاب کے بعد ہو

راوی: عبداللہ بن صباح ہاشمی بصری، عبداللہ بن عبدالمجید حنفی، محمد بن ابی حمید، موسیٰ بن وردان، انس بن مالک

باب: جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن کی وہ ساعت جس میں دعا کی قبولیت کی امید ہے

حدیث 472

جلد: جلد اول

راوی: زیاد بن ایوب بغدادی، ابو عامر عقدی مشیر بن عبداللہ عمرو بن عوف مزنی نے روایت کی ہم سے زیاد بن ایوب بغدادی

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يَسْأَلُ اللَّهُ الْعَبْدُ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْتُ سَاعَةٌ هِيَ قَالَ حِينَ تُقَامُ الصَّلَاةُ إِلَى الْإِنْصَافِ مِنْهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَابْنِ ذَرٍّ وَسَلْمَانَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَأَبِي لُبَابَةَ وَسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

زیاد بن ایوب بغدادی، ابو عامر عقدی مشیر بن عبداللہ عمرو بن عوف مزنی نے روایت کی ہم سے زیاد بن ایوب بغدادی نے انہوں

نے ابو عامر عقدی انہوں نے کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف مزنی انہوں نے اپنے باپ انہوں نے اپنے دادا اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن ایک وقت ایسا ہے کہ بندہ جب اللہ سے اس وقت میں سوال کرتا ہے تو اسے وہ چیز ضرور عطا کرتا ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کونسا وقت ہے فرمایا نماز جمعہ کے لئے کھڑنے ہونے سے فارغ ہونے تک اس باب میں ابو موسیٰ ابوذر سلمان عبد اللہ بن سلام ابو لبابہ اور سعد بن عبادہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث عمر بن عوف حسن غریب ہے

راوی : زیاد بن ایوب بغدادی، ابو عامر عقدی مشیر بن عبد اللہ عمرو بن عوف مزنی نے روایت کی ہم سے زیاد بن ایوب بغدادی

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن کی وہ ساعت جس میں دعا کی قبولیت کی امید ہے

حدیث 473

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، یزید بن عبد اللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُهْبِطَ مِنْهَا وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يُصَلِّي فَيَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ فَذَكَرْتُ لَهُ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ أَنَا أَعْلَمُ بِتِلْكَ السَّاعَةِ فَقُلْتُ أَخْبَرْنِي بِهَا وَلَا تَضَنَّ بِهَا عَلَيَّ قَالَ هِيَ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقُلْتُ كَيْفَ تَكُونُ بَعْدَ الْعَصْرِ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي وَتِلْكَ السَّاعَةُ لَا يُصَلِّي فِيهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَهُوَ ذَاكَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ أَخْبَرْنِي

بِهَآوَلَا تُصْنَنُ بِهَآ عَلَيَّ لَا تَبْخُلُ بِهَآ عَلَيَّ وَالضَّنُّ الْبُخْلُ وَالظَّنُّ الْبُتْهُمُ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، یزید بن عبد اللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابو سلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمام دنوں میں بہترین دن کہ اس میں سورج نکلتا ہے جمعہ کا دن ہے اس دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن جنت سے نکالے گئے اس میں ایک وقت ایسا ہے کہ اگر اس میں مسلمان بندہ نماز پڑھتا ہو پھر اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا سوال کرے تو اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز ضرور عطا کر دیتا ہے حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں میں نے عبد اللہ بن سلام سے ملاقات کی تو ان سے اس حدیث کا تذکرہ کیا انہوں نے فرمایا میں وہ گھڑی جانتا ہوں میں لے کہا پھر مجھے بتائیے اور بخل سے کام نہ لیجئے انہوں نے کہا عصر سے غروب آفتاب تک میں نے کہا یہ کیسے ہو سکتا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں پاتا کوئی بندہ مسلم حالت نماز میں اور عصر کے بعد تو کوئی نماز نہیں پڑھی جاتی عبد اللہ بن سلام نے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ جو شخص کہیں نماز کے انتظار میں بیٹھے گویا کہ وہ نماز میں ہے میں نے کہا ہاں یہ تو فرمایا ہے عبد اللہ بن سلام نے کہا یہ بھی اسی طرح ہے اور اس حدیث میں طویل قصہ ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے اور (أَخْبَرَنِي بِهَآوَلَا تُصْنَنُ بِهَآ عَلَيَّ) کے معنی یہ ہیں کہ اس میں میرے ساتھ بخل نہ کرو الضنن بخیل کو اور الظنن اسے کہتے ہیں جس پر تہمت لگائی جائے

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، یزید بن عبد اللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابو سلمہ، ابو ہریرہ

جمعہ کے دن غسل کرنا

باب: جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن غسل کرنا

حدیث 474

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَبْعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَ أَبِي سَعِيدٍ وَ جَابِرٍ وَ الْبَرَاءِ وَ عَائِشَةَ وَ أَبِي الدَّرْدَائِي قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَ رَوَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا

احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص جمعہ کی نماز کے لئے آئے اسے غسل کر لینا چاہئے اس باب میں ابوسعید عمر جابر براء عائشہ اور ابودرداء سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے یہ حدیث زہری سے بھی مروی ہے وہ عبد اللہ بن عمر سے وہ اپنے والد سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث روایت کرتے ہیں

راوی : احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن غسل کرنا

حدیث 475

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، ابن سہاب، عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَقَالَ مُحَمَّدٌ وَحَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ كَلَّا الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحٌ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي آلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَيْضًا وَهُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَاهُ يُونُسُ وَمَعْرُوفٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ دَخَلَ

رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آيَةُ سَاعَةِ هَذِهِ فَقَالَ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ سَبَعْتُ النِّدَائِي وَمَا زِدْتُ عَلَى أَنْ تَوَضَّأْتُ قَالَ وَالْوُضُوءُ أَيْضًا وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْغُسْلِ

قتیبہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمر ہم سے روایت کی حدیث قتیبہ نے انہوں نے لیث بن سعد انہوں نے ابن شہاب انہوں نے عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر انہوں نے عبد اللہ بن عمر سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوپر کی حدیث کی مثل امام محمد بن اسماعیل بخاری کہتے ہیں زہری کی سالم سے مروی حدیث جس میں وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر کی ان کے والد سے روایت دونوں حدیثیں صحیح ہیں زہری کے بعض دوست زہری سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے عبد اللہ بن عمر کی اولاد میں سے کسی نے ابن عمر کے حوالے سے یہ حدیث بیان کیا ہے کہ ایک مرتبہ عمر بن خطاب جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے کہ ایک صحابی داخل ہوئے حضرت عمر نے فرمایا یہ کون سا وقت ہے انہوں نے کہا میں نے اذان سنی اور صرف وضو کی زیادہ دیر تو نہیں لگائی حضرت عمر نے فرمایا یہ بھی کہ غسل کی جگہ وضو کیا جبکہ تم جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل کا حکم دیا ہے

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمر

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن غسل کرنا

حدیث 476

جلد : جلد اول

راوی: ابوبکر محمد بن ابان، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبد اللہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن صالح، لیث، یونس، زہری

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَى مَالِكٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ قَالَ بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخُطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو عِيْسَى

وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا فَقَالَ الصَّحِيحُ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ مَالِكٍ أَيْضًا عَنْ
الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ نَحْوُ هَذَا الْحَدِيثِ

ابو بکر محمد بن ابان، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبد اللہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن صالح، لیث، یونس، زہری ہم سے بیان کی یہ حدیث محمد بن ابان نے عبد الرزاق کے حوالے سے انہوں نے معمر اور وہ زہری سے روایت کرتے ہیں عبد اللہ بن عبد الرحمن نے بھی عبد اللہ بن صالح انہوں نے لیث انہوں نے یونس اور انہوں نے زہری یہ حدیث روایت کی ہے اور مالک اس حدیث کو زہری سے اور وہ سالم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا عمر جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے اور حدیث ذکر کی امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے امام بخاری سے اس کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا زہری کی سالم سے اور ان کی اپنے والد سے روایت صحیح ہے امام بخاری فرماتے ہیں کہ مالک سے بھی اسی کی مثل حدیث روایت کی گئی ہے وہ زہری سے وہ سالم سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

راوی: ابو بکر محمد بن ابان، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبد اللہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن صالح، لیث، یونس، زہری

جمعہ کے دن غسل کرنے کی فضیلت کے بارے میں

باب: جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن غسل کرنے کی فضیلت کے بارے میں

حدیث 477

جلد: جلد اول

راوی: محبوب بن غیلان، وکیع، سفیان، ابو جناب یحییٰ بن ابوحیہ، عبد اللہ بن عیسیٰ، یحییٰ بن حارث، ابواشعث صنعانی، اوس بن اوس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَأَبُو جَنَابٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ

الْجُبَّةَ وَغَسَلَ وَبَكَرَ وَابْتَكَرَ وَدَنَا وَاسْتَبَعَ وَأَنْصَتَ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا أَجْرُ سَنَةٍ صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا قَالَ
مَحْبُودٌ قَالَ وَكَيْفَ اغْتَسَلَ هُوَ وَغَسَلَ امْرَأَتُهُ قَالَ وَيُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مَنْ غَسَلَ
وَاعْتَسَلَ يَعْنِي غَسَلَ رَأْسَهُ وَاعْتَسَلَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَسَلْبَانَ وَأَبِي ذَرٍّ وَأَبِي سَعِيدٍ
وَأَبْنِ عُمَرَ وَأَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أُوسِ بْنِ أُوسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ اسْمُهُ شَرَاهِيلُ بْنُ آدَةَ
وَأَبُو جَنَابٍ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْقَصَابُ الْكُوفِيُّ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابوجناب یحیی بن ابوحیہ، عبد اللہ بن عیسیٰ، یحیی بن حارث، ابوالشعث صنعانی، اوس بن اوس سے
روایت ہے کہ مجھے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور غسل کروایا اور مسجد جلدی گیا
امام کا ابتدائی خطبہ پایا اور امام کے نزدیک ہو خطبے کو سنا اور اس دوران خاموش رہا تو اس کو ہر قدم پر ایک سال تک روزے رکھنے
اور تہجد پڑھنے کا اجر دیا جاتا ہے محمود نے اس حدیث میں کہا کہ وکیع نے کہا کہ اس نے غسل کی اور اپنی بیویوں کو غسل کروایا ابن
مبارک سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا جس نے اپنے سر کو دھویا اور غسل کیا اس باب میں ابوبکر عمران بن حصین سلمان ابوذر
ابوسعید ابن عمر اور ابویوب سے بھی روایت ہے کہ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ اوس بن اوس کی حدیث حسن ہے اور
ابوالاشعث کا نام شراہیل بن آدہ ہے

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابوجناب یحیی بن ابوحیہ، عبد اللہ بن عیسیٰ، یحیی بن حارث، ابوالشعث صنعانی، اوس بن اوس

جمعہ کے دن وضو کرنا

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن وضو کرنا

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْجَدْرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سُرَّةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَاغْتَسَلَ أَفْضَلُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سُرَّةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُ أَصْحَابِ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سُرَّةَ بْنِ جُنْدَبٍ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ اخْتَارُوا الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَأَوْا أَنَّ يُجْزَى الْوُضُوءُ مِنَ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ أَمْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنَّهُ عَلَى الْإِخْتِيَارِ لَا عَلَى الْوُجُوبِ حَدِيثُ عُمَرَ حَيْثُ قَالَ لِعُثْمَانَ وَالْوُضُوءُ أَيْضًا وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَوْ عَلِمَا أَنَّ أَمْرَهُ عَلَى الْوُجُوبِ لَا عَلَى الْإِخْتِيَارِ لَمْ يَتْرُكْ عُمَرُ عُثْمَانَ حَتَّى يَرُدَّهُ وَيَقُولَ لَهُ ارْجِعْ فَاغْتَسِلْ وَلَبَا خَفِيَ عَلَى عُثْمَانَ ذَلِكَ مَعَ عَلَيْهِ وَلَكِنْ دَلَّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ فَضْلٌ مِنْ غَيْرِ وَجُوبٍ يَجِبُ عَلَى النَّبِيِّ فِي ذَلِكَ

ابو موسی محمد بن ثنی، سعید بن سفیان جدری، شعبہ، قتادہ، حسن، سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اس نے بہتر کیا اور جس نے غسل کیا وہ غسل زیادہ افضل ہے اس باب میں حضرت ابو ہریرہ انس اور عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ سمر کی حدیث حسن ہے حضرت قتادہ کے بعض ساتھ اسے قتادہ سے وہ حسن سے اور وہ سمرہ سے روایت کرتے ہیں بعض حضرات نے قتادہ سے انہوں نے حسن سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسل روایت کیا ہے صحابہ کرام اور بعد کے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ جمعہ کے دن غسل کیا جائے ان کے نزدیک جمعہ کے دن غسل کی جگہ وضو بھی کیا جاسکتا ہے امام شافعی کہتے ہیں کہ اس کی دلیل حضرت عمر کا حضرت عثمان کو یہ کہنا ہے کہ وضو بھی کافی ہے تمہیں معلوم ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن غسل کا حکم دیا اور اگر یہ دونوں حضرات جانتے ہوتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غسل کا حکم وجوب کے لئے ہے تو حضرت عمر حضرت عثمان سے چھپا ہونہ ہوتا کیوں کہ وہ ہر حکم جانتے تھے لیکن اس حدیث میں اس بات پر دلالت ہے کہ جمعہ کے دن غسل کرنا افضل ہے اور واجب نہیں ہے

راوی: ابو موسی محمد بن ثنی، سعید بن سفیان جدری، شعبہ، قتادہ، حسن، سمرہ بن جندب

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن وضو کرنا

حدیث 479

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَدَنَا وَاسْتَبْعَ وَأَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اچھی طرح وضو کیا اور پھر جمعہ کے لئے آیا اور امام کے نزدیک ہو کر بیٹھا پھر خطبہ سنا اور اس دوران خاموش رہا تو اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان ہونے والے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور مزید تین دن کے گناہ بھی بخش دیئے جائیں گے اور جو کنکریوں سے کھیلتا رہا اور اس نے لغو کام کیا

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

جمعہ کی نماز کے لئے جلدی جانا

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز کے لئے جلدی جانا

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، سبی، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُبَيْحٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَأَنَّهُ قَرَّبَ بَدَنَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَأَنَّهُ قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَأَنَّهُ قَرَّبَ كَبْشًا أَقْرَنَ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَأَنَّهُ قَرَّبَ دَجَاجَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَأَنَّهُ قَرَّبَ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَبِشُونَ الدِّكْرَ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَسُورَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، سبی، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے جمعہ کے دن غسل کیا جس طرح جنابت سے غسل کی جاتا ہے اور اول وقت مسجد گیا گویا اس نے اونٹ کی قربانی پیش کی پھر جو شخص دوسری گھڑی میں گیا گویا اس نے گائے کی قربانی پیش کی جو تیسری گھڑی میں گیا گویا اس نے سینک والے دینے کی قربانی پیش کی پھر جو چوتھی گھڑی میں گیا وہ ایسے ہے جیسے اس نے اللہ کی راہ میں مرغی ذبح کی اور جو پانچویں گھڑی میں گیا وہ اس طرح ہے جیسے کہ اس نے اللہ کی راہ میں ایک انڈا خرچ کیا اور جب امام خطبہ پڑھنے کے لئے آجاتا ہے تو فرشتے خطبہ سننے میں مشغول ہو جاتے ہیں اس باب میں عبد اللہ بن عمرو اور سمرہ بن جندب بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، سبی، ابوصالح، ابوہریرہ

بغیر عذر جمعہ ترک کرنا

باب : جمعہ کا بیان

بغیر عذر جمعہ ترک کرنا

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن عمرو، عبیدہ بن سفیان روایت کرتے ہیں ابوالجعد سے ابوالجعد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ يَعْنِي الضُّبَيْرِيَّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ فِيمَا زَعَمَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَهَاوَنَّا بِهَا طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَسُرَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي الْجَعْدِ حَدِيثٌ حَسَنٌ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ اسْمِ أَبِي الْجَعْدِ الضُّبَيْرِيِّ فَلَمْ يَعْرِفْ اسْمَهُ وَقَالَ لَا أَعْرِفُ لَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَا نَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن عمرو، عبیدہ بن سفیان روایت کرتے ہیں ابوالجعد سے ابوالجعد کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص سستی کی وجہ سے تین جمعے نہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے اس باب میں ابن عمر ابن عباس اور سمرہ سے بھی روایت ہے امام ابو ترزذی کہتے ہیں ابوالجعد کی حدیث حسن ہے امام ترزذی کہتے ہیں کہ میں نے امام محمد بن اسماعیل بخاری سے ابوالجعد کا نام پوچھا تو انہیں ان کا نام معلوم نہیں تھا انہوں نے کہا میں ان کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صرف یہی روایت جانتا ہوں امام ترزذی فرماتے ہیں کہ ہم اس حدیث کو محمد بن عمرو کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، محمد بن عمرو، عبیدہ بن سفیان روایت کرتے ہیں ابوالجعد سے ابوالجعد

کتنی دور سے جمعہ میں حاضر ہو

باب : جمعہ کا بیان

کتنی دور سے جمعہ میں حاضر ہو

راوی: عبد بن حمید، محمد بن مدویہ، فضل بن دکین، اسرائیل ثویر

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَدْوِيَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ ثَوِيرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ قُبَائٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْهَدَ الْجُمُعَةَ مِنْ قُبَائٍ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا وَلَا يَصِحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَا يَصِحُّ فِي هَذَا الْبَابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ وَهَذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ إِنَّمَا يَرَوِي مِنْ حَدِيثِ مُعَارِكِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيِّ وَضَعَفَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيِّ فِي الْحَدِيثِ فَقَالَ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ عَلَى مَنْ تَجِبُ الْجُمُعَةُ قَالَ بَعْضُهُمْ تَجِبُ الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى مَنْزِلِهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَجِبُ الْجُمُعَةُ إِلَّا عَلَى مَنْ سَبَعَ النَّدَائِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ سَبَعَتْ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ فَذَكَرُوا عَلَيَّ مَنْ تَجِبُ الْجُمُعَةُ فَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ فَقُلْتُ لِأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ فِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْمَدُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَبَّابُ بْنُ نَصِيرٍ حَدَّثَنَا مُعَارِكُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ فَغَضِبَ عَلَيَّ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَقَالَ لِي اسْتَغْفِرْ رَبَّكَ اسْتَغْفِرْ رَبَّكَ قَالَ أَبُو عِيسَى إِنَّمَا فَعَلَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ هَذَا لِأَنَّهُ لَمْ يَعُدَّ هَذَا الْحَدِيثَ شَيْئًا وَضَعَفَهُ لِحَالِ إِسْنَادِهِ

عبد بن حمید، محمد بن مدویہ، فضل بن دکین، اسرائیل ثویر، اہل قبائیں سے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں اور وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم قباء سے جمعہ میں حاضر ہوں امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ ہم اس حدیث کو اس سند کے علاوہ نہیں جانتے اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی احادیث میں سے کوئی بھی حدیث صحیح نہیں حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ اس پر واجب ہے جو رات تک اپنے گھر واپس پہنچ سکے اس حدیث کی سند ضعیف ہے یہ معارک بن عباد کی عبد اللہ بن سعید مقبری کو ضعیف کہتے ہیں اہل علم کا اس میں اختلاف ہے کہ جمعہ کس پر واجب ہے بعض اہل علم کے نزدیک جمعہ اس کے لئے ضروری ہے جو رات کو گھر واپس آ سکے بعض علماء

کہتے ہیں جو اذان سنے اس پر واجب امام شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے میں نے احمد بن حسن سے سنا کہ ہم احمد بن حنبل کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو یہ مسئلہ چھڑ گیا کہ جمعہ کس پر واجب ہے لیکن امام احمد بن حنبل نے اس کے متعلق کوئی حدیث بیان نہیں کیا احمد بن حسن کہتے ہیں میں نے امام احمد بن حنبل سے کہا کہ اس مسئلے میں حضرت ابو ہریرہ کے واسطے سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیث منقول ہے امام احمد نے پوچھا حضور سے میں نے کہا ہاں ہم سے بیان کیا حجاج بن نصیر نے انہوں نے مبارک بن عباد انہوں نے عبد اللہ بن سعدی مقبری سے انہوں نے اپنے والد اور وہ ابو ہریرہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ اس پر واجب ہے جو رات ہونے سے پہلے اپنے گھر پہنچ جائے احمد بن حسن کہتے ہیں امام احمد بن حنبل یہ سن کر غصے میں آگئے اور فرمایا اپنے رب سے استغفار کرو امام احمد نے ایسا اس لئے کیا کہ وہ اسے حدیث نہیں سمجھتے تھے کیوں کہ اس کی سند ضعیف ہے

راوی: عبد بن حمید، محمد بن مدویہ، فضل بن دکین، اسرائیل ثویر

وقت جمعہ کے بارے میں

باب: جمعہ کا بیان

وقت جمعہ کے بارے میں

حدیث 483

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، سیریح بن نعبان، فلیح بن سلیمان عثمان بن عبد الرحمن تیمی انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَبِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ حِينَ تَبِيلُ الشَّمْسِ

احمد بن منیع، سیریح بن نعبان، فلیح بن سلیمان عثمان بن عبد الرحمن تیمی انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا

راوی: احمد بن منیع، سرتج بن نعمان، فلیح بن سلیمان، عثمان بن عبد الرحمن تیمی، انس بن مالک

باب: جمعہ کا بیان

وقت جمعہ کے بارے میں

حدیث 484

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن موسیٰ ابوداؤد طیالسی، فلیح بن سلیمان، عثمان بن عبد الرحمن تیمی، انس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَجَابِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي أَجْبَعَ عَلَيْهِ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ وَقْتَ الْجُمُعَةِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ كَوَقْتُ الظُّهْرِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَرَأَى بَعْضُهُمْ أَنَّ صَلَاةَ الْجُمُعَةِ إِذَا صَلَّيْتَ قَبْلَ الزَّوَالِ أَنْتَ تَجُوزُ أَيْضًا وَقَالَ أَحْمَدُ وَمَنْ صَلَّاهَا قَبْلَ الزَّوَالِ فَإِنَّهُ لَمْ يَرَّ عَلَيْهِ إِعَادَةٌ

یحییٰ بن موسیٰ ابوداؤد طیالسی، فلیح بن سلیمان، عثمان بن عبد الرحمن تیمی، انس روایت کی ہم سے یحییٰ بن موسیٰ نے انہوں نے ابوداؤد طیالسی سے انہوں نے فلیح بن سلیمان سے انہوں نے عثمان بن عبد الرحمن تیمی سے انہوں نے انس بن مالک سے اوپر کی حدیث کی مثل اس باب میں سلمہ بن اکوع جابر بن ازبیر بن عوام سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں حدیث انس حسن صحیح ہے اور اکثر اہل علم کا اس پر اجماع ہے کہ جمعہ کا وقت آفتاب کے ڈھل جانے پر ہوتا ہے جیسا کہ ظہر کی نماز کا وقت امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض حضرات کہتے ہیں کہ جمعہ کی نماز آفتاب کے زوال سے پہلے پڑھ لینا بھی جائز ہے امام احمد فرماتے ہیں جو شخص جمعہ کی نماز زوال سے پہلے پڑھ لے تو اسے نماز کا لوٹانا ضروری ہے

راوی: یحییٰ بن موسیٰ ابوداؤد طیالسی، فلیح بن سلیمان، عثمان بن عبد الرحمن تیمی، انس

منبر پر خطبہ پڑھنا

باب : جمعہ کا بیان

منبر پر خطبہ پڑھنا

حدیث 485

جلد : جلد اول

راوی : ابو حفص عمرو بن علی فلاس، عثمان بن عمر، یحییٰ بن کثیر ابو غسان عنبری، معاذ بن علاء نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ الصِّيرَفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَيَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جَذْعٍ فَلَمَّا اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ حَنَّ الْجَذْعُ حَتَّى أَتَاهُ فَالْتَزَمَهُ فَسَكَنَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَجَابِرٍ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَأَبِي بِنٍ كَعْبٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَمُعَاذُ بْنُ الْعَلَاءِ هُوَ بَصْرِيُّ وَهُوَ أَخُو أَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ

ابو حفص عمرو بن علی فلاس، عثمان بن عمر، یحییٰ بن کثیر ابو غسان عنبری، معاذ بن علاء نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھجور کے تنے کے پاس کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے منبر بنایا تو کھجور کا تنارونے لگا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس آئے اور اسے چمٹا لیا پس وہ چپ ہو گیا اس باب میں حضرت انس جابر سہل بن سعد ابی بن کعب ابن عباس اور ام سلمہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عمر حسن غریب صحیح ہے اور معاذ بن علاء بصرہ کے رہنے والے ہیں جو ابو عمر بن علاء کے بھائی ہیں باب دونوں خطبوں کے درمیان میں بیٹھنا

راوی : ابو حفص عمرو بن علی فلاس، عثمان بن عمر، یحییٰ بن کثیر ابو غسان عنبری، معاذ بن علاء نافع، ابن عمر

باب : جمعہ کا بیان

راوی: حمید بن مسعدہ بصری، خالد بن حارث، عبید اللہ بن عمر نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَالَ مِثْلَ مَا تَفْعَلُونَ الْيَوْمَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَجَابِرِ بْنِ سُرَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي رَأَى أَهْلُ الْعِلْمِ أَنْ يَفْصَلَ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ بِجُلُوسٍ

حمید بن مسعدہ بصری، خالد بن حارث، عبید اللہ بن عمر نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ دیتے راوی کہتے ہیں جیسا آج کل لوگ کرتے ہیں اس باب میں ابن عباس جابر بن عبد اللہ اور جابر بن سمرہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عمر کی حدیث صحیح ہے اور علماء کے نزدیک یہی ہے کہ دونوں خطبوں کے درمیاں بیٹھ کر ان میں فرق کر دے

راوی: حمید بن مسعدہ بصری، خالد بن حارث، عبید اللہ بن عمر نافع، ابن عمر

خطبہ مختصر پڑھنا

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ مختصر پڑھنا

راوی: قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، سہاک بن حرب جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهْنَادٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُرَّةَ قَالَ كُنْتُ أَصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَابْنِ أَبِي أُوْفَى قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سُرَّةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، سہاک بن حرب جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز بھی درمیانی ہوتی اور خطبہ بھی متوسط اس باب میں عمار بن یاسر اور ابن ابی اوفی سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ جابر بن سمرہ کی حدیث حسن صحیح ہے

راوی: قتیبہ، ہناد، ابوالاحوص، سہاک بن حرب جابر بن سمرہ

منبر پر قرآن پڑھنا

باب : جمعہ کا بیان

منبر پر قرآن پڑھنا

حدیث 488

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عطاء، صفوان بن یعلیٰ بن امیہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرِ بْنِ سُرَّةَ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَهُوَ حَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَدْ اخْتَارَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يَقْرَأَ الْإِمَامُ فِي الْخُطْبَةِ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَإِذَا خُطِبَ الْإِمَامُ فَلَمْ يَقْرَأْ فِي خُطْبَتِهِ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ أَعَادَ

قتیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عطاء، صفوان بن یعلیٰ بن امیہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا (وَنَادُوا بِأَيُّهَا الْمَلِكُ) اس باب میں حضرت ابو ہریرہ جابر بن سمرہ سے بھی روایت ہے کہ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یعلیٰ بن امیہ کی حدیث حسن غریب صحیح ہے اور یہ ابن عیینہ کی حدیث ہے اہل علم کی ایک جماعت اسی پر عمل پیرا ہے کہ خطبہ میں قرآن کی آیات پڑھی جائیں امام شافعی کہتے ہیں کہ اگر امام خطبہ دیتے ہوئے قرآن کی کوئی آیت نہ پڑھے تو خطبہ دوبارہ پڑھے

راوی: قتیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عطاء، صفوان بن یعلیٰ بن امیہ

خطبہ دیتے وقت امام کی طرف منہ کرنا

باب: جمعہ کا بیان

خطبہ دیتے وقت امام کی طرف منہ کرنا

حدیث 489

جلد: جلد اول

راوی: عباد بن یعقوب کوفی، محمد بن فضل بن عطیہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلَنَا بِوُجْهِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُثْرَةَ حَدِيثُ مَنْصُورٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ ضَعِيفٌ ذَاهِبُ الْحَدِيثِ عِنْدَ أَصْحَابِنَا وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَسْتَقْبِلُونَ اسْتِقْبَالَ الْإِمَامِ إِذَا خَطَبَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَا

يَصَحُّ فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ

عباد بن یعقوب کوفی، محمد بن فضل بن عطیہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ کے لئے منبر پر تشریف لے جاتے تو ہم اپنے چہرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کر دیتے تھے اس باب میں ابن عمر سے بھی روایت ہے اور منصور کی حدیث کو ہم محمد بن فضل بن عطیہ کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے محمد بن فضل بن عطیہ ضعیف ہیں ہمارے اصحاب کے نزدیک یہ حدیثوں کو بھلا دینے والے ہیں صحابہ کا اسی پر عمل ہے کہ امام کی طرف چہرہ کرنا مستحب ہے یہ سفیان ثوری شافعی اور احمد اور اسحاق کا قول ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی کوئی حدیث ثابت نہیں ہے

راوی: عباد بن یعقوب کوفی، محمد بن فضل بن عطیہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن مسعود

امام کے خطبہ دیتے ہوئے آنے والا شخص دو رکعت پڑھے

باب : جمعہ کا بیان

امام کے خطبہ دیتے ہوئے آنے والا شخص دو رکعت پڑھے

حدیث 490

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر، ابن عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَأَرْكَعْ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ

قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر، ابن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دے

رہے تھے کہ ایک شخص آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تم نے نماز پڑھی ہے اس نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اٹھو اور پڑھو امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر، ابن عبد اللہ

باب : جمعہ کا بیان

امام کے خطبہ دیتے ہوئے آنے والا شخص دو رکعت پڑھے

حدیث 491

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن عجلان، عیاض بن عبد اللہ بن ابوسراح، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَمُرَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ دَخَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَرَّ أَنْ يَخْطُبَ فَقَامَ يُصَلِّي فَجَاءَ الْخَرَسُ لِيُجْلِسُوهُ فَأَبَى حَتَّى صَلَّى فَلَبَّأْنَا انْصَرَفَ أَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا رَحِمَكَ اللَّهُ إِنَّكَ دَاوُوا لِيَقْعُوا بِكَ فَقَالَ مَا كُنْتُ لِأَتْرُكَهُمَا بَعْدَ شَيْءٍ رَأَيْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي هَيْئَةٍ بَذَّةٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَمَرَهُ فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ كَانَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ يُصَلِّي رُكْعَتَيْنِ إِذَا جَاءَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ وَكَانَ يَأْمُرُ بِهِ وَكَانَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبُقَيْرِيُّ يَرَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَسِعَتْ ابْنُ أَبِي عُمَرَ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ ثِقَةً مَأْمُونًا فِي الْحَدِيثِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا دَخَلَ الْإِمَامُ يَخْطُبُ فَإِنَّهُ يَجْلِسُ وَلَا يُصَلِّي وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن عجلان، عیاض بن عبد اللہ بن ابوسرح، ابوسعید خدری جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے تو مروان خطبہ دے رہا تھا انہوں نے نماز پڑھنی شروع کر دی اس پر محافظ انہیں بٹھانے کے لئے آئے لیکن آپ نہ مانے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو گئے پھر جب جمعہ کی نماز سے فارغ ہو گئے تو ہم ان کے پاس آئے اور کہا اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے یہ لوگ تو آپ پر ٹوٹ پڑے تھے انہوں نے فرمایا میں انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دیکھ لینے کے بعد کبھی نہ چھوڑتا پھر واقع بیان کیا کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن ایک آدمی آیا میلی کچیلی صورت میں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم دیا اس نے دو رکعتیں پڑھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دیتے رہے حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ ابن عیینہ اگر امام کے خطبہ کے دوران آتے تو دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور اسی کا حکم دیتے تھے ابو عبد الرحمن مقری انہیں دیکھ رہے ہوتے امام ترمذی فرماتے ہیں میں نے ابن ابی عمر سے سنا کہ ابن عیینہ محمد بن عجلان ثقہ اور مامون فی الحدیث ہیں اس باب میں جابر ابو ہریرہ اور سہل بن سعد سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابوسعید خدری کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر بعض اہل علم کا عمل ہے امام شافعی احمد اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم کہتے ہیں جب امام کے خطبہ دیتے ہوئے داخل ہو تو بیٹھ جائے اور نماز نہ پڑھے یہ سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا قول ہے اور پہلا قول زیادہ صحیح ہے

راوی: محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن عجلان، عیاض بن عبد اللہ بن ابوسرح، ابوسعید خدری

باب: جمعہ کا بیان

امام کے خطبہ دیتے ہوئے آنے والا شخص دو رکعت پڑھے

حدیث 492

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، علاء بن خالد قرشی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْعَلَاءِيُّ بْنُ خَالِدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ رَأَيْتُ الْحَسَنَ الْبَصْرِيَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ إِنَّمَا فَعَلَ الْحَسَنُ اتِّبَاعًا لِلْحَدِيثِ وَهُوَ رَوَى عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هَذَا الْحَدِيثُ

قتیبہ، علاء بن خالد قرشی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حسن بصری کو دیکھا کہ جب وہ مسجد میں داخل ہوئے تو امام خطبہ پڑھ رہا تھا انہوں نے دو رکعتیں پڑھیں اور پھر بیٹھے حضرت حسن نے حدیث کی پیروی میں ایسا کیا اور وہ خود حضرت جابر کی یہ حدیث روایت کرتے ہیں

راوی : قتیبہ، علاء بن خالد قرشی

جب امام خطبہ پڑھتا ہو تو کلام مکروہ ہے

باب : جمعہ کا بیان

جب امام خطبہ پڑھتا ہو تو کلام مکروہ ہے

حدیث 493

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، عقیل، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصَتْ فَقَدْ لَغَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا لِلرَّجُلِ أَنْ يَتَكَلَّمَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ وَقَالُوا إِنْ تَكَلَّمَ غَيْرُهُ فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ إِلَّا بِالْإِشَارَةِ وَاخْتَلَفُوا فِي رَدِّ السَّلَامِ وَتَشْيِيتِ الْعَاطِسِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَرَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي رَدِّ السَّلَامِ وَتَشْيِيتِ الْعَاطِسِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَكَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِينَ وَغَيْرِهِمْ ذَلِكَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

قتیبہ، لیث بن سعد، عقیل، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر امام

خطبہ دے رہا ہو تو اس دوران اگر کسی نے کہا کہ چپ رہو تو اس نے لغو بات کی اس باب میں ابن ابی اوفیٰ اور جابر بن عبد اللہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابو ہریرہ حسن صحیح ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ امام کے خطبہ کے دوران بات کرنا مکروہ ہے اگر کوئی دوسرا بات کرے تو اسے بھی اشارے سے منع کرے لیکن سلام کا جواب دینے اور چھینک کا جواب دینے کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے بعض اہل علم دونوں کی اجازت دیتے ہیں جن میں امام احمد اور اسحاق بھی شامل ہیں جبکہ بعض علماء تابعین وغیرہ اسے مکروہ سمجھتے ہیں امام شافعی کا بھی یہی قول ہے

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، عقیل، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ

جمعہ کے دن لوگوں کو پھلانگ کر آگے جانا مکروہ ہے

باب: جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن لوگوں کو پھلانگ کر آگے جانا مکروہ ہے

حدیث 494

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، رشید بن سعد، زیان بن فائد، سہل بن معاذ بن انس جہنی

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَبَّانِ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ بْنِ أَنَسِ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اتَّخَذَ جِسْمًا إِلَى جَهَنَّمَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ بْنِ أَنَسِ الْجُهَنِيِّ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ رِشْدِينِ بْنِ سَعْدٍ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا أَنْ يَتَخَطَّى الرَّجُلُ رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَشَدَّ دُوَانِي ذَلِكَ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي رِشْدِينِ بْنِ سَعْدٍ وَضَعْفُهُ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ

ابو کریب، رشید بن سعد، زیان بن فائد، سہل بن معاذ بن انس جہنی، اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن گردنیں پھلانگ کر آگے جاتا ہے اسے جہنم پر جانے کے لئے پل بنایا جائے گا اس باب میں

حضرت جابر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں سہل بن معاذ بن انس جہنی کی حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو رشدین بن سعد کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ جمعہ کے دن گردنیں پھلانگ کر آگے جانا مکروہ ہے اس مسئلہ میں علماء نے شدت اختیار کی ہے بعض علماء رشدین بن سعد کو ضعیف قرار دیتے ہیں

راوی : ابو کریب، رشدین بن سعد، زیان بن فائد، سہل بن معاذ بن انس جہنی

امام کے خطبہ کے دوران احتباء مکروہ ہے

باب : جمعہ کا بیان

امام کے خطبہ کے دوران احتباء مکروہ ہے

حدیث 495

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حمید رازی، عباس بن محمد دوری، ابو عبد الرحمن مقرئ، سعید بن ابویوب، ابو مرحوم، سہل بن معاذ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ الرَّازِيُّ وَعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرَّرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحَبُوءَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو مَرْحُومٍ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ الْحَبُوءَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ وَرَخَّصَ فِي ذَلِكَ بَعْضُهُمْ مِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ وَبِهِ يَقُولُ أَحَدٌ وَإِسْحَاقُ لَا يَرِيَانِ بِالْحَبُوءَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ بَأْسًا

محمد بن حمید رازی، عباس بن محمد دوری، ابو عبد الرحمن مقرئ، سعید بن ابویوب، ابو مرحوم، سہل بن معاذ، اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران حبوہ سے منع فرمایا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے اور ابو مرحوم کا نام عبد الرحیم بن میمون ہے اہل علم کی ایک جماعت جمعہ کے خطبے کے دوران حبوہ کو مکروہ سمجھتی

ہے جبکہ بعض حضرات جن میں حضرت عبداللہ بن عمر بھی شامل ہیں نے اس کی اجازت دی ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے کہ خطبے کے دوران اس طرح بیٹھنے میں کوئی حرج نہیں

راوی: محمد بن حمید رازی، عباس بن محمد دوری، ابو عبد الرحمن مقرئ، سعید بن ابوالیوب، ابو مرحوم، سہل بن معاذ

منبر پر دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا مکروہ ہے

باب: جمعہ کا بیان

منبر پر دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا مکروہ ہے

حدیث 496

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، ہشیم حصین سے اور وہ حصین سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عمار وہ بن روبیہ سے بشر بن دوان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ رُوَيْبَةَ الشَّقْفِيِّ وَبِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ يَخْطُبُ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ فَقَالَ عُمَارَةُ قُبَّحَ اللَّهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيَيْنِ الْقَصِيرَتَيْنِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَأَشَارَ هُشَيْمٌ بِالسَّبَابَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ہشیم حصین سے اور وہ حصین سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عمار وہ بن روبیہ سے بشر بن دوان کے خطبہ دیتے وقت دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے پر یہ سنا کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں چھوٹے اور نکلے ہاتھوں کو خراب کری بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے زیادہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا اور ہشیم نے اپنی شہادت کی انگلی سے اشارہ کیا امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: احمد بن منیع، ہشیم حصین سے اور وہ حصین سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عمار وہ بن روبیہ سے بشر بن دوان

جمعہ کے اذان

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے اذان

حدیث 497

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، حماد بن خالد خیاط، ابو ذئب، زہری، سائب بن یزید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخِطَّاطُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ الْأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ إِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ وَإِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَادَ النَّدَاءُ الثَّالِثَ عَلَى الرَّوَّاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، حماد بن خالد خیاط، ابو ذئب، زہری، سائب بن یزید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر اور عمر کے زمانے میں اذان امام کے نکلنے پر ہوا کرتی تھی پھر نماز کی اقامت ہوتی اس کے بعد حضرت عثمان کے زمانے میں زیادہ ہوئی تیسری اذان زیادہ ہوئی (یعنی بشمول تکبیر کے) زوراء پر

راوی : احمد بن منیع، حماد بن خالد خیاط، ابو ذئب، زہری، سائب بن یزید

امام کا منبر سے اترنے کا بعد بات کرنا

باب : جمعہ کا بیان

امام کا منبر سے اترنے کا بعد بات کرنا

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد طیالسی، جریر بن حازم، ثابت، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُ بِالْحَاجَةِ إِذَا نَزَلَ عَنِ الْمِنْبَرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ وَسَبَّعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ وَهُمْ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَأَخَذَ رَجُلٌ بِيَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَالَ يُكَلِّمُهُ حَتَّى نَعَسَ بَعْضُ الْقَوْمِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَالْحَدِيثُ هُوَ هَذَا وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ رَبَّنَا يَهُمُّ فِي الشَّيْءِ وَهُوَ صَدُوقٌ قَالَ مُحَمَّدٌ وَهُمْ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ فِي حَدِيثٍ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي قَالَ مُحَمَّدٌ وَيُرَوَّى عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ فَحَدَّثَ حَجَّاجُ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي فَوَهُمَ جَرِيرٌ فَظَنَّ أَنَّ ثَابِتًا حَدَّثَهُمْ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، ابوداؤد طیالسی، جریر بن حازم، ثابت، انس بن مالک سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے اترتے تو بوقت ضرورت بات کر لیتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں اس حدیث کو ہم جریر بن حازم کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے میں نے امام بخاری سے سنا کہ جریر بن حازم کو اس حدیث میں وہم ہو گیا ہے اور صحیح ثابت کی حضرت انس سے مروی روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا اقامت کہی جانے کے بعد ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہاتھ سے پکڑ لیا اور باتیں کرنے لگا یہاں تک کہ بعض لوگ اونگھنے لگے امام بخاری فرماتے ہیں حدیث تو یہ ہے جبکہ جریر بن حازم کبھی کبھی وہم کر جاتے ہیں اگر وہ صدوق ہیں امام بخاری ہی کہتے ہیں کہ جریر بن حازم کو ثابت بن انس سے مروی اس حدیث میں بھی وہم ہوا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اقامت ہو جائے تو اس وقت تک نہ کھڑے ہو جب تک مجھے نہ دیکھ لو امام بخاری فرماتے ہیں کہ حماد بن زید سے مروی ہے کہ وہ ثابت بنانی کے پاس تھے تو حجاج صواف نے یحییٰ بن ابو کثیر سے انہوں نے عبد اللہ بن قتادہ سے انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت بیان کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نماز کی تکبیر ہو تو نماز کے لئے اس وقت تک کھڑے نہ ہو جب تک مجھے نہ دیکھ نہ لو اس پر جریر وہم میں مبتلا ہو گئے انہیں یہ گمان ہوا کہ یہ حدیث ثابت نے انس

سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے

راوی: محمد بن بشار، ابو داؤد طیالسی، جریر بن حازم، ثابت، انس بن مالک

باب : جمعہ کا بیان

امام کا منبر سے اترنے کا بعد بات کرنا

حدیث 499

جلد : جلد اول

راوی: حسن بن علی خلّال، عبد الرزاق، معمر، ثابت، انس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا تَقَامَرُ الصَّلَاةُ يُكَلِّبُهُ الرَّجُلُ يَقُومُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَيَايِزُ الْيُكَلِّبُهُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ بَعْضَنَا يَنْعَسُ مِنْ طُولِ قِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلّال، عبد الرزاق، معمر، ثابت، انس فرماتے ہیں کہ میں نے نماز کی اقامت ہو جانے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ ایک شخص سے باتیں کر رہا تھا اور وہ قبلے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان کھڑا تھا وہ باتیں کرتا رہا یہاں تک کہ میں نے بعض حضرات کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زیادہ دیر تک کھڑے رہنے کی وجہ سے اونگھتے ہوئے دیکھا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: حسن بن علی خلّال، عبد الرزاق، معمر، ثابت، انس

جمعہ کی نماز میں قرات کے بارے میں

راوی : قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد بن عبید اللہ بن ابورافع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ وَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى بِنَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَرَأَ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَفِي السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَأَذْرَكْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ تَقْرَأُ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلَيْهِ يَقْرَأُ بِهِمَا بِالْكُوفَةِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِمَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالتَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَأَبِي عَنَبَةَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ كَاتِبُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد بن عبید اللہ بن ابورافع سے روایت کہ مروان حضرت ابوہریرہ کو مدینہ میں اپنا جانشین مقرر کر کے مکہ چلا گیا حضرت ابوہریرہ نے ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی اور پہلی رکعت میں سورۃ الجمعہ اور دوسری رکعت میں سورۃ المنافقون پڑھی عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوہریرہ سے ملاقات کی اور ان سے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دونوں سورتیں اس لئے پڑھیں کہ حضرت علی کوفہ میں یہی پڑھتے تھے حضرت ابوہریرہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ دو سورتیں پڑھتے ہوئے سنا ہے اس باب میں حضرت ابن عباس نعمان بن بشیر اور ابو عنبہ خولانی سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ پڑھا کرتے تھے

راوی : قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد بن عبید اللہ بن ابورافع

جمعہ کے دن فجر کی نماز میں کیا پڑھے

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن فجر کی نماز میں کیا پڑھے

حدیث 501

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، شریک مخول بن راشد سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي النَّظِيرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ أَلَمْ تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مُخَوَّلٍ

علی بن حجر، شریک مخول بن راشد سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ السجدہ اور سورۃ الدھر (وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ) پڑھا کرتے تھے اس باب میں سعد ابن مسعود ابو ہریرہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسے سفیان ثوری اور کئی حضرات نے مخول سے روایت کیا ہے

راوی : علی بن حجر، شریک مخول بن راشد سعید بن جبیر، ابن عباس

جمعہ سے پہلے اور بعد کی نماز

باب : جمعہ کا بیان

راوی: ابن ابوعمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، زہری، سالم

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَيْضًا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ

ابن ابوعمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، زہری، سالم اپنے والد اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جمعہ کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے اور ابن عمر سے بواسطہ نافع بھی مروی ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے امام شافعی اور احمد کا بھی یہی قول ہے

راوی: ابن ابوعمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، زہری، سالم

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ سے پہلے اور بعد کی نماز

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نماز جمعہ پڑھنے کے بعد گھر میں دو رکعتیں پڑھیں اور پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ سے پہلے اور بعد کی نماز

حدیث 504

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابو عمر، سفیان، سہیل بن ابوصالح ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابو عمر، سفیان، سہیل بن ابوصالح ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے بعد نماز پڑھنا چاہے تو چار رکعت پڑھے یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : ابن ابو عمر، سفیان، سہیل بن ابوصالح ابو ہریرہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ سے پہلے اور بعد کی نماز

حدیث 505

جلد : جلد اول

راوی: حسن بن علی، علی بن مدینی، سفیان بن عیینہ، سہیل بن ابوصالح

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ ثَبَتًا فِي الْحَدِيثِ وَالْعَمَلِ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَمَرَ أَنْ يُصَلَّى بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَرْبَعًا وَذَهَبَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ إِلَى قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَقَالَ إِسْحَاقُ إِنَّ صَلَاتِي فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَّيْتُ أَرْبَعًا وَإِنْ صَلَّيْتُ فِي بَيْتِهِ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ وَاحْتَجَّ بِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ وَحَدِيثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَابْنُ عُمَرَ هُوَ الَّذِي رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ وَابْنُ عُمَرَ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّيْتُ فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ أَرْبَعًا

حسن بن علی، علی بن مدینی، سفیان بن عیینہ، سہیل بن ابوصالح روایت کی ہم سے حسن بن علی نے انہوں نے کہا خبر دی ہم کو علی بن مدینی نے انہوں نے سفیان بن عیینہ سے انہوں نے کہا ہم سہیل بن ابی صالح کو حدیث میں ثابت تر سمجھتے تھے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے حضرت عبد اللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ وہ جمعہ سے پہلے اور جمعہ کے بعد چار رکعت پڑھتے تھے حضرت علی بن ابی طالب سے مروی ہے کہ انہوں نے جمعہ کے بعد پہلے دو اور پھر چار رکعت پڑھنے کا حکم دیا سفیان ثوری اور ابن مبارک حضرت عبد اللہ بن مسعود کے قول پر عمل کرتے ہیں اسحاق کہتے ہیں کہ اگر جمعہ سے پہلے مسجد میں نماز پڑھے تو چار رکعت اور اگر گھر پر پڑھے تو دو رکعت پڑھے اور دلیل لائے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن گھر میں دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے ایک اور حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں جو شخص جمعہ کے بعد نماز پڑھنا چاہے تو چار رکعت پڑھے امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں کہ ابن عمر نے ہی یہ حدیث بیان کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے بعد گھر میں دو رکعتیں پڑھتے تھے اور پھر ابن عمر نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد جمعہ کی نماز کے بعد مسجد میں دو رکعت اور پھر چار رکعت نماز پڑھی

راوی: حسن بن علی، علی بن مدینی، سفیان بن عیینہ، سہیل بن ابوصالح

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ سے پہلے اور بعد کی نماز

حدیث 506

جلد : جلد اول

راوی : ابن عمر، سفیان، ابن جریر، عطاء، ابن عمر جمعہ

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى بَعْدَ الْجُمُعَةِ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ أَرْبَعًا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَنْصَلَ لِلْحَدِيثِ مِنَ الزُّهْرِيِّ وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا الدَّنَانِيرُ وَالِدَ رَاهِمُ أَهْوَنُ عَلَيْهِ مِنْهُ إِنْ كَانَتْ الدَّنَانِيرُ وَالِدَ رَاهِمُ عِنْدَهُ بِمَنْزِلَةِ الْبَعْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ كَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَسَنَ مِنَ الزُّهْرِيِّ

ابن عمر، سفیان، ابن جریر، عطاء، ابن عمر جمعہ کے بعد پہلے دو رکعتیں اور اس کے بعد چار رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا سعید بن عبد الرحمن مخزومی سفیان بن عیینہ سے اور وہ عمرو بن دینار سے روایت کرتے ہیں کہ عمرو نے کہا میں نے زہری سے بہتر حدیث بیان کرنے والا نہیں دیکھا اور نہ ہی دولت کو ان سے زیادہ حقیر جاننے والا دیکھا اور ان کے نزدیک دراہم اونٹ کی مینگی کے برابر حیثیت رکھتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں میں نے ابن عمر سے بحوالہ سفیان بن عیینہ سنا کہ سفیان نے کہا کرتے تھے کہ عمرو بن دینار زہری سے بڑے تھے

راوی : ابن عمر، سفیان، ابن جریر، عطاء، ابن عمر جمعہ

جو جمعہ کی ایک رکعت کو پاسکے

باب : جمعہ کا بیان

راوی: نصر بن علی، سعید بن عبد الرحمن، سفیان بن عیینہ زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رُكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ قَالُوا مَنْ أَدْرَكَ رُكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ صَلَّى إِلَيْهَا أُخْرَى وَمَنْ أَدْرَكَهُمْ جُلُوسًا صَلَّى أَرْبَعًا وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْبَارِكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

نصر بن علی، سعید بن عبد الرحمن، سفیان بن عیینہ زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے تمام نماز کو پالیا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اکثر علماء صحابہ کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ اگر ایک رکعت ملی تو دوسری کو اس کے ساتھ ملا لے اور اگر امام قعدہ کی حالت میں پہنچے تو چار رکعت پڑھے سفیان ثوری ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی: نصر بن علی، سعید بن عبد الرحمن، سفیان بن عیینہ زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ

جمعہ کے دن قیلولہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن قیلولہ

راوی: علی بن حجر، عبد العزیز بن ابوحازم، عبد اللہ بن جعفر، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا كُنَّا نَتَغَدَّى فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَقِيلُ إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، عبد العزیز بن ابوحازم، عبد اللہ بن جعفر، ابوحازم، سہل بن سعد، روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں کھانا بھی جمعہ کے بعد کھاتے اور قیلولہ بھی جمعہ کے بعد ہی کرتے تھے اس باب میں حضرت انس بن مالک سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں سہل بن سعد کی حدیث حسن ہے

راوی: علی بن حجر، عبد العزیز بن ابوحازم، عبد اللہ بن جعفر، ابوحازم، سہل بن سعد

جو اونگھے جمعہ میں تو وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر دوسری جگہ بیٹھ جائے

باب : جمعہ کا بیان

جو اونگھے جمعہ میں تو وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر دوسری جگہ بیٹھ جائے

حدیث 509

جلد : جلد اول

راوی: ابوسعید الاشج، عبدہ بن سلیمان، ابو خالد الاحمر، محمد بن اسحاق نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو سعید الاشج، عبدہ بن سلیمان، ابو خالد الاحمر، محمد بن اسحاق نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن اونگھے تو وہ اپنی جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ بیٹھ جائے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: ابو سعید الاشج، عبدہ بن سلیمان، ابو خالد الاحمر، محمد بن اسحاق نافع، ابن عمر

جمعہ کے دن سفر کرنا

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن سفر کرنا

حدیث 510

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن منیع، ابو معاویہ، حجاج، حکم مقسم، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فِي سَرِيَّةٍ فَوَافَقَ ذَلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَعَدَا أَصْحَابُهُ فَقَالَ أَتَخَلَّفُ فَأُصَلِّيَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَلْحَقَهُمْ فَلَمَّا صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى أَنَّهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَعْدُوَ مَعَ أَصْحَابِكَ فَقَالَ أَرَدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ مَعَكَ ثُمَّ أَلْحَقَهُمْ قَالَ لَوْ أَنْفَقْتُ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَدْرَكْتُ فَضْلَ غَدْوَتِهِمْ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْبَدِينِ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَقَالَ شُعْبَةُ لَمْ يَسْمَعْ الْحَكَمُ مِنْ مِقْسَمٍ إِلَّا خَبَسَةً أَحَادِيثَ وَعَدَّهَا شُعْبَةُ وَلَيْسَ هَذَا الْحَدِيثُ فِيمَا عَدَّ شُعْبَةُ فَكَأَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ لَمْ يَسْمَعْهُ الْحَكَمُ مِنْ مِقْسَمٍ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي السَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَمْ يَرْبَعْهُمْ بِأَسَابِ أَنْ يَخْرُجَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السَّفَرِ مَا لَمْ تَحْضُرِ الصَّلَاةُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا أَصْبَحَ فَلَا يَخْرُجُ حَتَّى يُصَلِّيَ الْجُمُعَةَ

احمد بن منیع، ابو معاویہ، حجاج، حکم مقسم، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ عبد اللہ بن رواحہ کو ایک لشکر کے ساتھ بھیجا اور اتفاق سے وہ دن جمعہ کا تھا ان کے ساتھ صبح روانہ ہو گئے عبد اللہ نے کہا میں پیچھے رہ جاتا ہوں تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جمعہ پڑھ سکوں پھر ان سے جاملوں گا جب انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دیکھا تو پوچھا تمہارے ساتھیوں کے ساتھ جانے سے کس چیز نے منع کیا؟ انہوں نے عرض کیا میں چاہتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ لوں اور پھر ان سے جاملوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم جو کچھ زمین میں ہے اتنا مال صدقہ بھی کر دو تو ان کے سویرے چلنے کی فضیلت تک نہیں پہنچ سکتے امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں اس حدیث کو اس سند کے علاوہ ہم نہیں جانتے علی بن مدنین یحییٰ بن سعید سے وہ شعبہ کے حوالے سے کہتے ہیں کہ حکم نے مقسم سے صرف پانچ حدیثیں سنی ہیں شعبہ نے انہیں گنا یہ حدیث ان پانچ میں نہیں گویا کہ یہ حدیث حکم نے مقسم سے نہیں سنی جمعہ کے دن سفر کرنے کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ نماز کا وقت نہ ہو بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر صبح ہو جائے تو جمعہ کی نماز پڑھ کر سفر کے لئے روانہ ہو

راوی: احمد بن منیع، ابو معاویہ، حجاج، حکم مقسم، ابن عباس

جمعہ کے دن مسواک اور خوشبو لگانا

باب: جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن مسواک اور خوشبو لگانا

حدیث 511

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حسن کوفی، ابویحییٰ اساعیل بن ابراہیم تیمی، یزید بن ابوزیاد، عبد الرحمن بن ابولیلی براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَىٰ إِسْعَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

وَلَيْسَ أَحَدُهُمْ مِنْ طَيْبِ أَهْلِهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَالْبَاقِي لَهُ طَيْبٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَشَيْخٍ مِنَ الْأَنْصَارِ

علی بن حسن کوفی، ابویحیی اسماعیل بن ابراہیم تیمی، یزید بن ابوزیاد، عبد الرحمن بن ابولیلی براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ جمعہ کے دن غسل کریں اور ہر ایک گھری خوشبو لگائے اور اگر نہ ہو تو پانی ہی اس کے لئے خوشبو ہے اس باب میں ابوسعید اور ایک انصاری شیخ سے بھی روایت ہے

راوی: علی بن حسن کوفی، ابویحیی اسماعیل بن ابراہیم تیمی، یزید بن ابوزیاد، عبد الرحمن بن ابولیلی براء بن عازب

باب: جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن مسواک اور خوشبو لگانا

حدیث 512

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، یزید ابن ابوزیاد روایت کی ہم سے احمد بن منیع نے ان سے ہشیم نے ان سے یزید بن ابی زیاد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْبَرَاءِ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرِوَايَةُ هُشَيْمٍ أَحْسَنُ مِنْ رِوَايَةِ إِسْعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ وَإِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ

احمد بن منیع، ہشیم، یزید ابن ابوزیاد روایت کی ہم سے احمد بن منیع نے ان سے ہشیم نے ان سے یزید بن ابی زیاد نے اوپر کی حدیث کی مثل امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں براء کی حدیث حسن ہے اور ہشیم کی روایت اسماعیل بن ابراہیم تیمی سے بہتر ہے اسماعیل بن ابراہیم تیمی حدیث میں ضعیف ہیں

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، یزید ابن ابوزیاد روایت کی ہم سے احمد بن منیع نے ان سے ہشیم نے ان سے یزید بن ابی زیاد

باب : عیدین کے ابواب

عید کی نماز کے لئے پیدل چلنا

باب : عیدین کے ابواب

عید کی نماز کے لئے پیدل چلنا

حدیث 513

جلد : جلد اول

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، شریک ابواسحق، حارث، علی

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الْقَزَارِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَخْرُجَ إِلَى الْعِيدِ مَا شِئًا وَأَنْ تَأْكُلَ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَخْرُجَ الرَّجُلُ إِلَى الْعِيدِ مَا شِئًا وَأَنْ يَأْكُلَ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ لِصَلَاةِ الْفِطْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَيُسْتَحَبُّ أَنْ لَا يَرْكَبَ إِلَّا مِنْ عَذْرٍ

اسماعیل بن موسیٰ، شریک ابواسحاق، حارث، علی فرماتے ہیں کہ نماز عید کے لئے پیدل چلنا اور گھر سے نکلنے سے پہلے کچھ کھالینا سنت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر اکثر اہل علم کا عمل ہے کہ عید کی نماز کے لئے پیدل نکلنا مستحب ہے اور بغیر عذر کے کسی پر سوار نہ ہو

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، شریک ابواسحق، حارث، علی

عید کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھنا

باب : عیدین کے ابواب

عید کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھنا

حدیث 514

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابواسامہ عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يُصَلُّونَ فِي الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ يَخْطُبُونَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ صَلَاةَ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَيُقَالُ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ خَطَبَ قَبْلَ الصَّلَاةِ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ

محمد بن مثنیٰ، ابواسامہ عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر اور عمر عیدین میں نماز خطبہ سے پہلے پڑھتے اور پھر خطبہ دیا کرتے تھے اس باب میں جابر اور ابن عباس سے بھی روایت ہے کہ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حضرت ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر علماء صحابہ وغیرہ کا عمل ہے کہ عید کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھی جائے کہا جاتا ہے کہ عید کی نماز سے پہلے خطبہ دینے والا پہلا شخص مروان بن حکم تھا

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابواسامہ عبید اللہ، نافع، ابن عمر

عیدین کی نماز میں اذان اور اقامت نہیں ہوتی

باب : عیدین کے ابواب

عیدین کی نماز میں اذان اور اقامت نہیں ہوتی

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُرَّةَ قَالَ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ بَغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سُرَّةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّهُ لَا يُؤْذَنُ لِصَلَاةِ الْعِيدَيْنِ وَلَا لِشَيْءٍ مِنَ التَّوَافِلِ

قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عیدین کی نماز کئی مرتبہ بغیر اذان اور تکبیر کے پڑھی اس باب میں جابر بن عبد اللہ اور ابن عباس سے بھی روایت ہے کہ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں جابر بن سمرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور اس پر علماء صحابہ وغیرہ کا عمل ہے کہ عیدین یا کسی نفل نماز کے لئے اذان نہ دی جائے

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ

عیدین کی نماز میں قرات

باب : عیدین کے ابواب

عیدین کی نماز میں قرات

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، نعبان بن بشیر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ الثُّعْمَانِ بْنِ

بَشِيرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَفِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ
الْعَاشِيَةِ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ فَيَقْرَأُ بِهَيَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ وَسُرَّةَ بْنِ جُنْدَبٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو
عِيْسَى حَدِيثُ الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمُسْعَرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ
الْمُنْتَشِرِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَأَمَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فَيُخْتَلَفُ عَلَيْهِ فِي الرَّوَايَةِ يُرْوَى عَنْهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ
الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَلَا نَعْرِفُ لِحَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ رِوَايَةً عَنْ أَبِيهِ
وَحَبِيبُ بْنُ سَالِمٍ هُوَ مَوْلَى الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَرَوَى عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَحَادِيثَ وَقَدْ رَوَى عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْتَشِرِ نَحْوَ رِوَايَةِ هُوَلَائِي وَرَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ
الْعِيدَيْنِ بِقَافٍ وَاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ

قتیبہ، ابو عوانہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین اور جمعہ
کی نمازوں میں (بَسِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيَةِ) پڑھتے تھے اور کبھی عید اور جمعہ کے دن ہوتی تو بھی یہی دونوں
نمازوں میں پڑھتے اس باب میں ابو واقد سمرہ بن جندب اور ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں نعمان بن
بشیر کی حدیث حسن صحیح ہے اسی طرح سفیان ثوری اور معمر بن ابراہیم بن محمد بن منتشر سیاہ عوانہ کی حدیث کی مثل بیان کرتے ہیں
ابن عیینہ کے متعلق اختلاف ہے کوئی ان سے بواسطہ ابراہیم بن محمد بن منتشر روایت کرتا ہے وہ اپنے والد وہ حبیب بن سالم وہ اپنے
والد اور وہ نعمان بن بشیر سے روایت کرتے ہیں جبکہ حبیب بن سالم کی ان کے والد سے کوئی روایت معروف نہیں یہ نعمان بن بشیر
کے مولیٰ ہیں اور ان سے احادیث روایت کرتے ہیں اس کے علاوہ بھی ابن عیینہ سے مروی کہ وہ ابراہیم بن محمد بن منتشر سے ان
حضرات کی روایت کی مثل بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین کی
نمازوں میں سورۃ ق اور اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ پڑھتے تھے امام شافعی کا بھی یہی قول ہے

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر

باب : عیدین کے ابواب

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسیٰ مالک ضمرہ بن سعید مازنی، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدِ الْمَازِنِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى قَالَ كَانَ يَقْرَأُ بِقِ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَاقْتَرَبَتْ السَّاعَةُ وَالنُّشُقُ الْقَمَرُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسیٰ مالک ضمرہ بن سعید مازنی، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب نے ابو واقد لیثی سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں کیا پڑھتے تھے ابو واقد نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قِ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ اور اقْتَرَبَتْ السَّاعَةُ پڑھتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسیٰ مالک ضمرہ بن سعید مازنی، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عمر بن خطاب

باب : عیدین کے ابواب

عیدین کی نماز میں قرات

راوی : ہناد، ابن عیینہ، ضمرہ بن سعید روایت کی ہم سے ہناد نے ان سے ابن عیینہ نے ان سے زمرہ بن سعید

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ اسْمُهُ
الْحَارِثُ بْنُ عَوْفٍ

ہناد، ابن عیینہ، ضمہ بن سعید روایت کی ہم سے ہناد نے ان سے ابن عیینہ نے ان سے زمرہ بن سعید نے اسی اسناد سے اوپر کی حدیث کی مثل امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابو واقد لیثی کا نام حارث بن عوف ہے

راوی: ہناد، ابن عیینہ، ضمہ بن سعید روایت کی ہم سے ہناد نے ان سے ابن عیینہ نے ان سے زمرہ بن سعید

عیدین کی تکبیرات

باب: عیدین کے ابواب

عیدین کی تکبیرات

حدیث 519

جلد: جلد اول

راوی: مسلم بن عمرو ابو عمر حذاء مدینی، عبد اللہ بن نافع بن کثیر بن عبد اللہ نے اپنے والد اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرِو أَبُو عَمْرٍو الْحَذَّائِيُّ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْعِيدَيْنِ فِي الْأُولَى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ قَالَ
وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَدِّ كَثِيرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهُوَ أَحْسَنُ شَيْءٍ
رَوَى فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْمُهُ عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ الْمُرَزِيُّ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ
الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهَكَذَا رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ صَلَّى بِالْمَدِينَةِ نَحْوَهُ هَذِهِ الصَّلَاةُ
وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ
فِي التَّكْبِيرِ فِي الْعِيدَيْنِ تِسْعَ تَكْبِيرَاتٍ فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَفِي الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ يَبْدَأُ بِالْقِرَاءَةِ ثُمَّ يُكَبِّرُ

أَرْبَعًا مَعَ تَكْبِيرَةِ الرَّكُوعِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ هَذَا وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ
الْكُوفَةِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

مسلم بن عمرو ابو عمر حذاء مدینی، عبد اللہ بن نافع بن کثیر بن عبد اللہ نے اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عیدین کی نماز میں پہلی رکعت میں قرات سے پہلے سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں قرات سے پہلے پانچ تکبیریں کہیں اس باب میں عائشہ ابن عمر اور عبد اللہ بن عمر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کثیر کے دادا کی حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی احادیث میں احسن ہے کثیر کے دادا کا نام عمر بن عوف مزی ہے اس پر بعض اہل علم صحابہ وغیرہ کا عمل ہے اسی حدیث کی مانند حضرت ابو ہریرہ سے بھی مروی ہے کہ انہوں نے مدینہ میں اسی طرح امامت کی یہی قول ہے اہل مدینہ شافعی مالک احمد اسحاق کا ہے حضرت ابن مسعود سے مروی ہے کہ انہوں نے عید کی نماز میں نو تکبیریں کہیں پانچ تکبیریں قرات سے پہلے پہلی رکعت میں اور چار دوسری رکعت میں قرات کے بعد رکوع کی تکبیر کے ساتھ کئی صحابہ سے اسی طرح مروی ہے یہ اہل کوفہ اور سفیان ثوری کا قول ہے

راوی : مسلم بن عمرو ابو عمر حذاء مدینی، عبد اللہ بن نافع بن کثیر بن عبد اللہ نے اپنے والد اور وہ ان کے دادا

عیدین سے پہلے اور بعد کوئی نماز نہیں

باب : عیدین کے ابواب

عیدین سے پہلے اور بعد کوئی نماز نہیں

حدیث 520

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ أُنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَصْلُ عَلَيْهِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَقَدْ رَأَى طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ الصَّلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ وَقَبْلَهَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے دن گھر سے نکلے اور دو رکعتیں پڑھیں نہ اس سے پہلے کوئی نماز پڑھی اور نہ اس کے بعد اس باب میں عبد اللہ بن عمر اور ابو سعید سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر بعض علماء صحابہ وغیرہ کا عمل ہے امام شافعی اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے جبکہ صحابہ میں سے اہل علم کی ایک جماعت عید سے پہلے اور بعد میں نماز پڑھنے کی قائل ہے لیکن پہلا قول اصح ہے

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : عیدین کے ابواب

عیدین سے پہلے اور بعد کوئی نماز نہیں

حدیث 521

جلد : جلد اول

راوی: ابوعبار حسین بن حریث، وکیع، ابان بن عبد اللہ بجلی، ابوبکر بن حفص، ابن عمر بن سعد بن ابوقحاص، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ خَرَجَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوعمار حسین بن حریث، وکیع، ابان بن عبد اللہ بکلی، ابو بکر بن حفص، ابن عمر بن سعد بن ابو وقاص، ابن عمر سے منقول ہے کہ وہ عید کے لئے گھر سے نکلے اور عید کی نماز سے پہلے یا بعد کوئی نماز نہیں پڑھی اور فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی کیا ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: ابوعمار حسین بن حریث، وکیع، ابان بن عبد اللہ بکلی، ابو بکر بن حفص، ابن عمر بن سعد بن ابو وقاص، ابن عمر

عیدین کے لئے عورتوں کا نکلنا

باب: عیدین کے ابواب

عیدین کے لئے عورتوں کا نکلنا

حدیث 522

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، منصور، ابن زاذان، ابن سیرین، ام عطیہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَهُوَ ابْنُ زَاذَانَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ الْأَبْكَارَ وَالْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ وَالْحَيْضَ فِي الْعِيدَيْنِ فَأَمَّا الْحَيْضُ فَيَعْتَزِلْنَ الْبُصْلَى وَيَشْهَدْنَ دَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ قَالَتْ إِحْدَاهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَمْ يَكُنْ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ فَلْتَعْرِهَا أُخْتُهَا مِنْ جَلَابِيبِهَا

احمد بن منیع، ہشیم، منصور، ابن زاذان، ابن سیرین، ام عطیہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین کے لئے کنواری لڑکیوں جو ان و پردہ دار اور حائضہ عورتوں کو نکلنے کا حکم دیتے تھے حائضہ عورتیں عید گاہ سے باہر رہتیں اور مسلمانوں کی دعائیں شریک ہوتیں ان میں سے ایک نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کسی کے پاس چادر نہ ہو تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس کی بہن اسے اتنی چادر ادھار دیدے

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، منصور، ابن زاذان، ابن سیرین، ام عطیہ

باب : عیدین کے ابواب

عیدین کے لئے عورتوں کا نکلنا

حدیث 523

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ، ابن عباس اور جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ بِنَحْوَةَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أُمِّ عَطِيَّةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ وَرَخَّصَ لِلنِّسَاءِ فِي الْخُرُوجِ إِلَى الْعِيدَيْنِ وَكَرِهَهُ بَعْضُهُمْ وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ أَكْرَهُ الْيَوْمَ الْخُرُوجَ لِلنِّسَاءِ فِي الْعِيدَيْنِ فَإِنْ أَبَتِ الْمَرْأَةُ إِلَّا أَنْ تَخْرُجَ فَلْيَاذَنْ لَهَا زَوْجُهَا أَنْ تَخْرُجَ فِي أَطْبَارِهَا الْخُلُقَانِ وَلَا تَتَزَيَّنَ فَإِنْ أَبَتُ أَنْ تَخْرُجَ كَذَلِكَ فَلْيُزَوِّجْ أَنْ يَبْنَعَهَا عَنْ الْخُرُوجِ وَيُرَوِّى عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَوْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ لِنَعْنَعِ الْمَسْجِدَ كَمَا مَنَعَتْ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَيُرَوِّى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ أَنَّهُ كَرِهَ الْيَوْمَ الْخُرُوجَ لِلنِّسَاءِ إِلَى الْعِيدِ

احمد بن منیع، ہشیم، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ، ابن عباس اور جابر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں حدیث ام عطیہ حسن صحیح ہے بعض اہل علم اسی پر عمل کرتے ہوئے عورتوں کو عیدین کے لئے جانے کی اجازت دیتے ہیں اور بعض اسے مکروہ سمجھتے ہیں ابن مبارک سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا آج کل میں عورتوں کا گھر سے نکلنا مکروہ سمجھتا ہوں لیکن اگر وہ نہ مانے تو اس کا شوہر اسے میلے کپڑوں میں بغیر زینت کے نکلنے کی اجازت دے دے اور اگر زینت کرے تو اس کے شوہر کو اسے نکلنے سے منع کر دینا چاہے حضرت عائشہ فرماتی ہیں اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں کی ان چیزوں کو دیکھتے جو انہوں نے نئی نکالی ہیں تو انہیں مسجد میں جانے سے منع فرمادیتے جس طرح بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کر دیا گیا سفیان ثوری سے بھی یہی مروی ہے کہ وہ عورتوں کو عیدین کے لئے نکلنا مکروہ سمجھتے تھے

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ، ابن عباس اور جابر

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین کی نماز کے لئے ایک راستے سے جانا اور دوسرے سے آنا

باب: عیدین کے ابواب

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین کی نماز کے لئے ایک راستے سے جانا اور دوسرے سے آنا

حدیث 524

جلد: جلد اول

راوی: عبد الاعلیٰ بن واصل عبد الاعلیٰ کوفی، ابو زرعه محمد بن صلت فلیح بن سلیمان سعید بن حارث، حارث، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلٍ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ وَأَبُو زُرْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ فِي طَرِيقٍ رَجَعَ فِي غَيْرِهِ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَبِي رَافِعٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى أَبُو ثَيْبَةَ وَيُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَقَدْ اسْتَحَبَّ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لِلْإِمَامِ إِذَا خَرَجَ فِي طَرِيقٍ أَنْ يَرْجِعَ فِي غَيْرِهِ اتِّبَاعًا لِهَذَا الْحَدِيثِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَحَدِيثُ جَابِرٍ كَأَنَّهُ أَصَحُّ

عبد الاعلیٰ بن واصل عبد الاعلیٰ کوفی، ابو زرعه محمد بن صلت فلیح بن سلیمان سعید بن حارث، حارث، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین کی نماز کے لئے ایک راستے سے جاتے اور دوسرے سے واپس تشریف لاتے اس باب میں عبد اللہ بن عمر اور ابو رافع سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابو ہریرہ حسن غریب ہے اسبابو تمیذہ اور یونس بن محمد فلیح بن سلیمان سے وہ سعید بن حارث سے اور وہ جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں اہل علم کے نزدیک اس حدیث پر عمل کرتے ہوئے عید کے لئے ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا مستحب ہے امام شافعی کا بھی یہی قول ہے اور

حدیث جابر گویا کہ زیادہ صحیح ہے

راوی: عبد الی علی بن واصل عبد الی علی کوفی، ابو زرہ محمد بن صلت فلیح بن سلیمان سعید بن حارث، حارث، ابو ہریرہ

باب : عیدین کے ابواب

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین کی نماز کے لئے ایک راستے سے جانا اور دوسرے سے آنا

حدیث 525

جلد : جلد اول

راوی: حسن صباح بزار، عبد الصمد بن عبد الوارث، ثواب بن عتبہ، عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ ثَوَابِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْأَضْحَى حَتَّى يُصَلِّيَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ بُرَيْدَةَ بْنِ حُصَيْبٍ الْأَسْلَمِيِّ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَالَ مُحَمَّدٌ لَا أَعْرِفُ لِثَوَابِ بْنِ عُتْبَةَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَقَدْ اسْتَحَبَّ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ لَا يَخْرُجَ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ شَيْئًا وَيُسْتَحَبُّ لَهُ أَنْ يُفِطَرَ عَلَى تَهْنِئَةٍ وَلَا يَطْعَمَ يَوْمَ الْأَضْحَى حَتَّى يَرْجَعَ

حسن صباح بزار، عبد الصمد بن عبد الوارث، ثواب بن عتبہ، عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے لئے اس وقت تک نہ جاتے جب تک کچھ کھانہ لیتے جب کہ عید الاضحی میں اس وقت تک کچھ نہ کھاتے جب تک نماز نہ پڑھ لیتے اس باب میں علی اور انس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں بریدہ بن حصیب اسلمی کی حدیث غریب ہے امام محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں میں ثواب بن عتبہ کی اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث نہیں جانتا بعض اہل علم کے نزدیک یہ مستحب ہے کہ عید الفطر کے دن نماز سے پہلے کچھ کھا لینا چاہئے اور کھجور کا کھانا مستحب ہے عید الاضحی میں نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا مستحب ہے

راوی : حسن صباح بزار، عبد الصمد بن عبد الوارث، ثواب بن عتبہ، عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد

باب : عیدین کے ابواب

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین کی نماز کے لئے ایک راستے سے جانا اور دوسرے سے آنا

جلد : جلد اول حدیث 526

راوی : قتیبہ، ہشیم، محمد بن اسحاق حفص بن عبید اللہ بن انس، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُفْطِرُ عَلَى تَبَرَاتٍ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْبُصَلَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ہشیم، محمد بن اسحاق حفص بن عبید اللہ بن انس، انس بن مالک سے بھی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے دن نماز کے لئے نکلنے سے پہلے کھجوریں تناول فرماتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے

راوی : قتیبہ، ہشیم، محمد بن اسحاق حفص بن عبید اللہ بن انس، انس بن مالک

باب : سفر کا بیان

سفر میں قصر نماز پڑھنا

راوی : عبد الوہاب بن عبد الحکیم و راق بغدادی، یحییٰ بن سلیم، عبید اللہ نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَكَانُوا يُصَلُّونَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ لَا يُصَلُّونَ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كُنْتُ مُصَلِّيًا قَبْلَهَا أَوْ بَعْدَهَا لَأَتَمَمْتُهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَنَسٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ مِثْلَ هَذَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ سُرَّاقَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَبَعْدَهَا وَقَدْ صَحَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْصُرُ فِي السَّفَرِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُتِمُّ الصَّلَاةَ فِي السَّفَرِ وَالْعَمَلُ عَلَى مَا رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ إِلَّا أَنَّ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ التَّقْصِيرُ رُخْصَةٌ لَهُ فِي السَّفَرِ فَإِنْ أَتَمَّ الصَّلَاةَ أَجْزَأُ عَنْهُ

عبد الوہاب بن عبد الحکیم و راق بغدادی، یحییٰ بن سلیم، عبید اللہ نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر اور عثمان کے ساتھ سفر کیا یہ حضرات ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور ان سے پہلے یا بعد میں کوئی نماز نہ پڑھتے عبد اللہ فرماتے ہیں اگر میں ان سے پہلے یا بعد میں بھی کچھ پڑھنا چاہتا تو فرض ہی کو مکمل کر لیتا اس باب میں حضرت عمر علی ابن عباس انس عمران بن حصین اور عائشہ سے روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابن عمر کی حدیث حسن غریب ہے ہم اسے یحییٰ بن سلیم کی روایت کے علاوہ کچھ نہیں جانتے وہ اس کے مثل روایت کرتے ہیں امام محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ یہ

حدیث عبد اللہ بن عمرو سے بھی مروی ہے وہ آل سراقہ کے ایک شخص سے اور وہ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ عطیہ عوفی ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کے دوران نماز سے پہلے اور بعد نفل نماز پڑھا کرتے تھے اور یہ بھی صحیح ہے اور کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں قصر نماز پڑھتے اسی طرح ابو بکر عمر عثمان بھی اپنے دور خلافت کے اوائل میں قصر ہی پڑھتے اکثر علماء اور صحابہ وغیرہ کا اسی پر عمل ہے حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ وہ سفر میں پوری نماز پڑھتی تھیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام سے مروی حدیث پر ہی عمل ہے امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے مگر امام شافعی قصر کو سفر میں اجازت پر محمول کرتے ہیں یعنی اگر وہ نماز پوری پڑھ لے تو بھی جائز ہے

راوی: عبد الوہاب بن عبد الحکیم وراق بغدادی، یحییٰ بن سلیم، عبید اللہ نافع، ابن عمر

باب: سفر کا بیان

سفر میں قصر نماز پڑھنا

حدیث 528

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، علی بن زید بن جدعان، ابونصر فرماتے ہیں کہ عمران بن حصین

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ صَلَاحِ الْمُسَافِرِ فَقَالَ حَجَّجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَحَجَّجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُثْمَانَ سِتِّ سِنِينَ مِنْ خِلَافَتِهِ أَوْ ثِنْتَيْنِ ثِنَاتَيْنِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ہشیم، علی بن زید بن جدعان، ابونصر فرماتے ہیں کہ عمران بن حصین سے مسافر کی نماز کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں اور حج کیا میں نے ابو بکر کے ساتھ تو انہوں نے دو رکعتیں پڑھیں اور حج کیا میں نے حضرت عمر کے ساتھ تو انہوں نے دو رکعتیں پڑھیں پھر

حضرت عثمان کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور خلافت میں سات یا آٹھ سال حج کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی دو ہی رکعتیں پڑھیں امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، علی بن زید بن جدعان، ابو نصر فرماتے ہیں کہ عمران بن حصین

باب: سفر کا بیان

سفر میں قصر نماز پڑھنا

حدیث 529

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، سفیان بن محمد بن منکدر، ابراہیم بن میسرہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ سَبْعًا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى نَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، سفیان بن محمد بن منکدر، ابراہیم بن میسرہ، انس بن مالک فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ میں ظہر کی چار رکعت ادا کی پھر ذوالحلیفہ میں عصر کی دو رکعتیں پڑھیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے

راوی: قتیبہ، سفیان بن محمد بن منکدر، ابراہیم بن میسرہ، انس بن مالک

باب: سفر کا بیان

سفر میں قصر نماز پڑھنا

راوی: قتیبہ، ہشیم، منصور بن زاذان، ابن سیرین، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ہشیم، منصور بن زاذان، ابن سیرین، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ سے مکہ کے لئے روانہ ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رب العالمین کے علاوہ کسی کا خوف نہ تھا اور راستے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے

راوی: قتیبہ، ہشیم، منصور بن زاذان، ابن سیرین، ابن عباس

کہ کتنی مدت تک نماز میں قصر کی جائے

باب : سفر کا بیان

کہ کتنی مدت تک نماز میں قصر کی جائے

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، یحییٰ بن ابواسحاق حضرمی، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسٍ كَمْ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ

رَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَقَامَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ تِسْعَ عَشْرَةَ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَتَنَحْنُ إِذَا أَقْبَنَّا مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ تِسْعَ عَشْرَةَ صَلَّيْنَا رَكَعَتَيْنِ وَإِنْ زِدْنَا عَلَى ذَلِكَ أَتَيْنَا الصَّلَاةَ وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَقَامَ عَشْرَةَ أَيَّامٍ أَتَمَّ الصَّلَاةَ وَرَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَقَامَ خَمْسَةَ عَشْرَ يَوْمًا أَتَمَّ الصَّلَاةَ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ ثَنَتَى عَشْرَةَ وَرَوَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَقَامَ أَرْبَعًا صَلَّى أَرْبَعًا وَرَوَى عَنْهُ ذَلِكَ قَتَادَةُ وَعَطَاءُ الْخُرَّاسَانِيُّ وَرَوَى عَنْهُ دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ خِلَافَ هَذَا وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ بَعْدُ فِي ذَلِكَ فَأَمَّا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَأَهْلُ الْكُوفَةِ فَذَهَبُوا إِلَى تَوَقُّفِ خَمْسَ عَشْرَةَ وَقَالُوا إِذَا أَجْبَعَ عَلَى إِقَامَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ أَتَمَّ الصَّلَاةَ وَقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ إِذَا أَجْبَعَ عَلَى إِقَامَةِ ثَنَتَى عَشْرَةَ أَتَمَّ الصَّلَاةَ وَقَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ إِذَا أَجْبَعَ عَلَى إِقَامَةِ أَرْبَعَةٍ أَتَمَّ الصَّلَاةَ وَأَمَّا إِسْحَاقُ فَرَأَى أَقْوَى الْمَذَاهِبِ فِيهِ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لِأَنَّهُ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَأَوَّلَهُ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَجْبَعَ عَلَى إِقَامَةِ تِسْعَ عَشْرَةَ أَتَمَّ الصَّلَاةَ ثُمَّ أَجْبَعَ أَهْلُ الْعِلْمِ عَلَى أَنَّ الْمُسَافِرَ يَقْضِي مَا لَمْ يُجْبَعْ إِقَامَةً وَإِنْ أَتَى عَلَيْهِ سَنُونَ

احمد بن منیع، ہشیم، یحیی بن ابواسحاق حضرمی، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ سے مکہ کے لئے روانہ ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں راوی نے انس سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے دن مکہ میں قیام کیا انہوں نے فرمایا دس دن اس باب میں ابن عباس اور جابر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث انس حسن صحیح ہے ابن عباس سے مروی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض اسفار میں انیس دن تک قیام کیا اور دو رکعتیں ہی پڑھتے رہے چنانچہ اگر ہمارا قیام انیس دن یا اس سے کم مدت کا ہو تا تو ہم بھی قصر ہی پڑھتے اور اگر اس سے زیادہ رہتے تو پوری نماز پڑھتے حضرت علی سے مروی ہے کہ جو دس دن قیام کرے وہ پوری نماز پڑھے ابن عمر پندرہ دن اور دوسری روایت میں بارہ دن قیام کرنے والے کے متعلق پوری نماز کا حکم دیتے تھے قتادہ اور عطاء خراسانی سعید بن مسیب سے روایت ہیں کہ جو شخص چار دن تک قیام کرے وہ چار رکعتیں ادا کرے داؤد بن ابی ہند ان سے اس کے خلاف روایت کرتے ہیں اس مسئلہ میں علماء کا اختلاف ہے سفیان ثوری اور اہل کوفہ پندرہ دن قیام کی نیت ہو تو پوری نماز پڑھے امام اوزاعی بارہ دن قیام کی نیت پر پوری نماز پڑھنے کے قائل ہیں امام شافعی مالک اور احمد کا یہ قول ہے کہ اگر چار دن رہنے کا ارادہ ہو تو پوری نماز پڑھے اسحاق کہتے ہیں کہ اس باب میں قوی ترین مذہب ابن عباس کی حدیث کا ہے کیونکہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد بھی اسی پر عمل پیرا ہیں کہ اگر انیس دن قیام کا ارادہ ہو تو پوری نماز پڑھے پھر اس پر علماء کا اجماع ہے کہ اگر رہنے کی مدت

معتین نہ ہو تو قصر ہی پڑھنی چاہئے اگر سال گزر جائیں

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، یحییٰ بن ابواسحاق حضرمی، انس بن مالک

باب : سفر کا بیان

کہ کتنی مدت تک نماز میں قصر کی جائے

حدیث 532

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابو معاویہ، عاصم احول، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا هُنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا أَفْصَلَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا رُكْعَتَيْنِ رُكْعَتَيْنِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَتَحْنُ نَصْلِي فِيمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ تِسْعَ عَشْرَةَ رُكْعَتَيْنِ فَإِذَا أَقْبَمْنَا أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ صَلَّيْنَا أَرْبَعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابو معاویہ، عاصم احول، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر کیا اور انیس دن تک قصر نماز پڑھتے رہے ابن عباس کہتے ہیں ہم بھی اگر انیس دن سے کم قیام کریں تو قصر نماز پڑھتے ہیں اور اس سے زیادہ ٹھہریں گے تو چار رکعتیں پڑھیں گے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے

راوی : ہناد، ابو معاویہ، عاصم احول، عکرمہ، ابن عباس

باب : سفر کا بیان

کہ کتنی مدت تک نماز میں قصر کی جائے

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، صفوان بن سلیم، ابوبسرہ غفاری، براء بن عازب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي بُسْرَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا فَمَا رَأَيْتُهُ تَرَكَ الرُّكْعَتَيْنِ إِذَا رَاغَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْبَرَاءِ حَدِيثٌ غَرِيبٌ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَلَمْ يَعْرِفْ اسْمَ أَبِي بُسْرَةَ الْغِفَارِيِّ وَرَأَاهُ حَسَنًا وَرَوَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَا بَعْدَهَا وَرَوَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ ثُمَّ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يَتَطَوَّعَ الرَّجُلُ فِي السَّفَرِ وَبِهِ يَقُولُ أَحَدٌ وَإِسْحَاقُ وَلَمْ تَرَ طَائِفَةً مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يُصَلِّيَ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا وَمَعْنَى مَنْ لَمْ يَتَطَوَّعْ فِي السَّفَرِ قَبُولُ الرُّخْصَةِ وَمَنْ تَطَوَّعَ فَلَهُ فِي ذَلِكَ فَضْلٌ كَثِيرٌ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَخْتَارُونَ التَّطَوُّعَ فِي السَّفَرِ

قتیبہ، لیث بن سعد، صفوان بن سلیم، ابوبسرہ غفاری، براء بن عازب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اٹھارہ سفر کئے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زوال آفتاب کے وقت ظہر سے پہلے دو رکعتیں چھوڑتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا اس باب میں حضرت ابن عمر سے بھی روایت ہے کہ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث براء غریب ہے میں نے امام بخاری سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے لیث بن سعد کی روایت کے علاوہ اسے نہیں پہچانا انہیں ابوبسرہ غفاری کا نام معلوم نہیں لیکن انہیں اچھا سمجھتے ہیں حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کے دوران نماز سے پہلے یا بعد نوافل نہیں پڑھتے تھے انہیں سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں نفل نماز پڑھتے تھے اہل علم کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے بعض صحابہ سفر میں نوافل پڑھنے کے قائل ہیں امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے جبکہ اہل علم کی ایک جماعت کا قول ہے کہ نماز سے پہلے یا بعد کوئی نوافل نہ پڑھے جائیں چنانچہ جو لوگ ممانعت کرتے ہیں وہ حضرات رخصت پر عمل پیرا ہیں اور جو پڑھ لے اس کے لئے بہت بڑی فضیلت ہے اور یہی اکثر اہل علم کا قول ہے کہ سفر میں نوافل پڑھے جاسکتے ہیں

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، صفوان بن سلیم، ابوبسرہ غفاری، براء بن عازب

باب : سفر کا بیان

کہ کتنی مدت تک نماز میں قصر کی جائے

حدیث 534

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، حفص بن غیاث، حجاج، عطیہ، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فِي السَّفَرِ رُكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رُكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ وَنَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

علی بن حجر، حفص بن غیاث، حجاج، عطیہ، ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں ظہر کی دو رکعتیں اور اس کے بعد بھی دو رکعتیں پڑھیں امام عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن ہے اس سے ابن ابی لیلی نے عطیہ سے اور نافع نے ابن عمر سے روایت کیا ہے

راوی : علی بن حجر، حفص بن غیاث، حجاج، عطیہ، ابن عمر

باب : سفر کا بیان

کہ کتنی مدت تک نماز میں قصر کی جائے

حدیث 535

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عبید الحاربی، علی بن ہاشم، ابن ابولیلی عطیہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَارِبِ يَعْنِي الْكُوفِيَّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ وَنَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ فِي الْحَضَرِ الظُّهْرَ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَهُ فِي السَّفَرِ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ بَعْدَهَا شَيْئًا وَالْمَغْرِبَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ سِوَايَ ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ لَا تَنْقُصُ فِي الْحَضَرِ وَلَا فِي السَّفَرِ هِيَ وَتُرَى النَّهَارَ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ سَبَعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ مَا رَوَى ابْنُ أَبِي لَيْلَى حَدِيثًا أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْ هَذَا وَلَا أَرَوِي عَنْهُ شَيْئًا

محمد بن عبید الحاربی، علی بن ہاشم، ابن ابولیلی عطیہ، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر اور حضر میں نمازیں پڑھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضر میں چار رکعت اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھتے اور سفر میں ظہر کی دو اور اس کے بعد بھی دو رکعتیں پڑھتے تھے پھر عصر کی دو رکعتیں پڑھتے اور ان کے بعد کچھ نہ پڑھتے جبکہ مغرب کی نماز سفر و حضر میں تین رکعت ہی ہے اس میں کوئی کمی نہیں اور یہ دن کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتیں پڑھتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک ابن ابی لیلیٰ کی کوئی روایت اس سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہے

راوی: محمد بن عبید الحاربی، علی بن ہاشم، ابن ابولیلی عطیہ، نافع، ابن عمر

دو نمازوں کو جمع کرنا

باب: سفر کا بیان

دو نمازوں کو جمع کرنا

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، یزید بن ابوحبیب، ابوطفیل، معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ هُوَ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ زَيْغِ الشَّمْسِ آخَرَ الظُّهْرِ إِلَى أَنْ يَجْمَعَهَا إِلَى الْعَصْرِ فَيُصَلِّيُهَا جَمِيعًا وَإِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ زَيْغِ الشَّمْسِ عَجَلَ الْعَصَرَ إِلَى الظُّهْرِ وَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصَرَ جَمِيعًا ثُمَّ سَارَ وَكَانَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ آخَرَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْعِشَاءِ وَإِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ عَجَلَ الْعِشَاءَ فَصَلَّاهَا مَعَ الْمَغْرِبِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَأَنْسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالصَّحِيحُ عَنْ أُسَامَةَ وَرَوَى عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ قُتَيْبَةَ هَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمدِ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَعْيَنُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَعْنِي حَدِيثَ مُعَاذٍ وَحَدِيثَ مُعَاذٍ حَدِيثُ حَسَنٍ غَرِيبٌ تَفَرَّدَ بِهِ قُتَيْبَةُ لَا نَعْرِفُ أَحَدًا رَوَاهُ عَنْ اللَّيْثِ غَيْرُهُ وَحَدِيثُ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذٍ حَدِيثُ غَرِيبٌ وَالْمَعْرُوفُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ حَدِيثُ مُعَاذٍ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ رَوَاهُ قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْهَكِّيِّ وَبِهَذَا الْحَدِيثِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ يَقُولَانِ لَا بَأْسَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ فِي وَقْتٍ إِحْدَاهُمَا

قتیبہ، لیث بن سعد، یزید بن ابوحبیب، ابوطفیل، معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ تبوک کے موقع پر اگر سورج ڈھلنے سے پہلے کوچ کرتے تو ظہر کو عصر تک موخر کر دیتے اور پھر دونوں نمازیں اکٹھی پڑھتے اور اگر زوال کے بعد کوچ کرتے تو عصر میں تعجیل کرتے اور ظہر کو اکٹھا پڑھ لیتے اور پھر روانہ ہوتے پھر مغرب سے پہلے کوچ کرنے کی صورت میں مغرب کو عشاء تک موخر کرتے اور مغرب کے بعد کوچ کرنے کی صورت میں عشاء میں جلدی کرتے اور مغرب ساتھ پڑھ لیتے اس باب میں علی ابن عمر انس عبد اللہ بن عمرو عائشہ ابن عباس اسامہ بن زید اور جابر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث علی بن مدنی سے بھی مروی ہے وہ احمد بن حنبل سے اور وہ قتیبہ سے روایت کرتے ہیں معاذ کی حدیث غریب ہے کیونکہ اس کی روایت میں قتیبہ منفرد ہیں ہمیں علم نہیں کہ لیث سے ان کے علاوہ کسی اور نے بھی روایت کی ہو لیث کی یزید بن ابی حبیب

سے مروی حدیث غریب ہے وہ ابو طفیل سے اور وہ معاذ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ تبوک میں ظہر عصر اور مغرب عشاء کو جمع کیا اس حدیث کو قرۃ بن خالد سفیان ثوری مالک اور کئی حضرات نے ابو زبیر مکی سے روایت کیا ہے امام شافعی بھی اس حدیث پر عمل کرتے ہیں اور احمد اور اسحاق کہتے ہیں کہ سفر میں دو نمازوں کو جمع کر کے ایک وقت میں پڑھ لینے میں کوئی حرج نہیں

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، یزید بن ابو حبیب، ابو طفیل، معاذ بن جبل

باب : سفر کا بیان

دو نمازوں کو جمع کرنا

حدیث 537

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ اسْتُغِيثَ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ فَجَدَّ بِهِ السَّيْرُ فَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَدِيثُ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ ان کے بعض اہل اقارب کی طرف سے ان سے مدد مانگی گئی جس پر انہیں جلدی جانا پڑھا انہوں نے مغرب کو شفق کے غائب ہونے تک موخر کیا اور مغرب اور عشاء اکٹھی پڑھیں پھر لوگوں کو بتایا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جلدی ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طرح کیا کرتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

نماز استسقاء

باب: سفر کا بیان

نماز استسقاء

حدیث 538

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن موسیٰ بن عبد الرزاق، معمر، زہری، عباد بن تیمم اپنے چچا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَيْمٍ عَنْ عِثْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِالنَّاسِ يَسْتَسْقِي فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ جَهْرًا لِقَرَاءَةِ فِيهَا وَحَوْلَ رِدَائِهِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاسْتَسْقَى وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنْسٍ وَأَبِي الدَّحْمِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلَى هَذَا الْعَمَلِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَعُمَرُ عَبَّادِ بْنِ تَيْمٍ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازِنِيُّ

یحییٰ بن موسیٰ بن عبد الرزاق، معمر، زہری، عباد بن تیمم اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے لوگوں کے ساتھ بارش کی طلب کے لئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھائیں جن میں بلند آواز قرات کی پھر اپنی چادر کو پلٹ کر اوڑھا دوں ہاتھوں کو اٹھایا اور بارش کے لئے دعا مانگی دورانِ حالیکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبلہ کی طرف متوجہ تھے اس باب میں ابن عباس ابو ہریرہ انس اور ابو لحم سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں عبد اللہ بن زید کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے جن میں شافعی اور احمد اسحاق بھی شامل ہیں عباد بن تیمم کے چچا کا نام عبد اللہ بن زید بن عاصم مازنی ہے

راوی : یحییٰ بن موسیٰ بن عبد الرزاق، معمر، زہری، عباد بن تمیم اپنے چچا

باب : سفر کا بیان

نماز استسقاء

حدیث 539

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابو ہلال، یزید بن عبد اللہ عمیر، ابو لحم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ مَوْلَى أَبِي اللَّهِ عَنْ أَبِي اللَّهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ يَسْتَسْقِي وَهُوَ مُقْنَعٌ بِكَفِّهِ يَدْعُو قَالَ أَبُو عِيْسَى كَذَا قَالَ قُتَيْبَةُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَبِي اللَّهِ وَلَا نَعْرِفُ لَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ الْوَاحِدَ وَعُبَيْدُ مَوْلَى أَبِي اللَّهِ قَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ وَلَهُ صُحْبَةٌ

قتیبہ، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابو ہلال، یزید بن عبد اللہ عمیر، ابو لحم کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجاز زیت کے قریب بارش کے لئے دعا کرتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے ہوئے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں قتیبہ نے بھی ابو لحم سے روایت کرتے ہوئے اسی طرح بیان کیا ہے ان کی اس حدیث کے علاوہ کسی حدیث کا ہمیں علم نہیں انکے مولیٰ عمیر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی احادیث روایت کرتے ہیں اور وہ صحابی ہیں

راوی : قتیبہ، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابو ہلال، یزید بن عبد اللہ عمیر، ابو لحم

باب : سفر کا بیان

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، ہشام بن اسحاق، ابن عبد اللہ بن کنانہ، ولید بن عقبہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَقَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرَسَلَنِي الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنْ اسْتِسْقَائِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مُتَبَدِّلًا مُتَوَاضِعًا مُتَضَرِّعًا حَتَّى أَتَى الْبُصْلَى فَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هَذِهِ وَلَكِنْ لَمْ يَزَلْ فِي الدُّعَاءِ وَالتَّضَرُّعِ وَالتَّكْبِيرِ وَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ كَمَا كَانَ يُصَلِّي فِي الْعِيدِ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، ہشام بن اسحاق، ابن عبد اللہ بن کنانہ، ولید بن عقبہ، ابن عباس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز استسقاء کے متعلق پوچھنے کے لئے بھیجا میں انکے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بغیر زینت کے عاجزی کے ساتھ گڑ گڑاتے ہوئے نکلے یہاں تک کہ عید گاہ پہنچے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہارے ان خطبوں کی طرح کوئی خطبہ نہیں پڑھا لیکن دعا، عاجزی اور تکبیر کہتے ہوئے عید کی نماز کی طرح دو رکعت نماز پڑھی امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، ہشام بن اسحاق، ابن عبد اللہ بن کنانہ، ولید بن عقبہ، ابن عباس

باب : سفر کا بیان

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ہشام بن اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ مُتَخَشِّعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ قَالَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْإِسْتِسْقَاءِ نَحْوَ صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ يُكَبِّرُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى سَبْعًا وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ لَا يُكَبِّرُ فِي صَلَاةِ الْإِسْتِسْقَاءِ كَمَا يُكَبِّرُ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ وَقَالَ النُّعْمَانُ أَبُو حَنِيفَةَ لَا تُصَلِّي صَلَاةَ الْإِسْتِسْقَاءِ وَلَا أَمْرُهُمْ بِتَحْوِيلِ الرَّدَائِ وَلَكِنْ يَدْعُونَ وَيَرْجِعُونَ بِجُحُلَتِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى خَالَفَ السُّنَّةَ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ہشام بن اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ انہوں نے اپنے باپ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہوئے یہ الفاظ زیادہ بیان کئے ہیں متخشعا یعنی ڈرتے ہوئے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے امام شافعی کا یہی قول ہے کہ نماز استسقاء عید کی نماز کی طرح پڑھے پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں پانچ تکبیریں کہے یہ ابن عباس کی حدیث سے استدلال کرتے ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں کہ مالک بن انس سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا نماز استسقاء میں عید کی نماز کی طرح تکبیریں نہ کہے

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ہشام بن اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ

سورج گرہن کی نماز

باب: سفر کا بیان

سورج گرہن کی نماز

حدیث 542

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، حبیب بن ابوثابت، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى فِي كُسُوفٍ فَقَرَأَ ثَمَّ رَكَعَ ثَمَّ قَرَأَ ثَمَّ رَكَعَ ثَمَّ قَرَأَ ثَمَّ رَكَعَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَالْأُخْرَى مِثْلَهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَالثُّعْبَانَ بْنِ بَشِيرٍ وَابْنِ شُعْبَةَ وَأَبِي مَسْعُودٍ وَأَبِي بَكْرَةَ وَسُرَّةَ وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ وَابْنَ مَسْعُودٍ وَأَسْمَاءَ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَابْنَ عُمَرَ وَقَبِيصَةَ الْهَلَالِيِّ وَجَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ سُرَّةَ وَأَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى فِي كُسُوفٍ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ قَالَ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ فَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ يُسَبَّحَ بِالْقِرَاءَةِ فِيهَا بِالتَّهَارِ وَرَأَى بَعْضُهُمْ أَنَّ يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِيهَا كَنَحْوِ صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ يَرَوْنَ الْجَهْرَ فِيهَا وَقَالَ الشَّافِعِيُّ لَا يَجْهَرُ فِيهَا وَقَدْ صَحَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا الرِّوَايَتَيْنِ صَحَّ عَنْهُ أَنَّهُ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَصَحَّ عَنْهُ أَيْضًا أَنَّهُ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَهَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ جَائِزٌ عَلَى قَدْرِ الْكُسُوفِ إِنْ تَطَاوَلَ الْكُسُوفُ فَصَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ فَهُوَ جَائِزٌ وَإِنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ فَهُوَ جَائِزٌ وَيَرَى أَصْحَابُنَا أَنْ تُصَلَّى صَلَاةُ الْكُسُوفِ فِي جَمَاعَةٍ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، حبیب بن ابوثابت، طاووس، ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسوف کی نماز پڑھی اس میں قرأت کی پھر رکوع کیا پھر قرأت کی پھر رکوع کیا پھر دو سجدے کئے اور دوسری رکعت بھی اسی طرح پڑھی اس باب میں علی عاتشہ عبد اللہ بن عمرو نعمان بن بشیر مغیرہ بن شعبہ ابو مسعود ابو بکر سمرہ ابن مسعود اسماء بنت ابو بکر ابن عمر قبیصہ ہلالی جابر بن عبد اللہ ابو موسیٰ عبد الرحمن بن سمرہ اور ابی بن کعب سے بھی روایت ہے امام ترمذی کہتے ہیں ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کسوف میں دو رکعتوں میں چار رکوع کئے یہ امام شافعی احمد اور اسحاق کا قول ہے نماز کسوف میں قرأت کے متعلق علماء کا اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ دن کے وقت بغیر آواز قرأت کرے جبکہ بعض اہل علم بلند آواز سے قرأت کے قائل ہیں جیسے کہ جمعہ اور عیدین کی نماز میں پڑھا جاتا ہے امام مالک احمد اور اسحاق اسی کے قائل ہیں کہ بلند آواز سے پڑھے لیکن امام شافعی بغیر آواز سے پڑھنے کا کہتے ہیں پھر یہ دونوں حدیثیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہیں ایک حدیث یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار رکوع اور چار سجدے کئے دوسری یہ کہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار سجدوں میں چھ رکوع کئے اہل علم کے نزدیک یہ کسوف کی مقدار کے ساتھ جائز ہے یعنی اگر سورج گرہن لمبا ہو تو چھ رکوع اور چار سجدے کرنا جائز ہے لیکن اگر چار رکوع اور چار سجدے کرے اور قرأت بھی لمبی کرے تو یہ بھی جائز ہے ہمارے اصحاب کے نزدیک سورج گرہن اور چاند گرہن دونوں میں نماز باجماعت پڑھی جائے

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، حبیب بن ابوثابت، طاؤس، ابن عباس

باب: سفر کا بیان

سورج گرہن کی نماز

حدیث 543

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَّارِبِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ هِيَ دُونَ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَسَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ فِي الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَبِهَذَا الْحَدِيثِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ يَرُونَ صَلَاةَ الْكُسُوفِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى بِأَمْرِ الْقُرْآنِ وَنَحْوًا مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ سِرًّا إِنْ كَانَ بِالنَّهَارِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا نَحْوًا مِنْ قِرَائَتِهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ بِتَكْبِيرٍ وَثَبَتَ قَائِمًا كَمَا هُوَ وَقَرَأَ أَيْضًا بِأَمْرِ الْقُرْآنِ وَنَحْوًا مِنْ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا نَحْوًا مِنْ قِرَائَتِهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ سَبِّحَ اللَّهُ لِمَنْ حِيدَهُ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ تَامَتَيْنِ وَيُقِيمُ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ نَحْوًا مِمَّا أَقَامَ فِي رُكُوعِهِ ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ بِأَمْرِ الْقُرْآنِ وَنَحْوًا مِنْ سُورَةِ النَّسَاءِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا نَحْوًا مِنْ قِرَائَتِهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ بِتَكْبِيرٍ وَثَبَتَ قَائِمًا ثُمَّ قَرَأَ نَحْوًا مِنْ سُورَةِ الْبَائِدَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا نَحْوًا مِنْ قِرَائَتِهِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَالَ سَبِّحَ اللَّهُ لِمَنْ حِيدَهُ ثُمَّ

سَجْدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَشَهَّدَ وَسَلَّم

محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں سورج گرہن ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ نماز پڑھی اور قرات لمبی کی پھر لمبار کوغ کیا پھر کھڑے ہوئے اور لمبی قرات کی لیکن پہلی رکعت سے کم تھی پھر رکوع کیا اور اسے بھی لمبا کیا لیکن پہلے رکوع سے کم پھر کھڑے ہوئے اس کے بعد سجدہ کیا اور پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے امام شافعی احمد اور اسحاق بھی اسی کے قائل ہیں کہ دو رکعت میں چار رکوع اور چار سجدے کرے امام شافعی کہتے ہیں میں نماز پڑھ رہا ہوں تو پہلے سورہ فاتحہ پڑھے اور پھر سورہ بقرہ کے برابر بغیر آواز کے قرات کرے پھر لمبار کوغ کرے جیسے کہ اس نے قرات کی پھر تکبیر کہہ کر سر اٹھائے اور کھڑا ہو پھر سورہ فاتحہ پڑھے اور سورہ آل عمران کے برابر تلاوت کرے اس کے بعد اتنا ہی طویل رکوع کرے پھر سر اٹھاتے ہوئے (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہے پھر اچھی طرح دو سجدے کرے اور ہر سجدے میں رکوع کے برابر رکے پھر کھڑا ہو کر سورت فاتحہ پڑھے اور سورہ نساء کے برابر قرات کرے اور اسی طرح رکوع میں بھی ٹھہرے پھر اللہ اکبر کہہ کر سر اٹھائے اور کھڑا ہو کر سورہ فاتحہ کے بعد سورہ مائدہ کے برابر قرات کرے پھر اتنا ہی طویل رکوع کرے پھر (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہہ کر سر اٹھائے اور سجدہ کرے اور اس کے بعد تشهد پڑھ کر سلام پھیری

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، عروہ، عائشہ

نماز کسوف میں قرات کیسے کی جائے

باب: سفر کا بیان

نماز کسوف میں قرات کیسے کی جائے

حدیث 544

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد، سبرہ بن جندب

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عِبَادٍ عَنْ سُرَّةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفٍ لَا نُسَبِّحُ لَهُ صَوْتًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سُرَّةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد، سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں کسوف کی نماز پڑھائی جس میں ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز نہیں سنی اس باب میں حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ سمرہ بن جندب کی حدیث حسن صحیح غریب ہے بعض اہل علم نے قرات سریہ ہی کو اختیار کیا ہے امام شافعی کا بھی یہی قول ہے

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد، سمرہ بن جندب

باب: سفر کا بیان

نماز کسوف میں قرات کیسے کی جائے

حدیث 545

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر محمد بن ابان، ابراہیم بن صدقہ، سفیان بن حسین، زہری، عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الْكُسُوفِ وَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ فِيهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَاهُ أَبُو اسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ نَحْوَهُ وَبِهَذَا الْحَدِيثِ يَقُولُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

ابوبکر محمد بن ابان، ابراہیم بن صدقہ، سفیان بن حسین، زہری، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کسوف پڑھی اور اس میں بلند آواز سے قرات کی امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے ابواسحاق فزاری بھی سفیان بن حسین

سے اسی کی مثل روایت کرے ہیں اور امام مالک احمد اور اسحاق بھی اسی حدیث کے قائل ہیں

راوی: ابو بکر محمد بن ابان، ابراہیم بن صدقہ، سفیان بن حسین، زہری، عروہ، عائشہ

خوف کے وقت نماز پڑھنا

باب: سفر کا بیان

خوف کے وقت نماز پڑھنا

حدیث 546

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، یزید بن زریع، معمر، زہری، سالم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ بِأَحَدِي الطَّائِفَتَيْنِ رُكْعَةً وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى مُوَاجِهَةً الْعَدُوِّ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَقَامُوا فِي مَقَامِ أُولَئِكَ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَةً أُخْرَى ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَامَ هَوْلَاءِ فَقَضَوْا رُكْعَتَهُمْ وَقَامَ هَوْلَاءِ فَقَضَوْا رُكْعَتَهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَ هَذَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَحَدِيفَةَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَسَهْلِ بْنِ أَبِي حَشْبَةَ وَأَبِي عِيَّاشٍ الرُّزِّيِّ وَاسْمُهُ زَيْدُ بْنُ صَامِتٍ وَأَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ ذَهَبَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ إِلَى حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشْبَةَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَقَالَ أَحْمَدُ قَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ عَلَى أَوْجِهِ وَمَا أَعْلَمُ فِي هَذَا الْبَابِ إِلَّا حَدِيثًا صَحِيحًا وَأَخْتَارُ حَدِيثَ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشْبَةَ وَهَكَذَا قَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ثَبَتْتُ الرِّوَايَاتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ وَرَأَى أَنَّ كُلَّ مَا رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ فَهُوَ جَائِزٌ وَهَذَا عَلَى قَدْرِ الْخَوْفِ قَالَ إِسْحَقُ وَلَسْنَا نَخْتَارُ حَدِيثَ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشْبَةَ عَلَى غَيْرِهِ مِنْ

محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، یزید بن زریج، معمر، زہری، سالم سے روایت ہے کہ وہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز خوف میں ایک رکعت ایک گروہ کے ساتھ پڑھی جب کہ دوسرا گروہ دشمن کے مقابلے میں لڑتا رہا پھر یہ لوگ اپنی جگہ چلے گئے اور انہوں نے آکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں دوسری رکعت پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیر دیا اور اس گروہ نے کھڑے ہو کر اپنی چھوڑی ہوئی رکعت پوری کی اس کے بعد دوسرا گروہ کھڑا ہوا اور اس نے بھی اپنی دوسری رکعت پڑھی اس باب میں جابر حدیفہ زید بن ثابت ابن عباس ابو ہریرہ ابن مسعود ابو بکرہ سہل بن ابو حثمہ اور ابو عیاش ذوقی سے بھی روایت ہے ابو عیاش کا نام زید بن ثابت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں امام مالک نماز خوف میں سہل بن ابو حثمہ ہی کی روایت پر عمل کرتے ہیں اور یہی امام شافعی کا قول ہے امام احمد کہتے ہیں کہ نماز خوف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی طرح مروی ہے اور میں اس باب میں سہل بن ابو حثمہ کی حدیث سے صحیح روایت نہیں جانتا چنانچہ وہ بھی اسی طریقے کو اختیار کرتے ہیں اسحاق بن ابراہیم بھی اسی طرح کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صلوٰۃ خوف میں کئی روایات ثابت ہیں ان سب پر عمل کرنا جائز ہے یعنی یہ بقدر خوف ہے اسحاق کہتے ہیں کہ ہم سہل بن ابی حثمہ کی حدیث کو دوسری روایات پر ترجیح نہیں دیتے ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے اسے موسیٰ بن عقبہ بھی نافع سے وہ ابن عمر سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، یزید بن زریج، معمر، زہری، سالم

باب: سفر کا بیان

خوف کے وقت نماز پڑھنا

حدیث 547

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید انصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات بن جبیر، سہل بن ابو حثمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ

عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَاتِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشَّةٍ أَنَّهُ قَالَ فِي صَلَاةِ الْخُوفِ قَالَ يَقُومُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَتَقُومُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ مِنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ وَوُجُوهُهُمْ إِلَى الْعَدُوِّ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رُكْعَةً وَيَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ وَيَسْجُدُونَ لِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ ثُمَّ يَذْهَبُونَ إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ وَيَجِئُ أُولَئِكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رُكْعَةً وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فَهِيَ لَهُ ثِنْتَانِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ ثُمَّ يَرْكَعُونَ رُكْعَةً وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَاتِ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشَّةٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَقَالَ لِي يَحْيَى أَكْتُبُهُ إِلَى جَنْبِهِ وَلَسْتُ أَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَلَكِنَّهُ مِثْلُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَمْ يَرْفَعْهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَهَكَذَا رَوَى أَصْحَابُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ مَوْقُوفًا وَرَفَعَهُ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَاتِ عَنْ مَنْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخُوفِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَرَوَى عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَحَدِي الطَّائِفَتَيْنِ رُكْعَةً رُكْعَةً فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْعَتَانِ وَلَهُمْ رُكْعَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى أَبُو عِيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ اسْمُهُ زَيْدُ بْنُ صَامِتٍ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید انصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات بن جبیر، سہل بن ابو حاتم نماز خوف کے متعلق فرماتے ہیں کہ امام قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور اس کے ساتھ ایک گروہ کھڑا ہو جبکہ دوسرا گروہ دشمن کے مقابل رہے اور انہی کی طرف رخ کئے رہے پھر امام پہلے گروہ کے ساتھ ایک رکعت پڑھے اور وہ لوگ دوسری رکعت خود پڑھیں اور دو سجدے کرنے کے بعد دوسری جماعت کی جگہ دشمن کے مقابل آجائیں اور وہ جماعت آکر امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھے اور سجدے کرے امام کی دو رکعتیں ہو جائیں گی اور جماعت کی پہلی رکعت ہو گی پھر یہ لوگ کھڑے ہو جائیں اور دوسری رکعت پڑھیں اور سجدہ کریں محمد بن بشار کہتے ہیں کہ میں نے یحیی بن سعید سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے شعبہ کے حوالے سے مجھے بتایا کہ شعبہ عبد الرحمن بن قاسم سے وہ قاسم سے وہ اپنے والد سے وہ صالح بن خوات سے وہ سہل بن ابی حاتم سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یحیی بن سعید انصاری کی روایت کی مثل بیان کرتے ہیں پھر یحیی بن سعید نے مجھ سے کہا کہ اس حدیث کو اس کے ساتھ لکھ دو مجھے یہ حدیث اچھی طرح یاد نہیں لیکن یہ یحیی بن سعید انصاری کی حدیث ہی کی مثل ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث

حسن صحیح ہے اسے یحییٰ بن سعید انصاری نے قاسم بن محمد کی روایت سے مرفوع نہیں کیا یحییٰ بن سعید انصاری کے ساتھی بھی اسے موقوف ہی روایت کرتے ہیں جبکہ شعبہ عبد الرحمن بن قاسم محمد کے حوالے سے اسے مرفوع روایت روایت کرتے ہیں جو نماز خوف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھ چکا تھا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے امام مالک شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے اور یہ کئی راویوں سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں گروہوں کے ساتھ ایک ایک رکعت نماز پڑھی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے دو ان دونوں کے لئے ایک ایک رکعت تھی

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید انصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات بن جبیر، سہل بن ابو حثمہ

قرآن کے سجدے

باب: سفر کا بیان

قرآن کے سجدے

حدیث 548

جلد: جلد اول

راوی: سفیان بن وکیع، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ہلال، عمرو دمشقی، ام درداء، ابو درداء

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَجَدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً مِنْهَا الَّتِي فِي النَّجْمِ

سفیان بن وکیع، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ہلال، عمرو دمشقی، ام درداء، ابو درداء فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ گیارہ سجدے کئے جن میں سورہ نجم والا سجدہ بھی شامل ہے اس باب میں علی ابن عباس ابو ہریرہ ابن مسعود زید بن ثابت اور عمرو بن عاص سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابو درداء کی حدیث غریب ہے ہم

اسے سعید بن ابوہلال کی عمرو دمشقی سے روایت کے علاوہ نہیں جانتے

راوی : سفیان بن وکیع، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ہلال، عمرو دمشقی، ام درداء، ابو درداء

باب : سفر کا بیان

قرآن کے سجدے

حدیث 549

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن صالح، لیث بن سعد، خالد بن یزید، سعید بن ابوہلال، عمر، ام درداء

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ وَهُوَ ابْنُ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُخْبِرًا يُخْبِرُ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِلَفْظِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ وَكِيعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن صالح، لیث بن سعد، خالد بن یزید، سعید بن ابوہلال، عمر، ام درداء فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کے ہمراہ گیارہ سجدے کئے ان میں ایک سورہ نجم کا سجدہ ہے یہ روایت سفیان بن وکیع کی عبد اللہ بن وہب سے مروی ہے حدیث سے اصح ہے

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن صالح، لیث بن سعد، خالد بن یزید، سعید بن ابوہلال، عمر، ام درداء

عورتوں کا مسجدوں میں جانا

باب : سفر کا بیان

راوی: نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، اعمش، مجاہد

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لِلنِّسَاءِ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَقَالَ ابْنُهُ وَاللَّهِ لَا نَأْذُنُ لَهُنَّ يَتَّخِذْنَهُ دَغْلًا فَقَالَ فَعَلَ اللَّهُ بِكَ وَفَعَلَ أَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ لَا نَأْذُنُ لَهُنَّ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، اعمش، مجاہد سے روایت ہے کہ ہم ابن عمر کے پاس تھے کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورتوں کو رات کے وقت مسجدوں میں جانے کی اجازت دو اس پر انکے بیٹے نے کہا اللہ کی قسم ہم انکو اس کی اجازت نہیں دیں گے کیونکہ یہ اسے فساد کا حیلہ بنائیں گی ابن عمر نے فرمایا اللہ تیرے ساتھ ایسا کرے اور ویسا کرے میں تمہیں بتا رہا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور تم کہتے ہو کہ ہم اجازت نہیں دیں اس باب میں ابو ہریرہ زید بن خالد اور زینب جو عبد اللہ بن مسعود کی زوجہ ہیں سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے

راوی: نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، اعمش، مجاہد

مسجد میں تھوکنے کی کراہت

باب : سفر کا بیان

مسجد میں تھوکنے کی کراہت

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، منصور، ربعی بن خراش، طارق بن عبد اللہ محارب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رُبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَارِبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتَ فِي الصَّلَاةِ فَلَا تَبْزُقْ عَنْ يَمِينِكَ وَلَكِنْ خَلْفَكَ أَوْ تَلْقَائِ شِبَالِكَ أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ الْيُسْرَى قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَنْسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ طَارِقٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ وَسَمِعْتُ الْجَارُودَ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ لَمْ يَكُذِبْ رُبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ فِي الْإِسْلَامِ كَذِبَةً قَالَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ أَثْبَتُ أَهْلَ الْكُوفَةِ مَنْصُورُ بْنُ الْبُعْتَبِرِ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، منصور، ربعی بن خراش، طارق بن عبد اللہ محارب روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم نماز میں ہو تو اپنے دائیں طرف نہ تھو کو بلکہ اپنے بائیں طرف یا بائیں پاؤں کے نیچے تھوک دو اس باب میں ابو سعید ابن عمر انس اور ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں طارق کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے اور میں نے جارود سے وکیع کے حوالے سے سنا کہ ربعی خراش نے اسلام میں کبھی جھوٹ نہیں بولا عبد الرحمن بن مہدی کہتے ہیں کہ منصور بن معمر اہل کوفہ میں اثبت ہیں

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، منصور، ربعی بن خراش، طارق بن عبد اللہ محارب

باب: سفر کا بیان

مسجد میں تھوکنے کی کراہت

حدیث 552

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُزَاقُ فِي

الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، انس بن مالک کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسجدوں میں تھوکنہ گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، انس بن مالک

سورة الشقاق اور سورة العلق کے سجدے

باب : سفر کا بیان

سورة الشقاق اور سورة العلق کے سجدے

حدیث 553

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، عطاء بن میناء، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ

قتیبہ بن سعید، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، عطاء بن میناء، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ میں سجدہ کیا

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، عطاء بن میناء، ابو ہریرہ

باب : سفر کا بیان

راوی : قتیبہ، سفیان، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَرَوْنَ السُّجُودَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ أَرْبَعَةٌ مِنَ التَّابِعِينَ بَعْضُهُمْ عَنْ بَعْضٍ

قتیبہ، سفیان، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، ابوہریرہ اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوپر کی حدیث کی مثل اس حدیث میں چار تابعی ایک دوسرے سے روایت کرتے ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور اس پر اکثر اہل علم کا عمل ہے کہ (إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ اور اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ) دونوں سورتوں میں سجدہ ہے

راوی : قتیبہ، سفیان، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، ابوہریرہ

باب : سفر کا بیان

راوی: ہارون بن عبد اللہ بزار، عبد الصمد بن عبد الوارث، ابو ایوب، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا يَعْزِي النَّجْمَ وَالْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَرَوْنَ السُّجُودَ فِي سُورَةِ النَّجْمِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَيْسَ فِي الْبُفَصْلِ سَجْدَةٌ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ وَبِهِ يَقُولُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْبَارِكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

ہارون بن عبد اللہ بزار، عبد الصمد بن عبد الوارث، ابو ایوب، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ نجم میں سجدہ کیا تو مسلمانوں مشرکوں جنوں اور انسانوں سب نے سجدہ کیا اس باب میں ابن مسعود اور ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ سورہ نجم میں سجدہ کیا جائے جبکہ بعض صحابہ وغیر اس بات کے قائل ہیں کہ مفصل میں کوئی سجدہ نہیں یہ مالک بن انس کا بھی قول ہے لیکن پہلا قول زیادہ صحیح ہے اور وہ سفیان ثوری ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کا بھی قول ہے

راوی: ہارون بن عبد اللہ بزار، عبد الصمد بن عبد الوارث، ابو ایوب، عکرمہ، ابن عباس

سورہ نجم میں سجدہ نہ کرے

باب: سفر کا بیان

سورہ نجم میں سجدہ نہ کرے

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، وکیع، ابن ابوذئب، یزید بن عبد اللہ بن قسیط، عطاء بن یسار، زید بن ثابت

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ فَلَمْ يَسْجُدْ فِيهَا قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَتَأَوَّلَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ إِنَّمَا تَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّجُودَ لِأَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حِينَ قَرَأَ فَلَمْ يَسْجُدْ لَمْ يَسْجُدِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا السَّجْدَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى مَنْ سَمِعَهَا فَلَمْ يُرْخَّصُوا فِي تَرْكِهَا وَقَالُوا إِنَّ سَبْعَ الرَّجُلِ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوئٍ فَإِذَا تَوَضَّأَ سَجَدَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَبِهِ يَقُولُ إِسْحَقُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِنَّمَا السَّجْدَةُ عَلَى مَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ فِيهَا وَالتَّمَسُّ فَضْلُهَا وَرَخَّصُوا فِي تَرْكِهَا إِنْ أَرَادَ ذَلِكَ وَاحْتَجُّوا بِالْحَدِيثِ الْمَرْفُوعِ حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ حَيْثُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ فَلَمْ يَسْجُدْ فِيهَا فَقَالُوا لَوْ كَانَتْ السَّجْدَةُ وَاجِبَةً لَمْ يَتْرُكِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا حَتَّى كَانَ يَسْجُدُ وَيَسْجُدِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ عُمَرَ أَنَّهُ قَرَأَ سَجْدَةً عَلَى الْمُنْبَرِ فَكَزَلَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَرَأَ هَافِي الْجُمُعَةِ الثَّانِيَةَ فَتَهَيَّأَ النَّاسُ لِلْسُّجُودِ فَقَالَ إِنَّمَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْنَا إِلَّا أَنْ نَشَائَ فَلَمْ يَسْجُدْ وَلَمْ يَسْجُدُوا فَذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ

یحییٰ بن موسیٰ، وکیع، ابن ابوذئب، یزید بن عبد اللہ بن قسیط، عطاء بن یسار، زید بن ثابت سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سورہ نجم پڑھی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ نہیں کیا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں زید بن ثابت کی حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم اس حدیث کے متعلق کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لئے سجدہ نہیں کیا کہ زید نے جب پڑھا تو انہوں نے بھی سجدہ نہیں کیا ان حضرات کا کہنا ہے کہ جو شخص سجدہ کی آیت سنے اس پر سجدہ واجب ہو جاتا ہے اور اسے چھوڑنے کی اجازت نہیں وہ کہتے ہیں اگر اس حالت میں سنا کہ وضو نہیں تھا تو جب وضو کرے اس وقت سجدہ کرے سفیان ثوری اہل کوفہ اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ سجدہ اس کے لئے ہے جو کرنا چاہے اور ثواب فضیلت کی خواہش رکھتا ہو لہذا اس کا ترک کرنا بھی جائز ہے انکی دلیل حضرت زید کی مرفوع حدیث ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سورہ نجم پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ نہیں کیا پس اگر سجدہ واجب ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زید کو اس وقت تک نہ چھوڑتے جب تک وہ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود سجدہ نہ کر لیتے انکی دوسری دلیل حضرت عمر کی

حدیث ہے انہوں نے منبر پر سجدہ کی آیت پڑھی اور اتر کر سجدہ کیا پھر دوسرے جمعہ کو دوبارہ وہی آیت پڑھی تو لوگ سجدے کے لئے مستعد ہو گئے اس پر حضرت عمرؓ نے فرمایا یہ سجدہ ہم پر فرض نہیں ہے اگر ہم چاہیں تو سجدہ کریں چنانچہ نہ تو حضرت عمرؓ نے سجدہ کیا اور نہ ہی لوگوں نے سجدہ کیا اور بعض اہل علم کہتے ہیں کہ یہ واجب نہیں اور امام شافعی اور احمد کا یہی قول ہے

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، وکیع، ابن ابو ذئب، یزید بن عبد اللہ بن قسیط، عطاء بن یسار، زید بن ثابت

سورہ ص میں کا سجدہ

باب: سفر کا بیان

سورہ ص میں کا سجدہ

حدیث 557

جلد: جلد اول

راوی: ابن عمر، سفیان، ایوب، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي ص قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَيْسَتْ مِنْ عَزَائِمِ السُّجُودِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي ذَلِكَ فَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ يَسْجُدَ فِيهَا وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهَا تَوْبَةٌ نَبَوِيَّةٌ وَلَمْ يَرَوْا السُّجُودَ فِيهَا

ابن عمر، سفیان، ایوب، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سورہ ص میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ابن عباس کہتے ہیں یہ واجب سجدوں میں سے نہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس میں علماء صحابہ وغیرہ کا اختلاف ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اس میں سجدہ کرے سفیان ثوری ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کو بھی یہی قول ہے لیکن بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ یہ نبی کی توبہ ہے لہذا یہاں سجدہ واجب نہیں

سورۃ حج کا سجدہ

باب: سفر کا بیان

سورۃ حج کا سجدہ

حدیث 558

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، مشرح بن ہاعان، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فُضِّلَتْ سُورَةُ الْحَجِّ بِأَنَّ فِيهَا سَجْدَتَيْنِ قَالَ نَعَمْ وَمَنْ لَمْ يَسْجُدْهُمَا فَلَا يَقْرَأْهُمَا قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَلِكَ الْقَوِيِّ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا فَرَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَابْنِ عُمَرَ أَنََّّهُمَا قَالَا فُضِّلَتْ سُورَةُ الْحَجِّ بِأَنَّ فِيهَا سَجْدَتَيْنِ وَبِهِ يَقُولُ ابْنُ الْبَارِكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَرَأَى بَعْضُهُمْ فِيهَا سَجْدَةً وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكٍ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ

قتیبہ، ابن لہیعہ، مشرح بن ہاعان، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورہ حج کو دوسری سورتوں پر فضلیت دی گئی کیونکہ اس میں دو سجدے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو سجدہ نہ کرنا چاہئے وہ اسے نہ پڑھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی سند قوی نہیں اس مسئلے میں اہل علم کا اختلاف ہے حضرت عمر بن خطاب اور بن عمر سے بھی مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا سورہ حج کو اس وجہ سے فضلیت حاصل ہے کہ اس میں دو سجدے ہیں ابن مبارک شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض کے نزدیک اس میں ایک ہی سجدہ ہے اور یہ سفیان ثوری مالک اور اہل کوفہ کا قول ہے

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، مشرح بن ہاعان، عقبہ بن عامر

قرآن کے سجدوں میں کیا پڑھے؟

باب : سفر کا بیان

قرآن کے سجدوں میں کیا پڑھے؟

حدیث 559

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، محمد بن یزید بن خنیس، حسن بن محمد بن عبید اللہ بن ابویزید، ابن جریج، حسن، عبید اللہ بن

ابویزید، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ جُرَيْجٍ يَا حَسَنُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُنِي اللَّيْلَةَ وَأَنَا نَائِمٌ كَأَنِّي أَصَلِي خَلْفَ شَجَرَةٍ فَسَجَدْتُ فَسَجَدْتُ الشَّجَرَةُ لِسُجُودِي فَسَبَّحْتُهَا وَهِيَ تَقُولُ اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَضَعُ عَنِّي بِهَا وَزْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ قَالَ الْحَسَنُ قَالَ لِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ لِي جَدُّكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَةً ثُمَّ سَجَدَ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَبَّحْتُهَا وَهُوَ يَقُولُ مِثْلَ مَا أَخْبَرَهُ الرَّجُلُ عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ، محمد بن یزید بن خنیس، حسن بن محمد بن عبید اللہ بن ابویزید، ابن جریج، حسن، عبید اللہ بن ابویزید، ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے رات کو سوتے ہوئے خواب میں دیکھا کہ میں ایک درخت کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہوں میں نے سجدہ کیا تو درخت نے بھی سجدہ کیا پھر میں نے اس سے کہتے ہوئے سنا کہا (اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَضَعُ عَنِّي بِهَا وَزْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ) اے اللہ میرے لئے اس سجدے کا ثواب لکھ اور اسکی وجہ سے میرے گناہ کم کر اور اسے اپنے پاس میری لئے ذخیرہ آخرت بنا

اور اسے مجھ سے قبول فرما جیسا کہ تو نے اپنے بندے داؤد سے قبول فرمایا حسن کہتے ہیں کہ ابن جریج نے مجھے بتایا کہ تمہارے دادا نے مجھے ابن عباس کے حوالے سے کہا کہ پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدے کی آیت پڑھی اور سجدہ کیا ابن عباس کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی سجدے میں وہی دعا پڑھ رہے تھے جو اس شخص نے درخت کے متعلق بیان کی تھی اس باب میں حضرت ابوسعید سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ابن عباس کی روایت سے غریب ہے ہم اسے ان کی روایت سے اس سند کے علاوہ نہیں جانتے

راوی: قتیبہ، محمد بن یزید بن خنیس، حسن بن محمد بن عبید اللہ بن ابویزید، ابن جریج، حسن، عبید اللہ بن ابویزید، ابن عباس

باب: سفر کا بیان

قرآن کے سجدوں میں کیا پڑھے؟

حدیث 560

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، عبد الوہاب ثقفی، خالد حذاء، ابو عالیہ، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّائِيُّ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ سَجْدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبد الوہاب ثقفی، خالد حذاء، ابو عالیہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو قرآن کے سجدوں میں یہ دعا (سَجْدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ) پڑھا کرتے تھے یعنی میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے بنایا اور اپنی قوت و قدرت سے اس میں کان اور آنکھ بنائی امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: محمد بن بشار، عبد الوہاب ثقفی، خالد حذاء، ابو عالیہ، عائشہ

جس کارات کو وظیفہ رہ جائے تو وہ اسے دن میں پڑھ لے

باب : سفر کا بیان

جس کارات کو وظیفہ رہ جائے تو وہ اسے دن میں پڑھ لے

حدیث 561

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابو صفوان، یونس، ابن شہاب، سائب بن یزید عبید اللہ، عبد الرحمن بن عبد القاری، عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَخْبَرَاكَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّهُ قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَأَبُو صَفْوَانَ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَكِّيُّ وَرَوَى عَنْهُ الْحَبَشِيُّ وَكِبَارُ النَّاسِ

قتیبہ، ابو صفوان، یونس، ابن شہاب، سائب بن یزید عبید اللہ، عبد الرحمن بن عبد القاری، عمر بن خطاب سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو سو گیا اور اس نے رات کو وظیفہ نہ پڑھایا کچھ اس میں سے باقی رہ گیا ہو تو وہ فجر اور ظہر کی نماز کے درمیان اسے پڑھ لے وہ اس کے لئے اسی طرح لکھا جائے گا جیسے کہ اس نے رات ہی کو پڑھا ہو امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابو صفوان کا نام عبد اللہ بن سعید مکی ہے ان سے حمیدی اور کئی حضرات نے روایت کی ہے

راوی : قتیبہ، ابو صفوان، یونس، ابن شہاب، سائب بن یزید عبید اللہ، عبد الرحمن بن عبد القاری، عمر بن خطاب

جو شخص رکوع اور سجدے میں امام سے پہلے سر اٹھائے اس کے متعلق وعید

باب : سفر کا بیان

جو شخص رکوع اور سجدے میں امام سے پہلے سر اٹھائے اس کے متعلق وعید

حدیث 562

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، محمد بن زیاد، حارث بصری، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ وَهُوَ أَبُو الْحَارِثِ الْبَصْرِيُّ ثِقَةٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ حَمَادٌ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ وَإِنَّمَا قَالَ أَمَّا يَخْشَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ هُوَ بَصْرِيُّ ثِقَةٌ وَيُكْنَى أَبَا الْحَارِثِ

قتیبہ، حماد بن زید، محمد بن زیاد، حارث بصری، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص امام سے پہلے سر اٹھالیتا ہے اسے اس بات سے ڈرنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کے سر کی طرح بنادے قتیبہ حماد کے حوالے سے کہتے ہیں کہ محمد بن زیاد نے کہا کہ ابوہریرہ نے اَمَّا يَخْشَى کا لفظ کہا ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے محمد بن زیاد بصری ثقہ ہیں اور انکی کنیت ابو حارث ہے

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، محمد بن زیاد، حارث بصری، ابوہریرہ

فرض نماز پڑھنے کے بعد لوگوں کی امامت

باب : سفر کا بیان

فرض نماز پڑھنے کے بعد لوگوں کی امامت

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ، معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى قَوْمِهِ فَيَوْمُهُمْ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَصْحَابِنَا الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدٌ وَإِسْحَاقٌ قَالَوا إِذَا أَمَرَ الرَّجُلُ الْقَوْمَ فِي الْمَكْتُوبَةِ وَقَدْ كَانَ صَلَّاهَا قَبْلَ ذَلِكَ أَنَّ صَلَاةَ مَنْ ائْتَمَّ بِهِ جَائِزَةٌ وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ جَابِرٍ فِي قِصَّةِ مُعَاذٍ وَهُوَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ جَابِرٍ وَرُوِيَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ وَهُوَ يَحْسِبُ أَنَّهَا صَلَاةُ الظُّهْرِ فَائْتَمَّ بِهِمْ قَالَ صَلَاتُهُ جَائِزَةٌ وَقَدْ قَالَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ إِذَا ائْتَمَّ قَوْمٌ بِإِمَامٍ وَهُوَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَهُمْ يَحْسِبُونَ أَنَّهَا الظُّهْرُ فَصَلَّى بِهِمْ وَاقْتَدَوْا بِهِ فَإِنَّ صَلَاةَ الْمُقْتَدِي فَاسِدَةٌ إِذَا اخْتَلَفَ نِيَّةُ الْإِمَامِ وَنِيَّةُ الْمَأْمُومِ

قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ، معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ معاذ بن جبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے اور پھر اپنی قوم میں جا کر ان کی امامت کرتے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر ہمارے اصحاب شافعی احمد اور اسحاق کا عمل ہے کہ اگر کوئی شخص فرض نماز کی امامت کرے باوجودیکہ وہ فرض نماز پڑھ چکا ہو تو مقتدیوں کے لئے اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے ان کی دلیل حضرت جابر کی حدیث جس میں حضرت معاذ کا واقعہ ہے اور یہ حدیث صحیح ہے اور کئی سندوں سے جابر سے مروی ہے یا بودرداء سے مروی ہے کہ ان سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو مسجد میں داخل ہوا اور عصر کی نماز پڑھی جا رہی ہو لیکن وہ ظہر کی نماز سمجھ کر ان کے ساتھ شریک ہو جائے فرمایا کہ اس کی نماز ہو گئی لیکن اہل کوفہ کی ایک جماعت کا کہنا ہے کہ اگر امام اور مقتدی کی نیت میں اختلاف ہے

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ، معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ معاذ بن جبل

گرمی یا سردی کی وجہ سے کپڑے پر سجدہ کی اجازت کے متعلق

باب : سفر کا بیان

گرمی یا سردی کی وجہ سے کپڑے پر سجدہ کی اجازت کے متعلق

حدیث 564

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن محمد بن، عبد اللہ بن مبارک، خالد بن عبد الرحمن، غالب قطان، بکر بن عبد اللہ مزنی، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي غَالِبُ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْظَهَائِرِ سَجَدْنَا عَلَى ثِيَابِنَا اتَّقَاءَ الْحَرِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَقَدْ رَوَى وَكَيْعٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

احمد بن محمد بن، عبد اللہ بن مبارک، خالد بن عبد الرحمن، غالب قطان، بکر بن عبد اللہ مزنی، انس بن مالک سے روایت ہے کہ جب ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھتے تو گرمی سے بچنے کے لئے اپنے اپنے کپڑوں پر سجدہ کرتے امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں جابر بن عبد اللہ اور ابن عباس سے بھی روایت ہے وکیع نے بھی یہ حدیث معاذ بن عبد الرحمن سے روایت کی ہے۔

راوی : احمد بن محمد بن، عبد اللہ بن مبارک، خالد بن عبد الرحمن، غالب قطان، بکر بن عبد اللہ مزنی، انس بن مالک

فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک مسجد میں بیٹھنا مستحب ہے

باب : سفر کا بیان

فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک مسجد میں بیٹھنا مستحب ہے

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، سماک، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُرَّةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابوالاحوص، سماک، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز پڑھنے کے بعد اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے یہاں تک کہ سورج نکل آتا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، سماک، جابر بن سمرہ

باب : سفر کا بیان

فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک مسجد میں بیٹھنا مستحب ہے

راوی: عبد اللہ بن معاویہ جبجی، بصری، عبد العزیز بن مسلم ابوظلال، انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُبَحِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو ظَلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَدُكُزُّهُ اللَّهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهُ كَأَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَامَّةٌ تَامَّةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي ظَلَالٍ فَقَالَ هُوَ مُقَارِبُ الْحَدِيثِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَاسْبُهُ هَلَالٌ

عبداللہ بن معاویہ جمحی، بصری، عبدالعزیز بن مسلم ابو ظلال، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جا شخص فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کے بعد بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ سورج نکل آئے پھر دو رکعتیں پڑھے اس کے لئے ایک حج اور عمرے کا ثواب ہے حضرت انس فرماتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا پورا پورا پورا امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے اور میں نے سوال کیا امام بخاری سیابو ظلال کے متعلق تو انہوں نے کہا وہ مقارب الحدیث ہے اور ان کا نام ہلال ہے

راوی: عبداللہ بن معاویہ جمحی، بصری، عبدالعزیز بن مسلم ابو ظلال، انس

نماز میں ادھر ادھر توجہ کرنا

باب: سفر کا بیان

نماز میں ادھر ادھر توجہ کرنا

حدیث 567

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، فضل بن موسیٰ عبداللہ بن سعید بن ابوہند، ثور بن زید، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلْحِظُ فِي الصَّلَاةِ يَبِينًا وَشِبَالًا وَلَا يَلْوِي عَنْقَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ خَالَفَ وَكِيعٌ الْفَضْلَ بْنَ مُوسَى فِي رِوَايَتِهِ

محمود بن غیلان، فضل بن موسیٰ عبداللہ بن سعید بن ابوہند، ثور بن زید، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں دائیں بائیں دیکھتے تھے لیکن اپنی گردن کو پیچھے کی طرف نہیں موڑتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اور وکیع نے اپنی روایت میں فضل بن موسیٰ سے اختلاف کیا ہے

راوی: محمود بن غیلان، فضل بن موسیٰ عبد اللہ بن سعید بن ابوہند، ثور بن زید، عکرمہ، ابن عباس

باب: سفر کا بیان

نماز میں ادھر ادھر توجہ کرنا

حدیث 568

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، عبد اللہ بن سعید بن ابوہند، عکرمہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ عِكْرِمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْحَظُ فِي الصَّلَاةِ فَنَذَرَ نَحْوَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَعَائِشَةَ

محمود بن غیلان، وکیع، عبد اللہ بن سعید بن ابوہند، عکرمہ بعض اصحاب عکرمہ نے روایت کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں ادھر ادھر دیکھ لیتے تھے اور پھر مذکورہ بالا حدیث کے مثل نقل کرتے ہیں اس باب میں حضرت انس اور حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، عبد اللہ بن سعید بن ابوہند، عکرمہ

باب: سفر کا بیان

نماز میں ادھر ادھر توجہ کرنا

حدیث 569

جلد: جلد اول

راوی: مسلم بن حاتم بصری، ابو حاتم، محمد بن عبد اللہ انصاری، علی بن زید، سعید بن مسیب، انس

حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُسْلِمُ بْنُ حَاتِمِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّ إِيَّاكَ وَالْإِلْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ الْإِلْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ هَلَكَةٌ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَفِي التَّطَوُّعِ لَا فِي الْفَرِيضَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

مسلم بن حاتم بصری، ابو حاتم، محمد بن عبد اللہ انصاری، علی بن زید، سعید بن مسیب، انس سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اے میرے بیٹے نماز کے دوران ادھر ادھر دیکھنے سے پرہیز کرو کیونکہ یہ ہلاکت ہے اگر دیکھنا ضروری ہی ہو تو نفل نماز میں دیکھ لو فرض نماز میں نہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے

راوی: مسلم بن حاتم بصری، ابو حاتم، محمد بن عبد اللہ انصاری، علی بن زید، سعید بن مسیب، انس

باب : سفر کا بیان

نماز میں ادھر ادھر توجہ کرنا

حدیث 570

جلد : جلد اول

راوی: صالح بن عبد اللہ، ابولاحوص، اشعث بن ابو شعثاء، مسروق، عائشہ

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْإِلْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

صالح بن عبد اللہ، ابولاحوص، اشعث بن ابو شعثاء، مسروق، عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے دوران ادھر ادھر دیکھنے کے متعلق سوال کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ شیطان کا اچک لینا ہے شیطان انسان

کو نماز سے پھسلانا چاہتا ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے

راوی: صالح بن عبد اللہ، ابولاحوص، اشعث بن ابو شعثاء، مسروق، عائشہ

اگر کوئی شخص امام کو سجدے میں پائے تو کیا کرے

باب: سفر کا بیان

اگر کوئی شخص امام کو سجدے میں پائے تو کیا کرے

حدیث 571

جلد: جلد اول

راوی: ہشام بن یونس کوفی، محارب، حجاج بن ارطاة، ابواسحق، ہبیرہ علی، عمرو بن مرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثِيُّ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ
عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ وَالْإِمَامُ
عَلَى حَالٍ فَلْيُصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ الْإِمَامُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا أَسْنَدَهُ إِلَّا مَا رَوَى مِنْ هَذَا
الْوَجْهِ وَالْعَبَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا جَاءَ الرَّجُلُ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ فَلْيَسْجُدْ وَلَا تُجْزِئُهُ تِلْكَ الرَّكْعَةُ إِذَا
فَاتَهُ الرُّكُوعُ مَعَ الْإِمَامِ وَاخْتَارَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَنْ يَسْجُدَ مَعَ الْإِمَامِ وَذَكَرَ عَنْ بَعْضِهِمْ فَقَالَ لَعَلَّهُ لَا يَرْفَعُ
رَأْسَهُ فِي تِلْكَ السَّجْدَةِ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ

ہشام بن یونس کوفی، محارب، حجاج بن ارطاة، ابواسحاق، ہبیرہ علی، عمرو بن مرہ روایت کرتے ہیں ابن ابی لیلیٰ سے وہ معاذ بن جبل سے
کہ کہا علی اور عمرو نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی نماز کے لئے آئے تو امام کسی بھی حال میں ہو
تو تم اسی طرح کرو جس طرح امام کر رہا ہو امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے اسے اس روایت کے علاوہ کسی
اور کے متصل کرنے کا ہمیں علم نہیں اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ اگر کوئی شخص امام کے سجدے میں ہونے کی حالت میں آئے

تو وہ بھی سجدہ کرے لیکن اگر اس کا رکوع چھوٹ جائے تو اس کے لئے سجدہ میں ملنا رکعت کے لئے کافی نہیں عبد اللہ بن مبارک بھی یہی کہتے ہیں کہ امام کے ساتھ سجدہ کرے بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ شاید وہ شخص سجدے سے سر اٹھانے سے پہلے ہی بخش دیا جائے

راوی: ہشام بن یونس کوفی، محارب، حجاج بن ارطاء، ابواسحق، ہبیرہ علی، عمرو بن مرہ

نماز کے وقت لوگوں کا کھڑے ہو کر امام کا انتظار کرنا مکروہ ہے

باب: سفر کا بیان

نماز کے وقت لوگوں کا کھڑے ہو کر امام کا انتظار کرنا مکروہ ہے

حدیث 572

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، معمر، یحییٰ بن ابوکثیر، عبید اللہ بن ابوقتادہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي خَرَجْتُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَحَدِيثُ أَنَسٍ غَيْرُ مَحْفُوظٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنْ يَنْتَظِرَ النَّاسُ الْإِمَامَ وَهُمْ قِيَامٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا كَانَ الْإِمَامُ فِي السُّجْدِ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَإِنَّا يَقُومُونَ إِذَا قَالَ الْبُؤْذُنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَامَتِ الصَّلَاةُ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ

احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، معمر، یحییٰ بن ابوکثیر، عبید اللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر نماز کی اقامت ہو جائے تو تم لوگ اس وقت تک کھڑے نہ ہو جب تک مجھے نکلتے ہوئے نہ دیکھ لو اس باب میں حضرت انس سے بھی روایت ہے ان کی روایت غیر محفوظ ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابوقتادہ کی حدیث حسن صحیح ہے علماء صحابہ کی ایک جماعت لوگوں کے کھڑے ہو کر امام کا انتظار کرنے کو مکروہ سمجھتی ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر امام کے مسجد میں ہوتے ہوئے اقامت ہو تو اس وقت کھڑی ہوں جب موزن (قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَامَتِ الصَّلَاةُ) کہے ابن مبارک کا بھی یہی قول

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، معمر، یحییٰ بن ابو کثیر، عبید اللہ بن ابو قتادہ

دعا سے پہلے اللہ کی حمد و ثناء اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا

باب: سفر کا بیان

دعا سے پہلے اللہ کی حمد و ثناء اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا

حدیث 573

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، عاصم زمر، عبد اللہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أَصَلِّي وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ مَعَهُ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَدَأْتُ بِالشَّتَائِي عَلَى اللَّهِ ثُمَّ الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَوْتُ لِنَفْسِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ تُعْطَهُ سَلْ تُعْطَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا الْحَدِيثُ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ مُخْتَصَرًا

محمود بن غیلان، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، عاصم زمر، عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں پڑھ رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابوبکر اور حضرت عمر ایک ساتھ تھے جب میں بیٹھا تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا پھر اپنے لئے دعا کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مانگو کے عطا کیا جائے گا دومرتبہ اسی طرح فرمایا اس باب میں فضالہ بن عبید سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ عبد اللہ کی حدیث حسن صحیح ہے احمد بن حنبل نے یہی حدیث یحییٰ بن آدم سے مختصر بیان کی ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، یحییٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش، عاصم زر، عبد اللہ

مسجدوں میں خوشبو کرنا

باب : سفر کا بیان

مسجدوں میں خوشبو کرنا

حدیث 574

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حاتم بغدادی، عامر بن صالح زبیری، ہشام بن عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْبَغْدَادِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ الزُّبَيْرِيُّ هُوَ مِنْ وَلَدِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَائِي الْمَسَاجِدَ فِي الدُّورِ وَأَنْ تُنْظَفَ وَتُطَيَّبَ

محمد بن حاتم بغدادی، عامر بن صالح زبیری، ہشام بن عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محلوں میں مسجدیں بنانے انہیں صاف ستھرا رکھنے اور ان میں خوشبو کا حکم دیا

راوی : محمد بن حاتم بغدادی، عامر بن صالح زبیری، ہشام بن عروہ، عائشہ

باب : سفر کا بیان

مسجدوں میں خوشبو کرنا

راوی : ہناد، عبدہ، وکیع، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُهُ وَوَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيْسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنَ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ

ہناد، عبدہ، وکیع، ہشام بن عروہ، نے اپنے والد سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا پھر حدیث ذکر کی اوپر کی حدیث کی مثل اور یہ زیادہ صحیح ہے پہلی حدیث سے

راوی : ہناد، عبدہ، وکیع، ہشام بن عروہ

باب : سفر کا بیان

مسجدوں میں خوشبو کرنا

راوی : ابن ابوعمر، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ سُفْيَانُ قَوْلُهُ بَيْنَائِي الْمَسَاجِدِ فِي الدُّوْرِ يَعْنِي الْقُبَائِلَ

ابن ابوعمر، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا پھر اوپر کی حدیث کی مثل ذکر کیا اور کہا سفیان نے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا اور میں مسجدیں بنانے کا یعنی قبیلوں میں

راوی : ابن ابوعمر، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ

نماز رات اور دن کی دو دور رکعت ہے

باب : سفر کا بیان

نماز رات اور دن کی دو دور رکعت ہے

حدیث 577

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، علی ازدی، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَلِيِّ الْأَزْدِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى قَالَ أَبُو عَيْسَى اخْتَلَفَ أَصْحَابُ شُعْبَةَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ فَرَفَعَهُ بَعْضُهُمْ وَأَوْقَفَهُ بَعْضُهُمْ وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُذَا وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَرَوَى الثَّقَاتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ صَلَاةَ النَّهَارِ وَقَدْ رَوَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَبِالنَّهَارِ أَرْبَعًا وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي ذَلِكَ فَرَأَى بَعْضُهُمْ أَنَّ صَلَاةَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحَدٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَرَأَوْا صَلَاةَ النَّهَارِ أَرْبَعًا مِثْلَ الْأَرْبَعِ قَبْلَ الطُّهْرِ وَغَيْرَهَا مِنْ صَلَاةِ التَّطَوُّعِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ

الْبُبَّارِ وَاسْحَقَ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، علی ازدی، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات اور دن کی رکعت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں شعبہ کے ساتھیوں نے اس حدیث میں اختلاف کیا ہے عبد اللہ عمری نافع سے وہ ابن عمر سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں جبکہ ابن عمر کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت صحیح ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دور رکعت ہے کئی ثقہ راوی

عبداللہ بن عمر سے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں لیکن وہ اس میں دن کی نماز کا ذکر نہیں کرتے عبید اللہ سے بواسطہ نافع مروی ہے کہ ابن عمر رات کو دو دو رکعتیں اور دن میں چار چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے اہل علم کا اس میں اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ دن اور رات کی نماز دو دو رکعت ہے یہ شافعی اور احمد کا قول ہے بعض کا کہنا ہے کہ صرف رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور اگر دن میں نوافل پڑھے جائیں تو چار چار پڑھے جائیں گے جیسے کہ ظہر وغیرہ سے پہلے چار رکعتیں پڑھی جاتی ہیں سفیان ثوری ابن مبارک اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، علی ازدی، ابن عمر

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن میں کس طرح نوافل پڑھتے تھے

باب: سفر کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن میں کس طرح نوافل پڑھتے تھے

حدیث 578

جلد: جلد اول

راوی: محبوب بن غیلان، وہب بن جریر، شعبہ، ابواسحاق، عاصم بن ضمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّهَارِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَ ذَاكَ فَقُلْنَا مَنْ أَطَاقَ ذَاكَ مِنَّا فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَاهُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ وَإِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَاهُنَا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلَّى أَرْبَعًا وَصَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَبَعْدَهَا رُكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رُكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ

محمود بن غیلان، وہب بن جریر، شعبہ، ابواسحاق، عاصم بن ضمرہ سے روایت ہے ہم نے علی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دن کی نماز کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا تم میں اتنی سکت نہیں ہم نے کہا اگر کسی میں اتنی طاقت ہو تو؟ اس پر حضرت علی نے فرمایا جب سورج اس طرف اتنا ہوتا جتنا عصر کے وقت اس طرف ہوتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتیں پڑھتے پھر جب سورج مشرق کی طرف اس جگہ ہوتا جہاں ظہر کے وقت مغرب کی طرف ہوتا تو چار رکعتیں پڑھتے پھر ظہر کے وقت مغرب کی طرف ہوتا تو چار رکعتیں پڑھتے پھر ظہر سے پہلے چار اور ظہر کے بعد دو رکعت پڑھتے پھر عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے اور دو رکعتوں کے درمیان ملائکہ مقربین انبیاء و رسل اور انکے پیروکار مومنین مسلمین پر سلام کے ذریعے فصل کرتے

راوی: محمود بن غیلان، وہب بن جریر، شعبہ، ابواسحاق، عاصم بن ضمرہ

باب: سفر کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن میں کس طرح نوافل پڑھتے تھے

حدیث 579

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، عاصم بن ضمرہ، علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَحْسَنُ شَيْءٍ رَوَى فِي تَطَوُّعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّهَارِ هَذَا وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْبَارِكِ أَنَّهُ كَانَ يُضَعِّفُ هَذَا الْحَدِيثَ وَإِنَّا ضَعَّفَهُ عِنْدَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ لِأَنَّهُ لَا يُرَوَّى مِثْلُ هَذَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ وَعَاصِمُ بْنُ ضَمْرَةَ هُوَ ثِقَةٌ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ سُفْيَانُ كُنَّا نَعْرِفُ فَضْلَ حَدِيثِ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَلَى حَدِيثِ الْحَارِثِ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، عاصم بن ضمرہ، علی سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوپر کی حدیث کی مثل

امام ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے اسحاق بن ابراہیم کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن میں نوافل کے متعلق مروی احادیث میں یہ سب سے بہتر حدیث ہے ابن مبارک اس حدیث کی تضعیف کرتے تھے ہمارے نزدیک اس کے ضعف کی وجہ یہ ہے کہ اس قسم کی روایت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صرف اس طریق سے مروی ہیں واللہ اعلم یعنی عاصم بن ضمرہ بخوالہ علی بیان کرتے ہیں عاصم بن ضمرہ بعض محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں علی بن مدنی یحییٰ بن سعید قطان کے حوالے سے کہتے ہیں کہ سفیان نے کہا ہم عاصم بن ضمرہ کی حدیث کو حارث کی حدیث کے مقابلے میں افضل سمجھتے ہیں

راوی: محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، عاصم بن ضمرہ، علی

عورتوں کی چادر میں نماز پڑھنے کی کراہت

باب: سفر کا بیان

عورتوں کی چادر میں نماز پڑھنے کی کراہت

حدیث 580

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن علی، خالد بن حارث، اشعث، ابن عبد الملک، محمد بن سیرین، عبد اللہ بن شقیق، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَشْعَثَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي فِي لُحْفٍ نِسَائِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُخْصَةً فِي ذَلِكَ

محمد بن علی، خالد بن حارث، اشعث، ابن عبد الملک، محمد بن سیرین، عبد اللہ بن شقیق، عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیویوں کی چادروں میں نماز نہیں پڑھتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس میں اجازت بھی مروی ہے باب نفل نماز میں چلنا جائز ہے

راوی : محمد بن علی، خالد بن حارث، اشعث، ابن عبد الملک، محمد بن سیرین، عبد اللہ بن شقیق، عائشہ

نفل نماز میں چلنا جائز ہے

باب : سفر کا بیان

نفل نماز میں چلنا جائز ہے

حدیث 581

جلد : جلد اول

راوی : ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، برد بن سنان زہری، عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ بُرْدِ بْنِ سَنَانٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جِئْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الْبَيْتِ وَالْبَابُ عَلَيْهِ مُغْلَقٌ فَبَشَى حَتَّى فَتَحَ لِي ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ وَوَصَفْتُ الْبَابَ فِي الْقِبْلَةِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابو سلمہ یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، برد بن سنان زہری، عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ میں ایک مرتبہ گھر آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر کا دروازہ بند کر کے نماز پڑھ رہے تھے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چل کر میرے لئے دروازہ کھولا اور پھر اپنی جگہ واپس چلے گئے حضرت عائشہ فرماتی ہیں دروازہ قبلہ کی طرف ہی تھا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے

راوی : ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، برد بن سنان زہری، عروہ، عائشہ

ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنا

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابوالائل، عبد اللہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ عَبْدَ اللَّهِ عَنْ هَذَا الْحَرْفِ غَيْرِ آسِنٍ أَوْ يَاسِنٍ قَالَ كُلُّ الْقُرْآنِ قَرَأْتَ غَيْرَ هَذَا الْحَرْفِ قَالَ نَعَمْ قَالَ إِنَّ قَوْمًا يَقْرَأُونَهُ يَنْتَنُونَهُ نَتْنُ الدَّقْلِ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ إِنِّي لَأَعْرِفُ السُّورَةَ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بَيْنَهُنَّ قَالَ فَأَمَرْنَا عُلَقَمَةَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عَشْرُونَ سُورَةً مِنَ الْبَفَصْلِ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بَيْنَ كُلِّ سُورَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابوالائل، عبد اللہ سے اس حرف (غیر آسِنِ اَوْ یَاسِنِ) کے متعلق پوچھا تو عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا کیا تم نے اس کے علاوہ پورا قرآن پڑھ لیا ہے؟ اس نے کہا ہاں ابن مسعود نے فرمایا کچھ لوگ قرآن کو اس طرح پڑھتے ہیں جیسے کوئی ردی کھجوروں کو بکھیرتا ہے اور قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا مجھے ایسی تنابہ سورتوں کا علم ہے جہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپس میں ملا کر پڑھتے تھے راوی کہتے ہیں ہم نے علقمہ سے کہا تو انہوں نے ابن مسعود سے ان سورتوں کے بارے میں پوچھا اس پر انہوں نے فرمایا وہ مفصل کی بیس سورتیں ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رکعت میں دو دو سورتیں ملا کر پڑھتے تھے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابوالائل، عبد اللہ

مسجد کی طرف چلنے کی فضیلت اور قدموں کا ثواب

باب : سفر کا بیان

مسجد کی طرف چلنے کی فضیلت اور قدموں کا ثواب

حدیث 583

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أُنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ سَبْعَ ذُكُوانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ لَا يُخْرِجُهُ أَوْ قَالَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا يَأْهَلَهُ يَخْطُ خُطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حَظَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص اچھی طرح وضو کر کے نماز کے لئے نکلتا ہے بشرطیکہ اسے نماز کے علاوہ کسی اور چیز نے نہ نکالا ہو یا نہ اٹھایا ہو تو اس کے ہر قدم پر اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند فرماتا اور ایک گناہ مٹاتا ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابوہریرہ

مغرب کے بعد گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے

باب : سفر کا بیان

مغرب کے بعد گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے

حدیث 584

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، ابراہیم بن ابوزیر، محمد بن موسیٰ سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ الْبَصْرِيُّ ثِقَةً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ الْمَغْرِبِ فَقَامَ نَاسٌ يَتَنَفَّلُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الصَّلَاةِ فِي الْبُيُوتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ فَمَا زَالَ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى صَلَّى الْعِشَاءَ فَفِي الْحَدِيثِ دَلَالَةٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي الْمَسْجِدِ

محمد بن بشار، ابراہیم بن ابوزیر، محمد بن موسیٰ سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو اشہل کے مسجد میں مغرب کی نماز پڑھی پس کچھ لوگ نفل پڑھنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں کو چاہے کہ یہ نماز اپنے گھروں میں پڑھو امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے ہم اس روایت کے علاوہ اسے نہیں جانتے اور صحیح وہ ہے جو عبد اللہ بن عمر سے مروی ہے کہ رسول اللہ مغرب کے بعد گھر میں دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے حذیفہ سے بھی یہ مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کی نماز پڑھی اور پھر عشاء تک نماز پڑھنے میں مشغول رہے پس اس حدیث میں اس بات پر دلالت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کے بعد مسجد میں بھی نماز پڑھی

راوی: محمد بن بشار، ابراہیم بن ابوزیر، محمد بن موسیٰ سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ

جب کوئی شخص مسلمان ہو تو غسل کرے

باب : سفر کا بیان

جب کوئی شخص مسلمان ہو تو غسل کرے

راوی: بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اغر بن صباح، خلیفہ بن حصین، قیس بن عاصم

حَدَّثَنَا بِنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْرَبِيِّ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ أَسْلَمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ بِبَيٍّ وَسِدْرٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ لِلرَّجُلِ إِذَا أَسْلَمَ أَنْ يَغْتَسِلَ وَيَغْسِلَ ثِيَابَهُ

بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اغر بن صباح، خلیفہ بن حصین، قیس بن عاصم سے روایت ہے کہ وہ اسلام لائے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پانی اور بیری کے پتوں سے نہانے کا حکم دیا اس باب میں حضرت ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ اگر کوئی شخص اسلام قبول کرے تو اس کے لئے غسل کرنا اور کپڑے دھونا مستحب ہے

راوی: بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اغر بن صباح، خلیفہ بن حصین، قیس بن عاصم

بیت الخلاء جاتے وقت بسم اللہ پڑھے

باب : سفر کا بیان

بیت الخلاء جاتے وقت بسم اللہ پڑھے

حدیث 586

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن حبیہ رازی، حکم بن بشیر بن سلمان، خلاد صفر، حکم بن عبد النصری، ابواسحق، ابوجحیفہ، علی بن ابوطالب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا خَلَادُ الصَّفَّارُ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

النَّصْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جَحِيفَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتُرْمَا بَيْنَ أَعْيُنِ الْجِنَّ وَعَوْرَاتِ بَنِي آدَمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُهُمُ الْخَلَاءِ أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِذَلِكَ الْقَوِيُّ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْيَاءٌ فِي هَذَا

محمد بن حمید رازی، حکم بن بشیر بن سلمان، خلاد صفار، حکم بن عبد النصری، ابواسحاق، ابوجحیفہ، علی بن ابوطالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنوں کی آنکھوں اور انسانوں کی شرمگاہوں کو پردہ یہ ہے کہ جب کوئی بیت الخلاء جائے تو بسم اللہ پڑھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے اس روایت کے علاوہ نہیں جانتے اور اس کی سند قوی نہیں حضرت انس سے بھی اس باب میں کچھ مروی ہے

راوی: محمد بن حمید رازی، حکم بن بشیر بن سلمان، خلاد صفار، حکم بن عبد النصری، ابواسحاق، ابوجحیفہ، علی بن ابوطالب

قیامت کے دن اس امت کی نشانی وضو اور سجدوں کی وجہ سے ہوگی

باب: سفر کا بیان

قیامت کے دن اس امت کی نشانی وضو اور سجدوں کی وجہ سے ہوگی

حدیث 587

جلد: جلد اول

راوی: ابوولید دمشقی، ولید بن مسلم، صفوان بن عمرو، یزید بن خبیر، عبد اللہ بن بسر

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ خُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرٌّ مِنَ السُّجُودِ مُحَجَّلُونَ مِنَ الْوُضُوءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ

ابوولید دمشقی، ولید بن مسلم، صفوان بن عمرو، یزید بن خمیر، عبد اللہ بن بسر سے روایت کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن میری امت کے چہرے سجدوں کی وجہ سے اور ہاتھ پیر وضو کی وجہ سے چمک رہے ہوں گے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب یعنی عبد اللہ بن بسر کی روایت سے

راوی: ابوولید دمشقی، ولید بن مسلم، صفوان بن عمرو، یزید بن خمیر، عبد اللہ بن بسر

وضو دائیں طرف سے شروع کرنا مستحب ہے

باب: سفر کا بیان

وضو دائیں طرف سے شروع کرنا مستحب ہے

حدیث 588

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ابولاحوص، اشعث بن ابوشعثاء، مسروق، عائشہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيْمُنَ فِي طَهْرِهِ إِذَا تَطَهَّرَ وَفِي تَرَجُّلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ وَفِي انْتِعَالِهِ إِذَا انْتَعَلَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الشَّعْثَاءِ اسْمُهُ سُلَيْمٌ بْنُ أَسْوَدَ الْحَارِثِيُّ

ہناد، ابولاحوص، اشعث بن ابوشعثاء، مسروق، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طہارت میں داہنی طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے اسی طرح کنگھی کرتے وقت اور جوتی پہنتے وقت بھی داہنی طرف سے ہی شروع کرنا پسند کرتے تھے ابوشعثاء کا نام سلیم بن اسود محارب بنی ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: ہناد، ابولاحوص، اشعث بن ابوشعثاء، مسروق، عائشہ

وضو کے لئے کتنا پانی کافی ہے

باب : سفر کا بیان

وضو کے لئے کتنا پانی کافی ہے

حدیث 589

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، وکیع، شریک، عبد اللہ بن عیسیٰ، ابن جبیر، انس بن مالک

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجْزَى فِي الْوُضُوءِ رِطْلَانِ مِنْ مَائِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ عَلَى هَذَا اللَّفْظِ وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمَكُوكِ وَيَغْتَسِلُ بِخُمْسَةِ مَكَاكِي وَرَوَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ

ہناد، وکیع، شریک، عبد اللہ بن عیسیٰ، ابن جبیر، انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وضو کے لئے دو رطل پانی کافی ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے ہم اس کے یہ الفاظ شریک کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے شعبہ عبد اللہ بن عبد اللہ بن جبر سے اور وہ انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک صاع سے وضو فرماتے اور غسل کے لئے پانچ صاع استعمال فرماتے

راوی : ہناد، وکیع، شریک، عبد اللہ بن عیسیٰ، ابن جبیر، انس بن مالک

دودھ پیتے بچے کے پیشاب پر پانی بہانا کافی ہے

باب : سفر کا بیان

دودھ پیتے بچے کے پیشاب پر پانی بہانا کافی ہے

حدیث 590

جلد : جلد اول

راوی : بندار، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابو حرب بن ابواسود، علی بن ابوطالب

حَدَّثَنَا بِنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبٍ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَوْلِ الْغُلَامِ الرِّضِيعِ يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ قَالَ قَتَادَةُ وَهَذَا مَا لَمْ يُطْعَمَ فَإِذَا طَعِمًا غُسِلَا جَمِيعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ رَفَعَ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ وَأَوْقَفَهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

بندار، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابو حرب بن ابواسود، علی بن ابوطالب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ پیتے بچے کے پیشاب کے بارے میں فرمایا کہ لڑکے کے پیشاب پر پانی بہا دینا کافی ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھونا ضروری ہے قتادہ کہتے ہیں یہ صورت میں ہے جب تک کھانا نہ کھاتے ہوں اگر کھانا کھاتے ہوں تو پھر دونوں کا پیشاب دھویا جائے گا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے اس حدیث کو ہشام دستوائی نے قتادہ کی روایت سے مرفوع اور سعید بن ابوعروبہ نے قتادہ ہی کی روایت سے موقوف روایت کیا ہے

راوی : بندار، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابو حرب بن ابواسود، علی بن ابوطالب

جنبی اگر وضو کر لے تو اس کے لئے کھانے کی اجازت ہے

باب : سفر کا بیان

جنبی اگر وضو کر لے تو اس کے لئے کھانے کی اجازت ہے

راوی: ہناد، قبیصہ، حماد بن سلمہ، عطاء خراسانی، یحییٰ بن یعمر، عمار

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَطَائِ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَمَّارٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ أَوْ يَنَامَ أَنْ يَتَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، قبیصہ، حماد بن سلمہ، عطاء خراسانی، یحییٰ بن یعمر، عمار سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنبی کے بارے میں فرمایا کہ اگر وہ کھانا پینا سونا چاہے تو اس طرح وضو کرے جیسے نماز کے لئے وضو کرتا ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: ہناد، قبیصہ، حماد بن سلمہ، عطاء خراسانی، یحییٰ بن یعمر، عمار

نماز کی فضیلت

باب : سفر کا بیان

نماز کی فضیلت

راوی: عبد اللہ بن ابوزیاد، عبید اللہ بن موسیٰ، غالب، ابوبشر، ایوب بن عائذ طائی، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا غَالِبٌ أَبُو بَشِيرٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَائِدٍ الطَّائِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَعِيذُكَ بِاللّٰهِ يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ مِنْ أَمْرٍ أَيْ يَكُونُونَ مِنْ بَعْدِي فَمَنْ عَشَى أَبُوَابَهُمْ فَصَدَّقَهُمْ فِي كَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَكُنْتُ مِنْهُ وَلَا يَرُدُّ عَلَى الْحَوْضِ وَمَنْ عَشَى أَبُوَابَهُمْ أَوْ لَمْ يَغْشَ فَلَمْ يُصَدِّقَهُمْ فِي كَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعْنَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُّ عَلَى الْحَوْضِ يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ الصَّلَاةُ بُرْهَانٌ وَالصُّومُ جُنَّةٌ حَصِينَةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ النَّارُ يَا كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ إِنَّهُ لَا يَرُبُّو لَحْمَ نَبْتٍ مِنْ سُحْتٍ إِلَّا كَانَتْ النَّارُ أُولَى بِهِ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَأَيُّوبَ بْنِ عَائِدٍ الطَّائِيُّ يُضَعَّفُ وَيُقَالُ كَانَ يَرَى رَأْيِي إِلَّا رَجَائِي وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَاسْتَعْرَبَهُ جَدًّا وَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى عَنْ غَالِبٍ بِهَذَا

عبد اللہ بن ابوزیاد، عبید اللہ بن موسیٰ، غالب، ابوبشر، ایوب بن عائد طائی، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے کعب بن عجرہ میں تجھے ان امراء سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں جو میرے بعد ہوں گے جو شخص ان کے دروازوں پر آکر ان کے جھوٹ کو سچ اور ان کے ظلم میں ان کی اعانت کرے گا اس کا مجھ سے اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں اور وہ حوض پر نہ آسکے گا اور جو ان کے دروازوں کے قریب آئے یا نہ آئے لیکن نہ تو اس نے انکے جھوٹ کی تصدیق کی اور نہ ہی ظلم پر انکا مددگار ہوا وہ مجھ سے اور میں اس سے وابستہ ہوں ایسا شخص میرے حوض پر آسکے گا اے کعب بن عجرہ نماز دلیل و حجت اور روزہ مضبوط ڈھال ہے اور صدقہ گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جیسے کہ پانی آگ کو اے کعب بن عجرہ کوئی گوشت ایسا نہیں جو حرام مال سے پرورش پاتا ہو اور آگ کا حقدار نہ ہو امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں اور میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے اس کے متعلق پوچھا وہ بھی اسے عبید اللہ بن موسیٰ کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے اور اسے بہت غریب کہتے ہیں امام بخاری نے کہا کہ ہم سے اس حدیث کی روایت نمیر نے کی ہے اور وہ عبید اللہ بن موسیٰ سے غالب کے حوالے سے روایت کرتے ہیں

راوی : عبد اللہ بن ابوزیاد، عبید اللہ بن موسیٰ، غالب، ابوبشر، ایوب بن عائد طائی، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، کعب بن عجرہ

راوی : موسیٰ بن عبد الرحمن کوفی زید بن حباب، معاویہ بن صالح، سلیم بن عامر، ابو امامہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ اتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ وَصُومُوا شَهْرَكُمْ وَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ وَأَطِيعُوا إِذَا أَمَرُكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي أَمَامَةَ مُنْذُ كَمْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ سَمِعْتُهُ وَأَنَا ابْنُ ثَلَاثِينَ سَنَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

موسیٰ بن عبد الرحمن کوفی زید بن حباب، معاویہ بن صالح، سلیم بن عامر، ابو امامہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے پروردگار اللہ رب العزت سے ڈرو پانچ نمازیں پڑھو رمضان کے روزے رکھو اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا کرو اپنے امراء کا حکم مانو اور اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ راوی کہتے ہیں میں نے ابو امامہ سے پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ حدیث کب سنی انہوں نے فرمایا میں اس وقت بیس سال کا تھا جب میں نے یہ حدیث سنی امام ابو عیسیٰ ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : موسیٰ بن عبد الرحمن کوفی زید بن حباب، معاویہ بن صالح، سلیم بن عامر، ابو امامہ

زکوٰۃ نہ دینے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول وعید

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ نہ دینے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول وعید

حدیث 594

جلد : جلد اول

راوی : ہناد بن سری، ابو معاویہ، اعش، معرور بن سوید، ابوذر

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ التَّمِيمِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكُعْبَةِ قَالَ فَرَأَى أَنِي مُقْبِلًا فَقَالَ هُمُ الْأَخْشَرُونَ وَرَبِّ الْكُعْبَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَقُلْتُ مَا لِي لَعَلَّهُ أَنْزَلَ فِي شَيْءٍ قَالَ قُلْتُ مَنْ هُمُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمُ الْاِكْثَرُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا فَحَثَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَمُوتُ رَجُلٌ فَيَدْعُ ابِلًا أَوْ بَقَرًا لَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا إِلَّا جَاءَتْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أُعْظِمَ مَا كَانَتْ وَأَسْبَنَهُ تَطَوُّهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا كُلُّهَا نَفَعْتُ أُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا حَتَّى يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلُهُ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَعَنَ مَا نِعَمَ الصَّدَقَةِ وَعَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَاسْمُ أَبِي ذَرٍّ جُنْدُبُ بْنُ السَّكَنِ وَيُقَالُ ابْنُ جُنَادَةَ

ہناد بن سری، ابو معاویہ، اعش، معرور بن سوید، ابوذر سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے مجھے آتے دیکھا تو فرمایا رب کعبہ کی قسم وہ قیامت کے دن خسارہ پانے والے ہیں ابوذر فرماتے ہیں میں نے سوچا کیا ہو گیا شاید میرے متعلق کوئی آیت نازل ہوئی ہے عرض کیا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کون ہیں فرمایا وہ مالدار لوگ ہیں مگر جس نے ایسے ایسے اور ایسے دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھوں سے لپ بنا کر دائیں بائیں اور اس میں کس طرف اشارہ کیا پھر فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو شخص مرتے وقت اونٹ گائے وغیرہ بغیر زکوٰۃ کے چھوڑ جاتا ہے قیامت کے دن یہی جانور اس سے زیادہ طاقتور اور موٹا ہو کر آئے گا اور اس کو اپنے کھروں تلے روندتے اور سینگ مارتے ہوئے

گزر جائے گا جب وہ گزر جائے گا تو پچھلا جانور لوٹ گا اور اس کے ساتھ اس طرح ہوتا رہے گا یہاں تک کہ لوگ حساب کتاب سے فارغ ہو جائیں اس باب میں حضرت ابو ہریرہ سے بھی اسی کی مثل روایت مروی ہے حضرت علی سے مروی ہے کہ زکات نہ دینے والے پر لعنت بھیجی گئی ہے قبصہ بن ہلب اپنے والد وہ جابر بن عبد اللہ اور عبد اللہ بن مسعود بھی روایت کرتے ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوذر حسن صحیح ہیا ابوذر کا نام جندب بن سکین ہے انہیں ابن جنادہ بھی کہا جاتا ہے

راوی : ہناد بن سری، ابو معاویہ، اعمش، معرور بن سوید، ابوذر

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ نہ دینے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول وعید

حدیث 595

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن منیر، عبید اللہ بن موسیٰ، سفیان ثوری، حکیم بن دیلم، ضحاک بن مزاحم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاهِمٍ قَالَ أَكْثَرُونَ أَصْحَابُ عَشْرَةِ آلَافٍ قَالَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ مَرْوَزِيٌّ رَجُلٌ صَالِحٌ

عبد اللہ بن منیر، عبید اللہ بن موسیٰ، سفیان ثوری، حکیم بن دیلم، ضحاک بن مزاحم سے انہوں نے کہا کہ اکثر لوگ یعنی مالدار سے مراد دس ہزار والے ہیں

راوی : عبد اللہ بن منیر، عبید اللہ بن موسیٰ، سفیان ثوری، حکیم بن دیلم، ضحاک بن مزاحم

زکوٰۃ کی ادائیگی سے کا فرض ادا ہونا

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ کی ادائیگی سے کافر فرض ادا ہونا

حدیث 596

جلد : جلد اول

راوی : عمر بن حفص شیبانی، عبید اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، دراج، ابن حجرہ، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَدَيْتَ زَكَاةَ مَالِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ أَنَّهُ ذَكَرَ الزَّكَاةَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا فَقَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَتَطَوَّعَ وَابْنُ حُجَيْرَةَ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُجَيْرَةَ الْبَصْرِيُّ

عمر بن حفص شیبانی، عبید اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، دراج، ابن حجرہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تو نے اپنے مال کی زکوٰۃ دے دی تو تو نے اپنا فرض ادا کر دیا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے اور کئی سندوں سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب زکوٰۃ کا تذکرہ فرمایا تو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا اسکے علاوہ بھی مجھ پر کچھ فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں ہاں اگر تم خوشی سے صدقہ دینا چاہو ابن حجرہ کا نام عبد الرحمن بن حجرہ بصری ہے

راوی : عمر بن حفص شیبانی، عبید اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، دراج، ابن حجرہ، ابو ہریرہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ کی ادائیگی سے کافر فرض ادا ہونا

حدیث 597

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن اسماعیل، علی بن عبد الحمید کوفی، سلمان بن مغیرہ، ثابت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْبَغِيضَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا تَتَمَنَّى أَنْ يَأْتِيَ الْأَعْرَابِيَّ الْعَاقِلُ فَيَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ أَتَاهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَثَا بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَسُولَكَ أَتَانَا فَزَعَمَ لَنَا أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ أَرْسَلَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَبِالَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ وَبَسَطَ الْأَرْضَ وَنَصَبَ الْجِبَالَ اللَّهُ أَرْسَلَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَكَ زَعَمَ لَنَا أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ عَلَيْنَا خُبُسَ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَكَ زَعَمَ لَنَا أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرٍ فِي السَّنَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَكَ زَعَمَ لَنَا أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ عَلَيْنَا الْحَجَّ إِلَى الْبَيْتِ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَدْعُ مِنْهُنَّ شَيْئًا وَلَا أَجَاوِزُهُنَّ ثُمَّ وَثَبَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ صَدَقَ الْأَعْرَابِيُّ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَتِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ يَقُولُ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فَقَهُ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ الْقِرَاءَةَ عَلَى الْعَالِمِ وَالْعَرْضُ عَلَيْهِ جَائِزٌ مِثْلُ السَّعَاءِ وَاحْتَجَّ بِأَنَّ الْأَعْرَابِيَّ عَرَضَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْرَأَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن اسماعیل، علی بن عبد الحمید کوفی، سلمان بن مغیرہ، ثابت انس فرماتے ہیں ہماری خواہش ہوتی تھی کہ کوئی عقلمند دیہاتی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال پوچھے تو ہم بھی وہاں موجود ہوں ہم اس خیال میں تھے کہ ایک اعرابی آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دو زبانوں ہو کر بیٹھ گیا اور کہا اے محمد آپ کا قاصد ہمارے پاس آیا اور کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اعرابی نے کہا قسم ہے اس رب کی جس نے آسمانوں کو بلند کیا زمین کو بچھایا اور پہاڑوں کو گاڑا کیا اللہ ہی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وسلم نے فرمایا ہاں اعرابی نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد کہتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم پر دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض بتاتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اعرابی نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجا ہے کہ ہم پر ہر سال ایک ماہ کے روزے رکھنا فرض ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا ہے اعرابی نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد یہ بھی کہتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہمارے اموال پر زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے ٹھیک کہا ہے اعرابی نے کہا اس پر دو گار کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجا کیا اور اس کا حکم بھی اللہ نے دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد یہ بھی کہتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں سے جو صاحب استطاعت ہو اسکے لئے بیت اللہ کا حج فرض قرار دیتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اعرابی نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دین حق دے کر بھیجا ہے میں اس میں سے کوئی چیز نہیں چھوڑوں گا اور نہ ہی اس سے زیادہ کروں گا پھر وہ اٹھ کر چلا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر اعرابی سچا ہے تو جنت میں داخل ہو گیا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن ہے اور اس سند کے علاوہ بھی حضرت انس سے مروی ہے میں نے امام بخاری سے سنا کہ بعض محدثین اس حدیث سے یہ حکم مستنبط کرتے ہیں کہ استاد کے سامنے پڑھنا اور پیش کرنا سماع ہی کی طرح جائز ہے ان کی دلیل اعرابی کی یہ حدیث ہے کہ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیان کیا جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اقرار کیا

راوی: محمد بن اسماعیل، علی بن عبد الحمید کوفی، سلمان بن مغیرہ، ثابت انس

سونے اور چاندی پر زکوٰۃ

باب: زکوٰۃ کا بیان

سونے اور چاندی پر زکوٰۃ

حدیث 598

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، ابو عوانہ، ابواسحق، عاصم بن ضمرہ، علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَبْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَفَوْتُ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَهَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَّةِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا وَلَيْسَ فِي تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا خُمْسَةٌ دَرَاهِمٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَعَنْ بَنِي حَزْمٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْأَعْمَشُ وَأَبُو عَوَانَةَ وَغَيْرُهُمَا عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَبْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْعِيلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ كَلَاهُمَا عِنْدِي صَحِيحٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ رَوَى عَنْهُمَا جَمِيعًا

محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، ابو عوانہ، ابواسحاق، عاصم بن ضمرہ، علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تم سے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کر دی پس تم چاندی کی زکوٰۃ ادا کرو چالیس درہموں میں ایک درہم ہے پھر مجھے ایک سو نوے درہم میں سے زکوٰۃ نہیں چاہئے ہاں اگر دو سو ہو جائیں تو ان پر پانچ درہم ہیں اس باب میں ابو بکر صدیق اور عمرو بن حزم سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اعمش اور ابو عوانہ ابواسحاق سے وہ حارث سے وہ عاصم بن ضمرہ سے اور وہ حضرت علی سے روایت کرتے ہیں پھر سفیان ثوری اور ابن عیینہ اور کئی راوی بھی ابواسحاق سے وہ حارث سے اور وہ حضرت علی سے روایت کرتے ہیں امام ترمذی کہتے ہیں میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا میرے نزدیک دونوں صحیح ہیں ممکن ہے کہ ابواسحاق دونوں سے روایت کرتے ہوں

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، ابو عوانہ، ابواسحاق، عاصم بن ضمرہ، علی

اونٹ اور بکریوں کی زکوٰۃ

باب : زکوٰۃ کا بیان

اونٹ اور بکریوں کی زکوٰۃ

راوی: زیاد بن ایوب بغدادی، ابراہیم بن عبید اللہ ہروی، محمد بن کامل مروزی، عباد بن عوام سفیان بن حسین زہری، سالم

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَغْدَادِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ الْمُرُوزِيُّ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ كِتَابَ الصَّدَقَةِ فَلَمْ يُخْرِجْهُ إِلَى عَمَّالِهِ حَتَّى قُبِضَ فَقَرَنَهُ بِسَيْفِهِ فَلَمَّا قُبِضَ عَمِلَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى قُبِضَ وَعَمَرُ حَتَّى قُبِضَ وَكَانَ فِيهِ فِي خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ شَاةٌ وَفِي عَشْرِ شَاتَانِ وَفِي خَمْسٍ عَشْرَةَ ثَلَاثُ شِيَاهٍ وَفِي عَشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ وَفِي خَمْسٍ وَعَشْرِينَ بَنْتٌ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِذَا زَادَتْ فِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِذَا زَادَتْ فِيهَا حَقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا زَادَتْ فَجَدَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِذَا زَادَتْ فِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا زَادَتْ فِيهَا حَقَّتَانِ إِلَى عَشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عَشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حَقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَفِي الشَّائِ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ شَاةٌ شَاةٌ إِلَى عَشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ فَشَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتْ فَثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ شَاةٌ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ شَاةٌ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ شَاةٌ ثُمَّ لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ حَتَّى تَبْدُغَ أَرْبَعُ مِائَةٍ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَبِعٍ مَخَافَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَا جَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ وَلَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَيْبٍ وَقَالَ الزُّهْرِيُّ إِذَا جَاءَ الْبَصْدَقُ قَسَمَ الشَّيْءَ أَثْلَاثًا ثُلُثٌ خِيَارٌ وَثُلُثٌ أَوْسَاطٌ وَثُلُثٌ شَرَارٌ وَأَخَذَ الْبَصْدَقُ مِنَ الْوَسْطِ وَلَمْ يَذْكُرِ الزُّهْرِيُّ الْبَقَرَةَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَبَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَأَبِي ذَرٍّ وَأَنْسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ عَامَّةِ الْفُقَهَاءِ وَقَدْ رَوَى يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَمْ يَرَفَعُوهُ وَإِنَّمَا رَفَعَهُ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ

زیاد بن ایوب بغدادی، ابراہیم بن عبید اللہ ہروی، محمد بن کامل مروزی، عباد بن عوام سفیان بن حسین زہری، سالم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتاب زکوٰۃ لکھوائی لیکن ابھی اپنے عمال کو بھیج نہ پائے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہو گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنی تلوار کے پاس رکھ دیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابو بکر نے اپنی وفات تک اس پر عمل کیا پھر حضرت عمر نے اپنی وفات تک اس میں یہ تھا کہ پانچ اونٹوں میں ایک بکری ہے دس میں دو بکریاں پندرہ میں تین بکریاں بیس میں چار بچیس میں اونٹ کا ایک سال کا بچہ پنتیس سے پینتالیس تک دو

سال کی اونٹنی پینتالیس سے ساڑھ تک تین سال کی اونٹنی ساڑھ سے بچھتر تک چار سال کی دو اونٹیاں اگر اس سے زیادہ ہوں تو ایک سو بیس اونٹوں تک تین سال کی دو اونٹیاں اور اگر ایک سو بیس سے بھی زیادہ ہوں تو ہر پچاس اونٹوں پر ایک تین سال کی اونٹنی اور ہر چالیس اونٹوں پر ایک دو سال کی اونٹنی زکوٰۃ واجب جب کہ چالیس بکریوں پر ایک بکری یہاں تک کہ ایک سو بیس ہو جائیں پھر ایک سو بیس سے دو سو بکریوں تک دو بکریاں دو سو سے تین سو تک تین بکریاں اور ہر سو بکریوں پر ایک بکری زکوٰۃ ہے پھر اگر اس سے زیادہ ہوں تو سو تک کوئی زکوٰۃ نہیں پھر متفرق اشخاص کی بکریاں یا اونٹ جمع نہ کئے جائیں اور اسی طرح کسی ایک شخص کی متفرق نہ کی جائیں تاکہ زکوٰۃ ادا نہ کرنی پڑے اور اگر ان میں دو شریک ہوں تو آپس میں برابر تقسیم کر لیں اور زکوٰۃ میں بوڑھایا عیب دار جانور نہ لیا جائے زہری کہتے ہیں کہ جب زکوٰۃ لینے والا آئے تو بکریوں کو تین حصوں میں تقسیم کرے اور وصول کرتے وقت اوسط درجے سے زکوٰۃ وصول کرے زہری نے گائے کے متعلق کچھ نہیں کہا اس باب میں ابو بکر صدیق بہز بن حکم بواسطہ والد اپنے دادا سیا بوذر اور انس سے بھی روایت ہے کہ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عمر حسن ہے اور عام فقہاء کا اس پر عمل ہے یونس بن زید اور کئی دوسرے راویوں نے اسے زہری سے بحوالہ سالم موقافاروایت کیا ہے اور سفیان بن حسین نے مرفوع روایت کی ہے

راوی: زیاد بن ایوب بغدادی، ابراہیم بن عبید اللہ ہروی، محمد بن کامل مروزی، عباد بن عوام سفیان بن حسین زہری، سالم

گائے بیل کی زکوٰۃ

باب: زکوٰۃ کا بیان

گائے بیل کی زکوٰۃ

حدیث 600

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبید محارب بن البقرۃ ابوسعید اشج، عبد السلام بن حرب خسیف، ابو عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَارِثِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي ثَلَاثِينَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيعٌ أَوْ تَبِيعَةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خُصِيفٍ وَعَبْدُ السَّلَامِ ثِقَةٌ حَافِظٌ وَرَوَى شَرِيكٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصِيفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدُ اللَّهِ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ أَبِيهِ

محمد بن عبید محارب، ابوسعید اشج، عبد السلام بن حرب خصیف، ابو عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیس گائے پر ایک سال کا بچھڑایا بچھیا ہے اور ہر چالس گائے پر دو سال کی گائے ہے اس باب میں معاذ بن جبل سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ عبد السلام بن حرب نے بھی خصیف سے اسی طرح روایت کی ہے اور عبد السلام ثقہ اور حافظ ہیں شریک اس حدیث کو خصیف سے وہ ابو عبیدہ سے وہ اپنے والد سے اور وہ عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں ابو عبیدہ بن عبد اللہ نے اپنے والد سے کوئی حدیث نہیں سنی

راوی: محمد بن عبید محارب، ابوسعید اشج، عبد السلام بن حرب خصیف، ابو عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود

باب : زکوٰۃ کا بیان

گائے بیل کی زکوٰۃ

حدیث 601

جلد : جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، عبد الرزاق، سفیان، اعش، ابوالثمال مسروق، معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَخْذَ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ بَقَرَةً تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ مَعَاظِرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَهُ أَنْ

يَأْخُذْ وَهَذَا أَصَحُّ

محمود بن غیلان، عبد الرزاق، سفیان، اعمش، ابوالائل مسروق، معاذ بن جبل، فرماتے ہیں کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یمن بھیجا تو حکم دیا کہ تیس گائے پر ایک سال کی گائے یا بیل اور چالیس پر دو سال کی گائے زکوٰۃ لوں اور پھر ہو جو ان آدمی سے ایک دینار یا اس کے برابر کپڑے لوں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے بعض حضرات نے یہ حدیث سفیان سے وہ اعمش سے وہ ابوالائل سے اور وہ مسروق سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ کو یمن بھیجا تو انہیں حکم دیا زکوٰۃ لینے کا الخ یہ حدیث اصح ہے

راوی: محمود بن غیلان، عبد الرزاق، سفیان، اعمش، ابوالائل مسروق، معاذ بن جبل

باب: زکوٰۃ کا بیان

گائے بیل کی زکوٰۃ

حدیث 602

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ هَلْ يَنْذِرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ شَيْئًا قَالَ لَا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے محمد بن جعفر انہوں نے شعبہ انہوں نے عمرو بن مرہ سے وہ کہتے ہیں میں نے ابو عبیدہ سے پوچھا کہ آپ کو عبد اللہ کی کچھ باتیں یاد ہیں فرمایا نہیں

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ

زکوٰۃ میں عمدہ مال لینا مکروہ ہے

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ میں عمدہ مال لینا مکروہ ہے

حدیث 603

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، وکیع، زکریا بن اسحاق مکی، یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی، ابو معبد، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَأَدْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمُهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خُمْسَ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمُهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَعْنِيائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَآتَيْتِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ وَفِي الْبَابِ عَنِ الصَّنَابِجِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو مَعْبُدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اسْمُهُ نَافِذٌ

ابو کریب، وکیع، زکریا بن اسحاق مکی، یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی، ابو معبد، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ کو یمن بھیجا اور فرمایا تم اہل کتاب کی ایک قوم پر سے گزرو گے لہذا تم انہیں دعوت دینا کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اگر وہ اسے قبول کر لی تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں اگر وہ یہ بھی قبول کر لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان کے اموال پر زکوٰۃ فرض کی ہے جو ان کے مالداروں سے لے کر غریبوں کو دی جاتی ہے اگر وہ لوگ اسے بھی قبول کر لیں تو تم ان کے بہترین مال میں سے زکوٰۃ لینے سے پرہیز کرنا اور مظلوم کی بددعا سے بھی کیونکہ اس بددعا اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں اس باب میں صنابجی سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے اور ابو معبد ابن عباس کے مولیٰ ہیں ان کا نام نافذ ہے

راوی: ابو کریب، وکیع، زکریا بن اسحاق مکی، یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی، ابو معبد، ابن عباس

کھیتی پھلوں اور غلے کی زکوٰۃ

باب: زکوٰۃ کا بیان

کھیتی پھلوں اور غلے کی زکوٰۃ

حدیث 604

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، عمرو بن یحییٰ مازنی ابو سعید خدری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسٍ ذَوْدٌ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسٍ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسَةٍ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، عمرو بن یحییٰ مازنی ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں اس طرح پانچ اوقیہ چاندی سے کم پر اور پانچ اوسق سے کم غلہ پر بھی زکوٰۃ نہیں اس باب میں حضرت ابو ہریرہ ابن عمر جابر اور عبد اللہ بن عمر سے بھی روایات مذکور ہیں

راوی: قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، عمرو بن یحییٰ مازنی ابو سعید خدری

باب: زکوٰۃ کا بیان

کھیتی پھلوں اور غلے کی زکوٰۃ

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، شعبہ، مالک بن انس، عمرو بن یحییٰ، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْهُ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ لَيْسَ فِيهَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَالْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا وَخَمْسَةُ أَوْسُقٍ ثَلَاثُ مِائَةِ صَاعٍ وَصَاعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَةُ أَرْطَالٍ وَثُلُثُ صَاعِ أَهْلِ الْكُوفَةِ ثَنَانِيَّةٌ أَرْطَالٍ وَلَيْسَ فِيهَا دُونَ خَمْسِ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ وَالْأَوْقِيَّةُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا وَخَمْسُ أَوْاقٍ مِائَتَا دِرْهَمٍ وَلَيْسَ فِيهَا دُونَ خَمْسِ دَوْدٍ صَدَقَةٌ يَعْنِي لَيْسَ فِيهَا دُونَ خَمْسِ مِنَ الْإِبِلِ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ وَفِيهَا دُونَ خَمْسِ وَعِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ فِي كُلِّ خَمْسِ مِنَ الْإِبِلِ شَاةٌ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، شعبہ، مالک بن انس، عمرو بن یحییٰ، ابوسعید خدری سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عبد العزیز کی عمرو بن یحییٰ سے مروی حدیث کے مثل اور یہ انہیں سے کئی سندوں سے مروی ہے اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ پانچ اوسق سے کم غلے وغیرہ پر زکوۃ نہیں اور ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے اور پانچ اوسق تین سو صاع ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صاع پانچ اور ایک تہائی رطل کا ہے اور اہل کوفہ کا صاع آٹھ رطل کا ہے اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوۃ نہیں اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے اور پانچ اوقیہ دو سو درہم ہوئے اور پانچ اونٹوں سے کم پر زکوۃ نہیں ہے پھر جب پچیس اونٹ ہو جائیں تو ایک سال کی اونٹنی اور اگر اس سے کم ہوں ہر پانچ پر ایک بکری زکوۃ ادا کرنا ہوگی

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، شعبہ، مالک بن انس، عمرو بن یحییٰ، ابوسعید خدری

گھوڑے اور غلام پر زکوۃ نہیں

باب : زکوٰۃ کا بیان

گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ نہیں

حدیث 606

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن علاء ابو کریب، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، شفیان، شعبہ، عبد اللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراق بن مالک، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاقِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي فَرَسِهِ وَلَا فِي عَبْدِهِ صَدَقَةٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ لَيْسَ فِي الْخَيْلِ السَّائِمَةِ صَدَقَةٌ وَلَا فِي الرَّقِيقِ إِذَا كَانُوا لِلْخِدْمَةِ صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَكُونُوا لِلتَّجَارَةِ فَإِذَا كَانُوا لِلتَّجَارَةِ فَفِي أَثْبَانِهِمُ الزَّكَاةُ إِذَا حَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ

محمد بن علاء ابو کریب، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، شفیان، شعبہ، عبد اللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراق بن مالک، ابو ہریرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور اس کے غلام پر زکوٰۃ نہیں اس باب میں عبد اللہ بن عمر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ چرنے والے گھوڑے اور خدمت کے لئے رکھے ہوئے غلاموں پر زکوٰۃ نہیں البتہ اگر تجارت کے لئے ہوں تو ان پر سال گزر جانے کے بعد ان کی قیمتوں پر زکوٰۃ ادا کی جائے

راوی : محمد بن علاء ابو کریب، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، شفیان، شعبہ، عبد اللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراق بن مالک، ابو ہریرہ

شہد کی زکوٰۃ

باب : زکوٰۃ کا بیان

شہد کی زکوٰۃ

حدیث 607

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ نيسابوری، عمرو بن ابوسلمہ تميمی، صدقہ بن عبد اللہ، موسیٰ بن یسار، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ التَّمِيمِيُّ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَسَلِ فِي كُلِّ عَشْرَةٍ أَزَقُّ زَقًّا وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَيَّارَةَ الْهَمْتَعِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ فِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ وَلَا يَصِحُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْبَابِ كَبِيرُ شَيْءٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَيْسَ فِي الْعَسَلِ شَيْءٌ وَصَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَيْسَ بِحَافِظٍ وَقَدْ خُولِفَ صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ نَافِعٍ

محمد بن یحییٰ نيسابوری، عمرو بن ابوسلمہ تميمی، صدقہ بن عبد اللہ، موسیٰ بن یسار، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شہد کی دو مشکوں پر ایک مشک زکوٰۃ ہے اس باب میں حضرت ابو ہریرہ ابوسیارہ عبد اللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابن عمر کی حدیث میں کلام کیا گیا ہے اور اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی کوئی حدیث صحیح نہیں اسی پر اہل علم کا عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم کے نزدیک شہد پر زکوٰۃ نہیں

راوی : محمد بن یحییٰ نيسابوری، عمرو بن ابوسلمہ تميمی، صدقہ بن عبد اللہ، موسیٰ بن یسار، نافع، ابن عمر

مال مستفاد میں زکوٰۃ نہیں جب اس پر سال نہ گزر جائے

باب : زکوٰۃ کا بیان

مال مستفاد میں زکوٰۃ نہیں جب اس پر سال نہ گزر جائے

حدیث 608

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن موسیٰ، ہارون بن صالح طلحی، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ صَالِحِ الطَّلَحِيِّ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَفَادَ مَالًا فَلَا زَكَاةَ عَلَيْهِ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ عِنْدَ رَبِّهِ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَرَّاءِ بِنْتِ نَبْهَانَ الْغَنَوِيَّةِ

یحییٰ بن موسیٰ، ہارون بن صالح طلحی، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مال حاصل کیا اس پر سال گزرنے سے پہلے زکوٰۃ واجب نہیں اس باب میں سرء بنت نبھان سے بھی روایت ہے

راوی : یحییٰ بن موسیٰ، ہارون بن صالح طلحی، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، ابن عمر

باب : زکوٰۃ کا بیان

مال مستفاد میں زکوٰۃ نہیں جب اس پر سال نہ گزر جائے

حدیث 609

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبد الوہاب ثقفی، ایوب، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ اسْتَفَادَ مَالًا فَلَا زَكَاةَ فِيهِ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ عِنْدَ رَبِّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ

أَبُو عِيْسَى وَرَوَى أَيُّوبُ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْحَدِيدِ وَغَيْرُهُمَا مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَهُوَ كَثِيرُ الْغَلَطِ وَقَدْ رَوَى عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لَا زَكَاةَ فِي الْبَالِ الْمُسْتَفَادِ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا كَانَ عِنْدَهُ مَالٌ تَجِبُ فِيهِ الزَّكَاةُ فَفِيهِ الزَّكَاةُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ سِوَى الْبَالِ الْمُسْتَفَادِ مَا تَجِبُ فِيهِ الزَّكَاةُ لَمْ يَجِبْ عَلَيْهِ فِي الْبَالِ الْمُسْتَفَادِ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ فَإِنْ اسْتَفَادَ مَالًا قَبْلَ أَنْ يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ فَإِنَّهُ يُزَكَّى الْبَالُ الْمُسْتَفَادَ مَعَ مَالِهِ الَّذِي وَجَبَتْ فِيهِ الزَّكَاةُ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَأَهْلُ الْكُوفَةِ

محمد بن بشار، عبد الوہاب ثقفی، ایوب، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے زکوۃ کا نصاب مکمل ہونے کے بعد مال پایا اس پر اللہ کے نزدیک ایک سال مکمل ہونے سے پہلے زکوۃ نہیں یہ حدیث عبد الرحمن بن زید بن اسلم کی حدیث سے اصح ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں اسے ایوب عبید اللہ اور کئی حضرات بھی نافع سے اور وہ ابن عمر سے موقوف روایت کرتے ہیں عبد الرحمن بن زید بن اسلم ضعیف ہیں انہیں احمد بن حنبل اور علی بن مدینی اور کئی دوسرے علماء نے ضعیف کہا ہے اور یہ کثیر الغلط ہیں متعدد صحابہ کرام سے مروی ہے کہ حاصل شدہ مال پر سال گزرنے سے پہلے زکوۃ نہیں مالک ابن انس شافعی احمد بن حنبل اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں اگر اس کے پاس ایسا مال ہو جس پر زکوۃ واجب ہوتی ہے تو اس میں بھی زکوۃ واجب ہوگی اور اگر اس مال کے علاوہ کوئی دوسرا مال نہ ہو جس پر زکوۃ واجب ہوتی ہو تو اس پر سال گزرنے سے پہلے زکوۃ واجب نہ ہوگی اگر مال زکوۃ پر سال پورا ہونے سے پہلے کچھ اور مال حاصل ہو گیا تو پہلے مال کے ساتھ نئے مال کی زکوۃ بھی دینی پڑے گی سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے

راوی: محمد بن بشار، عبد الوہاب ثقفی، ایوب، نافع، ابن عمر

مسلمانوں پر جزیہ نہیں

باب : زکوٰۃ کا بیان

مسلمانوں پر جزیہ نہیں

حدیث 610

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن کثم، جریر، قابوس بن ابوظبیان، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَكْثَمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْلَحُ قِبْلَتَانِ فِي أَرْضٍ وَاحِدَةٍ وَلَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ جَزِيَّةٌ

یحییٰ بن کثم، جریر، قابوس بن ابوظبیان، ابن عباس سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک جگہ دو قبلے والوں کا رہنا ٹھیک نہیں اور مسلمانوں پر جزیہ نہیں

راوی : یحییٰ بن کثم، جریر، قابوس بن ابوظبیان، ابن عباس

باب : زکوٰۃ کا بیان

مسلمانوں پر جزیہ نہیں

حدیث 611

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، جریر، قابوس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ فِي الْبَابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَجَدَّ حَرْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ قَدْ رَوَى عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ النَّصْرَانِ إِذَا أَسْلَمُوا وَضَعَتْ عَنْهُمْ جَزِيَّةٌ رَقَبَتَهُ وَقَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ عُشُورٌ إِنَّهَا يَغْنَى بِهِ جَزِيَّةُ الرَّقَبَةِ وَفِي الْحَدِيثِ مَا يُقَسِّمُ هَذَا حَيْثُ قَالَ إِنَّهَا الْعُشُورُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَلَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ عُشُورٌ

ابو کریب، جریر، قابوس روایت کی ہم سیاہو کریب نے انہوں نے جریر سے انہوں نے قابوس سے اسی اسناد سے اوپر کی مثل اس باب میں سعی دین زید اور حرب بن عبید اللہ ثقفی کے دادا سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حضرا بن عباس کی حدیث قابوس بن ابوظبیاں سے اور وہ اپنے والد سے مرسل روایت کرتے ہیں اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ اگر کوئی نصرانی اسلام قبول کر لے تو اس سے جزیہ معاف ہو جائے گا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول کہ مسلمانوں پر جزیہ عشور نہیں اس سے مراد جزیہ ہی ہے اس حدیث سے اس کی تفسیر ہوتی ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عشور یہود و نصاری کے لئے ہے مسلمانوں کے لئے نہیں

راوی : ابو کریب، جریر، قابوس

زیور کی زکوٰۃ

باب : زکوٰۃ کا بیان

زیور کی زکوٰۃ

حدیث 612

جلد : جلد اول

راوی : ہناد ابو معاویہ، اعش، ابواثل، عمرو بن حارث بن مصطلق، ابن اخی زینب عبد اللہ، زینب کی بیوی زینب

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ عَنْ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ہناد ابو معاویہ، اعمش، ابو وائل، عمرو بن حارث بن مصطلق، ابن اخی زینب عبد اللہ، زینب کی بیوی زینب فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا اے عورتو صدقہ کرو اگرچہ اپنے زیورات ہی سے دو اس لئے کہ قیامت کے دن تم میں سے اکثر جہنم میں جائیں گی

راوی: ہناد ابو معاویہ، اعمش، ابو وائل، عمرو بن حارث بن مصطلق، ابن اخی زینب عبد اللہ، زینب کی بیوی زینب

باب : زکوٰۃ کا بیان

زیور کی زکوٰۃ

حدیث 613

جلد : جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابو وائل، عمرو بن حارث بن اخی زینب، عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَهَمَّ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ أَخِي زَيْنَبِ وَالصَّحِيحُ إِنَّهَا هُوَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى فِي الْحُلِيِّ زَكَاتًا فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ مَقَالٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي ذَلِكَ فَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ فِي الْحُلِيِّ زَكَاتٌ مَا كَانَ مِنْهُ ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ ابْنُ عُمَرَ وَعَائِشَةُ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَيْسَ فِي الْحُلِيِّ زَكَاتٌ وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ بَعْضِ تَابِعِيٍّ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابو وائل، عمرو بن حارث بن اخی زینب، عبد اللہ روایت کی ہم سے محمود بن غیلان نے انہوں

نے ابوداؤد سے انہوں نے شعبہ سے انہوں نے اعمش سے کہ ابوداؤد نے عمرو بن حارث جو عبد اللہ کی بیوی زینب کے بھتیجے ہیں زینب سے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے مثل روایت کرتے ہیں اور یہ ابو معاویہ کی حدیث سے اصح ہیں ابو معاویہ کو حدیث میں وہم ہو گیا ہے پس وہ کہتے ہیں عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ ابْنُ أَخِي زَيْنَبٍ جب کہ صحیح یہ ہے مَرْوَبْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ سے بھی مروی ہے وہ اپنے والد اور ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زیور میں زکوٰۃ تجویز کی اس کی سند میں کلام ہے اہل علم کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے بعض علماء صحابہ تابعین کہتے ہیں کہ زیور میں زکوٰۃ ہے جو سونے اور چاندی کا ہو سفیان ثوری عبد اللہ بن مبارک بھی یہی کہتے ہیں بعض صحابہ جیسے عائشہ ابن عمر جابر بن عبد اللہ اور انس بن مالک کہتے ہیں کہ زیور میں زکوٰۃ نہیں اور اسی طرح بعض فقہاء و تابعین سے بھی مروی ہے اور مالک بن انس شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابوداؤد، عمرو بن حارث بن انخی زینب، عبد اللہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

زیور کی زکوٰۃ

حدیث 614

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ اتَّتا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي أُيْدِيهِمَا سُورَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهُمَا اتَّوَدِيَانِ زَكَاتَهُ قَالَتَا لَا قَالَ فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبَّانِ أَنْ يُسَوِّرَكُمَا اللَّهُ بِسُورَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَتَا لَا قَالَ فَأَدِيَا زَكَاتَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ قَدْ رَوَاهُ الْبُشَيْرِيُّ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ نَحْوَهُذَا وَالْبُشَيْرِيُّ بْنُ الصَّبَّاحِ وَابْنُ لَهِيْعَةَ يُضَعَّفَانِ فِي الْحَدِيثِ وَلَا يَصَحُّ فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ

قتیبہ، ابن لہیعہ، عمرو بن شعیب، اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ دو عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

خدمت میں حاضر ہوئیں ان کے ہاتھوں میں دو سونے کے کنگن تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم ان کی زکوٰۃ ادا کرتی ہو انہوں نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم چاہتی ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں آگے کے کنگن پہنائے عرض کرنے لگیں نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی زکوٰۃ ادا کیا کرو امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں اس حدیث کو ثنی بن صباح نے بھی عمرو بن شعیب سے اسی کی مثل روایت کیا ہے ثنی بن صباح اور ابن لہیعہ دونوں ضعیف ہیں اور اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی کوئی حدیث صحیح نہیں

راوی : قتیبہ، ابن لہیعہ، عمرو بن شعیب

سبزیوں کی زکوٰۃ

باب : زکوٰۃ کا بیان

سبزیوں کی زکوٰۃ

حدیث 615

جلد : جلد اول

راوی : علی بن خشم، عیسیٰ بن یونس، حسن، محمد بن عبد الرحمن بن عبید، عیسیٰ بن طلحہ، معاذ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنْ الْخَضِرَاءِ وَهِيَ الْبُقُولُ فَقَالَ لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ قَالَ أَبُو عِيسَى إِسْنَادُ هَذَا الْحَدِيثِ لَيْسَ بِصَحِيحٍ وَلَيْسَ يَصَحُّ فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ وَإِنَّمَا يُرَوَّى هَذَا عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ لَيْسَ فِي الْخَضِرَاءِ صَدَقَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْحَسَنُ هُوَ ابْنُ عُمَارَةَ وَهُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ شُعْبَةُ وَغَيْرُهُ وَتَرَكَهُ ابْنُ الْبَارِكِ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، حسن، محمد بن عبد الرحمن بن عبید، عیسیٰ بن طلحہ، معاذ کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لکھا کہ سبزیوں یعنی ترکاریوں وغیرہ کی زکوٰۃ کا کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان میں کچھ نہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں اس حدیث کی سند صحیح نہیں اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی کوئی حدیث صحیح نہیں اور یہ روایت موسیٰ بن طلحہ سے مرسل مروی ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ سبزیوں پر کوئی زکوٰۃ نہیں امام ترمذی فرماتے ہیں حسن وہ ابن عمارہ ہیں اور وہ محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں شعبہ وغیرہ نے اسے ضعیف قرار دیا اور عبد اللہ بن مبارک نے ان سے روایت لینا چھوڑ دیا

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، حسن، محمد بن عبد الرحمن بن عبید، عیسیٰ بن طلحہ، معاذ

نہری زمین کی کھیتی پر زکوٰۃ

باب : زکوٰۃ کا بیان

نہری زمین کی کھیتی پر زکوٰۃ

حدیث 616

جلد : جلد اول

راوی : ابو موسیٰ انصاری عاصم بن عبد العزیز، حارث بن عبد الرحمن بن ابو ذباب سلیمان بن یسار، بسر بن سعید، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ الْعُشْبُ وَفِيمَا سُقِيَ بِاللَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْبِ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَكَأَنَّ هَذَا أَصَحُّ وَقَدْ صَحَّ حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْبَابِ وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ

ابو موسیٰ انصاری عاصم بن عبد العزیز، حارث بن عبد الرحمن بن ابو ذباب سلیمان بن یسار، بسر بن سعید، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کھیتی بارش کے پانی یا چشموں کے پانی سے سیراب کی جائے اس کا دسواں حصہ اور جسے جانوروں سے پانی دیا جائے اس کا بیسواں حصہ زکوٰۃ ادا کی جائے گی اس باب میں انس بن مالک ابن عمر اور جابر سے بھی روایت ہے اما ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث بکیر بن عبد اللہ بن اشیخ سلیمان بن سیار اور بسر بن سعید بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسل روایت کرتے ہیں اس باب میں ابن عمر کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی حدیث صحیح ہے اور اسی پر اکثر فقہاء کا عمل ہے

راوی: ابو موسیٰ انصاری عاصم بن عبد العزیز، حارث بن عبد الرحمن بن ابو ذباب سلیمان بن یسار، بسر بن سعید، ابو ہریرہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

نہری زمین کی کھیتی پر زکوٰۃ

حدیث 617

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن حسن، سعید بن ابومریم، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، اپنے والد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَنَّ فِيهَا سَقَتُ السَّمَاءِ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ عَثَرِيًّا الْعُشْبِ وَفِيهَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفَ الْعُشْبِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن حسن، سعید بن ابومریم، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، اپنے والد اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارش اور چشموں سے سیراب ہونے والی زمین یا عثری زمین میں دسواں حصہ مقرر

فرمایا اور جس زمین کو ڈول وغیرہ سے پانی دیا جائے ان میں بیسواں حصہ مقرر فرمایا امام ابو عیسیٰ کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: احمد بن حسن، سعید بن ابومریم، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، اپنے والد

یتیم کے مال کی زکوٰۃ

باب: زکوٰۃ کا بیان

یتیم کے مال کی زکوٰۃ

حدیث 618

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن اسحاق، ابراہیم بن موسیٰ، سلید بن مسلم، مثنیٰ بن صباح، عمرو بن شعیب اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْمُنْثَنِيِّ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ أَلَا مَنْ وَلِيَ يَتِيمًا لَهُ مَالٌ فَلْيَتَّجِرْ فِيهِ وَلَا يَتْرُكْهُ حَتَّى تَأْكُلَهُ الصَّدَقَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِنَّا رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَفِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ لِأَنَّ الْمُنْثَنِيَّ بْنَ الصَّبَّاحِ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ عَمْرُ بْنَ الْخَطَّابِ قَدْ كَرِهَ هَذَا الْحَدِيثَ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا الْبَابِ فَرَأَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَالِ الْيَتِيمِ زَكَاةٌ مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَعَائِشَةُ وَابْنُ عَمْرٍو بِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ لَيْسَ فِي مَالِ الْيَتِيمِ زَكَاةٌ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَعَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَشُعَيْبٌ قَدْ سَمِعَ مِنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو وَقَدْ تَكَلَّمَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فِي حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَقَالَ هُوَ عِنْدَنَا وَاهٍ وَمَنْ ضَعَّفَهُ فَإِنَّا ضَعَّفَهُ مِنْ قَبْلِ أَنَّهُ يُحَدِّثُ مِنْ صَحِيفَةِ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو وَأَمَّا أَكْثَرُ أَهْلِ الْحَدِيثِ فَيَحْتَجُّونَ بِحَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فَيُثَبِّتُونَهُ مِنْهُمْ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَغَيْرُهُمَا

محمد بن اسماعیل، ابراہیم بن موسیٰ، سلید بن مسلم، ثنی بن صباح، عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ خطبہ میں فرمایا جو کسی مالدار یتیم کا والی ہو تو اسے چاہئے کہ اس مال سے تجارت کرتا رہے اور یوں ہی نہ چھوڑ دے ایسا نہ ہو کہ زکوٰۃ دیتے دیتے اس کا مال ختم ہو جائے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے اور اس کی اسناد میں کلام ہے اس لئے کہ ثنی بن صباح ضعیف ہیں بعض راوی یہ حدیث عمرو بن شعیب سے روایت کرتے ہیں کہ عمرو بن خطاب نے خطبہ پڑھا الخ اور پھر یہ حدیث بیان کرتے ہیں اہل علم کا اس بارے میں اختلاف ہے کئی صحابہ کرام کے نزدیک یتیم کے مال پر زکوٰۃ ہے ان صحابہ کرام میں حضرت عمر علی، عائشہ اور ابن عمر شامل ہیں امام شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے اہل علم کی ایک جماعت کے نزدیک یتیم کے مال میں زکوٰۃ نہیں سفیان ثوری اور عبد اللہ بن مبارک کا بھی یہی قول ہے عمرو بن شعیب عمرو بن شعیب بن محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن عاصی ہیں شعیب نے اپنے دادا عبد اللہ بن عمرو سے احادیث سنی ہیں یحییٰ بن سعید نے عمرو بن شعیب کی حدیث میں کلام کیا ہے اور فرمایا وہ ہمارے نزدیک ضعیف ہیں جس نے بھی انہیں ضعیف کہا ہے اس کے نزدیک ضعف کی وجہ یہ ہے کہ عمرو بن شعیب اپنے دادا عبد اللہ بن عمرو کے صحیفہ سے روایت کرتے ہیں لیکن اکثر علماء محدثین عمرو بن شعیب کی حدیث کو حجت تسلیم کرتے ہیں جن میں احمد اور اسحاق بھی شامل ہیں

راوی: محمد بن اسماعیل، ابراہیم بن موسیٰ، سلید بن مسلم، ثنی بن صباح، عمرو بن شعیب اپنے والد

حیوان کے زخمی کرنے پر کوئی دیت نہیں اور دفن شدہ خزانے پر پانچواں حصہ ہے

باب: زکوٰۃ کا بیان

حیوان کے زخمی کرنے پر کوئی دیت نہیں اور دفن شدہ خزانے پر پانچواں حصہ ہے

حدیث 619

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجَبَائُ جَرَحُهَا جُبَّارٌ وَالْبِئْرُ جُبَّارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُسُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ
 أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَعَمْرٍو بْنَ عَوْفٍ الْهَزَنِيِّ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ
 حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
 حیوان کے کسی کو زخمی کرنے پر اور کسی کے کنوئیں یا کان میں گر کر زخمی یا ہلاک ہونے پر کوئی دیت نہیں اور دفن شدہ خزانے پر
 پانچواں حصہ ہے اس باب میں انس بن مالک عبد اللہ بن عمرو عبادہ بن صامت عمرو بن عوف مزنی اور جابر سے بھی روایت ہے امام
 ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

غلہ وغیرہ کا اندازہ کرنا

باب: زکوٰۃ کا بیان

غلہ وغیرہ کا اندازہ کرنا

حدیث 620

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، طیالسی، شعبہ، حبیب بن عبد الرحمن، عبد الرحمن بن مسعود بن نيار

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي حُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ
 الرَّحْمَنِ بْنَ مَسْعُودٍ بْنَ نِيَارٍ يَقُولُ جَاءَ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَشْمَةَ إِلَى مَجْلِسِنَا فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَانَ يَقُولُ إِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوا وَادْعُوا الثُّلُثَ فَإِنْ لَمْ تَدْعُوا الثُّلُثَ فَادْعُوا الرُّبْعَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَتَّابِ بْنِ
 أَسِيدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْعَمَلُ عَلَى حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشْمَةَ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْخَرْصِ وَبِحَدِيثِ

سَهْلُ بْنُ أَبِي حَشَّةٍ يَقُولُ أَحَدُ وَإِسْحَقُ وَالْخَرُصُ إِذَا أَدْرَكَتِ الشَّارُ مِنَ الرُّطْبِ وَالْعَنْبِ مِمَّا فِيهِ الزَّكَاةُ بَعَثَ السُّلْطَانُ خَارِصًا يَخْرُصُ عَلَيْهِمْ وَالْخَرُصُ أَنْ يَنْظُرَ مَنْ يُبْصِرُ ذَلِكَ فَيَقُولُ يَخْرُجُ مِنْ هَذَا الزَّيْبِ كَذَا وَكَذَا وَمِنْ التَّنْبَرِ كَذَا وَكَذَا فَيُحْصِي عَلَيْهِمْ وَيَنْظُرُ مَبْدَغَ الْعُشْرِ مِنْ ذَلِكَ فَيُثَبِّتُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ يُخَلِّي بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الشَّارِ فَيَصْنَعُونَ مَا أَحَبُّوا فَإِذَا أَدْرَكَتِ الشَّارُ أَخَذَ مِنْهُمْ الْعُشْرَ هَكَذَا فَسَرَّاهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهَذَا يَقُولُ مَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحَدُ وَإِسْحَقُ

محمود بن غیلان، ابو داؤد، طیالسی، شعبہ، حبیب بن عبد الرحمن، عبد الرحمن بن مسعود بن نيار سے نقل کرتے ہیں کہ سہل بن ابی حثمہ ہماری مجلس میں تشریف لائے اور ہمیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی چیز کا اندازہ لگا لو تو اسے لے لو اور تیسرا حصہ چھوڑ دو اگر تیسرا حصہ نہ چھوڑو تو چوتھا حصہ چھوڑ دو اس باب میں عائشہ و عتاب بن اسید اور ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ اکثر اہل علم کا عمل سہل بن ابی حثمہ کی حدیث پر ہی ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے خرص یعنی تخمینہ سے مراد یہ ہے کہ جب ایسی کھجور اور انگور وغیرہ کا پھل پک جائے جن میں زکوٰۃ ہے تو حکمران ایک تخمینہ لگانے والے کو بھیجتا ہے تاکہ معلوم کر سکے کہ اس سے کتنی مقدار میں پھل وغیرہ اترے گا اس اندازہ لگانے والے کو خارص کہتے ہیں خارص اندازہ لگانے کے بعد انہیں اس کا عشر بتا دیتا ہے کہ پھلوں کے اترنے پر اتنی زکوٰۃ ادا کرنا پھر وزن کرنے کے بعد مالک کو اختیار دیتا ہے کہ وہ جو چاہیں کریں پھر جب پھل پک جائے تو اس سے اس کا عشر لے لے بعض علماء نے اس کی یہی تفسیر کی ہے امام مالک شافعی احمد اور اسحاق بھی یہی کہتے ہیں

راوی: محمود بن غیلان، ابو داؤد، طیالسی، شعبہ، حبیب بن عبد الرحمن، عبد الرحمن بن مسعود بن نيار

باب: زکوٰۃ کا بیان

غلہ وغیرہ کا اندازہ کرنا

راوی: ابو عمرو، مسلم بن عمرو، حذاء مدنی، عبد اللہ بن نافع، محمد بن صالح تبار، ابن شہاب سعید بن مسیب، عتاب

حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو مُسْلِمُ بْنُ عَمْرِو الْحَدَّادِيُّ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ التَّمَارِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ عَلَى النَّاسِ مَنْ يَخْرُصُ عَلَيْهِمْ كُرْمَهُمْ وَثَمَارَهُمْ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي زَكَاةِ الْكُرْمِ إِنَّهَا تُخْرُصُ كَمَا يُخْرُصُ النَّخْلُ ثُمَّ تُوَدَّى زَكَاتُهُ زَبِيبًا كَمَا تُوَدَّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمَرًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى ابْنُ جُرَيْجٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ حَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَحَدِيثُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ أَثْبَتٌ وَأَصَحُّ

ابو عمرو، مسلم بن عمرو، حذاء مدنی، عبد اللہ بن نافع، محمد بن صالح تمار، ابن شہاب سعید بن مسیب، عتاب بن اسید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خالص کو لوگوں کے پھلوں اور انگوروں کا اندازہ کرنے کے لئے بھیجا کرتے تھے اور ایسی اسناد سے یہ بھی مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگوروں کی زکوۃ کے متعلق فرمایا کہ انگوروں کا اندازہ بھی اسی طرح لگایا جائے جس طرح کھجوروں کا اندازہ لگایا جاتا ہے پھر خشک ہونے کی صورت میں زکوۃ دی جائے جس طرح کھجوروں کی زکوۃ خشک کھجوروں سے دی جاتی ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ابن جریر نے اسے ابن شہاب سے وہ عروہ سے اور وہ عائشہ سے روایت کرتے ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں میں نے امام محمد بن اسماعیل بخاری سے اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ابن جریر کی حدیث غیر محفوظ ہے اور سعید بن مسیب کی عتاب بن اسید سے روایت اصح ہے۔

راوی: ابو عمرو، مسلم بن عمرو، حذاء مدنی، عبد اللہ بن نافع، محمد بن صالح تمار، ابن شہاب سعید بن مسیب، عتاب بن اسید

انصاف کے ساتھ زکوۃ لینے والا عامل

باب: زکوۃ کا بیان

انصاف کے ساتھ زکوۃ لینے والا عامل

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، یزید بن عیاض، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمد بن اسماعیل، احمد بن خالد، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر، قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَيَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَحَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ أَصَحُّ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، یزید بن عیاض، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمد بن اسماعیل، احمد بن خالد، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر، قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے انصاف کے ساتھ زکوٰۃ لینے والا عامل اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے غازی کی طرح ہے یہاں تک کہ وہ گھر لوٹ آئے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں رافع بن خدیج کی حدیث حسن ہے اور یزید بن عیاض محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں جب کہ محمد بن اسحاق کی روایت اصح ہے

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، یزید بن عیاض، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمد بن اسماعیل، احمد بن خالد، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر، قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج

زکوہ لینے میں زیادتی کرنا

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوہ لینے میں زیادتی کرنا

راوی: قتیبہ، لیث، یزید، ابو حبیب، سعد بن سنان، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَدِي فِي الصَّدَقَةِ كَمَا نَعَهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ تَكَلَّمَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فِي سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ وَهَكَذَا يَقُولُ اللَّيْثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَيَقُولُ عُمَرُو بْنُ الْخَارِثِ وَابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ وَ سَبَعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ وَالصَّحِيحُ سِنَانُ بْنُ سَعْدٍ وَقَوْلُهُ الْمُعْتَدِي فِي الصَّدَقَةِ كَمَا نَعَهَا يَقُولُ عَلَى الْمُعْتَدِي مِنَ الْإِثْمِ كَمَا عَلَى الْهَانِعِ إِذَا مَنَعَ

قتیبہ، لیث، یزید، ابو حبیب، سعد بن سنان، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زکوٰۃ لینے میں زیادتی کرنے والا زکوٰۃ نہ دینے والے کی طرح ہے اس باب میں ابن عمر ام سلمہ اور ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اس لئے کہ احمد بن حنبل نے سعد بن سنان کے متعلق کلام کیا ہے لیث بن سعد سے بھی ایسی ہی روایت ہے وہ یزید بن ابی حبیب سے وہ سعد بن سنان سے اور وہ انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا کہ صحیح نام سنان بن سعد ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا کہ زکوٰۃ میں زیادتی کرنے والا زکوٰۃ نہ دینے والے کی طرح ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اس پر اتنا ہی گناہ ہے جتنا گناہ زکوٰۃ نہ دینے والے پر ہے

راوی: قتیبہ، لیث، یزید، ابو حبیب، سعد بن سنان، انس بن مالک

زکوٰۃ لینے والے کو راضی کرنا

باب : زکوٰۃ کا بیان

راوی: علی بن حجر، محمد بن یزید، مجالد، شعبی، جریر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاكُمْ الْمَصَدِّقُ فَلَا يُفَارِقَنَّكُمْ إِلَّا عَنْ رِضَا

علی بن حجر، محمد بن یزید، مجالد، شعبی، جریر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے پاس زکوٰۃ کا عامل آئے تو اسے اس وقت تک جدا نہ کرو جب وہ تم سے خوش نہ ہو جائے

راوی: علی بن حجر، محمد بن یزید، مجالد، شعبی، جریر

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ لینے والے کو راضی کرنا

راوی: ابوعمار، سفیان، داؤد، شعبی، جریر

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ مُجَالِدٍ وَقَدْ ضَعَّفَ مُجَالِدًا بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ كَثِيرُ الْغَلَطِ

ابوعمار، سفیان، داؤد، شعبی، جریر انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اوپر کی حدیث کی مثل امام ترمذی فرماتے ہیں داؤد کی

شعبی سے مروی حدیث مجالد کی حدیث سے اصح ہے اور مجالد کو بعض اہل علم نے ضعیف قرار دیا ہے اور وہ بہت غلطیاں کرنے والے ہیں

راوی : ابوعمار، سفیان، داؤد، شعبی، جریر

زکوٰۃ مال داروں سے لے کر فقرا میں دی جائے

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ مال داروں سے لے کر فقرا میں دی جائے

حدیث 626

جلد : جلد اول

راوی : علی بن سعید، کندی، حفص بن غیاث، اشعث، عون بن ابوجحیفہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكَنْدِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيائِنَا فَجَعَلَهَا فِي فُقَرَاءِنَا وَكُنْتُ غُلَامًا يَتِيمًا فَأَعْطَانِي مِنْهَا قَلْوَصًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَبِي جُحَيْفَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ

علی بن سعید، کندی، حفص بن غیاث، اشعث، عون بن ابوجحیفہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عامل زکوٰۃ آیا اور اس نے مالداروں سے زکوٰۃ وصول کرنے کے بعد ہمارے غریبوں میں تقسیم کر دی ایک میں یتیم بچہ تھا پس مجھے بھی اس میں سے ایک اونٹنی دی اس باب میں حضرت ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن جحیفہ کی حدیث حسن غریب ہے

راوی : علی بن سعید، کندی، حفص بن غیاث، اشعث، عون بن ابوجحیفہ

کس کو زکوٰۃ لینا جائز ہے

باب : زکوٰۃ کا بیان

کس کو زکوٰۃ لینا جائز ہے

حدیث 627

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، علی بن حجر، قتیبہ، شریک، علی، شریک، حکیم بن جبیر، محمد بن عبد الرحمن بن یزید، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَقَالَ عَلِيُّ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ وَالتَّعْنَى وَاحِدٌ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَسْأَلَتُهُ فِي وَجْهِهِ خُمُوشٌ أَوْ خُدُوشٌ أَوْ كُدُومٌ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا يُغْنِيهِ قَالَ خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ قَبِلَتْهَا مِنَ الذَّهَبِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ شُعْبَةُ فِي حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ مِنْ أَجْلِ هَذَا الْحَدِيثِ

قتیبہ، علی بن حجر، قتیبہ، شریک، علی، شریک، حکیم بن جبیر، محمد بن عبد الرحمن بن یزید، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے سوال کیا اس حال میں کہ اس کے پاس اتنا مال ہے جو اسے سخی کر دے وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس سوال کی وجہ سے اس کا منہ چھلا ہو گا راوی کو شک ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خموش فرمایا خدوش یا کدوح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کفایت کے بقدر مال کتنا ہوتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پچاس درہم یا اتنی قیمت کا سونا اس باب میں عبد اللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے کہ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابن مسعود حسن ہے شعبہ نے حکیم بن جبیر پر اس حدیث کی وجہ سے کلام کیا ہے

راوی : قتیبہ، علی بن حجر، قتیبہ، شریک، علی، شریک، حکیم بن جبیر، محمد بن عبد الرحمن بن یزید، عبد اللہ بن مسعود

باب : زکوٰۃ کا بیان

کس کو زکوٰۃ لینا جائز ہے

حدیث 628

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، یحییٰ بن آدم سفیان، حکیم، بن جبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ صَاحِبُ شُعْبَةَ لَوْ غَيْرَ حَكِيمٍ حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَهُ سُفْيَانُ وَمَا لِحَكِيمٍ لَا يُحَدِّثُ عَنْهُ شُعْبَةُ قَالَ نَعَمْ قَالَ سُفْيَانُ سَبَعْتُ زُبَيْدًا يُحَدِّثُ بِهَذَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَصْحَابِنَا وَبِهِ يَقُولُ الثَّوْرِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ قَالُوا إِذَا كَانَ عِنْدَ الرَّجُلِ خُمُسُونَ دِرْهَمًا لَمْ تَحِلَّ لَهُ الصَّدَقَةُ قَالَ وَلَمْ يَذْهَبْ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى حَدِيثِ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ وَوَسَّعُوا فِي هَذَا وَقَالُوا إِذَا كَانَ عِنْدَهُ خُمُسُونَ دِرْهَمًا أَوْ أَكْثَرُ هُوَ مُحْتَاجٌ فَلَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنَ الزَّكَاةِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَغَيْرِهِ مِنْ أَهْلِ الْفِقْهِ وَالْعِلْمِ

محمود بن غیلان، یحییٰ بن آدم سفیان، حکیم، بن جبیر سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں اس پر شعبہ کے ساتھ عبد اللہ بن عثمان نے سفیان سے کہا کاش کہ شعبہ کے علاوہ کسی اور نے یہ حدیث روایت کی ہوتی سفیان نے کہا حکیم کو کیا ہے؟ کیا شعبہ ان سے روایت نہیں کرتے انہوں نے کہا ہاں سفیان نے کہا میں نے زبید کو بھی محمد بن عبد الرحمن بن یزید کے حوالے سے یہی بات کہتے ہوئے سنا ہے اس پر ہمارے بعض علماء کا عمل ہے اور یہی ثوری عبد اللہ بن مبارک احمد اور اسحاق کا قول ہے کہ اگر کسی کے پاس پچاس درہم ہوں تو اس کے لئے زکوٰۃ لینا جائز نہیں لیکن بعض اہل علم حکیم بن جبیر کی حدیث کو حجت تسلیم نہیں کرتے وہ کہتے ہیں کہ اگر کسی کے ہاں پچاس یا اس سے زیادہ درہم بھی ہوں تو بھی اس کے لئے زکوٰۃ لینا جائز ہے بشرطیکہ وہ محتاج ہو اور یہ امام شافعی اور دوسری علماء فقہاء کا قول ہے

راوی : محمود بن غیلان، یحییٰ بن آدم سفیان، حکیم، بن جبیر

کس کے لئے زکوۃ لینا جائز نہیں

باب : زکوۃ کا بیان

کس کے لئے زکوۃ لینا جائز نہیں

حدیث 629

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، ابو داؤد طیالسی، سفیان، محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، سعد بن ابراہیم، ریحان بن یزید، عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رِيحَانَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيِّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَمِعْتُ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَحُبْشَةَ بْنِ جُنَادَةَ وَقَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَقَدْ رَوَى فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الْمَسْأَلَةُ لِغَنِيِّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَمِعْتُ وَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ قَوِيًّا مُحْتَاجًا وَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَتُصَدَّقَ عَلَيْهِ أَجْزَأُ عَنِ الْمُتَصَدِّقِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَوَجْهُ هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى الْمَسْأَلَةِ

محمد بن بشار، ابو داؤد طیالسی، سفیان، محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، سعد بن ابراہیم، ریحان بن یزید، عبد اللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی غنی اور تندرست آدمی کو زکوۃ لینا جائز نہیں اس باب میں حضرت ابو ہریرہ حبشی بن جنادہ اور قبصہ بن مخارق سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے اس حدیث کو شعبہ نے بھی سعد بن ابراہیم کے حوالے سے غیر مرفوع روایت کیا ہے اس حدیث کے علاوہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ امیر اور تندرست آدمی کے لئے مانگنا جائز نہیں لیکن اگر کوئی شخص تندرست ہونے کے باوجود محتاج ہو اور اس کے پاس کچھ نہ ہو تو اس صورت میں اسے زکوۃ دینے والے کی زکوۃ اہل علم کے نزدیک ادا ہو جائے گی بعض اہل علم کے نزدیک اس حدیث کا مقصد یہ ہے

کہ ایسے شخص کو سوال کرنا جائز نہیں

راوی: محمد بن بشار، ابو داؤد طیالسی، سفیان، محمود بن غیلان، عبد الرزاق، سفیان، سعد بن ابراہیم، ریحان بن یزید، عبد اللہ بن عمرو

باب: زکوٰۃ کا بیان

کس کے لئے زکوٰۃ لینا جائز نہیں

حدیث 630

جلد: جلد اول

راوی: علی بن سعید کندی، عبد الرحیم بن سلیمان، مجالد، عامر، حبشی بن جنادہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ أَقْفٌ بِعَرَفَةَ أَتَاكَ أَعْرَابِيٌّ فَأَخَذَ بِطَرَفِ رِدَائِهِ فَسَأَلَهُ إِيَّاهُ فَأَعْطَاهُ وَذَهَبَ فَعِنْدَ ذَلِكَ حَرَمْتُ الْمَسْأَلَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ لِعَنِي وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سِوِيَّ إِلَّا لِذِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ أَوْ غَرْمٍ مُفْطِعٍ وَمَنْ سَأَلَ النَّاسَ لِيُثْرِيَ بِهِ مَالَهُ كَانَ خُبُوشًا فِي وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَرَضْفًا يَأْكُلُهُ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَقِلَّ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْثِرْ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ سُلَيْمَانَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

علی بن سعید کندی، عبد الرحیم بن سلیمان، مجالد، عامر، حبشی بن جنادہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر عرفات میں کھڑے تھے کہ ایک اعرابی آیا اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چادر کا کونہ پکڑ لیا پھر سوال کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کچھ دیا تو وہ چلا گیا اور اسی وقت سوال کرنا حرام ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امیر اور تندرست آدمی کے لئے سوال کرنا جائز نہیں ہاں اگر کوئی فقیر یا سخت حاجت مند ہو تو اس کے لئے جائز ہے اور جو آدمی مال بڑھانے کے لئے لوگوں سے سوال کرتا ہے قیامت کے دن اس کے چہرے پر خراشیں ہوں گی ایسا شخص جہنم کے گرم پتھروں سے بھنا ہوا گوشت کھاتا ہے جو چاہے کم کھائے اور جو چاہے زیادہ کھائے محمود بن غیلان یحییٰ بن آدم سے اور وہ عبد الرحیم بن سلیمان سے اسی کی

مثل روایت کرتے ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس سند سے غریب ہے

راوی: علی بن سعید کندی، عبد الرحیم بن سلیمان، مجالد، عامر، حبشی بن جنادہ

مقروض وغیرہ کا زکوہ لینا جائز ہے

باب: زکوۃ کا بیان

مقروض وغیرہ کا زکوہ لینا جائز ہے

حدیث 631

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، عیاض بن عبد اللہ ابو سعید خدری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِّ عَنْ عِيَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ
أَصِيبَ رَجُلٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَبَارٍ ابْتِاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْدُغْ ذَلِكَ وَفَاءً دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِغُرَمَائِهِ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَجُوَيْرِيَةَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي
سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، عیاض بن عبد اللہ ابو سعید خدری فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک
شخص نے پھل خریدے اسے ان میں اتنا نقصان ہوا کہ وہ مقروض ہو گیا پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے صدقہ دو لیکن
لوگوں کے صدقہ دینے کے باوجود اس کا قرض ادا نہ ہو سکا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرض خواہوں سے فرمایا جو تمہیں مل
جائے لے لو اس کے علاوہ تمہارے لئے کچھ نہیں اس باب میں حضرت عائشہ جویریہ اور انس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی
فرماتے ہیں حدیث ابو سعید حسن صحیح ہے

راوی: قتیبہ، لیث، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، عیاض بن عبد اللہ ابو سعید خدری

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہل بیت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں کے لئے زکوٰۃ لینا جائز نہیں

باب: زکوٰۃ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہل بیت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں کے لئے زکوٰۃ لینا جائز نہیں

حدیث 632

جلد: جلد اول

راوی: بندار، مکی ابن ابراہیم، یوسف بن یعقوب ضبعی، بہز بن حکیم

حَدَّثَنَا بَنْدَارٌ حَدَّثَنَا مَكِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الضُّبَعِيُّ السَّدُوسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بِهِزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِشَيْءٍ سَأَلَ أَصَدَقَةً هِيَ أَمْ هَدِيَّةٌ فَإِنْ قَالُوا صَدَقَةٌ لَمْ يَأْكُلْ وَإِنْ قَالُوا هَدِيَّةٌ أَكَلَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَلْمَانَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنْسٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَأَبِي عُبَيْدَةَ جَدِّ مُعْرِفِ بْنِ وَاصِلٍ وَاسْمُهُ رُشَيْدُ بْنُ مَالِكٍ وَمَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَأَبِي رَافِعٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُلَقَمَةَ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُلَقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَقِيلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدُّ بِهِزِ بْنِ حَكِيمٍ اسْمُهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ حَيْدَةَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ بِهِزِ بْنِ حَكِيمٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

بندار، مکی ابن ابراہیم، یوسف بن یعقوب ضبعی، بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اگر کوئی چیز پیش کی جاتی تو پوچھتے یہ صدقہ ہے یا ہدیہ اگر کہتے کہ صدقہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ کھاتے اور اگر ہدیہ ہوتا تو کھا لیتے اس باب میں سلمان ابو ہریرہ انس حسن بن علی ابو عمیرہ معرف بن واصل کے دادا رشید بن مالک میمون مہران ابن عباس عبد اللہ بن عمرو ابو رافع اور عبد الرحمن بن علقمہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث عبد الرحمن بن علقمہ بھی عبد الرحمن بن ابو عقیل سے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں بہز بن حکیم کے دادا کا نام معاویہ بن حیدہ

القشیری ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ بہز بن حکیم کی حدیث حسن غریب ہے

راوی: بندار، مکی ابن ابراہیم، یوسف بن یعقوب ضبعی، بہز بن حکیم

باب: زکوٰۃ کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہل بیت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں کے لئے زکوٰۃ لینا جائز نہیں

حدیث 633

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابورافع،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ لِأَبِي رَافِعٍ أَصْحَبَنِي كَيْمَا تُصِيبَ مِنْهَا فَقَالَ لَا حَتَّى آتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْأَلَهُ فَاذْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا وَإِنَّ مَوَالِيَ الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُهُ أُسْلَمُ وَابْنُ أَبِي رَافِعٍ هُوَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ كَاتِبُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابورافع، ابورافع کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مخزوم کے ایک شخص کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا انہوں نے ابورافع سے کہا تم بھی میرے ساتھ چلو تاکہ تمہیں بھی حصہ دوں ابورافع نے کہا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھے بغیر نہیں جاؤں گا پس وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زکوٰۃ ہمارے لئے حلال نہیں اور کسی قوم کے غلام بھی انہیں میں سے ہوتے ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے ابورافع نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام تھے ان کا نام اسلم ہے اور ابن ابی رافع عبید اللہ بن ابی رافع ہیں یہ علی بن ابی طالب کے کاتب ہیں

راوی: محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابورافع،

عزیز و قارب کوز کوۃ دینا

باب: زکوۃ کا بیان

عزیز و قارب کوز کوۃ دینا

حدیث 634

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، سفیان بن عیین، عاصم، حفصہ بنت سیرین، رباب، سلمان بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامْرِ يُدْعَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْطَرُ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَهْرِفَانِهِ بَرَكَتُهُ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ تَهْرِفًا فَلْيَبْأِئْ فَإِنَّهُ طَهُورٌ وَقَالَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْبُسْكِينِ صَدَقَةٌ وَهِيَ عَلَى ذِي الرَّحِمِ ثِنْتَانِ صَدَقَةٌ وَصَلَّةٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَجَابِرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالرَّيَابُ هِيَ أُمُّ الرَّائِحِ بِنْتُ صُلَيْعٍ وَهَكَذَا رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّيَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنِ الرَّيَابِ وَحَدِيثُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ عُيَيْنَةَ أَصَحُّ وَهَكَذَا رَوَى ابْنُ عَوْنٍ وَهَشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّيَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ

قتیبہ، سفیان بن عیین، عاصم، حفصہ بنت سیرین، رباب، سلمان بن عامر کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی روزہ افطار کرے تو کھجور سے افطار کرے کیونکہ یہ باعث برکت ہے اور اگر کھجور نہ ہو تو پانی سے افطار کرے کیونکہ یہ پاک کرنے والا ہے پھر فرمایا مسکین کو صدقہ دینا صرف صدقہ ہے لیکن رشتہ دار کو صدقہ دینے پر دو مرتبہ صدقے کا ثواب ہے ایک صدقہ کا دوسرا صلہ رحمی کا اس باب میں جابر زینب اور ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث سلمان

بن عامر حسن ہے رباب رائج کی والدہ اور صلیح کی بیٹی ہیں اسی طرح سفیان ثوری بھی عاصم سے وہ حفصہ بنت سیرین وہ رباب وہ اپنے چچا سلمان بن عامر اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں شعبہ عاصم سے وہ حفصہ بنت سیرین سے اور وہ سلمان بن سیرین سے روایت کرتی ہیں اور وہ رباب کا ذکر نہیں کرتیں سفیان اور ابن عیینہ کی حدیث اصح ہے اسی طرح ابن عون اور ہشام بن حسان بھی حفصہ بنت سیرین سے وہ رباب سے اور وہ سلمان بن عامر سے روایت کرتے ہیں

راوی : قتیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم، حفصہ بنت سیرین، رباب، سلمان بن عامر

مال میں زکوٰۃ کے علاوہ بھی حق ہے

باب : زکوٰۃ کا بیان

مال میں زکوٰۃ کے علاوہ بھی حق ہے

حدیث 635

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن احمد بن مدویہ، اسود بن عامر، شریک، ابو حمزہ، شعبی، فاطمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَدْوِيَه حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شَرِيكِ عَنْ أَبِي حَنْزَلَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ سَأَلْتُ أَوْ سَيْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الزَّكَاةِ فَقَالَ إِنَّ فِي الْمَالِ لَحَقًّا سَوَى الزَّكَاةِ ثُمَّ تَلَاهَا هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ لَيْسَ الْبِرُّ أَنْ تُولُوا وَجُوهَكُمْ الْآيَةَ

محمد بن احمد بن مدویہ، اسود بن عامر، شریک، ابو حمزہ، شعبی، فاطمہ فرماتی ہیں میں نے یا کسی اور نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زکوٰۃ کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مال میں زکوٰۃ کے علاوہ بھی کچھ حق ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ بقرہ کی آیت (لَيْسَ الْبِرُّ أَنْ تُولُوا وَجُوهَكُمْ الْآيَةَ) تلاوت فرمائی

راوی : محمد بن احمد بن مدویہ، اسود بن عامر، شریک، ابو حمزہ، شعبی، فاطمہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

مال میں زکوٰۃ کے علاوہ بھی حق ہے

حدیث 636

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن، محمد بن طفیل، شریک، ابو حمزہ، عامر، فاطمہ بنت قیس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الطَّافِيلِ عَنْ شَرِيكَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْمَالِ حَقًّا سَوَى الزَّكَاةِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِذَلِكَ وَأَبُو حَمْزَةَ مَيِّمٌ الْأَعْوَرُ يُضَعَّفُ وَرَوَى يَبَّانٌ وَإِسْعَاقُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ هَذَا الْحَدِيثُ قَوْلُهُ وَهَذَا أَصَحُّ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، محمد بن طفیل، شریک، ابو حمزہ، عامر، فاطمہ بنت قیس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مال میں زکوٰۃ کے علاوہ بھی کچھ حق ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں اس حدیث کی سند قوی نہیں ابو حمزہ میمون اعور حدیث میں ضعیف ہیں بیان اور اسماعیل بن سالم اسے شعبی سے انہی کا قول روایت کرتے ہیں اور یہ زیادہ صحیح ہے

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن، محمد بن طفیل، شریک، ابو حمزہ، عامر، فاطمہ بنت قیس

زکوٰۃ ادا کرنے کی فضیلت

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ ادا کرنے کی فضیلت

حدیث 637

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، سعید مقبری، سعید بن یسار، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ أَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ إِلَّا أَخَذَهَا الرَّحْمَنُ بِيَمِينِهِ وَإِنْ كَانَتْ تَبَرَّةً تَزْبُونِي كَفَّ الرَّحْمَنُ حَتَّى تَكُونَ أَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ كَمَا يُرَى أَحَدُكُمْ فُلُوهُ أَوْ فَصِيلَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ وَأَنَسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُوْفَى وَحَارِثَةَ بْنِ وَهَبٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَبُرَيْدَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث بن سعد، سعید مقبری، سعید بن یسار، ابوہریرہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص جب اپنے حلال مال میں سے زکوٰۃ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ نہیں قبول کرتا مگر حلال مال کو اللہ تعالیٰ اسے اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑتا ہے اگرچہ وہ ایک کھجور ہی کیوں نہ ہو پھر وہ رحمان کے ہاتھ میں بڑھنے لگتا ہے یہاں تک کہ پہاڑ سے بھی بڑا ہو جاتا ہے جیسے کہ کوئی شخص اپنے گھوڑے کے بچے یا گائے کے بچھڑے کی پرورش کرتا ہے اس باب میں عائشہ عدی بن حاتم عبد اللہ بن ابی اوفی حارثہ بن وہب عبد الرحمن بن عوف اور بریدہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، سعید مقبری، سعید بن یسار، ابوہریرہ

باب: زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ ادا کرنے کی فضیلت

حدیث 638

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن اسماعیل، موسیٰ بن اسماعیل، صدقہ بن موسیٰ ثابت، انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ الصَّوْمِ أَفْضَلُ بَعْدَ رَمَضَانَ فَقَالَ شُعْبَانُ لِتَعْظِيمِ رَمَضَانَ قِيلَ فَأَيْ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ
صَدَقَةٌ فِي رَمَضَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَصَدَقَةُ بَنِي مُوسَى لَيْسَ عَنْدهُمْ بِذَلِكَ الْقَوِي

محمد بن اسماعیل، موسی بن اسماعیل، صدقہ بن موسی ثابت، انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا
رمضان شریف کے بعد کونسا روزہ افضل ہے فرمایا رمضان کی تعظیم کے لئے شعبان کے روزے رکھنا پوچھا گیا کونسا صدقہ افضل ہے
فرمایا رمضان میں صدقہ دینا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے صدقہ بن موسیٰ محدثین کے نزدیک قوی نہیں

راوی: محمد بن اسماعیل، موسیٰ بن اسماعیل، صدقہ بن موسیٰ ثابت، انس

باب : زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ ادا کرنے کی فضیلت

حدیث 639

جلد : جلد اول

راوی: عقبہ بن مکرم بصری، عبد اللہ بن عیسیٰ خزازی، یونس بن عبید، حسن، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ الْبَصْرِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ عَنْ مِيتَةِ
السُّوْءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عقبہ بن مکرم بصری، عبد اللہ بن عیسیٰ خزازی، یونس بن عبید، حسن، انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا صدقہ اللہ تعالیٰ کے غصہ کو بجھاتا اور بری موت کو دور کرتا ہے امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن
غریب ہے

راوی: عقبہ بن مکرم بصری، عبد اللہ بن عیسیٰ خزازی، یونس بن عبید، حسن، انس بن مالک

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ ادا کرنے کی فضیلت

حدیث 640

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، وکیع، عباد بن منصور، قاسم بن محمد، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ وَيَأْخُذُهَا بِسَبِيلِهِ فَيُرِيهَا لِأَحَدِكُمْ كَمَا يُرِي أَحَدَكُمْ مَهْرَهُ حَتَّى إِنَّ اللَّقْمَةَ لَتَصِيرُ مِثْلَ أَحَدٍ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَيَحَقُّ اللَّهُ الرَّبَّاءِ وَيُرِي الصَّدَقَاتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُذَا وَقَدْ قَالَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَمَا يُشَبِّهُ هَذَا مِنَ الرِّوَايَاتِ مِنَ الصِّفَاتِ وَنُزُولِ الرَّبِّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلِّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا قَالُوا قَدْ تَثَبُّتِ الرِّوَايَاتُ فِي هَذَا وَيُؤْمَنُ بِهَا وَلَا يَتَوَهَّمُ وَلَا يَقَالُ كَيْفَ هَكَذَا رَوَى عَنْ مَالِكٍ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَنَّهُمْ قَالُوا فِي هَذِهِ الْأَحَادِيثِ أَمْرُهَا بِلا كَيْفٍ وَهَكَذَا قَوْلُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَأَمَّا الْجَهْمِيَّةُ فَأُنْكَرَتْ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ وَقَالُوا هَذَا تَشْبِيهُ وَقَدْ ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي غَيْرِ مَوْضِعٍ مِنْ كِتَابِهِ الْيَدَ وَالسَّعْيَ وَالْبَصَرَ فَتَأَوَّلَتْ الْجَهْمِيَّةُ هَذِهِ الْآيَاتِ فَفَسَّرُوهَا عَلَى غَيْرِ مَا فَسَّرَ أَهْلُ الْعِلْمِ وَقَالُوا إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَخْلُقْ أَدْمَ يَدَيْهِ وَقَالُوا إِنَّ مَعْنَى الْيَدِ هَاهُنَا الْقُوَّةُ وَقَالَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ إِنَّمَا يَكُونُ التَّشْبِيهُ إِذَا قَالَ يَدٌ كَيْدٌ أَوْ مِثْلُ يَدٍ أَوْ سَعْيٌ كَسَعْيٍ أَوْ مِثْلُ سَعْيٍ فَإِذَا قَالَ سَعْيٌ كَسَعْيٍ أَوْ مِثْلُ سَعْيٍ فَهَذَا التَّشْبِيهُ وَأَمَّا إِذَا قَالَ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَدٌ وَسَعْيٌ وَبَصَرٌ وَلَا يَقُولُ كَيْفَ وَلَا يَقُولُ مِثْلُ سَعْيٍ وَلَا كَسَعْيٍ فَهَذَا لَا يَكُونُ تَشْبِيهًا وَهُوَ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّبِيعُ الْبَصِيرُ

ابو کریب، محمد بن علاء، وکیع، عباد بن منصور، قاسم بن محمد، ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ صدقے کو قبول کرتا ہے اور داہنے ہاتھ میں لے کر اس کی پرورش کرتا ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنے گھوڑے کے بچے کو پالتا ہے یہاں تک کہ ایک لقمہ بڑھتے بڑھتے احد پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے اس کی دلیل قرآن کریم کی یہ آیت ہے (اِنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاخُذُ الصَّدَقَاتِ وَيَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبَا وَيُزِيْلُ الصَّدَقَاتِ) یعنی وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے صدقات لیتا سود کو مٹاتا اور صدقات کو بڑھاتا ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے حضرت عائشہ سے بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل منقول ہے کئی اہل علم اس اور اس جیسی کئی احادیث جن میں اللہ کی صفات کا ذکر ہے جیسے کہ اللہ کا ہر رات کو دنیا کے آسمان پر اترنا وغیرہ علماء کہتے ہیں کہ ان (کے متعلق) روایات ثابت ہیں ہم ان پر ایمان لاتے ہیں اور وہم میں مبتلا نہیں ہوتے پس یہ نہیں کہا جاتا کہ کیسے اس کی کیفیت کیا ہے وغیرہ وغیرہ اسی طرح مالک بن انس سفیان بن عیینہ اور عبد اللہ بن مبارک کا بھی یہی کہنا ہے کہ ان احادیث پر صفات کی کیفیت جانے بغیر ایمان لانا ضروری ہے اہل سنت والجماعت کا یہی قول ہے لیکن جہیمہ ان روایات کا انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تشبیہ ہے اللہ نے قرآن میں کئی جگہ اپنے ہاتھ و سماعت اور بصیرت کا ذکر کیا ہے جہیمہ ان آیات کی تاویل کرتے ہوئے ایسی تفسیر کرتے ہیں جو علماء نے نہیں کی وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے آدم کو اپنے ہاتھ سے پیدا نہیں کیا پس ان کے نزدیک ہاتھ کے معنی قوت کے ہیں اسحاق بن ابراہیم کہتے ہیں کہ تشبیہ تو اس صورت میں ہے کہ یہ کہا جائے کہ اس کا ہاتھ کسی ہاتھ جیسا یا کسی کے ہاتھ کے مثل ہے یا اس کی سماعت کسی سماعت سے مماثلت رکھتی ہے پس اگر کہا جائے کہ اس کی سماعت فلاں کی سماعت جیسی ہے تو یہ تشبیہ ہے لہذا اگر وہی کہے جو اللہ نے کہا ہے کہ ہاتھ سماعت بصر اور یہ نہ کہے کہ اس کی کیفیت کیا ہے یا اس کی سماعت فلاں کی سماعت کی طرح ہے تو یہ تشبیہ نہیں ہو سکتا اللہ کی یہ صفات اسی طرح ہیں جس طرح اللہ تعالیٰ نے ان کے وصف میں فرمادیا کہ (لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ) کوئی چیز اس کی مثل نہیں اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، وکیع، عباد بن منصور، قاسم بن محمد، ابو ہریرہ

سائل کا حق

باب: زکوٰۃ کا بیان

سائل کا حق

راوی: قتیبہ، لیث سعید بن ابوہند، عبد الرحمن بن بجید اپنی دادی ام بجید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُجَيْدٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ بُجَيْدٍ وَكَانَتْ مِنْ بَايَعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْبُسُكِينَ لَيَقُومُونَ عَلَيَّ بَابِي فَمَا أَجِدُ لَهُ شَيْئًا أُعْطِيهِ إِلَّا هَذَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَمْ تَجِدِي شَيْئًا تُعْطِيَنَّهُ إِلَّا هَذَا إِلَّا ظُلْفًا مُحَرَّقًا فَادْفَعِيهِ إِلَيْهِ فِي يَدِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أُمِّ بُجَيْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث سعید بن ابوہند، عبد الرحمن بن بجید اپنی دادی ام بجید سے جو ان عورت میں سے ہیں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیت کی تھی نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کئی مرتبہ فقیر دروازے پر آکر کھڑا ہوتا ہے اور گھر میں اسے دینے کے لئے کوئی چیز نہیں ہوتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم جلے ہوئے کھر کے علاوہ گھر میں اسے دینے کے لئے کوئی چیز نہ پاؤ تو وہی اسے دے دو اس باب میں علی حسین بن علی ابو ہریرہ اور ابو امامہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ام بجید حسن صحیح ہے

راوی: قتیبہ، لیث سعید بن ابوہند، عبد الرحمن بن بجید اپنی دادی ام بجید

تالیف قلب کے لئے زکوٰۃ دینا

باب : زکوٰۃ کا بیان

تالیف قلب کے لئے زکوٰۃ دینا

راوی: حسن بن علی خلال، یحییٰ بن آدم، ابن مبارک، یونس، زہری، سعید بن مسیب، صفوان بن امیہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَإِنَّهُ لَأَبْغَضُ الْخَلْقِ إِلَيَّ فَمَا أَرَالَ يُعْطِينِي حَتَّى إِنَّهُ لَأَحَبُّ الْخَلْقِ إِلَيَّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بِهَذَا أَوْ شَبَّهَ فِي الْمَذَاكِرَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ صَفْوَانَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ وَغَيْرُهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ قَالَ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ هَذَا الْحَدِيثُ أَصَحُّ وَأَشَبَّهُ إِنَّمَا هُوَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ صَفْوَانَ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي إِعْطَائِي الْبُؤْلَفَةَ قُلُوبُهُمْ فَرَأَى أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ لَا يُعْطَوُا وَقَالُوا إِنَّمَا كَانُوا قَوْمًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَأَلَّفُهُمْ عَلَى الْإِسْلَامِ حَتَّى أَسْلَمُوا وَلَمْ يَرَوْا أَنَّ يُعْطَوُا الْيَوْمَ مِنَ الزَّكَاةِ عَلَى مِثْلِ هَذَا الْمَعْنَى وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَغَيْرِهِمْ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَنْ كَانَ الْيَوْمَ عَلَى مِثْلِ حَالٍ هُوَ لَا يَرَى إِلَّا مَا مَرَّ أَنْ يَتَأَلَّفَهُمْ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَعْطَاهُمْ جَاذَ ذَلِكَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

حسن بن علی خلال، یحییٰ بن آدم، ابن مبارک، یونس، زہری، سعید بن مسیب، صفوان بن امیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر مجھے کچھ مال دیا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نزدیک ساری مخلوق سے برے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کچھ نہ کچھ دیتے رہے یہاں تک کہ وہ اب میرے نزدیک مخلوق میں محبوب ترین ہو گئے امام ترمذی فرماتے ہیں حسن بن علی نے بھی اسی طرح یا اس کے مثل روایت کی ہے اس باب میں ابو سعید سے بھی روایت ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ صفوان کی حدیث کو معمر وغیرہ زہری سے بحوالہ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں کہ صفوان نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیا.... الح گویا کہ یہ حدیث اصح اور اشبه ہے اہل علم کا موافقہ القلوب کو مال دینے کے متعلق اختلاف ہے اکثر علماء کا کہنا ہے کہ انہیں دینا ضروری نہیں یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک مخصوص جماعت تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے دلوں کی مسلمانی ہونے کے لئے تالیف کرتے تھے یہاں تک کہ وہ لوگ مسلمان ہو گئے اس دور میں اس مقصد کے لئے ان کو زکوٰۃ وغیرہ نہ دی جائے یہ سفیان ثوری اور اہل کوفہ وغیرہ کا قول ہے امام احمد اور اسحاق بھی اسی کے قائل ہیں بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اس دور میں بھی اگر کچھ لوگ ایسے ہوں جن کے متعلق امام کا خیال ہو کہ ان کے دلوں کی تالیف کی جائے تو اس صورت میں انہیں دینا جائز ہے یہ امام شافعی کا قول ہے

راوی: حسن بن علی خلال، یحییٰ بن آدم، ابن مبارک، یونس، زہری، سعید بن مسیب، صفوان بن امیہ

جسے زکوٰۃ میں دیا ہوا مال وراثت میں ملے

باب: زکوٰۃ کا بیان

جسے زکوٰۃ میں دیا ہوا مال وراثت میں ملے

حدیث 643

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر عبد اللہ بن عطاء عبد اللہ بن بریدہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِجَارِيَةٍ وَإِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ وَجَبَ أَجْرُكِ وَرَدَّهَا عَلَيْكَ الْبَيْرَاقُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَ عَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأُصُومُ عَنْهَا قَالَ صُومِي عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا لَمْ تَحْجَّ قَطُّ أَفَأُحُجُّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ حُجِّي عَنْهَا قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا يُعْرَفُ هَذَا مِنْ حَدِيثِ بُرَيْدَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَطَاءٍ ثِقَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ ثُمَّ وَرَثَهَا حَلَّتْ لَهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّمَا الصَّدَقَةُ شَيْءٌ جَعَلَهَا اللَّهُ فَإِذَا وَرَثَهَا فَيَجِبُ أَنْ يَصْرِفَهَا فِي مِثْلِهِ وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَزُهَيْرٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ

علی بن حجر، علی بن مسہر عبد اللہ بن عطاء عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عورت آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اپنی والدہ کو زکوٰۃ میں ایک لونڈی دی تھی اور اب میری والدہ فوت ہو گئی ہے فرمایا تمہیں تمہارا اجر مل گیا اور اسے میراث نے تمہاری طرف لوٹا دیا عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری والدہ پر ایک ماہ کے روزے بھی قضا تھے کیا میں ان کے بدلے میں روزے رکھ لوں فرمایا ہاں رکھ لو عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے کبھی بھی حج نہیں کیا کیا میں اس کی طرف سے حج کر لوں فرمایا ہاں کر لو امام

ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بریدہ کی حدیث سے اس سند کے علاوہ نہیں پہچانی جاتی عبد اللہ بن عطاء محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں اکثر علماء کا اسی پر عمل ہے کہ اگر کسی شخص نے زکوٰۃ کے طور پر کوئی چیز ادا کی اور پھر وراثت میں اسے وہی مل گئی تو وہ اس کے لئے حلال ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ زکوٰۃ ایسی چیز ہے جسے اس نے اللہ کے لئے مخصوص کر دیا ہے لہذا اگر وہ وراثت کے ذریعے دوبارہ اس کے پاس آجائے تو اس کا اللہ کی راہ میں خرچ کرنا واجب ہے سفیان ثوری اور زہیر بن معاویہ یہ حدیث عبد اللہ بن عطاء سے روایت کرتے ہیں

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر عبد اللہ بن عطاء عبد اللہ بن بریدہ

صدقی کرنے کے بعد واپس لوٹنا مکروہ ہے

باب: زکوٰۃ کا بیان

صدقی کرنے کے بعد واپس لوٹنا مکروہ ہے

حدیث 644

جلد: جلد اول

راوی: ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر، عمر

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّ هَؤُلَاءِ حَبَلًا عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ رَأَاهَا تَبَاعُ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْدُ فِي صَدَقَتِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ

ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر، عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں سواری کے لئے دیا پھر اسے فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو اسے خریدنے کا ارادہ کیا تو چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی صدقہ کی ہوئی چیز کو نہ لوٹاؤ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر اکثر اہل علم کا عمل ہے

راوی: ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر، عمر

میت کی طرف سے صدقہ دینا

باب: زکوٰۃ کا بیان

میت کی طرف سے صدقہ دینا

حدیث 645

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي تُوَفِّيْتُ أَكْفَيْنْفَعُهَا إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي لِي مَخْرُفًا فَأُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ بِهِ عَنْهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَبِهِ يَقُولُ أَهْلُ الْعِلْمِ يَقُولُونَ لَيْسَ شَيْءٌ يَصِلُ إِلَى الْبَيْتِ إِلَّا الصَّدَقَةُ وَالِدُعَاءُ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا قَالَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ إِنَّ لِي مَخْرُفًا يَغْنَى بُسْتَانًا

احمد بن منیع، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ماں فوت ہو چکی ہے اگر میں اس کی طرف سے صدقہ دوں تو کیا اسے اس کا فائدہ ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اس شخص نے عرض کیا میرے پاس ایک باغ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گواہ رہیں میں نے یہ باغ اپنی ماں کی طرف سے صدقہ کر دیا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے اہل علم کا یہی قول ہے وہ فرماتے ہیں کہ میت کو صدقہ اور دعا کے علاوہ کوئی چیز نہیں پہنچتی بعض راوی اس حدیث کو عمرو بن دینار سے بحوالہ عکرمہ مرسلان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور مخرف کا معنی باغ ہے

راوی : احمد بن منیع، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، عکرمہ، ابن عباس

بیوی کا خاوند کے گھر سے خرچ کرنا

باب : زکوٰۃ کا بیان

بیوی کا خاوند کے گھر سے خرچ کرنا

حدیث 646

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، اسماعیل بن عیاش، شریحیل بن مسلم خولانی، ابوامامہ باہلی

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا شَرِيحِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ لَا تُنْفِقُ امْرَأَةً شَيْئًا مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا الطَّعَامُ قَالَ ذَاكَ أَفْضَلُ أَمْوَالِنَا وَفِي الْبَابِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي أُمَامَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ

ہناد، اسماعیل بن عیاش، شریحیل بن مسلم خولانی، ابوامامہ باہلی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع کے سال خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر کوئی چیز خرچ نہ کرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کسی کو کھانا بھی نہ دے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تو ہمارے مالوں میں سے افضل ترین ہے اس باب میں سعد بن ابی وقاص اسماء بنت ابوبکر ابو ہریرہ عبد اللہ بن عمرو اور عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوامامہ حسن ہے

راوی : ہناد، اسماعیل بن عیاش، شریحیل بن مسلم خولانی، ابوامامہ باہلی

باب : زکوٰۃ کا بیان

بیوی کا خاوند کے گھر سے خرچ کرنا

حدیث 647

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابو وائل، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا تَصَدَّقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا كَانَ لَهَا بِهِ أَجْرٌ وَلِلزَّوْجِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلَا يَنْقُصُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مِنْ أَجْرِ صَاحِبِهِ شَيْئًا لَهُ بِهَا كَسَبَ وَلَهَا بِهَا أَنْفَقَتْ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابو وائل، عائشہ روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی عورت اپنے خاوند کے مال سے صدقہ دے تو اس کے لئے بھی اجر ہے اور اسکے خاوند کے لئے اس کی مثل ہے اور خاتون کے لئے بھی اس کے برابر ہے اور کسی ایک کو اجر ملنے سے کسی دوسرے کا اجر کم نہیں ہوتا شوہر کے لئے کمانے اور بیوی کے لئے خرچ کرنے کا اجر ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابو وائل، عائشہ

باب : زکوٰۃ کا بیان

بیوی کا خاوند کے گھر سے خرچ کرنا

حدیث 648

جلد : جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، مومل، سفیان، منصور، ابو وائل مسروق، عائشہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مَلٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْطَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا بِطِيبِ نَفْسٍ غَيْرِ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا مِثْلُ أَجْرِ لَهَا مَا نَوَتْ حَسَنًا وَلِلْخَازَنِ مِثْلُ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَعَمْرِو بْنِ مُرَّةَ لَا يَذْكُرُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ مَسْرُوقٍ

محمود بن غیلان، مومل، سفیان، منصور، ابو وائل مسروق، عائشہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر سے خوشی کے ساتھ فساد کی نیت کے بغیر صدقہ دے تو اسے اس کے شوہر کے برابر ثواب ہو گا عورت کو اچھی نیت کا ثواب ہو گا اور خزانچی کے لئے بھی اس کے برابر اجر ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور عمرو بن مرہ کی حدیث سے اصح ہے عمرو بن مرہ اپنی روایت میں مسروق کا ذکر نہیں کرتے

راوی: محمود بن غیلان، مومل، سفیان، منصور، ابو وائل مسروق، عائشہ

صدقہ فطر کے بارے میں

باب : زکوٰۃ کا بیان

صدقہ فطر کے بارے میں

حدیث 649

جلد : جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ كُنَّا نَخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَبَرٍ

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبد الرحمن، عمرو بن ابی عمر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ الْمُطَّلِبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَيْدُ الْبَرِّ لَكُمْ حَلَالٌ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يُصَدَّ لَكُمْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ وَطَلْحَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ مُفَسَّرٌ وَالْمُطَّلِبُ لَا نَعْرِفُ لَهُ سَبَاعًا عَنْ جَابِرٍ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرُونَ بِالصَّيْدِ لِلْبَحْرِ بِأَسَا إِذَا لَمْ يَصْطَدَّ أَوْ لَمْ يَصْطَدَّ مِنْ أَجْلِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ هَذَا أَحْسَنُ حَدِيثٍ رَوَى فِي هَذَا الْبَابِ وَأَقْبَسُ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قتیبہ، یعقوب بن عبد الرحمن، عمرو بن ابی عمر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! حالت احرام میں خشکی کا شکار تمہارے لئے حلال ہے جب تک کہ تم خود شکار نہ کرو اور نہ ہی تمہارے حکم سے شکار کیا جائے اس باب میں حضرت عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث جابر مفسر ہے اور مطلب یہ ہے کہ جابر سے سماع کا ہمیں علم نہیں اہل علم کا اس پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ محرم کے لئے شکار کا گوشت کھانے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اس نے خود یا صرف اسی کے لئے شکار نہ کیا گیا ہو۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، یہ حدیث اس باب کی احسن اور قیاس کے سب سے زیادہ موافق حدیث ہے اور اسی پر عمل ہے۔ امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبد الرحمن، عمرو بن ابی عمر، حضرت جابر

باب : حج کا بیان

محرم کو شکار کا گوشت کھانا۔

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، ابونضر، نافع، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِينَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَأَى حِمَارًا وَحَشِيًّا فَاسْتَوَى عَلَى فَرَسِهِ فَسَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُنَازِلُوهُ سَوْطَهُ فَأَبَوْا فَسَأَلَهُمْ رُمَحَهُ فَأَبَوْا عَلَيْهِ فَأَخَذَهُ ثُمَّ شَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَعْضُهُمْ فَأَذْرَكُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَطْعَمَكُمُهَا اللَّهُ

قتیبہ، مالک بن انس، ابونضر، نافع، حضرت ابوقتادہ فرماتے ہیں کہ میں اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ جا رہے تھے جب مکہ کے قریب پہنچے تو میں اپنے کچھ ساتھیوں کے ساتھ پیچھے رہ گیا۔ صرف میں احرام میں نہیں تھا اور باقی سب احرام میں تھے پس ابوقتادہ نے ایک وحشی گدھے کو دیکھا تو اپنے گھوڑی پر چڑھ گئے اور ساتھیوں سے لاٹھی مانگی۔ انہوں نے انکار کر دیا پھر نیزہ مانگا انہوں نے اس سے بھی انکار کیا تو آپ نے خود ہی اٹھالیا اور اس گدھے پر حملہ کر کے اسے قتل کر دیا۔ بعض صحابہ نے اس میں سے کھایا اور بعض نے انکار کر دیا جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچے اور اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا وہ تو کھانا تھا جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں کھلایا۔

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، ابونضر، نافع، حضرت ابوقتادہ

باب: حج کا بیان

محرم کو شکار کا گوشت کھانا۔

حدیث 831

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ فِي حِمَارِ الْوَحْشِ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي النَّضْرِ

غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو قتادہ ہم سے روایت کی قتیبہ نے انہوں نے مالک سے انہوں نے زید بن اسلم سے انہوں نے عطاء بن یسار سے انہوں نے ابو قتادہ سے وحشی گدھے کے متعلق ابو النضر کی حدیث کے مثل روایت کیا ہے لیکن اس میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس اس کے گوشت میں سے کچھ باقی ہے؟ امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو قتادہ

محرم کے لئے شکار کا گوشت کھانا مکروہ ہے

باب: حج کا بیان

محرم کے لئے شکار کا گوشت کھانا مکروہ ہے

حدیث 832

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، صعب بن جثامہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَامَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَأَهْدَى لَهُ حِمَارًا وَحُشِيًّا فَرَدَّهُ عَلَيْهِ فَلَبَّأَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِهِ مِنَ الْكَرَاهِيَةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدَّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرْمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ وَكَرِهُوا أَكْلَ الصَّيْدِ لِلْبُحْرَمِ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ إِنَّهَا وَجْهُ هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَنَا إِنَّهَا رَدَّهُ عَلَيْهِ لَبَّأَ ظَنُّ أَنَّهُ صِيدَ

مِنْ أَجْلِهِ وَتَرَكَهُ عَلَى التَّنَزُّهِ وَقَدْ رَوَى بَعْضُ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ وَقَالَ أَهْدَى لَهُ لَحْمَ حَبَارٍ وَحَشٍ وَهُوَ غَيْرُ مَحْفُوظٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، صعب بن جثامہ نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صعب کو ابواء یا، ودان، (دونوں مقام مکہ اور مدینے کے درمیان میں) لے کر گئے تو صعب ایک وحشی گدھار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ہدیہ لائے۔ آپ نے واپس لوٹا دیا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے چہرے پر کراہت کے آثار دیکھے تو آپ نے فرمایا کہ یہ میں نے اس لئے واپس کیا ہے کہ ہم احرام میں ہیں۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ بعض صحابہ کرام اور تابعین کا اس حدیث پر عمل ہے۔ ان کے نزدیک محرم کو شکار کا گوشت کھانا مکروہ ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اس لئے واپس کیا تھا کہ ان کے خیال میں صعب نے اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کیلئے شکار کیا تھا۔ اور آپ کا اسے ترک کرنا تنزیہا ہے۔ زہری کے بعض ساتھی بھی اسے زہری سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ صعب نے وحشی گدھے کا گوشت ہدیے میں پیش کیا تھا لیکن یہ غیر محفوظ ہے اس باب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، صعب بن جثامہ

کہ محرم کے لئے سمندری جانوروں کا شکار حلال ہے

باب: حج کا بیان

کہ محرم کے لئے سمندری جانوروں کا شکار حلال ہے

حدیث 833

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، وکیع، حماد بن سلمہ، ابو مہزم، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رَجُلٌ مِنْ جَرَادٍ فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُ بِسَيَاطِنَا وَعَصِيَّتَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّوهُ فَإِنَّهُ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي الْهَزْمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبُو الْهَزْمِ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ شُعْبَةُ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ لِلْبَحْرِ أَنْ يَصِيدَ الْجَرَادَ وَيَأْكُلَهُ وَرَأَى بَعْضُهُمْ عَلَيْهِ صَدَقَةً إِذَا اصْطَادَهُ وَأَكَلَهُ

ابو کریب، وکیع، حماد بن سلمہ، ابو مہزم، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کہ ہم حج یا عمرہ کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نکلے تو ہمارے سامنے ٹڈی دل آگیا پس ہم نے انہیں اپنی لٹھیوں اور کوڑوں سے مارنا شروع کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے کھاؤ یہ دریا کا شکار ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث کے علاوہ نہیں جانتا ابو مہزم کا نام یزید بن سفیان ہے۔ شعبہ نے ان کے متعلق کلام کیا ہے۔ علماء کی ایک جماعت محرم کے لئے ٹڈی کو شکار کر کے کھانے کی اجازت دیتی ہے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر محرم ٹڈی کو کھائے یا اس کا شکار کرے گا تو اس پر صدقہ واجب ہو جائے گا۔

راوی: ابو کریب، وکیع، حماد بن سلمہ، ابو مہزم، حضرت ابو ہریرہ

محرم کے لئے بجو کے شکار کا حکم

باب : حج کا بیان

محرم کے لئے بجو کے شکار کا حکم

حدیث 834

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ابن جریر، عبد اللہ بن جریر، عبد اللہ بن عبید بن عبید، حضرت ابن ابی عمار

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ قُلْتُ لِحَبِيبِ الصَّبْعِ أَصِيدُ هِيَ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ أَكُلُهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ أَقَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَرَوَى جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ وَحَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَصَحُّ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْبُحْرِ إِذَا أَصَابَ ضَبْعًا أَنَّ عَلَيْهِ الْجَزَائِ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ابن جریر، عبد اللہ بن جریر، عبد اللہ بن عبید بن عمیر، حضرت ابن ابی عمار سے روایت ہے کہ میں نے جابر بن عبد اللہ سے پوچھا کیا بخو شکار ہے؟ انہوں نے فرمایا! ہاں میں نے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی بارے فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا! ہاں، امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ علی یحییٰ بن سعید کے حوالے سے کہتے ہیں کہ جریر بن حازم یہ حدیث روایت کرتے ہوئے بخوالہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، ابن جریر کی روایت اصح ہے اور امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے کہ محرم اگر بخو کا شکار کرے تو اس پر جزاء ہے۔

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ابن جریر، عبد اللہ بن جریر، عبد اللہ بن عبید بن عمیر، حضرت ابن ابی عمار

مکہ داخل ہونے کے لئے غسل کرنا

باب: حج کا بیان

مکہ داخل ہونے کے لئے غسل کرنا

حدیث 835

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، ہارون بن صالح، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ صَالِحٍ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اغْتَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِدُخُولِهِ مَكَّةَ بِفَيْحٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى

نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ لِدُخُولِ مَكَّةَ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ يُسْتَحَبُّ الْإِغْتِسَالُ لِدُخُولِ مَكَّةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ
بُنُ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرُهُمَا وَلَا نَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ
مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ

یحییٰ بن موسیٰ، ہارون بن صالح، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے لئے فح کے مقام پر غسل فرمایا۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غیر محفوظ
ہے، اور صحیح وہی ہے جو نافع سے مروی ہے کہ ابن عمر مکہ میں جانے کے لئے غسل کرتے تھے۔ امام شافعی کا بھی یہی قول ہے کہ مکہ
مکرمہ میں داخل ہونے کے لئے غسل کرنا مستحب ہے۔ عبد الرحمن بن زید بن اسلم حدیث میں ضعیف ہیں۔ امام احمد بن حنبل اور
علی بن مدینی وغیرہ نے انہیں ضعیف کہا ہے۔ اور ہم اس حدیث کو صرف انہی کی روایت سے مرفوع جانتے ہیں۔

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، ہارون بن صالح، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں بلندی کی طرف سے باہر نکلے

باب: حج کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں بلندی کی طرف سے باہر نکلے

حدیث 836

جلد: جلد اول

راوی: ابو موسیٰ، محمد بن مثنیٰ، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَبَّأَ جَاءَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ دَخَلَ مِنْ أَعْلَاهَا وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى
حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوموسیٰ، محمد بن ثنی، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ گئے تو بلندی کی طرف سے داخل ہوئے اور پستی کی طرف سے باہر نکلے۔ اس باب میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابوموسیٰ، محمد بن ثنی، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں دن کے وقت داخل ہوئے

باب: حج کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں دن کے وقت داخل ہوئے

حدیث 837

جلد: جلد اول

راوی: یوسف بن عیسیٰ، وکیع، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَيْرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ نَهَارًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

یوسف بن عیسیٰ، وکیع، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں دن کے وقت داخل ہوئے۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی: یوسف بن عیسیٰ، وکیع، نافع، حضرت ابن عمر

بیت اللہ کے دیکھنے کے وقت ہاتھ اٹھانا مکروہ ہے۔

باب : حج کا بیان

بیت اللہ کے دیکھنے کے وقت ہاتھ اٹھانا مکروہ ہے۔

حدیث 838

جلد : جلد اول

راوی : یوسف بن عیسیٰ، وکیع، شعبہ، ابی قزعه، جابر بن عبد اللہ، مہاجر مکی

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ الْمُهَاجِرِ الْبَكِيِّ قَالَ سَمِعَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَيْزَعُ الرَّجُلُ يَدِيهِ إِذَا رَأَى الْبَيْتَ فَقَالَ حَجَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا نَفْعَلُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى رَفَعُ الْيَدَيْنِ عِنْدَ رُؤْيَا الْبَيْتِ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ وَأَبُو قَزَعَةَ اسْمُهُ سُؤَيْدُ بْنُ حُجَيْرٍ

یوسف بن عیسیٰ، وکیع، شعبہ، ابی قزعه، جابر بن عبد اللہ، مہاجر مکی سے روایت ہے کہ جابر بن عبد اللہ سے پوچھا گیا کیا بیت اللہ دیکھ کر آدمی ہاتھ اٹھائے؟ آپ نے فرمایا ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کیا تو کیا کہیں ہم ہاتھ اٹھاتے تھے (یعنی ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے) امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کو دیکھنے پر ہاتھ اٹھانے کی کراہت کے متعلق ہم صرف شعبہ کی ابو قزعه سے روایت سے جانتے ہیں۔ ابو قزعه کا نام سوید بن حجر ہے۔

راوی : یوسف بن عیسیٰ، وکیع، شعبہ، ابی قزعه، جابر بن عبد اللہ، مہاجر مکی

باب : حج کا بیان

بیت اللہ کے دیکھنے کے وقت ہاتھ اٹھانا مکروہ ہے۔

حدیث 839

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، یحییٰ بن آدم، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ

لَبَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ ثُمَّ مَضَى عَلَى يَمِينِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ فَقَالَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَصَلُّوا رَكَعَتَيْنِ وَالْمَقَامُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ ثُمَّ أَتَى الْحَجَرَ بَعْدَ الرُّكَعَتَيْنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا أُنْظُهُ قَالَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

محمود بن غیلان، یحییٰ بن آدم، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ تشریف لائے تو مسجد حرام میں داخل ہوئے اور حجر اسود کو بوسہ دیا۔ پھر داہنی طرف چل دیئے (یعنی طواف شروع کیا) تین چکر بازوؤں کو تیز تیز ہلاتے ہوئے پورے کئے اور چار چکروں میں (اپنی عادت کے مطابق) چلے پھر مقام ابراہیم کے پاس آئے اور آیت کریمہ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ پڑھ کر دو رکعتیں پڑھیں اس وقت مقام ابراہیم آپ اور بیت اللہ کے درمیان تھا۔ پھر حجر اسود کی طرف آئے اور اسے بوسہ دیا۔ پھر صفا کی طرف چلے گئے، راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ آپ نے یہ آیت پڑھی (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ) یعنی صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں اس باب میں حضرت ابن عمر سے بھی روایت ہے۔ امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث جابر حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، یحییٰ بن آدم، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حجر اسود سے رمل شروع کرنے اور اسی پر ختم کرنا

باب: حج کا بیان

حجر اسود سے رمل شروع کرنے اور اسی پر ختم کرنا

حدیث 840

جلد: جلد اول

راوی: علی بن خشرم، عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ الشَّافِعِيُّ إِذَا تَرَكَ الرَّمْلَ عِنْدًا فَقَدْ أَسَاءَ وَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَإِذَا لَمْ يَرْمُلْ فِي الْأَشْوَاطِ الثَّلَاثَةِ لَمْ يَرْمُلْ فِيمَا بَقِيَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ رَمْلٌ وَلَا عَلَى مَنْ أَحْرَمَ مِنْهَا

علی بن خشرم، عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، جعفر بن محمد، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مونڈھے ہلاتے ہوئے تیز تیز قدم چل کر حجر اسود تک تین چکر لگائے اور پھر چار چکر اپنی عادت کے مطابق چل کر پورے کئے۔ اس باب میں حضرت ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے، امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر بھول کر رمل (تیزی سے چلنا) چھوڑ دے تو اس نے غلطی کی لیکن اس پر کوئی بدلہ نہیں اور اگر پہلے تین چکروں میں رمل نہیں کیا تو باقی چکروں میں بھی رمل نہ کرے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اہل مکہ پر رمل واجب نہیں اور نہ ہی اس پر رمل واجب ہے جس نے مکہ سے احرام باندھا ہو۔

راوی: علی بن خشرم، عبد اللہ بن وہب، مالک بن انس، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حجر اسود اور رکن یمانی کے علاوہ کسی چیز کو بوسہ نہ دے۔

باب: حج کا بیان

حجر اسود اور رکن یمانی کے علاوہ کسی چیز کو بوسہ نہ دے۔

حدیث 841

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، عبد الرزاق، سفیان، معمر، ابن خثیم، حضرت ابوطیفیل

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَمَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ

عَبَّاسٍ وَمُعَاوِيَةَ لَا يَتْرُبُ رُكْنَ إِلَّا اسْتَلَمَهُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْتَلِمُ إِلَّا الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ مَهْجُورًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ لَا يَسْتَلِمُ إِلَّا الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، معمر، ابن خثیم، حضرت ابو طفیل سے روایت ہے کہ ہم ابن عباس اور معاویہ کے ساتھ طواف کر رہے تھے، معاویہ جس رکن سے گزرتے اسے چوم لیتے تھے، اس پر ابن عباس نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجر اسود اور رکن یمانی کے علاوہ کسی چیز کو بوسہ نہیں دیتے تھے۔ حضرت معاویہ نے فرمایا بیت اللہ میں کوئی چیز بھی نہیں چھوڑنی چاہیے اس باب میں حضرت عمر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس حسن صحیح ہے۔ اکثر اہل علم کا اسی پر علم ہے کہ حجر اسود اور رکن یمانی کے علاوہ کسی چیز کو بوسہ نہ دے۔

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، معمر، ابن خثیم، حضرت ابو طفیل

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اضطباع کی حالت میں طواف کیا

باب: حج کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اضطباع کی حالت میں طواف کیا

حدیث 842

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، قبصہ، سفیان، ابن جریج، عبدالحید، ابن ابی یعلیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ ابْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ مُضْطَبِعًا وَعَلَيْهِ بُرْدٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثُ الثَّوْرِيِّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ وَهُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَبْدُ الْحَمِيدِ هُوَ ابْنُ جُبَيْرَةَ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَى بْنُ

محمود بن غیلان، قبیسہ، سفیان، ابن جریج، عبد الحمید، ابن ابی یعلیٰ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اضطباع کی حالت میں طواف کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بدن پر ایک چادر تھی۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث ثوری ابن جریج سے مروی ہے ہم اسے ان کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے عبد الحمید، بن جبیر بن شیبہ ہیں، اور ابن یعلیٰ، یعلیٰ بن امیہ ہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، قبیسہ، سفیان، ابن جریج، عبد الحمید، ابن ابی یعلیٰ

حجر اسود کو بوسہ دینا

باب : حج کا بیان

حجر اسود کو بوسہ دینا

حدیث 843

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، عابس بن ربیعہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقْبَلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ إِنِّي أَقْبَلُكَ وَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُكَ لَمْ أَقْبَلُكَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، عابس بن ربیعہ سے روایت ہے کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا اور وہ فرماتے تھے میں تجھے بوسہ دیتا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا میں کبھی تجھے بوسہ نہ دیتا۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث عمر حسن صحیح ہے اور

اس پر اہل علم کا عمل ہے کہ حجر اسود کا بوسہ لینا مستحب ہے، اگر اس تک پہنچنا ممکن نہ ہو تو ہاتھ سے چھو کر ہاتھ کو چوم لے اور اگر ایسا بھی ممکن نہ ہو تو اس کے سامنے ہو کر تکبیر کہے، امام شافعی کا یہی قول ہے۔

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، عابس بن ربیعہ

سعی صفا سے شروع کرنا چاہیے

باب: حج کا بیان

سعی صفا سے شروع کرنا چاہیے

حدیث 844

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَأَتَى الْبَقَامَ فَقَرَأَ وَاتَّخَذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَصَلَّى خَلْفَ الْبَقَامِ ثُمَّ أَتَى الْحَجَرَ فَاسْتَلَبَهُ ثُمَّ قَالَ نَبْدًا بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالْصَّفَا وَقَرَأَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ يُبْدَأُ بِالْصَّفَا قَبْلَ الْمَرْوَةِ فَإِنْ بَدَأَ بِالْمَرْوَةِ قَبْلَ الصَّفَا لَمْ يُجْزِهِ وَبَدَأَ بِالْصَّفَا وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِيهِ طَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يُطِفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَتَّى رَجَعَ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِنْ لَمْ يُطِفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ فَإِنْ ذَكَرَ وَهُوَ قَرِيبٌ مِنْهَا رَجَعَ فَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَإِنْ لَمْ يَذْكُرْ حَتَّى أَتَى بِلَادَهُ أَجْزَأُ وَعَلَيْهِ دَمٌ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنْ تَرَكَ الطَّوْفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى بِلَادِهِ فَإِنَّهُ لَا يُجْزِيهِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ قَالَ الطَّوْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَاجِبٌ لَا يَجُوزُ الْحَجُّ إِلَّا بِهِ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، جعفر بن محمد، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ تشریف لائے تو

آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا۔ پھر مقام ابراہیم پر آئے اور یہ آیت پڑھی "وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى" (اور مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ) پھر مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھنے کے بعد حجر اسود کی طرف آئے اور اسے بوسہ دیا پھر فرمایا ہم بھی اسی طرح شروع کرتے ہیں جس طرح اللہ نے شروع کیا اور صفا کی سعی شروع کرتے ہوئے یہ آیت پڑھی (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ) یعنی صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ سعی میں صفا سے شروع کرے لہذا اگر مروہ سے شروع کرے گا تو وہ سعی نہیں ہوگی۔ علماء کا اس شخص کے بارے میں اختلاف ہے جو طواف کعبہ کر کے بغیر سعی کئے واپس آجائے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر طواف کعبہ کیا اور سعی صفا و مروہ کئے بغیر مکہ سے نکل گیا تو اگر وہ قریب ہی ہو تو واپس آجائے اور سعی کرے۔ اگر اپنے وطن پہنچنے تک یاد نہ آئے تو دم کے طور پر قربانی کرے۔ سفیان ثوری کا یہی قول ہے بعض علماء حج نہیں ہوا۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ صفا مروہ کے درمیان سعی واجب ہے اس کے بغیر حج نہیں ہوتا

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، جعفر بن محمد، حضرت جابر

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا

باب: حج کا بیان

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا

حدیث 845

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا سَعَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيُرِيَ الْبُشَيْرَى الْبُشَيْرَى قَالَتْ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي يَسْتَحِبُّهُ أَهْلُ الْعِلْمِ أَنْ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَإِنْ لَمْ يَسْمَعْ وَمَشَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَأَوْهُ جَائِزًا

قتیبہ، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی اس لئے کی تاکہ مشرکین کو اپنی قوت دکھائیں اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ابن عمر رضی اللہ عنہما جابر سے بھی روایت ہے۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہ حسن صحیح ہے، اہل علم کے نزدیک صفا و مروہ کے درمیان دوڑ کر چلنا مستحب ہے لیکن آہستہ چلنا بھی جائز ہے۔

راوی: قتیبہ، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب: حج کا بیان

صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا

حدیث 846

جلد : جلد اول

راوی: یوسف بن عیسیٰ، ابن فضیل، عطاء بن سائب، حضرت کثیر بن جہان

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُهَانَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَشِي فِي السَّعْيِ فَقُلْتُ لَهُ أَتَشِي فِي السَّعْيِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ لَيْنَ سَعَيْتُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى وَلَيْنَ مَشَيْتُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشِي وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ

یوسف بن عیسیٰ، ابن فضیل، عطاء بن سائب، حضرت کثیر بن جہان سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر کو صفا و مروہ کی سعی کے دوران آہستہ چلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا؟ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا و مروہ کے درمیان آہستہ چلتے ہیں؟ فرمایا کہ اگر میں دوڑ کر چلوں تو میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دوڑتے ہوئے دیکھا ہے اور اگر آہستہ چلوں چلتے ہوئے بھی دیکھا ہے اور میں بہت بوڑھا ہوں۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ سعید بن جبیر نے بھی عبد اللہ بن عمر سے ایسے ہی روایت کی ہے۔

راوی: یوسف بن عیسیٰ، ابن فضیل، عطاء بن سائب، حضرت کثیر بن جہمان

سوری پر طواف کرنا

باب: حج کا بیان

سوری پر طواف کرنا

حدیث 847

جلد: جلد اول

راوی: بشر بن ہلال، عبد الوارث، عبد الوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِهِ فَإِذَا أَتَى الرُّكْنَ أَشَارَ إِلَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرِ بْنِ أَبِي الطُّفَيْلِ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يُطَوَّفَ الرَّجُلُ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَأْسًا إِلَّا مِنْ عَذْرٍ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

بشر بن ہلال، عبد الوارث، عبد الوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر طواف کیا پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجر اسود کے سامنے پہنچے تو اس کی طرف اشارہ کر دیتے تھے۔ اس باب میں حضرت جابر ابو طفیل اور ام سلمہ سے بھی روایت ہے، امام بو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس حسن صحیح ہے بعض اہل علم صفا و مروہ کی سعی اور بیت اللہ کا طواف بغیر عذر کے سواری پر کرنا مکروہ سمجھتے ہیں امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: بشر بن ہلال، عبد الوارث، عبد الوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

طواف کی فضیلت کے بارے میں

باب : حج کا بیان

طواف کی فضیلت کے بارے میں

حدیث 848

جلد : جلد اول

راوی : سفیان بن وکیع، یحییٰ بن یمان، شریک، ابواسحاق، عبد اللہ بن سعید بن جبیر حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ عَنْ شَرِيكِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ خَمْسِينَ مَرَّةً خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ
أُمُّهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا
الْحَدِيثِ فَقَالَ إِنَّمَا يُرَوَّى هَذَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

سفیان بن وکیع، یحییٰ بن یمان، شریک، ابواسحاق، عبد اللہ بن سعید بن جبیر حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے پچاس مرتبہ بیت اللہ کا طواف کیا وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو گیا جیسے کہ اس کی ماں نے ابھی
جنا ہے اس باب میں حضرت انس اور ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس غریب ہے میں
نے امام بخاری سے اس حدیث کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ابن عباس سے موقوفاً مروی ہے۔

راوی : سفیان بن وکیع، یحییٰ بن یمان، شریک، ابواسحاق، عبد اللہ بن سعید بن جبیر حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

طواف کی فضیلت کے بارے میں

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، عبد اللہ بن سعید بن جبیر، حضرت ایوب

قَوْلُهُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ قَالَ كَانُوا يَعُدُّونَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَفْضَلَ مِنْ أَبِيهِ وَلِعَبْدِ اللَّهِ أَخَاهُ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ أَيْضًا

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، عبد اللہ بن سعید بن جبیر، حضرت ایوب کہتے ہیں کہ محدثین عبد اللہ سعید بن جبیر کو ان کے والد سے افضل سمجھتے تھے ان کا ایک بھائی عبد الملک بن سعید بن جبیر بھی ہے ان سے بھی یہ حدیث مروی ہے

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، عبد اللہ بن سعید بن جبیر، حضرت ایوب

عصر اور فجر کے بعد طواف کے دو (نفل) پڑھنا

باب : حج کا بیان

عصر اور فجر کے بعد طواف کے دو (نفل) پڑھنا

راوی: ابوعمار، علی بن خشم، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، عبد اللہ بن بابا، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَا عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى آيَةً سَاعَةً شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي ذَرٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جُبَيْرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَا أَيْضًا وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ بِكَتَّةٍ فَقَالَ

بَعْضُهُمْ لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ وَالطَّوَافِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا طَافَ بَعْدَ الْعَصْرِ لَمْ يُصَلِّ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَكَذَلِكَ إِنْ طَافَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ أَيْضًا لَمْ يُصَلِّ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ عُمَرَ أَنَّهُ طَافَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَلَمْ يُصَلِّ وَخَرَجَ مِنْ مَكَّةَ حَتَّى نَزَلَ بِذِي طُوًى فَصَلَّى بَعْدَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

ابوعمار، علی بن خشرم، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، عبد اللہ بن باباہ، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے بنو عبد مناف! جو شخص اس گھر کا طواف کرے اور دن یارات کے کسی حصے میں بھی نماز پڑھے تو اسے منع نہ کرو، اس میں حضرت ابن عباس اور ابوذر سے بھی روایت ہے امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث جبیر بن مطعم حسن صحیح ہے عبد اللہ بن ابی نجیح نے اسی عبد اللہ بن باباہ بھی روایت کیا ہے اہل علم کا عصر اور فجر کے بعد مکہ مکرمہ میں نماز پڑھنے کے بارے میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک عصر اور فجر کے بعد طواف کرنے یہی قول ہے بعض علماء کہتے ہیں کہ اگر عصر کے بعد طواف کرے تو غروب آفتاب تک نماز نہ پڑھے ان کی دلیل حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ انہوں نے فجر کے بعد طواف کیا اور نماز پڑھے بغیر مکہ مکرمہ سے باہر تشریف لے گئے۔ یہاں تک کہ مقام ذی طوی میں پہنچے اور طلوع آفتاب کے بعد طواف کے نوافل ادا کئے سفیان ثوری اور مالک بن انس رضی اللہ عنہ کا یہی قول ہے

راوی: ابوعمار، علی بن خشرم، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، عبد اللہ بن باباہ، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

طواف کی دو رکعتوں میں کیا پڑھا جائے

باب: حج کا بیان

طواف کی دو رکعتوں میں کیا پڑھا جائے

راوی: ابو مصعب، عبد العزیز بن عمران، جعفر بن محمد، جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

أَخْبَرَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْهَدَنِيُّ قَرَأَنَّهُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي رَكْعَتَيْ الطَّوَافِ بِسُورَتِي الْإِخْلَاصِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

ابو مصعب، عبد العزیز بن عمران، جعفر بن محمد، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف کی نماز کی ایک رکعت میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور دوسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھی

راوی: ابو مصعب، عبد العزیز بن عمران، جعفر بن محمد، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

باب : حج کا بیان

طواف کی دو رکعتوں میں کیا پڑھا جائے

حدیث 852

جلد : جلد اول

راوی: ہناد و کیع سے وہ سفیان سے وہ جعفر بن محمد

حَدَّثَنَا هُنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَقْرَأَ فِي رَكْعَتَيْ الطَّوَافِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ وَحَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ فِي هَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ

ہناد و کیع سے وہ سفیان سے وہ جعفر بن محمد سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ طواف کی دو رکعتوں میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھنا پسند کرتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث عبد العزیز بن عمران کی حدیث سے اصح ہے اور جعفر بن محمد کی اپنے والد سے مروی حدیث حضرت جابر سے مرفوعاً روایت ہے عبد العزیز بن عمران حدیث میں ضعیف ہیں۔

راوی: ہنادو کیج سے وہ سفیان سے وہ جعفر بن محمد

ننگے ہو کر طواف کرنا حرام ہے

باب: حج کا بیان

ننگے ہو کر طواف کرنا حرام ہے

حدیث 853

جلد: جلد اول

راوی: علی بن خشرم، سفیان بن عیینہ، ابی اسحاق، حضرت زید بن اشیع

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَثِيْعٍ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيًّا بِأَيِّ شَيْءٍ بُعِثْتُ قَالَ بِأَرْبَعٍ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَلَا يَجْتَبِعُ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَعَهْدُهُ إِلَى مُدَّتِهِ وَمَنْ لَا مُدَّةَ لَهُ فَأَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ

علی بن خشرم، سفیان بن عیینہ، ابی اسحاق، حضرت زید بن اشیع فرماتے ہیں کہ میں نے علی سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے کن چیزوں کا حکم دے کر بھیجے گئے تھے۔ انہوں نے فرمایا چار چیزوں کا ایک یہ کہ جنت میں صرف مسلمان وہی داخل ہو گا۔ دوسرا بیت اللہ شریف کا طواف برہنہ نہ کیا جائے تیسرا اس سال کے بعد مسلمان اور مشرک حج میں اکٹھے نہیں ہوں گے اور چوتھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جس سے معاہدہ ہے وہ اپنی مقررہ مدت تک رہے گا اور اگر کوئی مدت مقررہ نہ ہو تو اس کو پہلے چار ماہ کی مہلت ہے اس باب میں حضرت ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث علی حسن ہے

راوی: علی بن خشرم، سفیان بن عیینہ، ابی اسحاق، حضرت زید بن اشیع

باب : حج کا بیان

ننگے ہو کر طواف کرنا حرام ہے

حدیث 854

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، نصر بن علی، سفیان، ابواسحاق

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ نَحْوَهُ وَقَالَ زَيْدُ بْنُ يُثَيْمٍ وَهَذَا أَصَحُّ
قَالَ أَبُو عِيسَى وَشُعْبَةُ وَهُمْ فِيهِ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ أَثِيلٍ

ابن ابی عمر، نصر بن علی، سفیان، ابواسحاق سے اسی حدیث کی مثل روایت کی اور زید بن اشج کی جگہ زید بن یثیم کیا اور یہ زیادہ صحیح
ہے امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ شعبہ سے اس میں خطا ہوئی اور انہوں نے زید بن اثیل کہا۔

راوی : ابن ابی عمر، نصر بن علی، سفیان، ابواسحاق

خانہ کعبہ میں داخل ہونا

باب : حج کا بیان

خانہ کعبہ میں داخل ہونا

حدیث 855

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، وکیع، اسماعیل بن عبد البک، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْبَكِّ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِي وَهُوَ قَرِيرُ الْعَيْنِ طَيِّبُ النَّفْسِ فَرَجَعَ إِلَيَّ وَهُوَ حَزِينٌ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ إِنِّي دَخَلْتُ الْكَعْبَةَ
وَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ فَعَلْتُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَكُونَ أَتَعَبْتُ أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، وکیع، اسماعیل بن عبد الملک، ابن ابی ملیک، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے نکلے تو آنکھیں ٹھنڈی اور مزاج خوش تھا لیکن جب واپس تشریف لائے تو غمگین تھے میں نے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں کعبہ میں داخل ہوا کاش کہ میں کعبہ میں داخل نہ ہوا ہوتا مجھے ڈر ہے کہ میں نے اپنے بعد اپنی امت کو تکلیف میں ڈال دیا امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، وکیع، اسماعیل بن عبد الملک، ابن ابی ملیک، حضرت عائشہ

کعبہ میں نماز پڑھنا

باب: حج کا بیان

کعبہ میں نماز پڑھنا

حدیث 856

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، ابن عمر، حضرت بلال

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي
جَوْفِ الْكَعْبَةِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ يُصَلِّ وَلَكِنَّهُ كَبَّرَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَالْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعُثْمَانَ بْنِ
طَلْحَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ بِلَالٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرُونَ
بِالصَّلَاةِ فِي الْكَعْبَةِ بَأْسًا وَقَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ النَّافِلَةِ فِي الْكَعْبَةِ وَكَرَاهَ أَنْ تُصَلَّى الْمَكْتُوبَةُ فِي
الْكَعْبَةِ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ لَا بَأْسَ أَنْ تُصَلَّى الْمَكْتُوبَةُ وَالتَّطَوُّعُ فِي الْكَعْبَةِ لِأَنَّ حُكْمَ النَّافِلَةِ وَالْمَكْتُوبَةِ فِي الطَّهَارَةِ

قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، ابن عمر، حضرت بلال سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وسطہ کعبہ میں نماز پڑھی حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز نہیں پڑھی بلکہ صرف تکبیر کہی اس باب میں حضرت اسامہ بن زید فضل بن عباسی عثمان بن طلحہ اور شیبہ بن عثمان سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت بلال کی حدیث حسن صحیح ہے۔ اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ خانہ کعبہ میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں امام مالک بن انس فرماتے ہیں کہ خانہ کعبہ میں نوافل پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں البتہ فرض نماز پڑھنا مکروہ ہے، امام شافعی فرماتے ہیں کہ نفل نماز ہو یا فرض نماز دونوں کے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں اس لئے کہ طہارت اور قبلہ کا حکم فرض اور نفل دونوں کے لئے ایک جیسا ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، ابن عمر، حضرت بلال

خانہ کعبہ کو توڑ کر بنانا

باب : حج کا بیان

خانہ کعبہ کو توڑ کر بنانا

حدیث 857

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحق، حضرت اسود بن یزید

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ لَهُ حَدَّثَنِي بِمَا كَانَتْ تُفْضَى إِلَيْكَ أَهْلُ الْمُؤْمِنِينَ يَعْنِي عَائِشَةَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِالْجَاهِلِيَّةِ لَهَدَمْتُ الْكُعْبَةَ وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ قَالَ فَلَمَّا مَلَكَ ابْنُ الزُّبَيْرِ هَدَمَهَا وَجَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحاق، حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ ابن زبیر نے ان سے کہا کہ مجھے وہ باتیں بتاؤ جو حضرت عائشہ تمہیں بتایا کرتی تھیں اسود نے کہا کہ وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا اگر تمہاری قوم عہد جاہلیت کے قریب نہ ہوتی (یعنی جاہلیت چھوڑ کر نئے نئے مسلمان نہ ہوئے ہوتے) تو مس کعبہ کو توڑ کر اس میں دو دروازے بناتا پھر جب ابن زبیر مکہ کے حاکم مقرر ہوئے تو انہوں نے اسے توڑ کر دوبارہ بنایا اور اس کے دو دروازے کر دیے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحاق، حضرت اسود بن یزید

حطیم میں نماز پڑھنا

باب: حج کا بیان

حطیم میں نماز پڑھنا

حدیث 858

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبد العزیز، علقمہ بن ابی علقمہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُحِبُّ أَنْ أَدْخُلَ الْبَيْتَ فَأُصَلِّيَ فِيهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيَّ فَأَدْخَلَنِي الْحِجْرَ فَقَالَ صَلَّى فِي الْحِجْرِ إِنْ أَرَدْتَ دُخُولَ الْبَيْتِ فَإِنَّهَا هُوَ قِطْعَةٌ مِنَ الْبَيْتِ وَلَكِنَّ قَوْمَكَ اسْتَقْصَرُوا حِينَ بَنَوْا الْكَعْبَةَ فَأَخْرَجُوهُ مِنَ الْبَيْتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ هُوَ عَلْقَمَةُ بْنُ بِلَالٍ

قتیبہ، عبد العزیز، علقمہ بن ابی علقمہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں چاہتی تھی کہ کعبہ میں داخل ہو کر نماز پڑھوں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے حطیم میں لے گئے پھر فرمایا حطیم میں نماز پڑھو، اگر تم بیت اللہ میں داخل ہونا چاہتی ہو تو یہ بھی اس کا ایک حصہ ہے لیکن تمہاری قوم نے کعبہ کی تعمیر کے وقت تعظیم کی اسے چھوڑ دیا اور اسے کعبہ سے نکال دیا،

امام ترمذی مراد علقہ بن بلال ہیں۔

راوی : قتیبہ، عبد العزیز، علقمہ بن ابی علقمہ، حضرت عائشہ

حجر اسود رکن یمانی اور مقام ابراہیم کی فضیلت۔

باب : حج کا بیان

حجر اسود رکن یمانی اور مقام ابراہیم کی فضیلت۔

حدیث 859

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهُوَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ فَسَوَّدَتْهُ خَطَايَا بَنِي آدَمَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حجر اسود جب جنت سے اتارا گیا تو دودھ سے بھی زیادہ سفید تھا لیکن نبی آدم کے گناہوں نے اسی سیاہ کر دیا، اس باب میں عبد اللہ بن عمرو اور ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

راوی: قتیبہ، یزید بن زریع، رجاء، مسامع حاجب نے عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ رَجَائٍ أَبِي يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ مُسَامِعًا الْحَاجِبَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرُّكْنَ وَالْمَقَامَ يَأْتِيَانِ مِنْ يَأْتِيَتِ الْجَنَّةَ طَمَسَ اللَّهُ نُورَهَا وَلَوْ كَمْ يَطْمِسُ نُورَهَا لَأَضَاءَتْهَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مَوْقُوفًا قَوْلُهُ وَفِيهِ عَنْ أَنَسٍ أَيْضًا وَهُوَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، یزید بن زریع، رجاء، مسامع حاجب نے عبد اللہ بن عمرو کو روایت کرتے ہوئے سنا۔ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کن یمانی اور مقام ابراہیم جنت کے یا قوتوں میں سے دو یا قوت ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے نور کی روشنی بچھا دی اور اگر اللہ تعالیٰ اسے نہ بچھاتا تو ان کی روشنی مشرق سے مغرب تک سب کچھ روشن کر دیتی، امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث عبد اللہ بن عمرو کا اپنا قول (حدیث موقوف) مروی ہے۔ اور وہ غریب روایت ہے۔

راوی: قتیبہ، یزید بن زریع، رجاء، مسامع حاجب نے عبد اللہ بن عمرو

منیٰ کی طرف جانا اور قیام کرنا

باب : حج کا بیان

منیٰ کی طرف جانا اور قیام کرنا

راوی: ابوسعید، عبد اللہ بن اجدح، اسماعیل بن مسلم، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَجْدَحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِي الطُّهَرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ ثُمَّ غَدَا إِلَى عَرَفَاتٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَدْ تَكَلَّفُوا فِيهِ مِنْ قَبْلِ حِفْظِهِ

ابوسعید، عبد اللہ بن اجدح، اسماعیل بن مسلم، عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منیٰ میں ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشاء اور فجر کی نمازیں پڑھائیں اور پھر صبح عرفات کی طرف تشریف لے گئے، امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ اسماعیل بن مسلم کے بارے میں کلام کیا گیا ہے۔

راوی: ابوسعید، عبد اللہ بن اجدح، اسماعیل بن مسلم، عطاء، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

منیٰ کی طرف جانا اور قیام کرنا

حدیث 862

جلد : جلد اول

راوی: ابوسعید، عبد اللہ بن اجدح، اعمش، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَجْدَحِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِنِي الطُّهَرِ وَالْفَجْرِ ثُمَّ غَدَا إِلَى عَرَفَاتٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ يُحْيَى قَالَ شُعْبَةُ لَمْ يَسْمَعْ الْحَكَمُ مِنْ مِقْسَمٍ إِلَّا خَمْسَةَ أَشْيَاءٍ وَعَدَّهَا وَلَيْسَ هَذَا الْحَدِيثُ فِيمَا عَدَّ شُعْبَةُ

ابوسعید، عبد اللہ بن اجدح، اعمش، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

منیٰ میں ظہر اور فجر کی نماز پڑھائی اور پھر عرفات کی طرف تشریف لے گئے اس باب میں حضرت عبداللہ بن زبیر سے بھی روایت ہے کہ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ علی بن مدینی یحییٰ کے حوالے سے اور وہ شعبہ حدیثیں سنی ہیں شعبہ نے ان حدیثوں کو شمار کرتے ہوئے اس حدیث کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: ابوسعید، عبداللہ بن جلیح، اعمش، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

منیٰ میں پہلے والا قیام کا زیادہ حقدار ہے

باب: حج کا بیان

منیٰ میں پہلے والا قیام کا زیادہ حقدار ہے

حدیث 863

جلد: جلد اول

راوی: یوسف بن عیسیٰ، محمد بن ابان، وکیع، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، یوسف بن ماہک، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيْسَى وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أُمِّهِ مَسِيكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَبْنِي لَكَ بَيْتًا يُطْلُكَ بِنْتِي قَالَ لَا مَنَّا مَنْ سَبَقَ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

یوسف بن عیسیٰ، محمد بن ابان، وکیع، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، یوسف بن ماہک، حضرت عائشہ سے روایت ہے وہ کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم منیٰ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ایک سایہ دار جگہ نہ بنادیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں منیٰ ان لوگوں کی جگہ ہے جو پہلے وہاں پہنچ جائیں، امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے۔

راوی: یوسف بن عیسیٰ، محمد بن ابان، وکیع، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، یوسف بن ماہک، حضرت عائشہ

منیٰ میں قصر نماز پڑھنا

باب : حج کا بیان

منیٰ میں قصر نماز پڑھنا

حدیث 864

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابواحوص، ابواسحاق، حضرت حارثہ بن وہب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِيَّ آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَأَكْثَرُهُ رُكْعَتَيْنِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِيَّ رُكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَ عُمَرَ وَمَعَ عُثْمَانَ رُكْعَتَيْنِ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي تَقْصِيرِ الصَّلَاةِ بَنِيَّ لِأَهْلِ مَكَّةَ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَيْسَ لِأَهْلِ مَكَّةَ أَنْ يَقْصُرُوا الصَّلَاةَ بَنِيَّ إِلَّا مَنْ كَانَ بَنِيَّ مُسَافِرًا وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ جُرَيْجٍ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَيَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا بَأْسَ لِأَهْلِ مَكَّةَ أَنْ يَقْصُرُوا الصَّلَاةَ بَنِيَّ وَهُوَ قَوْلُ الْأَوْزَاعِيِّ وَمَالِكٍ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ

قتیبہ، ابواحوص، ابواسحاق، حضرت حارثہ بن وہب سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بہت سے لوگوں کے ساتھ منیٰ میں بے خوف و خطر دو رکعتیں قصر نماز پڑھی، اس باب میں حضرت ابن مسعود ابن عمر اور انس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حارثہ بن وہب کی حدیث حسن صحیح ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر، عمر اور عثمان کی خلافت کے ابتدائی دور میں ان حضرات کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں ہی پڑھیں (یعنی قصر نماز) اہل مکہ کے معنی میں قصر کرنے کے بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے بعض علماء کہتے ہیں کہ منیٰ میں صرف مسافر ہی قصر نماز پڑھ سکتا ہے اہل مکہ نہیں ابن جریر۔ سفیان، ثوری یحییٰ بن سعید قطان۔ شافعی، احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر اہل مکہ منیٰ میں قصر نماز پڑھیں تو اس میں کوئی حرج نہیں اوزاعی مالک سفیان بن عیینہ اور عبد الرحمن بن مہدی کا یہی قول ہے۔

عرفات میں ٹھہرنا اور دعا کرنا

باب: حج کا بیان

عرفات میں ٹھہرنا اور دعا کرنا

حدیث 865

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، عمرو بن عبد اللہ بن صفوان، حضرت یزید بن شیبان

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ
أَتَانَا ابْنُ مَرْبَعٍ الْأَنْصَارِيُّ وَنَحْنُ وَاقِفُونَ بِالْمَوْقِفِ مَكَانًا يُبَاعِدُهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ يَقُولُ كُونُوا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ فَإِنَّكُمْ عَلَى إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَجُبَيْرِ بْنِ
مُطْعِمٍ وَالشَّاهِدِ بْنِ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَرْبَعٍ الْأَنْصَارِيِّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ
حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَابْنِ مَرْبَعٍ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ مَرْبَعٍ الْأَنْصَارِيُّ وَإِنَّمَا يَعْرِفُ لَهُ هَذَا الْحَدِيثُ
الْوَاحِدُ

قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، عمرو بن عبد اللہ بن صفوان، حضرت یزید بن شیبان سے روایت ہے کہ ہمارے پاس ابن مربع انصاری
تشریف لائے انہوں نے فرمایا میں تمہاری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قاصد ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فرماتے ہیں کہ تم لوگ اپنی اپنی عبادت کی جگہ بیٹھے رہو کیونکہ تم لوگ ابراہیم علیہ السلام کے ترکہ میں سے ایک ترکہ پر ہو اس باب
میں حضرت علی، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور شریذ بن سوید ثقفی سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ
ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن مربع کی حدیث حسن صحیح ہے اہم اسے صرف ابن عیینہ کی روایت سے جانتے ہیں وہ عمرو بن دینار سے

روایت کرتے ہیں ابن مریج کا نام یزید بن مریج انصاری ہے ان سے بھی ایک حدیث مروی ہے۔

راوی: قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، عمرو بن عبد اللہ بن صفوان، حضرت یزید بن شیبان

باب: حج کا بیان

عرفات میں ٹھہرنا اور دعا کرنا

حدیث 866

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبد الاعلیٰ، محمد بن عبد الرحمن، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَانِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ قُرَيْشٌ وَمَنْ كَانَ عَلَى دِينِهَا وَهُمْ الْحُسُ يَقْفُونَ بِالْمُزْدَلِفَةِ يَقُولُونَ نَحْنُ قَطِيبُ اللَّهِ وَكَانَ مَنْ سِوَاهُمْ يَقْفُونَ بِعَرَفَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ كَانُوا لَا يَخْرُجُونَ مِنَ الْحَرَمِ وَعَرَفَةَ خَارِجًا مِنَ الْحَرَمِ وَأَهْلُ مَكَّةَ كَانُوا يَقْفُونَ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَيَقُولُونَ نَحْنُ قَطِيبُ اللَّهِ يَعْنِي سُكَّانَ اللَّهِ وَمَنْ سِوَى أَهْلِ مَكَّةَ كَانُوا يَقْفُونَ بِعَرَفَاتٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَالْحُسُ هُمْ أَهْلُ الْحَرَمِ

محمد بن عبد الاعلیٰ، محمد بن عبد الرحمن، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ قریش اور ان کے متبعین جنہیں حمس کہا جاتا ہے مزدلفہ میں ٹھہر جاتے (عرفات نہ جاتے) اور کہتے ہم بیت اللہ کے خادم اور مکہ کے رہنے والے ہیں جب کہ وہ سرے تمام لوگ عرفات میں جا کر ٹھہرتے اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ) (پھر کہاں سے دوسرے لوگ واپس ہوتے ہیں تم بھی وہیں سے واپس ہو) امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے، اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ اہل مکہ حرم سے باہر نہیں جاتے تھے جب کہ عرفات حرم سے باہر ہے وہ لوگ مزدلفہ میں ہی ٹھہر جاتے اور کہتے کہ ہم تو اللہ کے گھر کے قریب رہنے والے ہیں لیکن دوسرے لوگ عرفات میں جا کر ٹھہرتے اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت

نازل کی (پھر وہاں سے واپس لوٹو جہاں سے دوسرے لوگ لوٹتے ہیں) جس سے مراد اہل حرم ہیں۔

راوی: محمد بن عبد الاعلیٰ، محمد بن عبد الرحمن، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

تمام عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے

باب: حج کا بیان

تمام عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے

حدیث 867

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، عبد الرحمن بن حارث بن عیاش، ابی ربیعہ، زید بن علی، عبد اللہ بن ابی رافع،

حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عِيَّاشِ بْنِ أَبِي رِبِيعَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ هَذِهِ عَرَفَةُ وَهَذَا هُوَ الْمَوْقِفُ وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ثُمَّ أَفَاضَ حِينَ غَرَبَتْ الشَّمْسُ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَجَعَلَ يُشِيرُ بِيَدِهِ عَلَى هَيْبَتِهِ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ يَبِينًا وَشِبَالًا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِمْ وَيَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ ثُمَّ أَتَى جَبْعًا فَصَلَّى بِهِمُ الصَّلَاتَيْنِ جَمِيعًا فَلَبَّأُ أَصْبَحَ أَتَى قُرَحَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ وَقَالَ هَذَا قُرَحُ وَهُوَ الْمَوْقِفُ وَجَمْعُ كُلِّهَا مَوْقِفٌ ثُمَّ أَفَاضَ حَتَّى اتَّهَى إِلَى وَادِي مُحَسِّبٍ فَقَرَعَ نَاقَتَهُ فَخَبَّتْ حَتَّى جَاوَزَ الْوَادِي فَوَقَفَ وَأَرْدَفَ الْفُضْلَ ثُمَّ أَتَى الْجَبْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ أَتَى الْبُنْحَرَ فَقَالَ هَذَا الْبُنْحَرُ وَمِنَى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَاسْتَفْتَتْهُ جَارِيَةٌ شَابَّةٌ مِنْ خَشْعٍ فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ قَدْ أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ أَفِيْجُزِي أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ حُجِّي عَنْ أَبِيكَ قَالَ وَلَوْ يَ عُنُقُ الْفُضْلِ فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ لَوَيْتَ عَنْقَ ابْنِ عَبَّكَ قَالَ رَأَيْتُ شَابًا وَشَابَةً فَلَمْ آمَنْ الشَّيْطَانَ عَلَيْهَا

ثُمَّ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَفْضْتُ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ قَالَ أَحْلِقْ أَوْ قَصِّرْ وَلَا حَرَجَ قَالَ وَجَاءَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَّ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ ثُمَّ أَتَى الْبَيْتَ فَطَافَ بِهِ ثُمَّ أَتَى زَمْزَمَ فَقَالَ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمْ النَّاسُ عَنْهُ لَنَزَعْتُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَلِيٍّ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عِيَّاشٍ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُهُ وَاحِدٌ عَنِ الشُّوَرِيِّ مِثْلَ هَذَا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ رَأَوْا أَنَّ يُجْبَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ فِي وَقْتِ الظُّهْرِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ فِي رَحْلِهِ وَلَمْ يَشْهَدْ الصَّلَاةَ مَعَ الْإِمَامِ إِنْ شَاءَ جَمَعَ هُوَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ مِثْلَ مَا صَنَعَ الْإِمَامُ قَالَ وَزَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ هُوَ ابْنُ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، عبد الرحمن بن حارث بن عیاش، ابی ربیعہ، زید بن علی، عبد اللہ بن ابی رافع، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات میں ٹھہرے اور فرمایا یہ عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے پھر غروب آفتاب کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس ہوئے اور اسامہ بن زید کو ساتھ بٹھالیا اور اپنی عادت کے مطابق سکون و اطمینان کیساتھ ہاتھ سے اشارے کرنے لگے لوگ دائیں بائیں اپنے اونٹوں کو چلانے کے لئے مار رہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے لوگو اطمینان سے چلو پھر آپ مزدلفہ پہنچے اور مغرب و عشاء دو نمازیں اکٹھی پڑھیں صبح کے وقت قزح کے مقام پر آئے اور وہاں ٹھہرے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ قزح ہے اور یہ ٹھہرنے کی جگہ ہے بلکہ مزدلفہ سارے کا سارا ٹھہرنے کی جگہ ہے پھر وہاں سے چل کر وادی محسر میں پہنچے تو اونٹنی کو ایک کوڑا مارا جس سے وہ دوڑنے لگی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وادی سے نکل گئے پھر رکے اور فضل بن عباس کو اپنے ساتھ بٹھا کر جمرہ کے پاس آئے اور کنکریاں ماریں اس کے بعد قربانی کی جگہ پہنچے اور فرمایا یہ قربانی کی جگہ ہے اور منی پورے کا پورا قربان گاہ ہے۔ یہاں قبیلہ خثعم کی ایک لڑکی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھاس نے عرض کیا میرے والد بہت بوڑھے ہیں اور ان پر حج فرض ہے کیا میں انکی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ فرمایا ہاں اپنے والد کی طرف سے حج کر لو پھر راوی کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فضل بن عباس کی گردن دوسری طرف موڑ دی اس پر حضرت عباس نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا زاد کی گردن کیوں پھیر دی۔ نے فرمایا میں نے نوجوان مرد اور نوجوان عورت کو دیکھا تو میں ان پر شیطان سے بے خوف نہیں ہوا، پھر ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے سر منڈانے سے پہلے سبۃ اللہ کا طواف کر لیا ہے فرمایا کوئی حرج نہیں سر منڈ والے یا فرمایا بال کٹوالے، راوی کہتے ہیں کہ پھر ایک شخص آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے کنکریاں مارنے سے

پہلے قرطانی کر لی فرمایا کوئی حرج نہیں اب کنکریاں مار لو پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ کے پاس آئے اس کا طواف کیا اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمزم پر تشریف لائے اور فرمایا اے عبد المطلب کی اولاد اگر مجھے یہ ڈرنہ ہوتا کہ لوگ تم پر غالب آجائیں گے تو میں بھی زمزم کا پانی کھنچتا (نکالتا) یعنی میرے اس طرح نکالنے پر لوگ میری سنت کی اتباع میں تمہیں پانی نکالنے کی مہلت نہ دیں گے اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث علی حسن صحیح ہے ہم اسے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث سے صرف عبد الرحمن بن حارث بن عیاش کی روایت سے جانتے ہیں کئی راوی ثوری سے اسی کے مثل روایت ہیں اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ عرفات میں ظہر اور عصر کی نماز ظہر کے وقت میں جمع کی جائیں، بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے خیمہ میں اکیلا نماز پڑھے اور امام کی جماعت میں شریک نہ ہو تو وہ بھی امام ہی کی طرح دونوں نمازیں جمع کر کے پڑھ سکتا ہے زید بن علی وہ زید بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، عبد الرحمن بن حارث بن عیاش، ابی ربیعہ، زید بن علی، عبد اللہ بن ابی رافع، حضرت علی

عرفات سے واپسی

باب: حج کا بیان

عرفات سے واپسی

حدیث 868

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، بشر ابن سری، ابونعیم، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَبِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ وَزَادَ فِيهِ بَشْرًا وَأَفَاضَ مِنْ جَنْعٍ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَزَادَ فِيهِ أَبُو نُعَيْمٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرْمُوا بِشُلِّ حَصَى الْخَذْفِ وَقَالَ لَعَلِّي لَا أَرَاكُمْ بَعْدَ عَامِي هَذَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، وکیع، بشر ابن سری، ابو نعیم، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی محسر میں تیزی سے چلے، بشر نے اس میں یہ اضافہ کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مزدلفہ سے لوٹے تو اطمینان کے ساتھ اور صحابہ کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی کا حکم دیا، ابو نعیم نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کو ایسی کنکریاں مارنے کا حکم دیا جو دو انگلیوں میں پکڑی جاسکیں یعنی کھجور کی گٹھلی کے برابر پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید میں اس سال کے بعد تم لوگوں کو نہ دیکھ سکوں اس باب میں حضرت اسامہ بن زید سے بھی روایت ہے۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، بشر ابن سری، ابو نعیم، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، حضرت جابر

مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو جمع کرنا

باب : حج کا بیان

مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو جمع کرنا

حدیث 869

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، سعید، سفیان ثوری، ابواسحق، عبد اللہ بن مالک سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى بِجَمْعٍ فَجَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِإِقَامَةٍ وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ هَذَا فِي هَذَا الْمَكَانِ

محمد بن بشار، سعید، سفیان ثوری، ابواسحاق، عبد اللہ بن مالک سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مزدلفہ میں دو نمازیں ایک ہی تکبیر سے پڑھیں اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی جگہ اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، سعید، سفیان ثوری، ابواسحق، عبد اللہ بن مالک سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب: حج کا بیان

مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو جمع کرنا

حدیث 870

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، ابواسحاق، سعید بن جبیر نے حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ يَحْيَى وَالصَّوَابُ حَدِيثُ سُفْيَانَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي أَيُّوبَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَجَابِرٍ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ فِي رِوَايَةِ سُفْيَانَ أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ وَحَدِيثُ سُفْيَانَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لِأَنَّهُ لَا تُصَلَّى صَلَاةَ الْمَغْرِبِ دُونَ جَمْعٍ فَإِذَا أَتَى جَمْعًا وَهُوَ الْمَزْدَلِفَةُ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ وَلَمْ يَتَطَوَّعْ فِيمَا بَيْنَهُمَا وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَذَهَبَ إِلَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ سُفْيَانُ وَإِنْ شَاءَ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ تَعَشَّى وَوَضَعَ ثِيَابَهُ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يَجْهَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَزْدَلِفَةِ بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ يُؤَذِّنُ لِمَا لَصَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَيُقِيمُ وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ ثُمَّ يُقِيمُ وَالْعِشَاءَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَرَوَى إِسْمَاعِيلُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَخَالِدِ ابْنِ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَحَدِيثُ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ أَيْضًا رَوَاهُ سَلَمَةُ بْنُ كَهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَأَمَّا أَبُو إِسْحَقَ فَرَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَخَالِدِ ابْنِ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، ابواسحاق، سعید بن جبیر نے حضرت ابن عمر سے اسی کی مثل حدیث مرفوعاً روایت کی۔ محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید کے حوالے سے کہتے ہیں کہ سفیان کی حدیث صحیح ہے اس باب میں حضرت علی ابوالیوب۔ عبد اللہ بن

مسعود، جابر اور اسامہ بن زید سے بھی روایت ہے۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عمر کی حدیث بروایت سفیان اسماعیل بن خالد کی روایت سے اصح ہے اور حدیث سفیان حسن صحیح ہے اسرائیل بھی یہ حدیث ابواسحاق سے وہ عبد اللہ اور خالد (مالک کے بیٹے ہیں) سے اور وہ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں۔ سعید بن جبیر کی ابن عمر سے مروی حدیث بھی حسن صحیح ہے اس حدیث کو سلمہ بن کہیل۔ سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ جب کہ ابواسحاق عبد اللہ اور خالد سے اور وہ دونوں ابن عمر سے روایت کرتے ہیں اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ مغرب کی نماز مزدلفہ سے پہلے نہ پڑھی جائے پس جب حاجی مزدلفہ پہنچیں تو مغرب اور عشاء دونوں نمازوں کو ایک ہی وقت میں ایک ہی تکبیر کے ساتھ پڑھیں اور ان کے درمیان کوئی نفل نماز نہ پڑھیں، بعض اہل علم نے یہی مسلک اختیار کیا ہے جن میں سفیان ثوری بھی ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو مغرب پڑھ کر کھانا کھائے کپڑے اتار دے اور پھر تکبیر کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھے بعض علماء کہتے ہیں کہ مغرب اور عشاء کی نمازیں مزدلفہ میں ایک اذان اور دو تکبیروں کے ساتھ پڑھی جائیں یعنی مغرب کیلئے اذان اور اقامت کہے اور نماز پڑھے پھر اقامت کہے کر عشاء کی نماز پڑھے امام شافعی کا یہی قول ہے

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، ابواسحاق، سعید بن جبیر نے حضرت ابن عمر

امام کو مزدلفہ میں پانے والے نے حج کو پالیا

باب: حج کا بیان

امام کو مزدلفہ میں پانے والے نے حج کو پالیا

حدیث 871

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، بکیر بن عطاء، عبد الرحمن بن یعمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَائٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِعَرَفَةَ فَسَأَلُوهُ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى الْحَجَّ عَرَفَةَ مَنْ جَاءَ لَيْلَةَ جَمْعٍ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ أَيَّامُ مَنْى ثَلَاثَةٌ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا

إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ قَالَ وَزَادَ يَحْيَى وَأَرْدَفَ رَجُلًا فَنَادَى

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، بکیر بن عطاء، عبد الرحمن بن یعر سے روایت ہے کہ اہل نجد کے کچھ آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ اس وقت عرفات میں تھے ان لوگوں نے آپ سے حج کے متعلق پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منادی کو حکم دیا کہ لوگوں میں یہ اعلان کرے کہ حج عرفات میں وقوف کا نام ہے اور جو شخص مزدلفہ کی رات طلوع فجر سے پہلے عرفات میں پہنچ جائے تو اس نے حج کو پالیا۔ منی کا قیام تین دن ہے لیکن اگر کوئی جلدی کرتے ہوئے دو دنوں کے بعد واپس آگیا تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو ٹھہرا رہا اس پر بھی کوئی گناہ نہیں محمد کہتے ہیں کہ یحیی کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو اپنی سواری پر بٹھایا اور اس نے اعلان کیا۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، بکیر بن عطاء، عبد الرحمن بن یعر

باب : حج کا بیان

امام کو مزدلفہ میں پانے والے نے حج کو پالیا

حدیث 872

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، سفیان ثوری، بکیر بن عطاء، عبد الرحمن سے وہ سفیان ثوری سے وہ بکیر بن عطاء

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَايٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِعَنَاؤُهُ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَهَذَا أَجُودُ حَدِيثٍ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْعَمَلُ عَلَى حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّهُ مَنْ لَمْ يَقِفْ بِعَرَفَاتٍ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَقَدْ فَاتَهُ الْحَجُّ وَلَا يُجْزِي عَنْهُ إِنْ جَاءَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ وَيَجْعَلُهَا عُمْرَةً وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مَنْ قَابِلٍ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَايٍ نَحْوَ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ قَالَ وَسَبَعْتُ الْجَارُودَ يَقُولُ سَبَعْتُ وَكَيْعًا أَنَّهُ ذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ هَذَا

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، سفیان ثوری، بکیر بن عطاء، عبد الرحمن سے وہ سفیان ثوری سے وہ بکیر بن عطاء سے وہ عبد الرحمن بن یعمر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے ہم معنی روایت کرتے ہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ سفیان ثوری کی روایت میں سے یہ روایت سب سے بہتر ہے، امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ علماء صحابہ وغیرہ عبد الرحمن بن یعمر کی حدیث پر عمل کرتے ہیں کہ جو شخص طلوع فجر سے پہلے عرفات نہ پہنچا اس کا حج نہیں ہوا پس طلوع فجر کے بعد پہنچنے والے شخص کا حج فوت ہو گیا وہ اس مرتبہ عمرہ کرے اور آئندہ سال کا حج اس پر واجب ہے سفیان ثوری شافعی، احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے شعبہ نے بھی بکیر بن عطاء سے ثوری کی حدیث کی مثل روایت کی ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے جارود سے سنا وہ کعب سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے یہ حدیث روایت کی اور کہا کہ یہ حدیث ام المناسک (یعنی مسائل حج کی اصل) ہے

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، سفیان ثوری، بکیر بن عطاء، عبد الرحمن سے وہ سفیان ثوری سے وہ بکیر بن عطاء

باب : حج کا بیان

امام کو مزدلفہ میں پانے والے نے حج کو پایا

حدیث 873

جلد : جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، داؤد، ابن ابی ہند، اسماعیل بن ابی خالد، زکریا، حضرت عمرو بن مضر بن اوس بن حارثہ بن ام طائی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ وَإِسْعَاقَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ وَزَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُمَرَوَةَ بِنْتِ مُضَرِّسِ بْنِ أَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامِ الطَّائِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُزْدَلِفَةِ حِينَ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي جِئْتُ مِنْ جَبَلٍ طَيِّبٍ أَكَلْتُ رَا حِلَّتِي وَأَتَعَبْتُ نَفْسِي وَاللَّهِ مَا تَرَكْتُ مِنْ حَبْلٍ إِلَّا

وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ صَلَاتَنَا هَذِهِ وَوَقَفَ مَعَنَا حَتَّى نَدْفَعَ
وَقَدْ وَقَفَ بِعَرَفَةَ قَبْلَ ذَلِكَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ أَتَمَّ حَجَّهُ وَقَضَى تَفَثَهُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ
قَوْلُهُ تَفَثُهُ يَعْنِي نُسُكُهُ قَوْلُهُ مَا تَرَكْتُ مِنْ حَبْلٍ إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ إِذَا كَانَ مِنْ رَمَلٍ يُقَالُ لَهُ حَبْلٌ وَإِذَا كَانَ مِنْ حِجَارَةٍ
يُقَالُ لَهُ جَبَلٌ

ابن ابی عمر، سفیان، داؤد، ابن ابی ہند، اسماعیل بن ابی خالد، زکریا، حضرت عروہ بن مضر بن اوس بن حارثہ بن ام طائی سے
روایت ہے کہ میں مزدلفہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے
نکل رہے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں طے کے دو پہاڑوں سے آیا ہوں میں نے اپنی اونٹنی کو بھی
خوب تھکایا اور خود بھی بہت تھک گیا ہوں قسم ہے پروردگار کی میں نے کوئی پہاڑ نہیں چھوڑا جس پر نہ ٹھہرا ہوں کیا میرا حج ہو گیا،
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ہماری اس وقت کی نماز میں شرکت کی اور واپس جانے تک ہمارے پاس ٹھہرا
اس سے پہلے ایک رات، دن عرفات میں ٹھہرا تو اس کا حج پورا ہو گیا اور اس کی میل کچیل دور ہو گئی امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ
حدیث حسن صحیح ہے

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، داؤد، ابن ابی ہند، اسماعیل بن ابی خالد، زکریا، حضرت عروہ بن مضر بن اوس بن حارثہ بن ام طائی

ضعیف لوگوں کو مزدلفہ سے جلدی روانہ کرنا

باب: حج کا بیان

ضعیف لوگوں کو مزدلفہ سے جلدی روانہ کرنا

حدیث 874

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي ثَقَلٍ مِنْ جَمْعٍ بَلِيلٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَالْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَقَلٍ حَدِيثٌ صَحِيحٌ رَوَى عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُشَاشٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَ ضَعْفَةَ أَهْلِهِ مِنْ جَمْعٍ بَلِيلٍ وَهَذَا حَدِيثٌ خَطَأٌ أَخْطَأَ فِيهِ مُشَاشٌ وَزَادَ فِيهِ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَرَوَى ابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَمُشَاشٍ بَصْرِيٌّ رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے سامان وغیرہ کے ساتھ رات ہی کو مزدلفہ سے بھیج دیا تھا اس باب میں حضرت عائشہ ام حبیبہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور فضل سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی یہ حدیث صحیح ہے اور کئی طرق سے انہی (ابن عباس) سے مروی ہے۔ شعبہ یہ حدیث مشاش سے وہ عطاء سے اور وہ ابن عباس سے اور انہوں نے فضل بن عباس سے روایت کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کمزوروں کو رات ہی کے وقت مزدلفہ سے روانہ کر دیا تھا، اس حدیث میں مشاش سے غلطی ہوئی ہے اور انہوں نے اس میں فضل بن عباس کا واسطہ زیادہ کیا ہے کیونکہ ابن جریج وغیرہ یہ حدیث عطاء سے اور وہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے اس میں فضل بن عباس کا ذکر نہیں کیا۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

ضعیف لوگوں کو مزدلفہ سے جلدی روانہ کرنا

حدیث 875

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، وکیع، مسعودی، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْمُسْعُودِيِّ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَ ضَعْفَةَ أَهْلِهِ وَقَالَ لَا تَرْمُوا الْجَنَرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَمْ يَرَوْا بَأْسًا أَنْ يَتَقَدَّمَ الضَّعْفَةُ مِنَ الْبُزْدَلِفَةِ بَلِيلٍ يَصِيرُونَ إِلَى مِنَى وَقَالَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ بِحَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ لَا يَرْمُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَرَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي أَنْ يَرْمُوا بِبَلِيلٍ وَالْعَبْلُ عَلَى حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ لَا يَرْمُونَ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ

ابو کریب، وکیع، مسعودی، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھر کے ضعفاء کو مزدلفہ پہلے روانہ کر دیا اور فرمایا طلوع آفتاب سے پہلے کنکریاں نہ مارنا، امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے کہ کمزوروں کو مزدلفہ سے جلد منی بھیج دینے میں کوئی حرج نہیں، اکثر اہل علم یہی کہتے ہیں کہ سورج نکلنے سے پہلے کنکریاں نہ ماریں، بعض اہل علم رات کے وقت ہی کنکریاں مارنے کی اجازت دیتے ہیں لیکن عمل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث پر ہی ہے سفیان ثوری اور امام شافعی کا یہی قول ہے

راوی: ابو کریب، وکیع، مسعودی، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب

باب : حج کا بیان

باب

حدیث 876

جلد : جلد اول

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریر، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَزِيهِ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى وَأَمَّا بَعْدَ ذَلِكَ فَبَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ لَا يَزِيهِ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ إِلَّا بَعْدَ الزَّوَالِ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قربانی کے دن چاشت کے وقت کنکریاں مرتے تھے لیکن دوسرے دنوں میں زوال شمس کے بعد کنکریاں مارتے تھے، امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اکثر اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ قربانی کے دن زوال آفتاب کے بعد ہی کنکریاں ماری جائیں۔

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

مزدلفہ طلوع آفتاب سے پہلے نکلنا

باب: حج کا بیان

مزدلفہ طلوع آفتاب سے پہلے نکلنا

حدیث 877

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ابو خالد، احمر، اعش، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُقْسِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَاضَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِنَّمَا كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَنْتَظِرُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ يُفِيضُونَ

قتیبہ، ابو خالد، احمر، اعش، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزدلفہ سے سورج طلوع ہونے سے پہلے واپس ہوئے اس باب میں حضرت عمر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے زمانہ جاہلیت کے لوگ طلوع آفتاب کا انتظار کرتے اور اس کے بعد مزدلفہ سے نکلتے تھے۔

راوی: قتیبہ، ابو خالد، احمر، اعمش، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب: حج کا بیان

مزدلفہ طلوع آفتاب سے پہلے نکلنا

حدیث 878

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابو داؤد، شعبہ، ابواسحاق، عمرو بن میمون

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ يَقُولُ كُنَّا وَاقِفًا بِجَمْعٍ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ الْمَشْرِكِينَ كَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَشْرِقَ ثَبِيرٌ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ فَأَفَاضَ عَمْرُو قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابو داؤد، شعبہ، ابواسحاق، عمرو بن میمون سے نقل کرتے ہیں کہ ہم مزدلفہ میں تھے کہ حضرت خطاب نے فرمایا مشرکین سورج نکلنے سے پہلے مزدلفہ سے واپس نہیں ہوتے تھے اور کہتے تھے کہ شبیر پہاڑ پر دھوپ پہنچ جائے تو تب نکلوا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی مخالفت فرمائی پس حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ طلوع آفتاب سے پہلے وہاں سے چل پڑے۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابو داؤد، شعبہ، ابواسحاق، عمرو بن میمون

چھوٹی چھوٹی کنکریاں مارنا

باب : حج کا بیان

چھوٹی کنکریاں مارنا

حدیث 879

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْمِي الْجَبَارِ بِبِشْلِ حَصَى الْخَذْفِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ وَهِيَ أُمُّ جُنْدُبٍ الْأَزْدِيَّةُ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَالْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ أَنْ تَكُونَ الْجَبَارُ الَّتِي يُرْمَى بِهَا مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حذف (جو کنکریاں دو انگلیوں سے پھینکی جائیں یعنی چھوٹی کنکریاں) کے برابر کنکریاں مارتے تھے اس باب میں سلیمان بن عمرو بن احوص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بواسطہ ان کی والدہ ام جندب ازدیہ ابن عباس۔ فضل بن عباس عبد الرحمن بن عثمان تیمی اور عبد الرحمن بن معاذ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ علماء اسی کو اختیار کرتے ہیں کہ جو کنکریاں ماری جائیں وہ ایسی ہوں جن کو دو انگلیوں سے پھینکا جاسکے یعنی چھوٹی کنکریاں ہوں۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

زوال آفتاب کے بعد کنکریاں مارنا

باب : حج کا بیان

زوال آفتاب کے بعد کنکریاں مارنا

راوی: احمد بن عبدہ، ضبی، زیاد بن عبد اللہ، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُقْسِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجَبَّارَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

احمد بن عبدہ، ضبی، زیاد بن عبد اللہ، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زوال آفتاب کے بعد کنکریاں مارتے تھے، امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی: احمد بن عبدہ، ضبی، زیاد بن عبد اللہ، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

سوار ہو کر کنکریاں مارنا

باب : حج کا بیان

سوار ہو کر کنکریاں مارنا

راوی: احمد بن منیع، یحییٰ بن زکریا، ابن ابی زائدہ، حجاج، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُقْسِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَبْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ رَاكِبًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَقَدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأُمِّ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوَصِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَاخْتَارَ بَعْضُهُمْ أَنْ يَنْشَى إِلَى الْجَبَّارِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَنْشَى إِلَى الْجَبَّارِ وَوَجْهٌ هَذَا

الْحَدِيثِ عِنْدَنَا أَنَّهُ رَكِبَ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ لِيُقْتَدَى بِهِ فِي فِعْلِهِ وَكَلَّا الْحَدِيثَيْنِ مُسْتَعْمَلٌ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

احمد بن منیع، یحییٰ بن زکریا، ابن ابی زائدہ، حجاج، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کے دن (دس ذوالحجہ کو) سوار ہو کر جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں۔ اس باب میں حضرت جابر قدانہ بن عبد اللہ۔ اور ام سلیمان بن عمرو بن احوں سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث حسن ہے۔ بعض اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے، بعض اہل علم کہتے ہیں کہ کنکریاں پیدل چل کر ماری چاہئیں ہمارے نزدیک حدیث کا مطلب یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض اوقات سوار ہو کر کنکریاں ماریں تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فعل کی پیروی کی جائے اہل علم کا دونوں حدیثوں پر عمل ہے۔

راوی: احمد بن منیع، یحییٰ بن زکریا، ابن ابی زائدہ، حجاج، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

سوار ہو کر کنکریاں مارنا

حدیث 882

جلد : جلد اول

راوی: یوسف بن عیسیٰ، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَمَى الْجِبَارَ مَشَى إِلَيْهَا ذَاهِبًا وَرَاجِعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَلَمْ يَزِفْعُهُ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَرْكَبُ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَشْيُ فِي الْأَيَّامِ الَّتِي بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَكَانَ مَنْ قَالَ هَذَا إِنَّمَا أَرَادَ اتِّبَاعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِعْلِهِ لِأَنَّهُ إِنَّمَا رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَكِبَ يَوْمَ النَّحْرِ حَيْثُ ذَهَبَ يَوْمَ الْجِبَارِ وَلَا يَوْمِ يَوْمِ النَّحْرِ إِلَّا جَبْرَةَ الْعَقَبَةِ

یوسف بن عیسیٰ، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمروں پر کنکریاں مارنے

کے لئے پیدل جاتے اور پیدل ہی واپس تشریف لاتے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے، بعض راوی اسے عبید اللہ سے روایت کرتے ہوئے مرجوع نہیں کرتے اکثر اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ قربانی والے دن (دس ذوالحجہ) کو سوار ہو کر اور باقی دنوں میں پیدل چل کر کنکریاں مارے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں جس نے یہ کہا گویا کہ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی پیروی کا خیال کیا کیونکہ نبی اکرم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کے دن (دس ذوالحجہ کو) جمرہ عقبہ پر سواری پر سوار ہو کر کنکریاں ماری تھیں اور اس دن صرف جمرہ عقبہ پر ہی کنکریاں ماری جاتی ہیں

راوی: یوسف بن عیسیٰ، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

جانب کنکریاں کیسے ماری جائیں

باب: حج کا بیان

جانب کنکریاں کیسے ماری جائیں

حدیث 883

جلد: جلد اول

راوی: یوسف بن عیسیٰ، وکیع، جامع بن شداد، عبد الرحمن ابن یزید

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا السُّعُودِيُّ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ أَبِي صَخْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ لَبَّأْتُ عَبْدَ اللَّهِ جَمْرَةَ الْعَقْبَةِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَّ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَجَعَلَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ عَلَى حَاجِبِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ رَمَى بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يُكْبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مِنْ هَاهُنَا رَمَى الَّذِي أَنْزَلْتُ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

یوسف بن عیسیٰ، وکیع، جامع بن شداد، عبد الرحمن ابن یزید فرماتے ہیں کہ جب عبد اللہ جمرہ عقبہ پر میدان کے درمیان میں پہنچے تو قبلہ رخ ہوئے اور اپنی داہنی جانب جمرے پر کنکریاں مارنے لگے پھر انہوں نے سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے رہے پھر فرمایا اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اس جگہ سے انہوں نے کنکریاں ماری تھیں جن پر سورۃ بقرہ

نازل ہوئی تھی (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

راوی: یوسف بن عیسیٰ، وکیع، جامع بن شداد، عبد الرحمن ابن یزید

باب: حج کا بیان

جانب کنکریاں کیسے ماری جائیں

حدیث 884

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، وکیع، مسعودی

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَخْتَارُونَ أَنْ يَرْمِيَ الرَّجُلُ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِنْ لَمْ يُيَكِّنْهُ أَنْ يَرْمِيَ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي رَمًى مِنْ حَيْثُ قَدَّرَ عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي بَطْنِ الْوَادِي

ہناد، وکیع، مسعودی اسی سند سے اسی کے مثل روایت کرتے ہیں اس باب میں فضل بن عباس ابن عباس ابن عمر اور جابر سے بھی روایت ہے حسن صحیح ہے۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن مسعود کی حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اس پر عمل ہے وہ پسند کرتے ہیں کہ کنکریاں مارنے والا میدان کے درمیان سے سات کنکریاں مارے اور ہر کنکری پر تکبیر کہے، بعض اہل علم نے اجازت دی ہے کہ اگر وسطہ وادی سے کنکریاں مارنا ممکن نہ ہو تو جہاں سے کنکریاں مار سکے وہاں سے ہی مارے۔

راوی: ہناد، وکیع، مسعودی

باب : حج کا بیان

جانب کنکریاں کیسے ماری جائیں

حدیث 885

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ بن ابی زیاد، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ رَمِيُّ الْجَبَارِ وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

نصر بن علی، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ بن ابی زیاد، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبروں پر کنکریاں مارنا اور صفا و مروہ کے درمیان دوڑنا اللہ تعالیٰ کی یاد کرنے کے لئے مقرر ہوا ہے، امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : نصر بن علی، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ بن ابی زیاد، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

رمی کے وقت لوگوں کو دھکیلنے کی کراہت۔

باب : حج کا بیان

رمی کے وقت لوگوں کو دھکیلنے کی کراہت۔

حدیث 886

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن منیع، مروان بن معاویہ، ایمن بن نابل، حضرت قدامہ بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَيُّمَنَ بْنِ نَابِلٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجِهَارَ عَلَى نَاقَةٍ لَيْسَ ضَرْبٌ وَلَا طَرْدٌ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِنَّمَا يُعَرَفُ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَهُوَ حَدِيثُ أَيُّمَنَ بْنِ نَابِلٍ وَهُوَ ثَقَّةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ

احمد بن منیع، مروان بن معاویہ، ایمن بن نابل، حضرت قدامہ بن عبد اللہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اونٹنی پر بیٹھے کنکریاں مارتے دیکھا تو وہاں مرنا تھا نہ ادھر ادھر کرنا اور نہ یہ کہ ایک طرف ہو جاؤ۔ اس باب میں حضرت عبد اللہ بن حنظلہ سے بھی روایت ہے، امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث قدامہ بن عبد اللہ حسن صحیح ہے یہ حدیث صرف اسی سند سے معروف ہے اور یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ایمن بن نابل محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، مروان بن معاویہ، ایمن بن نابل، حضرت قدامہ بن عبد اللہ

اونٹ اور گائے میں شراکت

باب: حج کا بیان

اونٹ اور گائے میں شراکت

حدیث 887

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحَدِيثِ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو

عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَرَوْنَ الْجُزْوَ رَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقْرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَرُوى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْبَقْرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْجُزْوَ رَ عَنْ عَشْرَةٍ وَهُوَ قَوْلُ إِسْحَقَ وَاحْتَجَّ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ وَجْهِ وَاحِدٍ

قتیبہ، مالک بن انس، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ ہم نے صلح حدیبیہ کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سات آدمیوں کی طرف سے گائے اور سات ہی کی طرف سے اونٹ کی قربانی دی اس باب میں ابن عمر ابو ہریرہ عائشہ اور ابن عباس سے بھی روایت ہے۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ جابر کی حدیث حسن صحیح ہے، علماء صحابہ و تابعین کا اسی پر عمل ہے کہ قربانی میں گائے یا اونٹ سات آدمیوں کی طرف سے کافی ہے سفیان ثوری شافعی اور احمد کا یہی قول ہے، حضرت ابن عباس سے مرفوعاً مروی ہے کہ قربانی میں گائے سات اور اونٹ دس آدمیوں کے لئے کافی ہے اسحاق کا یہی قول ہے وہ اسی حدیث سے استدلال کرتے ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث کو ہم صرف ایک ہی سند سے جانتے ہیں

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، ابوزبیر، جابر

باب: حج کا بیان

اونٹ اور گائے میں شراکت

حدیث 888

جلد: جلد اول

راوی: حسین بن حرث، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، علباء بن احمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَرْثٍ وَغَيْرُهُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عِلْبَاءِ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ الْأَضْحَى فَاشْتَرَكْنَا فِي الْبَقْرَةِ سَبْعَةً وَفِي

الْجُزُورِ عَشْرَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهُوَ حَدِيثُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ

حسین بن حریش، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، علباء بن احمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ عید الاضحیٰ آگئی تو ہم لوگ گائے میں سات اور اونٹ میں دس افراد شریک ہوئے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حسین بن واقد کی حدیث غریب ہے۔

راوی: حسین بن حریش، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، علباء بن احمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

قربانی کے اونٹ کا اشعار

باب: حج کا بیان

قربانی کے اونٹ کا اشعار

حدیث 889

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، وکیع، هشام، قتادہ، ابو حسان، اعرج، حضرت عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانِ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَدَ نَعْلَيْنِ وَأَشْعَرَ الْهَدْيَ فِي الشَّقِ الْأَيْمَنِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو حَسَّانِ الْأَعْرَجِ اسْبُهُ مُسْلِمٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَرَوْنَ الْإِشْعَارَ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدٌ وَإِسْحَاقُ قَالَ سَبْعَتُ يُوْسُفَ بْنِ عِيسَى يَقُولُ سَبْعَتُ وَكَيْعًا يَقُولُ حِينَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ لَا تَنْظُرُوا إِلَى قَوْلِ أَهْلِ الرَّأْيِ فِي هَذَا فَإِنَّ الْإِشْعَارَ سُنَّةٌ وَقَوْلُهُمْ بِدَعَةٍ قَالَ وَسَبْعَتُ أَبَا السَّائِبِ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ وَكَيْعٍ فَقَالَ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ مَبْنٌ يُنْظَرُ فِي الرَّأْيِ أَشْعَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ أَبُو حَنِيفَةَ هُوَ مُثَلَّةٌ قَالَ الرَّجُلُ فَإِنَّهُ قَدْ رَوَى

عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ الْإِشْعَارُ مُثْلُهُ قَالَ فَرَأَيْتُ وَكَيْعًا غَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ أَقُولُ لَكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ مَا أَحَقَّكَ بِأَنْ تُحْبَسَ ثُمَّ لَا تَخْرُجَ حَتَّى تَنْزِعَ عَنْ قَوْلِكَ هَذَا

ابو کریب، وکیع، ہشام، قتادہ، ابو حسان، اعرج، حضرت عباس فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانیوں کی اونٹنیوں کے گلوں میں جوتیوں کا ہار ڈالا (یعنی تقلید کیا) اور ہدی کو داہنی جانب سے زخمی کیا ذوالحلیفہ میں اور اس کا خون صاف کر دیا اس باب میں مسور بن مخرمہ سے بھی روایت ہے۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو حسان اعرج کا نام مسلم ہے۔ علماء صحابہ اور دیگر اہل علم اسی حدیث پر عمل کرتے ہیں۔ وہ اشعار کو سنت سمجھتے ہیں اماثوری شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے امام ترمذی کہتے ہیں میں نے یوسف بن عیسیٰ کو یہ حدیث وکیع کے حوالے سے روایت کرتے ہوئے سنا، انہوں نے فرمایا کہ اس مسئلے میں اہل رائے کا قول نہ دیکھو (اہل رائے سے مراد امام عبدالرحمن تیمی مدنی ہیں جو امام مالک کے استاد ہیں) اس لئے کہ نشان لگانا (یعنی اشعار) سنت ہے۔ اہل رائے کہتے ہیں کہ یہ بدعت ہے، امام ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے ابوسائب سے سنا وہ کہتے ہیں ہم وکیع کے پاس تھے کہ انہوں نے اہل رائے میں سے ایک شخص سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشعار کیا (یعنی نشان لگایا) اور امام ابو حنیفہ فرماتے ہیں کہ یہ مثلہ ہے، اس پر وکیع غصے میں آگئے اور فرمایا میں تم سے کہتا ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور تم کہتے ہو کہ ابراہیم نخعی نے یوں کہا، تم اس قابل ہو کہ تمہیں قید کر دیا جائے یہاں تک کہ تم اپنے اس قول سے رجوع کر لو۔

راوی: ابو کریب، وکیع، ہشام، قتادہ، ابو حسان، اعرج، حضرت عباس

باب

باب: حج کا بیان

باب

راوی: قتیبہ، ابوسعید، ابن یمان، سفیان، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى هَدْيَهُ مِنْ قُدَيْدٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ الْيَمَانِ وَرَوَى عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اشْتَرَى مِنْ قُدَيْدٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَهَذَا أَصَحُّ

قتیبہ، ابوسعید، ابن یمان، سفیان، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام قدید سے ہدی کا جانور خریدا، امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے ثوری کی روایت سے یحییٰ بن یمان کی روایت کے علاوہ نہیں جانتے، نافع سے مروی ہے کہ ابن عمر نے بھی مقام قدید سے ہی ہدی کا جانور خریدا امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں کہ یہ روایت صحیح ہے

راوی: قتیبہ، ابوسعید، ابن یمان، سفیان، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر

مقیم کا ہدی کے گلے میں ہار ڈالنا۔

باب: حج کا بیان

مقیم کا ہدی کے گلے میں ہار ڈالنا۔

حدیث 891

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، عبد الرحمن بن قاسم، عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَمْ يُحْرَمْ وَلَمْ يَتْرَكْ شَيْئًا مِنَ الشِّيَابِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا قَلَّدَ الرَّجُلُ الْهَدْيَ وَهُوَ يُرِيدُ الْحَجَّ لَمْ يُحْرَمْ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنَ الشِّيَابِ وَالطَّيِّبِ

حَتَّى يُحْرِمَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا قَلَّدَ الرَّجُلُ هَدْيَهُ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ مَا وَجَبَ عَلَى الْمُحْرِمِ

قتیبہ، لیث، عبد الرحمن بن قاسم، عائشہ سے روایت ہے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے ہار کے لئے رسیاں بٹا کرتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ تو احرام باندھا اور نہ کپڑے ہی پہننا ترک کیے امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے ہدی کے جانور کے گلے میں ہار ڈالتا ہے تو اس وقت اس پر سسلے ہوئے کپڑے یا خوشبو حرام نہیں ہوتی جب تک کہ وہ احرام نہ باندھے بعض کہتے ہیں کہ ہدی کے گلے میں ہار ڈالنے (تقلید) کے ساتھ ہی اس پر وہ تمام چیزیں واجب ہو جاتی ہے جو محرم پر واجب ہوتی ہیں۔

راوی: قتیبہ، لیث، عبد الرحمن بن قاسم، عائشہ

بکریوں کی تقلید کے بارے میں

باب: حج کا بیان

بکریوں کی تقلید کے بارے میں

حدیث 892

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهَا غَنَائِمًا لَا يُحْرِمُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَرَوْنَ تَقْلِيدَ الْغَنَمِ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ سے روایت ہے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانی کی بکریوں کے گلے کے ہاروں کی رسیاں بٹا کرتی تھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام نہیں باندھتے تھے (یعنی اپنے اوپر کسی

چیز کو حرام نہیں کرتے تھے) امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اسی پر بعض صحابہ وغیرہ کا عمل ہے کہ بکریوں کے گلے میں ہار ڈالے جائیں۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ

اگر ہدی کا جانور مرنے کے قریب ہو تو کیا کیا جائے

باب: حج کا بیان

اگر ہدی کا جانور مرنے کے قریب ہو تو کیا کیا جائے

حدیث 893

جلد: جلد اول

راوی: ہارون بن اسحاق، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت ناجیہ خزاعی

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَاجِيَةِ الْخُزَاعِيِّ صَاحِبِ بُدْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطَبَ مِنَ الْبُدْنِ قَالَ انْحَرَهَا ثُمَّ اغْسِ نَعْلَهَا فِي دِمِهَا ثُمَّ خَلِّ بَيْنَ النَّاسِ وَبَيْنَهَا فَيَاكُلُوهَا وَفِي الْبَابِ عَنْ ذُوَيْبِ أَبِي قَبِيصَةَ الْخُزَاعِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ نَاجِيَةِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا فِي هَذِهِ التَّطَوُّعِ إِذَا عَطَبَ لَا يَأْكُلُ هُوَ وَلَا أَحَدٌ مِنَ أَهْلِ رُفْقَتِهِ وَيُخَلَّى بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ يَأْكُلُونَهُ وَقَدْ أَجْزَأَ عَنْهُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالُوا إِنْ أَكَلَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ مَرَبَقْدٍ مِمَّا أَكَلَ مِنْهُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا أَكَلَ مِنْ هَذِهِ التَّطَوُّعِ شَيْئًا فَقَدْ ضَمِنَ الَّذِي أَكَلَ

ہارون بن اسحاق، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت ناجیہ خزاعی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدی مرنے کے قریب ہو تو کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے ذبح کرو پھر اس کے گلے کی جوتی کو اس کے خون میں ڈبو دو پھر اسے لوگوں کے کھانے کے لئے چھوڑ دو، اس باب میں حضرت ذویب،

ابو قبیصہ خزاعی سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ناجیہ حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ اگر نفلی قربانی کا جانور مرنے کے قریب ہو تو وہ خود یا اس کے دوست اس کا گوشت نہ کھائیں بلکہ دوسرے لوگوں کو کھلا دیں اس طرح اس کی قربانی ہو جائے گی امام شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے وہ کہتے ہیں کہ اگر اس میں سے کچھ کھالیا تو جتنا کھایا ہے تو اتنا ہی تاوان ادا کرے بعض اہل علم کہتے ہیں اگر اس گوشت میں سے کچھ کھالیا تو اتنی قیمت ادا کرے۔

راوی: ہارون بن اسحاق، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت ناجیہ خزاعی

قربانی کے اونٹ پر سوار ہونا

باب: حج کا بیان

قربانی کے اونٹ پر سوار ہونا

حدیث 894

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ لَهُ ارْكَبْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ لَهُ فِي الثَّلَاثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ ارْكَبْهَا وَيُحَكُّ أَوْ وَيُذَكُّ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِي رُكُوبِ الْبَدَنَةِ إِذَا احتَاجَ إِلَى ظَهْرِهَا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا يَرْكَبُ مَا لَمْ يُضْطَرَّ إِلَيْهَا

قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ ہدی کو ہانک کر لے جا رہا ہے فرمایا اس پر سوار ہو جا۔ وہ عرض کرنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ ہدی کا جانور ہے آپ نے تیسری یا چوتھی مرتبہ فرمایا تجھ پر افسوس ہے یا تیرے لئے ہلاکت ہے تو اس پر سوار ہو جا اس باب میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ

عنہ ابو ہریرہ اور جابر سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث انس صحیح حسن ہے صحابہ کرام اور تابعین کی ایک جماعت نے رخصت (اجازت) دی ہے امام شافعی۔ احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ اس وقت تک سوار نہ ہو جب تک مجبور نہ ہو۔

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

سر کے بال کس طرف سے منڈوانے شروع کئے جائیں

باب: حج کا بیان

سر کے بال کس طرف سے منڈوانے شروع کئے جائیں

حدیث 895

جلد: جلد اول

راوی: ابوعمار، سفیان بن عیینہ، ہشام بن حسان، ابن سیرین، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَبَّأَ رَمَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَبْرَةَ نَحَرَ نُسْكِهِ ثُمَّ نَاولَ الْحَالِقَ شِقَّهُ الْأَيْمَنَ فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أَبَا طَلْحَةَ ثُمَّ نَاولَهُ شِقَّهُ الْأَيْسَرَ فَحَلَقَهُ فَقَالَ اقْسِمُ بَيْنَ النَّاسِ

ابوعمار، سفیان بن عیینہ، ہشام بن حسان، ابن سیرین، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارنے سے فارغ ہوئے تو قربانی کے جانور ذبح کئے پھر حجام کو بلایا اور سر کی دائیں جانب اس کے سامنے کر دی اس نے اس طرف سے سر مونڈا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ بال ابو طلحہ کو دیئے پھر حجام کی طرف بائیں جانب کی تو اس نے اس طرف بھی سر مونڈا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بال لوگوں میں تقسیم کر دو۔

راوی: ابوعمار، سفیان بن عیینہ، ہشام بن حسان، ابن سیرین، انس بن مالک

باب : حج کا بیان

سر کے بال کس طرف سے منڈوانے شروع کئے جائیں

حدیث 896

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ
ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ سے اور وہ ہشام سے اسی کے مثل روایت کرتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر سفیان بن عیینہ

بال منڈوانا اور کتر وانا۔

باب : حج کا بیان

بال منڈوانا اور کتر وانا۔

حدیث 897

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَقَ طَائِفَةٌ مِنْ
أَصْحَابِهِ وَقَصَرَ بَعْضُهُمْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْبَحْلِقِينَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ

قَالَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ الْأَحْصَيْنِ وَمَارِبُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي مَرْيَمَ وَحُبْشِيُّ بْنُ جُنَادَةَ
وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَخْتَارُونَ لِلرَّجُلِ أَنْ يَخْلُقَ
رَأْسَهُ وَإِنْ قَصَرَ يَرُونَ أَنَّ ذَلِكَ يُجْزَى عَنْهُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام کی ایک جماعت نے سر کے بال
منڈوائے فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یادو مرتبہ فرمایا اے اللہ سر کے بال منڈھوانے والوں پر رحم فرما
پھر فرمایا بال کتروانے والوں پر بھی (اللہ رحم فرمائے) اس باب میں حضرت ابن عباس ام حصین مارب ابوسعید ابومریم حبشی بن
جنادہ اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے کہ امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے کہ اگر
آدمی سر کے بال منڈوائے تو بہتر ہے لیکن اگر سر کے بال کتروائے تو بھی جائز ہے سفیان ثوری شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

عورتوں کے لئے سر کے بال منڈوانا حرام ہے

باب: حج کا بیان

عورتوں کے لئے سر کے بال منڈوانا حرام ہے

حدیث 898

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن موسیٰ، بصری، ابوداؤد، ہمام، قتادہ، خلاص، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَبَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرِو عَنْ
عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَخْلُقَ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا

محمد بن موسیٰ، بصری، ابوداؤد، ہمام، قتادہ، خلاص، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے عورت کو سر کے بال منڈوانے سے منع فرمایا۔

راوی: محمد بن موسیٰ، بصری، ابوداؤد، ہمام، قتادہ، خلاص، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب: حج کا بیان

عورتوں کے لئے سر کے بال منڈوانا حرام ہے

حدیث 899

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، ہمام، خلاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ خِلَاسٍ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ فِيهِ اضْطِرَابٌ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تَحْلِقَ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ عَلَى الْمَرْأَةِ حَلْقًا وَيَرَوْنَ أَنَّ عَلَيْهَا التَّقْصِيرَ

محمد بن بشار، ابوداؤد، ہمام، خلاص اسی کے مثل روایت کرتے ہیں لیکن انہوں نے اس میں حضرت علی کا ذکر نہیں کیا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے سلمہ سے بھی قتادہ کے حوالے سے حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کو سر کے بال منڈوانے سے منع فرمایا اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ عورت سر کے بال نہ منڈوائے (یعنی حلق نہ کرے) بلکہ بال کتر والے۔

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، ہمام، خلاص

جو آدمی سر منڈوالے ذبح سے پہلے اور قربانی کر لے کنکریاں مارنے سے پہلے

باب: حج کا بیان

جو آدمی سرمٹڈ والے ذبح سے پہلے اور قربانی کر لے کنکریاں مارنے سے پہلے

حدیث 900

جلد : جلد اول

راوی : سعید بن عبد الرحمن، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أُذْبَحَ فَقَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ وَسَأَلَهُ آخَرُ فَقَالَ نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أُذْمِيَ قَالَ اذْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَجَابِرِ بْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا قَدَّمَ نُسْكًَا قَبْلَ نُسْكِ فَعَلَيْهِ دَمٌ

سعید بن عبد الرحمن، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے قربانی سے پہلے سرمٹڈ والیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں اب قربانی کر لو۔ دوسرے شخص نے سوال کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کر لی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں اب کنکریاں مار لو اس باب میں حضرت علی جابر ابن عباس ابن عمر اور اسامہ بن شریک سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث عبد اللہ بن عمرو حسن صحیح ہے اکثر اہل علم کا اس پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ افعال حج میں تقدیم و تاخیر سے جانور ذبح کرنا واجب ہے۔

راوی : سعید بن عبد الرحمن، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو

احرم کھولنے کے بعد طواف زیارت سے پہلے خوشبو لگانا

باب : حج کا بیان

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، منصور ابن زاذان، عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ يَعْنِي ابْنَ زَاذَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يُطُوفَ بِالْبَيْتِ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَرَوْنَ أَنَّ الْبُحْرَمَ إِذَا رَفَى جَهْرَةً الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ وَذَبَحَ وَحَلَقَ أَوْ قَصَرَ فَقَدْ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ حَرَّمَ عَلَيْهِ إِلَّا النِّسَاءَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ وَالطِّيبَ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْكُوفَةِ

احمد بن منیع، ہشیم، منصور ابن زاذان، عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگائی، اور نحر کے دن دس ذوالحجہ کو طواف زیارت سے پہلے ایسی خوشبو لگائی جس میں مسک بھی تھا (یعنی مشک والی خوشبو) اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حسن صحیح ہے اکثر صحابہ و تابعین کا اسی حدیث پر عمل ہے کہ محرم کے لئے قربانی کے دن (یعنی دس ذوالحجہ کو) جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارنے کے علاوہ تمام چیزیں حلال ہو جاتی ہیں امام شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتوں اور خوشبو کے علاوہ اس کے لئے تمام چیزیں حلال ہو جاتی ہیں بعض صحابہ کرام اور تابعین اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، منصور ابن زاذان، عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حج میں لبیک کہنا ترک کیا جائے

باب : حج کا بیان

حج میں لبیک کہنا ترک کیا جائے

حدیث 902

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، عطاء، ابن عباس، حضرت فضل بن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
أُرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبْعٍ إِلَى مَنَى فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ
مَسْعُودٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْفَضْلِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ
أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْحَاجَّ لَا يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ حَتَّى يَرْمِيَ الْجَمْرَةَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ
وَإِسْحَاقَ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، عطاء، ابن عباس، حضرت فضل بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے مزدلفہ سے منیٰ تک مجھے اپنے ساتھ سواری پر بٹھالیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے تک لبیک کہتے
رہے اس باب میں حضرت علی ابن مسعود اور ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے
اسی پر اہل علم صحابہ و تابعین کا عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ حاجی کو تلبیہ پڑھنا اسی وقت چھوڑنا چاہیے جب جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارے
امام شافعی احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، عطاء، ابن عباس، حضرت فضل بن عباس

عمرے میں تلبیہ پڑھنا کب ترک کرے۔

باب : حج کا بیان

عمرے میں تلبیہ پڑھنا کب ترک کرے۔

حدیث 903

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ہشیم، ابن ابی لیلی، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ أَنَّهُ كَانَ يُبْسِكُ عَنْ التَّلْبِيَةِ فِي الْعُبْرَةِ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا لَا يَقْطَعُ الْمُعْتَمِرُ التَّلْبِيَةَ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا انْتَهَى إِلَى بُيُوتِ مَكَّةَ قَطَعَ التَّلْبِيَةَ وَالْعَمَلُ عَلَى حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

ہناد، ہشیم، ابن ابی لیلی، عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمرے میں تلبیہ پڑھنا اس وقت چھوڑتے تھے جب حجر اسود کو بوسہ دیتے اس باب میں حضرت عبد اللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے کہ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس صحیح ہے اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ عمرے میں تلبیہ اس وقت تک ختم نہ کرے جب تک حجر اسود کو بوسہ نہ دے لے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ جب مکہ کی آبادی میں پہنچ جائے تو تلبیہ ترک کر دے لیکن عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث پر ہی ہے سفیان شافعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : ہناد، ہشیم، ابن ابی لیلی، عطاء، حضرت ابن عباس

رات کو طواف زیارت کرنا

باب : حج کا بیان

رات کو طواف زیارت کرنا

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن، ابن مہدی، سفیان، ابو زبیر، حضرت ابن عباس اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ طَوَافِ الزِّيَارَةِ إِلَى اللَّيْلِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي أَنْ يُؤَخَّرَ طَوَافُ الزِّيَارَةِ إِلَى اللَّيْلِ وَاسْتَحَبَّ بَعْضُهُمْ أَنْ يَزُورَ النَّحْرَ وَوَسَّعَ بَعْضُهُمْ أَنْ يُؤَخَّرَ وَلَوْ إِلَى آخِرِ أَيَّامٍ مِّنِي

محمد بن بشار، عبد الرحمن، ابن مہدی، سفیان، ابو زبیر، حضرت ابن عباس اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف زیارت میں رات تک تاخیر کی امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے بعض اہل علم نے اس حدیث پر عمل کرتے ہوئے طواف زیارت میں رات تک تاخیر کی اجازت دی ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ نحر کے دن طواف زیارت کرنا مستحب ہے بعض علماء نے منی میں قیام کے آخر تک بھی طواف زیارت کی اجازت دی ہے

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن، ابن مہدی، سفیان، ابو زبیر، حضرت ابن عباس اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وادی الطح میں اترنا

باب : حج کا بیان

وادی الطح میں اترنا

راوی: اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَنْزِلُونَ الْأَبْطَحَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي رَافِعٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَقَدْ اسْتَحَبَّ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ نَزُولَ الْأَبْطَحِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَرَوْا ذَلِكَ وَاجِبًا إِلَّا مَنْ أَحَبَّ ذَلِكَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَنَزُولُ الْأَبْطَحِ لَيْسَ مِنَ التُّسْلُكِ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ وادی ابطح میں اترتے تھے اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے ہم اسے صرف عبد الرزاق کی عبید اللہ بن عمر سے روایت سے پہچانتے ہیں بعض اہل علم کے نزدیک وادی ابطح میں ٹھہرنا مستحب ہے واجب نہیں جو چاہے تو ٹھہرے ورنہ واجب نہیں امام شافعی فرماتے ہیں کہ وادی ابطح میں اترنا حج کے افعال میں سے نہیں ہے یہ ایک مقام ہے جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترتے تھے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

وادی ابطح میں اترنا

حدیث 906

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَيْسَ التَّحْصِيبُ بِشَيْءٍ إِنَّمَا هُوَ مَنْزِلُ نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى التَّحْصِيبُ نَزُولُ الْأَبْطَحِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ تحصیل کوئی (لازمی) چیز نہیں وہ تو ایک منزل ہے جہاں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں تحصیل کا مطلب وادی الطح میں اترنا ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس

باب

باب : حج کا بیان

باب

حدیث 907

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الاعلیٰ، یزید بن زریع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمَعْلَمِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَبْطَحَ لِأَنَّهُ كَانَ أَسْبَحَ لِحُرُوجِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ نَحْوَهُ

محمد بن عبد الاعلیٰ، یزید بن زریع، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی الطح میں اس لئے اترتے تھے کہ وہاں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا (مدینہ کی طرف) جانا آسان تھا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے ابن ابی عمر نے بواسطہ سفیان۔ ہشام بن عروہ اس کے ہم معنی روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلیٰ، یزید بن زریج، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بچے کا حج

باب : حج کا بیان

بچے کا حج

حدیث 908

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن طریف، ابو معاویہ، محمد بن سوقة، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَفَعْتُ امْرَأَةً صَبِيًّا لَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكَ أَجْرٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ

محمد بن طریف، ابو معاویہ، محمد بن سوقة، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ایک عورت ایک بچے کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا اس کا بھی حج صحیح ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اور ثواب تجھے ملے گا، اس باب میں حضرت ابن عباس سے بھی روایت ہے کہ جابر کی حدیث غریب ہے۔

راوی : محمد بن طریف، ابو معاویہ، محمد بن سوقة، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ

باب : حج کا بیان

راوی: قتیبہ، قزعه بن سوید باہلی سے وہ محمد بن منکدر سے اور وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ الْبَاهِلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

قتیبہ، قزعه بن سوید باہلی سے وہ محمد بن منکدر سے اور وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً اس کے مثل روایت کرتے ہیں جب کہ محمد بن منکدر سے مرسل بھی روایت ہے۔

راوی: قتیبہ، قزعه بن سوید باہلی سے وہ محمد بن منکدر سے اور وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم بن اساعیل، محمد بن یوسف، سائب بن یزید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ حَجَّجِي أَبِي مَعْرَسٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَأَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ أَجْمَعَ أَهْلُ الْعِلْمِ أَنَّ النَّبِيَّ إِذَا حَجَّ قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ إِذَا دُرِكَ لَا تُجْزَى عَنْهُ تِلْكَ الْحَجَّةُ عَنْ حَجَّةِ الْإِسْلَامِ وَكَذَلِكَ الْمَلُوكُ إِذَا حَجَّ فِي رِقَّةٍ ثُمَّ أُعْتِقَ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ إِذَا وَجَدَ إِلَى ذَلِكَ سَبِيلًا وَلَا يُجْزَى عَنْهُ مَا حَجَّ فِي حَالِ رِقَّةٍ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، محمد بن یوسف، سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ والد نے حجة الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کیا میں بھی انکے ساتھ تھا اس وقت میری عمر سات سال تھی، امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر اجماع ہے کہ نابالغ بچے کا حج کر لینے سے فرض ساقط نہیں ہوتا اسی طرح غلام کا بھی حالت غلامی میں کیا ہو حج کافی نہیں اسے آزاد ہونے کے بعد دوسرا حج کرنا ہو گا۔ سفیان ثوری شافعی، احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم بن اسماعیل، محمد بن یوسف، سائب بن یزید

باب : حج کا بیان

بچے کا حج

حدیث 911

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن اسماعیل، ابن نمیر، اشعث بن سوار، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ نُمَيْرٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا إِذَا حَجَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا نَذِي بِعَنْ النَّسَائِيِّ وَنَزَمِي عَنْ الصَّبَّيَّانِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ أَجْمَعَ أَهْلُ الْعِلْمِ عَلَى أَنَّ الْمَرْأَةَ لَا يَذِي بِعَنْهَا غَيْرُهَا بَلْ هِيَ تُذِي عَنْ نَفْسِهَا وَيُكْرَهُ لَهَا رَفْعُ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِيَةِ

محمد بن اسماعیل، ابن نمیر، اشعث بن سوار، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کرتے تو عورتوں کی طرف سے تلبیہ (لبیک) کہتے اور بچوں کی طرف سے کنکریاں مارتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں اہل علم کا اسی پر اجماع ہے کہ عورت کی طرف سے کوئی دوسرا تلبیہ

(لبیک) نہ کہے بلکہ وہ خود کہے لیکن اس کے لئے آواز بلند کرنا مکروہ ہے۔

راوی : محمد بن اسماعیل، ابن نمیر، اشعث بن سوار، ابو زبیر، جابر

بہت بوڑھے اور میت کی طرف سے حج کرنا۔

باب : حج کا بیان

بہت بوڑھے اور میت کی طرف سے حج کرنا۔

حدیث 912

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن جریر، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبد اللہ بن عباس، حضرت فضل بن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَتَمٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى ظَهْرِ الْبَعِيرِ قَالَ حُجِّي عَنْهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَبُرَيْدَةَ وَحُصَيْنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَبِي زُرَّابِ بْنِ الْعُقَيْلِيِّ وَسُودَةَ بِنْتِ رُمَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَوْفٍ الْمُرَزِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَيْضًا عَنْ سِنَانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ عَمَّتِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ فَقَالَ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ مَا رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعَهُ مِنَ الْفَضْلِ وَغَيْرِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَوَى هَذَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْسَلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ الَّذِي سَمِعَهُ مِنْهُ قَالَ أَبُو

عِيسَى وَقَدْ صَحَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْبَابِ غَيْرُ حَدِيثٍ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَبِهِ يَقُولُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ يَرَوْنَ أَنَّ يُحَجَّجَ عَنْ النَّبِيِّ وَقَالَ مَالِكٌ إِذَا أَوْصَى أَنْ يُحَجَّجَ عَنْهُ حُجَّ عَنْهُ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُهُمْ أَنْ يُحَجَّجَ عَنْ الْحَيِّ إِذَا كَانَ كَبِيرًا أَوْ بِحَالٍ لَا يَقْدِرُ أَنْ يُحَجَّجَ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ

احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبد اللہ بن عباس، حضرت فضل بن عباس فرماتے ہیں کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والد پر حج فرض ہے اور وہ بہت بوڑھے ہیں اونٹ کی پیٹھ پر بیٹھ بھی نہیں سکتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ان کی طرف سے حج کر لو اس باب میں حضرت علی بریدہ حصین بن عوف ابورزین عقیلی سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بھی روایت ہے۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے یہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بھی بواسطہ سنان بن عبد اللہ جہنی ان کی پھوپھی سے مرفوعاً مروی ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بھی یہ مرفوعاً مروی ہے امام ترمذی کہتے ہیں میں نے امام محمد بن اسماعیل بخاری سے ان روایات کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اس باب میں اصح روایت ابن عباس کی فضل بن عباس سے مرفوعاً روایت ہے، امام بخاری فرماتے ہیں یہ بھی احتمال ہے کہ حضرت ابن عباس نے یہ حدیث فضل بن عباس وغیرہ کے واسطہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سن کر مرفوعاً روایت کی ہو۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ اس باب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی کئی احادیث صحیح ہیں اسی حدیث پر صحابہ و تابعین کا عمل ہے سفیان ثوری ابن مبارک شافعی۔ احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے کہ میت کی طرف سے حج کیا جاسکتا ہے۔ امام مالک فرماتے ہیں کہ اگر میت نے مرنے سے پہلے حج کرنے کی وصیت کی تھی تو اس کی طرف سے حج کیا جائے بعض علماء نے زندہ کی طرف سے بھی حج کرنے کی اجازت دی ہے جب کہ وہ بوڑھا ہو یا ایسی حالت میں ہو کہ حج نہ کر سکتا ہو ابن مبارک اور امام شافعی کا یہی قول ہے۔

راوی : احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبد اللہ بن عباس، حضرت فضل بن عباس

اسی سے متعلق

باب : حج کا بیان

اسی سے متعلق

حدیث 913

جلد : جلد اول

راوی : یوسف بن عیسیٰ، وکیع، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، حضرت ابو رزین عقیلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أُوسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظُّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِنَّمَا ذُكِرَتِ الْعُمْرَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ يَعْتَمِرَ الرَّجُلُ عَنْ غَيْرِهِ وَأَبُو رَزِينٍ الْعُقَيْلِيُّ اسْمُهُ لَقِيطُ بْنُ عَامِرٍ

یوسف بن عیسیٰ، وکیع، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، حضرت ابو رزین عقیلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والد بہت بوڑھے ہیں نہ حج کر سکتے ہیں نہ عمرہ اور نہ سواری پر بیٹھنے کے قابل ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے باپ کی طرف سے حج اور عمرہ کر لو، امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے عمرے کا ذکر صرف اسی حدیث میں ہے کہ کسی دوسرے کی طرف سے بھی کیا جاسکتا تھا ابو رزین عقیلی کا نام لقیط بن عامر ہے۔

راوی : یوسف بن عیسیٰ، وکیع، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، حضرت ابو رزین عقیلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اسی سے متعلق

حدیث 914

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عبد الاعلی، عبد الرزاق، سفیان ثوری، عبد اللہ بن عطاء، عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَلَمْ تَحْجْ أَفَأَحْجُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ حُجِّي عَنْهَا قَالَ وَهَذَا أَحَدِيْثٌ صَحِيْحٌ

محمد بن عبد الاعلی، عبد الرزاق، سفیان ثوری، عبد اللہ بن عطاء، عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا میری ماں فوت ہو چکی ہیں انہوں نے حج نہیں کیا۔ کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں تم ان کی طرف سے حج کرو، امام بو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، عبد الرزاق، سفیان ثوری، عبد اللہ بن عطاء، عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد

عمرہ واجب ہے یا نہیں

باب: حج کا بیان

عمرہ واجب ہے یا نہیں

حدیث 915

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبد الاعلی، عمرو بن علی، حجاج، محمد بن منکدر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَاتِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْعُمْرَةِ أَوْاجِبَةٌ هِيَ قَالَ لَا وَأَنْ تَعْتَبَرُوا هُوَ أَفْضَلُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا الْعُمْرَةُ لَيْسَتْ بِوَاجِبَةٍ وَكَانَ يُقَالُ هَبَا حَجَّانِ الْحَجُّ الْأَكْبَرُ يَوْمَ النَّحْرِ وَالْحَجُّ

الْأَصْغَرُ الْعُمَرَةُ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ الْعُمَرَةُ سُنَّةٌ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَخَّصَ فِي تَرْكِهَا وَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ ثَابِتٌ بِأَنَّهَا تَطَوُّعٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْنَادٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ لَا تَقُومُ بِمِثْلِهِ الْحُجَّةُ وَقَدْ بَلَغْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يُوجِبُهَا قَالَ أَبُو عِيسَى كُلُّهُ كَلَامُ الشَّافِعِيِّ

محمد بن عبد الاعلیٰ، عمرو بن علی، حجاج، محمد بن منکدر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عمرے کے بارے میں پوچھا گیا کہ کیا عمرہ واجب ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اگر تم عمرہ کرو تو بہتر ہے (یعنی افضل ہے) امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض علماء کا یہی قول ہے کہ عمرہ واجب نہیں اور کہا جاتا ہے کہ حج کی دو قسمیں ہیں حج اکبر جو قربانی کے دن یعنی دس ذولحجہ کو ہوتا ہے اور دوسرا حج اصغر یعنی عمرہ امام شافعی فرماتے ہیں عمرہ سنت ہے کسی نے اس کے ترک کی اجازت نہیں دی اور نہ ہی اس کے نفل ہونے کے متعلق کوئی روایت ثابت ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ ایک روایت اسی طرح کی ہے لیکن ضعیف ہے اس سے استدلال نہیں کیا جاسکتا ہمیں معلوم ہوا ہے کہ حضرت ابن عباس اسے واجب کہتے تھے

راوی : محمد بن عبد الاعلیٰ، عمرو بن علی، حجاج، محمد بن منکدر، حضرت جابر

اسی سے متعلق

باب : حج کا بیان

اسی سے متعلق

حدیث 916

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ، ضبی، زیاد بن عبد اللہ، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْعُمَرَةَ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشِمٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ

اللَّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ لَا بَأْسَ بِالْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَهَكَذَا فَسَّرَهُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا لَا يَعْتَبِرُونَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ دَخَلْتُ الْعُمْرَةَ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ يَعْنِي لَا بَأْسَ بِالْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَأَشْهُرِ الْحَجِّ شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَعَشْرٌ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ لَا يَنْبَغِي لِلرَّجُلِ أَنْ يَهْلَ بِالْحَجِّ إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَأَشْهُرِ الْحُرْمِ رَجَبٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْبَحْرَمُ هَكَذَا قَالَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ

احمد بن عبدہ، ضبی، زیاد بن عبد اللہ، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عمرہ قیامت تک حج میں داخل ہو گیا اس باب میں حضرت سراقہ بن مالک بن جعثم اور جابر بن عبد اللہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس حسن ہے اس کا معنی یہ ہے کہ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے میں کوئی حرج نہیں امام شافعی احمد۔ اور اسحاق کا یہی قول ہے اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ دور جاہلیت کے لوگ حج کے مہینوں میں عمرہ نہیں کرتے تھے جب اسلام آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی اجازت دی اور فرمایا قیامت تک عمرہ حج میں داخل ہو گیا یعنی حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے میں کوئی حرج نہیں حج کے ہمنے شوال، ذوالقعد اور ذوالحجہ کے دس دن ہیں حج کے لئے تلبیہ (لبیک کہنا) انہی چار مہینوں میں جائز ہے پھر حرام کے مہینے رجب ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم ہیں کئی راوی علماء صحابہ وغیرہ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن عبدہ، ضبی، زیاد بن عبد اللہ، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت ابن عباس

عمرے کی فضیلت

باب : حج کا بیان

عمرے کی فضیلت

راوی: ابو کریب، وکیع، سفیان، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ تَكْفِيرٌ مَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، وکیع، سفیان، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کے گناہوں کا کفارہ اور حج مقبول کا بدل جنت ہی ہے۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی: ابو کریب، وکیع، سفیان، ابوصالح، ابوہریرہ

تنعيم سے عمرے کے لئے جانا

باب : حج کا بیان

تنعيم سے عمرے کے لئے جانا

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبد الرحمن بن ابی بکر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَنْ يُعْبِرَ عَائِشَةَ مِنَ التَّنْعِيمِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

یجی بن موسیٰ، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبدالرحمن بن ابی بکر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ عائشہ کو تنعیم سے عمرے کے لئے احرام بندھو الاؤ

راوی: یجی بن موسیٰ، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبدالرحمن بن ابی بکر

جعرانہ سے عمرے کے لئے جانا۔

باب: حج کا بیان

جعرانہ سے عمرے کے لئے جانا۔

حدیث 919

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، مزاحم بن ابی مریم، عبدالعزیز بن عبداللہ، حضرت محرش کعبی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَرَّشِ الْكُعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ لَيْلًا مُعْتَبِرًا فَدَخَلَ مَكَّةَ لَيْلًا فَقَضَى عُمَرَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ لَيْلَتِهِ فَأَصْبَحَ بِالْجِعْرَانَةِ كَبَائِتٍ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ مِنَ الْغَدِ خَرَجَ مِنْ بَطْنِ سَرَفَ حَتَّى جَاءَ مَعَ الطَّرِيقِ طَرِيقَ جَبْعِ بَطْنِ سَرَفَ فَبُنِ أَجَلَ ذَلِكَ خَفِيتْ عُمَرَتُهُ عَلَى النَّاسِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَلَا نَعْرِفُ لِمُحَرَّشِ الْكُعْبِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَيُقَالُ جَاءَ مَعَ الطَّرِيقِ مَوْصُولٌ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، مزاحم بن ابی مریم، عبدالعزیز بن عبداللہ، حضرت محرش کعبی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جعرانہ سے رات کے وقت عمرے کا احرام باندھ کر نکلے اور رات ہی کو مکہ میں داخل ہوئے اپنا عمرہ پورا کیا پھر اسی وقت مکہ سے واپس چل پڑے اور صبح تک جعرانہ میں پہنچے جیسے کوئی کسی کے ہاں رات رہتا ہے پھر زوال آفتاب کے وقت نکلے اور سرف میدان کی طرف تشریف لے گئے یہاں تک کہ مزدلفہ کے ساتھ ساتھ میدان سرف کے وسط میں پہنچ گئے اسی لئے لوگوں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ عمرہ پوشیدہ رہا، امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ہم محرش کعبی

کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس روایت کے علاوہ کوئی روایت نہیں جانتے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، مزاحم بن ابی مریم، عبدالعزیز بن عبد اللہ، حضرت محرش کعبی

رجب میں عمرہ کرنا

باب: حج کا بیان

رجب میں عمرہ کرنا

حدیث 920

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، حبیب بن ابی ثابت، حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ
سُئِلَ ابْنُ عُمرِ بْنِ أَبِي شَهْرٍ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَهُوَ مَعَهُ تَعْنِي ابْنُ عُمرِ وَمَا اعْتَمَرَ فِي شَهْرِ رَجَبٍ قَطُّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ سَمِعْتُ
مُحَمَّدًا يَقُولُ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ

ابو کریب، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، حبیب بن ابی ثابت، حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کون سے مہینے میں عمرہ کیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رجب میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ابن عمر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر عمرے میں ان کے ساتھ تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجب میں کبھی عمرہ نہیں کیا امام بخاری سے سنا وہ فرماتے تھے کہ حبیب بن ابی ثابت نے عروہ بن زبیر سے جوئی حدیث نہیں سنی۔

راوی: ابو کریب، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، حبیب بن ابی ثابت، حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

رجب میں عمرہ کرنا

حدیث 921

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، حسن بن موسیٰ، شیبان، منصور، مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ أَرْبَعًا أَحَدَهُنَّ فِي رَجَبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

احمد بن منیع، حسن بن موسیٰ، شیبان، منصور، مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار عمرے کیے ان میں سے ایک رجب کے مہینے میں تھا امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، حسن بن موسیٰ، شیبان، منصور، مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذیقعدہ میں عمرہ کرنا

باب : حج کا بیان

ذیقعدہ میں عمرہ کرنا

حدیث 922

جلد : جلد اول

راوی : عباس بن محمد، اسحاق بن منصور، اسرائیل، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ هُوَ السَّلُولِيُّ الْكُوفِيُّ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ
الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ

عباس بن محمد، اسحاق بن منصور، اسرا ئیل، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے ذیقعدہ کے مہینے میں عمرہ کیا امام بو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت ابن عباس
رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

راوی : عباس بن محمد، اسحاق بن منصور، اسرا ئیل، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رمضان میں عمرہ کرنا

باب : حج کا بیان

رمضان میں عمرہ کرنا

حدیث 923

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی، ابواحمد، ابواسحاق، اسود بن یزید، ابن ام معقل

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ أُمِّ مَعْقِلٍ
عَنْ أُمِّ مَعْقِلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ وَأَبِي
هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَوَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَيُقَالُ هَرْمُ بْنُ خَنْبَشٍ قَالَ بَيَّانُ وَجَابِرُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ
خَنْبَشٍ وَقَالَ دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ هَرْمِ بْنِ خَنْبَشٍ وَوَهْبُ أَصَحُّ وَحَدِيثُ أُمِّ مَعْقِلٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ
هَذَا الْوَجْهِ وَقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَدْ ثَبَتَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً قَالَ إِسْحَقُ

مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ مِثْلُ مَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَدْ قَرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

نصر بن علی، ابوالاحمد، ابواسحاق، اسود بن یزید، ابن ام معقل فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے اس باب میں حضرت ابن عباس جابر ابو ہریرہ انس اور وہب بن حنبل سے بھی روایت ہے اما ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں انہیں ہرم بن حنبل بھی کہا جاتا ہے بیان اور جابر نے شعبی سے وہب بن حنبل اور داؤد اودی ہرم بن حنبل نقل کیا لیکن وہب بن حنبل زیادہ صحیح ہے حدیث ام معقل اس سند سے حسن غریب ہے امام احمد اور اسحاق فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے کہ رمضان میں عمرہ ایک حج کے برابر ہے امام اسحاق کہتے ہیں کہ اس حدیث کا مطلب اسی طرح ہے جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھی اس نے قرآن کا ایک تہائی پڑھا۔

راوی: نصر بن علی، ابوالاحمد، ابواسحاق، اسود بن یزید، ابن ام معقل

جوج کے لئے لبیک پکارنے کے بعد زخمی یا معذور ہو جائے

باب: حج کا بیان

جوج کے لئے لبیک پکارنے کے بعد زخمی یا معذور ہو جائے

حدیث 924

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، حجاج، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت عکرمہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرِو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَسَا أَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةُ أُخْرَى فَاذْكُرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَا صَدَقَ

اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، حجاج، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ مجھے حجاج بن عمرو نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا کوئی عضو ٹوٹ گیا یا لنگڑا ہو گیا تو وہ احرام سے نکل گیا اب اس پر دوسرے سال (یعنی آئندہ) حج واجب ہے حضرت عکرمہ فرماتے ہیں میں نے ابو ہریرہ اور ابن عباس سے اس کا ذکر کیا تو ان دونوں نے فرمایا اس (یعنی حجاج بن عمرو) نے سچ کہا۔

راوی : اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، حجاج، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت عکرمہ

باب : حج کا بیان

جوج کے لئے لبیک پکارنے کے بعد زخمی یا معذور ہو جائے

حدیث 925

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن منصور، محمد بن عبد اللہ انصاری سے اور وہ حجاج

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ الْحَجَّاجِ مِثْلَهُ قَالَ وَسَبَّعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ هَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ نَحْوَهُذَا الْحَدِيثِ وَرَوَى مَعْمَرٌ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ وَحَجَّاجُ الصَّوَّافِ لَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَافِعٍ وَحَجَّاجُ ثِقَّةٍ حَافِظٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَسَبَّعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ رِوَايَةُ مَعْمَرٍ وَمُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَامٍ أَصَحُّ

اسحاق بن منصور، محمد بن عبد اللہ انصاری سے اور وہ حجاج سے اسی کے مثل روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے کئی راوی حجاج صواف سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں معمر اور معاویہ بن سلام یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے وہ عکرمہ سے وہ عبد اللہ بن رافع سے وہ حجاج بن عمرو سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث روایت کرتے ہیں حجاج صواف اپنی روایت میں عبد اللہ بن رافع کا ذکر نہیں کرتے اور حجاج

محدثین کے نزدیک ثقہ اور حافظ ہیں امام ترمذی کہتے ہیں کہ میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ معمر اور معاویہ بن سلام کی روایت اصح ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، محمد بن عبد اللہ انصاری سے اور وہ حجاج

باب : حج کا بیان

حج کے لئے لبیک پکارنے کے بعد زخمی یا معذور ہو جائے

حدیث 926

جلد : جلد اول

راوی : عبد بن حمید۔ عبد الرزاق سے وہ معمر سے وہ یحییٰ بن ابی کثیر سے وہ عکرمہ سے وہ عبد اللہ بن رافع

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عبد بن حمید، عبد الرزاق سے وہ معمر سے وہ یحییٰ بن ابی کثیر سے وہ عکرمہ سے وہ عبد اللہ بن رافع سے وہ حجاج بن عمرو سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

راوی : عبد بن حمید۔ عبد الرزاق سے وہ معمر سے وہ یحییٰ بن ابی کثیر سے وہ عکرمہ سے وہ عبد اللہ بن رافع

حج میں شرط لگانا۔

باب : حج کا بیان

راوی: زیاد بن ایوب، عباد بن عوام، ہلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ أَفَأَشْتَرِطُ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ كَيْفَ أَقُولُ قَالَ قُولِي لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ مَحَلِّي مِنْ الْأَرْضِ حَيْثُ تَحْبِسُنِي قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَرَوْنَ الْإِشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ وَيَقُولُونَ إِنَّ اشْتَرِطَ فَعَرَضَ لَهُ مَرَضٌ أَوْ عُدْرٌ فَلَهُ أَنْ يَحِلَّ وَيَخْرُجَ مِنْ إِحْرَامِهِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَلَمْ يَرَبَعْضُ أَهْلَ الْعِلْمِ الْإِشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ وَقَالُوا إِنَّ اشْتَرِطَ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْ إِحْرَامِهِ وَيَرَوْنَهُ كَمَنْ لَمْ يَشْتَرِطْ

زیاد بن ایوب، عباد بن عوام، ہلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ضباعہ بنت زبیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حج کرنا چاہتی ہوں کیا میں شرط لگا سکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں وہ عرض کرنے لگیں کیا! کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کہو "لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ مَحَلِّي مِنْ الْأَرْضِ حَيْثُ تَحْبِسُنِي" (میں حاضر ہوں اے اللہ تیری بارگاہ میں حاضر ہوں اس زمین میں جہاں تو روکے احرام سے باہر آجاؤں گی) اس باب میں حضرت جابر۔ اسماء اور عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ حج میں شرط لگانا جائز ہے (یعنی احرام کو مشروط کرنا) وہ فرماتے ہیں کہ اگر مشروط احرام کی نیت کی ہو اور پھر بیمار یا معذور ہو جائے تو اس کیلئے احرام کھولنا جائز ہے امام شافعی۔ احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض علماء کے نزدیک حج کو کسی شرط کے ساتھ مشروط کرنا جائز نہیں وہ فرماتے ہیں کہ اگر شرط کی تب بھی احرام کھولنا جائز نہیں، گویا ان کے نزدیک شرط لگانا دونوں برابر ہیں۔

راوی: زیاد بن ایوب، عباد بن عوام، ہلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

اسی سے متعلق

باب : حج کا بیان

اسی سے متعلق

حدیث 928

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، عبد اللہ بن مبارک، معمر، زہری، سالم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يُنْكِرُ إِلَّا شَرَّاطَ فِي الْحَجِّ وَيَقُولُ أَلَيْسَ حَسْبُكُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، عبد اللہ بن مبارک، معمر، زہری، سالم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ وہ حج میں شرط لگانے سے انکار کرتے تھے اور فرماتے کیا تمہارے لئے تمہارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کافی نہیں امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، عبد اللہ بن مبارک، معمر، زہری، سالم

طواف زیارت کے بعد کسی عورت کو حیض آجانا۔

باب : حج کا بیان

طواف زیارت کے بعد کسی عورت کو حیض آجانا۔

راوی: قتیبہ، لیث، عبد الرحمن بن قاسم، عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ ذَكَرْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُبَيْبٍ حَاضَتْ فِي أَيَّامٍ مَنَى فَقَالَ أَحَابِسْتُنَاهِي قَالُوا إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا إِذَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا طَافَتْ طَوَافَ الزِّيَارَةِ ثُمَّ حَاضَتْ فَإِنَّهَا تَنْفَرُ وَلَيْسَ عَلَيْهَا شَيْءٌ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

قتیبہ، لیث، عبد الرحمن بن قاسم، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ذکر کیا گیا کہ صفیہ بنت حبیبہ حائضہ ہو گئی یعنی منی میں قیام کے دنوں میں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا وہ ہمیں روکنے والی ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا انہوں نے طواف زیارت کر لیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب کوئی بات نہیں (یعنی رکنے کی ضرورت نہیں) اس باب میں حضرت ابن عمر اور ابن عباس سے بھی روایت ہے، امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث عائشہ حسن صحیح ہے اس پر اہل علم کا عمل ہے کہ اگر کسی عورت کو طواف زیارت کے بعد حیض آجائے تو وہ چلی آئے اس پر کوئی چیز واجب نہیں۔ سفیان ثوری شافعی اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، عبد الرحمن بن قاسم، عائشہ

باب : حج کا بیان

طواف زیارت کے بعد کسی عورت کو حیض آجانا۔

راوی: ابوعمار، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ فَلْيَكُنْ آخِرُ
عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ إِلَّا الْحَيْضَ وَرَخَّصَ لَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ
صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

ابوعمار، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو شخص حج کرے اسے آخرت میں بیت اللہ کا
طواف کر کے جانا چاہیے ہاں البتہ حائضہ کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (طواف زیارت ترک کرنے کی) رخصت
دی ہے، امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے۔ اسی پر اہل علم ہے۔

راوی: ابوعمار، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حائضہ کون کون سے افعال کر سکتی ہے۔

باب : حج کا بیان

حائضہ کون کون سے افعال کر سکتی ہے۔

حدیث 931

جلد : جلد اول

راوی: علی بن حجر، شریک، جابر، ابن یزید، عبد الرحمن بن اسود، عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ حَضْتُ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْضِيَ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا إِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ قَالَ أَبُو عِيسَى
الْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْحَائِضَ تَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا مَا خَلَا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ وَقَدْ رَوَى هَذَا

الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ أَيْضًا

علی بن حجر، شریک، جابر، ابن یزید، عبد الرحمن بن اسود، عائشہ سے روایت ہے کہ میں حج کے موقع پر حائضہ ہو گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے خانہ کعبہ طواف کے علاوہ تمام مناسک حج ادا کرنے کا حکم دیا۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ علماء کا اسی پر عمل ہے کہ حائضہ بیت اللہ کے طواف کے علاوہ تمام مناسک حج ادا کریں۔ یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اور سند سے بھی مروی ہے۔

راوی: علی بن حجر، شریک، جابر، ابن یزید، عبد الرحمن بن اسود، عائشہ

باب : حج کا بیان

حائضہ کون کون سے افعال کر سکتی ہے۔

حدیث 932

جلد : جلد اول

راوی: زیاد بن ایوب، مروان بن شجاع، خصیف، عکرمہ، مجاہد، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ الْجَزَرِيُّ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَمُجَاهِدٍ وَعَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْنُفَسَاءَ وَالْحَائِضَ تَغْتَسِلُ وَتُحْرِمُ وَتَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفَ بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

زیاد بن ایوب، مروان بن شجاع، خصیف، عکرمہ، مجاہد، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ نفاس اور حیض والی عورتیں غسل کر کے احرام باندھیں اور تمام مناسک حج ادا کریں سوائے بیت اللہ کے طواف کے یہاں تک کہ پاک ہو جائیں۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

راوی: زیاد بن ایوب، مروان بن شجاع، خصیف، عکرمہ، مجاہد، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

جو شخص حج یا عمرہ کے لئے آئے اسے چاہیے کہ آخر میں بیت اللہ سے ہو کر واپس لوٹے

باب : حج کا بیان

جو شخص حج یا عمرہ کے لئے آئے اسے چاہیے کہ آخر میں بیت اللہ سے ہو کر واپس لوٹے

جلد : جلد اول حدیث 933

راوی : نصر بن عبد الرحمن، محارب، حجاج بن ارطاة، عبد الملک، ابن مغیرہ، عبد الرحمن بن یسلمانی، حضرت حارث بن عبد اللہ بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَارِبٌ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْبُغَيْرَةِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلْيَكُنْ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ خَرْتُ مِنْ يَدَيْكَ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ تُخْبِرْنَا بِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ مِثْلَ هَذَا وَقَدْ خُولِفَ الْحَجَّاجُ فِي بَعْضِ هَذَا الْإِسْنَادِ

نصر بن عبد الرحمن، محارب، حجاج بن ارطاة، عبد الملک، ابن مغیرہ، عبد الرحمن بن یسلمانی، حضرت حارث بن عبد اللہ بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا جو شخص اس گھر کا حج یا عمرہ کری وہ آخر میں بیت اللہ کا طواف کرنے کے بعد روانہ ہو، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا افسوس ہے تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سنی اور ہمیں نہیں بتائی، اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بھی روایت ہے، امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حارث کی حدیث غریب ہے کئی راوی حجاج بن ارطاه سے بھی اسی کی مثل روایت کرتے ہیں جب کہ بعض نے اس سند کے بیان کرنے میں حجاج سے اختلاف بھی کیا ہے۔

راوی : نصر بن عبد الرحمن، محاربی، حجاج بن ارطاة، عبد الملک، ابن مغیرہ، عبد الرحمن بن یلمانی، حضرت حارث بن عبد اللہ بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قارن صرف ایک طواف کرے

باب : حج کا بیان

قارن صرف ایک طواف کرے

حدیث 934

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، ابو معاویہ، حجاج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَطَافَ لَهَا طَوَافًا وَاحِدًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ قَالُوا الْقَارِنُ يُطَوِّفُ طَوَافًا وَاحِدًا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يُطَوِّفُ طَوَافَيْنِ وَيَسْعَى سَعْيَيْنِ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ

ابن ابی عمر، ابو معاویہ، حجاج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج قرآن کیا۔ یعنی حج اور عمرہ ایک ساتھ کیا اور دونوں کے لئے صرف ایک طواف کیا۔ اس باب میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث حسن ہے اور اسی پر علماء صحابہ وغیرہ میں سے بعض کا عمل ہے کہ قارن (یعنی حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنے والا) ایک ہی طواف کرے، امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ دو مرتبہ طواف اور دو مرتبہ سعی کرے (یعنی صفا و مروہ کے درمیان) ثوری اور اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، ابو معاویہ، حجاج، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

قارن صرف ایک طواف کرے

حدیث 935

جلد : جلد اول

راوی : خلاد بن اسلم، عبد العزیز بن محمد، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ أَسْلَمَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ أَجْزَأُكَ طَوَافٌ وَاحِدٌ وَسَعْيٌ وَاحِدٌ عَنْهُمَا حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ تَفَرَّدَ بِهِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَلَى ذَلِكَ اللَّفْظِ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُهُ وَاحِدٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَلَمْ يَرْفَعُوهُ وَهُوَ أَصَحُّ

خلاد بن اسلم، عبد العزیز بن محمد، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے حج اور عمرہ کا (اکٹھا) احرام باندھا اسے حلال ہونے کے لئے ایک طواف اور ایک سعی ہی کافی ہے۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ دراوردی اس حدیث کو ان الفاظ سے روایت کرنے میں منفرد ہیں کئی راوی یہ حدیث ابن عمر سے غیر مرفوع روایت کرتے ہیں اور یہ اصح ہے

راوی : خلاد بن اسلم، عبد العزیز بن محمد، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

مہاجر حج کے بعد تین دن تک مکہ میں رہے۔

باب : حج کا بیان

مہاجر حج کے بعد تین دن تک مکہ میں رہے۔

حدیث 936

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، عبد الرحمن بن حمید، یزید، علاء بن حصری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ سَمِعَ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضَرَمِيِّ يَعْنِي مَرْفُوعًا قَالَ يَكُنْتُ الْمُهَاجِرَ بَعْدَ قَضَائِ نُسُكِهِ بِكَتَّةٍ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَرْفُوعًا

احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، عبد الرحمن بن حمید، یزید، علاء بن حصری مرفوعاً نقل کرتے ہیں کہ مہاجر حج کے افعال ادا کر چکنے کے بعد تین دن مکہ مکرمہ میں قیام کرے، امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس سند سے اسی طرح کئی راوی اسے مرفوعاً روایت کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، عبد الرحمن بن حمید، یزید، علاء بن حصری

حج اور عمرے سے واپسی پر کیا کہے

باب : حج کا بیان

حج اور عمرے سے واپسی پر کیا کہے

حدیث 937

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوَةٍ أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَعَلَا فِدَاً مِنَ الْأَرْضِ أَوْ شَرَفًا كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيُّونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَائِحُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ الْبَرَاءِ وَأَنَسٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی جہاد، حج یا عمرہ سے واپس تشریف لے جاتے تو جب کسی بلند مقام یا ٹیلے پر چڑھتے تو تین مرتبہ تکبیر کہتے اور پڑھتے (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی بادشاہی اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے، ہم لوٹنے والے توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے اپنے رب کے لئے پھرنے والے اور اپنے رب کی حمد و ثنایاں کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا۔ اپنے بندے کی مدد کی اور مخالف لشکروں کو اکیلے شکست دی) باب میں حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ انس اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت ہے، امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

محرم جو احرام میں مرجائے

باب: حج کا بیان

محرم جو احرام میں مرجائے

حدیث 938

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى رَجُلًا قَدْ سَقَطَ مِنْ بَعِيرِهِ فَوَقَّصَ فَمَاتَ وَهُوَ مُحَرِّمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِسَائِيٍّ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تَخْبِرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُهْلُ أَوْ يُكَبِّي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا مَاتَ الْحَرَمُ انْقَطَعَ إِحْرَامُهُ وَيُصْنَعُ بِهِ كَمَا يُصْنَعُ بِغَيْرِ الْحَرَمِ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ ایک آدمی اپنے اونٹ سے گر اور اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا وہ احرام باندھے ہوئے تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے بیری کے پتوں اور پانی سے غسل دو، انہی کپڑوں میں اسے دفن کرو اور اس کا سرمٹ ڈھانیو۔ قیامت کے دن یہ اسی حالت میں احرام باندھے ہوئے یا تلبیہ کہتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے سفیان ثوری شافعی، احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ محرم کے مرنے سے اس کا احرام ختم ہو جاتا ہے لہذا اس کے ساتھ بھی غیر محرم کی طرح معاملہ کیا جائے گا۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

محرم اگر آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہو جائے تو صبر (ایلوے) کا لپ کرے

باب: حج کا بیان

محرم اگر آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہو جائے تو صبر (ایلوے) کا لپ کرے

حدیث 939

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، نبیہ بن وہب فرماتے ہیں کہ عمر بن عبید اللہ بن معمر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ

اَشْتَكَى عَيْنِيْهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَسَالَ اَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ فَقَالَ اضِدُّهُمَا بِالصَّبْرِ فَاِنِّيْ سَبَعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانٍ يَدُ كُرْهَا عَنْ رَّسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اضِدُّهُمَا بِالصَّبْرِ قَالَ اَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ بَاسًا اَنْ يَتَدَاوَى الْبُحْرُ مُرَبِّدًا وَاَيُّ مَالٍ يَكُنْ فِيْهِ طِيْبٌ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، نبیہ بن وہب فرماتے ہیں کہ عمر بن عبید اللہ بن معمر کی احرام کی حالت میں آنکھیں دکھنے لگیں،۔ انہوں نے ابان بن عثمان سے پوچھا (کہ کیا کروں) تو انہوں نے فرمایا اس پر صبر کا لیپ کرو، میں نے حضرت عثمان بن عفان کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر مصبر (ایلوے) کا لیپ کرو۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ محرم کے دوا استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اس میں خوشبو نہ ہو۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، نبیہ بن وہب فرماتے ہیں کہ عمر بن عبید اللہ بن معمر

اگر محرم احرام کی حالت میں سر منڈا دے تو کیا حکم ہے

باب: حج کا بیان

اگر محرم احرام کی حالت میں سر منڈا دے تو کیا حکم ہے

حدیث 940

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، ابن ابی نجیح، اعرج، عبد الکرم، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَحُمَيْدٍ الْأَعْمَرِيِّ وَعَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّبَهُ وَهُوَ بِالْحُدَيْبِيَّةِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَهُوَ يُوقِدُ تَحْتَ قِدْرِ وَالْقَبْلُ يَتَهَافَتُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ أَتَوُذِّيكَ هَؤُلَاءِ هَذِهِ فَقَالَ نَعَمْ

فَقَالَ اَحْلِقْ وَاَطْعَمْ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينٍ وَالْفَرَقُ ثَلَاثَةُ اَصْعٍ اَوْ صَمٌ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ اَوْ اَنْسُكُ نَسِيكَةً قَالَ ابْنُ اَبِي نَجِيحٍ اَوْ اَذْبَحْ شَاةً قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْبُحْرَ مَرَّ اِذَا حَلَقَ رَأْسَهُ اَوْ لَبَسَ مِنَ الثِّيَابِ مَا لَا يَنْبَغِي لَهُ اَنْ يَلْبَسَ فِي احْرَامِهِ اَوْ تَطَيَّبَ فَعَلَيْهِ الْكِفَارَةُ بِشَلِّ مَا رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، ابن ابی نجیح، اعرج، عبدالکریم، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیبیہ میں مکہ مکرمہ داخل ہونے سے پہلے ان کے پاس سے گزرے جبکہ وہ احرام کی حالت میں ہنڈیا کے نیچے آگ سلگا رہے تھے اور جوئیں گر کر ان کے منہ پر پڑ رہی تھیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا یہ جوئیں تمہیں اذیت دیتی ہیں؟ عرض کیا ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سر منڈالو اور ایک فرق (تین صاع) کھانا چھ مسکینوں کو کھلا دو۔ یا پھر تین دن روزہ رکھو یا ایک جانور ذبح کرو۔ ابن ابی نجیح کہتے ہیں یا ایک بکری ذبح کرو امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اسی پر علماء صحابہ و تابعین کا عمل ہے کہ محرم جب سر منڈوائے یا ایسا کپڑا پہن لے جو احرام میں نہیں پہننا چاہیے تھا یا خوشبو لگائے تو اس پر کفارہ ہو گا جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، ابن ابی نجیح، اعرج، عبدالکریم، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چرواہوں کو اجازت ہے کہ ایک دن رمی کریں اور ایک دن چھوڑیں۔

باب: حج کا بیان

چرواہوں کو اجازت ہے کہ ایک دن رمی کریں اور ایک دن چھوڑیں۔

حدیث 941

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، محمد بن عمر، ابوالبداح بن عدی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

الْبَدَّاحِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْخَصَ لِلرِّعَائِ أَنْ يَزْمُوا يَوْمًا وَيَدْعُوا يَوْمًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَى ابْنُ عُيَيْنَةَ وَرَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ وَرِوَايَةُ مَالِكٍ أَصَحُّ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ لِلرِّعَائِ أَنْ يَزْمُوا يَوْمًا وَيَدْعُوا يَوْمًا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

ابن ابی عمر، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر، محمد بن عمر، ابوالبداح بن عدی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چرواہوں کو ایک دن کنکریاں مارنے اور ایک دن چھوڑنے کی رخصت دی۔ امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ ابن عیینہ نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے مالک بن انس بھی عبید اللہ بن ابو بکر سے وہ اپنے والد سے اور ابوالبداح بن عاصم بن عدی سے ان کے والد کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ مالک کی روایت اصح ہے۔ اہل علم کی ایک جماعت چرواہوں کو ایک دن کنکریاں مارنے اور ایک دن چھوڑ دینے کی اجازت دیتی ہے امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر، محمد بن عمر، ابوالبداح بن عدی

باب : حج کا بیان

چرواہوں کو اجازت ہے کہ ایک دن رمی کریں اور ایک دن چھوڑیں۔

حدیث 942

جلد : جلد اول

راوی: حسن بن علی، خلال، عبدالرزاق، ابوالبداح بن عاصم بن عدی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرِعَائِ الْإِبِلِ فِي الْبَيْتُوتَةِ أَنْ يَزْمُوا يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَجْمَعُوا رَمَى يَوْمَيْنِ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ فَيَرْمُونَهُ فِي أَحَدِهِمَا قَالَ مَالِكٌ ظَنَنْتُ أَنَّهُ قَالَ فِي الْأَوَّلِ مِنْهُمَا ثُمَّ يَرْمُونَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

حسن بن علی، خلال، عبدالرزاق، ابوالبداح بن عاصم بن عدی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ چرانے والوں کو منی میں رات نہ رہنے کی اجازت دی وہ اس طرح کہ قربانی کے دن کنکریاں ماریں پھر دو دن کی رمی پہلے دن کرے اور پھر اسی دن رمی کے لیے آجائے جس دن وہاں سے کوچ کیا جاتا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہ ابن عیینہ کی عبد اللہ بن ابوبکر سے مروی روایت سے اصح ہے۔

راوی: حسن بن علی، خلال، عبدالرزاق، ابوالبداح بن عاصم بن عدی

باب

باب: حج کا بیان

باب

حدیث 943

جلد : جلد اول

راوی: عبدالوارث بن عبدالصمد، عبدالوارث، سلیم بن حیان، مروان، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ مَرْوَانَ الْأَصْفَرَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَلِيًّا قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ بِمِ أَهَلَّتْ قَالَ أَهَلَّتْ بِأَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ مَعِيَ هَدْيًا لَأَحْلَلْتُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبدالوارث بن عبدالصمد، عبدالوارث، سلیم بن حیان، مروان، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حجة الوداع کے موقع پر یمن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے پوچھا تم نے کس نیت سے احرام باندھا ہے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس ہدی نہ ہوتی تو میں احرام کھول دیتا۔ امام

ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

راوی: عبد الوارث بن عبد الصمد، عبد الوارث، سلیم بن حیان، مروان، حضرت انس بن مالک

باب: حج کا بیان

باب

حدیث 944

جلد: جلد اول

راوی: عبد الوارث بن عبد الصمد، ابن عبد الوارث، محمد بن اسحاق، حارث، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ
الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَوْمِ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ فَقَالَ يَوْمُ النَّحْرِ

عبد الوارث بن عبد الصمد، ابن عبد الوارث، محمد بن اسحاق، حارث، حضرت علی سے روایت ہے کہ میں نے رسول سے حج اکبر کے
بارے میں پوچھا آپ نے فرمایا وہ قربانی کا دن ہے (یعنی دس ذوالحجہ)

راوی: عبد الوارث بن عبد الصمد، ابن عبد الوارث، محمد بن اسحاق، حارث، حضرت علی

باب: حج کا بیان

باب

حدیث 945

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابواسحق، حارث، حضرت علی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَهَذَا أَصَحُّ مِنَ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ وَرَوَايَةُ ابْنِ عُيَيْنَةَ مَوْقُوفًا أَصَحُّ مِنْ رَوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ مَرْفُوعًا هَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِنَ الْحُفَظَةِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ مَوْقُوفًا وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ مَوْقُوفًا

ابن ابی عمر، سفیان، ابواسحاق، حارث، حضرت علی غیر مرفوع حدیث روایت کرتے ہیں کہ حج اکبر کا دن قربانی کا دن ہے۔ یہ حدیث پہلی حدیث سے اصح ہے اور ابن عیینہ کی موقوف روایت محمد بن اسحاق کی مرفوع روایت سے اصح ہے کئی حفاظ حدیث ابواسحاق سے وہ حارث سے اور وہ حضرت علی سے اسی طرح موقوف روایت کرتے ہیں۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابواسحق، حارث، حضرت علی

باب : حج کا بیان

باب

حدیث 946

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، ابن عبید بن عبید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ ابْنِ عَبِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُزَاحِمُ عَلَى الرُّكْنَيْنِ زِحَامًا مَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّكَ تُزَاحِمُ عَلَى الرُّكْنَيْنِ زِحَامًا مَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُزَاحِمُ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنْ أَفْعَلُ فَإِنِّي سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مَسْحَهُمَا كَفَّارَةٌ لِلْخَطَايَا وَسَبْعَتُهُ يَقُولُ مَنْ طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ أُسْبُوعًا

فَأَحْصَاهُ كَانَ كَعَتَقِ رَقَبَةٍ وَسَبْعَتُهُ يَقُولُ لَا يَضَعُ قَدَمًا وَلَا يَرْفَعُ أُخْرَى إِلَّا حَظَّ اللَّهُ عَنْهُ خَطِيئَةٌ وَكَتَبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةً
 قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ ابْنِ عُبَيْدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ
 عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، ابن عبید بن عمیر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ابن عمر دونوں رکنوں (حجر اسود اور رکن یمانی) پر
 ٹھہرا کرتے تھے میں نے کہا ابو عبد الرحمن آپ دونوں رکنوں پر ٹھہرتے ہیں جب کہ میں نے کسی صحابی کو ایسا کرتے ہوئے نہیں
 دیکھا ابن عمر نے فرمایا میں کیوں نہ ٹھہروں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ ان کو چھونے سے گناہوں کا کفارہ ادا
 ہوتا ہے میں نے یہ بھی سنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جس نے اس گھر کا سات مرتبہ طواف کیا اور اس کی حفاظت کی تو یہ ایک غلام
 آزاد کرنے کی مثل ہے میں نے یہ بھی سنا کہ آپ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص طواف میں ایک قدم رکھتا ہے اور ایک قدم اٹھاتا ہے
 تو اس کا ایک گناہ معاف اور ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حماد بن زید بھی عطاء بن سائب سے وہ عبید بن
 عمیر سے اور وہ ابن عمر سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں لیکن ابن عبید کے والد کا ذکر نہیں کرتے یہ حدیث حسن ہے۔

راوی: قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، ابن عبید بن عمیر

باب: حج کا بیان

باب

حدیث 947

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 الطَّوَّافُ حَوْلَ الْبَيْتِ مِثْلُ الصَّلَاةِ إِلَّا أَنْكُمْ تَتَكَلَّمُونَ فِيهِ فَمَنْ تَكَلَّمَ فِيهِ فَلَا يَتَكَلَّمَنَّ إِلَّا بِخَيْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى
 هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ وَغَيْرِهِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا وَلَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَطَائِ بْنِ

السَّائِبِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ أَنْ لَا يَتَكَلَّمَ الرَّجُلُ فِي الطَّوَافِ إِلَّا لِحَاجَةٍ أَوْ يَدُكُمُ اللَّهُ تَعَالَى
أَوْ مِنَ الْعِلْمِ

قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیت اللہ کا طواف نماز ہی کی طرح ہے سن لو تم اس میں گفتگو کر لیتے ہو لہذا جو اس میں بات کرے وہ نیکی کی ہی بات کرے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن طاؤس وغیرہ طاؤس سے اور وہ ابن عباس سے یہ حدیث موقوفہ روایت کرتے ہیں ہم اس حدیث کو عطاء بن سائب کی روایت کے علاوہ مرفوع نہیں جانتے۔ اکثر علماء کا اس پر رد عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ طواف میں باتیں نہ کرنا مستحب ہے لیکن ضرورت کے وقت یا علم کی باتیں یا اللہ کا ذکر کرنے کی اجازت ہے۔

راوی: قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب: حج کا بیان

باب

حدیث 948

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، جریر، ابن خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجَرِ وَاللَّهِ لَيُبْعَثَنَّهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهُ عَيْنَانِ يُبْصَرُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ بِهِ يَشْهَدُ عَلَى مَنْ اسْتَلَمَهُ بِحَقِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

قتیبہ، جریر، ابن خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجر اسود کے بارے میں فرمایا اللہ کی قسم اللہ قیامت کے دن اس کو اس حالت میں اٹھائے گا کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے دیکھے گا اور زبان ہوگی جس سے بات کرے گا اور جس نے اسے حق کے ساتھ چوما اس کے متعلق گواہی دے گا امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث

حسن ہے۔

راوی : قتیبہ، جریر، ابن خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

باب

حدیث 949

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، وکیع، حماد بن سلمہ، فرقد، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ فَرْقَدِ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدَّهْنُ بِالزَّيْتِ وَهُوَ مُحْرِمٌ غَيْرُ الْمُتَقَتِّ قَالَ أَبُو عِيسَى الْبُطَيْبُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ فَرْقَدِ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَقَدْ تَكَلَّمَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فِي فَرْقَدِ السَّبَخِيِّ وَرَوَى عَنْهُ النَّاسُ

ہناد، وکیع، حماد بن سلمہ، فرقد، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام کی حالت میں بغیر خوشبو زیتون کا تیل استعمال کرتے تھے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ مقنت کے معنی خوشبودار کے ہیں یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو فرقد سخی کی سعید بن جبیر سے روایت سے ہی جانتے ہیں یحییٰ بن سید نے فرقد سخی میں کلام کیا ہے لیکن لوگ ان سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : ہناد، وکیع، حماد بن سلمہ، فرقد، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

باب

حدیث 950

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، خلاد بن زید، زہیر بن معاویہ، ہشام بن عروہ اپنے والد حضرت عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَحْمِلُ مِنْ مَاءٍ زَمَزَمَ وَتُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْمِلُهُ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابو کریب، خلاد بن زید، زہیر بن معاویہ، ہشام بن عروہ اپنے والد حضرت عروہ سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ زم زم کا پانی اپنے ساتھ لے جایا کرتی تھیں اور فرماتیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسے لے جایا کرتے تھے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی : ابو کریب، خلاد بن زید، زہیر بن معاویہ، ہشام بن عروہ اپنے والد حضرت عروہ

باب : حج کا بیان

باب

حدیث 951

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، محمد بن وزیر، اسحاق بن یوسف، سفیان، عبد العزیز بن رفیع

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الْوَاسِطِيُّ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ عَنْ سُفْيَانَ

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّوْبَةِ قَالَ بَيْنِي قَالَ قُلْتُ فَأَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفَرِ قَالَ بِالْأَبْطَحِ ثُمَّ قَالَ أَفْعَلُ كَمَا يَفْعَلُ أَمْرَاؤُكَ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ يُسْتَعْرَبُ مِنْ حَدِيثِ إِسْحَقَ بْنِ يُونُسَ الْأَزْمَرَقِيِّ عَنِ الشَّوَرِيِّ

احمد بن منیع، محمد بن وزیر، اسحاق بن یوسف، سفیان، عبد العزیز بن رفیع کہتے ہیں کہ میں نے انس سے کہا کہ مجھے ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آٹھویں ذی الحجہ کو ظہر کی نماز کہاں پڑھی؟ حضرت انس نے فرمایا منی میں۔ میں نے کہا کہ جس دن آپ روانہ ہوئے اس دن عصر کی نماز کہاں پڑھی؟ فرمایا وادی بطنجی میں۔ پھر حضرت انس نے فرمایا تم اسی طرح کرو جس طرح تمہارے امیر کرتے ہیں۔ (یعنی وہاں نماز پڑھو جہاں تمہارے حج کے امیر نماز پڑھتے ہیں)۔

راوی: احمد بن منیع، محمد بن وزیر، اسحاق بن یوسف، سفیان، عبد العزیز بن رفیع

باب : جنازوں کا بیان

بیماری کا ثواب

باب : جنازوں کا بیان

بیماری کا ثواب

حدیث 952

جلد : جلد اول

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هُنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَظَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَأَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَنَسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَسَدِ بْنِ كُرَيْزٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَذْهَرَ وَأَبِي مُوسَى قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کو کوئی کانٹا نہیں چبھتا یا اسے بڑی تکلیف نہیں پہنچتی مگر اللہ اس کی وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور اس کی ایک غلطی معاف کرتا ہے اس باب میں حضرت سعد بن ابی وقاص، ابو عبیدہ بن جراح، ابو ہریرہ، ابو امامہ، ابو سعید، انس، عبد اللہ بن عمرو، اسد کرز، جابر، عبد الرحمن بن ازہر، ابو موسیٰ سے بھی روایات مروی ہیں۔ امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث عائشہ حسن صحیح ہے۔

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

بیاری کا ثواب

حدیث 953

جلد : جلد اول

راوی : سفیان بن وکیع، ابی اسامہ، ابن زید، محمد بن عمرو بن عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا حَزَنٍ وَلَا وَصَبٍ حَتَّى اللَّهُمَّ يَهْئِهِ إِلَّا يُكْفِرُ اللَّهُ بِهِ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ فِي هَذَا الْبَابِ قَالَ وَ سَبِعْتُ الْجَارُودَ يَقُولُ سَبِعْتُ وَكَيْعًا يَقُولُ لَمْ يُسْهِمْ فِيهِ اللَّهُ أَنَّهُ يَكُونُ كَفَّارَةً إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سفیان بن وکیع، ابی اسامہ، ابن زید، محمد بن عمرو بن عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کو کوئی زخم، غم، یارنج حتی کہ اگر کوئی پریشانی بھی ہو جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کے مومن گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اس باب میں حسن ہے۔ میں نے جارود سے سنا انہوں نے وکیع کا قول نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا میں نے اس روایت کے علاوہ کسی روایت میں نہیں سنا کہ پریشانی یا فکر سے بھی گناہ مٹ جاتے ہیں۔ بعض راوی یہ حدیث عطاء بن یسار سے اور وہ ابو ہریرہ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں۔

راوی: سفیان بن وکیع، ابی اسامہ، ابن زید، محمد بن عمرو بن عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری

مریض کی عیادت

باب: جنازوں کا بیان

مریض کی عیادت

حدیث 954

جلد: جلد اول

راوی: حبیذ بن مسعدہ، یزید بن زریع، خالد، ابو قلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا حَبِيزُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّادُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّجَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا عَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ مُوسَى وَالْبَرَاءِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ ثَوْبَانَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى أَبُو غَفَارٍ وَعَاصِمٌ الْأَحْوَلُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَسَبَعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ مَنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ فَهُوَ أَصَحُّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَحَادِيثُ أَبِي قِلَابَةَ إِنَّمَا هِيَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ فَهُوَ عِنْدِي عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریج، خالد، ابو قلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ اتنی دیر جنت میں میوے چنتا رہتا ہے۔ اس باب میں حضرت علی، ابو موسیٰ، براء، ابو ہریرہ، انس اور جابر سے بھی روایت ہے۔ امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ ثوبان کے حدیث حسن ہے۔ ابو غفار اور عاصم احول یہ حدیث ابو قلابہ سے وہ ابو الاشعث سے وہ ابو اسماء سے وہ ثوبان سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ جو یہ حدیث ابو الاشعث سے اور وہ ابو اسماء سے روایت کرتے ہیں اس حدیث کی روایت اصح ہے امام بخاری فرماتے ہیں کہ ابو قلابہ کی احادیث (براہ راست) ابو اسماء سے مروی ہے۔ لیکن میرے نزدیک یہ حدیث ابو قلابہ نے بواسطہ ابو الاشعث، ابو اسماء سے روایت کی ہے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، یزید بن زریج، خالد، ابو قلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان

باب : جنازوں کا بیان

مریض کی عیادت

حدیث 955

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن وزیر، یزید بن ہارون، عاصم، ابو قلابہ ہم سے روایت کی محمد بن وزیر واسطی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَزِيرٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِي أَسْبَاطٍ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ قِيلَ مَا خُرِفَتْ الْجَنَّةُ قَالَتْ جَنَاهَا

محمد بن وزیر، یزید بن ہارون، عاصم، ابو قلابہ ہم سے روایت کی محمد بن وزیر واسطی نے انہوں نے یزید بن ہارون سے انہوں نے عاصم احول سے انہوں نے ابو قلابہ سے انہوں نے ابو الاشعث سے انہوں نے ابو اسماء سے انہوں نے ثوبان سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی مثل اور اس میں یہ الفاظ زیادہ نقل کیے۔ قیل ما خُرِفَتْ الْجَنَّةُ جنت کیا ہے؟ فرمایا اس کے پھل۔

راوی : محمد بن وزیر، یزید بن ہارون، عاصم، ابو قلابہ ہم سے روایت کی محمد بن وزیر واسطی

باب : جنازوں کا بیان

مریض کی عیادت

حدیث 956

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ، ضبی، حماد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، اسماء، ثوبان ہم سے روایت کی احمد بن عبدہ ضبی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّبِيِّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أُسَيْمٍ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ خَالِدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

احمد بن عبدہ، ضبی، حماد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، اسماء، ثوبان ہم سے روایت کی احمد بن عبدہ ضبی نے انہوں نے حماد بن زید سے انہوں نے ایوب سے انہوں نے ابو قلابہ سے انہوں نے اسماء سے انہوں نے ثوبان سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خالد کی حدیث کی مثل اور اس میں ابو الاشعث کا ذکر نہیں کیا بعض راوی یہ حدیث حماد بن زید سے بھی غیر مرفوع روایت کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن عبدہ، ضبی، حماد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، اسماء، ثوبان ہم سے روایت کی احمد بن عبدہ ضبی

باب : جنازوں کا بیان

مریض کی عیادت

حدیث 957

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن منیع، حسن بن محمد، اسرائیل، ثویر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ ثَوِيرٍ هُوَ ابْنُ أَبِي فَاخِتَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخَذَ عَلِيٌّ بِيَدِي قَالَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى الْحَسَنِ نَعُودُهُ فَوَجَدْنَا عِنْدَهُ أَبَا مُوسَى فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَعَائِدًا جِئْتَ يَا أَبَا مُوسَى أَمْرًا إِرَاقًا فَقَالَ لَا بَلْ عَائِدًا فَقَالَ عَلِيٌّ سَبِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِمًا غَدَاةً إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُنْسَى وَإِنْ عَادَهُ عَشِيَّةً إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبَحَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيٍّ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ مِنْهُمْ مَنْ وَقَفَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَأَبُو فَاخِتَةَ اسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ عِلَاقَةَ

احمد بن منیع، حسن بن محمد، اسرائیل، ثویر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا چلو حسین کی عیادت کے لیے چلیں ہم نے ان کے پاس حضرت ابو موسیٰ کو پایا تو حضرت علی نے پوچھا اے ابو موسیٰ بیمار پرسی کے لیے آئے ہو یا ملاقات کے لیے؟ عیادت کے لیے۔ حضرت علی نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ جب کوئی مسلمان کسی مسلمان کی صبح کے وقت عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے شام تک اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور اگر شام تک اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں کہ اگر شام کو عیادت کرے تو صبح تک۔ اور اس کے لیے جنت میں ایک باغ ہو گا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب حسن ہے۔ حضرت علی سے یہ حدیث کئی سندوں سے مروی ہے بعض راوی یہ حدیث موقوفہ روایت کرتے ہیں ابو فاختہ کا نام سعید بن علقہ ہے۔

راوی: احمد بن منیع، حسن بن محمد، اسرائیل، ثویر

موت کی تمنا کرنے کی ممانعت

باب: جنازوں کا بیان

موت کی تمنا کرنے کی ممانعت

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، حضرت حارثہ بن مضرب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ وَقَدْ اكْتَوَى فِي بَطْنِهِ فَقَالَ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا لَقِيَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَقِيتُ لَقَدْ كُنْتُ وَمَا أَجِدُ دِرْهَمًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي نَاحِيَةِ مَنْ بَيْتِي أَرْبَعُونَ أَلْفًا وَلَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَوْ نَهَى أَنْ تَتَبَنَّى الْمَوْتُ لَتَبَنَيْتُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ خَبَّابٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَتَتَبَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لِيُضْرَ نَزْلَ بِهِ وَلِيُقَلَّ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، حضرت حارثہ بن مضرب سے روایت ہے کہ میں خباب کے پاس حاضر ہوا انہوں نے اپنے پیٹ میں داغ لگوایا تھا۔ وہ فرمانے لگے مجھے معلوم نہیں کہ صحابہ کرام میں سے کسی نے اتنی تکلیف اٹھائی ہو جتنی میں نے اٹھائی ہے میرے پاس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک درہم بھی نہ ہوتا تھا۔ اور اب میرے گھر کے ایک کونے میں چالیس ہزار درہم پڑے ہوئے ہیں۔ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں موت کی تمنا سے منع نہ کیا ہوتا تو میں موت کی تمنا کرتا۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ، انس، اور جابر سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث خباب حسن صحیح ہے۔ حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی کسی تکلیف کے باعث جو اسے پہنچی ہو موت کی تمنا نہ کرے۔ (اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي) اے اللہ اگر میرے لیے زندگی بہتر ہو تو مجھے زندہ رکھ اور اگر موت بہتر ہو تو موت دیدے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، حضرت حارثہ بن مضرب

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم سے وہ عبد العزیز بن صہیب سے وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم سے وہ عبد العزیز بن صہیب سے وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث روایت کرتے ہیں امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم سے وہ عبد العزیز بن صہیب سے وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مریض کے لیے تعوذ

باب : جنازوں کا بیان

مریض کے لیے تعوذ

راوی: بشر بن ہلال، عبد الوارث بن سعید، عبد العزیز بن صہیب، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هَلَالٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ جَبْرِيلَ أَمَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ

شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَعَيْنٍ حَاسِدٍ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ وَاللَّهُ يُشْفِيكَ

بشر بن ہلال، عبد الوارث بن سعید، عبد العزیز بن صہیب، ابی نصرہ، حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ حضرت جبرائیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور فرمایا اے محمد کیا آپ بیمار ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں جبرائیل نے کہا (بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَعَيْنٍ حَاسِدٍ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ وَاللَّهُ يُشْفِيكَ) میں اللہ کے نام سے آپ کو ہر تکلیف دینے والی چیز سے ہر خبیث نفس کی برائی سے اور ہر حسد کرنے والے کی نظر سے دم کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں اللہ آپ کو شفا عطا فرمائے۔

راوی: بشر بن ہلال، عبد الوارث بن سعید، عبد العزیز بن صہیب، ابی نصرہ، حضرت ابو سعید

باب: جنازوں کا بیان

مریض کے لیے تعویذ

حدیث 961

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبد الوارث، عبد العزیز بن صہیب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَثَابِتُ الْبُنَائِي عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ ثَابِتُ يَا أَبَا حَبْرَةَ اسْتَكَيْتُ فَقَالَ أَنَسٌ أَفَلَا أَرْقِيكَ بِرُقِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى قَالَ اللَّهُمَّ رَبِّ النَّاسِ مُذْهَبَ الْبَاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ شِفَائِي لَا يُغَادِرُ سَقَمًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَسَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقُلْتُ لَهُ رِوَايَةُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَصَحُّ أَوْ حَدِيثُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كِلَاهُمَا صَحِيحٌ وَرَوَى عَبْدُ الصَّهِدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ

قتیبہ، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب سے روایت ہے کہ میں اور ثابت بنانی حضرت انس بن مالک کی خدمت میں حاضر ہوئے ثابت نے کہا اے ابو حمزہ میں بیمار ہوں حضرت انس نے فرمایا کیا میں تمہیں رسول اللہ کی دعا سے نہ جھاڑوں۔ (یعنی دم نہ کروں) انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ حضرت انس نے یہ پڑھا (اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ شِفَاؤُ لَا يُغَادِرُ سَقَمًا)۔ اے اللہ لوگوں کے پالنے والے اسے تکلیفوں کو دور کرنے والے شفاء عطا فرما۔ کیونکہ تیرے بغیر کوئی شفا دینے والا نہیں ایسی شفاء عطا فرما کہ کوئی بیماری نہ رہے۔ اس باب میں حضرت انس اور عائشہ سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ابوسعید کی حدیث حسن صحیح ہے میں نے ابوزرعہ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا کہ عبدالعزیز کی ابونضرہ سے بحوالہ ابوسعید مروی ہے حدیث زیادہ صحیح ہے یا عبدالعزیز کی انس سے مروی حدیث؟ ابوزرعہ نے کہا دونوں صحیح ہیں، عبدالصمد بن عبدالوارث اپنے والد سے وہ عبدالعزیز بن صہیب سے وہ ابونضرہ سے اور وہ ابوسعید سے روایت کرتے ہیں۔ عبدالعزیز بن صہیب انس سے بھی روایت کرتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب

وصیت کی ترغیب

باب: جنازوں کا بیان

وصیت کی ترغیب

حدیث 962

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نبیر، عمرو، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ إِلَّا وَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عمرو، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کو یہ حق نہیں کہ وہ دو راتیں بھی اس طرح گزارے کہ اس کی پاس کوئی ایسی چیز ہو جس کی وصیت کرنی چاہیے لیکن وہ وصیت کتابت کی صورت میں اس کے پاس موجود نہ ہو اس باب میں ابن ابی اوفی سے بھی روایت ہے امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عمرو، نافع، حضرت ابن عمر

تہائی اور چوتھائی مال کی وصیت

باب : جنازوں کا بیان

تہائی اور چوتھائی مال کی وصیت

حدیث 963

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، عبد الرحمن، حضرت سعد بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فَقَالَ أَوْصَيْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكُمْ قُلْتُ بِهَالِي كُلِّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَمَا تَرَكْتَ لَوْلَاكَ قُلْتُ هُمْ أَغْنِيَانِي بِخَيْرٍ قَالَ أَوْصِ بِالْعَشْرِ فَمَا زِلْتُ أَنْقِصُهُ حَتَّى قَالَ أَوْصِ بِالثُّلُثِ وَالثُّلُثِ كَثِيرٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَنَحْنُ نَسْتَحِبُّ أَنْ يَنْقُصَ مِنَ الثُّلُثِ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَعْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ وَالثُّلُثُ كَبِيرٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ أَنْ يُوصِيَ الرَّجُلُ بِأَكْثَرِ مِنَ الثُّلُثِ وَيَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَنْقُصَ مِنَ الثُّلُثِ قَالَ سَفْيَانُ الثَّوْرِيُّ كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ فِي الْوَصِيَّةِ الْخُمْسَ دُونَ الرَّبْعِ وَالرُّبْعَ دُونَ الثُّلُثِ وَمَنْ أَوْصَى بِالثُّلُثِ فَلَمْ

قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، عبد الرحمن، حضرت سعد بن مالک سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بیماری پر سی کے لیے تشریف لائے اور میں بیمار تھا پس آپ نے فرمایا کیا تم نے وصیت کر دی ہے؟ میں نے عرض کیا ہاں۔ فرمایا کتنے مال کی۔ میں نے اللہ کی راہ میں پورے مال کی۔ فرمایا اپنی اولاد کے لیے کیا چھوڑا۔ عرض کیا وہ سب مالدار ہیں۔ فرمایا اپنے مال کے دسویں حصے کی وصیت کرو حضرت سعد کہتے ہیں کہ میں متواتر کم سمجھتا رہا یہاں تک کہ آپ نے فرمایا تہائی مال کی وصیت کرو اور تہائی حصہ بھی بہت ہے۔ ابو عبد الرحمن کہتے ہیں کہ ہم مستحب جانتے ہیں کہ تہائی حصے سے بھی کچھ کم میں وصیت کریں۔ کیونکہ آپ نے فرمایا تہائی حصہ بھی بہت ہے۔ اس باب میں حضرت ابن عباس سے بھی روایت ہے امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ حدیث سعد، حسن صحیح ہے۔ اور یہ کئی طریقوں سے مروی ہے پھر کئی سندوں میں کبیر اور کئی سندوں میں کثیر کا لفظ آیا ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ کوئی شخص تہائی مال سے زیادہ کی وصیت نہ کرے۔ بلکہ تہائی مال سے بھی کم کی وصیت کرنا مستحب ہے سفیان ثوری کہتے ہیں کہ اہل علم مال کے پانچویں یا چوتھے حصے کی وصیت کو تہائی حصے کی وصیت مستحب سمجھتے تھے۔ جس نے تہائی حصے کی وصیت کی گویا کہ اس نے کچھ نہیں چھوڑا اور اس کی تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کرنا جائز نہیں۔

راوی: قتیبہ، جریر، عطاء بن سائب، عبد الرحمن، حضرت سعد بن مالک

حالت نزع میں مریض کو تلقین اور دعا کرنا

باب: جنازوں کا بیان

حالت نزع میں مریض کو تلقین اور دعا کرنا

حدیث 964

جلد: جلد اول

راوی: ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، عمارہ بن غزیہ، یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي

سَعِيدٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقِّنُوا مَوْتَكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ وَجَابِرٍ وَسُعْدَى الْبُرَيْثَةِ وَهِيَ امْرَأَةُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، عمارہ بن غزیہ، یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابو سعید خدری فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے قریب الموت لوگوں کو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی تلقین کیا کرو۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ، ام سلمہ، عائشہ، جابر، سعد المریہ سے بھی روایت ہے سعدی مریہ، طلحہ بن عبید اللہ کی بیوی ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابو سعید غریب حسن صحیح ہے۔

راوی : ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، عمارہ بن غزیہ، یحییٰ بن عمارہ، حضرت ابو سعید خدری

باب : جنازوں کا بیان

حالت نزع میں مریض کو تلقین اور دعا کرنا

حدیث 965

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اعش، شقیق، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمُ الْبَرِيضَ أَوْ الْبَيْتَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْبَلَاءَ يَكُونُ عَلَى مَا تَقُولُونَ قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سَلَمَةَ مَاتَ قَالَ فَقُولِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عَقَبَى حَسَنَةً قَالَتْ فَقُلْتُ فَأَعْقَبَنِي اللَّهُ مِنْهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَقِيقٌ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ أَبُو وَائِلٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أُمِّ سَلَمَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ كَانَ يُسْتَحَبُّ أَنْ يُلَقَّنَ الْبَرِيضَ عِنْدَ الْمَوْتِ قَوْلًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا قَالَ ذَلِكَ مَرَّةً فَلَمْ يَتَكَلَّمْ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَا يَنْبَغِي أَنْ يُلَقَّنَ وَلَا يُكْثَرُ عَلَيْهِ فِي هَذَا وَرَوَى عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ جَعَلَ رَجُلٌ يُلَقِّنُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَكْثَرَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا قُلْتُ

مَرَّةً فَأَنَا عَلَى ذَلِكَ مَا لَمْ أَتَكَلَّمْ بِكَلَامٍ وَإِنَّمَا مَعْنَى قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ إِنَّمَا أَرَادَ مَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
كَانَ آخِرَ قَوْلِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا جب تم مریض یا میت کے پاس جاؤ تو اچھی دعا کرو اس لیے کہ فرشتے تمہاری دعا پر آمین کہتے ہیں ام سلمہ فرماتی ہیں کہ جب ابو سلمہ کا انتقال ہوا تو میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ابو سلمہ کا انتقال ہو گیا آپ نے فرمایا یہ دعا پڑھو۔ (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَدَعْ عَنِّي حَسَنَةً)۔ اے اللہ مجھے بھی اور اس کو بھی بخش دے اور اس کے بدلے میں مجھے ان سے بہتر عطا فرما۔ حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ میں نے یہی دعا مانگی تو اللہ نے مجھے ان سے بہتر شوہر دیدیا۔ (یعنی رسول اللہ) امام ترمذی فرماتے ہیں کہ شقیق۔ شقیق بن سلمہ ابو وائل اسدی ہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ام سلمہ کی حدیث حسن صحیح ہے موت کے وقت مریض کو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی تلقین کرنا مستحب ہے۔ بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ جب قریب المرگ آدمی ایک مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھ کر خاموش ہو جائے تو بار بار اسے تلقین نہ کی جائے ابن مبارک سے مروی ہے کہ جب ان کی وفات کا وقت قریب آیا تو ایک شخص انہیں بار بار کلمہ طیبہ کی تلقین کرنے لگا۔ ابن مبارک نے فرمایا جب میں نے ایک مرتبہ یہ کلمہ پڑھ لیا جب تک دوسری بات نہ کروں اسی پر قائم ہوں عبد اللہ بن مبارک کی یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کے مطابق ہے کہ آپ نے فرمایا جس کی آخری بات لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہو وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ام سلمہ

موت کی سختی

باب : جنازوں کا بیان

موت کی سختی

راوی: قتیبہ، لیث، ابن ہاد، موسیٰ بن سرجس، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجَسٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ وَهُوَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالنَّجَائِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ اَعِنِّي عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ أَوْ سَكْرَاتِ الْمَوْتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، لیث، ابن ہاد، موسیٰ بن سرجس، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات کے وقت دیکھا آپ کے پاس پانی کا ایک پیالہ رکھا ہوا تھا۔ آپ پیالے میں اپنا ہاتھ ڈالتے اور چہرہ اقدس پر ملتے پھر فرماتے (اللَّهُمَّ اَعِنِّي عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ أَوْ سَكْرَاتِ الْمَوْتِ) اے اللہ موت کی سختیوں اور تکلیفوں پر میری مدد فرما۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن ہاد، موسیٰ بن سرجس، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

باب: جنازوں کا بیان

موت کی سختی

حدیث 967

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن صباح، مبشر بن اسماعیل، عبد الرحمن بن علاء، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَلَبِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أَغْبَطَ أَحَدًا بِهَوْنِ مَوْتٍ بَعْدَ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ شِدَّةِ مَوْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ وَقُلْتُ لَهُ مَنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْعَلَاءِ فَقَالَ هُوَ الْعَلَاءِيُّ بْنُ الدَّجَلَجِ وَإِنَّا عَرَفْنَاهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حسن بن صباح، مبشر بن اسماعیل، عبدالرحمن بن علاء، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے موقع پر موت کی شدت دیکھنے کے بعد میں کسی کی آسانی سے موت کی تمنا نہیں کرتی۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے ابو زرہ سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا کہ عبدالرحمن بن علاء کو نہیں؟ فرمانے لگے علاء بن الجلاح کے بیٹے ہیں۔ میں اس حدیث کو اس سند کے علاوہ نہیں جانتا۔

راوی: حسن بن صباح، مبشر بن اسماعیل، عبدالرحمن بن علاء، حضرت عائشہ

باب

باب: جنازوں کا بیان

باب

حدیث 968

جلد: جلد اول

راوی: ابن بشار، یحییٰ بن سعید، مثنیٰ بن سعید، قتادہ، حضرت عبداللہ بن بریدہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا نَعْرِفُ لِقَتَادَةَ سَمَاعًا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ

ابن بشار، یحییٰ بن سعید، مثنیٰ بن سعید، قتادہ، حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن جب مرتا ہے تو اس کی پیشانی پر پسینہ آجاتا ہے اس باب میں حضرت ابن مسعود سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے بعض محدثین فرماتے ہیں کہ قتادہ کے عبداللہ بن بریدہ سے سماع کا ہمیں معلوم نہیں۔

راوی: ابن بشار، یحییٰ بن سعید، مثنیٰ بن سعید، قتادہ، حضرت عبداللہ بن بریدہ

باب : جنازوں کا بیان

باب

حدیث 969

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن ابی زیاد، ہارون بن عبد اللہ، ابن حاتم، جعفر بن سلیمان، ثابت حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْكُوفِيُّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْزَازِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سَيَّارُ هُوَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى شَابٍ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ فَقَالَ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرْجُو اللَّهَ وَإِنِّي أَخَافُ ذُنُوبِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَبِعَانِ فِي قَلْبِ عَبْدٍ فِي مِثْلِ هَذَا الْمَوْطِنِ إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ مَا يَرْجُو وَآمَنَهُ مِمَّا يَخَافُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

عبد اللہ بن ابی زیاد، ہارون بن عبد اللہ، ابن حاتم، جعفر بن سلیمان، ثابت حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جوان شخص کے پاس تشریف لے گئے وہ قریب الموت تھا آپ نے فرمایا کہ تم اپنے آپ کو کیسے پاتے ہیں ہو؟ اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی قسم میں اللہ کی رحمت و مغفرت کا امیدوار ہوں اور اپنے گناہوں کی وجہ سے خوف میں مبتلا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس موقع پر اگر مومن کے دل میں یہ دونوں چیزیں امید اور خوف جمع ہو جائیں تو اللہ سے اس کی امید کے مطابق عطا کرتا ہے اور اسے اس چیز سے دور کر دیتا ہے جس سے وہ ڈرتا ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے بعض راوی یہ حدیث ثابت سے مرسل روایت کرتے ہیں۔

راوی : عبد اللہ بن ابی زیاد، ہارون بن عبد اللہ، ابن حاتم، جعفر بن سلیمان، ثابت حضرت انس

کسی کی موت کی خبر کا اعلان کرنا مکروہ ہے۔

باب : جنازوں کا بیان

کسی کی موت کی خبر کا اعلان کرنا مکروہ ہے۔

حدیث 970

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، عبد القدوس بن بکر، خنیس، حبیب بن سلیم، عبسی، بلال بن یحییٰ، عبسی، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ سُلَيْمٍ الْعَبْسِيُّ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى الْعَبْسِيِّ عَنْ حَذِيفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ إِذَا مِتُّ فَلَا تُؤْذِنُوا بِي إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ نَعِيًّا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ النَّعْيِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، عبد القدوس بن بکر، خنیس، حبیب بن سلیم، عبسی، بلال بن یحییٰ، عبسی، حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ جب میں مر جاؤں تو کسی کو خبر نہ کرنا کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ یہ نعی ہے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے موت کی خبر کو مشہور کرنے سے منع فرمایا ہے یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : احمد بن منیع، عبد القدوس بن بکر، خنیس، حبیب بن سلیم، عبسی، بلال بن یحییٰ، عبسی، حضرت حذیفہ

باب : جنازوں کا بیان

کسی کی موت کی خبر کا اعلان کرنا مکروہ ہے۔

حدیث 971

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حید، حکام بن سلم، ہارون بن مغیرہ، عنبہ، ابو حمزہ، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلَمٍ وَهَارُونُ بْنُ الْبُغَيْرَةِ عَنْ عُنْبَسَةَ عَنْ أَبِي حَنْزَلَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالتَّعْمَى فَإِنَّ التَّعْمَى مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَالتَّعْمَى أَذَانٌ بِالنَّيِّتِ وَفِي الْبَابِ عَنْ حُذَيْفَةَ

محمد بن حمید، حکام بن سلم، ہارون بن مغیرہ، عنبسة، ابو حمزہ، حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نعمی سے بچو کیونکہ یہ جہالت کے کاموں میں سے ہے۔ حضرت عبد اللہ کہتے ہیں کہ نعمی کسی کی موت کا اعلان کرنا ہے۔ اس باب میں حضرت حذیفہ سے بھی روایت ہے۔

راوی: محمد بن حمید، حکام بن سلم، ہارون بن مغیرہ، عنبسة، ابو حمزہ، حضرت عبد اللہ

باب: جنازوں کا بیان

کسی کی موت کی خبر کا اعلان کرنا مکروہ ہے۔

حدیث 972

جلد: جلد اول

راوی: سعید بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن ولید، سفیان ثوری، ابو حمزہ، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَخْرُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي حَنْزَلَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ وَالتَّعْمَى أَذَانٌ بِالنَّيِّتِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ عُنْبَسَةَ عَنْ أَبِي حَنْزَلَةَ وَأَبُو حَنْزَلَةَ هُوَ مَيَّبُونُ الْأَعْوَرُ وَلَيْسَ هُوَ بِالْقَوِيِّ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ التَّعْمَى وَالتَّعْمَى عِنْدَهُمْ أَنْ يُنَادَى فِي النَّاسِ أَنَّ فُلَانًا مَاتَ لِيَشْهَدُوا جَنَازَتَهُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا بَأْسَ أَنْ يُعْلَمَ أَهْلَ قَرَابَتِهِ وَإِخْوَانُهُ وَرَوَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ قَالَ لَا بَأْسَ بِأَنْ يُعْلَمَ الرَّجُلُ قَرَابَتَهُ

سعید بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن ولید، سفیان ثوری، ابو حمزہ، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ اسی کے مثل غیر مرفوع روایت کرتے ہیں لیکن اس روایت میں (وَالْتَعْنِي اَذَانٌ بِالْمَيْتِ) کے الفاظ بیان نہیں کرتے۔ یہ حدیث عنبہ کی ابو حمزہ سے مروی حدیث سے اصح ہے ابو حمزہ کا نام میمون اعور ہے یہ محدثین کے نزدیک قوی نہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ عبد اللہ کی حدیث غریب ہے بعض علماء نعی کو مکروہ کہتے ہیں ان کے نزدیک نعی کا مطلب یہ ہے کہ کسی کی موت کا اعلان کیا جائے تاکہ لوگ اس کے جنازے میں شریک ہوں بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اپنے رشتہ داروں اور بھائیوں کو اطلاع دینے میں کوئی حرج نہیں۔ ابراہیم بھی یہی کہتے ہیں کہ رشتہ داروں کو خبر دینے میں کوئی حرج نہیں۔

راوی : سعید بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن ولید، سفیان ثوری، ابو حمزہ، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ

صبر وہی ہے جو صدمہ کے شروع میں ہو

باب : جنازوں کا بیان

صبر وہی ہے جو صدمہ کے شروع میں ہو

حدیث 973

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّبْرُ فِي الصَّدْمَةِ الْأُولَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صبر وہی ہے جو مصیبت کے شروع میں ہو۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اس سند دے غریب ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس

باب : جنازوں کا بیان

صبر وہی ہے جو صدمہ کے شروع میں ہو

حدیث 974

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ثابت بنانی حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ثابت بنانی حضرت انس سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صبر وہی ہے جو صدمہ کے نازل ہوتے ہی ہو۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ثابت بنانی حضرت انس

میت کو بوسہ دینا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو بوسہ دینا

حدیث 975

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، عاصم بن عبد اللہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ عُثْمَانَ بْنَ مَطْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ وَهُوَ يَكِي أَوْ قَالَ عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ وَعَائِشَةَ قَالُوا إِنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، عاصم بن عبد اللہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون کی میت کا بوسہ لیا۔ اس وقت آپ رو رہے تھے۔ یا فرمایا آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اس باب میں حضرت ابن عباس، جابر، اور عائشہ سے بھی روایت ہے یہ سب فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق نے نبی کریم کی وفات کے بعد آپ کا بوسہ لیا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث عائشہ حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، عاصم بن عبد اللہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

میت کو غسل دینا

باب: جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینا

حدیث 976

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، خالد، منصور، ہشام، ہشام، محمد، حفصہ، منصور، محمد، حضرت ام عطیہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ وَمَنْصُورٌ وَهَشَامٌ فَأَمَّا خَالِدٌ وَهَشَامٌ فَقَالَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَحَفْصَةَ وَقَالَ مَنْصُورٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوِّفِيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا وَتَرَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتَنَّ وَاغْسِلْنَهَا بِسَائِيٍّ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنِي فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا

فَرَعْتَنَ فَأَذِنَنِي فَلَمَّا فَرَعْنَا آذَنَّاكَ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ فَقَالَ أَشْعَرْنَهَا بِهِ قَالَ هُشَيْمٌ وَفِي حَدِيثٍ غَيْرُهُ لَا أَدْرِي وَلَعَلَّ هِشَامًا مِنْهُمْ قَالَتْ وَصَفَرْنَا شَعْرَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ قَالَ هُشَيْمٌ أَظُنُّهُ قَالَ فَأَلْقَيْنَاهُ خَلْفَهَا قَالَ هُشَيْمٌ فَحَدَّثَنَا خَالِدٌ مِنْ بَيْنِ الْقَوْمِ عَنْ حَفْصَةَ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ وَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْدَأْ بِبَيِّامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أُمِّ عَطِيَّةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَدْ رَوَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ غُسْلُ الْبَيْتِ كَالْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَقَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ لَيْسَ لِغُسْلِ الْبَيْتِ عِنْدَنَا حَدٌّ مُؤَقَّتٌ وَلَيْسَ لِذَلِكَ صِفَةٌ مَعْلُومَةٌ وَلَكِنْ يُطَهَّرُ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ إِنَّمَا قَالَ مَالِكٌ قَوْلًا مُجَبَّلًا يُغَسَّلُ وَيُنْتَقَى وَإِذَا انْتَقَى الْبَيْتُ بِسَائِي قَرَأَ أَوْ مَائِي غَيْرَهُ أَجْزَأُ ذَلِكَ مِنْ غُسْلِهِ وَلَكِنْ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُغَسَّلَ ثَلَاثًا فَصَاعِدًا لَا يُقْصَرُ عَنْ ثَلَاثٍ لِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا وَإِنْ أَنْقَوَانِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ مَرَّاتٍ أَجْزَأُ وَلَا نَرَى أَنَّ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هُوَ عَلَى مَعْنَى الْإِنْقَاءِ ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا وَلَمْ يُؤَقَّتْ وَكَذَلِكَ قَالَ الْفُقَهَاءُ وَهُمْ أَعْلَمُ بِبَعَانِ الْحَدِيثِ وَقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَتَكُونُ الْغَسَلَاتُ بِسَائِي وَسَدْرٌ وَيَكُونُ فِي الْآخِرَةِ شَيْئٌ مِنْ كَافُورٍ

احمد بن منیع، ہشیم، خالد، منصور، ہشام، ہشام، محمد، حفصہ، منصور، محمد، حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی فوت ہوئیں تو آپ نے فرمایا اسے طاق مرتبہ، تین یا پانچ یا ضرورت سمجھے تو اس سے بھی زیادہ مرتبہ غسل دو اور غسل پانی اور بیری کے پتوں سے دو اور آخری مرتبہ اس میں کافور ڈال دو یا فرمایا تھوڑا کافور ڈال دو۔ پھر جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع کرنا۔ غسل سے فراغت کے بعد ہم نے آپ کو خبر دی تو آپ نے اپنا ازار بند ہماری طرف ڈال دیا فرمایا اسے اس کا شعار بناؤ (یعنی کفن سے نیچے رکھو) ہشیم کہتے ہیں کہ دوسری روایات جن میں مجھے معلوم نہیں شاید ہشام بھی انہی میں سے ہیں ام عطیہ فرماتی ہیں کہ ہم نے ان کے بالوں کی تین چوٹیاں بنائیں ہشیم کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ راوی نے مزید یہ کہا کہ ہم نے ان کی چوٹیاں پیچھے کی طرف ڈال دیں۔ ہشیم کہتے ہیں ہم سے خالد نے بواسطہ حفصہ اور محمد، ام عطیہ سے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا کہ دائیں طرف سے اور اعضائے وضو سے شروع کریں۔ اس باب میں حضرت ام سلمہ سے بھی روایات ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ام عطیہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر علماء کا عمل ہے ابراہیم نخعی سے مروی ہے کہ غسل میت غسل جنابت ہی کی طرح ہے مالک بن انس فرماتے ہیں کہ میت کے غسل کی کوئی مقررہ حد اور نہ ہی اس کی کوئی خاص کیفیت ہے بلکہ مقصد یہی ہے کہ میت پاک ہو جائے امام شافعی کہتے ہیں کہ امام مالک کا قول مجمل ہے کہ میت کو نہلایا اور صاف کیا جائے خالص

پانی یا کسی چیز کی ملاوٹ والے پانی سے میت کو صاف کیا جائے۔ تب بھی کافی ہے لیکن تین مرتبہ یا اس سے زائد غسل دینا میرے نزدیک مستحب ہے۔ تین سے کم نہ کیا جائے۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انہیں تین یا پانچ بار غسل دو۔ اگر تین مرتبہ سے کم ہی میں صفائی ہو جائے تو بھی جائز ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس حکم سے مراد پاک و صاف کرنا ہے خواہ تین بار سے ہو یا پانچ بار سے۔ کوئی تعداد مقرر نہیں، فقہاء کرام نے یہی فرمایا اور وہ حدیث کوئی تعداد مقرر نہیں، فقہاء کرام نے یہی فرمایا ہے اور وہ حدیث کے معانی کو سب سے زیادہ سمجھتے ہیں امام احمد اور اسحاق کا قول یہ ہے کہ میت کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دیا جائے اور آخر میں کافور بھی ساتھ ملایا جائے۔

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، خالد، منصور، ہشام، محمد، حفصہ، منصور، محمد، حضرت ام عطیہ

میت کو مشک لگانا

باب: جنازوں کا بیان

میت کو مشک لگانا

حدیث 977

جلد: جلد اول

راوی: سفیان، شعبہ، خلید بن جعفر، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنِ الْبِسْكِ فَقَالَ هُوَ أَطْيَبُ طِيبِكُمْ

سفیان، شعبہ، خلید بن جعفر، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشک کے استعمال کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا یہ تمہاری سب خوشبوؤں سے بہتر ہے۔

راوی: سفیان، شعبہ، خلید بن جعفر، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری

باب : جنازوں کا بیان

میت کو مشک لگانا

حدیث 978

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شہابہ، شعبہ، خلید بن جعفر، ابو عیسیٰ روایت کی ہم سے محمود بن غیلان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَشَبَابَةُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعَ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ الطِّيبِ الْبُسْكُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحَدٍ وَإِسْحَاقُ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْبُسْكَ لِلْمَيِّتِ قَالَ وَقَدْ رَوَاهُ الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرِّيَّانِ أَيْضًا عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرِّيَّانِ ثِقَةٌ قَالَ يَحْيَى بْنُ خُلَيْدٍ بْنُ جَعْفَرٍ ثِقَةٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شہابہ، شعبہ، خلید بن جعفر، ابو عیسیٰ روایت کی ہم سے محمود بن غیلان نے انہوں نے ابوداؤد اور شہابہ سے ان دونوں نے روایت کی شعبہ سے انہوں نے خلید بن جعفر سے اسی حدیث کے مثل۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔ بعض اہل علم کے نزدیک میت کو مشک لگانا مکروہ ہے اور روایت کی یہی حدیث مستمر بن ریان نے بھی انہوں نے بونضرہ سے انہوں نے ابوسعید سے انہوں نے نبی سے علی کہتے ہیں کہ یحییٰ بن سعد کے نزدیک مستمر بن ریان اور خلید بن جعفر (دونوں) ثقہ ہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شہابہ، شعبہ، خلید بن جعفر، ابو عیسیٰ روایت کی ہم سے محمود بن غیلان

میت کو غسل دے کر خود غسل کرنا

راوی : محمد بن عبد الملک، ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَّارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَسَلَهُ الْغُسْلُ وَمِنْ حَبْلِهِ الْوُضُوءُ يَغْنَى الْبَيْتَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الَّذِي يُغَسِّلُ الْبَيْتَ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِذَا غَسَلَ مَيِّتًا فَعَلَيْهِ الْغُسْلُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ وَقَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَسْتَحِبُّ الْغُسْلَ مِنْ غُسْلِ الْبَيْتِ وَلَا أَرَى ذَلِكَ وَاجِبًا وَهَكَذَا قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ أَحَدُ مَنْ غَسَلَ مَيِّتًا أَرْجُو أَنْ لَا يَجِبَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ وَأَمَّا الْوُضُوءُ فَأَقْلُ مَا قِيلَ فِيهِ وَقَالَ إِسْحَاقُ لَا بُدَّ مِنَ الْوُضُوءِ قَالَ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ لَا يَغْتَسِلُ وَلَا يَتَوَضَّأُ مَنْ غَسَلَ الْبَيْتَ

محمد بن عبد الملک، ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میت کو غسل دینے والے کو غسل کرنا چاہیے اور میت کو اٹھانے والے کو وضو کرنا چاہیے اس باب میں حضرت علی اور عائشہ سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابو ہریرہ حسن ہے اور ان سے موقوف بھی مروی ہے اہل علم کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے بعض صحابہ کرام اور دوسرے علماء کے نزدیک میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا لازم ہے اور بعض کے نزدیک وضو کر لینا کافی ہے امام مالک فرماتے ہیں کہ میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا مستحب ہے واجب نہیں۔ امام شافعی بھی اس کے قائل ہیں امام احمد فرماتے ہیں کہ جو میت کو غسل دے میرے خیال میں اس پر غسل واجب نہیں۔ جب کہ وضو کی روایات بہت کم ہیں۔ اسحاق کہتے ہیں کہ وضو کرنا ضروری ہے عبد اللہ بن مبارک سے مروی ہے غسل میت کے بعد نہانا یا غسل کرنا ضروری نہیں۔

راوی: محمد بن عبد الملک، ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

کفن کس طرح دینا مستحب ہے۔

باب: جنازوں کا بیان

کفن کس طرح دینا مستحب ہے۔

حدیث 980

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، بشر بن مفضل، عبد اللہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ وَكَفَّنُوا فِيهَا مَوْتَكُمْ وَفِي الْبَابِ عَنْ سُرَّةَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ الَّذِي يَسْتَحِبُّهُ أَهْلُ الْعِلْمِ وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُكْفَنَ فِي ثِيَابِهِ الَّتِي كَانَ يُصَلِّي فِيهَا وَقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَيْنَا أَنْ يُكْفَنَ فِيهَا الْبَيَاضُ وَيُسْتَحَبُّ حُسْنُ الْكَفْنِ

قتیبہ، بشر بن مفضل، عبد اللہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ یہ تمہارے کپڑوں میں سے بہترین ہے اور اسی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو اس باب میں سمرہ، ابن عمر، عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابو ترمدی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کے نزدیک یہی مستحب ہے ابن مبارک کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ جن کپڑوں میں وہ (یعنی مرنے والا) نماز پڑھتا تھا اسی میں کفن دیا جائے امام احمد، اور اسحاق فرماتے ہیں کہ کفن میں سفید کپڑے کا ہونا مجھے پسند ہے اور اچھا کفن دینا مستحب ہے۔

راوی: قتیبہ، بشر بن مفضل، عبد اللہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب

باب : جنازوں کا بیان

باب

حدیث 981

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عمرو بن یونس، عکرمہ بن عمار، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابو قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ وَفِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَالَ ابْنُ الْبَارِكِ قَالَ سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ فِي قَوْلِهِ وَلْيُحْسِنْ أَحَدُكُمْ كَفَنَ أَخِيهِ قَالَ هُوَ الصَّفَاءُ وَلَيْسَ بِالْمُرْتَفِعِ

محمد بن بشار، عمرو بن یونس، عکرمہ بن عمار، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے فتوحات ہو جانے والے بھائی کا ولی ہو تو اسے بہترین کفن دے۔ اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ابن مبارک فرماتے ہیں کہ سلام بن مطیع نے اس روایت کے بارے میں کہ تمہیں اپنے (مردہ) بھائی کو اچھا کفن دینا چاہیے وہ فرماتے ہیں کہ اس روایت کا مطلب یہ ہے کہ صاف اور سفید کپڑوں کا کفن دیا جائے نہ کہ قیمتی کپڑے کا۔

راوی : محمد بن بشار، عمرو بن یونس، عکرمہ بن عمار، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابو قتادہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کفن میں کتنے کپڑے تھے۔

باب : جنازوں کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کفن میں کتنے کپڑے تھے۔

حدیث 982

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَفَّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بَيْضَ يَبَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَبِيضٌ وَلَا عِمَامَةٌ قَالَ فَذَكَرُوا الْعَائِشَةَ قَوْلَهُمْ فِي ثَوْبَيْنِ وَبُرْدٍ حَبْرَةٍ فَقَالَتْ قَدْ أُبَيِّ بِالْبُرْدِ وَلَكِنَّهُمْ رَدُّوهُ وَلَمْ يُكْفَنُوهُ فِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کفن مبارک تین سفید یمنی کپڑوں پر مشتمل تھا ان میں قمیص اور پگڑی نہیں تھی۔ حضرت عائشہ سے ذکر کیا گیا کہ لوگ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کفن میں دو کپڑے اور ایک جبری (نیل بوٹے والی چادر) تھی۔ حضرت عائشہ نے فرمایا چادر دلائی گئی تھی لیکن اسے واپس کر دیا گیا اور اس میں کفن نہیں دیا گیا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کفن میں کتنے کپڑے تھے۔

حدیث 983

جلد : جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، بشر بن سری، زائدہ، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّنَ حَمْرَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فِي نِسْرَةٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى فِي كَفْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِوَايَاتٌ مُخْتَلِفَةٌ وَحَدِيثُ عَائِشَةَ أَصَحُّ الْأَحَادِيثِ الَّتِي رُوِيَ فِي كَفْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَمَلُ عَلَى حَدِيثِ عَائِشَةَ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ يُكْفَنُ الرَّجُلُ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ إِنْ شِئْتَ فِي قَبِيصٍ وَلِفَافَتَيْنِ وَإِنْ شِئْتَ فِي ثَلَاثِ لِفَافٍ وَيُجْزَى ثَوْبٌ وَاحِدٌ إِنْ لَمْ يَجِدُوا ثَوْبَيْنِ وَالثَّوْبَانِ يُجْزَيَانِ وَالثَّلَاثَةُ لَبَنٌ وَجَدَهَا أَحَبُّ إِلَيْهِمْ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالُوا تُكْفَنُ الْمَرْأَةُ فِي خَمْسَةِ أَثْوَابٍ

ابن ابی عمر، بشر بن سری، زائدہ، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حمزہ بن عبد المطلب کو ایک چادر یعنی ایک ہی کپڑے میں کفن دیا۔ اس باب میں حضرت علی ابن عباس، عبد اللہ بن مغفل اور ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کفن مبارک کے بارے میں مختلف روایات مذکور ہیں اور ان تمام روایات میں حضرت عائشہ کی روایت زیادہ صحیح ہے اکثر صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے سفیان ثوری کہتے ہیں کہ مرد کو تین کپڑوں میں کفن دیا جائے ایک قمیص اور دو لفافے اگر چاہے تو تین لفافوں میں ہی کفن دے پھر اگر تین کپڑے نہ ہوں تو دو اور دو بھی نہ ہوں تو ایک سے بھی کفن دیا جاسکتا ہے۔ امام شافعی احمد، اسحاق کا یہی قول ہے یہ حضرات کہتے ہیں کہ عورت کو پانچ کپڑوں میں کفن دیا جائے۔

راوی: ابن ابی عمر، بشر بن سری، زائدہ، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، جابر بن عبد اللہ

اہل میت کے لیے کھانا پکانا

باب : جنازوں کا بیان

اہل میت کے لیے کھانا پکانا

حدیث 984

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، علی بن حجر، سفیان بن عیینہ، جعفر بن خالد، حضرت عبد اللہ بن جعفر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ لَنَا جَاءَ نَعْمَى جَعْفَرٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا لِأَهْلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَإِنَّهُ قَدْ جَاءَهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ كَانَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُوجَّهَ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ شَيْءٌ لِيُشْغَلَهُمْ بِالْمَصِيبَةِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَجَعْفَرُ بْنُ خَالِدٍ هُوَ ابْنُ سَارَةَ وَهُوَ ثِقَةٌ رَوَى عَنْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ

احمد بن منیع، علی بن حجر، سفیان بن عیینہ، جعفر بن خالد، حضرت عبد اللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ جب حضرت جعفر کی شہادت کی خبر آئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا پکاؤ کیونکہ انہیں ایک آنے والے حادثہ نے (کھانا پکانے) سے روک رکھا ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم اسے مستحب گردانتے ہیں کہ میت کے گھر والوں کے پاس کوئی نہ کوئی چیز بھیجی جائے کیونکہ وہ مصیبت میں مشغول ہوتے ہیں امام شافعی کا بھی یہی قول ہے جعفر بن خالد سارہ کے بیٹے ہیں یہ ثقہ ہیں۔ ان سے ابن جریر روایت کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن منیع، علی بن حجر، سفیان بن عیینہ، جعفر بن خالد، حضرت عبد اللہ بن جعفر

مصیبت کے وقت چہرہ پیٹنا اور گریبان پھاڑنا منع ہے۔

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت کے وقت چہرہ پیٹنا اور گریبان پھاڑنا منع ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابراہیم، مسروق، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ الْأَيْمِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ شَقَّ الْجُيُوبَ وَضَرَبَ الْخُدُودَ وَدَعَا بِدَعْوَةِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابراہیم، مسروق، حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص رخساروں کو پیٹے، گریبان چاک کرے یا زمانہ جاہلیت کی پکار پکارے۔ اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابراہیم، مسروق، حضرت عبد اللہ

نوحہ حرام ہے

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ حرام ہے

راوی: احمد بن منیع، قران بن تہام، مروان بن معاویہ، یزید بن ہارون، سعید بن عبید طائی، حضرت علی بن ربیعہ
اسدی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَهَامٍ وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبِيدِ الطَّائِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ قُرْطَةُ بْنُ كَعْبٍ فَنِيَحَ عَلَيْهِ فَجَاءَ الْبُعَيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ

فَصَعَدَ الْبُنْبُرَ فَحَبَدَ اللَّهُ وَأَثْنَىٰ عَلَيْهِ وَقَالَ مَا بَالُ النَّوْحِ فِي الْإِسْلَامِ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ عَذَابٌ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَأَبِي مُوسَىٰ وَقَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَجُنَادَةَ بْنِ مَالِكٍ وَأَنَسٍ وَأُمِّ عَطِيَّةَ وَسَبْرَةَ وَأَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْبُغَيْرَةِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، قران بن تمام، مروان بن معاویہ، یزید بن ہارون، سعید بن عبید طائی، حضرت علی بن ربیعہ اسدی سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک شخص قرظہ بن کعب فوت ہو گئے تو لوگ اس پر نوحہ کرنے لگے پس حضرت مغیرہ بن شعبہ تشریف لائے منبر پر چڑھے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کر کے فرمایا نوحہ کی اسلام میں کیا حیثیت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ جس پر نوحہ کیا جاتا ہے اسے عذاب میں مبتلا کیا جاتا ہے اس باب میں حضرت عمر، علی، ابو موسیٰ، قیس بن عاصم، جنادہ بن مالک، انس، ام عطیہ، سمرہ اور ابو مالک اشعری سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث مغیرہ بن شعبہ غریب حسن صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، قران بن تمام، مروان بن معاویہ، یزید بن ہارون، سعید بن عبید طائی، حضرت علی بن ربیعہ اسدی

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ حرام ہے

حدیث 987

جلد : جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، مسعودی، علقمہ بن مرثد، ابوریع، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنبَأَنَا شُعْبَةُ وَالْبُسْعُودِيُّ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَنْ يَدْعَهُنَّ النَّاسُ النَّيَاحَةَ وَالطَّعْنَ فِي الْأَحْسَابِ وَالْعَدْوَى أَجْرَبَ بَعِيرٌ فَأَجْرَبَ مِائَةَ بَعِيرٍ مَنْ أَجْرَبَ الْبَعِيرَ الْأَوَّلَ وَالْآخِرَ مِطْرُنًا بَنُوئِي كَذَا وَكَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، مسعودی، علقمہ بن مرثد، ابوربیع، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جو میری امت کے چند لوگ نہیں چھوڑیں گے نوحہ کرنا نسب پر طعن کرنا چھوٹ یعنی یہ اعتقاد رکھنا کہ اونٹ خارش ہوئی تو سب کو ہی ہوگئی اگر ایسا ہی ہے تو پہلے اونٹ کو کس سے لگائی تھی اور یہ اعتقاد رکھنا کہ بارش ستاروں کی گردش سے ہوتی۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، مسعودی، علقمہ بن مرثد، ابوربیع، حضرت ابوہریرہ

باب: جنازوں کا بیان

نوحہ حرام ہے

حدیث 988

جلد : جلد اول

راوی: عبد اللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح، کیسان، زہری، حضرت سالم بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتُ يُعَذَّبُ بِبُكَائِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَعُمَرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ الْبُكَائِ عَلَى الْبَيْتِ قَالُوا الْبَيْتُ يُعَذَّبُ بِبُكَائِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ وَذَهَبُوا إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ ابْنُ الْبَارِكِ أَرَجُو أَنْ كَانَ يَنْهَاهُمْ فِي حَيَاتِهِ أَنْ لَا يَكُونَ عَلَيْهِ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ

عبد اللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح، کیسان، زہری، حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے وہ حضرت عمر سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میت کے گھر والوں کے بلند آواز سے رونے پر میت کو عذاب ہوتا ہے اس باب میں حضرت اور عمران بن حصین سے بھی روایت ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر کی حدیث حسن صحیح ہے اہل علم میت پر زور سے رونے کو حرام کہتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ اگر میت کے گھر والے روئیں تو ان کے رونے سے میت پر عذاب ہوتا

ہے یہ حضرات اسی حدیث پر عمل کرتے ہیں ابن مبارک فرماتے ہیں کہ اگر وہ خود اپنی زندگی میں انہیں اس سے روکتا رہا اور مرنے سے پہلے منع بھی کیا تو امید ہے کہ اس کو عذاب نہیں ہوگا۔

راوی: عبد اللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابوصالح، کیسان، زہری، حضرت سالم بن عبد اللہ

باب: جنازوں کا بیان

نوحہ حرام ہے

حدیث 989

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، محمد بن عمار، اسید بن ابی اسید، موسیٰ بن ابو موسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَارٍ حَدَّثَنِي أَسِيدُ بْنُ أَبِي أَسِيدٍ أَنَّ مُوسَى بْنَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يَمُوتُ فَيَقُومُ بِأَكْبَرِهِ فَيَقُولُ وَاجْبَلَاةً وَسَيِّدَاةً أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ إِلَّا وَكَّلَ بِهِ مَلَكَانِ يُلْهَزَانِهِ أَهَكَذَا كُنْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

علی بن حجر، محمد بن عمار، اسید بن ابی اسید، موسیٰ بن ابو موسیٰ اشعری اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مرنے والا مرتا ہے اور اس پر رونے والے کھڑا ہو اور وہ کہے کہ اے میرے پہاڑ۔ اے میرے سردار یا اسی قسم کے کوئی اور الفاظ کہتا ہے تو میت پر دو فرشتے مقرر کیے جاتے ہیں جو اس کے سینے پر گھونسنے مارتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ کیا تو ایسا ہی تھا امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: علی بن حجر، محمد بن عمار، اسید بن ابی اسید، موسیٰ بن ابو موسیٰ اشعری

میت پر چلائے بغیر رونا جائز ہے

باب : جنازوں کا بیان

میت پر چلائے بغیر رونا جائز ہے

حدیث 990

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، مالک، اسحاق، معن، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، ابن محمد بن عمرو بن حزم، حضرت عمرہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ
بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ وَذَكَرَ لَهَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ الْبَيْتَ لَيُعَذَّبُ
بِبُكَائِ الْحَيِّ عَلَيْهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ غَفَرَ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ وَلَكِنَّهُ نَسِيَ أَوْ أَخْطَأَ إِنَّمَا مَرَّرَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَهُودِيَّةٍ يُبْكِي عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، مالک، اسحاق، معن، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، ابن محمد بن عمرو بن حزم، حضرت عمرہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ان کے
سامنے کسی نے ذکر کیا کہ ابن عمر کہتے ہیں کہ میت کو زندہ آدمی کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا
اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمن کی مغفرت فرمائے انہوں نے یقیناً جھوٹ نہیں بولا لیکن یا تو وہ بھول گئے ہیں یا ان سے غلطی ہوئی ہے
حقیقت یہ ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک یہودی عورت کی میت کے پاس سے گزرے۔ لوگ اس کی
موت پر رورہے تھے۔ آپ نے فرمایا یہ اس پر رورہے ہیں اور اسے قبر میں عذاب ہو رہا ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث
صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، اسحاق، معن، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، ابن محمد بن عمرو بن حزم، حضرت عمرہ، حضرت عائشہ

راوی : قتیبہ، عباد بن عباد، محمد بن عمر، یحییٰ بن عبد الرحمن، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْتُ يُعَذَّبُ بِبُكَائِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَرْحَمُهُ اللَّهُ لَمْ يَكْذِبْ وَلَكِنَّهُ وَهَمَ إِنَّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَاتَ يَهُودِيًّا إِنَّ الْبَيْتَ لَيُعَذَّبُ وَإِنَّ أَهْلَهُ لَيَبْكُونَ عَلَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقُرْظَةَ بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِهِ عَنْ عَائِشَةَ وَقَدْ ذَهَبَ أَهْلُ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَتَأَوَّلُوا هَذِهِ الْآيَةَ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

قتیبہ، عباد بن عباد، محمد بن عمر، یحییٰ بن عبد الرحمن، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میت پر اس کے رشتہ داروں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے حضرت عائشہ نے فرمایا اللہ ان پر رحم فرمائے انہوں نے جھوٹ نہیں کہا بلکہ انہیں وہم ہو گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بات ایک یہودی کے لیے فرمائی تھی کہ وہ مر گیا تھا پھر آپ نے فرمایا کہ میت پر عذاب ہو رہا ہے اور اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہیں اس باب میں حضرت عباس، قرظہ بن کعب، ابو ہریرہ، ابن مسعود اور اسامہ بن زید سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث عائشہ حسن صحیح ہے اور یہ حدیث حضرت عائشہ ہی سے کئی سندوں سے مروی ہے۔ بعض اہل علم کا اس روایت پر عمل ہے اور انہوں نے قرآن کریم کی اس آیت کی تفسیر کی ہے کہ اللہ فرماتا ہے۔ (وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى) کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، عباد بن عباد، محمد بن عمر، یحییٰ بن عبد الرحمن، حضرت ابن عمر

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن لیلی، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خُشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ فَوَجَدَهُ يَجُودُ بِنَفْسِهِ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ فِي حِجْرِهِ فَبَكَى فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَتَبْكِي أَوْ لَمْ تَكُنْ نَهَيْتَ عَنْ الْبُكَاءِ قَالَ لَا وَلَكِنْ نَهَيْتُ عَنْ صَوْتَيْنِ أَحَبَّيْنِ فَاجْرَيْنِ صَوْتٍ عِنْدَ مُصِيبَةِ خُبَشٍ وَجُوهٍ وَشَقِّ جُيُوبٍ وَرَنَّةِ شَيْطَانٍ وَفِي الْحَدِيثِ كَلَامٌ أَكْثَرُ مِنْ هَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن لیلی، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبد الرحمن بن عوف کا ہاتھ پکڑا اور انہیں اپنے صاحبزادے ابراہیم کے پاس لے گئے وہ اس وقت نزع کی حالت میں تھے۔ آپ نے انہیں اپنی گود میں لیا اور رونے لگے۔ عبد الرحمن نے عرض کیا آپ بھی روتے ہیں؟ کیا آپ نے رونے سے منع نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ بیوقوفی اور نافرمانی کی دو آوازوں سے منع کیا ہے ایک تو مصیبت کے وقت کی آواز جب چہرہ نوچا جائے اور گریبان چاک کیا جائے دوسری شیطانی طرف رونے کی آواز (یعنی نوحہ) امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن لیلی، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے آگے چلنا

حدیث 993

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، احمد بن منیع، اسحاق بن منصور، محمود بن غیلان، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سالم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاحِدُ بْنُ مَنِيعٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

قتیبہ بن سعید، احمد بن منیع، اسحاق بن منصور، محمود بن غیلان، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سالم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ابو بکر، اور عمر کو جنازے کے آگے پیچھے چلتے ہوئے دیکھا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، احمد بن منیع، اسحاق بن منصور، محمود بن غیلان، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سالم

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے آگے چلنا

حدیث 994

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی، عمرو بن عاصم، ہمام، منصور، زیاد، سفیان، ہم سے روایت کی حسن بن علی خلال

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ مَنْصُورٍ وَبَكْرِ الْكُوْفِيِّ وَزِيَادٍ وَسُفْيَانَ كُلُّهُمْ يَذْكُرُونَ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

حسن بن علی، عمرو بن عاصم، ہمام، منصور، زیاد، سفیان، ہم سے روایت کی حسن بن علی خلال نے انہوں نے عمرو بن عاصم سے انہوں نے ہمام سے انہوں نے منصور سے اور بکر کوفی اور زیاد سے اور سفیان سے یہ سب روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے زہری سے سنا انہوں نے سالم بن عبد اللہ سے انہوں نے اپنے باپ سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر، اور عمر کو دیکھا کہ وہ جنازے کے آگے چلتے تھے۔

راوی: حسن بن علی، عمرو بن عاصم، ہمام، منصور، زیاد، سفیان، ہم سے روایت کی حسن بن علی خلال

باب: جنازوں کا بیان

جنازہ کے آگے چلنا

حدیث 995

جلد: جلد اول

راوی: عبد بن حبید، عبد الرزاق، معمر، زہری

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَشِي أَمَامَ الْجَنَازَةِ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ هَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَزِيَادُ بْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَرَوَى مَعْمَرٌ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَمَالِكٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنَ الْحَقَاطِ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَشِي أَمَامَ الْجَنَازَةِ وَأَهْلُ الْحَدِيثِ كُلُّهُمْ يَرَوْنَ أَنَّ الْحَدِيثَ الْمُرْسَلَ فِي ذَلِكَ أَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَسَبَّغْتُ يَحْيَى بْنَ مُوسَى يَقُولُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ فِي هَذَا مُرْسَلٌ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَأَرَى ابْنَ جُرَيْجٍ أَخَذَهُ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى هَبَّامُ بْنُ يَحْيَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ وَمَنْصُورٍ وَبَكْرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَإِنَّمَا هُوَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ رَوَى عَنْهُ هَبَّامٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْمَشْيِ أَمَامَ الْجَنَازَةِ فَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ

الْبُشَى أَمَامَهَا أَفْضَلُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ قَالَ وَحَدِيثُ أَنَسٍ فِي هَذَا الْبَابِ غَيْرُ مَحْفُوظٍ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری سے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر، اور عمر جنازے کے آگے چلتے تھے۔ زہری نے کہا کہ ہمیں سالم نے خبر دی کہ ان کے باپ جنازے کے آگے چلتے تھے اس باب میں حضرت انس سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابن عمر کی مانند ابن جریج اور زیاد بن سعد اور کئی لوگوں نے روایت کی زہری سے انہوں نے سالم سے انہوں نے اپنے باپ سے حدیث ابن عیینہ کی طرح اور روایت کی معمر اور یونس بن یزید اور مالک وغیرہ حفاظ نے زہری سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنازے کے آگے چلتے تھے تمام محدثین کا اتفاق ہے کہ اس باب میں مرسل حدیث زیادہ صحیح ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ یحییٰ بن موسیٰ نے عبد الرزاق سے ابن مبارک کے حوالے سنا کہ زہری کی مرسل حدیث ابن عیینہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ ابن مبارک کہتے ہیں کہ شاید بن جریج نے یہ روایت ابن عیینہ سے لی ہو۔ امام ترمذی کہتے ہیں کہ ہمام بن یحییٰ نے یہ حدیث زیاد بن سعد سے پھر منصور، ابو بکر، اور سفیان نے زہری سے انہوں نے سالم سے اور انہوں نے اپنے والد سے روایت کی ہے جب کہ ہمام سفیان بن عیینہ سے روایت کرتے ہیں اس مسئلے میں اہل علم کا اختلاف ہے بعض صحابہ کرام اور دوسرے علماء کے نزدیک جنازے کے آگے چلنا افضل ہے امام شافعی اور احمد کا یہی قول ہے۔

راوی: عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری

باب: جنازوں کا بیان

جنازہ کے آگے چلنا

حدیث 996

جلد: جلد اول

راوی: ابو موسیٰ، محمد بن مثنیٰ، محمد بن بکر، یونس بن یزید، زہری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُشَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ كَانُوا يَنْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ

هَذَا حَدِيثٌ خَطَأٌ أَخْطَأَ فِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَإِنَّمَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يَنْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَنْشَى أَمَامَ الْجَنَازَةِ قَالَ مُحَمَّدٌ هَذَا أَصَحُّ

محمد بن ثنی، محمد بن بکر، یونس بن یزید، زہری، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر، عمر، عثمان، جنازے کے آگے چلتے تھے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں محمد بن بکر نے غلطی کی ہے اور یہ حدیث بواسطہ یونس، زہری سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر اور عمر سب جنازے کے آگے چلتے تھے زہری فرماتے ہیں کہ مجھے سلام نے بتایا کہ ان کے والد حضرت عبداللہ بن عمر بھی جنازے کے آگے چلا کرتے تھے اور یہ اصح ہے۔

راوی: ابو موسیٰ، محمد بن ثنی، محمد بن بکر، یونس بن یزید، زہری، حضرت انس بن مالک

جنازے کے پیچھے چلنا

باب: جنازوں کا بیان

جنازے کے پیچھے چلنا

حدیث 997

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، وہب بن جریر، شعبہ، امام بنی تیم اللہ، ابی ماجد، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى إِمَامِ بَنِي تَيْمٍ اللَّهُ عَنْ أَبِي مَاجِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ خَلْفَ الْجَنَازَةِ قَالَ مَا دُونَ الْخَبَبِ فَإِنْ كَانَ خَيْرًا عَجَلْتُمُوهُ وَإِنْ كَانَ شَرًّا فَلَا يُبْعَدُ إِلَّا أَهْلُ النَّارِ الْجَنَازَةُ مَتَّبِعَةٌ وَلَا تَتَّبِعْ وَلَيْسَ مِنْهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا قَالَ أَبُو عِيسَى

هَذَا حَدِيثٌ لَا يُعْرَفُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ سَبْعَتُ مُحَمَّدَ بْنِ إِسْعِيلَ يَضَعُفُ حَدِيثُ أَبِي مَاجِدٍ لِهَذَا وَقَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ الْحَبِيدِيُّ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ قِيلَ لِيَحْيَى مَنْ أَبُو مَاجِدٍ هَذَا قَالَ طَائِرٌ طَارَ فَحَدَّثَنَا وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِلَى هَذَا رَأَوْا أَنَّ الْمَشَى خَلْفَهَا أَفْضَلُ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَإِسْحَاقُ قَالَ إِنَّ أَبَا مَاجِدٍ رَجُلٌ مَجْهُولٌ لَا يُعْرَفُ إِنَّمَا يُرَوَى عَنْهُ حَدِيثَانِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَيَحْيَى إِمَامُ بَنِي تَيْمٍ اللَّهُ ثِقَةٌ يُكْنَى أَبَا الْحَارِثِ وَيُقَالُ لَهُ يُحْيَى الْجَابِرُ وَيُقَالُ لَهُ يُحْيَى الْجَبْرِ أَيْضًا وَهُوَ كَوْفٌ رَوَى لَهُ شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَأَبُو الْأَحْوَصِ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

محمود بن غیلان، وہب بن جریر، شعبہ، امام بنی تیمم اللہ، ابی ماجد، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنازے کے پیچھے چلنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا جلدی چلو اور اگر وہ نیک ہے تو اسے جلدی قبر میں پہنچا دو گے اور اگر وہ برا ہے تو اہل جہنم ہی کو دور کیا جاتا ہے۔ پس جنازے کے پیچھے چلنا چاہیے نہ کہ اس کو پیچھے چھوڑنا چاہیے اور جو اس سے آگے چلتا ہے۔ وہ ان کے ساتھ نہیں۔ امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو ہم اس سند سے صرف ابن مسعود ہی کی روایت سے جانتے ہیں میں نے امام بخاری سے سنا وہ ابو ماجد کی اس روایت کو ضعیف کہتے ہیں۔ امام بخاری نے بواسطہ حمید، ابن عیینہ سے نقل کیا ہے کہ یحییٰ سے ابو ماجد کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مجہول الحال شخص ہیں وہ ہم سے روایت کرتے ہیں کہ بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء کا یہی مسلک ہے جنازے کے پیچھے چلنا افضل ہے سفیان ثوری اور اسحاق کا یہی قول ہے کہ ابو ماجد مجہول ہیں اور ان کے واسطے سے ابن مسعود سے دو حدیثیں منقول ہیں یحییٰ امام نبی ثقہ ہیں۔ ان کی کنیت ابو حارث ہے انہیں جابر اور یحییٰ مجبر بھی کہا جاتا ہے یہ کوئی ہیں شعبہ، سفیان ثوری، ابو الاحوص اور سفیان بن عیینہ ان سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، وہب بن جریر، شعبہ، امام بنی تیمم اللہ، ابی ماجد، حضرت عبد اللہ بن مسعود

جنازہ کے پیچھے سوار ہو کر چلنا مکروہ ہے۔

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے پیچھے سوار ہو کر چلنا مکروہ ہے۔

حدیث 998

جلد : جلد اول

راوی: علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، بکر بن ابی مریم، راشد بن سعید، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى نَاسًا رُكَبَانًا فَقَالَ أَلَا تَسْتَحْيُونَ إِنَّ مَلَائِكَةَ اللَّهِ عَلَى أَقْدَامِهِمْ وَأَنْتُمْ عَلَى ظُهُورِ الدَّوَابِّ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ الْمَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ثَوْبَانَ قَدْ رَوَى عَنْهُ مَوْقُوفًا قَالَ مُحَمَّدٌ الْمَوْقُوفُ مِنْهُ أَصَحُّ

علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، بکر بن ابی مریم، راشد بن سعید، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جنازے میں گئے آپ نے کچھ لوگوں کو سواری پر چلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا تمہیں شرم نہیں آتی اللہ کے فرشتے پیدل چل رہے ہیں اور تم سوار یوں پر سوار ہو۔ اس باب میں مغیرہ بن شعبہ اور جابر بن سمرہ سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ثوبان، ہی سے موقوف مروی ہے۔

راوی: علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، بکر بن ابی مریم، راشد بن سعید، حضرت ثوبان

جنازے کے پیچھے سواری پر سوار ہو کر جانے کی اجازت

باب : جنازوں کا بیان

جنازے کے پیچھے سواری پر سوار ہو کر جانے کی اجازت

حدیث 999

جلد : جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سبک، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِيبَاكِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سُرَّةَ يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ أَبِي الدَّحْدَاحِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لَهُ يُسْعَى وَنَحْنُ حَوْلَهُ وَهُوَ يَتَوَقَّصُ بِهِ

محمود بن غیلان، ابو داؤد، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ سے نقل کرتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ابن وحاح کے جنازے میں گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھوڑے پر سوار تھے۔ جو دوڑتا تھا ہم آپ کو ارد گرد تھے آپ اسے چھوٹے چھوٹے قدموں سے لیے جا رہے تھے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابو داؤد، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازے کے پیچھے سواری پر سوار ہو کر جانے کی اجازت

حدیث 1000

جلد : جلد اول

راوی: عبد اللہ بن صباح، ابوقتیبہ، جرح، سبک، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ عَنْ الْجَرَّاحِ عَنْ سِيبَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُرَّةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّبَعَ جَنَازَةَ أَبِي الدَّحْدَاحِ مَا شِئَا وَرَجَعَ عَلَى فَرَسٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد اللہ بن صباح، ابوقتیبہ، جرح، سماک، حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابن وحاح کے جنازے میں پیدل گئے اور گھوڑے پر واپس تشریف لائے۔ امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: عبد اللہ بن صباح، ابوقتیبہ، جرح، سماک، حضرت جابر بن سمرہ

جنازہ کو جلدی لے جانا

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو جلدی لے جانا

حدیث 1001

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن مسیح، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَدْعُو بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ يَكُنْ خَيْرًا تَقْدِمُوهَا إِلَيْهِ وَإِنْ يَكُنْ شَرًّا تَضَعُوهُ عَنْ رِقَابِكُمْ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن مسیح، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنازہ جلدی لے جاؤ اس لیے کہ اگر وہ نیک ہے تو اسے جلد بہتر جگہ پہنچایا جائے اور اگر یہ برا ہے تو اپنی گردنوں سے جلد بوجھ اتارا جائے۔ اس باب میں حضرت ابو بکر سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن مسیح، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو جلدی لے جانا

حدیث 1002

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابوصفوان، اسامہ بن زید، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَمْزَةٍ يَوْمَ أُحُدٍ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَرَأَاهُ قَدْ مُثِّلَ بِهِ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَجِدَ صَفِيَّةً فِي نَفْسِهَا لَتَرَكْتُهُ حَتَّى تَأْكُلَهُ الْعَافِيَةُ حَتَّى يُحْشَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ بَطُونِهَا قَالَ ثُمَّ دَعَا بِنَبْرَةَ فَكَفَّنَهُ فِيهَا فَكَانَتْ إِذَا مُدَّتْ عَلَى رَأْسِهِ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا مُدَّتْ عَلَى رِجْلَيْهِ بَدَا رَأْسُهُ قَالَ فَكَثُرَ الْقَتْلَى وَقَلَّتِ الشِّيَابُ قَالَ فَكَفَّنَ الرَّجُلُ وَالرَّجُلَانِ وَالثَّلَاثَةُ فِي الشُّوْبِ الْوَاحِدِ ثُمَّ يُدْفَنُونَ فِي قَبْرِ وَاحِدٍ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ عَنْهُمْ أَتَيْتُمْ أَكْثَرُ قُرْآنًا فَيُقَدِّمُهُ إِلَى الْقَبْلَةِ قَالَ فَدَفَنَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ النَّبْرَةُ الْكِسَائِيُّ الْخُلُقُ وَقَدْ خُولِفَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ فَرَوَى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَرَوَى مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ جَابِرٍ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا ذَكَرَهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ حَدِيثُ اللَّيْثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرٍ أَصَحُّ

قتیبہ، ابوصفوان، اسامہ بن زید، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ جنگ احد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت حمزہ کی شہادت کے بعد ان کے پاس تشریف لائے تو دیکھا کہ ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے گئے ہیں فرمایا اگر صفیہ کے دل پر گراں گزرنے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں اسی طرح چھوڑ دیتا یہاں تک کہ انہیں جانور کھاتے پھر قیامت کے دن انہیں جانوروں کے پیٹوں سے اٹھایا جاتا راوی کہتے ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چادر منگوائی اور اس میں سے انہیں کفن دیا۔ وہ چادر بھی ایسی تھی کہ اگر سر پر ڈالی جاتی تو پاؤں ننگے رہ جاتے ہیں اور اگر پاؤں ڈھکے جاتے تو سر سے ہٹ جاتی۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر شہید زیادہ ہو گئے اور کپڑے کم پڑ گئے پس ایک دو اور تین شہیدوں تک کو ایک ہی کپڑے میں کفن دیا گیا اور پھر ایک ہی قبر میں دفن کیا گیا اس دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے بارے میں پوچھتے تھے کہ کسے قرآن زیادہ یاد تھا۔ پس جس کو قرآن زیادہ یاد ہوتا آپ قبر میں قبلہ کی طرف سے آگے کرتے راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کو دفن کیا اور ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھی امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے حضرت انس کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، ابو صفوان، اسامہ بن زید، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

باب

باب: جنازوں کا بیان

باب

حدیث 1003

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر، مسلم، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْأَعْوَرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ الْمَرِيضَ وَيَشْهَدُ الْجَنَازَةَ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ وَيُجِيبُ دَعْوَةَ الْعَبْدِ وَكَانَ يَوْمَ بَنِي قُرَيْظَةَ عَلَى حِمَارٍ مَخْطُومٍ بِحَبْلِ مِنْ لَيْفٍ عَلَيْهِ إِكَافٌ مَنْ لَيْفٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُسْلِمٍ عَنْ أَنَسٍ وَمُسْلِمٍ الْأَعْوَرِ يُضَعَّفُ وَهُوَ مُسْلِمُ بْنُ كَيْسَانَ الْمَلَاةِيُّ تَكَلَّمَ فِيهِ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ

علی بن حجر، علی بن مسہر، مسلم، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مریض کی عیادت کرتے، جنازے میں شریک ہوتے، گدھے پر سوار ہوتے اور غلام کی دعوت قبول کرتے تھے۔ جنگ بنی قریظہ کے دن بھی آپ گدھے پر سوار تھے جس کی لگام کھجور کی چھال کی رسی سے بنی ہوئی تھی اور اس پر زین بھی کھجور کی چھال کا تھا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ہم اس حدیث کو سرف مسلم کی روایت سے جانتے ہیں کہ مسلم، انس سے روایت کرتے ہیں مسلم اعور ضعیف ہیں اور کیسان ملائی کے بیٹے ہیں۔

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر، مسلم، حضرت انس بن مالک

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، عبد الرحمن بن ابی بکر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا فِي دَفْنِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ سَبَعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مَا نَسِيتُهُ قَالَ مَا قَبِضَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يُدْفَنَ فِيهِ اذْفَنُوكُمُ فِي مَوْضِعِ فَرَأَيْتُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمَلِكِيُّ يُضَعَّفُ مِنْ قَبْلِ حِفْظِهِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ فَرَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْضًا

ابو کریب، ابو معاویہ، عبد الرحمن بن ابی بکر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی تو صحابہ میں آپ کی تدفین کے متعلق اختلاف پیدا ہو گیا پس حضرت ابو بکر نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک بات سنی اور کبھی نہیں بھولا کہ آپ نے فرمایا اللہ نبی کی روح اس جگہ قبض فرماتے ہیں کہ جس جگہ اس کی تدفین کو پسند فرماتے ہیں کہ اس پر آپ کو آپ کے بستر مبارک کی جگہ ہی دفن کیا گیا امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے عبد الرحمن بن ابی بکر ملکی حافظے کی وجہ سے ضعیف ہیں اور یہ حدیث کئی سندوں سے مروی ہے حضرت ابن عباس نے یہ حدیث حضرت ابو بکر صدیق سے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے۔

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، عبد الرحمن بن ابی بکر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

راوی : ابو کریب، معاویہ بن ہشام، عمران بن انس، عطاء، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَنَسٍ الْهَمْدِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِيهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ قَالَ سَبْعَتٌ مُجْتَمِعَةً يَقُولُ عِمْرَانُ بْنُ أَنَسٍ الْهَمْدِيُّ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ وَعِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ مِصْرِيٌّ أَقْدَمُ وَأَثْبَتُ مِنْ عِمْرَانَ بْنِ أَنَسٍ الْهَمْدِيِّ

ابو کریب، معاویہ بن ہشام، عمران بن انس، عطاء، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے فوت ہو جانے والوں کو بھلائیاں دیا کیا کرو اور ان کی برائیوں کے ذکر سے رک جاؤ۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ عمران بن انس مکی منکر الحدیث ہیں بعض راوی عطاء سے بھی حضرت عائشہ کے حوالے سے روایت کرتے ہیں عمران بن انس مصری، عمران بن انس مکی سے زیادہ ثابت اور مقدم ہیں۔

راوی : ابو کریب، معاویہ بن ہشام، عمران بن انس، عطاء، حضرت ابن عمر

جنازے رکھنے سے پہلے بیٹھنا

باب : جنازوں کا بیان

جنازے رکھنے سے پہلے بیٹھنا

راوی : محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، عبد اللہ بن سلیمان، ابن جادہ، ابی امیہ، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ بَشْرِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتَّبَعَ الْجَنَازَةَ لَمْ يَقْعُدْ حَتَّى تَوْضَعَ فِي اللَّحْدِ فَعَرَضَ لَهُ حَبْرٌ فَقَالَ هَكَذَا نَصْنَعُ يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ خَالِفُوهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَبَشْرُ بْنُ رَافِعٍ لَيْسَ بِالتَّقْوِيِّ فِي الْحَدِيثِ

محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، عبد اللہ بن سلیمان بن نجادہ، ابی امیہ، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی جنازہ میں تشریف لے جاتے تو اس قبر میں اتارنے تک بیٹھتے نہیں تھے پس یہودیوں کا ایک عالم آیا تو اس نے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم بھی اسی طرح کرتے ہیں اس پر آپ بیٹھ گئے اور آپ نے فرمایا ان کی مخالفت کرو۔ امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے اور بشر بن رافع حدیث میں قوی نہیں۔

راوی : محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، عبد اللہ بن سلیمان، ابن جادہ، ابی امیہ، حضرت عبادہ بن صامت

مصیبت پر صبر کی فضیلت

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت پر صبر کی فضیلت

راوی : سوید بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، حباد بن سلبہ، حضرت ابوسنان

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ قَالَ دَفَنْتُ ابْنِي سِنَانًا وَأَبُو طَلْحَةَ الْخَوْلَانِيُّ جَالِسٌ عَلَى شَفِيرِ الْقَبْرِ فَلَمَّا أَرَدْتُ الْخُرُوجَ أَخَذَ بِيَدِي فَقَالَ أَلَا أَبَشِّرُكَ يَا أَبَا سِنَانٍ قُلْتُ بَلَى فَقَالَ حَدَّثَنِي الصَّحَّاحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَزْزٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللَّهُ لِمَلَائِكَتِهِ قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ قَبَضْتُمْ ثَمَرَةً فَوَادِهِ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ مَاذَا قَالَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ حَدِّثْكَ وَاسْتَرجِعْ فَيَقُولُ اللَّهُ ابْنُوا الْعَبْدِي بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَسَبِّحُوا بِبَيْتِ الْحَبْدِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

سويد بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، حماد بن سلمہ، حضرت ابوسنان سے روایت ہے کہ میں نے اپنے بیٹے سنان کو دفن کیا تو ابو طلحہ خولانی قبر کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے۔ میں جب باہر آنے لگا تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا اے ابوسنان کیا میں تمہیں خوشخبری نہ سناؤں میں نے کہا کیوں نہیں فرمایا صحاح بن عبد الرحمن بن عرزب، ابو موسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کسی آدمی کا بچہ فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ کیا تم نے میرے بندے کے بیٹے روح قبض کی؟ عرض کرتے ہیں ہاں اللہ فرماتا ہے کہ تم نے اس کے دل کا پھل (کھڑا) قبض کیا؟ وہ عرض کرتے ہیں جی ہاں۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھتے ہیں میرے بندے نے کیا کہا فرشتے عرض کرتے ہیں اس نے تیری تعریف کی اور اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ پڑھا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر بناؤ اور اس کا نام بیت الحمد کا گھر (رکھو) امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : سويد بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، حماد بن سلمہ، حضرت ابوسنان

تکبیرات جنازہ

باب : جنازوں کا بیان

تکبیرات جنازہ

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ أَبِي أَوْفَى وَجَابِرٍ وَيَزِيدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَنْسٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَيَزِيدُ بْنُ ثَابِتٍ هُوَ أَخُو زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ شَهِدَ بَدْرًا وَزَيْدٌ لَمْ يَشْهَدْ بَدْرًا قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَرَوْنَ التَّكْبِيرَ عَلَى الْجَنَازَةِ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی اور اس میں چار مرتبہ تکبیر کہی۔ اس باب میں حضرت ابن عباس، ابن ابی اوفی، جابر، انس، یزید بن ثابت سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یزید بن ثابت کے بڑے بھائی ہیں۔ اور یہ جنگ بدر میں شریک تھے جب کہ زید اس جنگ میں شریک نہیں ہوئے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اکثر علماء، صحابہ، اور دیگر علماء کا اس پر عمل ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہی جائیں۔ سفیان، ثوری، مالک بن انس، ابن مبارک، شافعی اور احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب: جنازوں کا بیان

تکبیرات جنازہ

راوی: محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمٍ يُكَبِّرُ عَلَى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا وَإِنَّهُ كَبَّرَ عَلَى جَنَازَةٍ خَمْسًا فَسَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ رَأَوْا التَّكْبِيرَ عَلَى الْجَنَازَةِ خَمْسًا وَقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ عَلَى الْجَنَازَةِ خَمْسًا فَإِنَّهُ يُتَّبَعُ الْإِمَامُ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ زید بن ارقم ہمارے جنازوں کی نماز میں چار تکبیریں کہتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے ایک جنازہ پڑھتے ہوئے پانچ تکبیریں کہیں تو ہم نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طرح کرتے تھے۔ امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ حدیث زید بن ارقم حسن صحیح ہے بعض صحابہ اور دوسرے علماء کا یہی مسلک ہے کہ جنازہ کی پانچ تکبیریں ہیں امام احمد اور اسحاق فرماتے ہیں کہ اگر امام جنازہ پر پانچ تکبیریں کہے تو مقتدی بھی اس کی اتباع کریں۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ

نماز جنازہ میں کیا پڑھا جائے۔

باب: جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں کیا پڑھا جائے۔

حدیث 1010

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، ہقل بن زیاد، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوابراہیم اشہلی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا هَقْلُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَعَاقِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرْنَا وَأُنْثَانَا قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ وَزَادَ فِيهِ اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَائِشَةَ وَأَبِي قَتَادَةَ وَعُوفِ بْنِ مَالِكٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ وَالِدِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَرَوَى عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثُ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَعِكْرِمَةُ رُبَّمَا يَهْمُ فِي حَدِيثِ يَحْيَى

علی بن حجر، ہقل بن زیاد، یحیی بن ابی کثیر، ابوالبراہیم اشہلی سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز جنازہ میں یہ دعا پڑھتے تھے۔ (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَعَاقِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرْنَا وَأُنْثَانَا) اے اللہ ہمارے زندوں مردوں وحاضر، غائب، چھوٹوں، بڑوں، مردوں اور عورتوں کی بخشش فرما۔ یحیی بھی ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے اور وہ ابوہریرہ سے مرفوعاً اسی کی مانند روایت کرتے ہیں کہ یہ الفاظ زیادہ نقل کرتے ہیں۔ (اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ) اے اللہ ہم میں جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے موت دے اور اسے ایمان پر موت دے۔ اس باب میں عبد الرحمن بن عوف، ابو قتادہ، عائشہ، اور عوف بن مالک سے بھی روایت ہے امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے ہشام، ستوائی اور علی بن مبارک بھی یہ حدیث یحیی بن ابوکثیر سے اور وہ ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے مرسلاً روایت کرتے ہیں عکرمہ بن عمار بھی یحیی بن کثیر سے وہ ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے وہ حضرت عائشہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں عکرمہ بن عمار کی حدیث غیر محفوظ ہے کیونکہ عکرمہ یحیی بن ابوکثیر کی حدیث میں وہم کرتے ہیں۔

راوی : علی بن حجر، ہقل بن زیاد، یحیی بن ابی کثیر، ابوالبراہیم اشہلی

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں کیا پڑھا جائے۔

حدیث 1011

جلد : جلد اول

راوی: یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، اپنے والد

وَرَوَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَبَعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ أَصَحُّ الرِّوَايَاتِ فِي هَذَا حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الْأَشْهَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَسَلَّتُهُ عَنْ اسْمِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ فَلَمْ يَعْرِفْهُ

یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، اپنے والد اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ ان تمام روایات میں سب سے زیادہ صحیح روایت یحییٰ بن ابی کثیر کی ہے جو ابراہیم اشہلی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے امام بخاری سے ابوابراہیم اشہلی کا نام پوچھا تو انہیں معلوم نہیں تھا۔

راوی: یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، اپنے والد

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں کیا پڑھا جائے۔

حدیث 1012

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، عبد الرحمن بن جبیر، حضرت عوف بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى مَيِّتٍ فَفَهِمْتُ مِنْ صَلَاتِهِ عَلَيْهِ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَاعْسِلْهُ بِالْبَرْدِ وَاعْسِلْهُ كَمَا يُغْسَلُ الثُّوبُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ
مُحَمَّدٌ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ هَذَا الْحَدِيثُ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، عبد الرحمن بن جبیر، حضرت عوف بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز جنازہ میں دعا پڑھتے ہوئے سنا تو مجھے آپ کی یہ دعا سمجھ آئی۔ (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَاعْسِلْهُ بِالْبَرْدِ
وَاعْسِلْهُ كَمَا يُغْسَلُ الثُّوبُ) اے اللہ اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما اور اس کے گناہوں کو کے اولوں سے اس طرح دھو دے جس
طرح کپڑا دھویا جاتا ہے۔ امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ اس باب میں یہ
حدیث سب سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، عبد الرحمن بن جبیر، حضرت عوف بن مالک

نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھنا

باب: جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھنا

حدیث 1013

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، زید بن حباب، ابراہیم بن عثمان، مقسم، حضرت عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُقْسِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ عَلَى الْجَنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَمْرِ شَرِيكَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ
عَبَّاسٍ حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَلِكَ الْقَوِيِّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ هُوَ أَبُو شَيْبَةَ الْوَاسِطِيُّ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَالصَّحِيحُ عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَوْلُهُ مِنَ السُّنَّةِ الْقِرَاءَةُ عَلَى الْجَنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

احمد بن منیع، زید بن حباب، ابراہیم بن عثمان، مقسم، حضرت عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھی۔ اس باب میں ام شریک سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابن عباس کی سند قوی ہیں۔ ابراہیم بن عثمان، یعنی ابوشیبہ واسطی منکر الحدیث ہے اور صحیح ابن عباس سے یہی ہے کہ انہوں نے کہا یعنی ابن عباس نے کہ نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھنا سنت ہے۔

راوی: احمد بن منیع، زید بن حباب، ابراہیم بن عثمان، مقسم، حضرت عباس

باب: جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھنا

حدیث 1014

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، سعد بن ابراہیم، طلحہ، حضرت طلحہ بن عبد اللہ بن عوف

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ إِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ أَوْ مِنْ تَبَايُرِ السُّنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَخْتَارُونَ أَنْ يَقْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ بَعْدَ التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ إِنَّمَا هُوَ تَكْمِيلٌ عَلَى اللَّهِ وَالصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالِدُعَاءِ لِلنَّبِيِّتِ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَغَيْرِهِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَطَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ هُوَ ابْنُ أَخِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَوَى عَنْهُ الزُّهْرِيُّ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، سعد بن ابراہیم، طلحہ، حضرت طلحہ بن عبد اللہ بن عوف سے روایت ہے کہ ابن عباس نے ایک مرتبہ جنازے کی نماز پڑھی تو اس میں سورہ فاتحہ بھی پڑھی۔ میں نے ان سے اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا یہ

سنت ہے یا فرمایا (مِنْ تَمَامِ السُّنَّةِ) تکمیل سنت سے ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اسی پر بعض علماء اور دوسرے علماء کا عمل ہے۔ وہ تکبیر اولیٰ کے بعد سورہ فاتحہ پڑھنا پسند کرتے ہیں امام شافعی اور احمد، اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ نہ پڑھے کیونکہ یہ اللہ کی ثناء، درود شریف اور میت کے لیے دعا پر مشتمل ہے۔ سفیان ثوری اور اہل کوفہ (احناف) کا یہی قول ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، سعد بن ابراہیم، طلحہ، حضرت طلحہ بن عبد اللہ بن عوف

نماز جنازہ کی کیفیت اور میت کے لیے شفاعت کرنا

باب: جنازوں کا بیان

نماز جنازہ کی کیفیت اور میت کے لیے شفاعت کرنا

حدیث 1015

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، عبد اللہ بن مبارک، یونس، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، حضرت مرثد بن عبد اللہ یزنی

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْتَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ هُبَيْرَةَ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَتَقَالَ النَّاسُ عَلَيْهَا جَزَاءُهُمْ ثَلَاثَةٌ أَجْزَائٍ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ ثَلَاثَةٌ صُفُوفٍ فَقَدْ أَجَبَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَمَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ هَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ وَرَوَى إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ هَذَا الْحَدِيثَ وَأَدْخَلَ بَيْنَ مَرْتَدٍ وَمَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ رَجُلًا وَرَوَاهُ هُوَ لَا يَأْتِي أَصَحُّ عِنْدَنَا

ابو کریب، عبد اللہ بن مبارک، یونس، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، حضرت مرثد بن عبد اللہ یزنی سے روایت ہے کہ مالک بن

ہمیرہ جب نماز جنازہ پڑھتے اور لوگ کم ہوتے ہیں تو انہیں تین صفوں میں تقسیم کر دیتے۔ پھر فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس میت پر تین صفوں نے نماز پڑھی اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ اس باب میں حضرت عائشہ، ام حبیبہ، ابو ہریرہ، اور میمونہ سے بھی روایت ہے۔ امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ حدیث مالک بن ہمیرہ حسن صحیح ہے کئی راوی ابو اسحاق سے اسی طرح روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم بن سحر بھی محمد بن اسحاق سے یہ حدیث روایت کرتے ہیں اور مرثد اور مالک بن ہمیرہ کے درمیان ایک اور آدمی کا ذکر کرتے ہیں ہمارے نزدیک پہلی روایت زیادہ صحیح ہے۔

راوی: ابو کریب، عبد اللہ بن مبارک، یونس، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، حضرت مرثد بن عبد اللہ یزنی

باب: جنازوں کا بیان

نماز جنازہ کی کیفیت اور میت کے لیے شفاعت کرنا

حدیث 1016

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، عبد الوہاب، ایوب، احمد بن منیع، علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، ابو قلابہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَتُصَلِّيَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيُشْفَعُوا لَهُ إِلَّا شُفِعُوا فِيهِ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ فِي حَدِيثِهِ مِائَةً فَمَا فَوْقَهَا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ أَوْفَقَهُ بَعْضُهُمْ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

ابن ابی عمر، عبد الوہاب، ایوب، احمد بن منیع، علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، ابو قلابہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جس کی موت کے بعد نماز جنازہ میں مسلمانوں کی ایک جماعت جس کی تعداد سوتک ہو وہ سب اس کے لیے شفاعت کریں اور ان کی شفاعت قبول نہ کی جائے۔ علی اپنی نقل کردہ وہ

حدیث میں کہتے ہیں کہ ان کی تعداد سو یا اس سے زیادہ ہو امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ حدیث عائشہ حسن صحیح ہے بعض راوی اسے موقوفہ روایت کرتے ہیں۔

راوی : ابن ابی عمر، عبد الوہاب، ایوب، احمد بن منیع، علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، ابو قلابہ، حضرت عائشہ

طلوع وغروب آفتاب کے وقت نماز جنازہ پڑھنا مکروہ ہے۔

باب : جنازوں کا بیان

طلوع وغروب آفتاب کے وقت نماز جنازہ پڑھنا مکروہ ہے۔

حدیث 1017

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، وکیع، موسیٰ بن علی، ابن رباح، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ بْنِ رِبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَارِغَةً حَتَّى تَرْتَفَعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَسِيلَ وَحِينَ تَضَيِّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَكْرَهُونَ الصَّلَاةَ عَلَى الْجَنَازَةِ فِي هَذِهِ السَّاعَاتِ وَقَالَ ابْنُ الْبَارَكِ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا يَعْنِي الصَّلَاةَ عَلَى الْجَنَازَةِ وَكَرَاهَةَ الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا وَإِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ قَالَ الشَّافِعِيُّ لَا بَأْسَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ فِي السَّاعَاتِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهِنَّ الصَّلَاةُ

ہناد، وکیع، موسیٰ بن علی، ابن رباح، حضرت عقبہ بن عامر جہنی سے روایت ہے کہ تین اوقات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نماز جنازہ پڑھنے اور میت کو دفنانے سے منع فرمایا کرتے تھے۔ طلوع آفتاب کے وقت یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے۔

دوپہر کے وقت یہاں تک کہ سورج پوری طرح ڈوب نہ جائے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے کہ ان اوقات میں نماز جنازہ پڑھنا مکروہ ہے ابن مبارک فرماتے ہیں کہ مردوں کی تدفین سے ان اوقات میں منع کرنے کا مطلب یہی ہے کہ نماز جنازہ نہ پڑھی جائے۔ ان کے نزدیک ان اوقات میں نماز جنازہ پڑھنا مکروہ نہیں۔

راوی: ہناد، وکیع، موسیٰ بن علی، ابن رباح، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

بچوں کی نماز جنازہ

باب : جنازوں کا بیان

بچوں کی نماز جنازہ

حدیث 1018

جلد : جلد اول

راوی: بشر بن آدم بن بنت ازھر، اسماعیل بن سعید بن عبید اللہ، زیاد بن جبیر بن حیہ، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ آدَمَ ابْنُ بَنْتِ أَزْهَرَ السَّبَّانِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْبَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّكْبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْبَاشِيُّ حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ رَوَاهُ إِسْرَائِيلُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ قَالُوا يُصَلَّى عَلَى الطِّفْلِ وَإِنْ لَمْ يَسْتَهْلِكْ بَعْدَ أَنْ يُعْلَمَ أَنَّهُ خُلِقَ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ

بشر بن آدم بن بنت ازھر، اسماعیل بن سعید بن عبید اللہ، زیاد بن جبیر بن حیہ، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سوار جنازہ کے پیچھے رہے اور پیدل چلنے والے جہاں جی چاہے وہاں چلے اور لڑکے پر بھی نماز جنازہ پڑھی جائے۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اسرائیل اور کئی روای یہ حدیث سعید بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء اس حدیث پر عمل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ بچے پر نماز جنازہ پڑھی جائے اگرچہ وہ پیدا

ہونے کے بعد رویا بھی نہ ہو صرف اس کی شکل ہی بنی ہو۔ امام احمد اور اسحاق کا بھی یہ قول ہے۔

راوی: بشر بن آدم بن بنت ازهر، اسماعیل بن سعید بن عبید اللہ، زیاد بن جبیر بن حبہ، مغیرہ بن شعبہ

اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد نہ روئے تو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے۔

باب: جنازوں کا بیان

اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد نہ روئے تو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے۔

حدیث 1019

جلد: جلد اول

راوی: ابوعمار، حسین بن حریش، محمد بن یزید، اسماعیل بن مسلم، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حَرْيْثٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْطِّفْلُ لَا يُصَلَّى عَلَيْهِ وَلَا يَرْتُّ وَلَا يُورَثُ حَتَّى يَسْتَهْلَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ قَدْ اضْطَرَبَ النَّاسُ فِيهِ فَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْفُوعًا وَرَوَى أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ مَوْقُوفًا وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ مَوْقُوفًا وَكَأَنَّ هَذَا أَصَحُّ مِنَ الْحَدِيثِ الْمَرْفُوعِ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا قَالُوا لَا يُصَلَّى عَلَى الْطِّفْلِ حَتَّى يَسْتَهْلَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ

ابوعمار، حسین بن حریش، محمد بن یزید، اسماعیل بن مسلم، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچہ جب تک پیدا ہونے کے بعد روئے نہیں اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے۔ اور نہ وہ کسی کا وارث ہے اور نہ ہی اس کا کوئی وارث ہے۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں اضطراب ہے بعض راوی اس حدیث کو ابوزبیر سے وہ جابر سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے موقوف روایت کرتے ہیں۔ اشعث بن سوار اور کئی راوی حضرت جابر سے موقوف انہی کا قول روایت

کرتے ہیں اور یہ مرفوع حدیث کے مقابلے میں زیادہ صحیح ہے۔ بعض اہل علم کا یہی مسلک ہے کہ اگر بچہ پیدائش کے بعد روئے نہیں تو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے۔ ثوری اور شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: ابوعمار، حسین بن حریث، محمد بن یزید، اسماعیل بن مسلم، ابی زبیر، حضرت جابر

مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا

باب: جنازوں کا بیان

مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا

حدیث 1020

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، عبدالعزیز بن محمد، عبدالواحد بن حمزہ، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمَزَةَ عَنْ عَبَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَهِيلِ ابْنِ بَيْضَاءٍ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ مَالِكٌ لَا يُصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ فِي الْمَسْجِدِ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ يُصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ فِي الْمَسْجِدِ وَاحْتَجَّ بِهَذَا الْحَدِيثِ

علی بن حجر، عبدالعزیز بن محمد، عبدالواحد بن حمزہ، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ مسجد میں پڑھی۔ امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ امام مالک نے فرمایا کہ مسجد میں نماز جنازہ نہ پڑھی جائے امام شافعی فرماتے ہیں کہ مسجد میں نماز جنازہ پڑھی جائے۔ امام شافعی نے اس حدیث سے استدلال کیا ہے

راوی: علی بن حجر، عبدالعزیز بن محمد، عبدالواحد بن حمزہ، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

مرد اور عورت کی نماز جنازہ میں امام کہاں کھڑا ہو۔

باب : جنازوں کا بیان

مرد اور عورت کی نماز جنازہ میں امام کہاں کھڑا ہو۔

حدیث 1021

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن منیر، سعید بن عامر، ہمام، ابی غالب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ هَبَّامٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَلَى جَنَازَةِ رَجُلٍ فَقَامَ حِيَالَ رَأْسِهِ ثُمَّ جَاءُوا بِجَنَازَةِ امْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالُوا يَا أَبَا حَزْرَةَ صَلِّ عَلَيْهَا فَقَامَ حِيَالَ وَسْطِ السَّيْرِ فَقَالَ لَهُ الْعَلَاءِيُّ بْنُ زِيَادٍ هَكَذَا رَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْجَنَازَةِ مُقَامَكَ مِنْهَا وَمِنْ الرَّجُلِ مُقَامَكَ مِنْهُ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ احْفَظُوا وَفِي الْبَابِ عَنْ سُبْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هَبَّامٍ مِثْلَ هَذَا وَرَوَى وَكِيعٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَبَّامٍ فَوَهُمَ فِيهِ فَقَالَ عَنْ غَالِبٍ عَنْ أَنَسٍ وَالصَّحِيحُ عَنْ أَبِي غَالِبٍ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ مِثْلَ رِوَايَةِ هَبَّامٍ وَاخْتَلَفُوا فِي اسْمِ أَبِي غَالِبٍ هَذَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ يُقَالُ اسْمُهُ نَافِعٌ وَيُقَالُ رَافِعٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ

عبد اللہ بن منیر، سعید بن عامر، ہمام، ابی غالب سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک کے ساتھ ایک شخص کی نماز جنازہ پڑھی وہ اس کے سر کے مقابل کھڑے ہوئے پھر لوگ ایک قریشی عورت کا جنازہ لائے اور ان سے کہا گیا اے ابو حمزہ اس کی نماز جنازہ پڑھائیے۔ آپ چارپائی کے درمیان کے مقابل کھڑے ہوئے اس پر حضرت علاء بن زید نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مرد اور عورت کا نماز جنازہ پڑھاتے ہوئے اس جگہ کھڑے ہوتے ہوئے دیکھا ہے جہاں آپ کھڑے ہوئے فرمایا ہاں۔ پھر جب جنازہ سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ اسے یاد رکھو۔ اس باب میں حضرت سمرہ سے بھی روایت ہے

امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ حدیث انس حسن ہے کئی راوی ہمام سے اسی کے مثل روایت کرتے ہیں۔ وکیع یہ حدیث ہمام سے روایت کرتے ہوئے وہم کرتے ہیں۔ وکیع اپنی روایت میں کہتے ہیں کہ غالب سے روایت ہے کہ جب کہ صحیح ابو غالب سے ہمام ہی کے مثل روایت کرتے ہیں ابو غالب کے نام میں اختلاف ہے بعض نافع اور بعض رافع کہتے ہیں بعض اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے۔ امام احمد، اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : عبد اللہ بن منیر، سعید بن عامر، ہمام، ابی غالب

باب : جنازوں کا بیان

مرد اور عورت کی نماز جنازہ میں امام کہاں کھڑا ہو۔

حدیث 1022

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، ابن مبارک، فضل بن موسیٰ، حسین، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ الْمَعْلَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَأَةٍ فَقَامَ وَسَطَهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ الْمَعْلَمِ

علی بن حجر، ابن مبارک، فضل بن موسیٰ، حسین، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت کی نماز جنازہ پڑھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنازہ کے وسط میں کھڑے ہوئے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے شعبہ نے حسین معلم سے اسے روایت کیا ہے۔

راوی : علی بن حجر، ابن مبارک، فضل بن موسیٰ، حسین، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ بن جندب

باب : جنازوں کا بیان

شہید پر نماز جنازہ نہ پڑھنا

حدیث 1023

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید لیث، ابن شہاب، عبد الرحمن بن کعب بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بَنِ مَالِكٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مَنْ قَتَلَ أَحَدًا فِي الشُّبِّ الْوَاحِدِ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمَا أَكْثَرُ أَخَذَ الْقُرْآنَ فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَذَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ فِي دِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسِّلُوا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي صَعِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْهُمْ مَنْ ذَكَرَهُ عَنْ جَابِرٍ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الشَّهِيدِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا يُصَلَّى عَلَى الشَّهِيدِ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يُصَلَّى عَلَى الشَّهِيدِ وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى عَلَى حَنْزَلَةَ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَبِهِ يَقُولُ إِسْحَقُ

قتیبہ بن سعید لیث، ابن شہاب، عبد الرحمن بن کعب بن مالک سے روایت ہے کہ جابر بن عبد اللہ نے مجھے بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہدائے احد میں سے دودو آدمیوں کو ایک ہی کپڑے میں کفن دینے کے بعد پوچھتے کہ ان میں سے کون زیادہ قرآن کا حافظ ہے جب ان میں سے ایک کی طرف اشارہ کیا جاتا تو آپ اسے قبر میں آگے کرتے اور فرماتے میں قیامت کے دن ان سب پر گواہ ہوں گا۔ آپ نے ان سب کو ان کے خون سمیت دفن کرنے کا حکم دیا اور نہ تو اس کی نماز جنازہ پڑھی اور نہ ہی انہیں غسل دیا گیا اس باب میں حضرت انس بن مالک سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت جابر کی حدیث حسن صحیح ہے اور زہری سے بحوالہ انس مرفوعاً مروی ہے زہری عبد اللہ بن ثعلبہ بن ابو صغیر سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت

کرتے ہیں جب کہ کچھ راوی حضرت جابر سے بھی روایت کرتے ہیں۔ اہل علم کا شہید کی نماز جنازہ پڑھنے میں اختلاف ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ شہداء کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے اہل علم مدینہ، امام شافعی، اور احمد کا یہی قول ہے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ شہید کی نماز جنازہ پڑھی جائے ان کی دلیل یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حمزہ کی نماز جنازہ پڑھی۔ سفیان ثوری، اہل کوفہ اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید لیث، ابن شہاب، عبد الرحمن بن کعب بن مالک

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

حدیث 1024

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، شیبانی، شعبی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَى قَبْرًا مُنْتَبِذًا أَصَفَّ أَصْحَابَهُ خَلْفَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَقِيلَ لَهُ مَنْ أَخْبَرَكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَبُرَيْدَةَ وَبُرَيْدَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ وَأَبِي قَتَادَةَ وَسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يُصَلَّى عَلَى الْقَبْرِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ بْنُ أَنَسٍ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ إِذَا دُفِنَ النَّبِيُّ وَلَمْ يُصَلَّ عَلَيْهِ صَلَّى عَلَى الْقَبْرِ وَرَأَى ابْنُ الْمُبَارَكِ الصَّلَاةَ عَلَى الْقَبْرِ وَقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ يُصَلَّى عَلَى الْقَبْرِ إِلَى شَهْرٍ وَقَالَ أَكْثَرُ مَا سَمِعْنَا عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ أُمِّ سَعْدٍ

بْنِ عِبَادَةَ بَعْدَ شَهْرِ

احمد بن منیع، ہشیم، شیبانی، شعبی کہتے ہیں کہ مجھ سے اس آدمی نے بیان کیا جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور اس نے ایک اکیلی قبر دیکھی جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کی صف بندی فرمائی اور نماز جنازہ پڑھائی، شعبی سے پوچھا گیا کہ وہ کون ہے جس نے آپ کو یہ واقعہ سنایا؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس۔ اس باب میں حضرت انس، بریدہ، یزید بن ثابت، ابو ہریرہ، عامر بن ربیعہ، ابو قتادہ، اور سہل بن حنیف سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے۔ اکثر صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اس پر عمل ہے امام شافعی، احمد، اور اسحاق کا یہ قول ہے۔ بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ قبر پر نماز جنازہ نہ پڑھی جائے۔ امام مالک کا بھی ہی قول ہے ابن مبارک فرماتے ہیں کہ اگر میت کو نماز جنازہ پڑھے بغیر دفن کیا جائے تو قبر پر نماز جنازہ پڑھی جائے ابن مبارک کے نزدیک قبر پر ایک ماہ تک نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے سعید بن مسیب سے کثر سنا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام سعد بن عبادہ کی قبر پر ایک ماہ بعد نماز جنازہ پڑھی۔

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، شیبانی، شعبی

باب: جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

حدیث 1025

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أُمَّ سَعْدٍ مَاتَتْ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَائِبٌ فَلَمَّا قَدِمَ صَلَّى عَلَيْهَا وَقَدْ مَضَى لَذَلِكَ شَهْرٌ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ ام سعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غیر موجودگی میں فوت ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس تشریف لائے تو ان پر نماز جنازہ پڑھی جب کہ ان کی وفات کو

ایک ماہ ہو گیا تھا۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سعید بن مسیب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نجاشی کی نماز جنازہ پڑھنا

باب: جنازوں کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نجاشی کی نماز جنازہ پڑھنا

حدیث 1026

جلد: جلد اول

راوی: ابوسلمہ بن یحییٰ بن خلف، حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل، یونس بن عبید، محمد بن سیرین، حضرت عمران

بن حصین

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْهَلَلِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكُمْ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقومُوا فَصلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَقُنَّا فَصَفَّقْنَا كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْبَيْتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلَّى عَلَى الْبَيْتِ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي سَعِيدٍ وَحُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو قِلَابَةَ عَنْ عَبَّهِ أَبِي الْهَلَلِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَأَبُو الْهَلَلِ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو وَيُقَالُ لَهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو

ابوسلمہ بن یحییٰ بن خلف، حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل، یونس بن عبید، محمد بن سیرین، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے فرمایا تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہو گیا چلو اٹھو اور ان کی نماز جنازہ پڑھو، حضرت عمران کہتے ہیں کہ ہم کھڑے ہوئے اور اسی طرح صفیں بنائیں جس طرح نماز جنازہ میں صفیں بنائی جاتی ہیں اور نماز جنازہ پڑھی جس

طرح میت پر پڑھی جاتی ہے اس باب میں حضرت ابو ہریرہ، جابر بن عبد اللہ، ابو سعید، حذیفہ بن اسید، اور جریر بن عبد اللہ سے بھی روایت ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔ ابو قلابہ بھی یہی حدیث اپنے چچا ابو مہلب سے اور وہ عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں ابو مہلب کا نام عبد الرحمن بن عمرو ہے انہیں معاویہ بن عمر بھی کہتے ہیں۔

راوی: ابو سلمہ بن یحییٰ بن خلف، حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل، یونس بن عبید، محمد بن سیرین، حضرت عمران بن حصین

نماز جنازہ کی فضیلت

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ کی فضیلت

حدیث 1027

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى يُقْضَى دَفْنُهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ أَحَدُهُمَا أَوْ أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أَحَدٍ قَدْ كَرِهْتُ ذَلِكَ لِابْنِ عُمَرَ فَأَرْسَلْتُ إِلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ صَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ فَرَّطْنَا فِي قِرَاطٍ كَثِيرَةٍ فِي الْبَابِ عَنْ الْبَرَاءِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْقَلٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي بَرْزَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَثَوْبَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَدْ رَوَى عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ

ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز جنازہ پڑھے اسکے لیا ایک قیراط ثواب اور جنازہ کے پیچھے چلے یہاں تک کہ دفن سے فارغ ہوا تو اس کے لئے دو قیراط۔ جن میں سے ایک یا فرمایا ان دونوں میں سے چھوٹا قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے اس حدیث کا ابن عمر سے تذکرہ کیا تو انہوں نے حضرت عائشہ کے پاس بھیج دیا اسکے بارے میں دریافت کرنے کے لیے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا

کہ ابو ہریرہ نے سچ کہا ہے۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا کہ ہم نے تو بہت سے قیراطوں کا نقصان کر دیا۔ اس باب میں حضرت براء، عبد اللہ بن مغفل، عبد اللہ بن مسعود، ابو سعید، ابی بن کعب، ابن عمر اور عثمان سے بھی روایت ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت ابو ہریرہ ہی سے کئی سندوں سے مروی ہے۔

راوی: ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

دوسرا باب

باب: جنازوں کا بیان

دوسرا باب

حدیث 1028

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، روح بن عبادہ، عباد بن منصور، ابو مہزم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْهَازِمِ قَالَ صَحِبْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَشْرَ سِنِينَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً وَحَلَّهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ مِنْ حَقِّهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَأَبُو الْهَازِمِ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ سَفْيَانَ وَضَعَفَهُ شُعْبَةُ

محمد بن بشار، روح بن عبادہ، عباد بن منصور، ابو مہزم کہتے ہیں کہ دس سال تک ابو ہریرہ کی صحبت میں رہا میں نے ان سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو جنازے کے ساتھ چلے اور اسے تین مرتبہ اٹھایا، اس نے اس کا حق ادا کر دیا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے بعض راوی یہ حدیث اسی سند سے غیر مرفوع روایت کرتے ہیں ابو مہزم کا نام یزید بن سفیان ہے شعبہ انہیں ضعیف کہتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، روح بن عبادہ، عباد بن منصور، ابو مہزم

جنازہ کے لیے کھڑا ہونا

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لیے کھڑا ہونا

حدیث 1029

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عامر بن ربیعہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوَضَّعَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ وَسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَقَيْسِ بْنِ سَعْدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو یہاں تک کہ وہ گزر جائے یا رکھ دیا جائے اس باب میں حضرت ابو سعید، جابر، اور ابو ہریرہ سے روایت ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ عامر بن ربیعہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عامر بن ربیعہ

باب : جنازوں کا بیان

راوی: نصر بن علی، جھضی، حسن بن علی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ الْحُلَوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا فَتَنْتَبِعُهَا فَلَا يَقْعُدَنَّ حَتَّى تُوَضَعَ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ قَالَا مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَلَا يَقْعُدَنَّ حَتَّى تُوَضَعَ عَنْ أَعْنَاقِ الرِّجَالِ وَقَدْ رَوَى عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَتَقَدَّمُونَ الْجَنَازَةَ فَيَقْعُدُونَ قَبْلَ أَنْ تَنْتَهِيَ إِلَيْهِمُ الْجَنَازَةُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

نصر بن علی، جھضی، حسن بن علی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو تم میں سے جو آدمی جنازے کے ساتھ ہو تو جب تک جنازہ رکھ نہ دیا جائے ہر گز نہ بیٹھے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابوسعید اس باب میں حسن صحیح ہے امام احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے جنازے کے ساتھ آنے والا شخص اس کے نیچے رکھ جانے تک نہ بیٹھے۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم سے مروی ہے کہ وہ جنازے کے آگے آگے چلتے تھے اور جنازہ پہنچتے سے پہلے بیٹھ جاتے۔ امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: نصر بن علی، جھضی، حسن بن علی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوسعید خدری

جنازہ کے لیے کھڑا نہ ہونا

باب : جنازوں کا بیان

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، واقد، ابن عمر، ابن سعد، ابن معاذ، نافع بن جبیر، مسعود بن حکم، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ وَاقِدٍ وَهُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ ذُكِرَ الْقِيَامُ فِي الْجَنَائِزِ حَتَّى تُوَضَعَ فَقَالَ عَلِيٌّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَعَدَ وَفِي الْبَابِ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَفِيهِ رِوَايَةٌ أَرْبَعَةٌ مِنَ التَّابِعِينَ بَعْضُهُمْ عَنْ بَعْضٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَهَذَا أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَهَذَا الْحَدِيثُ نَاسِخٌ لِلْأَوَّلِ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا وَقَالَ أَحْمَدُ إِنْ شَاءَ قَامَ وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَقُمْ وَاحْتَجَّ بِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ رَوَى عَنْهُ أَنَّهُ قَامَ ثُمَّ قَعَدَ وَهَكَذَا قَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو عِيسَى مَعْنَى قَوْلِ عَلِيٍّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَازَةِ ثُمَّ قَعَدَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى الْجَنَازَةَ قَامَ ثُمَّ تَرَكَ ذَلِكَ بَعْدُ فَكَانَ لَا يَقُومُ إِذَا رَأَى الْجَنَازَةَ

قتیبہ، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، واقد، ابن عمر، ابن سعد، ابن معاذ، نافع بن جبیر، مسعود بن حکم، حضرت علی بن ابی طالب سے منقول ہے کہ انہوں نے جنازہ کی آمد پر اس کے رکھے جانے تک کھڑے رہنے کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شروع میں کھڑے ہوئے تھے پھر بیٹھنے لگے۔ اس باب میں حسن بن علی اور ابن عباس سے بھی روایت ہے امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں تابعین کرام سے چار روایتیں ہیں۔ جو ایک دوسرے سے روایت کرتے ہیں اس پر بعض اہل علم کا عمل ہے امام شافعی فرماتے ہیں یہ حدیث اس باب میں اصح ہے اور پہلی حدیث کو منسوخ کرتی ہے جس میں یہ فرمایا گیا کہ جنازہ دیکھ کر کھڑے ہو جاؤ۔ امام احمد فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو کھڑا ہو ورنہ نہ بیٹھا رہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شروع میں کھڑے ہو کر تھے لیکن بعد میں بیٹھے رہتے۔ اسحاق کا بھی یہی قول ہے حضرت علی کی حدیث کا مطلب یہی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شروع شروع میں جنازہ کے لیے کھڑے ہو جاتے تھے لیکن بعد میں آپ نے کھڑا ہونا ترک کر دیا اور جب آپ جنازہ دیکھتے تو کھڑے نہ ہوتے۔

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، واقد، ابن عمر، ابن سعد، ابن معاذ، نافع بن جبیر، مسعود بن حکم، حضرت علی بن ابی طالب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لحد ہمارے لیے ہیں اور شق دوسروں کے لیے ہے۔

باب: جنازوں کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لحد ہمارے لیے ہیں اور شق دوسروں کے لیے ہے۔

حدیث 1032

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، نصر بن عبد الرحمن کوفی، یوسف بن موسیٰ، حکام بن سلم، علی بن عبد الاعلیٰ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَنَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ وَيُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلَمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ لَنَا وَالشَّقُّ لِعَيْرِنَا وَفِي الْبَابِ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابو کریب، نصر بن عبد الرحمن کوفی، یوسف بن موسیٰ، حکام بن سلم، علی بن عبد الاعلیٰ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لحد ہمارے لیے ہے اور شق دوسرے لوگوں کے لیے اس باب میں جریر بن عبد اللہ، عائشہ، ابن عمر، جابر سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس اس سند سے غریب ہے۔

راوی: ابو کریب، نصر بن عبد الرحمن کوفی، یوسف بن موسیٰ، حکام بن سلم، علی بن عبد الاعلیٰ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

میت کو قبر میں اتارتے وقت کیا کہا جائے

باب : جنازوں کا بیان

میت کو قبر میں اتارتے وقت کیا کہا جائے

حدیث 1033

جلد : جلد اول

راوی : ابوسعید، خالد، حجاج، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُدْخِلَ النَّبِيَّتُ الْقَبْرَ وَقَالَ أَبُو خَالِدٍ مَرَّةً إِذَا وُضِعَ النَّبِيَّتُ فِي لَحْدِهِ قَالَ مَرَّةً بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ مَرَّةً بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ أَبُو الصَّدِّيقِ النَّاجِيُّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا أَيْضًا

ابوسعید، خالد، حجاج، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب میت قبر میں رکھتے راوی کہتے ہیں کہ ابو خالد کی روایت میں یہ الفاظ ہیں جب میت لحد میں رکھی جاتی تو یہ دعا پڑھتے بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ (ترجمہ) ہم اس میت کو اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ کی شریعت پر قبر میں اتارتے ہیں۔ ابو خالد نے دوسری بار یہ دعا روایت کی بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دونوں کا ایک ہی مطلب ہے۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے اور اس کے علاوہ بھی کئی سندوں سے حضرت ابن عمر سے مروی ہے ابن عمر سے روایت کرتے ہیں ابو صدیق ناجی نے بھی یہ حدیث ابن عمر سے مرفوعاً روایت کی ہے اور ابو بکر ناجی کے واسطے سے بھی ابن عمر موقوفاً مروی ہے۔

راوی : ابوسعید، خالد، حجاج، نافع، حضرت ابن عمر

قبر میں میت کے نیچے کپڑا بچھانا

باب : جنازوں کا بیان

قبر میں میت کے نیچے کپڑا بچھانا

حدیث 1034

جلد : جلد اول

راوی : زید بن اخزم طائی، عثمان بن فرقہ، جعفر بن محمد اپنے والد

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَحْزَمٍ الطَّائِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ فَرَقْدٍ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الَّذِي أَلْحَدَ قَبْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو طَلْحَةَ وَالَّذِي أَلْقَى الْقَطِيفَةَ تَحْتَهُ شُقْرَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَعْفَرٌ وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ شُقْرَانَ يَقُولُ أَنَا وَاللَّهِ طَرَحْتُ الْقَطِيفَةَ تَحْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَبْرِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ شُقْرَانَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى عَلِيُّ بْنُ الْحَدِيدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ فَرَقْدٍ هَذَا الْحَدِيثَ

زید بن اخزم طائی، عثمان بن فرقہ، جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ابو طلحہ نے لحد کھودی اور آنحضرت کے غلام شقران نے اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نیچے چادر بچھائی جعفر کہتے ہیں مجھے ابن ابی رافع نے بتایا کہ میں نے شقران کو یہ کہتے ہوئے سنا اللہ کی قسم میں نے ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نیچے چادر بچھائی تھی اس باب میں حضرت ابن عباس سے روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے علی بن مدینی نے بھی یہ حدیث عثمان بن فرقہ سے روایت کی ہے۔

راوی : زید بن اخزم طائی، عثمان بن فرقہ، جعفر بن محمد اپنے والد

باب : جنازوں کا بیان

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابی حمزہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ فِي قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِطِيفَةٌ حُمْرَاءُ قَالَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْقَصَابِ وَأَسْبُهُ عِمْرَانُ بْنُ أَبِي عَطَاءٍ وَرَوَى عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَيْعِيُّ وَأَسْبُهُ نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ وَكُلَاهُمَا مِنْ أَصْحَابِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَدْ رَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُلْقَى تَحْتَ الْمَيِّتِ فِي الْقَبْرِ شَيْءٌ وَإِلَى هَذَا ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابی حمزہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک میں سرخ چادر بچھائی گئی۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے شعبہ نے اس حدیث کو ابو حمزہ قصاب سے روایت کیا ان کا نام عمران بن ابو عطاء ہے اور ابو حمزہ سے بھی روایت ہے ان کا نام نصر بن عمران ہے۔ یہ دونوں حضرت ابن عباس کے دوستوں میں سے ہیں حضرت ابن عباس سے یہ بھی مروی کہ میت کے نیچے قبر میں کچھ بچھانا مکروہ ہے بعض اہل علم کا یہی مذہب ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابی حمزہ، ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

راوی: محمد بن جعفر، یحییٰ، شعبہ، ابی جبرہ، ابن عباس ایک اور جگہ محمد بن بشار

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَيَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي جَبْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا أَصَحُّ

محمد بن جعفر، یحییٰ، شعبہ، ابی جبرہ، ابن عباس ایک اور جگہ محمد بن بشار کہتے ہیں کہ ہم سے روایت کی محمد بن جعفر اور یحییٰ نے شعبہ سے انہوں نے ابو حمزہ سے انہوں نے ابن عباس سے اور یہ زیادہ صحیح ہے۔

راوی: محمد بن جعفر، یحییٰ، شعبہ، ابی جبرہ، ابن عباس ایک اور جگہ محمد بن بشار

قبروں کو زمین کے برابر کر دینا

باب: جنازوں کا بیان

قبروں کو زمین کے برابر کر دینا

حدیث 1037

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت ابی وائل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِأَبِي الْهَيَّاجِ الْأَسَدِيِّ أُبْعَثْكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَدَعَ قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ وَلَا تَبْشَلَا إِلَّا طَسَّيْتَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَكْمُرُونَ أَنْ يُرْفَعَ الْقَبْرُ فَوْقَ الْأَرْضِ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَكْرَهُ أَنْ يُرْفَعَ الْقَبْرُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَا يُعْرِفُ أَنَّ قَبْرَهُ لِكَيْ لَا يُوْطَأَ وَلَا يُجْلَسَ عَلَيْهِ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت ابی وائل سے روایت ہے کہ حضرت علی نے ابوہیاج اسدی سے

فرمایا میں تمہیں اس کام کے لیے بھیج رہا ہوں جس کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا کہ تم کسی اونچی قبر کو زمین کے برابر کیے بغیر نہ چھوڑو اور نہ کسی تصویر کو مٹائے بغیر چھوڑو۔ اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی کی حدیث حسن ہے اور بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ قبر کو زمین سے بلند کرنا حرام ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ قبر کو زمین سے اونچا کرنا حرام ہے البتہ اتنی اونچی کی جائے جس سے اس کا قبر ہونا معلوم ہو تاکہ لوگ اس پر چلیں یا بیٹھیں نہیں۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت ابی وائل

قبروں پر چلنا اور بیٹھنا منع ہے۔

باب: جنازوں کا بیان

قبروں پر چلنا اور بیٹھنا منع ہے۔

حدیث 1038

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ابن مبارک، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، بسر بن عبید اللہ، ابی ادريس خولانی، واثلہ بن اسقع، حضرت ابو مرثد غنوی

حَدَّثَنَا هَنَادُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ وَلَا تُصَلُّوا إِلَيْهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَبَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَّةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ہناد، ابن مبارک، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، بسر بن عبید اللہ، ابی ادريس خولانی، واثلہ بن اسقع، حضرت ابو مرثد غنوی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نہ تو قبروں پر بیٹھو اور نہ ان کی طرف نماز پڑھو اس باب میں حضرت

ابو ہریرہ، عمرو بن حزم، بشیر بن خصاصیہ سے روایت ہے محمد بن بشار نے بواسطہ عبد الرحمن بن مہدی، عبد اللہ بن مبارک سے اسی سند کے ساتھ اسی کے مثل روایت کی ہے۔

راوی: ہناد، ابن مبارک، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، بسر بن عبید اللہ، ابی ادريس خولانی، واثلہ بن اسقع، حضرت ابو مرشد غنوی

باب: جنازوں کا بیان

قبروں پر چلنا اور بیٹھنا منع ہے۔

حدیث 1039

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، ابوعمار، والید بن مسلم، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، بسر بن عبید اللہ نے بواسطہ واثلہ بن اسقع ابو مرشد غنوی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَأَبُو عَمَّارٍ قَالَا أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَيْسَ فِيهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ وَهَذَا الصَّحِيحُ قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ مُحَمَّدٌ وَحَدِيثُ ابْنِ الْبَارَكِ خَطَأٌ خَطَأٌ فِيهِ ابْنُ الْبَارَكِ وَزَادَ فِيهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ وَإِنَّمَا هُوَ بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ وَاثِلَةَ هَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ وَلَيْسَ فِيهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ وَبُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَدْ سَبَعَ مِنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ

علی بن حجر، ابوعمار، والید بن مسلم، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، بسر بن عبید اللہ نے بواسطہ واثلہ بن اسقع ابو مرشد غنوی سے اس کی مثل مرفوع حدیث روایت کی ہے اور اس میں ابو ادريس کا واسطہ مذکور نہیں اور یہی صحیح ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ امام بخاری نے فرمایا کہ ابن مبارک کی اس حدیث میں ان سے خطاء ہوئی انہوں نے اس میں ابو ادريس خولانی کا نام زیادہ ذکر کیا ہے حالانکہ بسر بن عبید اللہ بلا واسطہ واثلہ بن اسقع سے روایت کرتے ہیں کئی راوی عبد الرحمن بن جابر سے اسی طرح روایت کرتے ہیں اور وہ ابو ادريس خولانی کا نام ذکر نہیں کرتے۔ بسر بن عبید اللہ نے واثلہ بن اسقع سے احادیث سنی ہیں۔

راوی: علی بن حجر، ابوعمار، والید بن مسلم، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، بسر بن عبید اللہ نے بواسطہ واثلہ بن اسقع ابو مرشد غنوی

قبروں کو پختہ کرنا، ان کے ارد گرد اوپر لکھنا حرام ہے۔

باب: جنازوں کا بیان

قبروں کو پختہ کرنا، ان کے ارد گرد اوپر لکھنا حرام ہے۔

حدیث 1040

جلد: جلد اول

راوی: عبد الرحمن بن اسود، ابو عمر، بصری، محمد بن ربیعہ، ابن جریج، ابی زبیر، جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ أَبُو عَمْرِو الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ
نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُحْصَصَ الْقُبُورُ وَأَنْ يُكْتَبَ عَلَيْهَا وَأَنْ يُبْنَى عَلَيْهَا وَأَنْ تُوْطَأَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرٍ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ فِي تَطْيِينِ
الْقُبُورِ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ لَا بَأْسَ أَنْ يُطَيَّنَ الْقَبْرُ

عبد الرحمن بن اسود، ابو عمر، بصری، محمد بن ربیعہ، ابن جریج، ابی زبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
قبروں کو پختہ کرنے اور ان پر لکھنے ان پر تعمیر کرنے اور ان پر چلنے سے منع فرمایا ہے۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن
صحیح ہے اور کئی سندوں سے حضرت جابر سے مروی ہے بعض اہل علم جن میں حسن بصری بھی شامل ہیں قبروں کو گارے سے لپینے
کی اجازت دیتے ہیں امام شافعی کے نزدیک بھی اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی: عبد الرحمن بن اسود، ابو عمر، بصری، محمد بن ربیعہ، ابن جریج، ابی زبیر، جابر

قبرستان جانے کی دعا

باب : جنازوں کا بیان

قبرستان جانے کی دعا

حدیث 1041

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، محمد بن صلت، ابی کدینہ، قابوس، ابی ظبیان، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ عَنْ أَبِي كُدَيْنَةَ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمَدِينَةِ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْآثَرِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ بُرَيْدَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو كُدَيْنَةَ اسْمُهُ يُحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ وَأَبُو ظَبْيَانَ اسْمُهُ حُصَيْنٌ بْنُ جُنْدُبٍ

ابو کریب، محمد بن صلت، ابی کدینہ، قابوس، ابی ظبیان، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ طیبہ کے قبرستان سے گزرے تو قبروں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا (السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْآثَرِ) (ترجمہ) اے قبر والو تم پر سلام ہو اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے تم ہم سے پہلے پہنچتے ہو اور ہم بھی تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔ اس باب میں حضرت بریدہ اور عائشہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث حسن غریب ہے ابو کدینہ کا نام یحییٰ بن مہلب ہے اور ابو ظبیان کا نام حصین بن جندب ہے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن صلت، ابی کدینہ، قابوس، ابی ظبیان، حضرت ابن عباس

قبروں کی زیارت کی اجازت

باب : جنازوں کا بیان

راوی: محمد بن بشار، محمود بن غیلان، حسن بن علی، ابو عاصم، سفیان، علقمہ، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غِيْلَانَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَقَدْ أُذِنَ لِمُحَمَّدٍ فِي زِيَارَةِ قَبْرِ أُمِّهِ فَرُورُوهَا فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ بُرَيْدَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ زِيَارَةَ الْقُبُورِ بَأْسًا وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ

محمد بن بشار، محمود بن غیلان، حسن بن علی، ابو عاصم، سفیان، علقمہ، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا بلاشبہ اب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مل گئی پس تم بھی قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ آخرت کی یاد دلاتی ہے۔ اس باب میں حضرت ابوسعید، ابن مسعود، انس، ابو ہریرہ اور ام سلمہ سے بھی روایت ہے۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث بریدہ حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے کہ قبروں کی زیارت کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ ابن مبارک، شافعی، احمد، اور اسحاق، کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمود بن غیلان، حسن بن علی، ابو عاصم، سفیان، علقمہ، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد

عورتوں کو قبروں کی زیارت کرنا ممنوع ہے

باب : جنازوں کا بیان

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، عمر بن ابی سلمہ، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ زَوَارَاتِ الْقُبُورِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَحَسَّانِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ هَذَا كَانَ قَبْلَ أَنْ يُرَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَلَمَّا رَخَّصَ دَخَلَ فِي رُخْصَتِهِ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّمَا كُرِهَ زِيَارَةُ الْقُبُورِ لِلنِّسَاءِ لِقَلَّةِ صَبْرِهِنَّ وَكَثْرَةِ جَزَعِهِنَّ

قتیبہ، ابو عوانہ، عمر بن ابی سلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں کی زیارت کے لیے بکثرت جانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے اس باب میں حضرت ابن عباس اور حسان بن ثابت سے بھی روایت ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم کے نزدیک یہ اس وقت تھا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زیارت قبور کی اجازت نہیں دی تھی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت دیدی تو یہ اجازت مردوں اور عورتوں دونوں کو شامل ہے بعض حضرات کہتے ہیں کہ عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت اس لیے حرام ہے کہ ان میں صبر کم اور رونا پیٹنا، چیخنا، چلانا زیادہ ہوتا ہے۔

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، عمر بن ابی سلمہ، ابو ہریرہ

عورتوں کا قبر کی زیارت کرنا

باب : جنازوں کا بیان

عورتوں کا قبر کی زیارت کرنا

راوی: حسین بن حریش، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، عبد اللہ بن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَرْيْثٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ تَوَفَّى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بِحُبَشِيِّ قَالَ فَحُصِلَ إِلَى مَكَّةَ فَدُفِنَ فِيهَا فَلَمَّا قَدِمَتْ عَائِشَةُ أَتَتْ قَبْرَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ وَكُنَّا كَنَدُ مَا نَجْزِيهِ حَقْبَةً مِنَ الدَّهْرِ حَتَّى قِيلَ لَنْ يَتَصَدَّعَ أَفْئَلُنَا تَفَرَّقْنَا كَأَنِّي وَمَالِكًا لَطُولِ اجْتِبَاعٍ لَمْ نَبْتَ لَيْلَةً مَعَاشُ قَالَتْ وَاللَّهِ لَوْ حَضَرْتُكَ مَا دُفِنْتُ إِلَّا حَيْثُ مِتُّ وَلَوْ شَهِدْتُكَ مَا زُرْتُكَ

حسین بن حریش، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، عبد اللہ بن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ عبد الرحمن بن ابو بکر حبشہ میں فوت ہو گئے تو ان کو مکہ مکرمہ لا کر دفن کیا گیا، پھر جب حضرت عائشہ عبد الرحمن کی قبر پر آئیں تو فرمایا ہم دونوں اس طرح تھے جس طرح بادشاہ جزیرہ کے دو ہم نشین جو ایک مدت تک اکٹھے رہے ہوں یہاں تک کہ کہا جانے لگا یہ کبھی جدا نہ ہوں گے لیکن جب ہم جدا ہوئے تو ایسا محسوس ہوا گویا کہ مدت دراز تک اکٹھا رہنے کے باوجود میں اور مالک نے ایک رات بھی اکٹھے نہیں گزاری پھر فرمایا اللہ کی قسم اگر میں وہاں ہوتی تو تمہیں تمہاری وفات کی جگہ ہی دفن کراتی اور اگر موت سے پہلے تمہیں دیکھ لیتی تو کبھی تمہاری قبر پر نہ آتی۔

راوی: حسین بن حریش، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، عبد اللہ بن ابی ملیکہ

رات کو دفن کرنا

باب : جنازوں کا بیان

رات کو دفن کرنا

راوی: ابو کریب، محمد بن عمر، سواق، یحییٰ بن ییان، منہال بن خلیفہ، حجاج بن ارطاة، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو السَّوَّاقِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ الْمُنْهَالِ بْنِ خَدِيفَةَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ قَبْرًا لَيْلًا فَأَسْرَجَ لَهُ سِرَاجٌ فَأَخَذَهُ مِنْ قِبَلِ الْقَبْلَةِ وَقَالَ رَحِمَكَ اللَّهُ إِنَّ كُنْتَ لَأَكْوَاهًا تَلَأَى لَيْلُكُمْ أَنْ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَيَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ وَهُوَ أَخُو زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَكْبَرُ مِنْهُ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَقَالُوا يُدْخِلُ الْبَيْتَ الْقَبْرَ مِنْ قِبَلِ الْقَبْلَةِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يُسَلُّ سَلًّا وَرَخَّصَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الدَّفْنِ بِاللَّيْلِ

ابو کریب، محمد بن عمر، سواق، یحیی بن یمان، منہال بن خلیفہ، حجاج بن ارطاة، عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قبر میں (تحقیق کے لیے) رات کے وقت اتری تو آپ کے لیے چراغ سے روشنی کی گئی آپ نے میت کو قلعے کی طرف سے پکڑا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے تم بہت نرم دل اور قرآن کی اکثریت سے تلاوت کرنے والے تھے آپ نے اس کے جنازہ پر چار تکبیریں پڑھی۔ اس باب میں حضرت جابر اور یزید بن ثابت سے بھی روایت ہے یزید، زید بن ثابت کے بڑے بھائی ہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابن عباس حسن ہے بعض اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے فرماتے ہیں کہ میت کو قبلے کی طرف سے قبر میں اتارا جائے۔ بعض حضرات فرماتے ہیں کہ سر کی طرف سے رکھ کر قبر میں کھینچ لیں اکثر اہل علم نے رات کو دفن کرنے کی جازت نہیں دی ہے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن عمر، سواق، یحیی بن یمان، منہال بن خلیفہ، حجاج بن ارطاة، عطاء، حضرت ابن عباس

میت کو اچھے الفاظ میں یاد کرنا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو اچھے الفاظ میں یاد کرنا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَبِيبٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأَثْنُوا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حمید، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزر اصحابہ کرام نے اس کی اچھی تعریف کی تو آپ نے فرمایا کہ اس کے لیے جنت واجب ہو گئی پھر فرمایا تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔ اس باب میں حضرت عمر، کعب بن عجرہ، اور ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث انس حسن صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حمید، حضرت انس بن مالک

باب: جنازوں کا بیان

میت کو اچھے الفاظ میں یاد کرنا

حدیث 1047

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، ہارون بن عبد اللہ، ابو داؤد طیالسی، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت ابو اسود دیلی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزَّازُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفَرَاتِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَمَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَأَثْنُوا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ فَقُلْتُ لِعُمَرَ وَمَا وَجَبَتْ قَالَ أَقُولُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ لَهُ ثَلَاثَةٌ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ قُنْنَا وَاثْنَانِ قَالَ وَاثْنَانِ قَالَ وَلَمْ نَسْأَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَاحِدِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الْأَسْوَدِ الدِّيلِيُّ اسْمُهُ ظَالِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُفْيَانَ

یجی بن موسیٰ، ہارون بن عبد اللہ، ابوداؤد طیالسی، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت ابواسود دلی فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں ایک روز حضرت عمر کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک جنازہ گزرالوگوں نے اس کی تعریف کی حضرت عمر نے فرمایا کہ واجب ہوگئی، میں نے کہا کیا واجب ہوگئی، آپ نے فرمایا میں نے اسی طرح کہا جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے حق میں تین آدمی گواہی دے دیں اس کے لیے جنت واجب ہوگئی، ابواسود فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا اگر دو شخص گواہی دیں تب بھی آپ نے فرمایا ہاں دو بھی۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے آپ سے ایک شخص کے بارے میں نہیں پوچھا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوالاسود دلی کا نام ظالم بن عمرو بن سفیان ہے۔

راوی: یجی بن موسیٰ، ہارون بن عبد اللہ، ابوداؤد طیالسی، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت ابواسود دلی

جس کا بیٹا فوت ہو جائے اس کا ثواب

باب: جنازوں کا بیان

جس کا بیٹا فوت ہو جائے اس کا ثواب

حدیث 1048

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةَ مِنْ الْوَلَدِ فَتَمْسَهُ النَّارُ إِلَّا تَحَلَّةَ الْقَسَمِ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَمُعَاذٍ وَكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَعُثْبَةَ بْنِ عَبْدِ وَأُمِّ سُلَيْمٍ وَجَابِرٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي ذَرٍّ وَأَبْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي ثَعْلَبَةَ الْأَشْجَعِيِّ وَأَبْنِ عَبَّاسٍ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَفُرَّةَ بْنِ إِيَّاسٍ الْمُنْزِيِّ قَالَ وَأَبُو ثَعْلَبَةَ الْأَشْجَعِيُّ لَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثٌ وَاحِدٌ هُوَ هَذَا الْحَدِيثُ وَلَيْسَ هُوَ الْخُشْنِيُّ قَالَ أَبُو

عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، مالک بن انس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں سے اگر کسی کے تین بیٹے فوت ہو جائیں تو اسے دوزخ کی آگ نہیں چھوئے گی مگر صرف قسم پوری کرنے کے بقدر، اس باب میں حضرت عمر، معاذ، کعب، عتبہ بن عبد، ام سلیم، جابر، انس، ابو ذر، ابن مسعود، ابو ثعلبہ، ابن عباس، عقبہ بن عامر اور ابو سعید، قرہ بن ایاس مزنی رضی اللہ عنہم اجمعین سے بھی روایت ہے اور ابو ثعلبہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک ہی حدیث مروی ہے اور یہ ابو ثعلبہ خشن نہیں ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابو ہریرہ حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ، حضرت ابو ہریرہ

باب: جنازوں کا بیان

جس کا بیٹا فوت ہو جائے اس کا ثواب

حدیث 1049

جلد: جلد اول

راوی: نصر بن علی، اسحاق بن یوسف، عوام بن حوشب، ابی محمد، مولیٰ عمر بن خطاب، ابی عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن

مسعود

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ كَانُوا لَهُ حِصْنًا حَصِينًا مِنَ النَّارِ قَالَ أَبُو ذَرٍّ قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ أَبُو بَرْزَةَ كَعْبِ سَيْدِ الْقُرَّاءِ قَدَّمْتُ وَاحِدًا قَالَ وَوَاحِدًا وَلَكِنْ إِنَّمَا ذَاكَ عِنْدَ الصَّدَمَةِ الْأُولَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَأَبُو عُبَيْدَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ

نصر بن علی، اسحاق بن یوسف، عوام بن حوشب، ابی محمد، مولیٰ عمر بن خطاب، ابی عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ

وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے تین بالغ بچے فوت ہوئے وہ اسے دوزخ سے بچانے کے لیے مضبوط قلعے کی مانند ہوں گے۔ ابو ذر نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں دو بھیج چکا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو بھیجی اسی طرح ہیں۔ سید القراء ابی بن کعب نے عرض کیا میرا بھی ایک بیٹا فوت ہوا ہے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک بھی لیکن یہ (ثواب) پہلے صدمہ کے وقت ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے ابو عبیدہ نے اپنے والد سے کوئی حدیث نہیں سنی۔

راوی: نصر بن علی، اسحاق بن یوسف، عوام بن حوشب، ابی محمد، مولیٰ عمر بن خطاب، ابی عبیدہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب: جنازوں کا بیان

جس کا بیٹا فوت ہو جائے اس کا ثواب

حدیث 1050

جلد: جلد اول

راوی: نصر بن علی، ابو خطاب، زیاد بن یحییٰ بصری، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَأَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ بَارِقٍ الْحَنْفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي أَبَا أُمِّي سَهَابَ بْنَ الْوَلِيدِ الْحَنْفِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ لَهُ فَرَطَانِ مِنْ أُمَّتِي أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِهِمَا الْجَنَّةَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ يَا مُوقِفَةٌ قَالَتْ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ فَرَطٌ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ فَأَنَا فَرَطٌ أُمَّتِي لَنْ يُصَابُوا بِشَيْءٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ بَارِقٍ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنَ الْأَثَرَةِ

نصر بن علی، ابو خطاب، زیاد بن یحییٰ بصری، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ میری امت میں سے جس کے دو بیٹے فوت ہوئے اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا حضرت عائشہ نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں جس کا ایک بیٹا فوت ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک بھی کافی ہے اے نیک عورت پھر

عرض کیا میں اپنی امت کا فرد ہوں میری امت کے لیے کیسی کی جدائی کی تکلیف میری جدائی کی تکلیف سے زیادہ نہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف عبد ربہ بن باریق کی روایت سے جانتے ہیں ان سے کئی آئمہ حدیث روایت کرتے ہیں۔

راوی: نصر بن علی، ابو خطاب، زیاد بن یحییٰ بصری، حضرت ابن عباس

باب: جنازوں کا بیان

جس کا بیٹا فوت ہو جائے اس کا ثواب

حدیث 1051

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن سعید، حبان بن ہلال ہم سے روایت کی احمد بن سعید مرابطی نے انہوں نے حباب بن ہلال

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُرَابِطِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ أُنْبَأَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ بَارِقٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَسَبَّكَ بْنُ الْوَلِيدِ هُوَ أَبُو مَيْلٍ الْحَنْفِيُّ

احمد بن سعید، حبان بن ہلال ہم سے روایت کی احمد بن سعید مرابطی نے انہوں نے حباب بن ہلال سے انہوں نے عبد ربہ بن باریق سے اسی کی مثل روایت کی ہے اور سماک بن ولید حنفی وہ ابو میل حنفی ہیں۔

راوی: احمد بن سعید، حبان بن ہلال ہم سے روایت کی احمد بن سعید مرابطی نے انہوں نے حباب بن ہلال

شہداء کون ہیں؟

باب: جنازوں کا بیان

راوی: انصاری، مالک، قتیبہ، مالک، سہمی، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُهَيْبٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّهَدَاءُ خُمُسُ الْبَطُونِ وَالْغُرُقِ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِيدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَصَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ وَجَابِرِ بْنِ عَتِيكَ وَخَالِدِ بْنِ عَرْفُطَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ وَأَبِي مُوسَى وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

انصاری، مالک، قتیبہ، مالک، سہمی، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شہید پانچ ہیں۔ طاعون سے مرنے والا، پیٹ کی بیماری سے مرنے والا، ڈوب کر مرنے والا، دیوار وغیرہ کے نیچے دب کر مرنے والا اور اللہ کے راستے میں شہید ہونے والا۔ اس باب میں حضرت انس، صفوان بن امیہ، جابر، ابن عتیک، خالد بن عطفہ، سفیان بن صرد، ابو موسیٰ، اور حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے۔

راوی: انصاری، مالک، قتیبہ، مالک، سہمی، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

راوی: عبید بن اسباط بن محمد، ابوسنان، ابواسحاق، سلیمان بن صرد

حَدَّثَنَا عَبِيدُ بْنُ أُسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ السَّبَّيْعِيِّ قَالَ

قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ لِّخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ أَوْ خَالِدٍ لِّسُلَيْمَانَ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ نَعَمْ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ فِي هَذَا الْبَابِ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

عبید بن اسباط بن محمد، ابوسنان، ابواسحاق، سلیمان بن صرد سے روایت ہے کہ سلیمان بن صرف نے خالد بن عرفہ سے یا خالد نے سلیمان سے کہا کہ کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے کہ آپ نے فرمایا جو پیٹ کی بیماری کی وجہ سے مر گیا اسے عذاب قبر نہیں ہوگا۔ یہ سن کر دونوں میں سے ایک نے دوسرے سے کہا ہاں۔ میں نے سنا ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث اس باب میں حسن غریب ہے اور یہ حدیث دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

راوی: عبید بن اسباط بن محمد، ابوسنان، ابواسحاق، سلیمان بن صرد

طاعون سے بھاگنا منع ہے

باب: جنازوں کا بیان

طاعون سے بھاگنا منع ہے

حدیث 1054

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، حباد بن زید، عربین شینار، عامر بن سعد، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الطَّاعُونَ فَقَالَ بَقِيَّةٌ رَجَزٌ أَوْ عَذَابٌ أُرْسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَهْبِطُوا عَلَيْهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَعْدٍ وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَجَابِرٍ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، عمر بن شینار، عامر بن سعد، حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طاعون کا ذکر کیا تو فرمایا یہ بنی اسرائیل کی ایک جماعت کی طرف بھیجے جانے والا عذاب کا بچا ہوا حصہ ہے پس اگر کسی جگہ میں یہ وبا پھیلی ہوئی ہو اور تم وہیں ہو تو وہاں سے فرار نہ اختیار کرو اگر تم اس جگہ نہیں ہو جہاں طاعون پھیلا تو وہاں نہ جاؤ۔ اس باب میں حضرت سعد، خزیمہ، ثابت، عبد الرحمن، جابر، اور حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں حدیث اسامہ بن زید حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمر بن شینار، عامر بن سعد، حضرت اسامہ بن زید

جو اللہ کی ملاقات کو محبوب رکھے اللہ بھی اس سے ملنا پسند فرماتا ہے۔

باب: جنازوں کا بیان

جو اللہ کی ملاقات کو محبوب رکھے اللہ بھی اس سے ملنا پسند فرماتا ہے۔

حدیث 1055

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن مقدم، ابواشعث، معتبر بن سلیمان، قتادہ، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُقْدَامٍ أَبُو الْأَشْعَثِ الْعَجَلِيُّ حَدَّثَنَا الْبُعْثَرِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَابْنِ هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن مقدم، ابواشعث، معتبر بن سلیمان، قتادہ، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا پسند فرماتا ہے اور جو اللہ کی ملاقات کو نا پسند کرے اللہ بھی اس سے ملاقات کرنا پسند نہیں کرتے۔ اس باب میں حضرت ابو موسیٰ، ابو ہریرہ، اور عائشہ سے بھی روایت ہے امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث عبادہ بن صامت حسن صحیح ہے۔

باب: جنازوں کا بیان

جو اللہ کی ملاقات کو محبوب رکھے اللہ بھی اس سے ملنا پسند فرماتا ہے۔

حدیث 1056

جلد: جلد اول

راوی: حمید بن سعدہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، محمد بن بشار، محمد بن بکر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ، ابی اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّنَا نَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَرِضْوَانِهِ وَجَنَّتِهِ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ وَأَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَسَخَطِهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ وَكَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حمید بن سعدہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، محمد بن بشار، محمد بن بکر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ، ابی اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اللہ سے ملنا چاہتا ہے اللہ بھی اس سے ملنے کی چاہت رکھتے ہیں اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرے اللہ بھی اسے ملنا پسند نہیں کرتا، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں سے ہر آدمی موت کو ناپسند کرتا ہے فرمایا یہ بات نہیں بلکہ جب مومن کو اللہ کی رحمت، اس کی رضا، اور جنت کی بشارت دی جاتی ہے تو اس کے دل میں اللہ سے ملاقات کا اشتیاق پیدا ہوتا ہے پس اللہ بھی اس سے ملاقات کے مشتاق ہوتے ہیں لیکن جب کافر کو اللہ کے عذاب اور اس کے غصے کے بارے میں بتایا جاتا ہے تو وہ اللہ کی ملاقات سے گریز کرتا ہے

پس اللہ بھی اس سے ملاقات کرنے کو ناپسند کرتا ہے امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: حمید بن سعدہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، محمد بن بشار، محمد بن بکر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ، ابی اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ

خود کشی کرنے والے کی نماز جنازہ

باب: جنازوں کا بیان

خود کشی کرنے والے کی نماز جنازہ

حدیث 1057

جلد: جلد اول

راوی: یوسف بن عیسیٰ، وکیع، اسرائیل، سباک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ عَنْ سَبَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ
نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي
هَذَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ يُصَلَّى عَلَى كُلِّ مَنْ صَلَّى إِلَى الْقَبْلَةِ وَعَلَى قَاتِلِ النَّفْسِ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَإِسْحَقُ وَقَالَ أَحْمَدُ لَا
يُصَلِّي إِلَّا مَا مَرَّ عَلَى قَاتِلِ النَّفْسِ وَيُصَلِّي عَلَيْهِ غَيْرُ الْإِمَامِ

یوسف بن عیسیٰ، وکیع، اسرائیل، سباک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے خود کشی کر لی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی، امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے اہل علم کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے بعض علماء فرماتے ہیں کہ جس شخص نے بھی قبلہ رخ نماز پڑھی ہو اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے خواہ اس نے خود کشی ہی کیوں نہ کی۔ سفیان ثوری، اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ امام احمد فرماتے ہیں کہ خود کشی کرنے والے کی نماز جنازہ پڑھنا امام کے لیے جائز نہیں۔ باقی لوگ پڑھ لیں۔

راوی: یوسف بن عیسیٰ، وکیع، اسرائیل، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

قرض دار کی نماز جنازہ

باب: جنازوں کا بیان

قرض دار کی نماز جنازہ

حدیث 1058

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عثمان بن عبد اللہ بن مویہ نے عبد اللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِرَجُلٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَإِنَّ عَلَيْهِ دَيْنًا قَالَ أَبُو قَتَادَةَ هُوَ عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَفَائِ قَالَ بِالْوَفَائِ فَصَلَّى عَلَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَأَسْبَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عثمان بن عبد اللہ بن مویہ نے عبد اللہ بن ابی قتادہ کو اپنے والد سے نقل کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک جنازہ لایا گیا تاکہ اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے۔ آپ نے صحابہ کرام کو حکم دیا کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو۔ یہ مقروض تھا، ابوقتادہ نے عرض کیا وہ قرض میرے ذمہ ہے میں ہی اسے ادا کروں گا۔ آپ نے پوچھا پورا قرضہ؟ انہوں نے عرض کیا ہاں پورا۔ پس آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ اس باب میں حضرت جابر، سلمہ بن اکوع، اور اسماء بنت یزید سے بھی روایت ہے امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابوقتادہ حسن صحیح ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عثمان بن عبد اللہ بن مویہ نے عبد اللہ بن ابی قتادہ

باب : جنازوں کا بیان

قرض دار کی نماز جنازہ

حدیث 1059

جلد : جلد اول

راوی : ابو فضل، مکتوم بن عبد، عبد اللہ بن صالح، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي أَبُو الْفَضْلِ مَكْتُومُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الْمُتَوَكِّيِّ عَلَيْهِ الدِّينُ فَيَقُولُ هَلْ تَرَكَ لِدِينِهِ مِنْ قَضَائٍ فَإِنْ حَدَّثَ أَنَّهُ تَرَكَ وَفَائِي صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِينَ صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبَكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَامَ فَقَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تَوَكَّى مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَتَرَكَ دِينًا عَلَى قِضَاؤِهِ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لَوَرَثَتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ وَغَيْرُهُ وَاحِدٌ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَالِحٍ

ابو فضل، مکتوم بن عبد، عبد اللہ بن صالح، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کسی مقروض شخص کی میت نماز جنازہ کے لیے لائی جاتی تو آپ پوچھتے کیا اس نے اپنے قرض کی ادائیگی کے لیے کچھ چھوڑا ہے اگر کہا جاتا کہ چھوڑا ہے تو اس کی نماز جنازہ پڑھتے ورنہ مسلمانوں سے فرماتے اپنے ساتھی کی نماز پڑھ لو لیکن جب اللہ تعالیٰ نے بہت سی فتوحات عنایت فرمائیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا میں مومنوں کے لیے اپنی ذات سے زیادہ بہتر ہوں لہذا جو مسلمان قرض چھوڑ کر مر جائے اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے اور جو کچھ وہ وراثت میں چھوڑے گا وہ اس کے وارثوں کے لیے ہو گا۔ امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث لیث بن سعد سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : ابو فضل، مکتوم بن عبد، عبد اللہ بن صالح، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

عذاب قبر

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر

حدیث 1060

جلد : جلد اول

راوی : ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، عبد الرحمن بن اسحاق، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُبِرَ الْبَيْتُ أَوْ قَالَ أَحَدُكُمْ أَتَاهُ مَلَكَانِ أَسْوَدَانِ أَوْ زُرْقَانِ يُقَالُ لِأَحَدِهِمَا الْمُنْكَرُ وَالْآخَرُ النِّكِيرُ فَيَقُولَانِ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ مَا كَانَ يَقُولُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَيَقُولَانِ قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُولُ هَذَا ثُمَّ يُمْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا فِي سَبْعِينَ ثُمَّ يُنَوَّرُ لَهُ فِيهِ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ نَمْ فَيَقُولُ أَرْجِعْ إِلَى أَهْلِي فَأَخْبِرْهُمْ فَيَقُولَانِ نَمْ كَنُومَةِ الْعُرُوسِ الَّذِي لَا يُوقِظُهُ إِلَّا أَحَبُّ أَهْلِهِ إِلَيْهِ حَتَّى يَبْعَثَهُ اللَّهُ مِنْ مَضْجَعِهِ ذَلِكَ وَإِنْ كَانَ مُنَافِقًا قَالَ سَبَعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ فَقُلْتُ مِثْلَهُ لَا أَدْرِي فَيَقُولَانِ قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُولُ ذَلِكَ فَيَقَالُ لِلْأَرْضِ انْتَبِثِي عَلَيْهِ فَتَنْتَبِثِي عَلَيْهِ فَتَخْتَلِفُ فِيهَا أَضْلَاعُهُ فَلَا يَزَالُ فِيهَا مُعَذَّبًا حَتَّى يَبْعَثَهُ اللَّهُ مِنْ مَضْجَعِهِ ذَلِكَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَرَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَأَبِي أَيْيُوبَ وَأَنَسٍ وَجَابِرٍ وَعَائِشَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ كُلُّهُمْ رَوَوْا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، عبد الرحمن بن اسحاق، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کسی میت یا فرمایا تم میں سے کسی ایک کو قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو اس کے پاس سیاہ رنگ کے نیلی آنکھوں والے دو فرشتے آتے ہیں ایک کو منکر دوسرے کو نکیر کہا جاتا ہے وہ دونوں اس میت سے پوچھتے ہیں تو اس شخص (یعنی نبی

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کے بارے میں کیا کہتا ہے وہ شخص وہی جواب دیتا ہے جو دنیا میں کہتا تھا کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ پھر وہ فرشتے کہیں گے کہ ہم جانتے تھے تو یہی جواب دے گا پھر اس کی قبر ستر گز وسیع کر دی جاتی ہے اور اسے منور کر دیا جاتا ہے پھر اسے کہا جاتا ہے کہ سو جا۔ وہ کہتا ہے میں اپنے گھر والوں کے پاس جا کر ان کو بتا دوں وہ کہتے ہیں دلہن کی طرح سو جا جسے اس کے محبوب ترین شخص کے علاوہ کوئی نہیں جگاتا۔ اللہ اسے قیامت کے دن اس کی خواب گاہ سے اٹھائے گا اور اگر وہ منافق ہو تو یہ جواب دے گا میں لوگوں سے کچھ سنا کرتا تھا اور اسی طرح کہا کرتا تھا مجھے نہیں معلوم۔ فرشتے کہیں گے ہمیں معلوم تھا کہ تو یہی جواب دے گا پھر زمین کو حکم دیا جاتا ہے کہ اسے دبوچ لے۔ وہ اسے اس طرح دبوچتی ہے کہ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں گھس جاتی ہیں پھر اسے اسی طرح عذاب دیا جاتا ہے یہاں تک کہ قیامت کے دن اسے اسی جگہ سے اٹھایا جائے گا اس باب میں حضرت علی، زید بن ثابت، ابن عباس، براء بن عازب، ابو ایوب، انس، جابر، عائشہ، ابو سعید نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عذاب قبر کے متعلق روایت کرتے ہیں امام ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابو ہریرہ حسن غریب ہے۔

راوی: ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، عبد الرحمن بن اسحاق، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ

باب: جنازوں کا بیان

عذاب قبر

حدیث 1061

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، عبدہ، عبیدہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ الْبَيْتُ عَرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ فَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَبُنِيَ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَبُنِيَ أَهْلُ النَّارِ ثُمَّ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، عبدہ، عبیدہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص مرتا ہے تو اسے اس کے رہنے کی جگہ دکھائی جاتی ہے اگر وہ جنت والوں میں سے ہوتا ہے تو جنت اور اگر وہ دوزخیوں میں سے ہوتا ہے تو دوزخ دکھائی جاتی ہے پھر اس سے کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانہ ہے یہاں تک کہ قیامت کے دن اللہ تجھے اٹھائے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ہناد، عبدہ، عبیدہ، نافع، حضرت ابن عمر

مصیبت زدہ کو تسلی دینے پر اجر

باب: جنازوں کا بیان

مصیبت زدہ کو تسلی دینے پر اجر

حدیث 1062

جلد: جلد اول

راوی: یوسف بن عیسیٰ، علی بن عاصم، محمد بن سوقد، ابراہیم، اسود، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَاللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُوْقَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَزَى مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ مَوْقُوفًا وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَيُقَالُ أَكْثَرُ مَا ابْتُلِيَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ نَقَبُوا عَلَيْهِ

یوسف بن عیسیٰ، علی بن عاصم، محمد بن سوقد، ابراہیم، اسود، حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مصیبت زدہ کو تسلی دیتا ہے اسے بھی اسی طرح ثواب ہوتا ہے امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف علی بن عاصم کی روایت سے مرفوع جانتے ہیں بعض راوی اس حدیث کو محمد بن سوقہ سے بھی اس سند سے اسی کی مثل

موقوفاروایت کرتے ہیں کہا جاتا ہے کہ اکثر علی بن عاصم پر اسی حدیث کی وجہ سے طعن کا گیا۔

راوی: یوسف بن عیسیٰ، علی بن عاصم، محمد بن سواق، ابراہیم، اسود، حضرت عبداللہ

جمعہ کے دن مرنے والے کی فضیلت

باب: جنازوں کا بیان

جمعہ کے دن مرنے والے کی فضیلت

حدیث 1063

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، ابو عامر، ہشام بن سعد، سعید بن ابی ہلال، ربیعہ بن سیف، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ سَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ إِلَّا وَقَاهُ اللَّهُ فِتْنَةَ الْقَبْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ قَالَ وَهَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ رَبِيعَةُ بْنُ سَيْفٍ إِنَّمَا يَرَوِي عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَلَا نَعْرِفُ لِرَبِيعَةَ بْنِ سَيْفٍ سَبَاعًا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، ابو عامر، ہشام بن سعد، سعید بن ابی ہلال، ربیعہ بن سیف، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات کو فوت ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے قبر کے فتنے سے محفوظ رکھتے ہیں۔ اما ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے۔ اس کی سند متصل نہیں کیونکہ ربیعہ بن سیف اسے عبدالرحمن حبلی سے عبداللہ بن عمر کے حوالے سے روایت کرتے ہیں۔ ہم نہیں جانتے کہ ربیعہ بن سیف نے عبداللہ بن عمر سے کوئی حدیث

سنی ہو۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، ابو عامر، ہشام بن سعد، سعید بن ابی ہلال، ربیعہ بن سیف، حضرت عبد اللہ بن عمر

جنازہ میں جلدی کرنا

باب: جنازوں کا بیان

جنازہ میں جلدی کرنا

حدیث 1064

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبد اللہ بن وہب، سعید بن عبد اللہ، محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا عَلِيُّ ثَلَاثٌ لَا تُؤَخِّرُهَا الصَّلَاةُ إِذَا أَتَتْ وَالْجَنَازَةُ إِذَا حَضَرَتْ وَالْأَيْمُ إِذَا وَجَدْتَ لَهَا كُفًّا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَمَا أَرَى إِسْنَادَهُ بِمُتَّصِلٍ

قتیبہ، عبد اللہ بن وہب، سعید بن عبد اللہ، محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے علی تین چیزوں میں دیر نہ کرو۔ نماز جب کہ اس کا وقت ہو جائے جنازہ جب کہ حاضر ہو اور بیوہ عورت جب کہ لیے کفو (مناسب رشتہ) مل جائے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے اور میں اس کی سند کو متصل نہیں سمجھتا۔

راوی: قتیبہ، عبد اللہ بن وہب، سعید بن عبد اللہ، محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب

تعزیت کی فضیلت

باب : جنازوں کا بیان

تعزیت کی فضیلت

حدیث 1065

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن حاتم، یونس ابن محمد، ام الاسود، عبیدہ بن ابی برزہ، ابوبرزہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ مُنِيَّةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ جَدِّهَا أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَزَّى شَكْلَى كُسَى بُرْدًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيَّ

محمد بن حاتم، یونس ابن محمد، ام الاسود، عبیدہ بن ابی برزہ، ابوبرزہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی عورت سے اس کے بیٹے کے فوت ہو جانے پر تعزیت کی اسے جنت میں ایک چادر پہنائی جائے گی۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے اس کی سند قوی نہیں۔

راوی : محمد بن حاتم، یونس ابن محمد، ام الاسود، عبیدہ بن ابی برزہ، ابوبرزہ، حضرت ابوہریرہ

نماز جنازہ میں ہاتھ اٹھانا

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ میں ہاتھ اٹھانا

حدیث 1066

جلد : جلد اول

راوی : قاسم بن دینار، اسماعیل بن ابان، یحییٰ بن یعلیٰ اسلمی، ابوفروہ، یزید بن سنان، زید بن ابی انس، زہری،

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِي فَرْوَةَ يَزِيدَ بْنِ سَنَانَ عَنْ زَيْدٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَى جَنَازَةٍ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ وَوَضَعَ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا فَرَأَى أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ يَرْفَعَنَّ الرَّجُلُ يَدَيْهِ فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ عَلَى الْجَنَازَةِ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِلَّا فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَذُكِرَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ لَا يَقْبِضُ بَيْنَهُ عَلَى شِبَالِهِ وَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ يَقْبِضَ بَيْنَهُ عَلَى شِبَالِهِ كَمَا يَفْعَلُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو عَيْسَى يَقْبِضُ أَحَبُّ إِلَيَّ

قاسم بن دینار، اسماعیل بن ابان، یحیی بن یعلیٰ سلمیٰ، ابو فروہ، یزید بن سنان، زید بن ابی انسیۃ، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنازہ پر تکبیر کہی اور صرف پہلی تکبیر میں ہاتھ اٹھائے اور دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ اہل علم کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے اکثر صحابہ کرام اور دوسرے علماء فرماتے ہیں کہ جنازہ کی تمام تکبیروں میں ہاتھ اٹھائے جائیں ابن مبارک، شافعی، احمد، اسحاق، کا یہی قول ہے۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ صرف پہلی مرتبہ ہاتھ اٹھائے سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے ابن مبارک سے مروی ہے کہ نماز جنازہ میں ہاتھ باندھنا ضروری ہے لیکن بعض اہل علم کے نزدیک نماز جنازہ میں بھی دوسری نمازوں کی طرح ہاتھ باندھنے چاہئیں، امام ترمذی فرماتے ہیں کہ مجھے ہاتھ باندھنا زیادہ پسند ہے۔

راوی : قاسم بن دینار، اسماعیل بن ابان، یحیی بن یعلیٰ سلمیٰ، ابو فروہ، یزید بن سنان، زید بن ابی انسیۃ، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

مومن کا جی قرض کی طرف لگا رہتا ہے جب تک کوئی اس کی طرف سے ادا نہ کر دے۔

باب : جنازوں کا بیان

مومن کا جی قرض کی طرف لگا رہتا ہے جب تک کوئی اس کی طرف سے ادا نہ کر دے۔

حدیث 1067

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، ابواسامہ، زکریا بن زائدہ، سعد بن ابراہیم، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتَّى يَقْضَى عَنْهُ

محمود بن غیلان، ابواسامہ، زکریا بن زائدہ، سعد بن ابراہیم، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کا دل اس کے قرض ہی کی طرف لگا رہتا ہے جب تک کوئی اس کی طرف سے ادا نہ کر دے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابواسامہ، زکریا بن زائدہ، سعد بن ابراہیم، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

مومن کا جی قرض کی طرف لگا رہتا ہے جب تک کوئی اس کی طرف سے ادا نہ کر دے۔

حدیث 1068

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، ابراہیم بن سعد، عمر ابن سلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهُوَ أَصَحُّ مِنَ الْأَوَّلِ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، ابراہیم بن سعد، عمر ابن سلمہ، ابو ہریرہ ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے عبد الرحمن بن مہدی سے انہوں نے ابراہیم بن سعد سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ابو ہریرہ سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کا دل و جان لگا رہتا ہے اپنے قرض میں یہاں تک کہ اس کی طرف سے ادا نہ کر دیا جائے۔ امام عیسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے اور پہلی حدیث سے اصح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، ابراہیم بن سعد، عمر ابن سلمہ، ابو ہریرہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح کے باب میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے

باب : نکاح کا بیان

نکاح کے باب میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے

حدیث 1069

جلد : جلد اول

راوی: سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، حجاج، مکحول، ابی الشہال، حضرت ابو ایوب

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي الشَّيْبَانِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِينَ الْحَيَاءُ وَالشُّعْطُ وَالسَّوَاكُ وَالنِّكَاحُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُثْمَانَ وَثَوْبَانَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي نَجِيحٍ وَجَابِرٍ وَعَكَّافٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي أَيُّوبَ

حَدِيثُ حَسَنٍ غَرِيبٌ

سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، حجاج، مکحول، ابی الشمال، حضرت ابو ایوب سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چار چیزیں انبیاء کی سنتوں میں سے ہیں، حیاء کرنا، عطر لگانا، مسواک کرنا، اور نکاح کرنا۔ اس باب میں حضرت عثمان، ثوبان، ابن مسعود، عائشہ، عبد اللہ بن عمر، جابر، اور عکاف سے بھی روایت ہے حدیث ابی ایوب حسن غریب ہے۔

راوی : سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، حجاج، مکحول، ابی الشمال، حضرت ابو ایوب

باب : نکاح کا بیان

نکاح کے باب میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے

حدیث 1070

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن خداش، عباد بن عوام، حجاج، مکحول، ابی الشمال، ابی ایوب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَدَّاشٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي الشَّيْبَانِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ حَفْصِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ هُشَيْمٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ أَبِي الشَّيْبَانِ وَحَدِيثُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَعَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ أَصَحُّ

محمود بن خداش، عباد بن عوام، حجاج، مکحول، ابی الشمال، ابی ایوب ہم سے روایت کی محمود بن خداش نے انہوں نے عباد بن عوام سے انہوں نے حجاج سے انہوں نے مکحول سے انہوں نے ابو الشمال سے انہوں نے ابو ایوب سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حفص کی حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں پھر یہی حدیث ہشیم، محمد بن یزید واسطی، معاویہ، اور کئی راوی بھی حجاج سے وہ مکحول سے اور وہ ابو ایوب سے روایت کرتے ہیں لیکن وہ ابو شمال کا ذکر نہیں کرتے حفص بن غیاث اور عباد بن عوام کی حدیث اصح

راوی: محمود بن خداش، عباد بن عوام، حجاج، مکحول، ابی الشمال، ابی ایوب

باب: نکاح کا بیان

نکاح کے باب میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے

حدیث 1071

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، اعمش، عمارہ بن عمیر، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الرَّبِيعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَابٌ لَا نَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَةِ فَإِنَّهُ أَغْضُ لِلْبَصْرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وَجَائِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، اعمش، عمارہ بن عمیر، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے ہم جوان تھے لیکن نکاح کی استطاعت نہیں رکھتے تھے آپ نے فرمایا اے نوجوانوں تم ضرور نکاح کرو کیونکہ یہ آنکھوں کو نیچا رکھتا ہے اور شر مگاہوں کی حفاظت کرتا ہے جسے نکاح کی طاقت نہ ہو وہ روزے رکھے کیوں کہ روزہ اس کے حق میں گویا خسی کرنا ہے (یعنی شہوت ختم ہو جاتی ہے) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، اعمش، عمارہ بن عمیر، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود

باب : نکاح کا بیان

نکاح کے باب میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے

حدیث 1072

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، عمارہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ هَذَا وَرَوَى أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ الْحَارِثِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى كِلَاهُمَا صَحِيحٌ

حسن بن علی، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، عمارہ ہم سے روایت کی حسن بن علی خلال نے انہوں نے عبد اللہ بن نمیر سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے عمارہ سے اسی حدیث کی مثل اور کئی راوی اعمش سے بھی سی کی مثل روایت کرتے ہیں ابو معاویہ اور محارب بھی اعمش سے وہ ابراہیم وہ علقمہ سے وہ عبد اللہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے مثل روایت کرتے ہیں۔

راوی : حسن بن علی، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، عمارہ

ترک نکاح کی ممانعت

باب : نکاح کا بیان

ترک نکاح کی ممانعت

حدیث 1073

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی، عبد الرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ التَّبَثُّلَ وَلَوْ أْذِنَ لَهُ لَأَخْتَصِمْنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی، عبد الرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے عثمان بن مظعون کو ترک نکاح کی اجازت نہیں دی اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں اجازت دے دیتے تو ہم سب خصی ہو جاتے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: حسن بن علی، عبد الرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص

باب: نکاح کا بیان

ترک نکاح کی ممانعت

حدیث 1074

جلد: جلد اول

راوی: ابوہشام، زید بن اخزم، اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت سبرہ

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرَّفَاعِيُّ وَزَيْدُ بْنُ أَخْزَمٍ الطَّائِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سُرَّةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّبَثُّلِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَزَادَ زَيْدُ بْنُ أَخْزَمٍ فِي حَدِيثِهِ وَقَرَأَ قَتَادَةُ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رَسُولًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَعْدٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سُرَّةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى الْأَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْهِلَالِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَيُقَالُ كَلَّا الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحٌ

ابوہشام، زید بن اخزم، اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ترک نکاح کی ممانعت فرمائی۔ زید بن اخزم نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا کہ حضرت قتادہ نے یہ آیت پڑھی "وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً" ترجمہ (یعنی ہم نے آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے اور انہیں بیویاں اور اولاد عطا فرمائی) اس باب میں حضرت سعد، انس بن مالک، عائشہ، ابن عباس سے بھی روایت ہے۔ حدیث سمرہ حسن غریب ہے۔ اشعث بن عبد الملک نے یہ حدیث بواسطہ حسن اور سعد بن ہشام، حضرت عائشہ سے اس کے ہم معنی مرفوع حدیث روایت کی کہا جاتا ہے کہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں۔

راوی: ابوہشام، زید بن اخزم، اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت سمرہ

جس کی دینداری پسند کرو اس سے نکاح کرو۔

باب: نکاح کا بیان

جس کی دینداری پسند کرو اس سے نکاح کرو۔

حدیث 1075

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبد الحمید بن سلیمان، عجلان، ابن وثیبہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ ابْنِ وَثِيْبَةَ النَّضْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خُطِبَ إِلَيْكُمْ مَن تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَرَوْجُوهُ إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةً فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِضٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي حَاتِمٍ الْبُزْجِيِّ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَدْ خُولِفَ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ مُحَمَّدٌ وَحَدِيثُ اللَّيْثِ أَشْبَهُهُ وَلَمْ يَعُدَّ حَدِيثَ عَبْدِ الْحَمِيدِ مَحْفُوظًا

قتیبہ، عبد الحمید بن سلیمان، عجلان، ابن وثیمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب

تمہیں ایسا شخص نکاح کا پیغام بھیجے جس کا دین و اخلاق تمہیں پسند ہو تو اس سے نکاح کرو اگر ایسا نہ کیا تو زمین میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بہت فساد ہو گا اس باب میں ابو حاتم مزنی اور عائشہ سے بھی روایت ہے حدیث ابو ہریرہ میں عبد الحمید بن سلیمان سے اختلاف کیا گیا ہے۔ لیث بن سعد، ابن عجلان، اور وہ ابو ہریرہ سے مرسل روایت کرتے ہیں۔ امام محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ حدیث لیث، اشبہ اور حدیث عبد الحمید محفوظ ہیں۔

راوی : قتیبہ، عبد الحمید بن سلیمان، عجلان، ابن وثیمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : نکاح کا بیان

جس کی دینداری پسند کرو اس سے نکاح کرو۔

حدیث 1076

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عمر، حاتم بن اسماعیل، عبد اللہ بن مسلم، ہرمز، محمد، سعید، عبید، حضرت ابو حاتم مزنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو السَّوَّاقِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْبَعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ هُرْمَزٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَسَعِيدٍ ابْنَيْ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي حَاتِمٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَأَنْكِحُوهُ إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةً فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ فِيهِ قَالَ إِذَا جَاءَكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَأَنْكِحُوهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو حَاتِمٍ الْمُزَنِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ وَلَا نَعْرِفُ لَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن عمر، حاتم بن اسماعیل، عبد اللہ بن مسلم، ہرمز، محمد، سعید، عبید، حضرت ابو حاتم مزنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تمہارے پاس ایسا شخص آئے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے نکاح کرو۔ اگر ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور فساد ہو گا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگرچہ وہ مفلس ہی کیوں نہ ہو۔ فرمایا اگر اس کی دینداری اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو اسی سے نکاح کرو۔ یہی الفاظ تین مرتبہ فرمائے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے

ابو حاتم کی صحابیت ثابت ہے لیکن ان کی اس حدیث کے علاوہ کسی اور حدیث کا ہمیں علم نہیں۔

راوی: محمد بن عمر، حاتم بن اسماعیل، عبد اللہ بن مسلم، ہر مز، محمد، سعید، عبید، حضرت ابو حاتم مرنی

لوگ تین چیزیں دیکھ کر نکاح کرتے ہیں

باب: نکاح کا بیان

لوگ تین چیزیں دیکھ کر نکاح کرتے ہیں

حدیث 1077

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن محمد بن موسیٰ، اسحاق بن یوسف، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ تُنْكَحُ عَلَى دِينِهَا وَمَالِهَا وَجَبَالِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبْتُ يَدَاكَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن محمد بن موسیٰ، اسحاق بن یوسف، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورت سے اس کے دین اس کے مال اور اس کی خوبصورتی کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے لہذا تم دیندار عورت کو نکاح کے لیے اختیار کرو۔ پھر فرمایا کہ تمہارے دونوں ہاتھ خاک آلودہ ہو۔ اس باب میں عوف بن مالک، عائشہ، عبد اللہ بن عمر، اور ابو سعید سے بھی روایت ہے حدیث جابر حسن صحیح ہے۔

راوی: احمد بن محمد بن موسیٰ، اسحاق بن یوسف، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر

جس عورت سے پیغام نکاح کرے اس کو دیکھ لینا

باب : نکاح کا بیان

جس عورت سے پیغام نکاح کرے اس کو دیکھ لینا

حدیث 1078

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، ابن ابی زائدہ، عاصم بن سلیمان، بکر بن عبد اللہ، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ هُوَ الْأَحْوَلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَزْنِيِّ عَنْ الْبَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُ خَطَبَ امْرَأَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرِي إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أُخْرَى أَنْ يُؤْذَمَ بَيْنَكُمَا وَفِي الْبَابِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَجَابِرِ بْنِ أَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ وَقَالُوا لَا بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا مَا لَمْ يَرْمُهَا مُحَرَّمًا وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ أُخْرَى أَنْ يُؤْذَمَ بَيْنَكُمَا قَالَ أُخْرَى أَنْ تَذُومَ الْمَوَدَّةُ بَيْنَكُمَا

احمد بن منیع، ابن ابی زائدہ، عاصم بن سلیمان، بکر بن عبد اللہ، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے دیکھ لو۔ یہ تمہاری محبت کو قائم رکھنے کے لیے زیادہ مناسب ہے اس باب میں محمد بن مسلمہ، جابر، انس، ابو حمید، ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث حسن ہے۔ بعض علماء نے اس حدیث کو مطابق فرمایا کہ جس عورت کو آدمی نکاح کا پیغام بھیجے اس کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں لیکن اس کا کوئی عضو نہ دیکھے جس کو دیکھنا حرام ہو۔ امام احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد آخری انکے معنی یہ ہیں کہ تمہارے درمیان محبت کے ہمیشہ رہنے کے لیے زیادہ مناسب ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ابن ابی زائدہ، عاصم بن سلیمان، بکر بن عبد اللہ، مغیرہ بن شعبہ

نکاح کا اعلان کرنا

باب : نکاح کا بیان

نکاح کا اعلان کرنا

حدیث 1079

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، ابوبلدج، محمد بن حاطب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَلْدَجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ الْجُبَحِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ مَا بَيْنَ الْحَرَامِ وَالْحَلَالِ الدُّفُّ وَالصُّوتُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَجَابِرٍ وَالرَّبِيعِ بِنْتِ مُعَوِذٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو بَلْدَجٍ اسْمُهُ يُحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ وَيُقَالُ ابْنُ سُلَيْمٍ أَيْضًا وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاطِبٍ قَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلَامٌ صَغِيرٌ

احمد بن منیع، ہشیم، ابوبلدج، محمد بن حاطب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حرام اور حلال کے درمیان فرق صرف دف بجانے اور آواز کا ہے۔ اس باب میں حضرت عائشہ، جابر، اور ربیع بنت معوذ سے بھی روایت ہے۔ ابوبلدج کا نام یحیی بن ابوسلیم ہے انہیں ابن سلیم بھی کہتے ہیں۔ محمد بن حاطب نے اپنے بچپن کے زمانے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، ابوبلدج، محمد بن حاطب

باب : نکاح کا بیان

نکاح کا اعلان کرنا

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، عیسیٰ بن میمون، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلِنُوا هَذَا النِّكَاحَ وَاجْعَلُوهُ فِي الْمَسَاجِدِ وَاضْرِبُوا عَلَيْهِ بِالْدُّفُوفِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ حَسَنٌ فِي هَذَا الْبَابِ وَعِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ الْأَنْصَارِيُّ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَعِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ الَّذِي يَرْوَى عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ التَّفْسِيرُ هُوَ ثَقَّةٌ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، عیسیٰ بن میمون، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ نکاح کی تشہیر کرو اسے مسجدوں میں کیا کرو اور نکاح کے وقت دف بجایا کرو یہ حدیث حسن غریب ہے۔ عیسیٰ بن میمون انصاری کو حدیث میں ضعیف کہا گیا عیسیٰ بن میمون جو ابن ابی نجیح سے تفسیر روایت کرتے ہیں وہ ثقہ ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، عیسیٰ بن میمون، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح کا اعلان کرنا

راوی: حبیذ بن مسعدہ، بصری، بشیر بن مفضل، خالد بن ذکوان، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء

حَدَّثَنَا حَبِيزُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا بِشِيرُ بْنُ مَفْضَلٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ رَبِيعِ بْنِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَى غَدَاةٍ بِنْتِ بِي فَجَلَسَ عَلَى فَرَاشِي كَمَا جَلَسَ مِنِّي وَجُورِيَاكُ لَنَا يَضْرِبْنَ بِدُفُوفِهِنَّ وَيَنْدُبْنَ مَنْ قُتِلَ مِنْ آبَائِي يَوْمَ بَدْرٍ إِلَى أَنْ قَالَتْ إِحْدَاهُنَّ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَالَ لَهَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْكُتِي عَنْ هَذِهِ وَقُولِي الَّذِي كُنْتِ تَقُولِينَ قَبْلَهَا قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ
صَحِيحٌ

حمید بن مسعدہ، بصری، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سہاگ کے بعد صبح میرے ہاں تشریف لائے اور بستر پر بیٹھے جہاں (خالد بن ذکوان) تم بیٹھے ہو ہماری لونڈیاں دف بجاتی
اور ہمارے آباؤ اجداد میں سے جو لوگ جنگ بدر میں شہید ہو گئے تھے ان کے متعلق مرثیہ گارہی تھی یہاں تک کہ ان میں سے
ایک نے یہ شعر پڑھا فِئِنَّا نَبِيٌّ يُّعَلِّمُ مَا فِي غَدِ (اور ہمارے درمیان ایسا نبی ہے جو کل کی باتیں جانتا ہے) آپ نے فرمایا کہ خاموش ہو جاؤ
اور اس طرح کے اشعار نہ پڑھو بلکہ جس طرح پہلے پڑھ رہی تھیں اسی طرح پڑھو اور یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: حمید بن مسعدہ، بصری، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء

نکاح کرنے والے کو کیا کہا جائے۔

باب: نکاح کا بیان

نکاح کرنے والے کو کیا کہا جائے۔

حدیث 1082

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَا الْإِنْسَانَ إِذَا تَزَوَّجَ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي الْخَيْرِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَقِيلِ
بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ جب کوئی آدمی نکاح کرتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم اس کو مبارک باد دیتے اس کے لیے یوں دعا فرماتے (بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنُكَمَا فِي الْخَيْرِ) اللہ تمہیں مبارک کرے اور تمہیں برکت دے اور تم دونوں کو بھلائی میں جمع کرے) اس باب میں عقیل بن ابی طالب سے بھی روایت ہے حدیث ابو ہریرہ حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

جب بیوی کے پاس جائے تو کیا کہے۔

باب: نکاح کا بیان

جب بیوی کے پاس جائے تو کیا کہے۔

حدیث 1083

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، منصور، سالم بن ابی جعد، کریب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَإِنْ قَضَى اللَّهُ بَيْنَهُمَا وَلَدًا لَمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، منصور، سالم بن ابی جعد، کریب، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے تو یہ دعا پڑھے۔ (بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَإِنْ قَضَى اللَّهُ بَيْنَهُمَا وَلَدًا لَمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ) اے اللہ ہمیں شیطان سے دور رکھ اور ہمیں جو اولاد بھی عطا فرما اسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ۔ پس اگر اللہ نے ان کے درمیان اولاد مقدر کی ہوگی تو اسے شیطان نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، منصور، سالم بن ابی جعد، کریب، حضرت ابن عباس

وہ اوقات جن میں نکاح کرنا مستحب ہے۔

باب : نکاح کا بیان

وہ اوقات جن میں نکاح کرنا مستحب ہے۔

حدیث 1084

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن سعید، سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبد اللہ بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا بِنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَبَنَى بِي فِي شَوَّالٍ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَحِبُّ أَنْ يُبْنَى بِنِسَائِهَا فِي شَوَّالٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ

بندار، یحییٰ بن سعید، سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبد اللہ بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے شوال میں نکاح کیا پھر صحبت بھی شوال میں کی، حضرت عائشہ اپنی سہیلیوں کی سہاگ رات شوال میں ہونا پسند کرتی تھیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ہم اسے صرف ثوری کی اسماعیل سے روایت کے ذریعہ جانتے ہیں۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن سعید، سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبد اللہ بن عروہ، حضرت عائشہ

ولیمہ

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثْرَ صَفْرَةٍ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَرْنِ نَوَاطٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوَّلِمَ وَلَوْ بِشَاةٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ وَجَابِرٍ وَزُهَيْرِ بْنِ عَثْمَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَرْنُ نَوَاطٍ مِنْ ذَهَبٍ وَرْنُ ثَلَاثَةِ دَرَاهِمٍ وَثَلُثٌ وَقَالَ إِسْحَقُ هُوَ وَرْنُ خُمْسَةِ دَرَاهِمٍ وَثَلُثٌ

قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبدالرحمن بن عوف کے بدن یا کپڑوں پر زرد رنگ کا اثر دیکھا تو پوچھا یہ کیا ہے؟ عبدالرحمن نے عرض کیا میں نے گٹھلی بھر سونے کے عوض ایک عورت سے نکاح کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تمہیں مبارک کرے۔ دعوت ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی سے ہو۔ اس باب میں ابن مسعود، عائشہ، جابر، زہیر بن عثمان سے روایت ہے۔ حدیث انس حسن صحیح ہے۔ امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ ایک گٹھلی کے برابر سونا تین درہم اور درہم کے تہائی حصے کے برابر ہوتا ہے۔ اسحاق کہتے ہیں کہ پانچ درہم کے برابر ہوتا ہے۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، انس بن مالک

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، وائل بن داؤد، نوف، زہری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ ابْنِهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيِّ بِسَوِيْقٍ وَتَبَرَّ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، وائل بن داؤد، نوف، زہری، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفیہ بنت حسی سے نکاح پر ستوا اور کجور سے ولیمہ کیا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، وائل بن داؤد، نوف، زہری، حضرت انس بن مالک

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ

حدیث 1087

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، حمیدی، سفیان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ نَحْوَ هَذَا وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ وَائِلٍ عَنْ ابْنِهِ قَالَ أَبُو عِيْسَى وَكَانَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ يَدْلِسُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَرُبَّمَا لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ وَائِلٍ عَنْ ابْنِهِ وَرُبَّمَا ذَكَرَهُ

محمد بن یحییٰ، حمیدی، سفیان سے اسی کے مثل روایت کی گئی ہے لوگوں نے یہ حدیث ابن عیینہ انہوں نے زہری انہوں نے انس سے اور اس میں وائل کا ذکر نہیں کیا۔ وائل اپنے بیٹے نوف سے روایت کرتے ہیں سفیان بن عیینہ اس حدیث میں تدلیس کرتے ہیں کیونکہ کبھی وائل کا ذکر کرتے ہیں اور کبھی نہیں کرتے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، حمیدی، سفیان

راوی : محمد بن موسیٰ، زیاد بن عبد اللہ، عطاء بن سائب، ابی عبد الرحمن، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ أَوَّلِ يَوْمٍ حَقٌّ وَطَعَامُ يَوْمِ الثَّانِي سُنَّةٌ وَطَعَامُ يَوْمِ الثَّالِثِ سُبُعَةٌ وَمَنْ سَمِعَ سَمِعَ اللَّهُ بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَزِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ كَثِيرُ الْغُرَائِبِ وَالْمَنَاكِيرِ قَالَ وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ يَذْكُرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ قَالَ وَكَيْفَ زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَعَ شَرَفِهِ يَكْذِبُ فِي الْحَدِيثِ

محمد بن موسیٰ، زیاد بن عبد اللہ، عطاء بن سائب، ابی عبد الرحمن، حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پہلے دن کا کھانا واجب ہے دوسرے دن کا سنت ہے اور تیسرے دن کا کھانا ریاکاری ہے۔ لہذا جو کوئی شہرت تلاش کرے گا اللہ تعالیٰ بھی اس کے کام لوگوں کو سنائے گا (آخرت میں کوئی بدلہ نہیں) ہم حدیث ابن مسعود کو مرفوعاً صرف زیاد بن عبد اللہ کی روایت سے پہچانتے ہیں زیاد بن عبد اللہ بہت غریب اور منکر حدیثیں روایت کرتا ہے۔ میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا وہ محمد بن عقبہ کے واسطے سے وکیع کا قول نقل کرتے ہیں کہ زیاد بن عبد اللہ باعزت ہونے کے باوجود حدیث میں جھوٹ بولتے ہیں۔

راوی : محمد بن موسیٰ، زیاد بن عبد اللہ، عطاء بن سائب، ابی عبد الرحمن، حضرت ابن مسعود

باب : نکاح کا بیان

دعوت قبول کرنا

حدیث 1089

جلد : جلد اول

راوی : ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، اسماعیل، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتُّبُوا الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَالْبَرَاءِ وَأَنَسٍ وَأَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، اسماعیل، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تمہیں دعوت دی جائے تو قبول کرو اس باب میں حضرت علی، ابو ہریرہ، براء، انس، اور ابویوب رضی اللہ عنہم اجمعین سے بھی روایت ہے حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے۔

راوی : ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، اسماعیل، نافع، حضرت ابن عمر

بن بلائے ولیمہ میں جانا

باب : نکاح کا بیان

بن بلائے ولیمہ میں جانا

حدیث 1090

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعش، ابی مسعود

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ إِلَى غُلَامٍ لَهُ لَحَامٌ فَقَالَ اصْنَعْ لِي طَعَامًا يَكْفِي خَمْسَةَ فَيَانِي رَأَيْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ قَالَ فَصَنَعَ طَعَامًا ثُمَّ أُرْسِلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا لَهُ وَجُلَسَاءَهُ الَّذِينَ مَعَهُ فَلَبَّأَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّبَعَهُمْ رَجُلٌ لَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ حِينَ دُعُوا فَلَبَّأَ انْتَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَابِ قَالَ لِصَاحِبِ الْبَنْزِلِ إِنَّهُ اتَّبَعَنَا رَجُلٌ لَمْ يَكُنْ مَعَنَا حِينَ دَعَوْتَنَا فَإِنْ أَذْنَتْ لَهُ دَخَلَ قَالَ فَقَدْ أَذِنَّا لَهُ فَلْيَدْخُلْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابی مسعود سے روایت ہے کہ ایک شخص ابو شعیب اپنے غلام لحام کے پاس آیا اور اسے کہا کہ پانچ آدمیوں کا کھانا پکاؤ۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک پر بھوک کے آثار دیکھے ہیں غلام نے کھانا پکایا تو اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہم نشینوں سمیت بلوایا پس آپ کے ساتھ ایک ایسا شخص بھی چل دیا جو دعوت دینے کے وقت موجود نہیں تھا آپ جب دعوت دینے والے کے دروازے پر پہنچے تو اس سے فرمایا کہ ہمارے ساتھ ایک ایسا شخص بھی موجود ہے جو دعوت دیتے وقت موجود نہیں تھا اگر تم اجازت دے دو تو وہ بھی آجائے ابو شعیب نے عرض کیا ہم نے اجازت دی وہ بھی آجائے یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت عمر سے بھی روایت ہے

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابی مسعود

کنواری لڑکیوں سے نکاح کرنے کے بیان میں

باب : نکاح کا بیان

کنواری لڑکیوں سے نکاح کرنے کے بیان میں

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَزَوَّجُ يَا جَابِرُ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ بَكَرًا أَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ لَا بَلْ ثَيِّبًا فَقَالَ هَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ مَاتَ وَتَرَكَ سَبْعَ بَنَاتٍ أَوْ تِسْعًا فَجِئْتُ بِبَنٍ يَقُومُ عَلَيْهِنَّ قَالَ فَدَعَا لِي قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَنْ كَعْبٍ وَكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک عورت سے نکاح کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے پوچھا کیا تم نے نکاح کیا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا کہ کنواری سے بیوہ سے میں نے عرض کیا بیوہ سے۔ فرمایا کسی کنواری سے نکاح کیوں نہیں کیا وہ تم سے کھیلتی اور تم اس سے کھیلتے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والد فوت ہو گئے اور سات یا نو لڑکیاں چھوڑ گئے (راوی کو شک ہے) پس میں نے ایسی عورت سے شادی کی جو ان کی نگرانی کر سکے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے دعا فرمائی اس باب میں حضرت ابی بن کعب اور کعب بن عجزہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ

ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا

باب: نکاح کا بیان

ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا

حدیث 1092

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، شریک بن عبد اللہ، ابواسحاق، قتیبہ، ابو عوانہ، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَأَنْسٍ

علی بن حجر، شریک بن عبد اللہ، ابواسحاق، قتیبہ، ابو عوانہ، حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ اس باب میں حضرت عائشہ، ابن عباس، ابو ہریرہ، عمران بن حصین، اور انس رضی اللہ عنہم اجمعین سے بھی روایت ہے۔

راوی : علی بن حجر، شریک بن عبد اللہ، ابواسحاق، قتیبہ، ابو عوانہ، حضرت ابو موسیٰ

باب : نکاح کا بیان

ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا

حدیث 1093

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن جریر، سلیمان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّهَا امْرَأَتُ نَكَحْتِ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلِيَّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا النُّهْرُبَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا فَإِنْ اسْتَجَرُوا فَالْسلْطَانُ وَلِيٌّ مَنْ لَا وَلِيَ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنَ الْحُفَّاظِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ نَحْوَ هَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي مُوسَى حَدِيثٌ فِيهِ اخْتِلَافٌ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ وَشَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو

عَوَانَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَقَيْسُ بْنُ الرَّيِّعِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَرَوَى أَصْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَزَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ وَقَدْ رَوَى عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي
 مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْضًا وَرَوَى شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ وَقَدْ ذَكَرَ بَعْضُ أَصْحَابِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى وَلَا
 يَصِحُّ وَرِوَايَةُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ رَوَوْا عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا
 بِوَلِيِّ عِنْدِي أَصَحُّ لِأَنَّ سَبَاعَهُمْ مِنْ أَبِي إِسْحَقَ فِي أَوْقَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ وَإِنْ كَانَ شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ أَحْفَظَ وَاتَّبَعْتُ مِنْ جَمِيعِ
 هَؤُلَاءِ الَّذِينَ رَوَوْا عَنْ أَبِي إِسْحَقَ هَذَا الْحَدِيثَ فَإِنَّ رِوَايَةَ هَؤُلَاءِ عِنْدِي أَشْبَهُ لِأَنَّ شُعْبَةَ وَالثَّوْرِيَّ سَبَعَا هَذَا
 الْحَدِيثَ مِنْ أَبِي إِسْحَقَ فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ مَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ
 أَتَيْنَا شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ يَسْأَلُ أَبَا إِسْحَقَ أَسَمِعْتَ أَبَا بُرْدَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ فَقَالَ نَعَمْ فَدَلَّ هَذَا الْحَدِيثُ عَلَى أَنَّ سَبَاعَ شُعْبَةَ وَالثَّوْرِيَّ هَذَا الْحَدِيثَ فِي وَقْتٍ وَاحِدٍ
 وَإِسْرَائِيلُ هُوَ ثَقَّةٌ ثَبَتَ فِي أَبِي إِسْحَقَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُثَنَّى يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ يَقُولُ مَا فَاتَنِي
 مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الَّذِي فَاتَنِي إِلَّا لَمَّا اتَّكَلْتُ بِهِ عَلَى إِسْرَائِيلَ لِأَنَّهُ كَانَ يَأْتِي بِهِ أَتَمَّ وَحَدِيثُ عَائِشَةَ فِي
 هَذَا الْبَابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ هُوَ حَدِيثٌ عِنْدِي حَسَنٌ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ
 مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أُرْطَاةَ وَجَعْفَرُ بْنُ رِبِيعَةَ
 عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ فِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ ثُمَّ لَقِيتُ الزُّهْرِيَّ فَسَأَلْتُهُ فَأَنْكَرَهُ فَضَعَّفُوا هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ أَجْلِ هَذَا
 وَذَكَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ أَنَّهُ قَالَ لَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْخَرَفَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ
 وَسَبَاعُ إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ لَيْسَ بِذَلِكَ إِنَّمَا صَحَّحَ كُتُبَهُ عَلَى كُتُبِ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي

رَوَاهُ مَا سَبَعَ مِنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَضَعَفَ يَحْيَى رِوَايَةَ إِسْعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَالْعَمَلُ فِي هَذَا الْبَابِ عَلَى حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَغَيْرُهُمْ وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ بَعْضِ تَقَهَّائِ الثَّابِعِينَ أَنَّهُمْ قَالُوا لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَشَرِيحُ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَغَيْرُهُمْ وَبِهَذَا يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَالْأَوْزَاعِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْبَارَكِ وَمَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن جریج، سلیمان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہے باطل ہے، پھر اگر خاوند نے اس سے جماع کیا تو اس پر مہر واجب ہو جائے گا کیونکہ مرد نے اس کی شرمگاہ سے فائدہ اٹھایا اگر ان کے درمیان کوئی جھگڑا ہو جائے تو بادشاہ وقت اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی (وارث) نہ ہو۔ یہ حدیث حسن ہے۔ یحییٰ بن سعید انصاری، یحییٰ بن ایوب، سفیان ثوری اور کئی حفاظ حدیث ابن جریج سے اسی کے مثل روایت کرتے ہیں۔ ابو موسیٰ کی حدیث میں اختلاف ہے اسرائیل، شریک بن عبد اللہ، ابو عوانہ، زہیر بن معاویہ، اور قیس بن ربیع، ابو اسحاق سے وہ ابو بردہ سے وہ ابو موسیٰ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں ابو عبیدہ، یونس، ابو اسحاق سے وہ ابو بردہ سے وہ ابو موسیٰ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند روایت کرتے ہیں اور اس میں ابو اسحاق کا ذکر نہیں کرتے۔ یہ حدیث یونس بن ابو اسحاق سے بھی ابو بردہ کے حوالے سے مرفوعا مروی ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث روایت کرتے ہیں۔ سفیان کے بعض ساتھی بھی سفیان سے وہ ابو اسحاق سے وہ ابو بردہ سے اور وہ ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں لیکن یہ صحیح نہیں ہے میرے نزدیک ابو اسحاق کی ابو بردہ سے اور ان کی ابو موسیٰ کے حوالے سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی حدیث کہ ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا زیادہ صحیح ہے اس لیے کہ ان تمام راویوں کا جو ابو اسحاق سے روایت کرتے ہیں ابو اسحاق سے حدیث سننا مختلف اوقات میں تھا اگرچہ سفیان اور شعبہ ان سب سے زیادہ اثبت اور احفظ ہیں۔ پس کئی راویوں کی روایت میرے نزدیک اصح واشبہ ہے اس لیے کہ ثوری اور شعبہ دونوں نے یہ حدیث اس ابو اسحاق سے ایک ہی وقت میں سنی ہے جس کی دلیل یہ ہے کہ محمود بن غیلان ابو داؤد سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے شعبہ نے کہا میں نے سفیان ثوری کو ابو اسحاق سے یہ پوچھتے ہوئے سنا کہ کیا آپ نے ابو بردہ سے یہ حدیث سنی ہے تو انہوں نے فرمایا ہاں پس یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ان دونوں نے یہ حدیث ایک ہی وقت میں سنی جب کہ دوسرے راویوں نے مختلف اوقات میں سنی پھر اسرائیل ابو اسحاق کی روایتوں کو اچھی طرح یاد رکھنے والے ہیں۔ محمد بن ثنی، عبد الرحمن بن مہری کے حوالے سے کہتے ہیں کہ انہوں نے کہا ثوری کی جو احادیث مجھ سے چھوٹ گئی ہیں وہ اسرائیل وہی پر بھروسہ کرنے کی وجہ سے چھوٹی ہیں کیونکہ انہیں

اچھی طرح یاد رکھتے تھے پھر حضرت عائشہ کی حدیث کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ حسن ہے۔ اس حدیث کو ابن جریج سلیمان بن موسیٰ سے وہ زہری سے وہ عروہ سے وہ عائشہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں پھر حجاج بن ارطاة اور جعفر بن ربیعہ بھی زہری سے وہ عروہ سے اور وہ حضرت عائشہ سے اسی کے مثل مرفوعاً روایت کرتے ہیں ہشام بھی اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں بعض محدثین زہری کی بحوالہ عائشہ، عروہ سے مروی حدیث میں کلام کرتے ہیں۔ ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے زہری سے ملاقات کی اور اسی حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں نے یہ حدیث روایت نہیں کی۔ لہذا اسی وجہ سے اس حدیث کو محدثین نے ضعیف قرار دیا ہے۔ یحییٰ بن معین کے بارے میں مذکور ہے کہ انہوں نے کہا کہ حدیث کے یہ الفاظ صرف اسماعیل بن ابراہیم ہی ابن جریج سے روایت کرتے ہیں اور ان کا ابن جریج سے سماع قوی نہیں ہے ان کے نزدیک بھی یہ ضعیف ہیں۔ اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کہ ولی کے بغیر نکاح نہیں پر بعض صحابہ کرام کا عمل ہے جن میں عمر بن خطاب، علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن عباس، ابو ہریرہ شامل ہیں۔ بعض فقہاء تابعین سے بھی اسی طرح مروی ہے کہ ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ سعید بن مسیب، حسن بصری، شریح، ابراہیم نخعی عمر بن عبد العزیز، وغیرہم ان تابعین میں شامل ہیں سفیان ثوری، اوزاعی، مالک، عبد اللہ بن مبارک، شافعی، احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن جریج، سلیمان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

بغیر گواہوں کے نکاح صحیح نہیں ہوتا

باب: نکاح کا بیان

بغیر گواہوں کے نکاح صحیح نہیں ہوتا

حدیث 1094

جلد: جلد اول

راوی: یوسف بن حماد، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، جابر بن زید، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَمَّادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَغَايَا اللَّاتِي يُنْكَحْنَ أَنْفُسَهُنَّ بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ قَالَ يُوسُفُ بْنُ حَمَادٍ رَفَعَ عَبْدُ الْأَعْلَى هَذَا الْحَدِيثَ فِي التَّفْسِيرِ وَأَوْقَفَهُ فِي كِتَابِ الطَّلَاقِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

یوسف بن حماد، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، جابر بن زید، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زانی عورتیں وہ ہیں جو گواہوں کے بغیر نکاح کرتی ہیں یوسف بن حماد کہتے ہیں کہ عبد الاعلی نے یہ حدیث تفسیر کے باب میں مرفوع اور کتاب الطلاق میں موقوف نقل کی ہے۔

راوی: یوسف بن حماد، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، جابر بن زید، حضرت ابن عباس

باب: نکاح کا بیان

بغیر گواہوں کے نکاح صحیح نہیں ہوتا

حدیث 1095

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، غندر، سعید سے، و سعید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَهَذَا أَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَفَعَهُ إِلَّا مَا رَوَى عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ مَرْفُوعًا وَرَوَى عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ هَذَا الْحَدِيثُ مَوْقُوفًا وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلُهُ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِبَيِّنَةٍ هَكَذَا رَوَى أَصْحَابُ قَتَادَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِبَيِّنَةٍ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ نَحْوَهُ هَذَا مَوْقُوفًا وَفِي هَذَا الْبَابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُصَيْنٍ وَأَنْسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّالِعِينَ وَغَيْرِهِمْ قَالُوا لَا نِكَاحَ إِلَّا بِشُهُودٍ لَمْ يَخْتَلِفُوا فِي ذَلِكَ مَنْ مَضَى مِنْهُمْ إِلَّا قَوْمًا مِنَ الْمُتَأَخِّرِينَ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَإِنَّمَا اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا إِذَا شَهِدَ وَاحِدٌ بَعْدَ وَاحِدٍ فَقَالَ أَكْثَرُ

أَهْلُ الْعِلْمِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَغَيْرِهِمْ لَا يَجُوزُ النِّكَاحُ حَتَّى يَشْهَدَ الشَّاهِدَانِ مَعًا عِنْدَ عُقْدَةِ النِّكَاحِ وَقَدْ رَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ إِذَا أُشْهِدَ وَاحِدٌ بَعْدَ وَاحِدٍ فَإِنَّهُ جَائِزٌ إِذَا أَعْلَنُوا ذَلِكَ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَغَيْرِهِ هَكَذَا قَالَ إِسْحَقُ فِيمَا حَكَى عَنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يَجُوزُ شَهَادَةُ رَجُلٍ وَامْرَأَتَيْنِ فِي النِّكَاحِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قتیبہ، غندر، سعید سے، وہ سعید سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں اور اسے مرفوع نہیں کرتے اور یہی صحیح ہے یہ حدیث غیر محفوظ ہے ہمیں علم نہیں کہ اسے عبد الاعلیٰ کے علاوہ کسی اور نے مرفوعاً روایت کیا ہو، عبد الاعلیٰ اسے سعید سے اور وہ قتادہ سے موقوفاً روایت کرتے ہیں پھر عبد الاعلیٰ ہی اسے سعید سے مرفوعاً بھی روایت کرتے ہیں صحیح یہی ہے کہ یہ ابن عباس کا قول ہے کہ انہوں نے فرمایا گواہوں کے بغیر نکاح صحیح نہیں کئی راوی سعید بن عروبہ سے بھی اسی کے مثل موقوفاً روایت کرتے ہیں اس باب میں عمران بن حصین، انس، اور ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے علماء، صحابہ، تابعین، اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے کہ بغیر گواہوں کے نکاح نہیں ہو تا سلف میں سے کسی کا اس مسئلے میں اختلاف نہیں، البتہ علماء متاخرین کی ایک جماعت کا اس میں اختلاف ہے پھر علماء کا اس مسئلے میں اختلاف ہے کہ اگر ایک گواہ دوسرے کے بعد گواہی دے تو کیا تو حکم ہے چنانچہ اکثر علماء کوفہ اور دیگر علماء کا قول ہے کہ اگر دونوں گواہ بیک وقت نکاح کے وقت موجود نہ ہوں تو ایسا نکاح جائز نہیں بعض اہل مدینہ کہتے ہیں کہ اگر دونوں بیک وقت موجود نہ ہوں اور یکے بعد دیگرے گواہی دیں تو نکاح صحیح ہے بشرطیکہ نکاح کا اعلان کیا جائے، مالک بن انس کا یہی قول ہے اور اسحاق بن ابراہیم کی بھی یہی رائے ہے بعض اہل علم کے نزدیک نکاح میں ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی کافی ہے۔ امام احمد، اور اسحاق، کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، غندر، سعید سے، وہ سعید

باب : نکاح کا بیان

بغیر گواہوں کے نکاح صحیح نہیں ہوتا

راوی: قتیبہ، عبثر بن قاسم، اعمش، ابواسحق، ابی الاحوص، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُدَ فِي الصَّلَاةِ وَالتَّشَهُدَ فِي الْحَاجَةِ قَالَ التَّشَهُدُ فِي الصَّلَاةِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَالتَّشَهُدُ فِي الْحَاجَةِ إِنَّ الْحَدَّ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا فَمَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَيَقْرَأُ ثَلَاثَ آيَاتٍ قَالَ عَبَثَرُ فَفَسَّرَهُ لَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَبْهُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ رَوَاهُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلَا الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحٌ لِأَنَّ إِسْمَاعِيلَ جَعَلَهُمَا فَقَالَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ وَابْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ قَالَ أَهْلُ الْعِلْمِ إِنَّ النِّكَاحَ جَائِزٌ بِغَيْرِ خُطْبَةٍ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَغَيْرِهِ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ

قتیبہ، عبثر بن قاسم، اعمش، ابواسحاق، ابی الاحوص، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز کے لیے تشہد سکھانے کے ساتھ ساتھ حاجت کے لیے بھی تشہد سکھایا۔ آپ نے فرمایا نماز میں اس طرح تشہد پڑھ۔ (التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ) ترجمہ "تمام قولی عبدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلام اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں" اور حاجات جیسے کہ نکاح وغیرہ کا تشہد یہ ہے۔ (الْحَمْدُ لِلَّهِ نَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا فَمَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ) تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہم اس سے مدد مانگتے ہیں اور بخشش چاہتے ہیں اپنے نفسوں کی

شرارتوں اور اعمال کی برائیوں سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین آیات پڑھتے تھے۔ عشر بن قاسم کہتے ہیں کہ سفیان ثوری نے ان کی تفصیل یوں بیان کی۔ (اَتَّقُوا اللَّهَ وَتَوَلَّوْا قَوْلًا سَدِيدًا) اللہ سے اس طرح ڈرو جس طرح ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں حالت اسلام میں ہی موت آئے اللہ سے ڈرو جس کے نام پر تم سوال کرتے ہو اور رشتے داروں کا خیال رکھو اللہ تعالیٰ تم پر نگران ہے اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو "اس باب میں حضرت عدی بن حاتم سے بھی روایت ہے۔ حدیث عبد اللہ سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں شعبہ بھی ابواسحاق سے اور وہ ابو عبیدہ سے اور وہ عبد اللہ سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں یہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں۔ اس لیے کہ اسرائیل نے دونوں سندوں کو جمع کر دیا ہے اسرائیل ابواسحاق سے وہ ابو حوص اور ابو عبیدہ سے وہ عبد اللہ بن مسعود سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں بعض علماء فرماتے ہیں کہ نکاح خطبے کے بغیر بھی جائز ہے سفیان ثوری اور کئی اہل علم کا یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، عشر بن قاسم، اعمش، ابواسحق، ابی الاحوص، حضرت عبد اللہ

باب: نکاح کا بیان

بغیر گواہوں کے نکاح صحیح نہیں ہوتا

حدیث 1097

جلد: جلد اول

راوی: ابوہشام، ابن فضیل، عاصم بن کلیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرَّقَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا تَشْهَدُ فَهِيَ كَالْيَدِ الْجَذْمَائِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

ابو ہشام، ابن فضیل، عاصم بن کلیب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جس خطبہ میں تشہد نہ ہو وہ ایسا ہے جیسے کوڑھی کا ہاتھ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : ابو ہشام، ابن فضیل، عاصم بن کلیب، حضرت ابو ہریرہ

کنواری اور بیوہ کی اجازت

باب : نکاح کا بیان

کنواری اور بیوہ کی اجازت

حدیث 1098

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن منصور، محمد بن یوسف، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الشَّيْبُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ وَإِذْنُهَا الصُّبُوتُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَالْعُرْسِ بْنِ عَمِيرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الشَّيْبَ لَا تَزْوُجُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَإِنْ زَوَّجَهَا الْأَبُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَسْتَأْمَرَهَا فَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَالِنِّكَاحِ مَفْسُومٌ عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي تَزْوِيجِ الْأَبْكَارِ إِذَا زَوَّجَهُنَّ الْآبَاءُ فَرَأَى أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْآبَ إِذَا زَوَّجَ الْبِكْرَ وَهِيَ بِالْغَةِ بِغَيْرِ أَمْرِهَا فَلَمْ تَرْضَ بِتَزْوِيجِ الْآبِ فَالِنِّكَاحِ مَفْسُومٌ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْبَدِينَةِ تَزْوِيجُ الْآبِ عَلَى الْبِكْرِ جَائِزٌ وَإِنْ كَرِهَتْ ذَلِكَ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

اسحاق بن منصور، محمد بن یوسف، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کہ کنواری اور بیوہ دونوں کا نکاح ان کی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے اور کنواری لڑکی کی اجازت اس کا خاموش رہنا ہے۔ اس باب میں حضرت عمر ابن عباس، عائشہ، عرس بن عمیرہ سے بھی مروی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اسی پر اہل علم کا عمل ہے کہ بیوہ کا نکاح اس کی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے اگرچہ اس کا والد ہی اس کا نکاح کرنا چاہیے اور اگر اس کے والد نے اس کی رضامندی کے بغیر نکاح کر دیا تو اکثر اہل علم کے نزدیک نکاح ٹوٹ جائے گا جب کہ کنواری لڑکی کے نکاح کے متعلق علماء کا اختلاف ہے اکثر علماء کوفہ اور دوسرے لوگوں کے نزدیک اگر بالغہ کنواری لڑکی کا نکاح اسکے باپ نے اس کی رضامندی کے بغیر کیا تو یہ نکاح ٹوٹ جائے گا بعض علماء مدینہ کہتے ہیں کنواری لڑکی کا باپ اگر اس کا نکاح کر دے تو اس کی عدم رضا کے باوجود یہ نکاح جائز ہے امام مالک بن انس، شافعی، احمد، اسحاق، کا یہی قول ہے۔

راوی: اسحاق بن منصور، محمد بن یوسف، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ حضرت ابو ہریرہ

باب: نکاح کا بیان

کنواری اور بیوہ کی اجازت

حدیث 1099

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبد اللہ، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيْمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صَبَاتُهَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَقَدْ احْتَجَّ بَعْضُ النَّاسِ فِي إِجَازَةِ النِّكَاحِ بِغَيْرِ وَلِيٍّ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مَا احْتَجُّوا بِهِ لِأَنَّهُ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَهَكَذَا أَفْتَى بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَإِنَّمَا مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيْمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْوَلِيَّ لَا يُزَوِّجُهَا إِلَّا

بِرِضَاهَا وَأَمْرَهَا فَإِنْ زَوَّجَهَا فَالِنِكَاحِ مَقْسُوحٌ عَلَى حَدِيثِ خُنَسَائِ بْنِ خَدَامٍ حَيْثُ زَوَّجَهَا أَبُوهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَهُ

قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبد اللہ، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بالغہ عورت اپنے نفس کی ولی سے زیادہ حقدار ہے اور کنواری لڑکی سے بھی نکاح کی اجازت لی جائے اور اس کی اجازت خاموش رہنا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے شعبہ اور سفیان ثوری نے اسے مالک بن انس سے روایت کیا ہے بعض لوگوں نے اس حدیث سے استدلال کیا ہے کہ ولی کے بغیر نکاح ہو سکتا ہے لیکن یہ استدلال صحیح نہیں ہے کیونکہ ابن عباس سے یہ حدیث کئی سندوں سے مروی ہے۔ کہ آپ نے فرمایا ولی کے بغیر نکاح صحیح نہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابن عباس نے اسی پر فتویٰ بھی دیا ہے اور فرمایا کہ ولی کے بغیر نکاح نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول کہ بالغہ اپنے نفس کی ولی سے زیادہ حقدار ہے کا مطلب اکثر علماء کے نزدیک یہ ہے کہ ولی اسکی رضامندی اور اجازت کے بغیر اس کا نکاح نہ کرے۔ اگر ایسا کرے گا تو نکاح ٹوٹ جائے گا جیسے کہ خنساء بنت خدام کی حدیث میں ہے کہ وہ بیوہ تھیں اور ان کے والد نے ان کی مرضی کے بغیر ان کا نکاح کر دیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح کو فسخ کر دیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک بن انس، عبد اللہ، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عباس

یتیم لڑکی پر نکاح کے لیے زبردستی صحیح نہیں

باب: نکاح کا بیان

یتیم لڑکی پر نکاح کے لیے زبردستی صحیح نہیں

حدیث 1100

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبد العزیز بن محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَتِيمَةُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ صَبَتْتَ فَهُوَ إِذْنُهَا وَإِنْ أَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا يَعْنِي إِذَا أَدْرَكَتْ فَرَدَّتْ
 قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَابْنِ عُمر وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي
 تَزْوِيجِ الْيَتِيمَةِ فَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْيَتِيمَةَ إِذَا زَوَّجْتَ فَالنِّكَاحُ مَوْقُوفٌ حَتَّى تَبْلُغَ فَإِذَا بَلَغَتْ فَلَهَا الْخِيَارُ فِي
 إِجَازَةِ النِّكَاحِ أَوْ فُسْخِهِ وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ التَّابِعِينَ وَغَيْرِهِمْ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا يَجُوزُ نِكَاحُ الْيَتِيمَةِ حَتَّى تَبْلُغَ وَلَا يَجُوزُ
 الْخِيَارُ فِي النِّكَاحِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَغَيْرِهِمَا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ إِذَا بَلَغَتْ الْيَتِيمَةُ
 تِسْعَ سِنِينَ فَزَوَّجْتَ فَرَضِيَّتْ فَالنِّكَاحُ جَائِزٌ وَلَا خِيَارَ لَهَا إِذَا أَدْرَكَتْ وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ بَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ وَقَدْ قَالَتْ عَائِشَةُ إِذَا بَلَغَتْ الْجَارِيَةُ تِسْعَ سِنِينَ فَهِيَ أَمْرَأَةٌ

قتیبہ، عبد العزیز بن محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یتیم لڑکی
 سے بھی نکاح کے لیے اس کی اجازت لی جائے اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی رضامندی ہے اور اگر وہ انکار کر دے تو اس پر کوئی
 جبر نہیں اس باب میں ابو موسیٰ، اور ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں حدیث ابو ہریرہ حسن ہے بعض اہل علم
 فرماتے ہیں کہ اگر یتیم لڑکی کا اس کی اجازت کے بغیر نکاح کر دیا تو یہ موقوف ہے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے پھر اس کو اختیار ہے
 کہ چاہے تو قبول کرے اور اگر چاہے تو ختم کر دے بعض تابعین وغیرہم کا بھی یہی قول ہے بعض علماء فرماتے ہیں کہ یتیم لڑکی کا
 بلوغت سے پہلے نکاح کرنا جائز نہیں اور نہ ہی نکاح میں اختیار دینا جائز ہے۔ سفیان ثوری، شافعی، اور دوسرے علماء کا یہی قول ہے امام
 احمد، اور اسحاق کہتے ہیں کہ اگر یتیم لڑکی کا نو سال کی عمر میں اس کی رضامندی سے نکاح کیا گیا تو جوانی کے بعد اس کو کوئی اختیار باقی
 نہیں رہتا۔ ان کی دلیل حضرت عائشہ کی حدیث ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ نو سال کی عمر میں شب
 زفاف گزاری، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اگر لڑکی کی عمر نو سال ہو تو وہ مکمل جوان ہے۔

راوی : قتیبہ، عبد العزیز بن محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

اگر دو ولی دو مختلف جگہ نکاح کر دیں تو کیا کیا جائے

باب : نکاح کا بیان

اگر دو ولی دو مختلف جگہ نکاح کر دیں تو کیا کیا جائے

حدیث 1101

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، غندر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّهَا امْرَأَةُ زَوْجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا وَمَنْ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمْ فِي ذَلِكَ اخْتِلَافًا إِذَا زَوَّجَ أَحَدُ الْوَلِيِّينَ قَبْلَ الْآخَرِ فَنِكَاحُ الْأَوَّلِ جَائِزٌ وَنِكَاحُ الْآخَرِ مَفْسُومٌ وَإِذَا زَوَّجَا جَبِيعًا فَنِكَاحُهَا جَبِيعًا مَفْسُومٌ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

قتیبہ، غندر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس عورت کے دو ولیوں نے اس کا دو جگہ پر نکاح کر دیا تو وہ ان دونوں میں سے پہلے کی بیوی ہوگی اور اسی طرح اگر کوئی شخص ایک چیز کو دو آدمیوں کے ہاتھ فروخت کرے گا تو وہ ان دونوں میں سے پہلے کی ہوگی۔ یہ حدیث حسن ہے اہل علم کا اس پر عمل ہے اہل علم کا اس مسئلے میں کوئی اختلاف نہیں کہ اگر کسی عورت کے دو ولی ہوں اور ایک اس کا نکاح کر دے تو وہ پہلے والے کی بیوی ہے اور دوسرا نکاح باطل ہے اور اگر دونوں ایک ہی وقت میں نکاح کریں تو دونوں کا ہی باطل ہو گا سفیان ثوری اور احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، غندر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

باب : نکاح کا بیان

راوی: علی بن حجر، ولید بن مسلم، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ فَهُوَ عَاهِرٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَصِحُّ وَالصَّحِيحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ نِكَاحَ الْعَبْدِ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ لَا يَجُوزُ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَغَيْرِهِمَا بِلَا اخْتِلَافٍ

علی بن حجر، ولید بن مسلم، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی غلام اپنے مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو وہ زانی ہے اس باب میں حضرت ابن عمر سے روایت ہے حدیث جابر حسن ہے بعض راوی یہ حدیث عبد اللہ بن محمد بن عقیل سے اور وہ ابن عمر سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں لیکن یہ صحیح نہیں، صحیح یہی ہے کہ عبد اللہ بن محمد بن عقیل حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں صحابہ کرام اور تابعین کا اسی پر عمل ہے کہ مالک کی اجازت کے بغیر غلام کا نکاح جائز نہیں۔ امام احمد، اسحاق، اور دوسرے حضرات کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: علی بن حجر، ولید بن مسلم، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : نکاح کا بیان

راوی: سعید بن یحییٰ بن سعید، ابن جریج، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ فَهُوَ عَاهِرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سعید بن یحییٰ بن سعید، ابن جریج، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو غلام اپنے مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے وہ زانی ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: سعید بن یحییٰ بن سعید، ابن جریج، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ

عورتوں کا مہر

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کا مہر

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، محمد بن جعفر، شعبہ، عاصم بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّ اللَّهَ بْنَ عَامِرٍ بْنَ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي فِزَارَةَ تَزَوَّجَتْ عَلَى نَعْلَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضَيْتِ مِنْ نَفْسِكَ وَمَالِكِ بِنَعْلَيْنِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَأَجَارَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ هُرَيْرَةَ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَابْنِ سَعِيدٍ وَأَنَسٍ وَعَائِشَةَ وَجَابِرٍ وَابْنِ حُدْرَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَامِرٍ

بْنِ رَبِيعَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْمَهْرِ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْمَهْرُ عَلَى مَا تَرَاؤُوا عَلَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ لَا يَكُونُ الْمَهْرُ أَقَلَّ مِنْ رُبْعِ دِينَارٍ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْكُوفَةِ لَا يَكُونُ الْمَهْرُ أَقَلَّ مِنْ عَشْرَةِ دَرَاهِمٍ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، محمد بن جعفر، شعبہ، عاصم بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں نے عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ سے ان کے والد کے حوالے سے سنا کہ قبیلہ بنو فزارہ کی ایک عورت نے دو جوئیاں مہر مقرر کر کے نکاح کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تم جوئیوں کے بدلے میں اپنی جان و مال دینے پر راضی ہو، اس نے عرض کیا ہاں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اجازت دے دی۔ اس باب میں حضرت عمر، ابو ہریرہ، سہل بن سعد، ابو سعید، انس، عائشہ، جابر اور ابو حدرد اسلمی سے بھی روایت ہے عامر بن ربیعہ کی حدیث حسن صحیح ہے مہر کے مسئلہ میں علماء کا اختلاف ہے بعض علماء کہتے ہیں کہ مہر کی کوئی مقدار متعین نہیں لہذا زوجین جس پر متفق ہو جائیں وہی مہر ہے۔ سفیان، ثوری، شافعی، احمد، اسحاق کا یہی قول ہے امام مالک فرماتے ہیں کہ مہر چار دینار سے کم نہیں۔ بعض اہل کوفہ فرماتے ہیں کہ مہر دس درہم سے کم نہیں ہوتا۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، محمد بن جعفر، شعبہ، عاصم بن عبد اللہ

باب: نکاح کا بیان

عورتوں کا مہر

حدیث 1105

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن علی، اسحاق بن عیسیٰ، عبد اللہ بن نافع، مالک بن انس، ابی حازم بن دینار، حضرت سہل بن سعدی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ قَالَا أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنِّي وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ فَقَامَتْ طَوِيلًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَزَوِّجْنِيهَا إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ

تُصَدِّقُهَا فَقَالَ مَا عِنْدِي إِلَّا إِذَا رَى هَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رُكَّ إِنِّ أُعْطِيَتْهَا جَلَسْتُ وَلَا إِذَا رَكَ فَالتَمَسَ شَيْئًا قَالَ مَا أَجِدُ قَالَ فَالتَمَسَ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ قَالَ فَالتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا لِسُورَةٍ سَبَّاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ الشَّافِعِيُّ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ إِنِّ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَيْءٌ يُصَدِّقُهَا فَتَزَوَّجَهَا عَلَى سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَالِنِّكَاحُ جَائِزٌ وَيُعَلِّمُهَا سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ النِّكَاحُ جَائِزٌ وَيَجْعَلُ لَهَا صَدَاقَ مِثْلِهَا وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

حسن بن علی، اسحاق بن عیسیٰ، عبد اللہ بن نافع، مالک بن انس، ابی حازم بن دینار، حضرت سہل بن سعدی سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا میں نے خود کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے کر دیا پھر کافی دیر کھڑی رہی تو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر آپ کو اس کی حاجت نہیں تو اس کا نکاح مجھ سے کر دیجیے آپ نے فرمایا تمہارے پاس مہر کے لیے کچھ ہے؟ اس نے عرض کیا میرے پاس صرف یہی تہند ہے آپ نے فرمایا کہ اگر تم اپنا تہند اسے دو گے تو خود خالی بیٹھے رہو گے پس تم کوئی اور چیز تلاش کرو اس نے کہا کہ میرے پاس کچھ نہیں آپ نے فرمایا کہ تلاش کرو اگرچہ وہ لوہے کی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو راوی کہتے ہیں کہ اس نے تلاش کیا لیکن کچھ نہ پا کر وہ دوبارہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے پوچھا تم نے قرآن میں سے کچھ حفظ کیا ہے اس نے عرض کیا جی ہاں فلاں، فلاں، سورتیں یاد ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے ان سورتوں کے عوض جو تجھے یاد ہیں اس کے ساتھ تیرا نکاح کر دیا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ امام شافعی کا اسی پر عمل ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر کچھ نہ پایا اور قرآن پاک کی سورت پر ہی نکاح کر لیا جائز ہے عورت کو قرآن کی سورتیں سکھا دے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ نکاح جائز ہے اور مہر مثل واجب ہو جائیگا اہل کوفہ احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : حسن بن علی، اسحاق بن عیسیٰ، عبد اللہ بن نافع، مالک بن انس، ابی حازم بن دینار، حضرت سہل بن سعدی

باب : نکاح کا بیان

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، ابن سیرین، عمر بن خطاب ابو عجماء

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَلَا لَا تُغَالُوا صَدُقَةَ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا أَوْ تَقْوَى عِنْدَ اللَّهِ لَكَانَ أَوْلَاكُمْ بِهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلِمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَ شَيْئًا مِنْ نِسَائِهِ وَلَا أَنْكَاحَ شَيْئًا مِنْ بَنَاتِهِ عَلَى أَكْثَرِ مَنْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيُّ اسْمُهُ هَرْمُ وَالْأُوقِيَةُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا وَثِنْتَا عَشْرَةَ أُوقِيَةً أَرْبَعُ مِائَةٍ وَثَنَانُونَ دِرْهَمًا

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، ابن سیرین، عمر بن خطاب ابو عجماء سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے فرمایا خبردار عورتوں کا مہر زیادہ نہ بڑھاؤ اگر یہ دنیا میں باعث عزت اور اللہ کے ہاں تقویٰ ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم سے زیادہ اس کے حقدار تھے مجھے علم نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ازواج مطہرات میں سے کسی کے ساتھ یا اپنی بیٹیوں کے نکاحوں میں بارہ اوقیہ سے زیادہ مہر رکھا ہو، یہ حدیث حسن صحیح ہے ابو عجماء کا نام ہرم ہے اہل علم کے نزدیک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے اور بارہ اوقیہ چار سو اسی درہم ہوتے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ایوب، ابن سیرین، عمر بن خطاب ابو عجماء

آزاد کردہ لونڈی سے نکاح کرنا

باب : نکاح کا بیان

آزاد کردہ لونڈی سے نکاح کرنا

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، عبد العزیز، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ صَفِيَّةَ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَكَرَّةَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يُجْعَلَ عِتْقُهَا صَدَاقَهَا حَتَّى يُجْعَلَ لَهَا مَهْرًا سِوَى الْعِتْقِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، عبد العزیز، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفیہ کو آزاد کیا اور ان کی آزادی کو ہی ان کا مہر مقرر کیا۔ اس باب میں حضرت صفیہ سے بھی روایت ہے حضرت انس کی حدیث حسن صحیح ہے، بعض صحابہ کرام اور دوسرے حضرت کا اس پر عمل ہے امام شافعی، احمد، اور اسحاق، کا یہی قول ہے بعض علماء کے نزدیک آزادی کو مہر مقرر کرنا مکروہ ہے ان کے نزدیک آزادی کے علاوہ مہر مقرر کرنا چاہیے لیکن پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، عبد العزیز، حضرت انس بن مالک

(آزاد کردہ لونڈی سے) نکاح فضیلت

باب : نکاح کا بیان

(آزاد کردہ لونڈی سے) نکاح فضیلت

راوی: ہناد، علی بن مسہر، فضل بن یزید، شعبی، ابی بردہ، ابی موسیٰ حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ يَوْمَاتٍ أَجْرُهُمْ مَرَّتَيْنِ عَبْدٌ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ فَذَاكَ يُؤْتَى أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَرَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ جَارِيَةٌ وَضِيئَةٌ فَأَذَبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا يَتَنَعَى بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ فَذَاكَ يُؤْتَى أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَرَجُلٌ آمَنَ بِالْكِتَابِ الْأَوَّلِ ثُمَّ جَاءَ الْكِتَابُ الْآخِرُ فَأَمَّنَ بِهِ فَذَاكَ يُؤْتَى أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ

ہناد، علی بن مسہر، فضل بن یزید، شعبی، ابی بردہ، ابی موسیٰ حضرت ابو ہریرہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں کو دو ہر اثواب دیا جائے گا، وہ غلام جس نے اللہ تعالیٰ اور اپنے مالک کا حق ادا کیا اسے دو گنا اجر ملے گا۔ ایسا شخص جس کی ملکیت میں خوبصورت لونڈی ہو وہ اس کی اچھی تربیت کرے پھر اسے آزاد کر کے محض اللہ کی خوشنودی کے لیے نکاح کرے تو اسے بھی دو گنا ثواب ملے گا اور تیسرا وہ شخص جو پہلی کتاب پر بھی ایمان لایا اور پھر دوسری کتاب نازل ہوئی تو اس پر بھی ایمان لایا اس کے لیے بھی دو گنا ثواب ہے۔

راوی: ہناد، علی بن مسہر، فضل بن یزید، شعبی، ابی بردہ، ابی موسیٰ حضرت ابو ہریرہ

باب: نکاح کا بیان

(آزاد کردہ لونڈی سے) نکاح فضیلت

حدیث 1109

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، صالح بن صالح، انحیی، شعبی، ابی بردہ، ابی موسیٰ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ وَهُوَ ابْنُ حَيٍّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي مُوسَى حَدِيثُ حَسَنٍ صَحِيحٌ وَأَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى اسْبُهُ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ وَرَوَى شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ وَصَالِحِ بْنِ حَيٍّ وَهُوَ الْإِدْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ

ابن ابی عمر، سفیان، صالح بن صالح، ان جی، شعبی، ابی بردہ، ابی موسیٰ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کے مثل حدیث ابو موسیٰ سے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کے مثل حدیث ابو موسیٰ حسن صحیح ہے۔ ابو بردہ بن موسیٰ کا نام عامر بن عبد اللہ بن قیس ہے۔ شعبہ اور ثوری نے یہ حدیث صالح بن صالح بن جی سے روایت کی ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، صالح بن صالح، ان جی، شعبی، ابی بردہ، ابی موسیٰ

جو کسی شخص عورت سے نکاح کرنے کے بعد اس سے صحبت سے پہلے طلاق دے دے تو کیا وہ اس کی بیٹی سے نکاح کر سکتا ہے کہ نہیں۔

باب: نکاح کا بیان

جو کسی شخص عورت سے نکاح کرنے کے بعد اس سے صحبت سے پہلے طلاق دے دے تو کیا وہ اس کی بیٹی سے نکاح کر سکتا ہے کہ نہیں۔

حدیث 1110

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، عربین شعیب، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّهَا رَجُلٌ نَكَحَ امْرَأَةً فَدَخَلَ بِهَا فَلَا يَحِلُّ لَهُ نِكَاحُ ابْنَتِهَا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ دَخَلَ بِهَا فَلْيُنِكَحْ ابْنَتَهَا وَأَيُّهَا رَجُلٌ نَكَحَ امْرَأَةً فَدَخَلَ بِهَا أَوْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَلَا يَحِلُّ لَهُ نِكَاحُ امْرَأَتِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا يَصِحُّ مِنْ قَبْلِ إِسْنَادِهِ وَإِنَّا رَوَاهُ ابْنُ لَهِيْعَةَ وَالْبُشَيْرِيُّ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَالْبُشَيْرِيُّ بْنُ الصَّبَّاحِ وَابْنُ لَهِيْعَةَ يُضَعِّفَانِ فِي الْحَدِيثِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ امْرَأَةً ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا حَلَّ لَهُ أَنْ يَنْكَحَ ابْنَتَهَا إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ ابْنَةَ فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا لَمْ يَحِلَّ لَهُ نِكَاحُ امْرَأَتِهَا لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدٍ وَإِسْحَقَ

قتیبہ، ابن لہیعہ، عمر بن شعیب، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی کسی عورت سے نکاح کرے اس سے صحبت بھی کرے اس کے لیے اس عورت کی لڑکی سے نکاح کرنا جائز نہیں لیکن اگر صحبت نہ کی تو اس صورت میں اس کی بیٹی اس کے لیے حلال ہے اور اگر کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کر لے تو اس کی ماں اس پر حرام ہو جاتی ہے خواہ اس نے صحبت کی ہو یا نہ کی ہو، امام ترمذی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی سند صحیح نہیں، ابن لہیعہ، ثنی بن صباح، اور وہ عمرو بن شعیب سے روایت کرتے ہیں اور ابن لہیعہ اور ثنی دونوں حدیث میں ضعیف ہیں۔ اکثر اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کر کے اس سے صحبت کیے بغیر طلاق دے دے تو اس کی بیٹی اس کے لیے حلال ہے لیکن بیوی کی ماں اس پر ہر صورت میں حرام ہے چاہے وہ اس کے ساتھ صحبت کر کے طلاق دے یا اس سے پہلے اس کی دلیل اللہ کا ارشاد ہے وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ (ترجمہ) اور تمہاری بیویوں کی مائیں تمہارے لیے حرام ہیں۔ امام شافعی، احمد، اور اسحاق، کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، عمر بن شعیب، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد

جو شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے اور اس کے بعد وہ عورت کسی اور سے شادی کر لے لیکن یہ شخص صحبت سے پہلے اسے طلاق دیدے۔

باب: نکاح کا بیان

جو شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے اور اس کے بعد وہ عورت کسی اور سے شادی کر لے لیکن یہ شخص صحبت سے پہلے اسے طلاق دیدے۔

حدیث 1111

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، اسحاق بن منصور، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أَمْرَأَةً رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ

عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الزَّيْدِ وَمَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هُدْبَةِ الشَّوْبِ فَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقِ عُسَيْلَتِكَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَنْسٍ وَالرُّمَيْصَاءِ أَوْ الْغُبَيْصَاءِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَنَّهَا لَا تَحِلُّ لِلزَّوْجِ الْأَوَّلِ إِذَا لَمْ يَكُنْ جَامِعَ الزَّوْجِ الْآخَرَ

ابن ابی عمر، اسحاق بن منصور، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رفاعہ قرظی کی بیوی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا میں رفاعہ کے نکاح میں تھی کہ انہوں نے مجھے تین طلاق دیدیں پھر میں نے عبد الرحمن بن زبیر سے شادی کر لی لیکن اس کے پاس کچھ نہیں تھا مگر جیسے کونا یا کپڑے کا کنارہ ہوتا ہے آپ نے فرمایا کیا تم چاہتی ہو کہ دوبارہ رفاعہ کے نکاح میں آجاؤ؟ نہیں جب تک کہ تم دونوں ایک دوسرے کا مزہ نہ چکھ لو۔ اس باب میں ابن عمر، انس، رمیصاء، یا غميصا اور ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے کہ حضرت عائشہ کی حدیث حسن صحیح ہے تمام صحابہ کرام اور دوسرے اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو تین طلاق دے پھر وہ عورت کسی دوسرے آدمی سے نکاح کرے اور وہ آدمی جماع سے پہلے طلاق دیدے تو وہ عورت پہلے خاوند کے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ دوسرا شوہر اس عورت سے جماع نہ کر لے۔

راوی : ابن ابی عمر، اسحاق بن منصور، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

حلالہ کرنے اور کرانے والا

باب : نکاح کا بیان

حلالہ کرنے اور کرانے والا

حدیث 1112

جلد : جلد اول

راوی : ابوسعید، اشعث بن عبد الرحمن بن زبید، مجالد، شعبی، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُبَيْدٍ الْأَيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ وَجَابِرِ حَدِيثٌ مَعْلُومٌ وَهَكَذَا رَوَى أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ هُوَ الشَّعْبِيُّ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالنَّقَائِمِ لِأَنَّ مُجَالِدَ بْنَ سَعِيدٍ قَدْ ضَعَفَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَرَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُفَيْرٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيٍّ وَهَذَا قَدْ وَهَمَ فِيهِ ابْنُ نُفَيْرٍ وَالْحَدِيثُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ وَقَدْ رَوَاهُ مُغِيرَةُ وَابْنُ أَبِي خَالِدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ

ابو سعید، اشعث بن عبد الرحمن بن زبید، مجالد، شعبی، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حلالہ کرنے اور حلالہ کرانے والے پر لعنت بھیجی ہے اس باب میں حضرت ابن مسعود، ابو ہریرہ، عقبہ، ابن عباس سے بھی روایت ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ حضرت جابر اور حضرت علی کی حدیث معلول ہے اشعث بن عبد الرحمن بھی خالد سے وہ عامر سے وہ حارث سے وہ علی سے وہ عامر سے وہ جابر سے وہ عبد اللہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ اس لیے کہ مجالد بن سعید بعض محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں جن میں احمد بن حنبل بھی شامل ہیں عبد اللہ بن نمیر بھی ہی حدیث مجالد سے وہ عامر سے وہ جابر سے اور وہ علی سے نقل کرتے ہیں اس روایت میں ابن نمیر و ہیم کرتے ہیں اور پہلی حدیث زیادہ صحیح ہے۔ مغیرہ ابن ابو خالد سے اور کئی راوی بھی شعبی سے وہ حارث سے اور وہ حضرت علی سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : ابو سعید، اشعث بن عبد الرحمن بن زبید، مجالد، شعبی، حضرت جابر

باب : نکاح کا بیان

حلالہ کرنے اور کرانے والا

راوی : محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، ابی قیس، ہزیل، شرجیل، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الرَّبِيعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شَرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو قَيْسٍ الْأَوْدِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَرْوَانَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَغَيْرُهُمْ وَهُوَ قَوْلُ الْفُقَهَاءِ مِنَ التَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ قَالَ وَسَبَعْتُ الْجَارُودَ بْنَ مُعَاذٍ يَذْكُرُ عَنْ وَكَيْعٍ أَنَّهُ قَالَ بِهَذَا وَقَالَ يَنْبَغِي أَنْ يُرْمَى بِهَذَا الْبَابِ مِنْ قَوْلِ أَصْحَابِ الرَّأْيِ قَالَ جَارُودٌ قَالَ وَكَيْعٌ وَقَالَ سُفْيَانُ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ لِيَحْلِلَهَا ثُمَّ بَدَأَ لَهُ أَنْ يُسِكَهَا فَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُسِكَهَا حَتَّى يَتَزَوَّجَهَا بِنِكَاحٍ جَدِيدٍ

محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، ابی قیس، ہزیل، شرجیل، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حلالہ کرنے اور کروانے والے پر لعنت بھیجی ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے ابوالقیس کا نام عبدالرحمن بن ثروان ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث مختلف سندوں سے منقول ہے بعض صحابہ کرام جن میں حضرت عمر بن خطاب، عثمان بن عفان، عبداللہ بن عمرو، اور کئی دوسرے صحابہ شامل ہیں اس پر عمل ہے، فقہاء تابعین کا یہ قول ہے، سفیان ثوری ابن مبارک، شافعی، اور احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے میں نے جارود سے سنا کہ وکیع بھی اس کے قائل ہیں وکیع فرماتے ہیں کہ اس باب میں اہل رائے کی رائے پھینک دینے کے قابل ہے۔ وکیع کہتے ہیں کہ سفیان کے نزدیک اگر کوئی شخص کسی عورت سے اسی نیت سے نکاح کرے کہ اسے پہلے شوہر کے لیے حلال کر دے اور پھر اس کی چاہت ہو کہ وہ اسے اپنے ہی پاس رکھے تو دوسرا نکاح کرے کیونکہ پہلا نکاح صحیح نہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، ابی قیس، ہزیل، شرجیل، حضرت عبداللہ بن مسعود

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، زہری، عبد اللہ، محمد بن علی، علی بن ابی طالب حضرت علی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ ابْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ زَمَنَ خَيْبَرَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَإِنَّمَا رُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ شَيْءٌ مِنَ الرُّخْصَةِ فِي الْمُتْعَةِ ثُمَّ رَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ حَيْثُ أَخْبَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْرُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى تَحْرِيمِ الْمُتْعَةِ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، عبد اللہ، محمد بن علی، علی بن ابی طالب حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر عورتوں سے متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا اس باب میں سبرہ جہنی، اور ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے کہ حضرت علی کی حدیث حسن صحیح ہے۔ صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے حضرت ابن عباس سے متعہ کے بارے میں کسی قدر اجازت منقول ہے لیکن بعد میں جب انہیں بتایا گیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے تو انہوں نے اپنے اس قول سے رجوع کر لیا تھا اکثر اہل علم متعہ کو حرام کہتے ہیں سفیان ثوری، ابن مبارک، شافعی، احمد، اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، زہری، عبد اللہ، محمد بن علی، علی بن ابی طالب حضرت علی

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ

حدیث 1115

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، سفیان بن عقبہ، قبیصہ بن عقبہ، سفیان، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن کعب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُقَيْبَةَ أَخُو قَبِيصَةَ بْنِ عُقَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا كَانَتْ الْمُتْعَةُ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ كَانَ الرَّجُلُ يَقْدُمُ الْبُلْدَةَ لَيْسَ لَهُ بِهَا مَعْرِفَةٌ فَيَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ بِقَدَرِ مَا يَرَى أَنَّهُ يُقِيمُ فَتَحْفَظُ لَهُ مَتَاعَهُ وَتُصَدِّحُ لَهُ شَيْئَهُ حَتَّى إِذَا نَزَلَتْ الْآيَةُ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَكُلُّ فَرْجٍ سِوَى هَذَيْنِ فَهُوَ حَرَامٌ

محمود بن غیلان، سفیان بن عقبہ، قبیصہ بن عقبہ، سفیان، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن کعب، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ متعہ ابتداءً اسلام میں تھا جب کوئی شخص کسی نئی جگہ جاتا جہاں اسکی جان پہچان نہ ہوتی تو جتنے دن اسے وہاں رہنا ہوتا اتنے دن کے لیے کسی عورت سے نکاح کر لیتا تا کہ وہ عورت اس کے سامان کی حفاظت اور اس کے اموال کی اصلاح کرے پھر جب یہ آیت نازل ہوئی إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ (ترجمہ) مگر صرف اپنی بیویوں اور لونڈیوں سے جماع کر سکتے ہو۔ تو حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ دونوں کے علاوہ ہر شر مگاہ حرام ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، سفیان بن عقبہ، قبیصہ بن عقبہ، سفیان، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن کعب، حضرت ابن عباس

نکاح شغار کی ممانعت کے متعلق

باب : نکاح کا بیان

راوی : محمد بن عبد الملک، ابی شوارب، بشر بن مفضل، حمید، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ وَهُوَ الطَّوِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلْبَ وَلَا جَنْبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَمَنْ اتَّهَبَ نَهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَأَبِي رِيحَانَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَمُعَاوِيَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ

محمد بن عبد الملک، ابی شوارب، بشر بن مفضل، حمید، حضرت عمران بن حصین کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جلب، جنب، اور شغار اسلام میں جائز نہیں اور جو شخص کسی کے مال پر ظلم کرتے ہوئے قبضہ کر لے وہ ہم میں سے نہیں۔ اس باب میں حضرت انس، ابو ریحانہ، ابن عمر، جابر، معاویہ، ابو ہریرہ، وائل بن حجر سے بھی روایت ہے۔

راوی : محمد بن عبد الملک، ابی شوارب، بشر بن مفضل، حمید، حضرت عمران بن حصین

باب : نکاح کا بیان

نکاح شغار کی ممانعت کے متعلق

راوی : اسحاق بن موسیٰ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ نِكَاحَ

الشَّغَارِ وَالشَّغَارُ أَنْ يُزَوَّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوَّجَهُ الْآخَرُ ابْنَتَهُ أَوْ أُخْتَهُ وَلَا صَدَاقَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ نِكَاحُ الشَّغَارِ مَفْسُومٌ وَلَا يَحِلُّ وَإِنْ جُعِلَ لَهُمَا صَدَاقًا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَرَوَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ يَقْرَأُ عَلَى نِكَاحِهِمَا وَيُجْعَلُ لَهُمَا صَدَاقُ الْبِثْلِ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْكُوفَةِ

اسحاق بن موسی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح شغار سے منع فرمایا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر تمام اہل علم کا عمل ہے کہ نکاح شغار جائز نہیں شغار اسے کہتے ہیں کہ ایک شخص اپنی بہن یا بیٹی کو بغیر مہر مقرر کیے کسی کے نکاح میں اس شرط پر دیدے کہ وہ بھی اپنی بہن یا بیٹی اس کے نکاح میں دے۔ اس میں مہر مقرر نہیں ہوتا بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ اگر اس پر مہر بھی مقرر کر دیا جائے تب بھی یہ حلال نہیں اور یہ نکاح باطل ہو جائے گا۔ امام شافعی، احمد، اور اسحاق کا یہ قول ہے۔ عطاء بن ابی رباح سے منقول ہے کہ ان کا نکاح برقرار رکھا جائے اور مہر مثل مقرر کر دیا جائے۔ اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: اسحاق بن موسی، مالک، نافع، حضرت ابن عمر

پھوپھی، خالہ، بھانجی، بھتیجی ایک شخص کے نکاح میں جمع نہ ہوں

باب: نکاح کا بیان

پھوپھی، خالہ، بھانجی، بھتیجی ایک شخص کے نکاح میں جمع نہ ہوں

حدیث 1118

جلد: جلد اول

راوی: نصر بن علی، عبدالاعلی، سعید بن ابی عمرو، ابی حریز، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي حَرِيْزٍ عَنْ عَكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُزَوَّجَ الْبُرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ عَلَى خَالَاتِهَا وَأَبُو حَرِيْزٍ اسْمُهُ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُسَيْنٍ

نصر بن علی، عبدالاعلیٰ، سعید بن ابی عروبہ، ابی حریر، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھوپھی کی نکاح میں موجودگی میں اس کی بھتیجی، اور خالہ کی موجودگی میں اس کی بھانجی سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: نصر بن علی، عبدالاعلیٰ، سعید بن ابی عروبہ، ابی حریر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب: نکاح کا بیان

پھوپھی، خالہ، بھانجی، بھتیجی ایک شخص کے نکاح میں جمع نہ ہوں

حدیث 1119

جلد: جلد اول

راوی: نصر بن علی، عبدالاعلیٰ، هشام بن حسان، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُؤْلِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي أُمَامَةَ وَجَابِرٍ وَعَائِشَةَ وَأَبِي مُوسَى وَسُرَّةَ بْنِ جُنْدَبٍ

نصر بن علی، عبدالاعلیٰ، هشام بن حسان، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل، اس باب میں حضرت علی، ابن عمر، ابو سعید، ابو امامہ، جابر، عائشہ، ابو موسیٰ، سمرہ بن جندب سے بھی روایت ہے۔

راوی: نصر بن علی، عبدالاعلیٰ، هشام بن حسان، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ

باب: نکاح کا بیان

پھوپھی، خالہ، بھانجی، بھتیجی ایک شخص کے نکاح میں جمع نہ ہوں

حدیث 1120

جلد : جلد اول

راوی: حسن بن علی، یزید بن ہارون، ابن ابی ہندنا، عامر، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ الْعَمَّةُ عَلَى ابْنَتِهَا أَوْ الْمَرْأَةُ عَلَى خَالَتِهَا أَوْ الْخَالَةُ عَلَى بِنْتِ أُخْتِهَا وَلَا تُنْكَحَ الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى وَلَا الْكُبْرَى عَلَى الصُّغْرَى قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمْ اخْتِلَافًا أَنَّهُ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا فَإِنْ نَكَحَ امْرَأَةً عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا أَوْ الْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ أُخْتِهَا فَنِكَاحٌ الْآخَرَى مِنْهُمَا مَفْسُوحٌ وَبِهِ يَقُولُ عَامَّةُ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ أَبُو عِيسَى أَدْرَكَ الشَّعْبِيُّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَرَوَى عَنْهُ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا فَقَالَ صَحِيحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى الشَّعْبِيُّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حسن بن علی، یزید بن ہارون، ابن ابی ہندنا، عامر، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھوپھی کی موجودگی میں اس کی بھتیجی اور بھتیجی کی موجودگی میں اس کی پھوپھی اور پھر خالہ کی موجودگی میں اس کی بھانجی اور بھانجی کی موجودگی میں اس کی خالہ سے نکاح کرنے سے منع فرمایا۔ حضرت ابن عباس، اور ابوہریرہ کی حدیثیں حسن صحیح ہیں۔ عام علماء کا اس پر عمل ہے اس میں ہمیں کوئی اختلاف معلوم نہیں کہ کسی مرد کے لیے خالہ اور بھانجی یا پھوپھی اور بھانجی کو ایک نکاح میں جمع کرنا حلال نہیں۔ اگر کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ پر نکاح میں لایا جائے تو دوسرا نکاح فسخ ہو جائے گا۔ عام علماء یہی فرماتے ہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ امام بخاری سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بھی کہا کہ یہ بھی صحیح ہے اور شعبہ، حضرت ابوہریرہ سے ایک شخص کے واسطے سے بھی روایت کرتے ہیں۔

راوی: حسن بن علی، یزید بن ہارون، ابن ابی ہندنا، عامر، حضرت ابوہریرہ

عقد نکاح کے وقت شرائط

باب : نکاح کا بیان

عقد نکاح کے وقت شرائط

حدیث 1121

جلد : جلد اول

راوی : یوسف بن عیسیٰ، وکیع، عبد الحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبد اللہ، ابی الخیر، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقَّ الشُّوْطِ أَنْ يُوفَى بِهَا مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ

یوسف بن عیسیٰ، وکیع، عبد الحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبد اللہ، ابی الخیر، حضرت عقبہ بن عامر جہنی سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شرائط میں سے وفا کے سب سے زیادہ لائق وہ شرط ہے جس کے بدلے تم نے شرمگاہوں کو حلال کیا۔

راوی : یوسف بن عیسیٰ، وکیع، عبد الحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبد اللہ، ابی الخیر، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

باب : نکاح کا بیان

عقد نکاح کے وقت شرائط

حدیث 1122

جلد : جلد اول

راوی: ابو موسیٰ، محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَىٰ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ رَجُلٌ امْرَأَةً وَشَرَطَ لَهَا أَنْ لَا يُخْرِجَهَا مِنْ مِصْرَها فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يُخْرِجَهَا وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَرَوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ شَرَطَ اللَّهُ قَبْلَ شَرْطِهَا كَأَنَّهُ رَأَى لِلزَّوْجِ أَنْ يُخْرِجَهَا وَإِنْ كَانَتْ اشْتَرَطَتْ عَلَى زَوْجِهَا أَنْ لَا يُخْرِجَهَا وَذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَبَعْضِ أَهْلِ الْكُوفَةِ

ابو موسیٰ، محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر اس کی مثل حدیث نقل کرتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم صحابہ کا اسی پر عمل ہے جن میں عمر بن خطاب بھی شامل ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی عورت سے اس شرط پر نکاح کرے کہ وہ اسے اس کے شہر سے باہر نہیں لے جائے گا تو اسے اس شرط کو پورا کرنا چاہیے، بعض علماء، شافعی، احمد، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔ حضرت علی سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شرط ہر شرط پر مقدم ہے گویا کہ ان کے نزدیک شوہر کا اپنی بیوی کو اس شرط کے باوجود شہر سے دوسرے شہر لے جانا صحیح ہے بعض اہل علم کا بھی قول ہے سفیان ثوری اور بعض اہل کوفہ کا بھی یہ قول ہے۔

راوی: ابو موسیٰ، محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر

اسلام لاتے وقت دس بیویاں ہوں تو کیا حکم ہے

باب: نکاح کا بیان

اسلام لاتے وقت دس بیویاں ہوں تو کیا حکم ہے

راوی: ہناد، سعید بن ابی معمر، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ غیلان بن سلمہ، مسلمان

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍوَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ غِيلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ أَسْلَمَ وَلَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَسْلَمْنَ مَعَهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَخَيَّرَ أَرْبَعًا مِنْهُنَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَسَبَعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْبَعِيلَ يَقُولُ هَذَا حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَزْزَةَ وَغَيْرُهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثْتُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيِّ أَنَّ غِيلَانَ بْنَ سَلَمَةَ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ قَالَ مُحَمَّدٌ وَإِنَّا حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ ثَقِيفٍ طَلَّقَ نِسَاءَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَتَرَجِعَنَّ نِسَائَكَ أَوْ لَأَرْجُحَنَّ قَبْرَكَ كَمَا رُجِمَ قَبْرُ أَبِي رِغَالٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْعَبَلُ عَلَى حَدِيثِ غِيلَانَ بْنِ سَلَمَةَ عِنْدَ أَصْحَابِنَا مِنْهُمْ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

ہناد، سعید بن ابی معمر، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ غیلان بن سلمہ، مسلمان ہوئے تو ان کے نکاح میں دس بیویاں تھیں وہ بھی ان کے ساتھ ہی مسلمان ہو گئیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ ان میں سے چار کا انتخاب کر لیں معمر بھی زہری سے وہ سالم سے اور وہ اپنے والد سے اسی طرح روایت کرتے ہیں میں نے امام بخاری سے سنا کہ یہ حدیث غیر محفوظ ہے اور وہ صحیح ہے جو شعیب بن حمزہ وغیرہ زہری سے اور وہ محمد بن سوید ثقفی سے نقل کرتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ اسلام لائے تو ان کی دس بیویاں تھیں امام بخاری کہتے ہیں کہ زہری کی سالم اور ان کی ان کے والد سے منقول یہ حدیث بھی صحیح ہے بنو ثقیف کے ایک شخص نے اپنی بیویوں کو طلاق دی تو حضرت عمر نے اسے حکم دیا کہ تم ان سے رجوع کرو ورنہ میں تمہاری قبر کو بھی ابو رغال کی قبر کی طرح رجم کروں گا۔ اس باب میں غیلان ہی کی حدیث پر اہل علم کا عمل ہے۔ جن میں امام شافعی، احمد، اور اسحاق بھی شامل ہیں۔

راوی: ہناد، سعید بن ابی معمر، زہری، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ غیلان بن سلمہ، مسلمان

نو مسلم کے نکاح میں دو بہنیں ہوں تو کیا حکم ہے

باب : نکاح کا بیان

نو مسلم کے نکاح میں دو بہنیں ہوں تو کیا حکم ہے

حدیث 1124

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لہیعہ، ابو وہب جیشانی، ابن روز دیلمی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرِ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو وَهْبٍ الْجَيْشَانِيُّ اسْمُهُ الدَّيْلَمِيُّ بْنُ هُوْشَعٍ

قتیبہ، لہیعہ، ابو وہب جیشانی، ابن روز دیلمی سے نقل کرتے ہیں کہ ان کے والد نے فرمایا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مسلمان ہو گیا ہوں اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں آپ نے فرمایا ان دونوں میں سے جس کو چاہو اپنے لیے منتخب کر لو، یہ حدیث حسن غریب ہے ابو وہب جیشانی، کا نام دیلم بن ہوشع ہے۔

راوی : قتیبہ، لہیعہ، ابو وہب جیشانی، ابن روز دیلمی

وہ شخص جو حاملہ لونڈی خریدے

باب : نکاح کا بیان

وہ شخص جو حاملہ لونڈی خریدے

راوی : عمر بن حفص شیبانی، عبد اللہ بن وہب، یحییٰ بن ایوب، ربیعہ بن سلیم، بسر بن عبید اللہ، حضرت رویفہ بن ثابت

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَسْتَقِ مَاءَهُ وَلَدَ غَيْرِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ لِلرَّجُلِ إِذَا اشْتَرَى جَارِيَةً وَهِيَ حَامِلٌ أَنْ يَطْلُهَا حَتَّى تَضَعَ فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِيِّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَالْعُرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ

عمر بن حفص شیبانی، عبد اللہ بن وہب، یحییٰ بن ایوب، ربیعہ بن سلیم، بسر بن عبید اللہ، حضرت رویفہ بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنا پانی، دوسرے کی اولاد کو نہ پلائے یعنی جو عورت کسی اور سے حاملہ ہو (لونڈی) اور اس نے اسے خرید تو اس سے صحبت نہ کرے۔ یہ حدیث حسن ہے اور کئی سندوں سے رویفہ بن ثابت ہی سے منقول ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص کسی باندی کو حاملہ ہوتے ہوئے خریدے تو بچہ پیدا ہونے تک اس سے جماع نہ کرے۔ اس باب میں ابو درداء، عرباض بن ساریہ، اور ابو سعید سے بھی روایت ہے۔

راوی : عمر بن حفص شیبانی، عبد اللہ بن وہب، یحییٰ بن ایوب، ربیعہ بن سلیم، بسر بن عبید اللہ، حضرت رویفہ بن ثابت

اگر شادی شدہ لونڈی قیدی بن کر آئے تو اس سے جماع کیا جائے یا نہیں

باب : نکاح کا بیان

اگر شادی شدہ لونڈی قیدی بن کر آئے تو اس سے جماع کیا جائے یا نہیں

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، عثمان، ابی خلیل، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الْبَيْتِيُّ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَصَبْنَا سَبَايَا يَوْمَ أُوطَاسٍ وَلَهُنَّ أَزْوَاجٌ فِي قَوْمِهِنَّ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهَكَذَا رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عُثْمَانَ الْبَيْتِيِّ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبُو الْخَلِيلِ اسْمُهُ صَالِحُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

احمد بن منیع، ہشیم، عثمان، ابی خلیل، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے جنگ اوطاس کے موقع پر کچھ ایسی عورتیں قید کیں جو شادی شدہ تھیں اور ان کے شوہر بھی اپنی اپنی قوم میں موجود تھے پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا گیا تو یہ آیت نازل ہو (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ) یہ حدیث حسن ہے۔ ثوری، عثمان بنی بھی ابی خلیل سے اور وہ ابوسعید سے اسی حدیث کی مثل بیان کرتے ہیں ابی خلیل کا نام صالح بن مریم ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، عثمان، ابی خلیل، حضرت ابوسعید خدری

باب : نکاح کا بیان

اگر شادی شدہ لونڈی قیدی بن کر آئے تو اس سے جماع کیا جائے یا نہیں

راوی: ہمام، قتادہ، صالح، ابی خلیل، ابی علقمہ، ابی سعید

وَرَوَى هَمَّامٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي عُلْقَمَةَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَبْدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ

ہمام، قتادہ، صالح، ابی خلیل، ابی علقمہ، ابی سعید سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہم سے روایت کی یہ عبد بن حمید نے انہوں نے حبان بن ہلال سے انہوں نے ہمام سے۔

راوی : ہمام، قتادہ، صالح، ابی خلیل، ابی علقمہ، ابی سعید

زنا کی اجرت حرام ہے

باب : نکاح کا بیان

زنا کی اجرت حرام ہے

حدیث 1128

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابی بکر بن عبد الرحمن، حضرت ابو مسعود انصاری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَبْنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَأَبِي جُحَيْفَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابی بکر بن عبد الرحمن، حضرت ابو مسعود انصاری سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے کتے کی قیمت، زانیہ کی اجرت، کاہن کی مٹھائی کھانے سے منع فرمایا ہے اس باب میں حضرت رافع بن خدیج، ابو جحیفہ، ابو ہریرہ، ابن عباس سے بھی روایت ہے، ابو مسعود کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابی بکر بن عبد الرحمن، حضرت ابو مسعود انصاری

کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجا جائے

باب : نکاح کا بیان

کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجا جائے

حدیث 1129

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، قتیبہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَقُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قُتَيْبَةُ يُدْعَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَحْمَدُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ
أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سُرَّةَ وَابْنِ عُمرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ
صَحِيحٌ قَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ إِنَّمَا مَعْنَى كَرَاهِيَةِ أَنْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ إِذَا خَطَبَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ فَرَضِيَتْ بِهِ
فَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَخْطُبَ عَلَى خُطْبَتِهِ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ هَذَا عِنْدَنَا
إِذَا خَطَبَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ فَرَضِيَتْ بِهِ وَرَكَعَتْ إِلَيْهِ فَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَخْطُبَ عَلَى خُطْبَتِهِ فَأَمَّا قَبْلُ أَنْ يَعْلَمَ رِضَاهَا أَوْ
رُكُونَهَا إِلَيْهِ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَخْطُبَهَا وَالْحُجَّةُ فِي ذَلِكَ حَدِيثُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ حَيْثُ جَاءَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَذَكَرَتْ لَهُ أَنَّ أَبَا جَهْمٍ بْنُ حُذَيْفَةَ وَمُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ خَطَبَاهَا فَقَالَ أَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَرَجُلٌ لَا يَرْفَعُ عَصَاهُ عَنْ
النِّسَاءِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لَا مَالَ لَهُ وَلَكِنْ أَنْكِحِي أُسَامَةَ فَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ فَاطِمَةَ لَمْ
تُخْبِرْ بِرِضَاهَا بِوَاحِدٍ مِنْهُمَا وَلَوْ أَخْبَرَتْهُ لَمْ يَشْرُ عَلَيْهَا بِغَيْرِ الَّذِي ذَكَرْتُ

احمد بن منیع، قتیبہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ قتیبہ نے کہا ابوہریرہ اس حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچاتے تھے اور احمد نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کی بیٹی ہوئی چیز پر وہی چیز اس سے کم قیمت میں فروخت نہ کرے اور نہ ہی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام بھیجے۔ اس باب میں حضرت سمرہ اور ابن عمر سے بھی روایت ہے امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے مالک بن انس فرماتے ہیں کہ پیغام نکاح پر پیغام دینے کی ممانعت سے یہ مراد ہے کہ اگر کسی نے نکاح کا پیغام دیا اور عورت اس پر راضی بھی ہو گئی تو کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ اس

کے پاس پیغام بھیجے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ پیغام سے وہ راضی ہو گئی اور اس کی طرف مائل ہو گئی تو اب کوئی دوسرا اس کی طرف نکاح کا پیغام نہ بھیجے لیکن اس کی رضامندی اور میلان سے پہلے پیغام نکاح بھیجنے میں کوئی حرج نہیں اس کی دلیل حضرت فاطمہ بنت قیس والی روایت ہے کہ انہوں نے بارگاہ نبوی میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو جہم بن حذیفہ اور معاویہ بن سفیان نے مجھے نکاح کا پیغام بھیجا ہے آپ نے فرمایا ابو جہم تو ایسا شخص ہے کہ عورتوں کو بہت مارتا ہے اور معاویہ مفلس ہے ان کے پاس کچھ بھی نہیں لہذا تم اسامہ سے نکاح کر لو ہمارے نزدیک اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ حضرت فاطمہ بنت قیس نے ان دونوں میں سے کسی ایک کے ساتھ رضامندی کا اظہار نہیں کیا کیونکہ اگر انہوں نے آپ کو بتایا ہوتا کہ وہ کسی ایک کے ساتھ راضی ہیں تو آپ کبھی انہیں اسامہ سے شادی کا مشورہ نہ دیتے۔

راوی: احمد بن منیع، قتیبہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

باب: نکاح کا بیان

کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجا جائے

حدیث 1130

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابوبکر بن ابوجہم نقل کرتے ہیں کہ میں اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن، فاطمہ بنت قیس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أُنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَحَدَّثَتُنَا أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا وَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا سُكْنًى وَلَا نَفَقَةً قَالَتْ وَوَضَعَنِي عَشْرَةَ أَفْغَزَةٍ عِنْدَ ابْنِ عَمٍّ لَهُ خُبَسَةُ شَعِيرًا وَخُبَسَةُ بَرًّا قَالَتْ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ قَالَتْ فَقَالَ صَدَقَ قَالَتْ فَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَدَ فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكِ ثُمَّ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْتَ أُمِّ شَرِيكِ بَيْتٌ يَغْشَاهُ الْبُهَاجِرُونَ وَلَكِنْ أَعْتَدِي فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَعَسَى أَنْ تُلْقَى شَيْبَانَ وَلَا يَرَاكَ فَإِذَا انْقَضَتْ

عَدَّتْكَ فَجَاءَ أَحَدٌ يَخْطُبُكَ فَأَذِنَنِي فَلَبَّا انْقَضَتْ عِدَّتِي خَطْبَنِي أَبُو جَهْمٍ وَمُعَاوِيَةُ قَالَتْ فَاتَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَزَجُلٌ لَا مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَزَجُلٌ شَدِيدٌ عَلَى النِّسَاءِ قَالَتْ فَخَطْبَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَتَزَوَّجَنِي فَبَارَكَ اللَّهُ لِي فِي أَسَامَةَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بَنِ أَبِي الْجَهْمِ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ وَزَادَ فِيهِ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انكِحِي أَسَامَةَ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابوبکر بن ابوجہم نقل کرتے ہیں کہ میں اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن، فاطمہ بنت قیس کے پاس گئے تو انہوں نے بتایا کہ ان کے شوہر نے انہیں تین طلاقیں دے دی ہیں اور ان کے لیے نہ رہائش کا بندوبست کیا ہے نہ نان نفقہ کا۔ البتہ اس نے اپنے چچا زاد بھائی کے پاس دس قفیز غلہ رکھوایا ہے جس میں سے پانچ جو کے اور پانچ گیکھوں کے ہیں فاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا ماجرا سنایا آپ نے فرمایا انہوں نے ٹھیک کیا اور مجھے حکم دیا کہ میں ام شریک کے ہاں عدت گزاروں لیکن پھر آپ نے فرمایا ام شریک کے ہاں تو مہاجرین کا آنا جانا ہے تم ابن مکتوم کے گھر عدت گزارو۔ کیونکہ اگر وہاں تمہیں کپڑے وغیرہ اتارنے پڑ جائیں تو تمہیں دیکھنے والا کوئی نہیں پھر جب تمہاری عدت پوری ہو جائے اور کوئی نکاح پیغام بھیجے تو میرے پاس آنا فاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں کہ جب میری عدت پوری ہوئی تو ابوجہم، اور معاویہ نے مجھے نکاح کا پیغام بھیجا میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا معاویہ کے پاس تو مال نہیں ہے اور ابوجہم عورتوں کے معاملے میں بہت سخت ہے فاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں کہ اس کے بعد مجھے اسامہ بن زید نے پیغام نکاح بھیجا اور اس کے بعد مجھ سے نکاح کیا اللہ نے مجھے حضرت اسامہ کے سبب سے برکت عطا فرمائی یہ حدیث حسن ہے سفیان ثوری بھی ابوبکر بن جہم سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ اسامہ سے نکاح کرلو۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابوبکر بن ابوجہم نقل کرتے ہیں کہ میں اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن، فاطمہ بنت قیس

باب : نکاح کا بیان

کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجا جائے

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابی بکر بیان کی یہ بات محمود بن غیلان

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بِهَذَا

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابی بکر بیان کی یہ بات محمود بن غیلان نے انہوں نے وکیع سے انہوں نے سفیان سے انہوں نے ابی بکر بن ابی جہم سے۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابی بکر بیان کی یہ بات محمود بن غیلان

عزل کے بارے میں

باب : نکاح کا بیان

عزل کے بارے میں

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، یزید بن زریع، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان،

حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَعْزِلُ فَرَعَمْتُ الْيَهُودُ أَنَّهَا الْبُؤُودَةُ الصُّغْرَى فَقَالَ كَذَبْتُ الْيَهُودُ إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْلُقَهُ فَلَمْ يَنْعَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَالْبَرَاءِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، یزید بن زریع، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان، حضرت جابر سے روایت ہے کہ

وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم عزل کیا کرتے تھے لیکن یہود کے خیال میں یہ زندہ درگور کرنے کی چھوٹی قسم ہے آپ نے فرمایا یہود جھوٹ بولتے ہیں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ جب کسی کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو اسے کوئی چیز بھی روک نہیں سکتی۔ اس باب میں حضرت عمر، براء، ابو ہریرہ، ابو سعید سے بھی روایت ہے۔

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، یزید بن زریج، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان، حضرت جابر

باب: نکاح کا بیان

عزل کے بارے میں

حدیث 1133

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ابن عمر، سفیان، ابن عیینہ، عمر بن دینار، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَعُزِّلُ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِي الْعُزْلِ وَقَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ تَسْتَأْمَرُ الْحُرَّةُ فِي الْعُزْلِ وَلَا تَسْتَأْمَرُ الْأَمَةُ

قتیبہ، ابن عمر، سفیان، ابن عیینہ، عمر بن دینار، عطاء، حضرت جابر سے روایت ہے کہ ہم قرآن کے نازل ہونے کے زمانے میں عزل کیا کرتے تھے حدیث جابر حسن صحیح ہے۔ یہ حدیث جابر ہی سے کئی سندوں سے منقول ہے بعض صحابہ کرام، اور علماء نے عزل کی اجازت دی ہے مالک بن انس فرماتے ہیں کہ آزاد عورت سے اجازت لے کر عزل کیا جائے اور لونڈی سے عزل کے لیے اجازت ضروری نہیں۔ امام ابو حنیفہ کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، ابن عمر، سفیان، ابن عیینہ، عمر بن دینار، عطاء، حضرت جابر

عزل کی کراہت

باب : نکاح کا بیان

عزل کی کراہت

حدیث 1134

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، قتیبہ، سفیان، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاہد، قزعة، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَقتیبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ ذَكَرَ الْعَزْلُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى زَادَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي حَدِيثِهِ وَلَمْ يَقُلْ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ قَالَا فِي حَدِيثِهِمَا فَإِنَّهَا لَيْسَتْ نَفْسٌ مَخْلُوقَةٌ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَقَدْ كَرِهَ الْعَزْلَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ

ابن ابی عمر، قتیبہ، سفیان، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاہد، قزعة، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے عزل کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی ایسا کیوں کرتا ہے ابن عمر اپنی حدیث میں یہ الفاظ زیادہ بیان کرتے ہیں کہ آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم میں سے کوئی ایسا نہ کرے دونوں راوی کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نفس نے پیدا ہونا ہے اللہ اسے ضرور پیدا کرے گا اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت ہے۔ حدیث ابوسعید، حسن صحیح ہے اور ابوسعید ہی سے کئی سندوں سے منقول ہے۔ صحابہ کرام اور دوسرے علماء کی ایک جماعت نے عزل کو ناپسند کیا ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، قتیبہ، سفیان، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاہد، قزعة، حضرت ابوسعید

کنواری اور بیوہ کے لیے رات کی تقسیم

باب : نکاح کا بیان

کنواری اور بیوہ کے لیے رات کی تقسیم

حدیث 1135

جلد : جلد اول

راوی : ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، خالد، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْبُفْضَلِ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَقُولَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ قَالَ السُّنَّةُ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِكْرَ عَلَى امْرَأَتِهِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى امْرَأَتِهِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَفَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ وَلَمْ يَرْفَعَهُ بَعْضُهُمْ قَالَ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ امْرَأَةً بَكْرًا عَلَى امْرَأَتِهِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا ثُمَّ قَسَمَ بَيْنَهُمَا بَعْدُ بِالْعَدْلِ وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى امْرَأَتِهِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِينَ إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ عَلَى امْرَأَتِهِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ أَقَامَ عِنْدَهَا لَيْلَتَيْنِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، خالد، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ اگر تم چاہو تو میں یہ بھی کہہ سکتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لیکن انس نے یہی فرمایا کہ سنت یہ ہے کہ جب پہلی بیوی پر کنواری لڑکی سے نکاح کرتے تو اس کے پاس سات راتیں گزارے اور اگر بیوی کے ہوتے ہوئے کسی بیوہ پر نکاح کرے تو اس کے پاس تین راتیں گزارے، اس باب میں حضرت ام سلمہ سے بھی روایت ہے حدیث انس حسن صحیح ہے اس حدیث کو محمد بن اسحاق، ایوب، ابو قلابہ، انس سے مرفوعا بھی روایت ہے۔ بعض حضرات نے اسے غیر مرفوع روایت کیا ہے۔ بعض اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ہوتے ہوئے کنواری لڑکی سے نکاح کرتے تو اس کے پاس سات راتیں گزارے اور اگر بیوی کے ہوتے ہوئے کسی بیوہ پر نکاح کرے تو اس کے پاس تین دن گزارے۔

راوی: ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، خالد، حضرت انس بن مالک

سوکنوں کے درمیان باری مقرر کرنا

باب: نکاح کا بیان

سوکنوں کے درمیان باری مقرر کرنا

حدیث 1136

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، بشر بن سری، حماد بن سلمہ، ایوب، ابی قلابہ، عبد اللہ بن یزید، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيُعْدِلُ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ هَذِهِ قِسْمَتِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلْبَنِي فِيمَا تَبْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ هَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْسِمُ وَرَوَاهُ حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ مَرْسَلًا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْسِمُ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ لَا تَلْبَنِي فِيمَا تَبْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ إِنَّمَا يَعْنِي بِهِ الْحُبَّ وَالْمَوَدَّةَ كَذَا فَسَمَّاهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ

ابن ابی عمر، بشر بن سری، حماد بن سلمہ، ایوب، ابی قلابہ، عبد اللہ بن یزید، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیویوں کے درمیان راتیں برابر تقسیم کرتے اور فرماتے اے اللہ یہ تقسیم تو میرے اختیار میں ہے پس تو جس چیز پر قدرت رکھتا ہے میں اس پر قادر نہیں تو مجھے ایسی چیز پر ملامت نہ کرے۔ حدیث عائشہ کئی راویوں نے حماد بن سلمہ سے انہوں نے ایوب سے انہوں نے ابو قلابہ سے انہوں نے عبد اللہ بن یزید سے انہوں نے ابو قلابہ سے انہوں نے عبد اللہ بن یزید سے اور انہوں نے حضرت عائشہ سے اسی طرح مرفوعاً نقل کی ہے کہ آپ اپنی ازواج مطہرات میں برابر تقسیم کرتے تھے۔ یہ حدیث حماد بن سلمہ کی

حدیث سے اصح ہے۔ آپ کا یہ قول کہ مجھے ملامت نہ کر، بعض اہل علم اس کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ اس سے مراد محبت والفت ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، بشر بن سری، حماد بن سلمہ، ایوب، ابی قلابہ، عبد اللہ بن یزید، حضرت عائشہ

باب: نکاح کا بیان

سوکنوں کے درمیان باری مقرر کرنا

حدیث 1137

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن، ابن مہدی، ہمام، قتادہ، نضر بن انس، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَبَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ عِنْدَ الرَّجُلِ امْرَأَتَانِ فَلَمْ يَحْدِلْ بَيْنَهُمَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشَقُّهُ سَاقِطٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِنَّا أَسْنَدَ هَذَا الْحَدِيثَ هَبَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ وَرَوَاهُ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ يُقَالُ وَلَا نَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ هَبَّامٍ وَهَبَّامٌ ثِقَةٌ حَافِظٌ

محمد بن بشار، عبد الرحمن، ابن مہدی، ہمام، قتادہ، نضر بن انس، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ان کے درمیان انصاف اور عدل نہ کرتا ہو تو وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کے بدن کا آدھا حصہ مفلوج ہو گا یہ حدیث ہمام بن یحییٰ، قتادہ سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں کہ ایسا کیا جاتا تھا، ہمیں یہ حدیث مرفوعاً صرف ہمام کی روایت سے معلوم ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن، ابن مہدی، ہمام، قتادہ، نضر بن انس، حضرت ابوہریرہ

مشرک میاں بیوی میں سے ایک مسلمان ہو جائے تو؟

باب : نکاح کا بیان

مشرک میاں بیوی میں سے ایک مسلمان ہو جائے تو؟

حدیث 1138

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، ہناد، ابو معاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَهَنَّا قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بِمَهْرٍ جَدِيدٍ وَنِكَاحٍ جَدِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ فِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ وَفِي الْحَدِيثِ الْآخِرِ أَيْضًا مَقَالٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا أَسْلَمَتْ قَبْلَ زَوْجِهَا ثُمَّ أَسْلَمَ زَوْجُهَا وَهِيَ فِي الْعِدَّةِ أَنَّ زَوْجَهَا أَحَقُّ بِهَا مَا كَانَتْ فِي الْعِدَّةِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ

احمد بن منیع، ہناد، ابو معاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی حضرت زینب کو دوبارہ ابو عباس بن ربیع کے نکاح میں دیا اور نیا مہر مقرر کیا، اس حدیث کی سند میں کلام ہے اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ اگر بیوی شوہر سے پہلے اسلام لے آئے اور اس کے بعد عورت کی عدت کے ہی دوران شوہر بھی مسلمان ہو جائے تو اس مدت میں وہی شوہر اپنی بیوی کا زیادہ مستحق ہے امام مالک بن انس، اوزاعی، شافعی، احمد، اسحاق، کا یہی قول ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ہناد، ابو معاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب

باب : نکاح کا بیان

مشرک میاں بیوی میں سے ایک مسلمان ہو جائے تو؟

حدیث 1139

جلد : جلد اول

راوی: ہناد، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، داؤد حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحَصِينِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّيِّعِ بَعْدَ سِتِّ سِنِينَ بِالنِّكَاحِ الْأَوَّلِ وَلَمْ يُحْدِثْ نِكَاحًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ بِإِسْنَادِهِ بَأْسٌ وَلَكِنْ لَا نَعْرِفُ وَجْهَ هَذَا الْحَدِيثِ وَلَعَلَّهُ قَدْ جَاءَ هَذَا مِنْ قَبْلِ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ مِنْ قَبْلِ حِفْظِهِ

ہناد، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، داؤد حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی حضرت زینب کو چھ سال بعد پہلے نکاح کے ساتھ ابو العاص کی طرف لوٹایا اور دوبارہ نکاح نہیں کیا، اس حدیث کی سند میں کوئی حرج نہیں لیکن متن حدیث کو ہم نہیں پہچانتے۔ شاید یہ داؤد بن حصین کے حفظ کی وجہ سے ہے۔

راوی: ہناد، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، داؤد حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

مشرک میاں بیوی میں سے ایک مسلمان ہو جائے تو؟

حدیث 1140

جلد : جلد اول

راوی: یوسف بن عیسیٰ، وکیع، اسرائیل، سباک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَبَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ

رَجُلًا جَائٍ مُسْلِمًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَتْ امْرَأَتُهُ مُسْلِمَةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ
أَسْلَمَتْ مَعِيَ فَرَدَّهَا عَلَى فَرَدَّهَا عَلَيْهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ سَمِعْتُ عَبْدَ بْنَ حُمَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ هَارُونَ يَذْكُرُ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ هَذَا الْحَدِيثَ وَحَدِيثُ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بِمَهْرٍ جَدِيدٍ وَنِكَاحٍ جَدِيدٍ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ أَجُودُ إِسْنَادًا
وَالْعَبْلُ عَلَى حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

یوسف بن عیسیٰ، وکیع، اسرائیل، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
زمانے میں ایک شخص مسلمان ہو کر آیا پھر اس کی بیوی بھی اسلام لے آئی تو اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ
میرے ساتھ ہی مسلمان ہوئی ہے، پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عورت کو اسی شخص کو دیدیا، یہ حدیث صحیح ہے میں نے
عبد بن حمید سے انہوں نے یزید بن ہارون سے سنا کہ وہ یہی حدیث محمد بن اسحاق سے نقل کرتے تھے، اور حجاج کی روایت جو مروی
ہے بسند عمرو بن شعیب، عن ابیہ، عن جدہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کو نئے مہر اور نکاح کے ساتھ ابو العاص
بن ربیع کی طرف لوٹا دیا۔ یزید بن ہارون کہتے ہیں کہ ابن عباس کی حدیث سند کے اعتبار سے زیادہ بہتر ہے اور عمل عمرو بن شعیب کی
حدیث پر ہے۔

راوی: یوسف بن عیسیٰ، وکیع، اسرائیل، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

وہ شخص جو نکاح کے بعد مہر مقرر کرنے سے پہلے فوت ہو جائے تو؟

باب: نکاح کا بیان

وہ شخص جو نکاح کے بعد مہر مقرر کرنے سے پہلے فوت ہو جائے تو؟

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غِيْلَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتَّى مَاتَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لَهَا مِثْلُ صَدَاقِ نِسَائِهَا لَا وَكَسْ وَلَا شَطَطَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْبِرَاقُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ فَقَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَرٍّ وَغَيْرِهِ وَاشْتَقَّ امْرَأَةً مِثْلًا مِثْلَ الَّذِي قَضَيْتَ فَفَرَّحَ بِهَا ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ الْجَرَّاحِ

محمود بن غیلان، یزید بن حباب، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ ان سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو نکاح کرنے کے بعد مہر مقرر کرنے اور صحبت کرنے سے پہلے فوت ہو جائے ابن مسعود نے فرمایا ایسی عورت کا مہر اس کے خاندان کی عورتوں کے برابر ہو گا نہ زیادہ، وہ عورت عدت گزارے گی اور اسے خاوند کے مال سے وراثت بھی ملے گی، اس پر معقل بن سنان، کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ رسول اللہ نے بروء بنت واشق کے متعلق ایسا ہی فیصلہ فرمایا تھا جیسا کہ آپ نے فیصلہ کیا ہے اس پر حضرت عبداللہ بن مسعود بن بہت خوش ہوئے اس باب میں حضرت جراح سے بھی روایت ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، یزید بن حباب، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت ابن مسعود

باب: نکاح کا بیان

وہ شخص جو نکاح کے بعد مہر مقرر کرنے سے پہلے فوت ہو جائے تو؟

حدیث 1142

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن علی، یزید بن ہارون، عبدالرزاق، سفیان، منصور

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَبِهِ يَقُولُ الثَّوْرِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ عُمَرَ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ

الْمَرْأَةُ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَغْرِضْ لَهَا صَدَاقًا حَتَّى مَاتَ قَالُوا لَهَا الْبِيرَاثُ وَلَا صَدَاقَ لَهَا وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ قَالَ لَوْ ثَبَتَ حَدِيثُ بَرُوعَ بِنْتِ وَاشِقٍ لَكَانَتْ الْحُجَّةُ فِيمَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوِيَ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ رَجَعَ بِبَصْرَ بَعْدَ عَنْ هَذَا الْقَوْلِ وَقَالَ بِحَدِيثِ بَرُوعَ بِنْتِ وَاشِقٍ

حسن بن علی، یزید بن ہارون، عبد الرزاق، سفیان، منصور سے اسی کی مثل نقل ہے حدیث ابن مسعود حسن صحیح ہے اور انہی سے کئی سندوں سے مروی ہے بعض صحابہ اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے سفیان ثوری، احمد، اور اسحاق، کا یہی قول ہے بعض بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے انہوں نے فرمایا جب کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے اور مہر مقرر نہ کیا جائے تو جماع سے پہلے فوت ہونے کی صورت میں اس عورت کا میراث میں تو حصہ ہے لیکن مہر مقرر نہ کیا جائے تو جماع سے پہلے فوت ہونے کی صورت میں میراث میں تو حصہ ہے لیں مہر نہیں البتہ عدت گزارے گی، امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر بروع بنت واشق، والی حدیث ثابت بھی ہو جائے تو بھی حجت وہی بات ہو گئی، جو نبی کریم سے مروی ہے امام شافعی سے مروی ہے کہ وہ مصر میں گئے تو انہوں نے اپنے قول سے رجوع کر لیا تھا اور بروع بنت واشق کی حدیث پر عمل کرنے لگے تھے۔

راوی: حسن بن علی، یزید بن ہارون، عبد الرزاق، سفیان، منصور

باب : رضاعت کا بیان

نسب سے حرام رشتے رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں

باب : رضاعت کا بیان

نسب سے حرام رشتے رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت علی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مِنَ الرِّضَاعِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأُمِّ حَبِيبَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثٌ عَلِيٍّ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جو رشتے نسب سے حرام کیے ہیں وہی رشتے رضاعت سے بھی حرام کیے ہیں اس باب میں حضرت عائشہ، ابن عباس، ام حبیبہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت علی

باب : رضاعت کا بیان

نسب سے حرام رشتے رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں

حدیث 1144

جلد : جلد اول

راوی: بندار، یحییٰ بن سعید، مالک بن انس، اسحاق بن موسیٰ، مالک، عبد اللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ الْوِلَادَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمْ فِي ذَلِكَ اخْتِلَافًا

بندار، یحییٰ بن سعید، مالک بن انس، اسحاق بن موسیٰ، مالک، عبد اللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے رضاعت سے بھی وہی رشتہ حرام کیے ہیں جو ولادت سے حرام کیے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اسی پر عمل ہے اس مسئلہ میں علماء کا اتفاق ہے۔

راوی: بندار، یحییٰ بن سعید، مالک بن انس، اسحاق بن موسیٰ، مالک، عبد اللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

دودھ مرد کی طرف منسوب ہے

باب: رضاعت کا بیان

دودھ مرد کی طرف منسوب ہے

حدیث 1145

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن علی، ابن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا ابْنُ نُبَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَنِي عَمِّي مِنَ الرِّضَاعَةِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ أَذِنَ لَهُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَدِجْ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ عَلَيْكَ قَالَتْ إِنَّمَا أَرْضَعْتَنِي الْمَرْأَةَ وَلَمْ يُرْضَعْنِي الرَّجُلُ قَالَ فَإِنَّهُ عَلَيْكَ فَلْيَدِجْ عَلَيْكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ كَرِهُوا لَبَنَ الْفَحْلِ وَالْأَصْلُ فِي هَذَا حَدِيثُ عَائِشَةَ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي لَبَنِ الْفَحْلِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

حسن بن علی، ابن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میرے پاس میرے رضاعی چچا تشریف لائے اور اندر آنے کی اجازت چاہی، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھے بغیر انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا وہ تمہارے پاس داخل ہو سکتے ہیں کیونکہ وہ تو تمہارے چچا ہیں حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے تو عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے نہیں آپ نے فرمایا انہیں چاہیے کہ وہ تمہارے پاس آجائیں اس لیے کہ وہ تمہارے چچا ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اس پر عمل ہے کہ انہوں نے رضاعی رشتہ والے مرد کے سامنے ہونے کو مکروہ کہا ہے بعض اہل علم نے اس کی جازت دی ہے لیکن پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

راوی: حسن بن علی، ابن نمیر، ہشام، حضرت عائشہ

باب: رضاعت کا بیان

دودھ مرد کی طرف منسوب ہے

حدیث 1146

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، مالک بن انس، ابن شہاب، عمرو بن شریک، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ۚ وَحَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّامِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ رَجُلٍ لَهُ جَارِيَتَانِ أَرْضَعَتْ إِحْدَاهُمَا جَارِيَةً وَالْأُخْرَى غُلَامًا أَيَحِلُّ لِلْغُلَامِ أَنْ يَتَزَوَّجَ بِالْجَارِيَةِ فَقَالَ لَا الْبَقَاءُ وَاحِدٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا تَفْسِيرُ ابْنِ الْفَحْلِ وَهَذَا الْأَصْلُ فِي هَذَا الْبَابِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ

قتیبہ، مالک بن انس، مالک بن انس، ابن شہاب، عمرو بن شریک، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ان سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص کے پاس دو لونڈیاں ہیں ان میں سے ایک نے لڑکی کو اور دوسرے نے ایک لڑکے کو دودھ پلایا کیا اس لڑکے کے لیے وہ لڑکی حلال ہے حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ نہیں کیونکہ منی تو ایک ہی ہے (یعنی وہ شخص دونوں باندیوں کے ساتھ صحبت کرتا ہے) یہ مرد کے دودھ کی تفسیر ہے اس باب میں یہی اصل ہے امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، مالک بن انس، ابن شہاب، عمرو بن شریک، حضرت ابن عباس

ایک یادو گھونٹ دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی

باب: رضاعت کا بیان

ایک یادو گھونٹ دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی

حدیث 1147

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن علی، معتبر بن سلیمان، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصُّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْهَضَّةُ وَلَا الْبَصْتَانِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَمِّ الْفَضْلِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَابْنِ الزُّبَيْرِ وَرَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْهَضَّةُ وَلَا الْبَصْتَانِ وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الزُّبَيْرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ فِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ الزُّبَيْرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَالصَّحِيحُ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ حَدِيثُ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا فَقَالَ الصَّحِيحُ عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَحَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ دِينَارٍ وَزَادَ فِيهِ عَنْ الزُّبَيْرِ وَإِنَّهَا هُوَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّبَيْرِ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَقَالَتْ عَائِشَةُ أُنْزِلَ فِي الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ فَنُسِخَ مِنْ ذَلِكَ خَبَسٌ وَصَارَ إِلَى خَبَسٍ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ فَتَوَقَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأُمُّ عَلَى ذَلِكَ

محمد بن علی، معتمر بن سلیمان، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک یادو گھونٹ دودھ پینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔ اس باب میں ام فضل، ابو ہریرہ، زبیر، ابن زبیر سے بھی روایت ہے ابن زبیر، حضرت عائشہ، اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتی ہیں کہ ایک یادو گھونٹ دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی، محمد بن دینار، ہشام بن عروہ سے وہ اپنے والد سے وہ عبد اللہ بن زبیر سے وہ زبیر سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہوئے یہ الفاظ زیادہ بیان کرتے ہیں کہ زبیر نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے لیکن یہ غیر محفوظ ہے محدثین کے نزدیک صحیح حدیث ابن ابی ملیکہ ہے ابن ابی ملیکہ عبد اللہ بن زبیر سے وہ عائشہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتی ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس پر بعض علماء صحابہ کا عمل ہے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ قرآن میں دس مرتبہ دودھ چوسنے پر رضاعت کے حکم کے متعلق آیت نازل ہوئی جو واضح ہے پھر پانچ کا حکم منسوخ ہو گیا اور پانچ دفعہ کا باقی رہ گیا جو معلوم ہے۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی اور یہ حکم برقرار رہا کہ پانچ مرتبہ دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہوتی ہیں۔

راوی: محمد بن علی، معتمر بن سلیمان، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب : رضاعت کا بیان

ایک یادو گھونٹ دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی

حدیث 1148

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن موسیٰ، مالک، عبد اللہ بن ابی بکرہ، عمر، عائشہ

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُبْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا وَبِهَذَا كَانَتْ عَائِشَةُ تُفْتَى وَبَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَإِسْحَقُ وَقَالَ أَحْمَدُ بِحَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحَرِّمُ الْبَصَّةُ وَلَا الْبَصَّتَانِ وَقَالَ إِنَّ ذَهَبَ ذَاهِبٌ إِلَى قَوْلِ عَائِشَةَ فِي خُبْسِ رَضَعَاتٍ فَهُوَ مَذْهَبٌ قَوِيٌّ وَجَبْنَ عَنْهُ أَنْ يَقُولَ فِيهِ شَيْئًا وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يُحَرِّمُ قَلِيلُ الرِّضَاعِ وَكَثِيرُهُ إِذَا وَصَلَ إِلَى الْجَوْفِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَوَكَيْعٍ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ

اسحاق بن موسیٰ، مالک، عبد اللہ بن ابی بکرہ، عمر، عائشہ سے نقل کیا ہے حضرت عائشہ اور بعض ازواج مطہرات کا فتویٰ بھی اسی پر ہے امام شافعی اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے امام احمد قائل ہیں اس حدیث کے جو مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ ایک دوبار (دودھ) چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی اور یہ بھی کہا اگر کوئی حضرت عائشہ (پانچ بار دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی) کے قول کو اپنائے تو یہ بھی قویٰ ہے امام احمد اس مسئلے میں حکم دینے سے ڈرتے تھے بعض صحابہ کرام اور تابعین فرماتے ہیں کہ کم اور زیادہ دونوں ہی رضاعت ثابت ہو جاتی ہے بشرطیکہ دودھ پیٹ میں گیا ہو سفیان ثوری، مالک، ابن مارب، وکیع، اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ، مالک، عبد اللہ بن ابی بکرہ، عمر، عائشہ

رضاعت میں ایک عورت کی گواہی کافی ہے

باب : رضاعت کا بیان

رضاعت میں ایک عورت کی گواہی کافی ہے

حدیث 1149

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، ابراہیم، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، عبید بن ابی مریم، اور ولاء عقبہ بن حارث

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ أَبِي مَرِيَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وَسَمِعْتُهُ مِنْ عُقْبَةَ وَلِكِنِّي لِحَدِيثِ عُبَيْدٍ أَحْفَظُ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَجَاءَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَاتَّيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانٍ فَجَاءَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ

فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا وَهِيَ كَاذِبَةٌ قَالَ فَأَعْرَضَ عَنِّي قَالَ فَاتَّيْتُهِ مِنْ قِبَلٍ وَجْهِهِ فَأَعْرَضَ عَنِّي بِوَجْهِهِ فَقُلْتُ إِنَّهَا كَاذِبَةٌ قَالَ وَكَيْفَ بِهَا وَقَدْ رَعِمْتُ أَنَّهَا قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا دَعَهَا عَنْكَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ دَعَهَا عَنْكَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَجَازُوا شَهَادَةَ الْبَرَاءَةِ الْوَاحِدَةَ فِي الرِّضَاعِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَجُوزُ شَهَادَةُ امْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ فِي الرِّضَاعِ وَيُؤْخَذُ بِبَيِّنَتِهَا وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَدْ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ الْبَرَاءَةِ الْوَاحِدَةَ حَتَّى يَكُونَ أَكْثَرُ هُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ سَبْعَتِ الْجَارُودِ يَقُولُ سَبْعَتُ وَكَيْعًا يَقُولُ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ امْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ فِي الْحُكْمِ وَيُفَارِقُهَا فِي الْوَرَعِ

علی بن حجر، اسماعیل، ابراہیم، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، عبید بن ابی مریم، اور وہ عقبہ بن حارث سے نقل کرتے ہیں عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث عقبہ سے بھی سنی ہے لیکن عبید کی حدیث مجھے زیادہ یاد ہے کہ عقبہ نے کہا کہ میں نے ایک عورت سے نکاح کیا تو ایک سیاہ فام عورت آئی اور اس نے کہا میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے پس میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے فلاں عورت سے نکاح کیا تھا ایک سیاہ فام عورت آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے اور وہ جھوٹی ہے۔ عقبہ کہتے ہیں کہ آپ نے مجھ پر چہرہ پھیر لیا میں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اور آیا اور عرض کیا وہ جھوٹی ہے آپ نے فرمایا کیسے؟ جب کہ اس کا دعویٰ ہے کہ اس نے تم دونوں کو دودھ کو پلایا ہے تم اس عورت کو چھوڑ دو۔ حدیث عقبہ بن حارث حسن صحیح ہے کئی راوی یہ حدیث ابن ابی ملیکہ سے اور وہ عقبہ بن حارث سے نقل کرتے ہیں اور اس میں عبید بن ابی مریم کا ذکر نہیں کرتے پھر اس حدیث میں یہ الفاظ بھی نہیں ہیں کہ تم اس کو چھوڑ دو۔ بعض علماء صحابہ وغیرہ کا اسی پر عمل ہے کہ رضاعت کے ثبوت کے لیے ایک عورت کی گواہی کافی ہے۔ ابن عباس کہتے ہیں یہ اس صورت میں کافی ہے کہ اس عورت سے قسم لی جائے امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ ایک عورت کی گواہی کافی نہیں بلکہ زیادہ ہونی چاہئیں۔ امام شافعی کا یہی قول ہے۔ عبد اللہ بن ابی ملیکہ، عبد اللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکہ ان کی کنیت ابو محمد ہے۔ عبد اللہ بن زبیر نے انہیں طائف میں قاضی مقرر کیا تھا ابن جریج کہتے ہیں کہ ابن ابی ملیکہ نے کہا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تیس صحابیوں کو پایا ہے ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے جارود بن معاذ سے سنا ہے کہ وکیع کے نزدیک بھی رضاعت کے لیے ایک عورت کی گواہی کافی نہیں لیکن اگر ایک عورت کی گواہی سے اپنی بیوی کو چھوڑ دے تو یہ عین تقویٰ ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، ابراہیم، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، عبید بن ابی مریم، اور وہ عقبہ بن حارث

رضاعت کی حرمت صرف دو سال کی عمر تک ہی ثابت ہے۔

باب : رضاعت کا بیان

رضاعت کی حرمت صرف دو سال کی عمر تک ہی ثابت ہے۔

حدیث 1150

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحْرِمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ إِلَّا مَا فَتَقَ الْأُمَمَاءُ فِي الشَّذِيِّ وَكَانَ قَبْلَ الْفِطَامِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الرِّضَاعَةَ لَا تُحْرِمُ إِلَّا مَا كَانَ دُونَ الْحَوْلَيْنِ وَمَا كَانَ بَعْدَ الْحَوْلَيْنِ الْكَامِلَيْنِ فَإِنَّهُ لَا يُحْرِمُ شَيْئًا وَفَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ بِنُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَهِيَ امْرَأَةُ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

قتیبہ، ابو عوانہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا رضاعت کی حرمت اس صورت میں ثابت ہوتی ہے کہ دودھ بچے کی آنتوں میں پہنچ کر غذا کے قائم مقام ہو اور یہ دودھ چھڑانے سے پہلے یعنی دودھ پلانے کی مدت میں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اس پر صحابہ اور اہل علم کا عمل ہے کہ رضاعت دو سال کے اندر اندر دودھ پینے سے ہی ثابت ہوتی ہے اور جو دو سال کے بعد پیئے اس سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔ فاطمہ بنت منذر بن زبیر بن عوام، ہشام بن عروہ کی بیوی ہیں۔

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت ام سلمہ

دودھ پلانے والی کے حق کی ادائیگی

باب : رضاعت کا بیان

دودھ پلانے والی کے حق کی ادائیگی

حدیث 1151

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، ہشام بن عروہ، حجاج بن حجاج اسلمی اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَذْهَبُ عَنِّي مَذْمَمَةُ الرِّضَاعِ فَقَالَ عُرْوَةُ عَبْدٌ أَوْ أُمَةٌ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ هَكَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَحَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي حَجَّاجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ غَيْرُ مُحْفُوظٍ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى هُوَ لَا يَنْبَغِي عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ وَهَشَامُ بْنُ عُرْوَةَ يُكْنَى أَبَا الْمُنْدَرِ وَقَدْ أَدْرَكَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنُ عُمَرَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ مَا يَذْهَبُ عَنِّي مَذْمَمَةُ الرِّضَاعِ يَقُولُ إِنَّمَا يَغْنِي بِهِ ذِمَامُ الرِّضَاعَةِ وَحَقَّقَهَا يَقُولُ إِذَا أُعْطِيَتْ الْمُرْضِعَةُ عَبْدًا أَوْ أُمَةً فَقَدْ قُضِيََتْ ذِمَامُهَا وَيُرْوَى عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَتْ امْرَأَةٌ فَبَسَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِدَائَهُ حَتَّى تَعْدَتْ عَلَيْهِ فَلَبَّا ذَهَبَتْ قِيلَ هِيَ كَانَتْ أَرْضَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، ہشام بن عروہ، حجاج بن حجاج اسلمی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ سے سوال کیا کہ میرے ذمے سے دودھ پینے کا حق کیسے ادا ہو سکتا ہے آپ نے فرمایا ایک غلام یا لونڈی (یعنی ایک غلام یا لونڈی دودھ پلانے والی کو دیدو تو حق ادا ہو گیا) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ یحییٰ بن سعید قطان، حاتم بن اسماعیل اور کئی راوی ہشام بن عروہ سے وہ اپنے والد سے

وہ حجاج بن حجاج سے اور وہ اپنے والد سے یہ حدیث اسی طرح مرفوعاً نقل کرتے ہیں۔ سفیان بن عیینہ ہشام سے وہ اپنے والد سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے مثل حدیث نقل کرتے ہیں حدیث ابن عیینہ غیر محفوظ ہے صحیح وہی ہے جو کئی راوی ہشام سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں ہشام بن عروہ کی کنیت ابو منذر ہے اور ان کی جابر بن عبد اللہ سے ملاقات ہوئی ہے وہ کہتے ہیں کہ ما یذہب عنی مذلة الرضاع کا مطلب یہ ہے کہ کون سی چیز ایسی ہے جو دودھ پلانے کے حق کو ادا کر دیتی ہے پس آپ نے فرمایا اگر تم اپنی دودھ پلانے والی کو غلام یا باندی دیدو تو اس کا حق ادا ہو جاتا ہے ابو طفیل سے منقول ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عورت آئی آپ نے ان کے لیے ایک چادر بچھا دی تو وہ اس پر بیٹھ گئیں پھر جب وہ چلی گئیں تو لوگ کہنے لگے کہ وہ خاتون آپ کی رضاعی ماں ہیں۔ (یعنی حضرت حلیمہ)

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، ہشام بن عروہ، حجاج بن حجاج سلمی اپنے والد

شادی شدہ لونڈی کو آزاد کرنا

باب: رضاعت کا بیان

شادی شدہ لونڈی کو آزاد کرنا

حدیث 1152

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، جریر بن عبد الحمید، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَوْ كَانَ حُرًّا لَمْ يُخَيَّرَهَا

علی بن حجر، جریر بن عبد الحمید، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ بریرہ کے شوہر غلام تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں نکاح باقی رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دے دیا تو انہوں نے خاوند سے علیحدگی اختیار کر لی اگر ان کے شوہر آزاد ہوتے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں اختیار نہ دیتے۔

راوی: علی بن حجر، جریر بن عبد الحمید، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب: رضاعت کا بیان

شادی شدہ لونڈی کو آزاد کرنا

حدیث 1153

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأُسُودِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ حُرًّا فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ هَكَذَا رَوَى هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا وَرَوَى عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ زَوْجَ بَرِيرَةَ وَكَانَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ وَهَكَذَا رَوَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَالُوا إِذَا كَانَتْ الْأُمَةُ تَحْتَ الْحُرِّ فَأُعْتِقَتْ فَلَا خِيَارَ لَهَا وَإِنَّمَا يَكُونُ لَهَا الْخِيَارُ إِذَا أُعْتِقَتْ وَكَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَرَوَى الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأُسُودِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ حُرًّا فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى أَبُو عَوَانَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأُسُودِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قِصَّةِ بَرِيرَةَ قَالَ الْأُسُودُ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ

ہناد، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ بریرہ کا شوہر آزاد تھا اور آپ نے بریرہ کو اختیار دیا حدیث عائشہ حسن صحیح ہے۔ ہشام بن عروہ بھی اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ سے اسی طرح نقل کرتے ہیں کہ بریرہ کا شوہر غلام تھا عکرمہ ابن عباس کے حوالے سے کہتے ہیں کہ انہوں نے بریرہ کے شوہر کو دیکھا وہ غلام تھا اور اسے مغیث کہتے تھے۔ ابن عمر سے بھی اسی طرح منقول ہے بعض اہل علم کے نزدیک اسی حدیث پر عمل ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر باندی کو آزاد کیا جائے اور وہ کسی آزاد شخص کے نکاح میں ہو تو اسے اختیار نہیں لیکن اگر غلام کے نکاح میں ہو تو اسے اختیار ہے۔ امام شافعی، احمد، اسحاق، کا بھی یہی قول ہے کئی

راوی اعمش سے وہ ابراہیم سے وہ اسود سے اور وہ حضرت عائشہ سے بھی نقل کرتے ہیں کہ بریرہ کا شوہر آزاد تھا اور آپ نے اسے اختیار دیا تھا ابو عوانہ یہ حدیث اعمش سے وہ ابراہیم سے وہ اسود سے اور وہ حضرت عائشہ سے بریرہ کا قصہ نقل کرتے ہیں اسود کہتے ہیں کہ بریرہ کا شوہر آزاد تھا بعض علماء تابعین اور ان کے بعد کے علماء کا اسی پر عمل ہے۔ سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

باب : رضاعت کا بیان

شادی شدہ لونڈی کو آزاد کرنا

حدیث 1154

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، عبدہ، سعید، ایوب، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَقَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا أَسْوَدَ لِبَنِي الْبَغِيرَةِ يَوْمَ أُعْتُقَتْ بَرِيرَةُ وَاللَّهِ لَكَأَنَّيْ بِهٖ فِي طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَنَوَاحِيهَا وَإِنَّ دُمُوعَهُ لَتَسِيلُ عَلَى لَحْيَتِهِ يَتَرَضَّاهَا لِتُخْتَارَهُ فَلَمْ تَفْعَلْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ هُوَ سَعِيدُ بْنُ مِهْرَانَ وَيُكْنَى أَبَا النَّضْرِ

ہناد، عبدہ، سعید، ایوب، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ بریرہ جب آزاد کی گئیں تو ان کا خاوند بنو مغیرہ کا سیاہ فام غلام تھا، اللہ کی قسم ایسے لگتا ہے کہ وہ مدینہ کی گلیوں میں میرے سامنے پھر رہا ہے اس کی داڑھی آنسوؤں سے تر ہے اور وہ بریرہ کو راضی کر رہے ہیں تاکہ وہ اسے اختیار کرے لیکن بریرہ نے ایسا نہیں کیا یہ حدیث صحیح ہے سعید بن ابی عروبہ سے مراد سعید بن مہرانہیں ان کی کنیت ابو النضر ہے۔

راوی : ہناد، عبدہ، سعید، ایوب، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

لڑکا صاحب فراش کے لیے ہے

باب : رضاعت کا بیان

لڑکا صاحب فراش کے لیے ہے

حدیث 1155

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفَرَّاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَائِشَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَعَبْدِ بْنِ خَارِجَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

احمد بن منیع، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اولاد صاحب فراش کے لیے ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں اس باب میں حضرت عمر، عثمان، عائشہ، ابو امامہ، عمرو بن خارجه، عبد اللہ بن عمر، براء بن عازب، زید بن ارقم سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے زہری یہ حدیث سعید بن مسیب اور ابو سلمہ اور وہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ اور اسی پر اہل علم کا عمل ہے۔

راوی : احمد بن منیع، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

مرد کسی عورت کو دیکھ اور وہ اسے پسند آجائے

باب : رضاعت کا بیان

مرد کسی عورت کو دیکھ اور وہ اسے پسند آجائے

حدیث 1156

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبد الاعلیٰ، ہشام بن ابی عبد اللہ، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ هُوَ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً فَدَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ فَقَضَى حَاجَتَهُ وَخَرَجَ وَقَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا أَقْبَلَتْ أَقْبَلَتْ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ امْرَأَةً فَأَعْجَبَتْهُ فَلْيَاتِ أَهْلَهُ فَإِنَّ مَعَهَا مِثْلَ الَّذِي مَعَهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ صَحِيحٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهَشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ هُوَ هِشَامُ بْنُ سَنَبَرٍ

محمد بن بشار، عبد الاعلیٰ، ہشام بن ابی عبد اللہ، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت کو دیکھا تو اپنی بیوی زینب کے پاس داخل ہوئے اور اپنی حاجت پوری (یعنی صحبت کی) پھر باہر نکلے اور فرمایا عورت جب سامنے آتی ہے تو شیطان کی صورت میں آتی ہے پس اگر تم میں سے کوئی عورت کو دیکھے اور اسے اچھی لگے تو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کے پاس آجائے کیونکہ اس کے پاس بھی وہی چیز ہے جو اس کے پاس ہے اس باب میں حضرت عبد اللہ بن مسعود سے بھی روایت ہے حضرت جابر کی حدیث حسن صحیح غریب ہے ہشام بن ابی عبد اللہ، دستوائی کے دوست اور سبز کے بیٹے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الاعلیٰ، ہشام بن ابی عبد اللہ، ابی زبیر، حضرت جابر

بیوی پر شوہر کے حقوق

باب : رضاعت کا بیان

راوی: محمود بن غیلان، نصر بن شمیل، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كُنْتُ أَمْرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْبَرَاءَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَسَرِاقَةَ بْنِ مَالِكٍ بْنِ جُعْشُمٍ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُوْفَى وَطَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَأَنْسِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

محمود بن غیلان، نصر بن شمیل، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں کسی کو کسی دوسرے کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے اس باب میں معاذ بن جبل، سراقہ بن مالک، عائشہ، ابن عباس، عبد اللہ بن ابی اوفی، طلق بن علی، ام سلمہ، انس اور ابن عمر سے روایت ہے حدیث ابوہریرہ سے اس سند سے حسن غریب ہے یعنی محمد بن عمرو کی ابو سلمہ سے اور ان کی ابوہریرہ کی روایت سے۔

راوی: محمود بن غیلان، نصر بن شمیل، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : رضاعت کا بیان

راوی: ہناد، ملازم بن عمر، عبد اللہ بن بدر، قیس بن طلق، حضرت طلق بن علی

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الرَّجُلُ دَعَا زَوْجَتَهُ لِحَاجَتِهِ فَلْتَأْتِهِ وَإِنْ كَانَتْ عَلَى الثَّوْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ہناد، ملازم بن عمر، عبد اللہ بن بدر، قیس بن طلق، حضرت طلق بن علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب شوہر بیوی کو اپنی حاجت کے لیے بلائے تو اسے اس کے پاس جانا چاہیے اگرچہ وہ تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : ہناد، ملازم بن عمر، عبد اللہ بن بدر، قیس بن طلق، حضرت طلق بن علی

باب : رضاعت کا بیان

بیوی پر شوہر کے حقوق

حدیث 1159

جلد : جلد اول

راوی : واصل بن عبد الاعلیٰ کوفی، محمد بن فضیل، عبد اللہ بن عبد الرحمن، ابی نصر، مساور الحمیری، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي نَضْرٍ عَنْ مُسَاوِرِ الْحَبِيرِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا امْرَأَةُ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتْ الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

واصل بن عبد الاعلیٰ کوفی، محمد بن فضیل، عبد اللہ بن عبد الرحمن، ابی نصر، مساور الحمیری، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جو عورت اس حال میں مرے کہ اس کا خاوند اس سے راضی ہو وہ جنت میں داخل ہوگی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: واصل بن عبد الا علی کوفی، محمد بن فضیل، عبد اللہ بن عبد الرحمن، ابی نصر، مساور الحمیری، حضرت ام سلمہ

عورت کے حقوق خاوند پر

باب: رضاعت کا بیان

عورت کے حقوق خاوند پر

حدیث 1160

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ الْبُؤْمِنِينَ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ خُلُقًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، محمد بن علاء، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اخلاق میں سب سے بہتر ہے اور تم میں سے بہترین وہ لوگ ہیں جو اپنی عورتوں کے حق میں اچھے ہیں اس باب میں حضرت عائشہ، ابن عباس سے بھی روایت ہے حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے۔

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب: رضاعت کا بیان

راوی: حسن بن علی، حسین بن علی جعفی، زائدہ، شیب بن غرقده، سلمان بن عمرو بن احوص

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ شَهِدَ حَجَّةَ الْوُدَّاعِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَرَ وَعَظَ فَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ قِصَّةً فَقَالَ أَلَا وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّمَا هُنَّ عَوَانٌ عِنْدَكُمْ لَيْسَ تَبْلِكُونَّ مِنْهُنَّ شَيْئًا غَيْرَ ذَلِكَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيَّنَةٍ فَإِنْ فَعَلْنَ فَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا أَلَا إِنَّ لَكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ حَقًّا وَلِنِسَائِكُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا فَأَمَّا حَقُّكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ فَلَا يُوطِئَنَّ فَرْشَكُمْ مَنْ تَكْرَهُونَ وَلَا يَأْذَنَنَّ فِي بُيُوتِكُمْ لِمَنْ تَكْرَهُونَ أَلَا وَحَقُّهُنَّ عَلَيْكُمْ أَنْ تُحْسِنُوا إِلَيْهِنَّ فِي كِسْوَتِهِنَّ وَطَعَامِهِنَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمَعْنَى قَوْلِهِ عَوَانٌ عِنْدَكُمْ يَعْنِي أَسْرَى فِي أَيْدِيكُمْ

حسن بن علی، حسین بن علی جعفی، زائدہ، شیب بن غرقده، سلمان بن عمرو بن احوص کہتے ہیں کہ ان کے والد نے انہیں بتایا کہ حجة الوداع کے موقع پر وہ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ نے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور وعظ و نصیحت فرمائی راوی نے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے ایک واقعہ بیان کیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خبردار میں تمہیں عورتوں کے حق میں بھلائی کی نصیحت کرتا ہوں اس لیے کہ وہ تمہارے پاس قید ہیں اور تم ان پر اس کے علاوہ کوئی اختیار نہیں رکھتے کہ ان سے صحبت کرو البتہ یہ کہ وہ کھلم کھلا بے حیائی کی مرتکب ہو تو انہیں اپنے بستر سے الگ کر دو اور ان کی معمولی پٹائی کرو پھر اگر وہ تمہاری بات ماننے لگے تو انہیں تکلیف پہنچانے کے راستے تلاش نہ کرو جان لو کہ تمہارا تمہاری بیویوں پر اور ان کا تم پر حق ہے تمہارا ان پر حق یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر پر ان لوگوں کو نہ بٹھائیں جن کو تم ناپسند کرتے ہو بلکہ ایسے لوگوں کو گھر میں داخل نہ ہونے دیں اور ان کا تم پر یہ حق ہے کہ تم انہیں بہترین کھانا اور بہترین لباس دو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ عوان عندکم کے معنی ہیں کہ وہ تمہارے پاس قیدی نہیں۔

راوی: حسن بن علی، حسین بن علی جعفی، زائدہ، شیب بن غرقده، سلمان بن عمرو بن احوص

عورتوں کے پیچھے سے صحبت کرنا حرام ہے

باب : رضاعت کا بیان

عورتوں کے پیچھے سے صحبت کرنا حرام ہے

حدیث 1162

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، ہناد، ابو معاویہ، عاصم، عیسیٰ بن حطان، مسلم بن سلام، حضرت علی بن طلح

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَهَنَادٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عِيسَى بْنِ حِطَّانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْحٍ قَالَ أَتَى أَعْرَابِيَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ مِنَّا يَكُونُ فِي الْغَلَاةِ فَتَكُونُ مِنْهُ الرُّوْحَةُ وَيَكُونُ فِي الْبَائِي قَلَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَا أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِّ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمرَ وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيِّ بْنِ طَلْحٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَسَبْعَتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ لَا أَعْرِفُ لِعَلِيِّ بْنِ طَلْحٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ الْوَاحِدِ وَلَا أَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ حَدِيثِ طَلْحٍ بْنِ عَلِيٍّ السُّحَيْمِيِّ وَكَأَنَّهُ رَأَى أَنَّ هَذَا رَجُلٌ آخَرُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى وَكَيْعٌ هَذَا الْحَدِيثَ

احمد بن منیع، ہناد، ابو معاویہ، عاصم، عیسیٰ بن حطان، مسلم بن سلام، حضرت علی بن طلح سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں سے کوئی کسی وقت جنگل میں ہوتا ہے جہاں پانی کی قلت ہوتی ہے وہاں اس کی ہوا خارج ہو جاتی ہے تو وہ کیا کرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی ہوا خارج ہو جائے تو وہ وضو کرے اور عورتوں کے پیچھے یعنی دبر میں جماع نہ کرو اللہ حق بات کہنے سے حیا نہیں کرتا اس باب میں حضرت عمر، خزیمہ، ابن عباس، ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے حضرت علی بن طلح کی حدیث حسن ہے میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں میں علی بن طلح کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث نہیں جانتا اور میں طلح بن علی

سے یہ روایت نہیں پہچانتا۔ گویا امام بخاری کے خیال میں یہ کوئی دوسرے صحابی ہیں و کعب نے بھی یہ حدیث روایت کی ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ہناد، ابو معاویہ، عاصم، عیسیٰ بن حطان، مسلم بن سلام، حضرت علی بن طلق

باب: رضاعت کا بیان

عورتوں کے پیچھے سے صحبت کرنا حرام ہے

حدیث 1163

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، وکیع، عبد اللہ بن مسلم، ابن سلام، حضرت علی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْهَدِكِ بْنِ مُسْلِمٍ وَهُوَ ابْنُ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَعَلِيٌّ هَذَا هُوَ عَلِيُّ بْنُ طَلْقٍ

قتیبہ، وکیع، عبد اللہ بن مسلم، ابن سلام، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم سے کسی کی ہوا خارج ہو تو وضو کرے اور عورتوں کے پیچھے سے بد فعلی نہ کرو یہ علی، حضرت علی بن طلق ہیں۔

راوی: قتیبہ، وکیع، عبد اللہ بن مسلم، ابن سلام، حضرت علی

باب: رضاعت کا بیان

عورتوں کے پیچھے سے صحبت کرنا حرام ہے

راوی: ابوسعید، ابو خالد، ضحاک بن عثمان، محرمہ بن سلیمان، کریب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مَحْرَمَةَ بِنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ أَتَى رَجُلًا أَوْ امْرَأَةً فِي الدُّبْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابوسعید، ابو خالد، ضحاک بن عثمان، محرمہ بن سلیمان، کریب، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اس شخص کی طرف نظر رحمت سے نہیں دیکھے گا جو کسی مرد یا عورت سے غیر فطری عمل کرے یعنی پیچھے سے جماع کرے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: ابوسعید، ابو خالد، ضحاک بن عثمان، محرمہ بن سلیمان، کریب، حضرت ابن عباس

عورتوں کا بناؤ سنگھار کر کے نکلنا منع ہے

باب : رضاعت کا بیان

عورتوں کا بناؤ سنگھار کر کے نکلنا منع ہے

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، موسیٰ بن عبیدہ، ایوب بن خالد، میمونہ بنت سعد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ سَعْدٍ وَكَانَتْ خَادِمًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الرَّافِلَةِ فِي الزَّيْنَةِ فِي غَيْرِ أَهْلِهَا

كَمَثَلِ ظُلْمَةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا نُورَ لَهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ وَمُوسَى بْنِ
عُبَيْدَةَ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ مَنْ قَبَلَ حِفْظَهُ وَهُوَ صَدُوقٌ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ مُوسَى
بْنِ عُبَيْدَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، موسیٰ بن عبیدہ، ایوب بن خالد، میمونہ بنت سعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خادمہ حضرت میمونہ
بنت سعد سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خاوند کے سوا دوسروں کے لیے زینت کے ساتھ
ناز نخرے سے چلنے والی عورت اس طرح ہے جیسے قیامت کی تاریکی جس میں کوئی روشنی نہ ہو، اس حدیث کو ہم صرف موسیٰ بن
عبیدہ کی روایت سے پہچانتے ہیں اور موسیٰ بن عبیدہ کو حفظ کے اعتبار سے ضعیف قرار دیا گیا ہے لیکن وہ سچے ہیں، شعبہ اور ثوری ان
سے روایت کرتے ہیں بعض راوی یہ حدیث موسیٰ بن عبیدہ ہی غیر مرفوع بھی نقل کرتے ہیں۔

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، موسیٰ بن عبیدہ، ایوب بن خالد، میمونہ بنت سعد

غیرت کے بارے میں

باب: رضاعت کا بیان

غیرت کے بارے میں

حدیث 1166

جلد: جلد اول

راوی: حمید بن مسعدہ، سفیان بن عیینہ، حجاج، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَغَارُ وَالْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ
قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ يَحْيَى

بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثُ وَكَلَّا الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحٌ وَالْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ هُوَ الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عَثْمَانَ وَأَبُو عَثْمَانَ اسْمُهُ مَيْسَرَةُ وَالْحَجَّاجُ يُكْنَى أَبَا الصَّلْتِ وَثَقَّهُ يُحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

حمید بن مسعدہ، سفیان بن عیینہ، حجاج، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بہت غیرت والا ہے اس طرح مومن بھی غیرت مند ہوتا ہے اللہ کو اس وقت غیرت آتی ہے جب مومن وہ کام کرے جو اس پر حرام ہے اس باب میں حضرت عائشہ اور عبد اللہ بن عمر سے بھی روایت ہے۔ حدیث ابو ہریرہ حسن غریب ہے یحییٰ بن کثیر بھی یہ حدیث ابو سلمہ سے وہ عروہ سے وہ اسماء بنت ابو بکر سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتی ہیں یہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں، حجاج صواف، حجاج بن ابو عثمان ہیں، ان کا نام میسرہ ہے، حجاج کی کنیت ابو صلت ہے یحییٰ بن سعید قطان نے انہیں ثقہ قرار دیا ہے۔

راوی: حمید بن مسعدہ، سفیان بن عیینہ، حجاج، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب: رضاعت کا بیان

غیرت کے بارے میں

حدیث 1167

جلد: جلد اول

راوی: ابو عیسیٰ، ابوبکر، عطار، علی بن عبد اللہ روایت کی علی بن عبد اللہ مدنی

حَدَّثَنَا أَبُو عِيسَى أَبُو بَكْرِ الْعَطَّارُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ قَالَ سَأَلْتُ يُحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ حَجَّاجِ الصَّوَّافِ فَقَالَ ثِقَّةٌ فِطْنٌ كَيْسٌ

ابو عیسیٰ، ابوبکر، عطار، علی بن عبد اللہ روایت کی علی بن عبد اللہ مدنی نے کہ میں نے یحییٰ بن سعید قطان سے حجاج صواف کے بارے

میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا وہ ذہین اور ہوشیار ہیں۔

راوی: ابو عیسیٰ، ابو بکر، عطار، علی بن عبد اللہ روایت کی علی بن عبد اللہ مدنی

عورت کا اکیلے سفر کرنا صحیح نہیں

باب: رضاعت کا بیان

عورت کا اکیلے سفر کرنا صحیح نہیں

حدیث 1168

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَوُمنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُسَافِرَ سَفَرًا يَكُونُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا وَمَعَهَا أَبُوهَا أَوْ أَخُوها أَوْ زَوْجُهَا أَوْ ابْنُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَكْرَهُونَ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تُسَافِرَ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْمَرْأَةِ إِذَا كَانَتْ مُوسِرَةً وَلَمْ يَكُنْ لَهَا مَحْرَمٌ هَلْ تَحُجُّ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَجِبُ عَلَيْهَا الْحُجُّ لِأَنَّ الْمَحْرَمَ مِنَ السَّبِيلِ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا فَقَالُوا إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهَا مَحْرَمٌ فَلَا تَسْتَطِيعُ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا كَانَ الطَّرِيقُ آمِنًا فَإِنَّهَا تَخْرُجُ مَعَ النَّاسِ فِي الْحَجِّ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ

احمد بن منیع، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی ایسی

عورت کے لیے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو جائز نہیں کہ وہ تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر اپنے والد بھائی شوہر، بیٹے، یا کسی محرم کو ساتھ لیے بغیر کرے۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ، ابن عباس اور ابن عمر سے بھی روایت ہے، یہ حدیث حسن صحیح ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی منقول ہے کہ کوئی عورت ایک دن رات کا سفر محرم کے بغیر نہ کرے، اہل علم کا اس پر عمل ہے وہ محرم کے بغیر سفر کو مکروہ سمجھتے ہیں لیکن اگر کوئی عورت حج کی استطاعت رکھتی ہو اور اس کا کوئی محرم نہ ہو تو اس کے بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ اس پر حج فرض نہیں کیونکہ محرم کا ہونا ضروری ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا یعنی حج اس پر فرض ہے جس میں جانے کی استطاعت ہو اور یہ عورت استطاعت نہیں رکھتی کیونکہ اس کا کوئی محرم نہیں سفیان ثوری، اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر راستے میں امن ہو تو وہ حج کے قافلے کے ساتھ جائے امام شافعی اور مالک کا یہی قول ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو سعید

باب: رضاعت کا بیان

عورت کا اکیلے سفر کرنا صحیح نہیں

حدیث 1169

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن علی، بشر بن عمر، مالک بن انس، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحَرٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی، بشر بن عمر، مالک بن انس، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی عورت محرم کے بغیر ایک رات و دن کا (بھی) سفر نہ کرے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: حسن بن علی، بشر بن عمر، مالک بن انس، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ

غیر محرم عورت کے ساتھ خلوت منع ہے

باب: رضاعت کا بیان

غیر محرم عورت کے ساتھ خلوت منع ہے

حدیث 1170

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی الخیر، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي أَمُّكُمْ وَالِدُ الدُّخُولِ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ الْحَمَوَ قَالَ الْحَمَوُ الْمَوْتُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِنَّمَا مَعْنَى كَرَاهِيَةِ الدُّخُولِ عَلَى النِّسَاءِ عَلَى نَحْوِ مَا رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْلُونَ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ وَمَعْنَى قَوْلِهِ الْحَمَوُ يُقَالُ هُوَ أَخُو الزَّوْجِ كَأَنَّهُ كَرِهَ أَنَّهُ أَنْ يَخْلُوبَهَا

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی الخیر، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورتوں کے پاس داخل ہونے سے پرہیز کرو ایک انصاری شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حمو (یعنی شوہر کا باپ، بھائی، اور عزیز واقارب) کے بارے میں ارشاد ہے۔ آپ نے فرمایا کہ حمو تو موت ہے اس باب میں حضرت عمر اور جابر، عمرو بن عاص سے بھی روایت ہے حضرت عقبہ بن عامر کی حدیث حسن صحیح ہے عورتوں کے پاس داخل ہونے سے ممانعت کا مطلب اسی طرح ہے جیسے کہ آپ نے فرمایا جب کوئی شخص کسی تنہا عورت کے پاس ہو تو تیسرا شیطان ہوتا ہے حمو کے معنی خاوند کے بھائی کے ہیں گویا کہ آپ نے دیور کو اپنی بھالہ کے پاس تنہا ٹھہرنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی الحیر، حضرت عقبہ بن عامر

باب

باب: رضاعت کا بیان

باب

حدیث 1171

جلد: جلد اول

راوی: نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، مجالد، شعبی، حضرت جابر

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْجُوا عَلَى الْبُغِيَّاتِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ أَحَدِكُمْ مَجْرَى الدَّمِ قُلْنَا وَمِنْكَ قَالَ وَمِنِّي وَلَكِنَّ اللَّهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ تَكَلَّمْتُ بَعْضُهُمْ فِي مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ مِنْ قَبْلِ حِفْظِهِ وَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ خَشْرَمٍ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فِي تَفْسِيرِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ يَعْنِي أَسْلَمَ أَنَا مِنْهُ قَالَ سُفْيَانُ وَالشَّيْطَانُ لَا يُسَلِّمُ وَلَا تَدْجُوا عَلَى الْبُغِيَّاتِ وَالْبُغِيَّةُ الْبَرَاءَةُ الَّتِي يَكُونُ رُؤُوسُهَا غَائِبًا وَالْبُغِيَّاتُ جَمَاعَةُ الْبُغِيَّةِ

نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، مجالد، شعبی، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جن عورتوں کے شوہر گھروں میں موجود نہ ہوں ان کے پاس نہ جاؤ کیونکہ شیطان تمہاری رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ کے لیے بھی ایسا ہے فرمایا ہاں لیکن اللہ نے میری اس پر مدد فرمائی ہے اور میں اس سے محفوظ ہوں یہ حدیث اس سند سے غریب ہے بعض علماء مجالد بن سعید کے حافظے میں کلام کرتے ہیں۔ علی بن خشرم، سفیان بن عیینہ کے حوالے سے کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کہ اللہ نے میری مدد کی کا مقصد یہ ہے کہ میں اس کے شر سے محفوظ ہو گیا ہوں سفیان کہتے ہیں کہ شیطان تو اسلام نہیں لاتا مغیبات مغیہ کی جمع ہے اور مغیہ اس عورت کو کہتے ہیں کہ جس کا خاوند گھر میں

راوی: نصر بن علی، عیسیٰ بن یونس، مجالد، شعبی، حضرت جابر

باب: رضاعت کا بیان

باب

حدیث 1172

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، عمر بن عاصم، ہمام، قتادہ، مروق، ابی الاحوص، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَبَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُورِقٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُرْأَةُ عَوْرَةٌ فَإِذَا خَرَجْتُ اسْتَشِرْ فِيهَا الشَّيْطَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، عمر بن عاصم، ہمام، قتادہ، مروق، ابی الاحوص، حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت پردہ میں رہنے کی چیز ہے کیونکہ جب وہ باہر نکلتی ہے تو شیطان اسے بہکانے کے لیے موقع تلاش کرتا رہتا ہے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عمر بن عاصم، ہمام، قتادہ، مروق، ابی الاحوص، حضرت عبد اللہ

باب: رضاعت کا بیان

باب

راوی: حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرَّةٍ
الْحَضْرَمِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُؤْذِي امْرَأَةً زَوْجَهَا فِي الدُّنْيَا إِلَّا قَالَتْ زَوْجَتُهُ
مِنْ الْحُورِ الْعِينِ لَا تُؤْذِيهِ قَاتِلُكَ اللَّهُ فَإِنَّمَا هُوَ عِنْدَكَ دَخِيلٌ يُوشِكُ أَنْ يُفَارِقَكَ إِلَيْنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ
حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ الشَّامِيِّينَ أَصْلَحُ وَلَهُ عَنْ أَهْلِ الْحِجَازِ وَأَهْلِ
الْعِرَاقِ مَنَاكِيرُ

حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ، حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی عورت دنیا میں اپنے خاوند کو تکلیف پہنچاتی ہے تو اس کی جنت والی بیوی (حور) کہتی ہے اللہ
تجھے غارت کرے اپنے شوہر کو تکلیف نہ پہنچا کیونکہ وہ دنیا میں تیرا مہمان ہے اور عنقریب تجھے چھوڑ کر ہمارے پاس آجائے گا یہ حدیث
غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں اور اسماعیل بن عیاش کی اہل شام سے منقول احادیث زیادہ درست نہیں لیکن مجاز
اور عراق والوں سے وہ منکر احادیث روایت کرتے ہیں۔

راوی: حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ، حضرت معاذ بن جبل

باب : طلاق اور لعان کا بیان

طلاق سنت

باب : طلاق اور لعان کا بیان

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت یونس بن جبیر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ هَلْ تَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرَا جَعَهَا قَالَ قُلْتُ فَبَعَثْتُ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ قَالَ فَبِهِ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحَقَّ

قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت یونس بن جبیر سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو اپنی بیویوں کو ایام حیض میں طلاق دیتا ہے فرمایا تم عبد اللہ بن عمر کو جانتے ہو؟ انہوں نے بھی اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دی تھی جس پر حضرت عمر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا آپ نے انہیں رجوع کرنے کا حکم دیا، حضرت عمر نے پوچھا کیا وہ طلاق بھی گئی جائے گی؟ فرمایا خاموش رہو، اگر وہ عاجز ہو اور پاگل ہو جائیں تو کیا ان کی طلاق نہیں گئی جائے گی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت یونس بن جبیر

باب : طلاق اور لعان کا بیان

راوی: ہناد، وکیع، سفیان، محمد بن عبد الرحمن، طلحہ، حضرت سالم

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ

فِي الْحَيْضِ فَسَأَلَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرَّهٌ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا طَاهِرًا أَوْ حَامِلًا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَكَذَلِكَ حَدِيثُ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمرَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ ابْنِ عُمرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ طَلَاقَ السُّنَّةِ أَنْ يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جَمَاعٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا وَهِيَ طَاهِرَةٌ فَإِنَّهُ يَكُونُ لِسُنَّةٍ أَيْضًا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَكُونُ ثَلَاثًا لِسُنَّةٍ إِلَّا أَنْ يُطَلِّقَهَا وَاحِدَةً وَاحِدَةً وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَإِسْحَقَ وَقَالُوا فِي طَلَاقِ الْحَامِلِ يُطَلِّقُهَا مَتَى شَاءَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يُطَلِّقُهَا عِنْدَ كُلِّ شَهْرٍ تَطْلِيقَةً

ہناد، وکیع، سفیان، محمد بن عبد الرحمن، طلحہ، حضرت سالم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو ایام حیض میں طلاق دی جس پر حضرت عمر نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا انہیں رجوع کرنے کا حکم دو۔ پھر حاملہ ہونے یا حیض سے پاک ہونے کی صورت میں طلاق دیں حضرت یونس بن جبیر کی ابن عمر اور سالم کی اپنے والد سے مروی حدیث دونوں حسن صحیح ہیں یہ دوسری حدیث حضرت ابن عمر سے کئی سندوں سے مروی ہے اس پر علماء صحابہ اور دیگر علماء کا عمل ہے۔ کہ طلاق سنت یہی ہے کہ ایسے طہر میں طلاق دی جائے جس میں جماع نہ کیا ہو بعض اہل علم کہتے ہیں کہ ایک طہر میں ایک طلاق دینا بھی سنت ہے امام شافعی، احمد کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ طلاق سنت اسی صورت میں ہوگی کہ ایک ہی طلاق دے ثوری اسحاق کا یہی قول ہے حاملہ عورت کو جس وقت چاہے طلاق دے امام شافعی، احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض علماء کے نزدیک اسے ہر ماہ میں ایک طلاق دی جائے۔

راوی : ہناد، وکیع، سفیان، محمد بن عبد الرحمن، طلحہ، حضرت سالم

جو شخص اپنی بیوی کو البتہ کے لفظ سے طلاق دے

باب : طلاق اور لعان کا بیان

راوی: ہناد، قبیصہ، جریر، زبیر بن سعد، حضرت عبد اللہ بن یزید بن رکانہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي طَلَقْتُ امْرَأَتِي الْبَتَّةَ فَقَالَ مَا أَرَدْتَ بِهَا قُلْتُ وَاحِدَةً قَالَ وَاللَّهِ قُلْتُ وَاللَّهِ قَالَ فَهُوَ مَا أَرَدْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ فِيهِ اضْطِرَابٌ وَيُرْوَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رُكَانَةَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِي طَلَاقِ الْبَتَّةِ فَمُرْوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ جَعَلَ الْبَتَّةَ وَاحِدَةً وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ جَعَلَهَا ثَلَاثًا وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِيهِ نِيَّةُ الرَّجُلِ إِنْ نَوَى وَاحِدَةً فَوَاحِدَةٌ وَإِنْ نَوَى ثَلَاثًا فَثَلَاثٌ وَإِنْ نَوَى ثِنْتَيْنِ لَمْ تَكُنْ إِلَّا وَاحِدَةً وَهُوَ قَوْلُ الشَّوَرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَقَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فِي الْبَتَّةِ إِنْ كَانَ قَدْ دَخَلَ بِهَا فَهِيَ ثَلَاثُ تَطْلِيقَاتٍ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ إِنْ نَوَى وَاحِدَةً فَوَاحِدَةٌ يَنْبَلِكُ الرَّجْعَةُ وَإِنْ نَوَى ثِنْتَيْنِ فَثِنْتَانِ وَإِنْ نَوَى ثَلَاثًا فَثَلَاثٌ

ہناد، قبیصہ، جریر، زبیر بن سعد، حضرت عبد اللہ بن یزید بن رکانہ اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے اپنی بیوی کو البتہ طلاق دی آپ نے پوچھا اس سے آپ کی کیا مراد ہے کتنی طلاقیں مراد ہیں میں نے کہا کہ ایک۔ آپ نے فرمایا اللہ کی قسم میں نے کہا ہاں اللہ کی قسم۔ پس آپ نے فرمایا وہی ہوگی جو تم نے نیت کی۔ اس حدیث کو ہم صرف اسی سند سے جانتے ہیں علماء، صحابہ، اور دوسرے علماء کا لفظ البتہ کے استعمال میں اختلاف ہے کہ اس سے کتنی طلاقیں مراد ہوتی ہیں حضرت عمر سے مروی ہے کہ یہ ایک ہی طلاق ہے۔ حضرت علی فرماتے ہیں کہ اس سے تین طلاقیں واقع ہو جاتی ہیں بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ طلاق دینے والے کی نیت کا اعتبار ہے اگر ایک طلاق کی نیت کی ہو تو ایک اگر تین کی نیت کی ہو تو تین واقع ہوتی ہیں لیکن اگر دو کی نیت کی ہو تو ایک ہی واقع ہوگی۔ سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے۔ امام مالک بن انس فرماتے ہیں اگر لفظ البتہ کے ساتھ طلاق دے اور عورت سے صحبت کر چکا تو تین طلاق واقع ہوں گی امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر ایک طلاق کی نیت ہو تو ایک واقع ہوگی اور رجوع کا اختیار ہوگا اگر دو کی نیت کی ہو تو دو اگر تین کی نیت کی ہو

تو تین واقع ہوں گی۔

راوی : ہناد، قبیسہ، جریر، زبیر بن سعد، حضرت عبداللہ بن یزید بن رکانہ

عورت سے کہنا کہ تمہارا معاملہ تمہارے ہاتھ میں ہے۔

باب : طلاق اور لعان کا بیان

عورت سے کہنا کہ تمہارا معاملہ تمہارے ہاتھ میں ہے۔

حدیث 1177

جلد : جلد اول

راوی : علی بن نصر بن علی، سلیمان، حماد بن زید نقل

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِأَيُّوبَ هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ أَحَدًا قَالَ فِي أَمْرِكَ بِيَدِكَ إِنَّهَا ثَلَاثٌ إِلَّا الْحَسَنَ فَقَالَ لَا إِلَّا الْحَسَنَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ غَفِّرْ لِي مَا حَدَّثَنِي قَتَادَةَ عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى بَنِي سُرَّةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ قَالَ أَيُّوبُ فَلَقِيتُ كَثِيرًا مَوْلَى بَنِي سُرَّةَ فَسَأَلْتُهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ فَرَجَعْتُ إِلَى قَتَادَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ نَسِيَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ بِهِذَا وَإِنَّمَا هُوَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفٌ وَلَمْ يُعْرِفْ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ حَافِظًا صَاحِبَ حَدِيثٍ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي أَمْرِكَ بِيَدِكَ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ هِيَ وَاحِدَةٌ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِينَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ وَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ الْقَضَائِيُّ مَا قَضَيْتُ وَقَالَ ابْنُ عُرْبَادٍ جَعَلَ أَمْرَهَا بِيَدِهَا وَطَلَّقَتْ نَفْسَهَا ثَلَاثًا وَأَنْكَرَ الرَّوْجُ وَقَالَ لَمْ أَجْعَلْ أَمْرَهَا بِيَدِهَا إِلَّا فِي وَاحِدَةٍ اسْتَحْلَفَ الرَّوْجُ وَكَانَ الْقَوْلُ قَوْلَهُ مَعَ يَمِينِهِ

وَذَهَبَ سَفِيَانُ وَأَهْلُ الْكُوفَةِ إِلَى قَوْلِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ وَأَمَّا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فَقَالَ الْقَضَائِيُّ مَا قَضَيْتُ وَهُوَ قَوْلُ أَحَدٍ وَأَمَّا إِسْحَاقُ فَذَهَبَ إِلَى قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ

علی بن نصر بن علی، سلیمان، حماد بن زید نقل کرتے ہیں کہ میں نے ایوب سے پوچھا کہ آپ حسن کے علاوہ کسی اور شخص کو جانتے ہیں جس نے کہا کہ بیوی سے یہ کہنے سے کہ تمہارا معاملہ تمہارے ہاتھ میں ہے تین طلاق واقع ہو جاتی ہیں فرمایا میں حسن کے سوا کسی کو نہیں جانتا پھر فرمایا اے اللہ بخشش فرما مجھے یہ حدیث قتادہ سے پہنچی انہوں نے ابو ہریرہ سے اور انہوں نے نبی کریم سے نقل کی کہ آپ نے فرمایا تین طلاقیں ہو گئیں ایوب کہتے ہیں کہ میں نے کثیر سے ملاقات کر کے اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اس سے لاعلمی کا اظہار کیا پھر میں حضرت قتادہ کے پاس آیا اور انہیں اس بات کی خبر دی انہوں نے فرمایا کہ کثیر بھول گئے ہیں یہ حدیث ہم صرف سلیمان بن حرب کی حماد بن زید سے روایت سے جانتے ہیں میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا ہم سے بھی سلیمان بن حرب، حماد بن زید سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں۔ لیکن یہ حضرت ابو ہریرہ پر موقوف ہے یعنی حضرت ابو ہریرہ کا قول ہے۔ علی بن نصر حافظ اور صاحب حدیث ہیں۔ اہل علم کا اس مسئلے میں اختلاف ہے کہ اگر کوئی اپنی بیوی کو اختیار دیتے ہوئے یہ کہے کہ تیرا معاملہ تیرے ہاتھ میں ہے تو کتنی طلاقیں ہوتی ہیں بعض علماء صحابہ جن میں حضرت عمر، اور عبد اللہ بن مسعود بھی شامل ہیں کہتے ہیں کہ اس سے ایک ہی طلاق واقع ہوگی اور یہ تابعین اور ان کے بعد کے علماء میں سے کئی حضرات کا قول ہے عثمان بن عفان، اور زید بن ثابت کہتے ہیں کہ فیصلہ وہی ہوگا جو عورت کرے گی۔ ابن عمر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو اختیار دے اور وہ خود کو تین طلاق دے تو اس صورت میں اگر خاوند کا دعویٰ ہو کہ اس نے صرف ایک ہی طلاق کا اختیار دیا تھا تو اس سے قسم لی جائے گی اور اسی کے قول کا اعتبار ہوگا۔ امام احمد کا بھی یہی قول ہے امام اسحاق حضرت ابن عمر کے قول پر عمل کرتے ہیں۔

راوی: علی بن نصر بن علی، سلیمان، حماد بن زید نقل

بیوی کو طلاق کا اختیار دینا

باب: طلاق اور لعان کا بیان

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَا لَهُ أَفْكَانَ طَلَقًا

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا تو ہم نے آپ کے ساتھ رہنے کو اختیار کیا تو کیا یہ طلاق ہوئی۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ

باب : طلاق اور لعان کا بیان

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، اعیش، ابی ضحی، مسروق، مسروق حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا بَنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِسَلِّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْخِيَارِ فَرَوَى عَنْ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُمَا قَالَا إِنَّ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةً بَائِنَةٌ وَرَوَى عَنْهُمَا أَنَّهُمَا قَالَا أَيْضًا وَاحِدَةً يَبْدُكَ الرَّجْعَةَ وَإِنْ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَا شَيْءَ وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةً بَائِنَةٌ وَإِنْ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَوَاحِدَةً يَبْدُكَ الرَّجْعَةَ وَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ إِنَّ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَوَاحِدَةً وَإِنْ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَثَلَاثٌ وَذَهَبَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَالْفِقْهِ مِنْ أَصْحَابِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ فِي هَذَا الْبَابِ إِلَى قَوْلِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَأَمَّا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فَذَهَبَ إِلَى قَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

بندار، محمد بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، اعمش، ابی ضحیٰ، مسروق، مسروق حضرت عائشہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے بیوی کو اختیار دینے کے مسئلہ میں اہل علم کا اختلاف ہے حضرت عمر اور عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق کا اختیار دے اور وہ خود کو طلاق دیدے تو ایک طلاق بائنہ ہوگی ان سے یہ بھی مروی ہے کہ وہ ایک طلاق رجعی بھی دے سکتی ہے لیکن اگر وہ اپنے شوہر کو اختیار کرے تو کچھ بھی نہیں حضرت علی سے منقول ہے کہ اگر وہ خود کو اختیار کرے گی تو ایک طلاق بائن اور اگر وہ اپنے شوہر کے ساتھ رہنا اختیار کرے گی تو ایک طلاق رجعی ہوگی حضرت زید بن ثابت کہتے ہیں کہ اگر اس نے اپنے شوہر کو اختیار کیا تو ایک اور اگر خود کو اختیار کیا تو تین طلاق واقع ہو جائیں گی۔ اکثر فقہاء علماء، صحابہ اور تابعین نے اس باب میں حضرت عمر اور عبد اللہ بن مسعود کا قول اختیار کیا ہے سفیان ثوری، اور اہل کوفہ کا بھی یہ قول ہے امام احمد بن حنبل حضرت علی کے قول پر عمل کرتے ہیں۔

راوی: محمد بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، اعمش، ابی ضحیٰ، مسروق، مسروق حضرت عائشہ

جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں اس کا نان نفقہ اور گھر شوہر کے ذمہ نہیں

باب: طلاق اور لعان کا بیان

جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں اس کا نان نفقہ اور گھر شوہر کے ذمہ نہیں

حدیث 1180

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، جرید، مغیرہ، شعبی، حضرات شعبی کہتے ہیں کہ فاطمہ بنت قیس

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَكُنَى لَكَ وَلَا نَفَقَةٌ قَالَ مُغِيرَةُ فَذَكَرْتُهِ لِابْرَاهِيمَ

فَقَالَ قَالَ عُمَرُ لَا نَدْعُ كِتَابَ اللَّهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ امْرَأَةٍ لَا نَدْرِي أَحْفَظْتُ أَمْرَ نَسِيْتُ وَكَانَ عُمَرُ
يَجْعَلُ لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةَ

ہناد، جرید، مغیرہ، شعبی، حضرت شعبی کہتے ہیں کہ فاطمہ بنت قیس نے فرمایا میرے شوہر نے رسول اللہ کے زمانے میں مجھے تین
طلاقیں دیں تو آپ نے فرمایا تیرے لیے نہ تو گھر ہے اور نہ نفقہ۔ مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے جب ابراہیم سے اس حدیث کا تذکرہ کیا تو
انہوں نے کہا کہ حضرت عمر نے فرمایا ہم اللہ کی کتاب اور اپنے نبی کی سنت کو ایک عورت کے قول کی وجہ سے نہیں چھوڑ سکتے جس
کے متعلق ہمیں یہ بھی معلوم نہ ہو کہ اسے یاد بھی ہے یا بھول گئی ہے حضرت عمر تین طلاق والی کو گھر اور کپڑا دیتے تھے۔

راوی: ہناد، جرید، مغیرہ، شعبی، حضرت شعبی کہتے ہیں کہ فاطمہ بنت قیس

باب : طلاق اور لعان کا بیان

جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں اس کا نان نفقہ اور گھر شوہر کے ذمہ نہیں

حدیث 1181

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، حصین، اسباعیل، مجالد، ہشیم، حضرت شعبی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أُنْبَأَنَا حُصَيْنٌ وَإِسْبَاعِيلُ وَمُجَالِدٌ قَالَ هُشَيْمٌ وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ أَيْضًا عَنِ الشَّعْبِيِّ
قَالَ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَأَلْتُهَا عَنْ قَضَائِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقَالَتْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا
الْبَيْتَةَ فَخَاصَتْهُ فِي السُّكْنَى وَالنَّفَقَةِ فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً وَفِي حَدِيثِ دَاوُدَ قَالَتْ
وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَدَ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ
الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَعَطَائِيُّ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ وَالشَّعْبِيُّ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَقَالُوا لَيْسَ لِلْمُطَلَّغَةِ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةٌ إِذَا لَمْ
يَهْلِكْ زَوْجُهَا الرَّجْعَةَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ وَعَبْدُ اللَّهِ إِنَّ
الْمُطَلَّغَةَ ثَلَاثًا لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَهَا السُّكْنَى وَلَا

نَفَقَةً لَهَا وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَالشَّافِعِيِّ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ إِنَّمَا جَعَلْنَا لَهَا السُّكْنَى بِكِتَابِ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ قَالُوا هُوَ الْبَذَائِيُّ أَنْ تَبْذُو عَلَى أَهْلِهَا وَاعْتَلَّ بِأَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ لَمْ يَجْعَلْ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّكْنَى لِهَا كَانَتْ تَبْذُو عَلَى أَهْلِهَا قَالَ الشَّافِعِيُّ وَلَا نَفَقَةَ لَهَا الْحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قِصَّةِ حَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ

احمد بن منیع، ہشیم، حصین، اسماعیل، مجالد، ہشیم، حضرت شعبی سے روایت ہے کہ میں فاطمہ بنت قیس کے پاس گیا اور ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کے معاملے میں کیا فیصلہ فرمایا تھا؟ کہا کہ میرے خاوند نے مجھے لفظ البتہ کے ساتھ طلاق دی تھی تو میں نے ان سے نان نفقہ اور گھر کے لیے جھگڑا کیا لیکن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھر اور نان نفقہ نہ دیا۔ داؤد کی حدیث میں یہ بھی ہے پھر مجھے حکم دیا کہ ام مکتوم کے گھر عدت کے دن گزار دوں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے بصری، عطاء بن ابی رباح، احمد اور اسحاق وغیرہ کا یہی قول ہے کہ جب شوہر کے پاس رجوع کا اختیار باقی نہ رہے تو رہائش اور نان نفقہ بھی اس کے ذمہ نہیں رہتا لیکن بعض علماء صحابہ جن میں عمر بن خطاب، اور عبد اللہ بن مسعود بھی شامل ہیں کہتے ہیں کہ تین طلاق کے بعد بھی عدت پوری ہونے تک گھر اور نان نفقہ مہیا کرنا شوہر کے ذمہ ہے، سفیان اور اہل کوفہ کا یہ قول ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ شوہر کے ذمے صرف رہائش کا بندوبست رہ جاتا ہے نان نفقہ کی ذمہ داری نہیں۔ مالک لیث بن سعد اور شافعی کا بھی یہی قول ہے امام شافعی اپنے قول کی یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ اللہ نے فرمایا (لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ) امام شافعی کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ بنت قیس کو اس لئے گھر نہیں دلوایا کہ وہ اپنے شوہر سے سخت کلامی کرتی تھیں۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ فاطمہ بنت قیس کے واقعہ پر مشتمل حدیث کی رو سے ایسی عورت کے لیے نفقہ بھی نہیں۔

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، حصین، اسماعیل، مجالد، ہشیم، حضرت شعبی

نکاح سے پہلے طلاق واقع نہیں ہوتی

باب: طلاق اور لعان کا بیان

نکاح سے پہلے طلاق واقع نہیں ہوتی

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، عامر، عمر بن شعیب اپنے والد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَامِرُ الْأَحْوَلُ عَنْ عُمَرِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذَرُ لِرَأْسِ بْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَحِلُّكَ وَلَا عَتَقَ لَهُ فِيمَا لَا يَحِلُّكَ وَلَا طَلَّاقَ لَهُ فِيمَا لَا يَحِلُّكَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ أَحْسَنُ شَيْءٍ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ رُوِيَ ذَلِكَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنِ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَشُرَيْحٍ وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَغَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ فُقَهَائِ التَّابِعِينَ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَنْصُوبَةِ إِنَّهَا تَطْلُقُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَالشَّعْبِيِّ وَغَيْرِهِمَا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُمْ قَالُوا إِذَا وَقَّتْ نَزَلَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّهُ إِذَا سَتَى امْرَأَةً بِعَيْنِهَا أَوْ وَقَّتْ وَقْتًا أَوْ قَالَ إِنْ تَزَوَّجْتَ مِنْ كُورَةٍ كَذَا فَإِنَّهُ إِنْ تَزَوَّجَ فَإِنَّهَا تَطْلُقُ وَأَمَّا ابْنُ الْبَارَكِ فَشَدَّدَ فِي هَذَا الْبَابِ وَقَالَ إِنْ فَعَلَ لَا أَقُولُ هِيَ حَرَامٌ وَقَالَ أَحْمَدُ إِنْ تَزَوَّجَ لَا أَمْرُهُ أَنْ يُفَارِقَ امْرَأَتَهُ وَقَالَ إِسْحَقُ أَنَا أُجِيزُ فِي الْمَنْصُوبَةِ لِحَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَإِنْ تَزَوَّجَهَا لَا أَقُولُ تَحْرُمُ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَوَسَّعَ إِسْحَقُ فِي غَيْرِ الْمَنْصُوبَةِ وَذَكَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ حَلَفَ بِالطَّلَاقِ أَنَّهُ لَا يَتَزَوَّجُ ثُمَّ بَدَّلَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ هَلْ لَهُ رُخْصَةٌ بَأْنٍ يَأْخُذَ بِقَوْلِ الْفُقَهَائِ الَّذِينَ رَخَّصُوا فِي هَذَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ إِنْ كَانَ يَرَى هَذَا الْقَوْلَ حَقًّا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُتَكَلَّمَ بِهَذِهِ الْمَسْأَلَةِ فَلَهُ أَنْ يَأْخُذَ بِقَوْلِهِمْ فَأَمَّا مَنْ لَمْ يَرْضَ بِهَذَا فَلْيَتَكَلَّمْ أَحَبَّ أَنْ يَأْخُذَ بِقَوْلِهِمْ فَلَا أَرَى لَهُ ذَلِكَ

احمد بن منیع، ہشیم، عامر، عمر بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابن آدم جس چیز پر ملکیت نہیں رکھتا اس میں اس کی نذر صحیح نہیں اس طرح ایسے غلام یا باندی کو آزاد کرنا بھی صحیح نہیں جس کا وہ مالک نہیں اور طلاق نہیں اس میں جس کا وہ مالک نہیں ہوتا اس باب میں حضرت علی، معاذ، جابر، ابن عباس، عائشہ سے بھی روایت ہے حدیث عبد اللہ بن عمرو حسن صحیح ہے اس باب میں یہ اصح حدیث ہے اکثر علماء صحابہ کا یہ قول ہے علی بن ابی طالب، ابن

عباس، جابر، سعید بن مسیب حسن، سعید بن جبیر، علی بن حسین، شریح، اور جابر بن زید سے بھی یہی منقول ہے کئی فقہاء تابعین اور شافعی کا بھی یہی قول ہے حضرت ابن مسعود سے منقول ہے کہ اگر عورت یا قبیلے کا تعین کر کے کہے (یعنی فلاں قبیلہ کی عورت سے نکاح کرو تو طلاق ہے) تو طلاق واقع ہو جاتی ہے یعنی جیسے ہی وہ نکاح کرے گا طلاق ہو جائے گی۔ ابراہیم نخعی شعبی، اور دیگر اہل علم سے مروی ہے کہ کوئی وقت مقرر کرے گا تو طلاق ہو جائے گی سفیان، اور مالک بن انس کا یہی قول ہے کہ جب کسی کہ جب کسی خاص عورت کا نام لے کر یا کوئی وقت مقرر کر کے کہے اگر میں فلاں شہر کی عورت سے نکاح کروں تو اسے طلاق ہے ان صورتوں میں نکاح کرتے ہی طلاق واقع ہو جائے گی ابن مبارک اس مسئلے میں شدت اختیار کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ایسا کرنے سے وہ عورت حرام بھی نہیں ہوتی۔ واقعہ یہ ہے کہ ابن مبارک سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی شخص نکاح نہ کرنے پر طلاق کی قسم کھالے یعنی کہتے کہ اگر میں نے نکاح کیا تو میری بیوی کو طلاق ہے پھر اسے نکاح کا خیال آیا تو کیا اس کے لیے ان فقہاء کے قول پر عمل جائز ہے جو اس کی اجازت دیتے ہیں ابن مبارک نے فرمایا اگر وہ اس مسئلے میں مبتلا ہونے سے پہلے ان کے قول کو صحیح سمجھتا تھا تو اب بھی اس پر عمل کر سکتا ہے لیکن اگر پہلے اجازت نہ دینے والے فقہاء کے قول کو ترجیح دیتا تھا تو اب بھی اجازت دینے والے فقہاء کے قول پر عمل جائز نہیں۔ امام احمد فرماتے ہیں کہ اگر اس نے نکاح کر لیا تو میں اس کو بیوی چھوڑنے کا حکم نہیں دیتا۔ اسحاق فرماتے ہیں کہ میں کسی متعین قبیلے، شہر، یا عورت کے متعلق حضرت ابن مسعود کی حدیث کی بناء پر اجازت دیتا ہوں اور اگر وہ نکاح کر لے تو میں نہیں کہتا کہ عورت اس پر حرام ہے غیر منسوبہ عورت کے بارے میں بھی اسحاق نے وسعت دی ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، عامر، عمر بن شعیب اپنے والد

لونڈی کی طلاق دو طلاقیں ہیں

باب: طلاق اور لعان کا بیان

لونڈی کی طلاق دو طلاقیں ہیں

حدیث 1183

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ نیسابوری، ابو عاصم، ابن جریج، مظاہر بن اسلم، قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُظَاهِرُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَّاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا مُظَاهِرُ بْنُ هَذَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُظَاهِرِ بْنِ أَسْلَمَ وَمُظَاهِرٌ لَا نَعْرِفُ لَهُ فِي الْعِلْمِ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ

محمد بن یحییٰ نیسابوری، ابو عاصم، ابن جرّج، مظاہر بن اسلم، قاسم، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لونڈی کی طلاق دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہے۔ محمد بن یحییٰ کہتے ہیں کہ ہم کو اس حدیث کی خبر ابو عاصم نے دی اور انہوں نے مظاہر سے روایت کی اس باب میں عبد اللہ بن عمر سے بھی روایت ہے حدیث عائشہ غریب ہے ہم اسے صرف مظاہر بن اسلم کی روایت سے مرفوع جانتے ہیں اور ان کی اس کے علاوہ کوئی حدیث نہیں۔ علماء صحابہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وغیرہ کا اسی حدیث پر عمل ہے سفیان، ثوری، شافعی، احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ نیسابوری، ابو عاصم، ابن جرّج، مظاہر بن اسلم، قاسم، حضرت عائشہ

کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے دل میں طلاق دے۔

باب : طلاق اور لعان کا بیان

کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے دل میں طلاق دے۔

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجَاوَزَ اللَّهُ لِأُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلِّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا حَدَّثَ نَفْسَهُ بِالطَّلَاقِ لَمْ يَكُنْ شَيْئاً حَتَّى يَتَكَلَّمَ بِهِ

قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اللہ میری امت کے دلوں میں آنے والے خیالات پر پکڑ نہیں کرتے جب تک زبان سے نہ نکالیں یا اس پر عمل نہ کریں یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو دل میں طلاق دے تو وہ طلاق واقع نہیں ہوتی جب تک زبان سے طلاق کے الفاظ ادا نہ کرے۔

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابو ہریرہ

ہنسی اور مذاق میں بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے

باب : طلاق اور لعان کا بیان

ہنسی اور مذاق میں بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے

حدیث 1185

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، حاتم بن اساعیل، عبد الرحمن بن ادرك، عطاء، ابن مہاک، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَرْدَكٍ الْبَدَنِيِّ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ مَاهَكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ جُدُّهِنَّ جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ حَبِيبٍ بْنُ أَرْدَكٍ الْبَدَنِيُّ وَابْنُ مَاهَكٍ هُوَ عِنْدِي يُوسُفُ بْنُ مَاهَكٍ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، عبد الرحمن بن ادرك، عطاء، ابن مہاک، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تین

چیزیں ایسی ہیں جو نیت کے ساتھ تو واقع ہوتی ہیں مذاق میں بھی واقع ہو جاتی ہیں طلاق، نکاح اور طلاق کے بعد رجوع کرنا، یہ حدیث حسن غریب ہے اس پر اہل علم صحابہ کرام وغیرہ کا عمل ہے، عبدالرحمن بن حبیب بن ادرك بن ماہک ہیں اور میرے نزدیک ابن ماہک سے مراد یوسف بن ماہک ہے۔

راوی : قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن ادرك، عطاء، ابن ماہک، حضرت ابو ہریرہ

خلع کے بارے میں

باب : طلاق اور لعان کا بیان

خلع کے بارے میں

حدیث 1186

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، فضل بن موسیٰ، سفیان، محمد بن عبدالرحمن، طلحہ، سلیمان بن یسار، حضرت ربیع بنت معوس بن عفراء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ مُعَوِّذٍ بْنِ عَفْرَاءٍ أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَمَرْتُ أَنْ تَعْتَدَ بِحَيْضَةٍ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الرَّبِيعِ بْنِ مُعَوِّذٍ الصَّحِيحُ أَنَّهَا أَمَرْتُ أَنْ تَعْتَدَ بِحَيْضَةٍ

محمود بن غیلان، فضل بن موسیٰ، سفیان، محمد بن عبدالرحمن، طلحہ، سلیمان بن یسار، حضرت ربیع بنت معوس بن عفراء سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں اپنے شوہر سے خلع لیا، پھر آپ نے انہیں حکم دیا یا انہیں حکم کیا گیا کہ وہ ایک حیض تک عدت میں رہیں اس باب میں ابن عباس سے بھی روایت ہے امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ربیع بنت معوس

کی صحیح روایت یہ ہے کہ انہیں ایک حیض عدت گزارنے کا حکم دیا گیا تھا۔

راوی: محمود بن غیلان، فضل بن موسیٰ، سفیان، محمد بن عبد الرحمن، طلحہ، سلیمان بن یسار، حضرت ربیع بنت معوس بن عفراء

باب: طلاق اور لعان کا بیان

خلع کے بارے میں

حدیث 1187

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبد الرحیم، علی بن بحر، ہشام بن یوسف، معمر، عمر بن مسلم، عکرمہ، حضرت ابن عباس

أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَغْدَادِيُّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْتَدَ بِحَيْضَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي عِدَّةِ الْبُخْتَلَعَةِ فَقَالَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِنَّ عِدَّةَ الْبُخْتَلَعَةِ عِدَّةُ الْبُطْلُقَةِ ثَلَاثُ حِيضٍ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِنَّ عِدَّةَ الْبُخْتَلَعَةِ حَيْضَةٌ قَالَ إِسْحَاقُ وَإِنْ ذَهَبَ ذَاهِبٌ إِلَى هَذَا فَهُوَ مَذْهَبُ قَوِيٍّ

محمد بن عبد الرحیم، علی بن بحر، ہشام بن یوسف، معمر، عمر بن مسلم، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم کے زمانے میں ثابت بن قیس کی بیوی نے اپنے شوہر سے خلع لیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں ایک حیض عدت گزارنے کا حکم فرمایا یہ حدیث حسن غریب ہے خلع لینے والی عورت کی عدت کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ اس کی عدت بھی مطلقہ کی طرح ہے ثوری، اہل کوفہ، کا یہی قول ہے بعض اہل علم کے نزدیک خلع لینے والی عورت کی عدت ایک حیض ہے اسحاق فرماتے ہیں کہ اگر کوئی اس مسلک پر عمل کرے تو یہی قوی مسلک ہے۔

راوی: محمد بن عبد الرحیم، علی بن بحر، ہشام بن یوسف، معمر، عمر بن مسلم، عکرمہ، حضرت ابن عباس

خلع لینے والی عورتیں

باب: طلاق اور لعان کا بیان

خلع لینے والی عورتیں

حدیث 1188

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، مزاحم بن ذواد بن علیہ، لیث، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُزَاهِمُ بْنُ ذَوَادٍ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي لَيْثٍ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُخْتَلَعَاتُ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَرَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيُّهَا امْرَأَةُ اخْتَلَعْتَ مِنْ زَوْجِهَا مِنْ غَيْرِ بَأْسٍ لَمْ تَرْحُ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

ابو کریب، مزاحم بن ذواد بن علیہ، لیث، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خلع لینے والی عورتیں منافق ہیں یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اس کی سند قوی نہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو عورت بغیر عذر کے اپنے شوہر سے خلع حاصل کرے گی وہ جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکے گی۔

راوی: ابو کریب، مزاحم بن ذواد بن علیہ، لیث، حضرت ثوبان

باب: طلاق اور لعان کا بیان

راوی: محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، ابی قلابہ، حضرت ثوبان

أَنْبَأَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَارٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ حَدَّثَهُ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّهَا امْرَأَةٌ سَأَلْتُ زَوْجَهَا طَلَاقًا مِنْ غَيْرِ بَأْسٍ فَحَرَّاهُ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَيُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْبَاطٍ عَنْ ثَوْبَانَ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَرَفَعْهُ

محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، ابی قلابہ، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت اپنے شوہر سے بغیر عذر کے طلاق لیتی ہے وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پاسکے گی۔ یہ حدیث حسن ہے یہ حدیث ایوب، ابو قلابہ سے وہ ابواسماء سے اور وہ ثوبان سے نقل کرتے ہیں بعض نے اس سند کے ساتھ ایوب سے غیر مرفوع روایت کی۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، ابی قلابہ، حضرت ثوبان

عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

باب : طلاق اور لعان کا بیان

عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

راوی: عبد بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن اخی، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَرْأَةَ كَالضِّدْعِ إِنْ ذَهَبَتْ تَقِيْمُهَا كَسَرَتْهَا وَإِنْ تَرَكْتَهَا اسْتَنْتَعَتْ بِهَا عَلَى عَوْجٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَسُرَّةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَإِسْنَادُهُ جَيِّدٌ

عبد بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن انخی، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت پسلی کی طرح ہے اگر اسے سیدھا کرنا چاہے گا تو توڑ دے گا اور اگر اسی چھوڑ دے گا تو اس کی کچی کے باوجود اس سے فائدہ اٹھائے گا اس باب میں ابو ذر، سمرہ، عائشہ سے بھی روایت ہے حدیث ابو ہریرہ اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: عبد بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن انخی، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

جس کو باپ کہے کہ اپنی بیوی کو طلاق دے دو

باب: طلاق اور لعان کا بیان

جس کو باپ کہے کہ اپنی بیوی کو طلاق دے دو

حدیث 1191

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن محمد، ابن مبارک، ابن ابی ذئب، حارث بن عبد الرحمن، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنبَأَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ تَحْتِي امْرَأَةً أَحْبَبْتُهَا وَكَانَ أَبِي يَكْرَهُهَا فَأَمَرَنِي أَبِي أَنْ أُطْلِقَهَا فَأَبَيْتُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بِنَ عُمَرَ طَلِّقْ امْرَأَتَكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ

حَدِيثُ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ

احمد بن محمد، ابن مبارک، ابن ابی ذنب، حارث بن عبد الرحمن، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میری ایک بیوی تھی جس سے مجھے محبت تھی میرے والد اسے ناپسند کرتے تھے چنانچہ انہوں نے مجھے طلاق دینے کا حکم دیا میں نے انکار کر دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا آپ نے فرمایا اے عبد اللہ بن عمر اپنی بیوی کو طلاق دیدو یہ حدیث حسن صحیح ہے ہم اسے صرف ابن ابی ذنب کی روایت جانتے ہیں۔

راوی : احمد بن محمد، ابن مبارک، ابن ابی ذنب، حارث بن عبد الرحمن، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

عورت اپنی سوکن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے

باب : طلاق اور لعان کا بیان

عورت اپنی سوکن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے

حدیث 1192

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَدُلُّمُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْفِيَ مَا فِي إِنْأَتِهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ وہ اس حدیث کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچاتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کوئی عورت اپنی سوکن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ وہ اٹھائے جو اس کے برتن میں ہے۔ اس باب میں حضرت ام سلمہ سے بھی روایت ہے حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے۔

پاگل کی طلاق

باب: طلاق اور لعان کا بیان

پاگل کی طلاق

حدیث 1193

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبد الاعلیٰ، مروان بن معاویہ، عجلان، عکرمہ بن خالد، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ أَنْبَأَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَطَائِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ طَلَاقٍ جَائِزٌ إِلَّا طَلَاقَ الْمَغْلُوبِ عَلَى عَقْلِهِ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَطَائِ بْنِ عَجْلَانَ وَعَطَائُ بْنُ عَجْلَانَ ضَعِيفٌ ذَاهِبُ الْحَدِيثِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ طَلَاقَ الْمَغْلُوبِ عَلَى عَقْلِهِ لَا يَجُوزُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَعْتُوهاً يُفِيقُ الْأَحْيَانُ فَيُطْلَقُ فِي حَالِ إِفَاقَتِهِ

محمد بن عبد الاعلیٰ، مروان بن معاویہ، عجلان، عکرمہ بن خالد، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا معتوہ کی طلاق کے علاوہ ہر طلاق واقع ہو جاتی ہے اس حدیث کو ہم صرف عطاء بن عجلان کی روایت سے مرفوع جانتے ہیں اور وہ ضعیف ہیں اور حدیثیں بھول جاتے ہیں علماء کا اسی پر عمل ہے کہ دیوانے کی طلاق واقع نہیں ہوتی مگر وہ دیوانہ جسے کبھی کبھی ہوش آجاتا ہو اور وہ اسی حالت میں طلاق دے تو طلاق ہو جائے گی۔

راوی: محمد بن عبد الاعلیٰ، مروان بن معاویہ، عجلان، عکرمہ بن خالد، حضرت ابو ہریرہ

باب

باب : طلاق اور لعان کا بیان

باب

حدیث 1194

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، یعلیٰ بن شبيب، هشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ شَبِيبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ وَالرَّجُلُ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ مَا شَاءَ أَنْ يُطَلِّقَهَا وَهِيَ امْرَأَتُهُ إِذَا ارْتَجَعَهَا وَهِيَ فِي الْعِدَّةِ وَإِنْ طَلَّقَهَا مِائَةَ مَرَّةٍ أَوْ أَكْثَرَ حَتَّى قَالَ رَجُلٌ لَامْرَأَتِهِ وَاللَّهِ لَا أُطَلِّقُ فَتَبَيَّنِي مَنِّي وَلَا آوِيكَ أَبَدًا قَالَتْ وَكَيْفَ ذَلِكَ قَالَ أُطَلِّقُ فَكَلَبَا هَبْتُ عِدَّتِكَ أَنْ تَنْقُضَ رَا جَعَلْتُكَ فَذَهَبْتُ الْبُرْءُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا فَسَكَتَتْ عَائِشَةُ حَتَّى جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلَ الْقُرْآنُ أَنَّ الطَّلَاقَ مَرَّتَانٍ فَا مَسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْمِيحٌ بِإِحْسَانٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَاسْتَأْنَفَ النَّاسُ الطَّلَاقَ مُسْتَقْبَلًا مَنْ كَانَ طَلَّقَ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ طَلَّقَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ نَحْنُ هَذَا الْحَدِيثَ بِعُغْنَاهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ يَعْلَى بْنِ شَبِيبٍ

قتیبہ، یعلیٰ بن شبيب، هشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ زمانہ جاہلیت میں کوئی شخص اپنی بیوی کو جتنی بار چاہتا طلاق دے دیتا اور پھر عدت کے دوران رجوع کر لیتا تو اس کی بیوی رہتی، اگرچہ اس نے سو بار یا اس سے زیادہ مرتبہ طلاق دی، کیوں نہ دی ہوتیں یہاں تک کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا خدا کی قسم میں تمہیں کبھی طلاق نہ دوں گا تا کہ تو مجھ سے جدا نہ ہو جائے لیکن اس کے باوجود تجھ سے کبھی نہیں ملوں گا اس نے پوچھا وہ کیسے؟ اس نے کہا وہ اس طرح کہ میں تجھے طلاق دے دوں گا اور پھر جب تمہاری عدت پوری ہونے والی ہوگی تو میں رجوع کر لوں گا وہ عورت حضرت عائشہ کے پاس آئی اور انہیں بتایا تو وہ خاموش رہیں یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور انہیں یہ واقعہ سنایا گیا لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی

خاموش رہے پھر یہ آیت نازل ہوئی (الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَاِمْسَاكَ بِمَعْرُوفٍ اَوْ تَسْرِيْحٍ بِاِحْسَانٍ) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اس کے بعد لوگوں نے طلاق کا حساب رکھنا شروع کر دیا جو طلاق دے چکے تھے انہوں نے بھی اور جنہوں نے نہیں دی تھی انہوں نے بھی۔ ابو کریب، محمد بن علاء، عبد اللہ بن ادریس سے وہ ہشام بن عروہ سے اور وہ اپنے والد سے اسی کے ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں لیکن اس میں حضرت عائشہ کا ذکر نہیں کرتے۔ یہ حدیث یعلیٰ بن شعیب کی حدیث سے اصح ہے۔

راوی : قتیبہ، یعلیٰ بن شیب، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

وہ حاملہ جو خاوند کی وفات کے بعد جنے

باب : طلاق اور لعان کا بیان

وہ حاملہ جو خاوند کی وفات کے بعد جنے

حدیث 1195

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، حسین بن محمد، شیبان، منصور، ابراہیم، اسود، ابوسنا بل بن بعلک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي السَّنَابِلِ بْنِ بَعْلَكٍ قَالَ وَضَعْتُ سُبَيْعَةَ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِثَلَاثَةِ وَعَشْرِينَ أَوْ خَمْسَةِ وَعَشْرِينَ يَوْمًا فَلَمَّا تَعَلَّتْ تَشَوَّفْتُ لِلنِّكَاحِ فَأُنْكِرَ عَلَيْهَا فذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ تَفْعَلُ فَقَدْ حَلَّ أَجْلُهَا

احمد بن منیع، حسین بن محمد، شیبان، منصور، ابراہیم، اسود، ابوسنا بل بن بعلک سے روایت ہے کہ سبیعہ کے ہاں ان کے شوہر کی وفات کے تین یا پچیس دن بعد ولادت ہوئی پھر جب وہ نفاس سے پاک ہوئیں تو نکاح کے لیے زینت اختیار کی لیکن لوگوں نے اس پر اعتراض کیا جب یہ واقعہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا اس کی عدت پوری چکی ہے اگر وہ نکاح کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

راوی: احمد بن منیع، حسین بن محمد، شیبان، منصور، ابراہیم، اسود، ابوسنابل بن بعلک

باب: طلاق اور لعان کا بیان

وہ حاملہ جو خاوند کی وفات کے بعد جنے

حدیث 1196

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، حسن بن موسیٰ، شیبان، منصور، ام سلمہ، ابوسنابل

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ نَحْوَهُ وَقَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي السَّنَابِلِ حَدِيثٌ مَشْهُورٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَا نَعْرِفُ لِلْأَسْوَدِ سَمَاعًا مِنْ أَبِي السَّنَابِلِ وَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ لَا أَعْرِفُ أَنَّ أَبَا السَّنَابِلِ عَاشَ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْحَامِلَ الْبُتُونِيَّ عَنْهَا زَوْجَهَا إِذَا وَضَعَتْ فَقَدْ حَلَّ التَّزْوِيجُ لَهَا وَإِنْ لَمْ تَكُنِ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ تَعْتَدُّ آخِرَ الْأَجَلَيْنِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

احمد بن منیع، حسن بن موسیٰ، شیبان، منصور، ام سلمہ، ابوسنابل کی حدیث اس سند سے مشہور اور غریب ہے ہمیں اسود کی ابوسنابل سے اس حدیث کے علاوہ کسی روایت کا علم نہیں۔ میں نے امام بخاری سے سنا کہ مجھے علم نہیں کہ ابوسنابل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد زندہ رہے ہوں اکثر علماء کا اسی پر عمل ہے کہ حاملہ عورت کا خاوند اگر فوت ہو جائے تو وہ ولادت کے بعد نکاح کر سکتی ہے اگرچہ اس کی عدت کے دن پورے نہ ہوئے ہوں۔ سفیان ثوری، احمد، شافعی، اسحاق کا یہ قول ہے بعض علماء اور دیگر اہل علم سے منقول ہے کہ وہ زیادہ تاخیر والی عدت گزارے لیکن پہلا قول زیادہ صحیح ہے کہ حاملہ عورت کی عدت ولادت سے پوری ہو جاتی ہے۔

راوی: احمد بن منیع، حسن بن موسیٰ، شیبان، منصور، ام سلمہ، ابوسنابل

باب : طلاق اور لعان کا بیان

وہ حاملہ جو خاوند کی وفات کے بعد جنے

حدیث 1197

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث، یحییٰ بن سعید، سلیمان بن یسار، ابوہریرہ، ابن عباس، ابی سلمہ، عبدالرحمن، ابوسلمہ، حضرت سلیمان بن یسار

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَذَاكُرُوا الْمُبْتَوَى عَنْهَا زَوْجَهَا الْحَامِلَ تَضَعُ عِنْدَ وَفَاةٍ زَوْجَهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَعْتَدُ آخِرَ الْأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ بَلْ تَحِلُّ حِينَ تَضَعُ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَأَرْسَلُوا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ قَدْ وَضَعْتُ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَبِيَّةَ بَعْدَ وَفَاةٍ زَوْجَهَا بَيْسِيرٍ فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَزَوَّجَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، یحییٰ بن سعید، سلیمان بن یسار، ابوہریرہ، ابن عباس، ابی سلمہ، عبدالرحمن، ابوسلمہ، حضرت سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ ابوہریرہ ابن عباس اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے آپس میں اس عورت کا تذکرہ کیا جو حاملہ ہو اور اس کا شوہر فوت ہو جائے ابن عباس نے کہا کہ اس کی عدت دو عدتوں میں سے زیادہ عدت ہوگی یعنی ولادت یا عدت کے دنوں میں سے جس میں زیادہ دن ہوں گے وہی اس کی عدت ہے۔ ابوسلمہ نے کہا کہ اس کی عدت ولادت تک ہے جب پیدائش ہوگئی تو وہ حلال ہوگئی حضرت ابوہریرہ نے کہا کہ میں بھی اپنے بھتیجے ابوسلمہ کے ساتھ ہوں پھر انہوں نے ام سلمہ کے پاس کسی شخص کو یہ مسئلہ پوچھنے کے لیے بھیجا انہوں نے فرمایا سبیعہ اسلمی کے ہاں ان کے شوہر کی وفات کے چند دن بعد ولادت ہوئی تھی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں نکاح کرنے کی اجازت دی یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، یحییٰ بن سعید، سلیمان بن یسار، ابوہریرہ، ابن عباس، ابی سلمہ، عبدالرحمن، ابوسلمہ، حضرت سلیمان بن یسار

س کا خاوند فوت ہو جائے اس کی عدت

باب : طلاق اور لعان کا بیان

س کا خاوند فوت ہو جائے اس کی عدت

حدیث 1198

جلد : جلد اول

راوی : انصاری، عیسیٰ، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابی بکر، بن محمد بن عمر، حید بن نافع

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ بِهَذِهِ الْأَحَادِيثِ الثَّلَاثَةِ قَالَتْ زَيْنَبُ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُوهَا أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ فَدَعَتْ بِطِيبٍ فِيهِ صُفْرَةٌ خُلِقَ أَوْ غَيْرُهَا فَدَهَنَتْ بِهِ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضِيهَا ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِيَ بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَوُفِّيَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ حِينَ تُوُفِّيَ أَخُوهَا فَدَعَتْ بِطِيبٍ فَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِيَ فِي الطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَوُفِّيَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ وَسَمِعْتُ أُمِّي أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ جَاءَتْ امْرَأَةً إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ اشْتَكَتْ عَيْنَيْهَا أَفَنُكْحِلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا ثُمَّ قَالَ إِنَّهَا هِيَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبُعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ أُخْتُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَحَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ زَيْنَبَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْمَتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا تَتَّقِي فِي عِدَّتِهَا الطِّيبَ وَالزَّيْنَةَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكٍ

انصاری، عیسیٰ، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابی بکر، بن محمد بن عمر، حمید بن نافع سے روایت ہے کہ زینب بنت ابو سلمہ نے انہیں ان تین حدیثوں کے متعلق بتایا حمید فرماتے ہیں کہ حضرت زینب نے فرمایا میں ام المومنین ام حبیبہ کے والد حضرت ابوسفیان کی وفات پر ان کی خدمت میں حاضر ہوئی انہوں نے خوشبو منگوائی جس میں خلوق ایک خوشبو کی زردی تھی یا کچھ اور تھا انہوں نے وہ خوشبو ایک لڑکی کو لگائی اور پھر اپنے رخساروں پر ملی اور فرمایا اللہ کی قسم مجھے خوشبو کی ضرورت نہیں لیکن میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا اللہ اور قیامت پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے صرف خاوند پر چار ماہ دس دن سوگ منائے زینب بنت ابو سلمہ فرماتی ہیں زینب بن جحش کی وفات پر میں ان کے پاس گئی انہوں نے بھی خوشبو منگو کر لگائی پھر فرمایا اللہ کی قسم مجھے خوشبو کی ضرورت نہیں لیکن میں نے رسول اللہ سے سنا کہ کسی مومنہ عورت کے لیے میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں صرف اپنے خاوند پر چار ماہ دس دن سوگ منائے زینب کہتی ہیں کہ میں نے اپنی والدہ حضرت ام سلمہ سے سنا وہ فرماتی ہیں کہ ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری لڑکی کا شوہر فوت ہو گیا ہے اور اس کی آنکھیں دکھتی ہیں کیا ہم اسے سرمہ لگا سکتے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو یا تین مرتبہ فرمایا نہیں۔ پھر فرمایا یہ چار ماہ دس دن ہیں اور زمانہ جاہلیت میں تم ایک سال گزارنے پر اونٹ کی میکنیاں پھینکتی تھیں اس باب میں فریہ بنت مالک بن سنان (جو ابو سعید خدری کی بہن ہیں) اور حفصہ بنت عمر سے بھی روایت ہے حدیث زینب حسن صحیح ہے صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ جس کا شوہر فوت ہو جائے وہ خوشبو اور زیبائش سے پرہیز کرے۔ سفیان ثوری، مالک، شافعی، احمد، اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی: انصاری، عیسیٰ، مالک بن انس، عبد اللہ بن ابی بکر، بن محمد بن عمر، حمید بن نافع

جس آدمی نے اپنی بیوی سے اظہار کیا اور کفارہ ادا کرنے سے پہلے صحبت کر لی۔

باب: طلاق اور لعان کا بیان

جس آدمی نے اپنی بیوی سے اظہار کیا اور کفارہ ادا کرنے سے پہلے صحبت کر لی۔

راوی: ابوسعید، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، محمد بن عمر، سلیمان بن یسار، حضرت سلمہ بن صخر بیاضی

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَايٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرِ الْبَيَاضِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَظَاهِرِ يُوقَعُ قَبْلَ أَنْ يُكْفَرَ قَالَ كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ وَمَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا وَقَعَهَا قَبْلَ أَنْ يُكْفَرَ فَعَلَيْهِ كَفَّارَتَانِ وَهُوَ قَوْلُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ

ابوسعید، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، محمد بن عمر، سلیمان بن یسار، حضرت سلمہ بن صخر بیاضی سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص ظہارہ کفارہ ادا کرنے سے پہلے جماع کرے اس پر ایک کفارہ ہے یہ حدیث حسن غریب ہے اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے سفیان، ثوری، مالک، شافعی، احمد، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم کے نزدیک ایسے شخص پر دو کفارہ واجب ہیں۔ عبد الرحمن بن مہدی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: ابوسعید، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، محمد بن عمر، سلیمان بن یسار، حضرت سلمہ بن صخر بیاضی

باب : طلاق اور لعان کا بیان

جس آدمی نے اپنی بیوی سے اظہار کیا اور کفارہ ادا کرنے سے پہلے صحبت کر لی۔

راوی: ابوعبار، حسین بن حریش، فضل بن موسیٰ، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ظَاهَرَ مِنْ امْرَأَتِهِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ ظَاهَرْتُ مِنْ

زَوَجَتِي فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ أَكْفَرَ فَقَالَ وَمَا حَصَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَرَحُّكَ اللَّهُ قَالَ رَأَيْتُ خُلُخَالَهَا فِي ضَوْئِ الْقَمَرِ قَالَ فَلَا تَقْرُبْهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمَرَكَ اللَّهُ بِهِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

ابو عمار، حسین بن حریث، فضل بن موسیٰ، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک شخص اپنی بیوی سے ظہار کرنے کے بعد اس سے صحبت کر بیٹھا پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اپنی بیوی سے ظہار کیا تھا اور کفارہ ادا کرنے سے پہلے اس سے صحبت کر لی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تم پر رحم کرے تمہیں کس چیز نے اس پر مجبور کیا وہ کہنے لگا میں نے چاند کی روشنی میں اس کی پازیب دیکھ لی تھی نبی نے فرمایا اب اللہ کا حکم (کفارہ ادا) پورا کرنے سے پہلے اس کے پاس نہ جانا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: ابو عمار، حسین بن حریث، فضل بن موسیٰ، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

کفارہ ظہار کے بارے میں

باب : طلاق اور لعان کا بیان

کفارہ ظہار کے بارے میں

حدیث 1201

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن منصور، ہارون بن اسباعیل، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت ابوسلبہ اور محمد بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أُنْبَأَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْبَاعِيلَ الْخَزَّازُ أُنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ أُنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أُنْبَأَنَا أَبُو سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَوْبَانَ أَنَّ سَلْمَانَ بْنَ صَخْرٍ الْأَنْصَارِيَّ أَحَدَ بَنِي بِيَاضَةَ جَعَلَ امْرَأَتَهُ عَلَيْهِ كَظْهَرِ أُمِّهِ حَتَّى يَبْضِيَ رَمْضَانَ فَلَبَّأَ مَضَى نِصْفُ مِنْ رَمْضَانَ وَقَعَ عَلَيْهَا لَيْلًا فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ

ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ رَقَبَةً قَالَ لَا أَجِدُهَا قَالَ فَصَمَّ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا
أَسْتَطِيعُ قَالَ أَطْعَمُ سِتِّينَ مَسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَرْوَةَ بِنِ عَمْرِوٍ أَعْطِهِ ذَلِكَ
الْعَرَقَ وَهُوَ مَكْتَلٌ يَأْخُذُ خُمُسَةَ عَشَرَ صَاعًا أَوْ سِتَّةَ عَشَرَ صَاعًا إِطْعَامَ سِتِّينَ مَسْكِينًا قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ
يُقَالُ سَلْبَانُ بْنُ صَخْرِ وَيُقَالُ سَلَمَةُ بْنُ صَخْرِ الْبَيْاضِيُّ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي كَفَّارَةِ الظَّهَارِ

اسحاق بن منصور، ہارون بن اسماعیل، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت ابو سلمہ اور محمد بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ قبیلہ بنو بیاضہ کے ایک شخص سلمان بن صخر انصاری نے اپنی بیوی سے کہا کہ رمضان گزارنے تک تم مجھ پر میری ماں کی پشت کی طرح ہو لیکن ابھی آدھا رمضان ہی گزرا تھا کہ بیوی سے رات کو صحبت کر لی، اور پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اسکا تذکرہ شروع کیا نبی نے فرمایا ایک غلام آزاد کرو اس نے عرض کیا میں نہیں کر سکتا آپ نے فرمایا پھر دو مہینے کے متواتر روزے رکھو اس نے عرض کیا مجھ میں اتنی قوت نہیں آپ نے فرمایا پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اس نے عرض کیا میرے پاس اس کی بھی قوت نہیں نبی نے فرمایا فروہ بن عمر کو حکم دیا کہ اسے یہ ٹوکرا دیدو اس میں پندرہ یا سولہ صاع ہوتے ہیں جو ساٹھ آدمیوں کے لیے کافی ہوتے ہیں یہ حدیث حسن اور سلمان بن صخر کو سلمہ بن صخر بیاضی بھی کہا جاتا ہے اہل علم کا ظہار کفارے کے متعلق اسی حدیث پر عمل ہے۔

راوی: اسحاق بن منصور، ہارون بن اسماعیل، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت ابو سلمہ اور محمد بن عبد الرحمن

ایلاء عورت کے پاس نہ جانے کی قسم کھانا

باب: طلاق اور لعان کا بیان

ایلاء عورت کے پاس نہ جانے کی قسم کھانا

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ الْبَصْرِيُّ أُنْبَأَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ أُنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ آلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَحَرَّمَ فَجَعَلَ الْحَرَامَ حَلَالًا وَجَعَلَ فِي الْيَمِينِ كَفَّارَةً قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَأَبِي مُوسَى قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ مَسْلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ دَاوُدَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَغَيْرُهُ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَلَيْسَ فِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ مَسْلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ وَالْإِيلَاءُ هُوَ أَنْ يَخْلِفَ الرَّجُلُ أَنْ لَا يَقْرَبَ امْرَأَتَهُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَكَثُرُوا اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِيهِ إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ يُوقَفُ فِيمَا أَنْ يَفِيضَ وَإِمَّا أَنْ يُطَلَّقَ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ تَطْلِيقٌ بَائِنَةٌ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ

حسین بن قزعة، مسلمہ بن علقمہ، داؤد، عامر، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ایلاء اور انہیں اپنے اوپر حرام کر لیا، پھر آپ نے قسم کا کفارہ ادا کیا اور جس چیز کو حرام کیا تھا اسے حلال کیا اس باب میں حضرت ابو موسیٰ اور انس سے بھی روایت ہے مسلمہ بن عقیل کی داؤد سے منقول حدیث علی بن مسہر وغیرہ داؤد سے منقول حدیث نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایلاء کیا الخ۔ اس حدیث میں مسروق کے عائشہ سے نقل کرنے کا ذکر نہیں اور یہ حدیث مسلمہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ ایلاء کی تعریف یہ ہے کہ کوئی شخص قسم کھائے کہ وہ چار مہینے یا اس سے زیادہ تک اپنی بیوی کے قریب بھی نہیں جائے گا پھر چار مہینے گزر جانے کے بعد عورت کے قریب نہ جائے تو کیا حکم ہے؟ اہل علم کا اس بارے میں اختلاف ہے بعض علماء اور تابعین فرماتے ہیں کہ چار ماہ گزر جانے پر تو وہ ٹھہر جائے یا تور جوع کرے یا طلاق دے۔ امام مالک بن انس، شافعی، احمد، اسحاق کا یہی قول ہے بعض علماء اور دوسرے علماء فرماتے ہیں کہ چار ماہ گزرنے پر ایک طلاق بائن خود بخود ہو جائے گی، سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے۔

راوی: حسین بن قزعة، مسلمہ بن علقمہ، داؤد، عامر، مسروق، حضرت عائشہ

راوی : ہناد، عبدہ بن سلیمان، عبد الملک بن ابی سلیمان، حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ مصعب بن زبیر

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ عَنْ الْمُتَلَاعِنِينَ فِي إِمَارَةِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَيْفَرَّقُ بَيْنَهُمَا فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ فَقُبْتُ مَكَانِي إِلَى مَنْزِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَقِيلَ لِي إِنَّهُ قَائِلٌ فَسَبَّحَ كَلَامِي فَقَالَ ابْنُ جُبَيْرٍ ادْخُلْ مَا جَاءَ بِكَ إِلَّا حَاجَةً قَالَ فَدَخَلْتُ فَإِذَا هُوَ مُفْتَرِشٌ بِرَدْعَةٍ رَحِلَ لَهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعِنَانِ أَيْفَرَّقُ بَيْنَهُمَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ نَعَمْ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فَلَانَ بْنُ فُلَانٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ أَحَدَنَا رَأَى امْرَأَتَهُ عَلَى فَاحِشَةٍ كَيْفَ يَصْنَعُ إِنَّ تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ بِأَمْرِ عَظِيمٍ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى أَمْرِ عَظِيمٍ قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الَّذِي سَأَلْتُكَ عَنْهُ قَدْ ابْتُلِيَتْ بِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْآيَاتِ الَّتِي فِي سُورَةِ النُّورِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ حَتَّى خَتَمَ الْآيَاتِ فَدَعَا الرَّجُلَ فَتَلَا الْآيَاتِ عَلَيْهِ وَوَعَّظَهُ وَذَكَرَهُ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ ثَنَّى بِالْبَرَاءَةِ فَوَعَّظَهَا وَذَكَرَهَا وَأَخْبَرَهَا أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَتْ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا صَدَقَ قَالَ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنَّ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ ثَنَّى بِالْبَرَاءَةِ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنَّ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَحَدِيفَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

ہناد، عبدہ بن سلیمان، عبد الملک بن ابی سلیمان، حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ مصعب بن زبیر کی امارت کے زمانے میں مجھ سے لعان کرنے والے میاں بیوی کے متعلق پوچھا گیا کہ کیا ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی جائے یا نہیں۔ میری سمجھ میں نہیں آیا کہ میں کیا کہوں، پس میں اٹھا اور عبد اللہ بن عمر کے گھر کی طرف چل دیا۔ وہاں پہنچ کر اجازت مانگی تو مجھے کہا گیا کہ وہ اس وقت قیلولہ کر رہے ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن عمر نے میری گفتگو سن لی اور فرمایا ابن جبیر آ جاؤ یقیناً تم کسی کام کے لیے ہی آئے ہو گے کہتے ہیں کہ میں اندر داخل ہوا تو وہ اونٹ پر ڈالنے والی چادر بچھا کر آرام کر رہے تھے میں نے کہا اے ابو عبد الرحمن کیا لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کر دی جائے آپ نے فرمایا سُبْحَانَ اللَّهِ ہاں فلاں بن فلاں نے یہ مسئلہ سب سے پہلے پوچھا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ اگر ہم میں سے کوئی اپنی بیوی کو زنا کرتے دیکھے تو کیا کرے؟ اگر وہ کچھ کہے تو بھی بہت بڑی بات ہے اور اگر خاموش رہے تو ایسے معاملے میں خاموش رہنا بہت مشکل ہے۔ عبد اللہ بن عمر نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت خاموش رہے اور اسے کوئی جواب نہ دیا کچھ عرصہ بعد وہ پھر حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس چیز کے متعلق میں نے آپ سے پوچھا تھا اسی میں مبتلا ہو گیا ہوں اس پر سورہ نور کی آیات نازل ہوئیں (وَالَّذِينَ يَزْمُونَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شَهَادَاتُ اِيٍّ اِلَّا اَنفُسُهُمْ حَتَّى خَتَمَ الْاَيَاتِ) آپ نے اسی آدمی کو بلایا اور اس کے سامنے آیات پڑھیں اور اسے وعظ و نصیحت فرمائی اور کہا دنیا کی تکلیف آخر کے عذاب کے مقابلے میں کچھ نہیں اس نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ رسول بنا کر بھیجا میں نے اس پر تہمت نہیں لگائی پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہی آیات عورت کے سامنے پڑھی اور اسے بھی اسی طرح سمجھایا کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب کے مقابلے میں بہت آسان ہے اس نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ رسول بنا کر بھیجا ہے یہ شخص سچا نہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرد سے گواہی شروع کی اس نے چار بار اللہ کی قسم کے ساتھ گواہی دی کہ وہ سچا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہا کہ اگر وہ جھوٹا ہے تو اس پر اللہ کی لعنت پھر عورت نے اسی طرح کہا پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کے درمیان تفریق کر دی۔ اس باب میں حضرت سہل بن سعد، ابن عباس، حذیفہ، ابن مسعود سے بھی روایت ہے حضرت ابن عمر کی حدیث حسن صحیح اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔

راوی : ہناد، عبدہ بن سلیمان، عبد الملک بن ابی سلیمان، حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ مصعب بن زبیر

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ وَفَرَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَالْحَقُّ الْوَلَدُ بِالْمَقَالِ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

قتیبہ، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کو الگ کر دیا اور بچے کو ماں کے حوالہ کر دیا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

دوہر فوت ہو جائے تو عورت عدت کہاں گزارے

باب : طلاق اور لعان کا بیان

دوہر فوت ہو جائے تو عورت عدت کہاں گزارے

راوی: انصاری، مالک، حضرت سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ اپنی پھوپھی زینب بنت کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ أَبُو مَعْنٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَبِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ أَنَّ الْفَرِيعَةَ بِنْتُ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ وَهِيَ أُخْتُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهَا فِي بَنِي خُدْرَةَ وَأَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ عَبْدٍ لَهُ أَبْقُوا حَتَّى إِذَا كَانَ بِطَرَفِ الْقُدُومِ

لِحَقِّهِمْ فَقَتَلُوهُ قَالَتْ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَرْجِعَ إِلَى أَهْلِي فَإِنَّ زَوْجِي لَمْ يَتْرُكْ لِي مَسْكَنًا يَبْدُكُهُ وَلَا نَفَقَةً قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَتْ فَانصَرَفْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْحُجْرَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ نَادَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَمْرِي فَنُودِيْتُ لَهُ فَقَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَتْ فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ الَّتِي ذَكَرْتُ لَهُ مِنْ شَأْنِ زَوْجِي قَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكَ حَتَّى يَبْدُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ قَالَتْ فَأَعْتَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَسَأَلَنِي عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرْتُهُ فَاتَّبَعَهُ وَقَضَى بِهِ

انصاری، مالک، حضرت سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ اپنی پھوپھی زینب بنت کعب بن عجرہ سے نقل کرتے ہیں کہ ابو سعید کی بہن فریہ بنت مالک بن سنان نے انہیں بتایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ میرے خاوند اپنے غلاموں کو ڈھونڈنے کے لیے نکلے تھے جب وہ قدوم (ایک جگہ کا نام) پر پہنچے تو وہ انہیں مل گئے لیکن انہوں نے میرے شوہر کو قتل کر دیا کیا میں اپنے رشتہ داروں کے پاس بنو خدرہ چلی جاؤں کیونکہ میرے خاوند نے میرے لیے نہ مکان چھوڑا ہے اور نہ ہی نان نفقہ وغیرہ رسول اللہ نے فرمایا ہاں چلی جاؤ۔ وہ فرماتی ہیں کہ میں واپس لوٹی تو ابھی حجرے یا مسجد ہی میں تھی کہ آپ نے مجھے بلایا کسی کو حکم دیا کہ مجھے بلائے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے کیا کہا تھا؟ میں نے اپنے شوہر کا سارا قصہ دوبارہ بیان کر دیا آپ نے فرمایا تم اپنے گھر ٹھہری رہو یہاں تک کہ عدت پوری ہو جائے حضرت فریہ فرماتی ہیں کہ پھر میں نے اس کے گھر چار ماہ دس دن عدت گزاری۔ پھر جب حضرت عثمان خلیفہ ہوئے تو انہوں نے آدمی بھیج کر مجھ سے اس مسئلہ کے بارے میں پوچھا تو میں نے آپ کو خبر دی پس حضرت عثمان نے اسی پر عمل کیا اور اسی کے مطابق فیصلہ فرمایا کہ عورت جس گھر میں ہو اسی میں اپنی عدت پوری کرے۔

راوی: انصاری، مالک، حضرت سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ اپنی پھوپھی زینب بنت کعب بن عجرہ

باب: طلاق اور لعان کا بیان

دو ہر فوت ہو جائے تو عورت عدت کہاں گزارے

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنبَأَنَا سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ بِعُنَاةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَمْ يَرَوْا لِلْمُعْتَدَةِ أَنْ تَنْتَقِلَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا حَتَّى تَنْقُضَ عِدَّتَهَا وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَعْتَدَ حَيْثُ شَاءَتْ وَإِنْ لَمْ تَعْتَدْ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ سے اسی کے مثل حدیث نقل ہے یہ حدیث حسن صحیح اور اس پر اکثر علماء صحابہ وغیرہ کا عمل ہے کہ جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے وہ اسی گھر میں عدت پوری کرے اور اپنے شوہر کے گھر سے منتقل نہ ہو بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم فرماتے ہیں کہ عورت جہاں چاہے عدت گزار سکتی ہے اگرچہ اپنے خاوند کے گھر عدت نہ گزارے پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

شبہات کو ترک کرنا

باب : خرید و فروخت کا بیان

شبہات کو ترک کرنا

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، مجالد، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَبَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَدْرِي كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ أَمِنْ الْحَلَالِ هِيَ أَمْ مِنَ الْحَرَامِ فَمَنْ تَرَكَهَا اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعَرْضِهِ فَقَدْ سَلِمَ وَمَنْ وَقَعَ شَيْئًا مِنْهَا يَوْشِكُ أَنْ يُوَاقَعَ الْحَرَامَ كَمَا أَنَّكَ مَنْ يَزْعِي حَوْلَ الْحَيِّ يَوْشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ إِلَّا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حَيٍّ إِلَّا وَإِنَّ حَيَّ اللَّهَ مَحَارِمُهُ

قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، مجالد، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی اور ان کے درمیان کچھ مشتبہ چیزیں ہیں جن سے اکثر لوگ ناواقف ہیں کہ آیا وہ حلال چیزوں سے ہیں یا حرام چیزوں سے جس نے ان کو چھوڑا اس نے اپنا دین اور اپنی عزت محفوظ کر لی اور جو ان چیزوں میں مبتلا ہو گیا وہ حرام کام میں پڑنے کے قریب ہے جیسے کوئی چرواہا اپنے جانوروں کو سرحد کے قریب چراتا ہے تو ڈر ہوتا ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ حدود پار کر جائے جان لو کہ ہر بادشاہ کی حدود ہوتی ہیں اور اللہ کی حدود اس کی حرام کی ہوئی چیزیں ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، مجالد، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

باب: خرید و فروخت کا بیان

شبہات کو ترک کرنا

حدیث 1208

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، وکیع، زکریا بن ابی زائدہ، شعبی، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِعَنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ

ہناد، وکیع، زکریا بن ابی زائدہ، شعبی، نعمان بن بشیر سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے ہم معنی یہ حدیث حسن صحیح ہے کئی راوی یہ حدیث شعبی کے واسطے سے نعمان بن بشیر سے بھی روایت کرتے ہیں۔

راوی: ہناد، وکیع، زکریا بن ابی زائدہ، شعبی، نعمان بن بشیر

سود کھانا

باب: خرید و فروخت کا بیان

سود کھانا

حدیث 1209

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، سہاک بن حرب، عبد الرحمن بن حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ الرِّبَا وَمُؤْكَلَهُ وَشَاهِدِيهِ وَكَاتِبَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَجَابِرٍ وَأَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابو عوانہ، سہاک بن حرب، عبد الرحمن بن حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سود کھانے والے کھلانے والے، اس کے گواہوں اور لکھنے والوں پر لعنت بھیجی ہے اس باب میں حضرت عمر، علی، اور جابر سے بھی روایت ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، سہاک بن حرب، عبد الرحمن بن حضرت عبد اللہ بن مسعود

جھوٹ اور جھوٹی گواہی دینے کی مذمت

باب : خرید و فروخت کا بیان

جھوٹ اور جھوٹی گواہی دینے کی مذمت

حدیث 1210

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الاعلیٰ، خالد بن حارث، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَانِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبَائِرِ قَالَ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّورِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَأَيُّوبَ بْنِ خُرَيْمٍ وَابْنِ عُمرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن عبد الاعلیٰ، خالد بن حارث، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے کبیرہ گناہوں کے متعلق ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، والدین کو ناراض کرنا، کسی کو ناحق قتل کرنا، اور جھوٹ بولنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے اس باب میں حضرت ابو بکرہ اور ایمن بن خرم، ابن عمر سے بھی روایات منقول ہیں حدیث انس حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلیٰ، خالد بن حارث، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس

اس بارے میں کہ تاجروں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تجارت کا خطاب دینا

باب : خرید و فروخت کا بیان

اس بارے میں کہ تاجروں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تجارت کا خطاب دینا

حدیث 1211

جلد : جلد اول

راوی: ہناد، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ابی وائل، حضرت قیس بن ابی غرزہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرْزَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُسَيِّ السَّبَاسِمَةَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ الشَّيْطَانَ وَالْإِثْمَ يَحْضُرَانِ الْبَيْعَ فَشُوبُوا بَيْعَكُمْ بِالصَّدَقَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَرِفَاعَةَ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرْزَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ رَوَاهُ مَنْصُورٌ وَالْأَعْمَشُ وَحَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ وَغَيْرُهُ وَاحِدٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرْزَةَ وَلَا نَعْرِفُ لِقَيْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا

ہناد، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ابی وائل، حضرت قیس بن ابی غرزہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف نکلے لوگ ہمیں سہاسرہ (یعنی دلال) کہا کرتے تھے آپ نے فرمایا اے تاجروں کی جماعت خرید و فروخت میں شیطان اور گناہ دونوں موجود ہوتے ہیں لہذا تم لوگ اپنی خرید و فروخت کے صدقے کو ساتھ ملا دیا کرو اس باب میں براء بن عازب اور رفاعہ سے بھی روایت ہے حدیث قیس بن ابی غرزہ حسن صحیح ہے اس حدیث کو منصور، اعمش، حبیب بن ثابت اور کئی راوی بھی ابی وائل سے اور وہ قیس بن ابی غرزہ سے نقل کرتے ہیں ان کی کوئی اور حدیث ہمارے نزدیک معروف نہیں۔

راوی: ہناد، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ابی وائل، حضرت قیس بن ابی غرزہ

باب: خرید و فروخت کا بیان

اس بارے میں کہ تاجروں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تجارت کا خطاب دینا

حدیث 1212

جلد : جلد اول

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق بن سلمہ، قیس بن ابی غرزہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ وَشَقِيقٍ هُوَ أَبُو وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرْزَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِعَنَّا قَالَ أَبُو عَيْسَى وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

هناد، ابو معاوية، اعمش، شقيق بن سلمه، قيس بن ابی غرزة سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے ہم معنی حدیث روایت کی ہے یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : هناد، ابو معاوية، اعمش، شقيق بن سلمه، قيس بن ابی غرزة

باب : خرید و فروخت کا بیان

اس بارے میں کہ تاجروں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تجارت کا خطاب دینا

حدیث 1213

جلد : جلد اول

راوی : هناد، قبيصة، سفیان، ابی حمزہ، حضرت ابو سعید

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

هناد، قبيصة، سفیان، ابی حمزہ، حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سچا اور امانت دار
تاجر قیامت کے دن انبیاء، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہو گا۔

راوی : هناد، قبيصة، سفیان، ابی حمزہ، حضرت ابو سعید

باب : خرید و فروخت کا بیان

اس بارے میں کہ تاجروں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تجارت کا خطاب دینا

حدیث 1214

جلد : جلد اول

راوی: سوید، ابن مبارک، سفیان، ابی حمزہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ وَأَبُو حَمْزَةَ اسْبَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَابِرٍ وَهُوَ شَيْخٌ بَصْرِيُّ

سوید، ابن مبارک، سفیان، ابی حمزہ سے اسی سند سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے پہچانتے ہیں یعنی ثوری کی ابو حمزہ سے روایت سے۔ ابو حمزہ کا نام عبد اللہ بن جابر ہے یہ بصری شیخ ہیں۔

راوی: سوید، ابن مبارک، سفیان، ابی حمزہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

اس بارے میں کہ تاجروں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تجارت کا خطاب دینا

حدیث 1215

جلد : جلد اول

راوی: ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، بشیر بن مفضل، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، اسماعیل بن عبید بن رفاعہ اپنے والد اور

وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا بِشِيرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُصَلَّى فَرَأَى النَّاسَ يَتَبَايَعُونَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ

الشُّجَّارِ فَاسْتَجَابُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعُوا أَعْنَاقَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ إِلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ الشُّجَّارَ يُبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا إِلَّا مَنْ اتَّقَى اللَّهَ وَبَرَّ وَصَدَّقَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُقَالُ إِسْعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِفَاعَةَ أَيْضًا

ابو سلمہ یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، اسماعیل بن عبید بن رفاعہ اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عید گاہ کی طرف نکلے تو دیکھا کہ لوگ خرید و فروخت کر رہے ہیں آپ نے فرمایا اے تاجر وہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف متوجہ ہوئے اپنی گردنیں اٹھالیں اور آپ کی طرف دیکھنے لگے فرمایا تاجر قیامت کے دن نافرمان اٹھائے جائیں گے البتہ جو اللہ سے ڈرے نیکی کرے اور سچ بولے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اسماعیل بن عبید کو اسماعیل بن عبید اللہ بن رفاعہ بھی کہا جاتا ہے۔

راوی: ابو سلمہ یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، اسماعیل بن عبید بن رفاعہ اپنے والد اور وہ ان کے دادا

سود پر جھوٹی قسم کھانا

باب: خرید و فروخت کا بیان

سود پر جھوٹی قسم کھانا

حدیث 1216

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، علی بن مدرک، حضرت ابودر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ خَرِشَةَ بْنِ الْحَرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ قُلْنَا مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا فَقَالَ الْمَنَانُ وَالْمُسْبِلُ إِذَا رَأَوْهُ

وَالْهَنْفَقُ سَلَعَتُهُ بِالْحَلِيفِ الْكَاذِبِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَمَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، علی بن مدرک، حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں کہ اللہ قیامت کے دن ان کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کون لوگ ہیں؟ وہ تو برباد اور خسارے میں رہ گئے فرمایا ایک احسان جتلانے والا دوسرا تکبر کی وجہ سے شلواری تہند وغیرہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا اور تیسرا جھوٹی قسم کے ساتھ مال بیچنے والا اس باب میں حضرت ابن مسعود، ابوہریرہ، ابوامامہ بن ثعلبہ، عمران بن حصین اور معقل بن یسار سے بھی روایت مروی ہے حدیث ابوذر حسن صحیح ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، علی بن مدرک، حضرت ابوذر

صبح سویرے تجارت

باب: خرید و فروخت کا بیان

صبح سویرے تجارت

حدیث 1217

جلد: جلد اول

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، یعلیٰ بن عطاء، عمارہ بن جدید، حضرت صخر غامدی

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّؤْدِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ عَنْ صَخْرِ الْغَامِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا قَالَ وَكَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ أَوَّلَ النَّهَارِ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا وَكَانَ إِذَا بَعَثَ تِجَارَةً بَعَثَهُمْ أَوَّلَ النَّهَارِ فَأُتِيَ وَأَكْثَرُ مَالِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ

عَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَبُرَيْدَةَ وَأَنَسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ صَخْرِ الْغَامِدِيِّ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَلَا نَعْرِفُ لِصَخْرِ الْغَامِدِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ هَذَا الْحَدِيثَ

يعقوب بن ابراہیم، ہشیم، یعلی بن عطاء، عمارہ بن جدید، حضرت صخر غامدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے دعا کی اے اللہ میری امت میں سے صبح جلدی جانے والوں کو برکت عطا فرما چنانچہ آپ جب کبھی کوئی لشکر روانہ کرتے تو صبح صبح بھیجتے۔ راوی کہتے ہیں کہ صخر بھی تاجر تھے وہ بھی جب تاجروں کو بھیجتے تو شروع دن میں ہی بھیجا کرتے تھے پس وہ امیر ہو گئے اور ان کے پاس مال کی کثرت ہو گئی اس باب میں، علی، بریدہ، ابن مسعود، ابن عمر، انس، ابن عباس اور جابر سے بھی روایات منقول ہیں۔ صخر غامدی کی روایت حسن ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صخر غامدی کی اس کے علاوہ کوئی روایت ہمارے علم میں نہیں یہ حدیث سفیان ثوری بھی شعبہ سے اور وہ یعلی بن عطاء سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، یعلی بن عطاء، عمارہ بن جدید، حضرت صخر غامدی

کسی چیز کی قیمت معینہ مدت تک ادھار کرنا جائز ہے۔

باب : خرید و فروخت کا بیان

کسی چیز کی قیمت معینہ مدت تک ادھار کرنا جائز ہے۔

حدیث 1218

جلد : جلد اول

راوی : ابو حفص، عمرو بن علی، یزید بن زریع، عمارہ بن ابی حفصہ، عکرمہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ أَخْبَرَنَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ قَطْرِيَّانِ غَلِيظَانِ فَكَانَ إِذَا قَعَدَ فَعَرِقَ ثَقُلَا عَلَيْهِ فَقَدِمَ بَرٌّ مِنَ الشَّامِ

لِفُلَانِ الْيَهُودِيِّ فَقُلْتُ لَوْ بَعَثْتَ إِلَيْهِ فَأَشْتَرَيْتَ مِنْهُ ثَوْبَيْنِ إِلَى الْبَيْسَةِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ مَا يُرِيدُ إِنَّمَا يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِهَالِي أَوْ بِدَارِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ قَدْ عَلِمَ أَنِّي مِنْ أَتْقَاهُمْ لِلَّهِ وَآدَاهُمْ لِلْأَمَانَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَنْسٍ وَأُسْبَائِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثُ حَسَنٍ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ أَيْضًا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ وَ سَبِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ فِرَاسٍ الْبَصْرِيَّ يَقُولُ سَبِعْتُ أَبَا دَاوُدَ الطَّيَالِسِيَّ يَقُولُ سَبِعْتُ شُعْبَةَ يَوْمًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَسْتُ أُحَدِّثُكُمْ حَتَّى تَقُومُوا إِلَى حَرَمِي بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ فَتَقْبَلُوا رَأْسَهُ قَالَ وَحَرَمِي فِي الْقَوْمِ قَالَ أَبُو عِيسَى أُمِّي إِعْجَابًا بِهَذَا الْحَدِيثِ

ابو حفص، عمرو بن علی، یزید بن زریج، عمارہ بن ابی حفصہ، عکرمہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک پر قطر کے بنے ہوئے دو موٹے کپڑے تھے جب آپ بیٹھتے اور پسینہ آتا تو یہ آپ کی طبیعت پر گراں گزرتے۔ اسی اثناء میں ایک یہودی کے پاس شام سے قیمتی کپڑا آیا میں نے عرض کیا کہ آپ کسی کو بھیجیں کہ وہ آپ کے لیے اس سے دو کپڑے خرید لائے۔ جب ہمیں سہولت ہوگی ہم ان کی قیمت ادا کر دیں گے آپ نے ایک شخص کو بھیجا تو اس نے جواب دیا کہ جانتا ہوں کہ آپ چاہتے ہیں کہ میرا کپڑا اور پیسے دونوں چیزوں پر قبضہ کر لیں۔ آپ نے فرمایا وہ جھوٹا ہے اسے معلوم ہے کہ میں ان سب سے زیادہ پرہیزگار بھی ہوں اور امانت دار بھی اس باب میں حضرت ابن عباس، انس، اسماء بنت یزید سے بھی احادیث منقول ہیں حدیث عائشہ حسن صحیح غریب ہے شعبہ بھی اس حدیث کو عمارہ بن ابی حفصہ سے نقل کرتے ہیں محمد بن فراس بصری، ابوداؤد، طیالسی کے حوالے سے کہتے ہیں کہ شعبہ سے کسی نے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو وہ فرمانے لگے کہ میں اس حدیث کو اس وقت تک بیان نہیں کروں گا جب تک تم کھڑے ہو کر حرمی بن عمارہ کے سر کا بوسہ نہیں لو گے اور حرمی اس وقت وہاں موجود تھے (اس سے مراد حرمی کی تعظیم ہے کیونکہ شعبہ نے یہ حدیث حرمی بن عمارہ سے سنی ہے)

راوی: ابو حفص، عمرو بن علی، یزید بن زریج، عمارہ بن ابی حفصہ، عکرمہ، حضرت عائشہ

باب: خرید و فروخت کا بیان

کسی چیز کی قیمت معینہ مدت تک ادھار کرنا جائز ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، عثمان بن ابی عمر، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
تَوَقَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ بِعِشْرِينَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَخَذَهُ لِأَهْلِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ
حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، عثمان بن ابی عمر، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے جب وفات پائی تو آپ کی زرہ بیس (20) صاع غلے کے عوض گروی رکھی ہوئی تھی جو آپ نے اپنے گھر والوں کے لیے
قرض لیا تھا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، عثمان بن ابی عمر، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : خرید و فروخت کا بیان

کسی چیز کی قیمت معینہ مدت تک ادھار کرنا جائز ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام، قتادہ، انس، محمد، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ
بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَشَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنَخَةٍ
وَلَقَدْ رُهِنَ لَهُ دِرْعٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِعِشْرِينَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَخَذَهُ لِأَهْلِهِ وَلَقَدْ سَبَعْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ يَقُولُ مَا أُمْسَى فِي آلِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعٌ تَهْرٍ وَلَا صَاعٌ حَبٍّ وَإِنَّ عِنْدَهُ يَوْمَئِذٍ لَتِسْعَ نِسْوَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام، قتادہ، انس، محمد، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ کی خدمت میں جو کی روٹی اور باسی چربی پیش کی اس وقت آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس بیس (20) صاع غلے کے عوض گروی رکھی ہوئی تھی جو آپ نے اپنے گھر والوں کے لیے لیا تھا حضرت انس نے ایک مرتبہ فرمایا کہ شام تک آل محمد کے پاس غلے یا کھجور میں سے ایک صاع بھی باقی نہ رہا، اس وقت آپ کے ہاں نوازواج مطہرات تھیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام، قتادہ، انس، محمد، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس

بیع کی شرائط لکھنا

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع کی شرائط لکھنا

حدیث 1221

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عباد بن لیث، عبد المجید بن وہب سے اور وہ عبد المجید بن وہب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ لَيْثٍ صَاحِبُ الْكَرْبِيسِيِّ الْبَصْرِيِّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ لِي الْعَدَائِيُّ بْنُ خَالِدِ بْنِ هُوْذَةَ أَلَا أُقْرِئُكَ كِتَابًا كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ بَلَى فَأَخْرَجَ لِي كِتَابًا هَذَا مَا اشْتَرَى الْعَدَائِيُّ بْنُ خَالِدِ بْنِ هُوْذَةَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْهُ عَبْدًا أَوْ أَمَةً لَا دَائِيَ وَلَا غَائِلَةَ وَلَا خَبْثَةَ بَيْعِ الْمُسْلِمِ الْمُسْلِمِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ لَيْثٍ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ

محمد بن بشار، عباد بن لیث، عبد المجید بن وہب سے اور وہ عبد المجید بن وہب سے نقل کرتے ہیں کہ عداء بن خالد بن حوذہ نے ان سے

کہا کہ کیا میں تمہیں ایسی تحریر نہ پڑھاؤں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے تحریر کرائی تھی انہوں نے کہا کیوں نہیں اس پر انہوں نے ایک تحریر نکالی اس پر لکھا تھا یہ اقرار نامہ ہے کہ عداء بن خالد بن حوذہ نے محمد رسول اللہ سے ایک غلام یا ایک لونڈی خریدی جس میں نہ بیماری ہے نہ دھوکہ ہے یہ مسلمان کی مسلمان سے بیع ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف عباد بن لیث کی حدیث سے جانتے ہیں ان سے متعدد محدثین نے یہ حدیث روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عباد بن لیث، عبد المجید بن وہب سے اور وہ عبد المجید بن وہب

ناپ تول

باب: خرید و فروخت کا بیان

ناپ تول

حدیث 1222

جلد: جلد اول

راوی: سعید بن یعقوب، خالد بن عبد اللہ واسطی، حسین بن قیس، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّلَقَانِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِ الْبَيْتِ الْوَسْطِيِّ وَالْبَيْزَانِ إِنَّكُمْ قَدْ وَلَّيْتُمْ أَمْرَيْنِ هَلَكَتْ فِيهِ الْأُمَمُ السَّالِفَةُ قَبْلَكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنِ بْنِ قَيْسٍ وَحُسَيْنُ بْنُ قَيْسٍ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا

سعید بن یعقوب، خالد بن عبد اللہ واسطی، حسین بن قیس، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ناپ تول کرنے والوں سے فرمایا تم ایسے دو کاموں کے نگران بنائے گئے ہو جن میں کمی بیشی کی وجہ سے سابقہ امتیں ہلاک ہو گئیں اس حدیث کو ہم صرف حسین بن قیس کی روایت سے مرفوعاً پہچانتے ہیں حسین بن قیس کی حدیث کو ضعیف کہا گیا

ہے یہ حدیث اسی سند سے حضرت ابن عباس سے موقوفہ بھی منقول ہے۔

راوی: سعید بن یعقوب، خالد بن عبد اللہ واسطی، حسین بن قیس، عکرمہ، حضرت ابن عباس

نیلام کے ذریعے خرید و فروخت کرنا

باب: خرید و فروخت کا بیان

نیلام کے ذریعے خرید و فروخت کرنا

حدیث 1223

جلد: جلد اول

راوی: حمید بن مسعدہ، عبید اللہ بن شعیب بن عجلان، اخضر بن عجلان، عبد اللہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ أَخْبَرَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا الْأَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْخَنْفِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ حِلْسًا وَقَدْحًا وَقَالَ مَنْ يَشْتَرِي هَذَا الْحِلْسَ وَالْقَدْحَ فَقَالَ رَجُلٌ أَخَذْتُهَا بِدُرْهَمٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دُرْهَمٍ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دُرْهَمٍ فَأَعْطَاهُ رَجُلٌ دُرْهَمَيْنِ فَبَاعَهَا مِنْهُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْأَخْضَرِ بْنِ عَجْلَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ الْخَنْفِيِّ الَّذِي رَوَى عَنْ أَنَسٍ هُوَ أَبُو بَكْرِ الْخَنْفِيُّ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَمْ يَرَوْا بِأَسَا بِيْعَ مَنْ يَزِيدُ فِي الْغَنَائِمِ وَالْمَوَارِيثِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْمُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَغَيْرُهُ وَاحِدٌ مِنْ كِبَارِ النَّاسِ عَنْ الْأَخْضَرِ بْنِ عَجْلَانَ

حمید بن مسعدہ، عبید اللہ بن شعیب بن عجلان، اخضر بن عجلان، عبد اللہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چادر اور ایک پیالہ بیچنے کا ارادہ کیا تو فرمایا یہ چادر اور پیالہ کون خریدے گا۔ ایک شخص نے عرض کیا میں انہیں ایک درہم میں خریدتا ہوں آپ نے فرمایا ایک درہم میں خریدتا ہوں آپ نے فرمایا ایک درہم سے زیادہ کون دے گا تو ایک شخص نے دو درہم دے دیے اس طرح آپ نے یہ دونوں چیزیں اسے دو درہم کے عوض دیدیں یہ حدیث حسن ہے ہم اسے صرف اخضر

بن عجلان کی روایت سے پہچانتے ہیں عبد اللہ حنفی جو یہ حدیث انس سے نقل کرتے ہیں وہ ابو بکر حنفی ہیں بعض اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ غنیمت اور وراثت کے مال کو نیلام کرنے میں کوئی حرج نہیں، یہ حدیث معتمر بن سلیمان اور کئی راوی بھی اخضر بن عجلان سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: حمید بن مسعدہ، عبید اللہ بن شمیٹ بن عجلان، اخضر بن عجلان، عبد اللہ، حضرت انس بن مالک

مدبر کی بیچ

باب: خرید و فروخت کا بیان

مدبر کی بیچ

حدیث 1224

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمر بن دینار، حضرت جابر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ دَبَّرَ غُلَامًا لَهُ فَبَاتَ وَلَمْ يَتْرُكْ مَالًا غَيْرَهُ فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَاهُ نَعِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النَّخَعِ قَالَ جَابِرٌ عَبْدًا قَبْطِيًّا مَاتَ عَامَ الْأَوَّلِ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَالْعَبَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَمْ يَرَوْا بَيْعَ الْمُدَبَّرِ بِأَسَا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَكَرَّةَ قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ بَيْعَ الْمُدَبَّرِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمر بن دینار، حضرت جابر سے روایت ہے کہ ایک انصاری نے اپنے غلام سے کہا تو میری موت کے بعد آزاد ہے (اس کو مدبر کہتے ہیں) پھر وہ آدمی فوت ہو گیا اور اس نے اس غلام کے علاوہ ترکے میں کچھ نہیں چھوڑا تو نبی کریم صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے اس غلام کو نعیم بن انحام کے ہاتھوں بیچ دیا۔ جابر کہتے ہیں کہ وہ قبطنی تھا اور ابن زبیر کی امارت کے پہلے سال فوت ہوا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے حضرت جابر سے ہی منقول ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ مدبر کے بیچنے میں کوئی حرج نہیں امام شافعی، احمد، اسحاق، کا بھی یہی قول ہے۔ سفیان ثوری مالک، اوزاعی، اور بعض علماء کے نزدیک مدبر کی بیع مکروہ ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عمر بن دینار، حضرت جابر

بیچنے والے کے استقبال کی ممانعت

باب: خرید و فروخت کا بیان

بیچنے والے کے استقبال کی ممانعت

حدیث 1225

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ابن مبارک، سلیمان، ابی عثمان، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ تَلَقِّي الْبَيْعِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عُمَرَ وَرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہناد، ابن مبارک، سلیمان، ابی عثمان، حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غلہ بیچنے والے قافلوں سے شہر سے باہر خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا جب تک کہ وہ شہر کے اندر آکر خود نہ فروخت کریں۔ اس باب میں حضرت علی، ابن عباس، ابو ہریرہ، ابو سعید، ابن عمر اور ایک دوسرے صحابی سے روایت منقول ہے۔

راوی: ہناد، ابن مبارک، سلیمان، ابی عثمان، حضرت ابن مسعود

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیچنے والے کے استقبال کی ممانعت

حدیث 1226

جلد : جلد اول

راوی : سلمہ بن شیب، عبد اللہ بن جعفر، عبید اللہ بن عمر، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُتَلَقَّى الْجَلْبُ فَإِنْ تَلَقَّاهُ إِنْسَانٌ فَابْتِاعَهُ فَصَاحِبُ السِّلْعَةِ فِيهَا بِالْخِيَارِ إِذَا وَرَدَ السُّوقُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ وَحَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ تَلَقِّيَ الْبَيْعِ وَهُوَ ضَرْبٌ مِنَ الْخَدِيعَةِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَغَيْرِهِ مِنْ أَصْحَابِنَا

سلمہ بن شیب، عبد اللہ بن جعفر، عبید اللہ بن عمر، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے کسی غلہ بیچنے والے قافلے سے شہر کے باہر جا کر ملنے سے منع فرمایا اور اگر کوئی شخص ان سے کچھ خریدے تو شہر میں داخل ہونے کے بعد غلے والوں کو اختیار ہے۔ یہ حدیث ایوب کی روایت سے حسن غریب ہے۔ ابن مسعود کی حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کی ایک جماعت نے شہر سے باہر جا کر تجارتی قافلے سے ملاقات کو مکروہ کہا ہے کیونکہ یہ بھی ایک قسم کا دھوکہ ہے امام شافعی اور ہمارے اصحاب کا یہی قول ہے۔

راوی : سلمہ بن شیب، عبد اللہ بن جعفر، عبید اللہ بن عمر، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ

کوئی شہری گاؤں والے کی چیز فروخت نہ کرے

باب : خرید و فروخت کا بیان

کوئی شہری گاؤں والے کی چیز فروخت نہ کرے

حدیث 1227

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ يُنْدَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ طَلْحَةَ وَجَابِرٍ وَأَنْسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَحَكِيمِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ وَعَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ جَدِّ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا قتیبہ کہتے ہیں کہ وہ بھی یہ حدیث جانتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کوئی شہری، دیہاتی کی کوئی چیز نہ بیچے اس باب میں حضرت طلحہ، انس، جابر، ابن عباس، اور حکیم بن ابی زید، کثیر بن عبد اللہ کے دادا عمرو بن عوف مزی اور ایک صحابی سے بھی روایات منقول ہیں۔

راوی : قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان، ابن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

کوئی شہری گاؤں والے کی چیز فروخت نہ کرے

حدیث 1228

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی، احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعَا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَدِيثُ جَابِرٍ فِي هَذَا هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ أَيْضًا وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ كَرِهُوا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَرَخَّصَ بَعْضُهُمْ فِي أَنْ يَشْتَرِيَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ يُكْرَهُ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ بَاعَ فَلْيَبِيعْ جَائِزٌ

نصر بن علی، احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا شہری، دیہاتی کا سودا نہ بیچے لوگوں کو چھوڑ دو تا کہ اللہ بعض کو بعض کے ذریعے رزق پہنچائے حدیث ابو ہریرہ حسن صحیح ہے حدیث جابر بھی حسن صحیح ہے بعض علماء وغیرہ کا اسی پر عمل ہے کہ شہری دیہاتی کی چیزیں فروخت نہ کرے بعض اہل علم نے اس کی اجازت دی ہے کہ شہری دیہاتی سے مال خرید لے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ یہ مکروہ ہے کوئی شہری دیہاتی کی چیزیں فروخت کرے لیکن اگر ایسا کیا تو بیع جائز ہے۔

راوی : نصر بن علی، احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، ابی زبیر، حضرت جابر

محاقلہ اور مزابنہ کی ممانعت

باب : خرید و فروخت کا بیان

محاقلہ اور مزابنہ کی ممانعت

حدیث 1229

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبُحَاقِلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

وَسَعْدٌ وَجَابِرٌ وَرَافِعٌ بْنُ خَدِيجٍ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْمُحَاقَلَةُ بَيْعُ الزَّرْعِ بِالْحِنْطَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ الشَّرِّ عَلَى رُؤْسِ النَّخْلِ بِالتَّشْرِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا بَيْعَ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

قتیبہ، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محافلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا اس باب میں حضرت ابن عمر، ابن عباس، زید بن ثابت، سعد، جابر، رافع بن خدیج، ابو سعید سے بھی روایات منقول ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ بیع محافلہ اور مزابنہ حرام ہے۔

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب: خرید و فروخت کا بیان

محافلہ اور مزابنہ کی ممانعت

حدیث 1230

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، مالک، حضرت عبد اللہ بن یزید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ زَيْدًا أَبَا عِيَّاشٍ سَأَلَ سَعْدًا عَنِ الْبَيْضَاءِ بِالسُّلْتِ فَقَالَ أَفْضَلُ قَالَ الْبَيْضَاءُ فَتَنَى عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ سَعْدٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ عَنْ اشْتِرَائِ الشَّرِّ بِالرُّطْبِ فَقَالَ لَبَنٌ حَوْلَهُ أَيْنَقُصُ الرُّطْبُ إِذَا بَيْسَ قَالُوا نَعَمْ فَتَنَى عَنْ ذَلِكَ

قتیبہ، مالک، حضرت عبد اللہ بن یزید سے روایت ہے کہ زید ابو عیاش نے سعد سے گپوں کے جو کے عوض خریدنے کے بارے میں پوچھا سعد نے کہا کہ ان دونوں میں سے افضل کون سی چیز ہے زید نے کہا گندم۔ پس انہوں نے منع کر دیا یہ جائز اور فرمایا میں نے کسی کو رسول اللہ سے سوال کرتے ہوئے سنا کہ کھجوروں کو کچی کھجوروں کے عوض خریدنے کا کیا حکم ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں سے پوچھا کہ جب کچی کھجوریں پکتی ہیں تو کیا وزن میں کم ہو جاتی ہیں انہوں نے کہا جی ہاں پس آپ

نے منع فرمایا۔

راوی : قتیبہ، مالک، حضرت عبداللہ بن یزید

باب : خرید و فروخت کا بیان

محاقلہ اور مزابنہ کی ممانعت

حدیث 1231

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، وکیع، مالک، عبداللہ بن یزید، زید، ابی عیاش

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ أَبِي عِيَّاشٍ قَالَ سَأَلْنَا سَعْدًا فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَصْحَابِنَا

ہناد، وکیع، مالک، عبداللہ بن یزید، زید، ابی عیاش سے وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سعد سے پوچھا پھر اسی حدیث کی مانند حدیث ذکر کی یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے امام شافعی اور ہمارے اصحاب کا یہی قول ہے۔

راوی : ہناد، وکیع، مالک، عبداللہ بن یزید، زید، ابی عیاش

پہلے پکنے شروع ہونے سے پہلے بیچنا صحیح نہیں

باب : خرید و فروخت کا بیان

پہلے پکنے شروع ہونے سے پہلے بیچنا صحیح نہیں

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَرْهُوَ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةُ نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَعَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ كَرِهُوا بَيْعَ الثِّبَارِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلاَحُهَا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدٍ وَإِسْحَقَ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجوروں کو خوش رنگ یعنی پختہ ہونے سے پہلے بیچنے سے منع فرمایا اسی سند سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی یہ مروی ہے۔ آپ نے گہیوں کو سفید ہونے اور آفت وغیرہ سے محفوظ ہونے سے پہلے بیچنے سے منع فرمایا بیچنے اور خریدنے والے دونوں کو منع فرمایا اس باب میں حضرت انس، عائشہ، ابو ہریرہ، ابن عباس، جابر، ابوسعید، زید بن ثابت سے بھی روایت ہے۔ حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے کہ پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنا منع ہے امام شافعی، احمد، اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : خرید و فروخت کا بیان

پھل پکنے شروع ہونے سے پہلے بیچنا صحیح نہیں

راوی: حسن بن علی، ابوالولید، عفان، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، حید، حضرت انس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَعَفَّانُ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعَنْبِ حَتَّى يَسُودَ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ

حسن بن علی، ابو الولید، عفان، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگور کے سیاہ ہونے اور تمام دانوں یا غلوں کے سخت ہونے سے پہلے بیچنے سے منع فرمایا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف حماد بن سلمہ کی روایت سے مرفوعا جانتے ہیں۔

راوی: حسن بن علی، ابو الولید، عفان، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، حمید، حضرت انس

حاملہ کا حمل بیچنے کی ممانعت

باب: خرید و فروخت کا بیان

حاملہ کا حمل بیچنے کی ممانعت

حدیث 1234

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبَلَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَحَبْلُ الْحَبَلَةِ تَتَابُجُ النَّتَاجِ وَهُوَ يَبْعُ مَفْسُوحٌ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ مِنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرَوَى عَبْدُ الْوَهَّابِ الشَّقْفِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَنَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا أَصَحُّ

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے اونٹنی کے حمل کے بچے کو بیچنے سے منع فرمایا اس باب میں عبد اللہ بن عباس، ابوسعید خدری سے بھی روایت ہے حدیث ابن عمر، حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے جل الجبلہ سے مراد اونٹنی کے بچے کا بچہ ہے اس کا فروخت کرنا اہل علم کے نزدیک باطل ہے اس لیے کہ وہ دھوکے کی بیع ہے شعبہ یہ حدیث ایوب سے وہ سعید بن جبیر سے اور وہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں عبد الوہاب، ثقفی، وغیرہ بھی یہ حدیث ایوب سے وہ سعید بن جبیر سے وہ نافع سے وہ ابن عمر سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں اور یہ زیادہ صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

دھوکے کی بیع حرام ہے

باب: خرید و فروخت کا بیان

دھوکے کی بیع حرام ہے

حدیث 1235

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَنبَأَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَبَيْعِ الْحَصَاةِ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا بَيْعَ الْغَرَرِ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَمَنْ يَبُوعُ الْغَرَرَ يَبِيعُ السَّكِّ فِي الْمَائِ وَيَبِيعُ الْعَبْدَ الْأَبْقَى وَيَبِيعُ الطَّيْرَ فِي السَّمَاءِ وَنَحْوُ ذَلِكَ مِنَ الْبُيُوعِ وَمَعْنَى بَيْعِ الْحَصَاةِ أَنْ يَقُولَ الْبَائِعُ لِلْمُشْتَرِي إِذَا بَدَأْتُ إِلَيْكَ بِالْحَصَاةِ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَهَذَا شَبِيهُ بَيْعِ الْمُنَابَذَةِ وَكَانَ هَذَا مِنْ بُيُوعِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ

ابو کریب، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، ابی زندا، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دھوکے اور کنکریاں مارنے کی بیع سے منع فرمایا اس باب میں حضرت ابن عمر، ابن عباس، ابوسعید، اور انس سے بھی روایات منقول ہیں، حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ دھوکے والی بیع حرام ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ دھوکے والی بیع میں یہ چیزیں داخل ہیں مچھلی کا پانی میں ہوتے ہوئے فروخت کرنا اور پرندے کا اڑتے ہوئے فروخت کرنا اور اسی طرح کی دوسری بیوع بھی اسی ضمن میں آتی ہیں۔ بیع الحصة کنکری مارنے والی بیع کا مطلب یہ ہے کہ بیچنے والا خریدنے والے سے یہ کہے کہ جب میں تیری طرف کنکری پھینکوں تو میرے اور تیرے درمیان بیع واجب ہوگئی، یہ بیع منابذہ ہی کے مشابہ ہے یہ سب زمانہ جاہلیت کی بیوع ہیں۔

راوی: ابو کریب، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، ابی زندا، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب ایک بیع میں دو بیع کرنا منع ہے۔

باب: خرید و فروخت کا بیان

باب ایک بیع میں دو بیع کرنا منع ہے۔

حدیث 1236

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَدْ فَسَّرَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ أَنْ يَقُولَ أبيعُكَ هَذَا الثَّوبَ بِنَقْدٍ بَعَشْرَةٍ وَبِنَسِيئَةٍ بَعَشْرِينَ وَلَا يُفَارِقُهُ عَلَى أَحَدٍ الْبَيْعَيْنِ فَإِذَا فَارَقَهُ عَلَى أَحَدِهِمَا فَلَا بَأْسَ إِذَا كَانَتْ الْعُقْدَةُ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ وَمَنْ مَعْنَى نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ

أَنْ يَقُولَ أَيْبَعَكَ دَارِي هَذِهِ بِكَذَا أَعْلَى أَنْ تَبِيعَنِي غُلَامَكَ بِكَذَا فَإِذَا وَجَبَ لِي غُلَامُكَ وَجَبَتْ لَكَ دَارِي وَهَذَا يُفَارِقُ
عَنْ بَيْعٍ بَغِيرِ ثَمَنِ مَعْلُومٍ وَلَا يَدْرِي كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى مَا وَقَعَتْ عَلَيْهِ صَفَقَتُهُ

ہناد، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ایک بیع میں دو بیع کرنے سے منع فرمایا۔ اس باب میں حضرت عبد اللہ بن عمرو، ابن عمر اور ابن مسعود سے بھی روایات منقول ہیں حضرت ابو ہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر علماء کا عمل ہے بعض علماء اس کی تفسیر یہ کرتے ہیں کہ کوئی شخص دوسرے سے کہے کہ میں تمہیں یہ کپڑا نقد دس روپے میں اور آدھا بیس روپے میں فروخت کرتا ہوں بشرطیکہ وہ دونوں میں سے کسی چیز پر متفق ہونے سے پہلے جدا ہو جائیں۔ پس اگر وہ نقد یا ادھار کسی ایک چیز پر متفق ہو گئے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ ایک بیع میں دو کا مطلب یہ کہ کوئی شخص کسی سے کہے کہ میں اپنا گھرا تنی قیمت میں بیچتا ہوں بشرطیکہ تم اپنا غلام مجھے اتنی قیمت میں فروخت کرو پس جب تمہارا غلام میری ملکیت میں آگیا تو تم میرے مال کے مالک ہو جاؤ گے۔ یہ ایسی بیع پر علیحدگی ہے جس کی قیمت معلوم نہیں ان میں سے ایک بھی نہیں جانتا کہ اس کی چیز کسی پر واقع ہوئی۔

راوی: ہناد، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

جو چیز بیچنے والے کے پاس نہ ہو اس کو بیچنا منع ہے

باب: خرید و فروخت کا بیان

جو چیز بیچنے والے کے پاس نہ ہو اس کو بیچنا منع ہے

حدیث 1237

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ہشیم، ابی بشر، یوسف بن ماہک، حضرت حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا تَبِيْنِي الرَّجُلُ يَسْأَلُنِي مِنَ الْبَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدِي أَبْتَاعُ لَهُ مِنَ السُّوقِ ثُمَّ أَيْبَعُهُ قَالَ لَا تَبِعْ مَا

لَيْسَ عِنْدَكَ

قتیبہ، ہشیم، ابی بشر، یوسف بن ماہک، حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ لوگ میرے پاس آکر ایسی چیز طلب کرتے ہیں جو میرے پاس نہیں ہوتی کیا میں بازار سے خرید کر انہیں بیچ سکتا ہوں آپ نے فرمایا جو چیز تمہارے پاس نہ ہو اسے فروخت نہ کرو۔

راوی : قتیبہ، ہشیم، ابی بشر، یوسف بن ماہک، حضرت حکیم بن حزام

باب : خرید و فروخت کا بیان

جو چیز بیچنے والے کے پاس نہ ہو اس کو بیچنا منع ہے

حدیث 1238

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، یوسف، حضرت حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، یوسف، حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس چیز کے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو یہ حدیث حسن ہے اس باب میں عبد اللہ بن عمر سے بھی روایت ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، یوسف، حضرت حکیم بن حزام

باب : خرید و فروخت کا بیان

جو چیز بیچنے والے کے پاس نہ ہو اس کو بیچنا منع ہے

حدیث 1239

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، عمر بن شعیب، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ حَتَّى ذَكَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ سَلْفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شُرْطَانٍ فِي بَيْعٍ وَلَا رِبْحٌ مَا لَمْ يُضَنَّ وَلَا يَبْعَ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قُلْتُ لِأَحْمَدَ مَا مَعْنَى نَهَى عَنْ سَلْفٍ وَبَيْعٍ قَالَ أَنْ يَكُونَ يُقْرِضُهُ قَرْضًا ثُمَّ يُبَايِعُهُ عَلَيْهِ بَيْعًا يَزِيدُ عَلَيْهِ وَيَحْتَبِلُ أَنْ يَكُونَ يُسَلِّفُ إِلَيْهِ فِي شَيْءٍ فَيَقُولُ إِنْ لَمْ يَتَهَيَّأْ عِنْدَكَ فَهُوَ يَبْعُ عَلَيْكَ قَالَ إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ رَاهُوَيْهِ كَمَا قَالَ قُلْتُ لِأَحْمَدَ وَعَنْ بَيْعٍ مَا لَمْ تَضَنْ قَالَ لَا يَكُونُ عِنْدِي إِلَّا فِي الطَّعَامِ مَا لَمْ تَقْبِضْ قَالَ إِسْحَقُ كَمَا قَالَ فِي كُلِّ مَا يُكَالُ أَوْ يُوزَنُ قَالَ أَحْمَدُ إِذَا قَالَ أُبَيْعُكَ هَذَا الثَّوبَ وَعَلَى خِيَاطَتِهِ وَقَصَارَتُهُ فَهَذَا مِنْ نَحْوِ شُرْطَانٍ فِي بَيْعٍ وَإِذَا قَالَ أُبَيْعُكَهُ وَعَلَى خِيَاطَتِهِ فَلَا بَأْسَ بِهِ أَوْ قَالَ أُبَيْعُكَهُ وَعَلَى قَصَارَتِهِ فَلَا بَأْسَ بِهِ إِنَّمَا هُوَ شُرْطٌ وَاحِدٌ قَالَ إِسْحَقُ كَمَا قَالَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ قَدْ رَوَى عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ رَوَى أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَأَبُو بَشِيرٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَوْفٌ وَهَشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا حَدِيثٌ مُرْسَلٌ إِنَّمَا رَوَاهُ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ يُونُسَ عَنْ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ هَكَذَا

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، عمر بن شعیب، عبد اللہ بن عمر بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سلف اور بیع حلال نہیں اور ایک بیع میں دو شرطیں بھی جائز نہیں جس چیز کا وہ ضامن نہ ہو اس کا نفع بھی حلال نہیں اور جو چیز اس کے پاس نہ ہو اس کا فروخت کرنا بھی جائز نہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اسحاق بن منصور کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد سے پوچھا کہ سلف کیساتھ بیع کی ممانعت کا کیا مطلب ہے انہوں نے فرمایا اس سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص کسی کو قرض دے اور پھر کوئی چیز اسے قیمت سے زیادہ کی فروخت کرے یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کے معنی یہ ہوں کہ کوئی شخص کسی چیز کی قیمت قرض چھوڑ دے اور

اس سے یہ کہے کہ اگر تم یہ قیمت ادا نہ کر سکتے تو یہ چیز میرے ہاتھ فروخت ہو گئی اسحاق کہتے ہیں کہ پھر میں نے امام احمد سے اسی کا معنی پوچھا کہ (جن کا ضامن ہو اس کا منافع بھی حلال نہیں) انہوں نے فرمایا میرے نزدیک یہ صرف غلے وغیرہ میں ہے یعنی جب تک قبضہ نہ ہو اسحاق کہتے ہیں جو چیزیں تولی یا ناپی جاتی ہیں ان کا حکم بھی اسی طرح ہے یعنی قبضے سے پہلے اس کی بیع جائز نہیں امام احمد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں نے یہ کپڑا تمہارے ہاتھ فروخت کیا کہ سلائی اور دھلائی میرے ذمہ ہے تو یہ ایک بیع میں دو شرطوں کی طرح ہے لیکن اگر یہ کہے کہ تمہیں کپڑا فروخت کرتا ہوں اس کی سلائی بھی مجھ پر ہی ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں اسی طرح اگر صرف دھلائی کی شرط ہو تب بھی جائز ہے اس لیے کہ یہ ایک ہی شرط ہے اسحاق نے اسی طرح کچھ کہا ہے۔ حکیم بن حزام ہی سے کئی سندوں سے مروی ہے یہ حدیث ایوب سختیانی اور ابوالبشر بھی یوسف بن ماہک سے اور وہ حکیم بن حزام سے نقل کرتے ہیں پھر عوف اور ہشام بن حسان، ابن سیرین سے اور وہ حکیم بن حزام سے مرسل نقل کرتے ہیں ابن سیرین ایوب، سختیانی سے وہ یوسف بن ماہک سے اور وہ حکیم بن حزام سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، عمر بن شعیب، عبد اللہ بن عمر

باب: خرید و فروخت کا بیان

جو چیز بیچنے والے کے پاس نہ ہو اس کو بیچنا منع ہے

حدیث 1240

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن علی، عبدہ بن عبد اللہ، عبد الصمد بن عبد الوارث، یزید بن ابراہیم، ابن سیرین، یوسف بن ماہک، حکیم
حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَعَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ الْبَصْرِيُّ أَبُو سَهْلٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّامِدِ
بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ نَهَانِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي قَالَ أَبُو عَيْسَى وَرَوَى وَكَيْعٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ وَرِوَايَةُ عَبْدِ الصَّامِدِ أَصَحُّ
وَقَدْ رَوَى يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَصَمَةَ عَنْ حَكِيمٍ

بْنِ حِزَامٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ

حسن بن علی، عبدہ بن عبد اللہ، عبد الصمد بن عبد الوارث، یزید بن ابراہیم، ابن سیرین، یوسف بن ماہک، حکیم بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وہ چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو و کچھ یہی حدیث یزید بن ابراہیم سے اور وہ ابن سیرین سے وہ ایوب سے وہ حکیم بن حزام سے نقل کرتے ہیں اور اس میں یوسف بن ماہک کا ذکر نہیں کرتے عبد الصمد کی حدیث زیادہ صحیح ہے یحییٰ بن ابو کثیر بھی یہی حدیث یعلیٰ بن حکیم سے وہ یوسف بن ماہک سے وہ عبد اللہ بن عصمہ سے وہ حکیم بن حزام سے اور وہ نبی سے نقل کرتے ہیں اکثر اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ آدمی کے پاس جو چیز نہ ہو اس کا فروخت کرنا حرام ہے۔

راوی: حسن بن علی، عبدہ بن عبد اللہ، عبد الصمد بن عبد الوارث، یزید بن ابراہیم، ابن سیرین، یوسف بن ماہک، حکیم

حق ولاء کا بیچنا اور ہبہ کرنا صحیح نہیں

باب: خرید و فروخت کا بیان

حق ولاء کا بیچنا اور ہبہ کرنا صحیح نہیں

حدیث 1241

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، شعبہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَايِ وَهَبْتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَدْ رَوَى يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ

هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَائِيِّ وَهَبْتِهِ وَهُوَ وَهُمْ وَهُمْ فِيهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ وَرَوَى عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُئَيْرٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، شعبہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حق ولاء کے بیچنے اور ہبہ کرنے سے منع فرمایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ہم اسے صرف عبد اللہ بن دینار کی ابن عمر کی روایت سے جانتے ہیں اہل علم کا اسی پر عمل ہے یحییٰ بن سلیم یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے وہ نافع سے وہ ابن عمر سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں اس حدیث میں وہم ہے یحییٰ بن سلیم اس میں وہم کرتے ہیں عبد الوہاب ثقفی، عبد اللہ بن نمیر اور کئی راوی یہ حدیث عبد اللہ بن عمر سے اور وہ رسول اللہ سے نقل کرتے ہیں یہ حدیث یحییٰ بن سلیم کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، شعبہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

جانور کے عوض جانور بطور قرض فروخت کرنا صحیح نہیں

باب: خرید و فروخت کا بیان

جانور کے عوض جانور بطور قرض فروخت کرنا صحیح نہیں

حدیث 1242

جلد: جلد اول

راوی: ابو موسیٰ، محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن بن مہدی، حباد بن سلہ، قتادہ، حسن، حضرت سہرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ مِثْنَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَبَّادِ بْنِ سَلْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَهْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَهْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَسَمِعْتُ الْحَسَنَ مِنْ سَهْرَةَ صَحِيحٌ هَكَذَا قَالَ عَلِيُّ بْنُ

الْبَدِينِيَّ وَغَيْرُهُ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِي بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِي بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَإِسْحَاقَ

ابو موسیٰ، محمد بن ثنی، عبد الرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حیوان کے بدلے حیوان بطور قرض فروخت کرنے سے منع فرمایا اس باب میں حضرت ابن عباس، جابر، ابن عمر سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حسن کا حضرت سمرہ سے سماع بھی صحیح ہے علی بن مدینی وغیرہ نے یہی کہا ہے اکثر علماء، صحابہ وغیرہ کا اسی پر عمل ہے۔ سفیان ثوری اہل کوفہ، اور امام احمد کا یہی قول ہے بعض صحابہ اور دیگر علماء نے جانور کو جانور کے بدلے ادھار فروخت کرنے کی اجازت دی ہے امام شافعی اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی: ابو موسیٰ، محمد بن ثنی، عبد الرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

باب: خرید و فروخت کا بیان

جانور کے عوض جانور بطور قرض فروخت کرنا صحیح نہیں

حدیث 1243

جلد: جلد اول

راوی: ابوعمار، حسین بن حریش، عبد اللہ بن نبیر، حجاج، ابن اریطہ حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حَرْيْثٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنِ الْحَجَّاجِ وَهُوَ ابْنُ أُرْطَاةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَوَانُ اثْنَانِ بَوَاحِدٍ لَا يَصْلَحُ نَسِيئًا وَلَا بَأْسُ بِهِ يَدًا بِيَدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوعمار، حسین بن حریش، عبد اللہ بن نبیر، حجاج، ابن اریطہ حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ارشاد فرمایا ایک جانور کے بدلے دو جانور ادھار بیچنا جائز نہیں لیکن نقد بیچنے میں کوئی حرج نہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی: ابوعمار، حسین بن حریث، عبداللہ بن نمیر، حجاج، ابن ارطاة حضرت جابر

دو غلاموں کے بدلے میں ایک غلام خریدنا

باب: خرید و فروخت کا بیان

دو غلاموں کے بدلے میں ایک غلام خریدنا

حدیث 1244

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدُ فَبَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهَجْرَةِ وَلَا يَشْعُرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدُ حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعْبَدُ هُوَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِعَبْدٍ بِعَبْدَيْنِ يَدًا بِيَدٍ وَاخْتَلَفُوا فِيهِ إِذَا كَانَ نَسِيًّا

قتیبہ، لیث، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ ایک غلام نبی کریم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ہجرت کی بیعت کی آپ کو علم نہیں تھا کہ یہ غلام ہے جب اس کا مالک اسے لے جانے کے لیے آگیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ اسے میرے ہاتھ فروخت کر دو پس آپ نے اسے دو سیاہ فام غلاموں کے عوض خریدا۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی سے اس وقت تک بیعت نہ کرتے جب تک کہ اس سے پوچھ نہ لیتے کہ وہ غلام تو نہیں اس باب میں حضرت انس سے بھی روایت ہے حضرت جابر کی حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ دو غلام دے کر ایک غلام خریدنے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ

ہاتھوں ہاتھ ہو جب کہ قرض میں اختلاف ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابی زبیر، حضرت جابر

گیہوں کے بدلے گیہوں بیچنے کا جواز اور کمی بیشی کا عدم جواز

باب : خرید و فروخت کا بیان

گیہوں کے بدلے گیہوں بیچنے کا جواز اور کمی بیشی کا عدم جواز

حدیث 1245

جلد : جلد اول

راوی : سوید بن نصر، ابن مبارک، سفیان، خالد، ابی قلابہ، ابی اشعث، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِيِّ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالتَّنْزُورُ بِالتَّنْزُرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْبَدْحُ بِالْبَدْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ أَدَا فَقَدْ أَرَبَى يَبْعُو الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْتُمْ يَدًا بِيَدٍ وَيَبْعُو الْبُرَّ بِالتَّنْزُرِ كَيْفَ شِئْتُمْ يَدًا بِيَدٍ وَيَبْعُو الشَّعِيرَ بِالتَّنْزُرِ كَيْفَ شِئْتُمْ يَدًا بِيَدٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَبِلَالٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُبَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ يَبْعُو الْبُرَّ بِالشَّعِيرِ كَيْفَ شِئْتُمْ يَدًا بِيَدٍ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ قَالَ خَالِدٌ قَالَ أَبُو قَلَابَةَ يَبْعُو الْبُرَّ بِالشَّعِيرِ كَيْفَ شِئْتُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ أَنَّ يَبَاعَ الْبُرُّ بِالْبُرِّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَإِذَا اخْتَلَفَ الْأَصْنَافُ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَبَاعَ مُتَفَاضِلًا إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ وَهَذَا قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ

وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَالْحَجَّةُ فِي ذَلِكَ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 بَيْعُوا الشَّعِيرَ بِالْبُرِّ كَيْفَ شِئْتُمْ يَدًا يَدًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ تَبَاعَ الْحِنْطَةُ بِالشَّعِيرِ إِلَّا
 مِثْلًا بِمِثْلٍ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

سويد بن نصر، ابن مبارک، سفیان، خالد، ابی قلابہ، ابی اشعث، حضرت عبادہ بن صامت کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم نے فرمایا سونے کے بدلے سونا برابر بیچو اور اسی طرح چاندی کے عوض چاندی، کھجور کے بدلے کھجور، گہیوں کے بدلے
 گہیوں، نمک کے بدلے نمک، اور جو کے عوض جو برابر فروخت کرو جس نے زیادہ لیا یا دیا اس نے سود کا معاملہ کیا۔ پس سونا چاندی
 کے عوض، گہیوں کھجور کے عوض اور جو کھجور کے بدلے جس طرح چاہو فروخت کرو بشرطیکہ ہاتھوں ہاتھ ہو۔ اس باب میں حضرت
 ابوسعید، ابوہریرہ، اور بلال سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حضرت عبادہ کی حدیث حسن صحیح ہے بعض راوی یہ حدیث اسی سند سے
 خالد سے بھی روایت کرتے ہیں اس میں یہ الفاظ ہیں گہیوں کے بدلے جو کہ جس طرح چاہو فروخت کرنا لیکن نقد و نقد ہونا شرط
 ہے۔ بعض راوی یہ حدیث خالد سے وہ ابو قلابہ سے وہ ابو الاشعث سے وہ عبادہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل
 کرتے ہیں اور اس میں یہ الفاظ زیادہ کرتے ہیں کہ خالد ابو قلابہ کے حوالہ سے کہتے ہیں کہ گہیوں جو کے عوض جیسے چاہو فروخت کرو
 الخ۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ گند کو گندم کے عوض برابر ہی بیچا جاسکتا ہے اور اسی طرح جو کے عوض جو بھی برابر
 برابر فروخت کیے جاسکتے ہیں یعنی اگر جنس مختلف ہو تو کمی بیشی سے بیچنے میں کوئی حرج نہیں جب کہ سود نقد ہو، اکثر صحابہ کرام اور
 دیگر علماء کا یہی قول ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ اس کی دلیل یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کے عوض گندم
 جس طرح چاہو فروخت کرو لیکن شرط یہ ہے کہ نقد و نقد ہو اہل علم کی ایک جماعت نے جو کے بدلے گندم بڑھا کر بیچنے کو مکروہ کہا
 ہے امام مالک بن انس کا یہی قول ہے پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

راوی : سويد بن نصر، ابن مبارک، سفیان، خالد، ابی قلابہ، ابی اشعث، حضرت عبادہ بن صامت

بیع صرف کے بارے میں

باب : خرید و فروخت کا بیان

راوی : احمد بن منیع، شیبان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابن عمر، ابی سعید، حضرت نافع

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَتُهُ أَذْنَائِي هَاتَانِ يَقُولُ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ لَا يُشَفُّ بَعْضُهُ عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهُ غَائِبًا بِنَاجِزٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَوُ عُمَثَانَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَهَشَامِ بْنِ عَامِرٍ وَالْبَرَاءِ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ وَأَبِي بَكْرَةَ وَابْنَ عُمَرَ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَبِلَالٍ قَالَ وَحَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّبَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِلَّا مَا رَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُبَاعَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مُتَفَاضِلًا وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مُتَفَاضِلًا إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ وَقَالَ إِنَّمَا الرِّبَا فِي التَّسْيِئَةِ وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ شَيْئٌ مِنْ هَذَا وَقَدْ رَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ حِينَ حَدَّثَهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدٍ وَإِسْحَاقَ وَرَوَى عَنْ ابْنِ الْبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِي الصَّرْفِ اخْتِلَافٌ

احمد بن منیع، شیبان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابن عمر، ابی سعید، حضرت نافع سے روایت ہے کہ اور ابن عمر حضرت ابو سعید کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے بتایا کہ میں نے اپنے ان دونوں کانوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ سونا سونے کے بدلے اور چاندی، چاندی کے بدلے برابر بیچو نہ کم اور نہ زیادہ۔ اور ان کی ادائیگی دست بدست کرو۔ یعنی دونوں فریق ایک ہی وقت میں ادائیگی کریں کوئی اس میں تاخیر نہ کرے اس باب میں صدیق، عمر، عثمان، ابو ہریرہ، ہشام بن عامر، براء، زید بن ارقم، فضالہ بن عبید، ابو بکرہ، ابن عمر، ابو درداء، اور بلال سے بھی روایات منقول ہیں، حدیث ابو سعید حسن صحیح ہے صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اسی پر عمل ہے حضرت ابن عباس سے منقول ہے کہ سونے کے بدلے سونا اور چاندی کے بدلے میں چاندی میں کمی زیادتی جائز ہے بشرطیکہ دست بدست ہو وہ فرماتے ہیں کہ یہ ربا تو اس صورت میں ہے کہ یہ معاملہ قرض کی صورت میں ہو،

حضرت ابن عباس کے بعض دوستوں سے بھی اسی طرح منقول ہے لیکن ابن عباس نے جب یہ حدیث ابو سعید خدری کی سنی تو اپنے قول سے رجوع کر لیا تھا۔ لہذا پہلا قول ہی صحیح ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے سفیان، ثوری، ابن مبارک، شافعی، احمد، اسحاق، کاہی قول ہے۔ عبد اللہ بن مبارک سے منقول ہے کہ بیع صرف میں کوئی اختلاف نہیں۔

راوی : احمد بن منیع، شیبان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابن عمر، ابی سعید، حضرت نافع

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع صرف کے بارے میں

حدیث 1247

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، سہاک بن حرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أبيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأبيعُ بِالدَّنَانِيرِ فَأخذُ مَكَانَهَا الْوَرَقَ وَأبيعُ بِالْوَرَقِ فَأخذُ مَكَانَهَا الدَّنَانِيرَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ خَارِجًا مِنْ بَيْتِ حَفْصَةَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ بِالْقَيْمَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَرَوَى دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ لَا بَأْسَ أَنْ يَقْتَضِيَ الذَّهَبَ مِنَ الْوَرَقِ وَالْوَرَقَ مِنَ الذَّهَبِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ ذَلِكَ

حسن بن علی، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، سہاک بن حرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں بقیع کے بازار میں دیناروں کے عوض اونٹ فروخت کیا کرتا تھا۔ پس دیناروں کے عوض بیچنے پر دراہم میں بھی قیمت وصول کر لیتا ہے اور اسی طرح دراہم کے عوض بیچنے میں دیناروں میں بھی پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ حفصہ کے گھر سے

نکل رہے تھے میں نے آپ سے اس مسئلے کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا قیمت طے کر لینے میں کوئی حرج نہیں اس حدیث کو ہم صرف سماک بن حرب کی روایت مرفوعاً جانتے ہیں سماک بن حرب کی روایت سے مرفوعاً جانتے ہیں سماک بن حرب سعید بن جبیر سے اور وہ ابن عمر سے نقل کرتے ہیں داؤد بن ابوہند یہی حدیث سعید بن جبیر سے اور وہ ابن عمر سے موقوفاً نقل کرتے ہیں بعض علماء کا اسی پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ سونے اور چاندی کے لین دین میں کوئی حرج نہیں۔ امام احمد، اور اسحاق، کا بھی یہی قول ہے۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء نے اسے ناپسند کیا ہے۔

راوی: حسن بن علی، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر

باب: خرید و فروخت کا بیان

بیع صرف کے بارے میں

حدیث 1248

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت مالک بن اوس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ أَنَّهُ قَالَ أَقْبَلْتُ أَقُولُ مَنْ يَصْطَرِفُ الدَّرَاهِمَ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَرَنَا ذَهَبَكَ ثُمَّ اتَّيْنَا إِذَا جَاءَ خَادِمُنَا نُعْطِكَ وَرِقَّكَ فَقَالَ عُمَرُ كَلَّا وَاللَّهِ لَتُعْطِيَنَّهُ وَرِقَّهُ أَوْ لَتَرُدَّنَّ إِلَيْهِ ذَهَبَهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَرِقُ بِالذَّهَبِ رَبًّا إِلَّا هَائِيَّ وَهَائِيَّ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رَبًّا إِلَّا هَائِيَّ وَهَائِيَّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رَبًّا إِلَّا هَائِيَّ وَهَائِيَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَمَعْنَى قَوْلِهِ إِلَّا هَائِيَّ وَهَائِيَّ يَقُولُ يَدَا بِيَدٍ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت مالک بن اوس کہتے ہیں کہ میں بازار میں یہ پوچھتا ہوا داخل ہوا کہ دیناروں کے بدلے مجھے کون درہم دے سکتا ہے طلحہ بن عبید اللہ جو حضرت عمر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہنے لگے اپنا سونا ہمیں دکھاؤ اور پھر تھوڑی دیر بعد آنا جب ہمارا خادم آجائے تو ہم تمہیں تمہارے درہم دے دیں گے۔ حضرت عمر نے فرمایا اللہ کی قسم یہ ممکن نہیں یا تو تم انہیں اپنے درہم دکھاؤ یا

ان کا سونا واپس کر دو کیونکہ رسول اللہ نے فرمایا سونے کے بدلے چاندی اگر دست بدست نہ ہو تو سود ہے، اور اسی طرح گندم کے بدلے گندم، جو کے بدلے جو، اور کھجور کے بدلے کھجور سود ہے مگر یہ کہ دست بدست نقد ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ اِلَّا هَآئِ وَهَآئِ کا مطلب ہاتھوں ہاتھ۔ (یعنی نقد)

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت مالک بن اوس

پیوند کاری کے بعد کھجوروں اور مالدار غلام کی بیع

باب : خرید و فروخت کا بیان

پیوند کاری کے بعد کھجوروں اور مالدار غلام کی بیع

حدیث 1249

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت سالم اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ابْتِاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تَوَبَّرَ فَشَرَّتْهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْبُتْأَ وَمَنْ ابْتِاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَبَالَهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْبُتْأَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَحَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ هَكَذَا رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ ابْتِاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تَوَبَّرَ فَشَرَّتْهَا لِلْبَّائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْبُتْأَ وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَبَالَهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْبُتْأَ وَقَدْ رَوَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتِاعَ نَخْلًا قَدْ أُبْرِتْ فَشَرَّتْهَا لِلْبَّائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْبُتْأَ وَقَدْ رَوَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَبَالَهُ لِلْبَّائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْبُتْأَ هَكَذَا رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ الْحَدِيثُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْضًا وَرَوَى عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ سَالِمٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْبَعِيلَ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَحُّ مَا جَاءَ فِي هَذَا الْبَابِ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص کھجور کا درخت پیوند کاری کے بعد خریدے تو اس کا پھل بیچنے والے کے لیے ہے۔ البتہ اگر خریدار شرط لگا چکا ہو تو کوئی حرج نہیں اور اگر کوئی مال دار غلام کو فروخت کرے تو اس کا مال بھی بیچنے والے کے لیے ہے مگر یہ کہ خریدار شرط طے کر لے۔ اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت ہے حضرت ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے اور یہ حدیث زہری سے بھی بحوالہ سالم کئی سندوں سے اسی طرح منقول ہے سالم، ابن عمر سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی نے کھجور کا درخت پیوند کاری کے بعد خرید لیا تو پھل فروخت کرنے والے کا ہو گا بشرطیکہ خریدنے والے نے خریدتے وقت اس کی بھی شرط نہ لگائی ہو۔ اسی طرح اگر کوئی شخص غلام فروخت کرے تو غلام کا مال بیچنے والے کی ملکیت ہو گا بشرطیکہ خریدار نے اس کی بھی شرط نہ لگائی ہو۔ حضرت نافع، حضرت ابن عمر سے اور وہ نبی سے اسی طرح نقل کرتے ہیں کہ پیوند کاری کے بعد فروخت کی جانے والی کھجوروں کا پھل بیچنے والے کا ہو گا بشرطیکہ خریدنے والے نے اس کی شرط نہ لگائی ہو۔ پھر اسی سند سے حضرت عمر سے بھی منقول ہے کہ جس شخص نے غلام کو فروخت کیا اور خریدنے والے نے مال کی شرط نہ لگائی تو مال فروخت کرنے والے ہی کا ہے۔ عبید اللہ بن عمر بھی نافع سے دونوں حدیثیں اسی طرح نقل کرتے ہیں بعض راوی یہ حدیث بحوالہ ابن عمر، نافع سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں پھر عکرمہ بن خالد بھی ابن عمر سے حضرت سالم کی حدیث کے مثل ہی نقل کرتے ہیں بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے جن میں امام شافعی، احمد، اور اسحاق بھی شامل ہیں امام محمد بن اسماعیل بخاری کہتے ہیں کہ زہری کی سالم سے اور ان کی اپنے والد سے منقول حدیث اصح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت سالم اپنے والد

بالع اور مشتری کو افتراق سے پہلے اختیار ہے

باب : خرید و فروخت کا بیان

بائع اور مشتری کو افتراق سے پہلے اختیار ہے

حدیث 1250

جلد : جلد اول

راوی : واصل بن عبد الاعلیٰ محمد بن فضیل، یحییٰ بن سعید، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَخْتَارَا قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا ابْتِئَا بَيْعًا وَهُوَ قَاعِدٌ قَامَ لِيَجِبَ لَهُ

واصل بن عبد الاعلیٰ محمد بن فضیل، یحییٰ بن سعید، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بیچنے اور خریدنے والا جب تک جدا نہ ہوں انہیں اختیار ہے (کہ بیع کو باقی رکھیں یا فسخ کر دیں) یا یہ کہ وہ آپس میں اختیار کی شرط کر لیں۔ نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر جب کوئی چیز خریدتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوتے تو کھڑے ہو جاتے تاکہ بیع مکمل ہو جائے۔

راوی : واصل بن عبد الاعلیٰ محمد بن فضیل، یحییٰ بن سعید، نافع، حضرت ابن عمر

باب : خرید و فروخت کا بیان

بائع اور مشتری کو افتراق سے پہلے اختیار ہے

حدیث 1251

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادہ، صالح، ابی خلیل، عبد اللہ بن حارث، حضرت حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحِ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

الْحَارِثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيْنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَتَبَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَيْهِ فِي فَرَسٍ بَعْدَ مَا تَبَايَعَا وَكَانُوا فِي سَفِينَةٍ فَقَالَ لَا أَرَاكُمْ أَفْتَرَقْتُمَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَغَيْرِهِمْ إِلَى أَنَّ الْفُرْقَةَ بِالْكَلَامِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَهَكَذَا رَوَى عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَرَوَى عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ كَيْفَ أَرَدُ هَذَا وَالْحَدِيثُ فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحِيحٌ وَقَوِيَ هَذَا الْمَذْهَبُ وَمَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ مَعْنَاهُ أَنْ يُخَيَّرَ الْبَائِعُ الْمُشْتَرِي بَعْدَ إِجَابِ الْبَيْعِ فَإِذَا خَيَّرَهُ فَاخْتَارَ الْبَيْعَ فَلَيْسَ لَهُ خِيَارٌ بَعْدَ ذَلِكَ فِي فَسْخِ الْبَيْعِ وَإِنْ لَمْ يَتَفَرَّقَا هَكَذَا فَسَّخَهُ الشَّافِعِيُّ وَغَيْرُهُ وَمِمَّا يَقْوَى قَوْلُ مَنْ يَقُولُ الْفُرْقَةُ بِالْأَبْدَانِ لَا بِالْكَلَامِ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادہ، صالح، ابی خلیل، عبد اللہ بن حارث، حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فروخت کرنے والے خریدنے والے کو جدا ہونے تک اختیار ہے پس اگر ان لوگوں نے بیع میں سچائی کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا تو ان کی بیع میں برکت دے دی گئی لیکن اگر انہوں نے جھوٹ کا سہارا لیا تو اس بیع سے برکت اٹھالی گئی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت ابو ہریرہ، عبد اللہ بن عمرو، سمرہ، ابو ہریرہ، اور ابن عباس سے بھی روایت ہے کہ حضرت ابن عمر کی حدیث بھی حسن صحیح ہے بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے امام شافعی، احمد، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے کہ جدائی سے مراد جسموں کی جدائی ہے نہ بات کی۔ بعض اہل علم نے اسے کلام کے اختتام پر محمول کیا ہے لیکن پہلا قول ہی صحیح ہے اس لیے کہ نبی کریم سے نقل کرنے والے راوی وہ خود ہیں اور وہ اپنی نقل کی ہوئی حدیث کو سب سے زیادہ سمجھتے ہیں ابن عمر سے ہی منقول ہے کہ وہ بیع کا ارادہ کرتے تو اٹھ کر چل دیتے تاکہ اختیار باقی نہ رہے حضرت ابو ہریرہ سلمیٰ سے بھی اسی طرح منقول ہے کہ ان کے پاس دو شخص ایک گھوڑے کی خرید و فروخت کے متعلق فیصلہ کرانے کے لیے حاضر ہوئے جس کی بیع کشتی میں ہوئی تھی تو ابو ہریرہ نے فرمایا تمہیں اختیار ہے اس لیے کہ کشتی میں سفر کرنے والے جدا نہیں ہو سکتے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جدائی کو اختیار کے ساتھ مشروط کیا ہے۔ بعض اہل علم کا مسلک یہی ہے کہ اس سے مراد افتراق بالکلام ہے اہل کوفہ، ثوری، اور امام مالک کا بھی یہی قول ہے ابن مبارک کہتے ہیں کہ جسموں کے افتراق کا مذہب زیادہ قوی ہے کیونکہ اس میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صحیح حدیث منقول ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے معنی یہ ہیں کہ فروخت کرنے والا خریدنے والے کو

اختیار دے لیکن اگر اس اختیار دینے کے بعد خریدنے والے نے بیع کو اختیار کر لیا تو پھر خریدنے والے کا اختیار ختم ہو گیا خواہ جدا ہوئے ہوں یا نہ ہوئے ہوں امام شافعی اور کئی اہل علم حضرت عبداللہ بن عمر کی حدیث کی یہی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد افتراق ابدان (یعنی جسموں کا جدا ہونا ہے)۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادہ، صالح، ابی خلیل، عبداللہ بن حارث، حضرت حکیم بن حزام

باب: خرید و فروخت کا بیان

بائع اور مشتری کو افتراق سے پہلے اختیار ہے

حدیث 1252

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث بن سعید، ابن عجلان، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد

أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَفَقَةً خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةً أَنْ يَسْتَقِيلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَمَعْنَى هَذَا أَنْ يُفَارِقَهُ بَعْدَ الْبَيْعِ خَشْيَةً أَنْ يَسْتَقِيلَهُ وَلَوْ كَانَتْ الْفُرْقَةُ بِالْكَلَامِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ خِيَارٌ بَعْدَ الْبَيْعِ لَمْ يَكُنْ لِهَذَا الْحَدِيثِ مَعْنَى حَيْثُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَهُ خَشْيَةً أَنْ يَسْتَقِيلَهُ

قتیبہ، لیث بن سعید، ابن عجلان، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ جدائی تک بیچنے اور خریدنے والے کو اختیار ہے البتہ اگر بیع میں خیاب کی شرط لگائی ہو تو بعد میں بھی اختیار باقی رہتا ہے پھر ان میں سے کسی کے لیے بھی یہ جائز نہیں کہ دوسرے سے اس لیے جلدی و فارت اختیار کرے کہ کہیں وہ بیع فسخ نہ کر دے یہ حدیث حسن ہے اس حدیث کے معنی بھی بدنوں کے افتراق ہی کے ہیں کیونکہ اگر اس سے مراد افتراق کلام لیا جاتا ہے تو اس حدیث کے کوئی معنی نہ بنتے جب کہ آپ نے فرمایا کہ کوئی اس ڈر سے جدائی کی راہ اختیار نہ کرے کہ کہیں بیع فسخ نہ ہو جائے۔

راوی: قتیبہ، لیث بن سعید، ابن عجلان، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد

باب

باب: خرید و فروخت کا بیان

باب

حدیث 1253

جلد: جلد اول

راوی: نصر بن علی، ابواحمد، یحییٰ بن ایوب، ابوزرعة بن عمر، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَهُوَ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَفَرَّقَنَّ عَنْ بَيْعٍ إِلَّا عَنْ تَرَاضٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

نصر بن علی، ابواحمد، یحییٰ بن ایوب، ابوزرعة بن عمر، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فروخت کرنے اور خریدنے والا اس وقت تک جدا نہ ہوں جب تک کہ وہ آپس میں راضی نہ ہوں یہ حدیث غریب ہے۔

راوی: نصر بن علی، ابواحمد، یحییٰ بن ایوب، ابوزرعة بن عمر، حضرت ابوہریرہ

باب: خرید و فروخت کا بیان

باب

راوی: عمرو بن حفص، ابن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ أَعْرَابِيَّابَعْدَ الْبَيْعِ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

عمرو بن حفص، ابن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی نے ایک دیہاتی کو بیع کے بعد اختیار دیا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: عمرو بن حفص، ابن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر

جو آدمی بیع میں دھوکہ کھا جائے

باب : خرید و فروخت کا بیان

جو آدمی بیع میں دھوکہ کھا جائے

راوی: یوسف ابن حماد، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَمَّادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ فِي عَقْدَتِهِ ضَعْفٌ وَكَانَ يُبَايِعُ وَأَنَّ أَهْلَهُ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ احْجُرْ عَلَيْهِ فَدَعَاهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَهَاكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَصْبِرُ عَنْ الْبَيْعِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ هَائِي وَهَائِي وَلَا خِلَابَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَحَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ

أَهْلُ الْعِلْمِ وَقَالُوا الْحَجْرُ عَلَى الرَّجُلِ الْخَرِّ فِي الْبَيْعِ وَالشَّيْءِ إِذَا كَانَ ضَعِيفَ الْعَقْلِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَلَمْ يَرِ
بَعْضُهُمْ أَنَّ يُحَجَرَ عَلَى الْخَرِّ الْبَالِغِ

یوسف ابن حماد، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ ایک شخص خرید و فروخت میں کمزور تھا اور وہ خرید و فروخت کرتا تھا چنانچہ اس کے گھر والے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے بیچ سے روک دیں آپ نے اسے بلایا اور تجارت سے منع کیا تو اس نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اس کے بغیر صبر نہیں آتا۔ آپ نے فرمایا اچھا اگر تم خرید و فروخت کرو تو اس طرح کہہ دیا کرو کہ برابر برابر لین دین ہے اس میں فریب اور دھوکہ نہیں اس باب میں حضرت ابن عمر سے بھی روایت ہے حضرت انس کی حدیث حسن صحیح غریب ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ کمزور عقل والے کو خرید و فروخت سے روکا جائے۔ امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض اہل علم کے نزدیک ایک آزاد اور بالغ آدمی کو خرید و فروخت سے روکنا جائز نہیں۔

راوی : یوسف ابن حماد، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حضرت انس

دودھ روکے ہوئے جانور کی بیچ

باب : خرید و فروخت کا بیان

دودھ روکے ہوئے جانور کی بیچ

حدیث 1256

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى مَصْرَاقَةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِذَا حَلَبَهَا إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَبَرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ

أَنَسَ وَرَجُلٍ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو کریب، وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی شخص نے ایسا دودھ دینے والا جانور خریدا جس کا دودھ اس کے مالک نے کئی روز سے روکا ہوا تھا اسے اختیار ہے کہ دودھ دوہنے کے بعد چاہے تو ایک صاع کھجور کے ساتھ واپس کر دے۔ اس باب میں حضرت انس اور ایک دوسرے صحابی سے بھی روایت ہے۔

راوی: ابو کریب، وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد، حضرت ابو ہریرہ

باب: خرید و فروخت کا بیان

دودھ روکے ہوئے جانور کی بیچ

حدیث 1257

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، ابو عامر، قرۃ بن خالد، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ لَا سَمَرَاءَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَصْحَابِنَا مِنْهُمْ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَمَعْنَى قَوْلِهِ لَا سَمَرَاءَ يَعْْنَى لَا بُرَّ

محمد بن بشار، ابو عامر، قرۃ بن خالد، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے تھنوں میں روکے ہوئے دودھ والا جانور خریدا اسے تین دن تک اختیار ہے اگر واپس کرے تو گندم کے علاوہ کوئی دوسرا غلہ ایک صاع دے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ہمارے اصحاب کا اسی پر عمل ہے امام شافعی، احمد، اور اسحاق بھی ان میں شامل ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، ابو عامر، قرۃ بن خالد، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ

جانور بیچتے وقت سواری کی شرط لگانا

باب : خرید و فروخت کا بیان

جانور بیچتے وقت سواری کی شرط لگانا

حدیث 1258

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ بَاعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا وَاشْتَرَطَ ظَهْرَهُ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَرَوْنَ الشَّرْطَ فِي الْبَيْعِ جَائِزًا إِذَا كَانَ شَرْطًا وَاحِدًا وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَجُوزُ الشَّرْطُ فِي الْبَيْعِ وَلَا يَتِمُّ الْبَيْعُ إِذَا كَانَ فِيهِ شَرْطٌ

ابن ابی عمر، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک اونٹ فروخت کیا اور اس پر اپنے گھرتک سواری کرنے کی شرط لگائی، یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت جابر سے کئی سندوں سے منقول ہے بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ بیع میں ایک شرط جائز ہے امام احمد، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم کے نزدیک بیع میں شرط لگانا جائز نہیں اور مشروط بیع پوری نہیں ہوگی۔

راوی : ابن ابی عمر، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت جابر بن عبد اللہ

رہن رکھی ہوئی چیز سے فائدہ اٹھانا

باب : خرید و فروخت کا بیان

رہن رکھی ہوئی چیز سے فائدہ اٹھانا

حدیث 1259

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، یوسف، وکیع، زکریا، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَيُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرُ يُرَكَّبُ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَلَبَنُ الدَّارِ يُشْرَبُ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَعَلَى الَّذِي يَرَكِبُ وَيُشْرَبُ نَفَقَتُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَيْسَ لَهُ أَنْ يَنْتَفِعَ مِنَ الرَّهْنِ بِشَيْءٍ

ابو کریب، یوسف، وکیع، زکریا، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گروی رکھے جانے والے جانور کو سواری کے لیے استعمال کرنا یا اس کا دودھ استعمال کرنا جائز ہے لیکن سوار ہونے اور دودھ استعمال کرنے پر اس کا نفقہ وغیرہ بھی واجب ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے ہم اسے صرف ابو شعبی کی حضرت سے روایت سے صرف مرفوع جانتے ہیں کئی راوی یہ حدیث اعمش سے وہ ابو صالح سے اور وہ حضرت ابوہریرہ سے موقوفاً نقل کرتے ہیں بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق بھی اسی کے قائل ہیں بعض اہل علم کے نزدیک گروی رکھی ہوئی چیز سے فائدہ اٹھانا جائز نہیں۔

راوی : ابو کریب، یوسف، وکیع، زکریا، حضرت ابوہریرہ

ایسا ہار خریدنا جس میں سونے اور ہیرے ہوں

باب : خرید و فروخت کا بیان

راوی : قتیبہ، لیث، ابی شجاع، سعید بن یزید، خالد، ابی عمران، حنش صنعانی، حضرت فضالہ بن عبید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي شُجَاعٍ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنْشِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً بِاِثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ فَفَصَلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ اِثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعَ حَتَّى تُفْصَلَ

قتیبہ، لیث، ابی شجاع، سعید بن یزید، خالد، ابی عمران، حنش صنعانی، حضرت فضالہ بن عبید کہتے ہیں کہ غزوہ خیبر کے موقع پر میں نے بارہ دینار کا ایک ہار خریدنا جس میں سونا اور گئینے جڑے ہوئے تھے میں نے انہیں الگ کیا تو بارہ دینار سے زیادہ (سونا) پایا۔ پس میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا آپ نے فرمایا سونا الگ کیے بغیر نہ بیچا جائے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابی شجاع، سعید بن یزید، خالد، ابی عمران، حنش صنعانی، حضرت فضالہ بن عبید

باب : خرید و فروخت کا بیان

راوی : قتیبہ، ابن مبارک، ابی شجاع، سعید بن یزید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي شُجَاعٍ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ يُبَاعَ السَّيْفُ مُحَلًى أَوْ مِنْطَقَةٌ مَقْضَضَةٌ أَوْ مِثْلُ هَذَا بَدَارِهِمْ حَتَّى يُبَيِّزَ وَيُفْصَلَ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ

وَإِسْحَقَ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي ذَلِكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ

قتیبہ، ابن مبارک، ابی شجاع، سعید بن یزید سے اسی اسناد سے اسی حدیث کی مثل۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اس پر عمل ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ کسی تلوار یا کمر بند وغیرہ جس میں چاندی لگی ہوئی ہو اس کا ان چیزوں سے الگ کیے بغیر فروخت کرنا جائز نہیں تاکہ دونوں چیزیں الگ الگ ہو جائیں ابن مبارک، شافعی، احمد، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے، بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء نے اس کی اجازت دی ہے۔

راوی : قتیبہ، ابن مبارک، ابی شجاع، سعید بن یزید

غلام یا باندی آزاد کرتے ہوئے ولاء کی شرط کی ممانعت

باب : خرید و فروخت کا بیان

غلام یا باندی آزاد کرتے ہوئے ولاء کی شرط کی ممانعت

حدیث 1262

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّا الْوَلَاءُ لِبِنِّ أُعْطِيَ الثَّنَ أَوْ لِبِنِّ وَلِيَ النِّعْمَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ وَمَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَبِرِ يُكْنَى أَبَا عَتَّابٍ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بریرہ کو خریدنے کا ارادہ کیا تو بیچنے والوں نے ولاء کی شرط لگائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اسے خرید لو کیونکہ حق ولاء تو اسی کے لیے ہے

جو اس کی قیمت دے یا اس کا مالک بن جائے اس باب میں حضرت ابن عمر سے بھی روایت ہے حدیث عائشہ حسن صحیح ہے اہل علم کا اس پر عمل ہے منصور بن معتمر کی کنیت ابو عتاب ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

باب: خرید و فروخت کا بیان

غلام یا باندی آزاد کرتے ہوئے ولاء کی شرط کی ممانعت

حدیث 1263

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر، عطار، علی بن مدینی، یحییٰ بن سعید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ عَنْ ابْنِ الْمَدِينِيِّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ إِذَا حَدَّثْتَ عَنْ مَنْصُورٍ فَقَدْ مَلَأْتَ يَدَكَ مِنَ الْخَيْرِ لَا تَرُدْ غَيْرَكَ ثُمَّ قَالَ يَحْيَى مَا أَجِدُ فِي إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَمُجَاهِدٍ أَثْبَتَ مِنْ مَنْصُورٍ قَالَ مُحَمَّدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ مَنْصُورٌ أَثْبَتُ أَهْلَ الْكُوفَةِ

ابو بکر، عطار، علی بن مدینی، یحییٰ بن سعید سے اور وہ یحییٰ بن سعید کے حوالے سے کہتے ہیں کہ جب تمہیں منصور کے واسطے سے کوئی حدیث پہنچے تو سمجھ لو کہ تمہارے دونوں ہاتھ خیر سے بھر گئے اور اس کے بعد کسی اور کی ضرورت نہیں، یحییٰ کہتے ہیں کہ ابراہیم نخعی اور مجاہد سے روایت کرنے والوں سے منصور سے اثبت کوئی نہیں۔ امام بخاری، عبد اللہ بن اسود سے اور وہ عبد الرحمن بن مہدی سے نقل کرتے ہیں کہ منصور کوفہ کے تمام راویوں سے اثبت ہیں۔

راوی: ابوبکر، عطار، علی بن مدینی، یحییٰ بن سعید

راوی : ابو کریب، ابو بکر، عیاش، ابی حصین، حبیب بن ابی ثابت، حضرت حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ يَشْتَرِي لَهُ أُضْحِيَّةً بِدِينَارٍ فَاشْتَرَى أُضْحِيَّةً فَأَرْبَحَ فِيهَا دِينَارًا فَاشْتَرَى أُخْرَى مَكَانَهَا فَجَاءَ بِالْأُضْحِيَّةِ وَالِدِينَارٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحَّ بِالشَّاةِ وَتَصَدَّقْ بِالِدِينَارِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَحَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ لَمْ يَسْمَعْ عِنْدِي مِنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

ابو کریب، ابو بکر، عیاش، ابی حصین، حبیب بن ابی ثابت، حضرت حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے انہیں ایک دینار کے عوض باقی قربانی کے لیے جانور خریدنے کے لیے بھیجا انہوں نے اس جانور کو خرید اور دو دینار میں فروخت کر دیا، پھر ایک اور جانور ایک دینار کے عوض خرید کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وہ دینار بھی پیش کیا جو منافع ہوا تھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ جانور کو ذبح کر دو اور دینار کو صدقے میں دیدو۔ حکیم بن حزام کی یہ حدیث ہم صرف اسی سند سے جانتے ہیں ہمارے علم میں حبیب بن ابی ثابت کا حکیم بن حزام سے سماع ثابت نہیں۔

راوی : ابو کریب، ابو بکر، عیاش، ابی حصین، حبیب بن ابی ثابت، حضرت حکیم بن حزام

راوی: احمد بن سعید، حبان، ہارون بن موسیٰ، زبیر بن خریث، ابی لبید، حضرت عروہ باریقی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَارُونُ الْأَعْمُورِيُّ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخَرِيثِ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ دَفَعَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا لَأَشْتَرِيَ لَهُ شَاةً فَأَشْتَرَيْتُ لَهُ شَاتَيْنِ فَبِعْتُ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ وَجِئْتُ بِالشَّاةِ وَالدِّينَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ لَهُ مَا كَانَ مِنْ أَمْرِهِ فَقَالَ لَهُ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي صَفَقَةِ يَبِينِكَ فَكَانَ يَخْرُجُ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى كُنَاسَةِ الْكُوفَةِ فَيَزْبَحُ الرِّيحَ الْعَظِيمَةَ فَكَانَ مِنْ أَكْثَرِ أَهْلِ الْكُوفَةِ مَا لَا

احمد بن سعید، حبان، ہارون بن موسیٰ، زبیر بن خریث، ابی لبید، حضرت عروہ باریقی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے مجھے ایک دینار دیا اور حکم دیا کہ ان کے لیے ایک بکری خرید لاؤں۔ میں نے ایک دینار میں دو بکریاں خریدیں اور ان میں سے ایک بکری ایک دینار کی فروخت کر کے دوسری بکری اور دینار لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا پھر آپ کے سامنے قصہ بیان کیا تو نبی نے فرمایا اللہ تمہارے دائیں ہاتھ میں برکت دے اس کے بعد حضرت عروہ کوفہ میں کناسہ کے مقام پر تجارت کیا کرتے اور بہت زیادہ نفع کمایا کرتے پس حضرت عروہ کوفہ میں سب سے زیادہ مال دار تھے۔

راوی: احمد بن سعید، حبان، ہارون بن موسیٰ، زبیر بن خریث، ابی لبید، حضرت عروہ باریقی

باب : خرید و فروخت کا بیان

راوی: احمد بن سعید، حبان، سعید بن زید، زبیر بن خریت، ابی لبید سے وہ زبیر بن خریب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ خَرِيتٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ قَالَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ وَقَالُوا بِهِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَلَمْ يَأْخُذْ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ بِهَذَا الْحَدِيثِ مِنْهُمْ الشَّافِعِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ أَخُو حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَأَبُو لَبِيدٍ اسْمُهُ لِبَاذَةُ بْنُ زَبَّارٍ

احمد بن سعید، حبان، سعید بن زید، زبیر بن خریت، ابی لبید سے وہ زبیر بن خریب سے اور ابولبید سے اسی کے مانند حدیث نقل کرتے ہیں بعض اہل علم کا مسلک اسی کے مطابق ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے لیکن بعض علماء اس پر عمل نہیں کرتے امام شافعی اور حماد بن زید کے بھائی سعید بن زید بھی انہیں میں شامل ہیں ابولبیدہ کا نام لمازہ ہے۔

راوی: احمد بن سعید، حبان، سعید بن زید، زبیر بن خریت، ابی لبید سے وہ زبیر بن خریب

مکاتب کے پاس ادائیگی کے لیے مال ہو تو؟

باب: خرید و فروخت کا بیان

مکاتب کے پاس ادائیگی کے لیے مال ہو تو؟

حدیث 1267

جلد: جلد اول

راوی: ہارون بن عبد اللہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصَابَ الْهُكَاتَبُ حَدًّا أَوْ مِيرَاثًا وَرِثَ بِحِسَابٍ مَا عَتَقَ مِنْهُ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَدِّي الْهُكَاتَبُ بِحِصَّةٍ مَا أَدَّى دِيَّةَ حُرٍّ وَمَا بَقِيَ دِيَّةَ عَبْدٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهَكَذَا رَوَى يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَرَوَى خَالِدُ الْحَدَّائِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَوْلَهُ وَالْعَصْلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَقَالَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ الْمَكَاتِبُ عَبْدُ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

ہارون بن عبد اللہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مکاتب کو دیت یا وراثت کا مال ملے تو وہ اتنے ہی مال کا مستحق ہوگا جتنا وہ آزاد ہو چکا ہے اگر اس کی دیت ادا کی جائے تو جتنا آزاد ہو چکا اتنی آزاد شخص کی دیت اس کے وارثوں کی دی جائے اور جتنا غلام ہے اتنی غلام کی قیمت اس کے مالک کو بطور بدل کتابت دی جائے اس باب میں حضرت ام سلمہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ حضرت ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے یحییٰ بن ابی کثیر بھی عکرمہ سے اور وہ ابن عباس سے یہی حدیث اسی طرح مرفوعاً نقل کرتے ہیں۔ خالد بن حذاء بھی عکرمہ سے اور وہ حضرت علی سے انہیں کا قول نقل کرتے ہیں بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے اکثر صحابہ کرام اور اہل علم کے نزدیک مکاتب پر ایک درہم بھی باقی ہو تو وہ غلام ہی ہے۔ سفیان ثوری، شافعی، احمد، اسحاق، کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: ہارون بن عبد اللہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب: خرید و فروخت کا بیان

مکاتب کے پاس ادائیگی کے لیے مال ہو تو؟

حدیث 1268

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبد الوارث بن سعید، یحییٰ بن ابی انیسہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُولُ مَنْ كَاتَبَ عَبْدَهُ عَلَى مِائَةِ أَوْ قِيَّةٍ فَأَدَّاهَا إِلَّا عَشْرًا أَوْ قَالَ عَشْرَةً دَرَاهِمَ ثُمَّ عَجَزَ فَهُوَ رَقِيقٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَالْعَصْلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ

أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْبُكَاتِبَ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ كِتَابَتِهِ وَقَدْ رَوَى الْحَجَّاجُ بْنُ أُرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ نَحْوَهُ

قتیبہ، عبد الوارث بن سعید، یحییٰ بن ابی انیسہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی نے اپنے غلام کو سواوقیہ دینے کی شرط پر آزاد کرنے کا کہا لیکن غلام دس اوقیہ یا دس درہم ادا نہ کر سکا تو وہ غلام ہی ہے یعنی باقی نوے درہم ادا کر دیئے لیکن دس درہم باقی ادا نہ کر سکا۔ یہ حدیث غریب ہے اکثر صحابہ اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے کہ مکاتب اس وقت تک غلام ہے جب تک اس کے ذمے کچھ بھی باقی ہے حجاج بن ارطاة نے عمرو بن شعیب سے اس کی مثل بیان کیا ہے۔

راوی: قتیبہ، عبد الوارث بن سعید، یحییٰ بن ابی انیسہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا

باب : خرید و فروخت کا بیان

مکاتب کے پاس ادا نیگی کے لیے مال ہو تو؟

حدیث 1269

جلد : جلد اول

راوی: سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری، نبھان، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ نُبَّهَانَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ عِنْدَ مُكَاتِبٍ أَحَدُكُنَّ مَا يُؤَدِّي فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى التَّوَرُّعِ وَقَالُوا لَا يُعْتَقُ الْبُكَاتِبُ وَإِنْ كَانَ عِنْدَهُ مَا يُؤَدِّي حَتَّى يُؤَدِّي

سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری، نبھان، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی عورت کے مکاتب کے پاس اتنا مال ہو کہ وہ اپنی مکاتب کی تمام رقم ادا کر سکے تو اس سے پردہ کرنا چاہیے یہ حدیث حسن

صحیح ہے اہل علم کے نزدیک اس کا مطلب تقویٰ و احتیاط ہے ورنہ جب تک وہ ادائیگی نہ کرے آزاد نہ ہوگا اگرچہ اس کے پاس اتنی رقم ہو۔

راوی: سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری، نبھان، حضرت ام سلمہ

کوئی شخص مقروض کے پاس اپنا مال پائے تو کیا حکم ہے

باب: خرید و فروخت کا بیان

کوئی شخص مقروض کے پاس اپنا مال پائے تو کیا حکم ہے

حدیث 1270

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، یحییٰ بن سعید، ابی بکر، عمر بن عبد العزیز، ابی بکر بن عبد الرحمن، ہشام، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُزَمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَكْبَاهُ امْرِئٍ أَفْلَسَ وَوَجَدَ رَجُلٌ سِلْعَتَهُ عِنْدَهُ بَعَيْنَهَا فَهُوَ أَوَّلَى بِهَا مِنْ غَيْرِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سُرَّةَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ هُوَ أَسْوَأُ الْغُرْمَائِ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْكُوفَةِ

قتیبہ، لیث، یحییٰ بن سعید، ابی بکر، عمر بن عبد العزیز، ابی بکر بن عبد الرحمن، ہشام، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مفلس ہو جائے پھر کوئی آدمی اپنا مال بعینہ اس کے پاس پائے تو وہ دوسروں کی نسبت اس مال کا زیادہ حقدار ہے اس باب میں حضرت سمرہ اور ابن عمر سے بھی روایت ہے حدیث ابو ہریرہ حسن صحیح ہے بعض اہل علم کا اس پر عمل ہے امام شافعی اور احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ وہ دوسرے قرض خواہوں کے برابر ہے اہل کوفہ یہی

قول ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، یحییٰ بن سعید، ابی بکر، عمر بن عبدالعزیز، ابی بکر بن عبدالرحمن، ہشام، حضرت ابوہریرہ

مسلمان کسی ذمی کو شراب بیچنے کے لیے نہ دے

باب: خرید و فروخت کا بیان

مسلمان کسی ذمی کو شراب بیچنے کے لیے نہ دے

حدیث 1271

جلد: جلد اول

راوی: علی ابن حشرم، عیسیٰ بن یونس، مجالد، ابی الوداک، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ عِنْدَنَا خَمْرٌ لِيَتِيمٍ فَلَمَّا نَزَلَتْ الْبَائِدَةُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ وَقُلْتُ إِنَّهُ لِيَتِيمٌ فَقَالَ أَهْرِيقُوهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ هَذَا وَقَالَ بِهَذَا بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَكَرِهُوا أَنْ تُتَّخَذَ الْخَمْرُ خَلًّا وَإِنَّمَا كُرِّهَ مِنْ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَكُونَ الْمُسْلِمُ فِي بَيْتِهِ خَمْرًا حَتَّى يَصِيرَ خَلًّا وَرَخَّصَ بَعْضُهُمْ فِي خَلِّ الْخَمْرِ إِذَا وَجِدَ قَدْ صَارَ خَلًّا أَبُو الْوَدَّاعِ اسْمُهُ جَبْرُ بْنُ نَوْفٍ

علی ابن حشرم، عیسیٰ بن یونس، مجالد، ابی الوداک، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ ہمارے پاس ایک یتیم کی شراب تھی کہ سورہ مائدہ نازل ہوئی تو میں نے نبی کریم سے اس کے متعلق پوچھا اور عرض کیا کہ وہ ایک یتیم لڑکے کی ہے آپ نے فرمایا اس کو بہادو۔ اس باب میں حضرت انس بن مالک سے بھی روایت ہے ابوسعید کی روایت حسن ہے اور کئی سندوں سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے بعض علماء اسی کے قائل ہیں ان کے نزدیک شراب کو سرکہ بنانا حرام ہے شاید اس لیے کہ واللہ اعلم مسلمان شراب

سے سرکہ بنانے کے لیے اپنے گھروں میں نہ رکھنے لگیں بعض اہل علم خود بخود سرکہ بن جانے والی شراب کو رکھنے کی اجازت دیتے ہیں۔

راوی: علی ابن حشرم، عیسیٰ بن یونس، مجالد، ابی الوداک، حضرت ابو سعید

باب

باب: خرید و فروخت کا بیان

باب

حدیث 1272

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، طلق بن غنام، شریک، قیس، ابی حصین، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَامٍ عَنْ شَرِيكِ وَ قَيْسٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلَى مَنْ اتَّيَبَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ وَقَالُوا إِذَا كَانَ لِلرَّجُلِ عَلَى آخَرٍ شَيْءٌ فَذَهَبَ بِهِ فَوَقَعَ لَهُ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَحْبِسَ عَنْهُ بِقَدَرٍ مَا ذَهَبَ لَهُ عَلَيْهِ وَرَخَّصَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِينَ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَقَالَ إِنْ كَانَ لَهُ عَلَيْهِ دَرَاهِمٌ فَوَقَعَ لَهُ عِنْدَهُ دَنَانِيرٌ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَحْبِسَ بِكَانٍ دَرَاهِمِهِ إِلَّا أَنْ يَقَعَ عِنْدَهُ لَهُ دَرَاهِمٌ فَلَهُ حِينَئِذٍ أَنْ يَحْبِسَ مِنْ دَرَاهِمِهِ بِقَدَرٍ مَا لَهُ عَلَيْهِ

ابو کریب، طلق بن غنام، شریک، قیس، ابی حصین، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تمہارے پاس کوئی شخص امانت رکھے تو اسے ادا کرو اور جو تمہارے پاس کوئی شخص امانت رکھے تو اسے ادا کرو اور جو تمہارے ساتھ خیانت نہ کرو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ فرماتے

ہیں کہ اگر کسی کو قرض دیا اور وہ ادا کیے بغیر چلا گیا اور قرض خواہ کے پاس اپنی کوئی چیز چھوڑ گیا تو اس کے لیے جائز نہیں کہ اس کی چیز پر قبضہ کر لے بعض تابعین نے اس کی اجازت دی ہے سفیان ثوری کہتے ہیں کہ اگر اس کے پاس درہم تھے اور قرض خواہ کے پاس اس کے دینار رکھے ہوئے تھے تو ان کو رکھنا جائز نہیں البتہ اگر درہم ہوتے تو اپنے قرض کے برابر رکھ لینا درست تھا۔

راوی: ابو کریب، طلق بن غنام، شریک، قیس، ابی حصین، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

مستعار چیز کا واپس کرنا ضروری ہے۔

باب: خرید و فروخت کا بیان

مستعار چیز کا واپس کرنا ضروری ہے۔

حدیث 1273

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، علی بن حجر، اسماعیل، شرجیل بن مسلم، حضرت ابو امامہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ شَرْحَبِيلِ بْنِ مُسْلِمٍ الْخَوْلَائِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْخُطْبَةِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَالرَّعِيمُ غَارِمٌ وَالذَّيْنُ مَقْضَى قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ سَمُرَةَ وَصَفْوَانَ بْنِ أُمِيَّةٍ وَأَنْسٍ قَالَ وَحَدِيثُ أَبِي أُمَامَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْضًا مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

ہناد، علی بن حجر، اسماعیل، شرجیل بن مسلم، حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا مستعار چیز قابل واپسی ہے ضامن ذمہ دار ہے اور قرض ادا کیا جائے۔ اس باب میں حضرت سمرہ صفوان بن امیہ اور انس سے بھی روایت ہے حدیث ابی امامہ حسن اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بواسطہ ابو امامہ اور سندوں سے بھی مروی ہے۔

راوی: ہناد، علی بن حجر، اسماعیل، شرجیل بن مسلم، حضرت ابو امامہ

باب: خرید و فروخت کا بیان

مستعار چیز کا واپس کرنا ضروری ہے۔

حدیث 1274

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سُرَّةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذْتَ حَتَّى تُؤَدِّيَ قَالَ قَتَادَةُ ثُمَّ نَبِيَ الْحَسَنُ فَقَالَ فَهُوَ أَمِينُكَ لَا ضَمَانَ عَلَيْهِ يَعْني الْعَارِيَةَ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِلَى هَذَا وَقَالُوا يَضْمَنُ صَاحِبُ الْعَارِيَةِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَيْسَ عَلَى صَاحِبِ الْعَارِيَةِ ضَمَانٌ إِلَّا أَنْ يُخَالِفَ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَبِهِ يَقُولُ إِسْحَقُ

محمد بن مثنیٰ، ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت سمرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاتھ پر اس چیز کی ادائیگی واجب ہے جو اس نے لی یہاں تک کہ ادا کرے قتادہ کہتے ہیں کہ پھر حسن بھول گئیا اور فرمانے لگے وہ تمہارا امین ہے اور اس دی ہوئی چیز کے ضائع ہونے پر جرمانہ نہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء کا یہی مسلک ہے کہ چیز لینے والا ضامن ہوتا ہے امام شافعی اور احمد کا بھی یہی قول ہے بعض صحابہ کرام اور دوسرے علماء کے نزدیک اگر مانگ کر لی ہوئی چیز ضائع ہو جائے تو اس پر جرمانہ نہیں ہوگا بشرطیکہ مالک کی مرضی کے خلاف استعمال نہ کرے اگر مالک کی مرضی کے خلاف استعمال کرے اور وہ چیز ضائع ہو جائے تو اس صورت میں اسے جرمانے کے طور پر ادا کرنا ضروری ہے اہل کوفہ اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت سمرہ

غلے کی ذخیرہ اندوزی

باب : خرید و فروخت کا بیان

غلے کی ذخیرہ اندوزی

حدیث 1275

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، سعید بن مسیب، حضرت معمر بن عبد اللہ بن فضلہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّكَ تَحْتَكِرُ قَالَ وَمَعْمَرٌ قَدْ كَانَ يَحْتَكِرُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِنَّمَا رَوَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَحْتَكِرُ الزَّيْتِ وَالْحِنْطَةَ وَنَحْوَ هَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَأَبِي أُمَامَةَ وَأَبْنِ عُمَرَ وَحَدِيثُ مَعْمَرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا احْتِكَارَ الطَّعَامِ وَرَخَّصَ بَعْضُهُمْ فِي الْإِحْتِكَارِ فِي غَيْرِ الطَّعَامِ وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ لَا بَأْسَ بِالْإِحْتِكَارِ فِي الْقُطْنِ وَالسَّخْتِيَانِ وَنَحْوِ ذَلِكَ

اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، سعید بن مسیب، حضرت معمر بن عبد اللہ بن فضلہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے فرمایا ذخیرہ اندوزی کر کے مہنگائی کا انتظار کرنے والا گنہگار ہے راوی کہتے ہیں میں نے سعید سے کہا کہ اے ابو محمد آپ بھی تو ذخیرہ اندوزی کرتے ہیں تو انہوں نے فرمایا معمر بھی کرتے تھے اور سعید بن مسیب سے منقول ہے کہ وہ تیل اور چارے کی ذخیرہ اندوزی کیا کرتے ہیں۔ اس باب میں حضرت عمر، علی، ابوامہ اور ابن عمر سے بھی روایت ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے غلے کی ذخیرہ اندوزی حرام ہے بعض اہل علم غلے علاوہ دیگر اشیاء میں اس کی اجازت دیتے ہیں ابن مبارک کہتے ہیں کہ روٹی اور چمڑے کی ذخیرہ اندوزی میں کوئی حرج نہیں۔

راوی: اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، سعید بن مسیب، حضرت معمر بن عبد اللہ بن فضلہ

دودھ کے ہوئے جانور کو فروخت کرنا

باب: خرید و فروخت کا بیان

دودھ کے ہوئے جانور کو فروخت کرنا

حدیث 1276

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ابوالاحوص، سہاک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِهَاقٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْتَقْبِلُوا السُّوقَ وَلَا تُحْفَلُوا وَلَا يَنْفَقَ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا بَيْعَ الْمُحْفَلَةِ وَهِيَ الْمَصْرَاقَةُ لَا يَحْلُبُهَا صَاحِبُهَا أَيَّامًا أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ لِيَجْتَبَعَ اللَّبَنُ فِي ضَرْعِهَا فَيُغْتَرَبَ بِهَا الْمُشْتَرِي وَهَذَا ضَرْبٌ مِنَ الْخَدِيعَةِ وَالْغَرَرِ

ہناد، ابوالاحوص، سہاک، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مال کے بازار میں پہنچنے سے پہلے خریدنے میں جلدی نہ کرو اور دودھ دینے والے جانور کا دودھ خریدار کو دھوکے میں ڈالنے کے لیے نہ روکو۔ اور جھوٹے خریدار بن کر کسی چیز کی قیمت نہ بڑھاؤ۔ اس باب میں حضرت ابن مسعود اور ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے حدیث ابن عباس حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ دودھ روک کر جانور بیچنا حرام ہے۔ مصراۃ اور محفلہ دونوں ایک ہی چیز ہیں کسی دودھ دینے والے جانور کا کئی دن تک دودھ نہ نکالا جائے تاکہ دودھ اس کے تھنوں میں جمع ہو جائے اور خریدار دھوکے میں پڑ کر اسے خرید لے یہ دھوکے اور فریب کی ایک ہی قسم ہے۔

راوی: ہناد، ابوالاحوص، سہاک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

جھوٹی قسم کھا کر کسی کا مال غصب کر

باب : خرید و فروخت کا بیان

جھوٹی قسم کھا کر کسی کا مال غصب کر

حدیث 1277

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، ابن سلمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لِيَقْتَطَعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ فَقَالَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ نَفَى وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ ذَلِكَ كَانَ يَبْنِي وَيُبْنَى رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكِ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا فَقَالَ لِي يَهُودِيٌّ أَحْلَفُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا يَحْلِفُ فَيَذْهَبُ بِمَالٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ وَاثِلِ بْنِ حُجْرٍ وَأَبِي مُوسَى وَأَبِي أُمَامَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَحَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، ابن سلمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص کسی کا مال غصب کرنے کے لیے جھوٹی قسم کھائے گا تو وہ اللہ تعالیٰ کے قیامت کے دن اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوں گے اشعث بن قیس فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم یہ تو مجھ ہی سے متعلق ہے۔ میرے اور ایک یہودی کے درمیان زمین میں شرکت تھی لیکن اس نے میرے حصے کا انکار کیا تو میں اسے لیکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا کیا تمہارے پاس گواہ ہیں میں نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے یہودی سے کہا کہ تم قسم کھاؤ۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تو قسم کھالے گا اور میرا مال لے جائے گا اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی (إِنَّ

الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ) اس باب میں وائل بن حجر، ابو موسیٰ، ابو امامہ بن ثعلبہ اور عمران بن حصین سے بھی روایت ہے حدیث ابن مسعود حسن صحیح ہے۔

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، ابن سلمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

اگر خریدنے اور فروخت کرنے والے میں اختلاف ہو جائے

باب: خرید و فروخت کا بیان

اگر خریدنے اور فروخت کرنے والے میں اختلاف ہو جائے

حدیث 1278

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، سفیان، ابن عجلان، عون بن عبد اللہ، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيْعَانِ فَالْقَوْلُ قَوْلُ الْبَائِعِ وَالْبَيْتَاعُ بِالْخِيَارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ مُرْسَلٌ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ لَمْ يَدْرِكْ ابْنَ مَسْعُودٍ وَقَدْ رَوَى عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا وَهُوَ مُرْسَلٌ أَيْضًا قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قُلْتُ لِأَحْمَدَ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيْعَانِ وَلَمْ تَكُنْ بَيْنَهُمَا قَوْلُ مَا قَالَ رَبُّ السِّلْعَةِ أَوْ يَتَرَادَانِ قَالَ إِسْحَقُ كَمَا قَالَ وَكُلُّ مَنْ كَانَ الْقَوْلُ قَوْلَهُ فَعَلَيْهِ الْيُسُوسُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَى عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِينَ مِنْهُمْ شُرَيْحٌ وَغَيْرُهُ نَحْوُ هَذَا

قتیبہ، سفیان، ابن عجلان، عون بن عبد اللہ، حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب فروخت کرنے والے اور خریدنے والے میں اختلاف ہو جائے تو بیچنے والے کے قول کا اعتبار ہو گا اور خریدنے والے کو اختیار ہے چاہے تولے ورنہ واپس کر دے۔ یہ حدیث مرسل ہے اس لیے کہ عون بن عبد اللہ کی ابن مسعود سے ملاقات نہیں ہوئی۔ یہ

حدیث قاسم بن عبد الرحمن بھی ابن مسعود سے مرسل نقل کرتے ہیں ابن منصور نے احمد بن حنبل سے پوچھا کہ اگر بائع اور مشتری میں اختلاف ہو جائے اور کوئی گواہ نہ ہو تو کیا حکم ہے فرمایا کہ اس میں فروخت کرنے والے کے قول کا اعتبار کیا جائے گا پس اگر مشتری راضی ہو تو خریدے ورنہ چھوڑ دے۔ اسحاق کہتے ہیں کہ فروخت کرنے والے کا قسم کیسا تھ معتبر ہو گا بعض تابعین جن میں شرح بھی شامل ہیں یہی منقول ہے۔

راوی: قتیبہ، سفیان، ابن عجلان، عون بن عبد اللہ، حضرت ابن مسعود

ضرورت سے زائد پانی کو فروخت کرنا

باب: خرید و فروخت کا بیان

ضرورت سے زائد پانی کو فروخت کرنا

حدیث 1279

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، داؤد بن عبد الرحمن، عمرو بن دینار، ابی منہال، ایاس بن عبد مزنی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمَزْنِيِّ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَبُهَيْسَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَأَنَسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ إِيَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُمْ كَرِهُوا بَيْعَ الْمَاءِ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي بَيْعِ الْمَاءِ مِنْهُمْ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ

قتیبہ، داؤد بن عبد الرحمن، عمرو بن دینار، ابی منہال، ایاس بن عبد مزنی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی فروخت کرنے سے منع فرمایا اس باب میں حضرت جابر، بھیسہ، بواسطہ والد، ابو ہریرہ، عائشہ انس، عبد اللہ بن عمر سے بھی روایت ہے۔ حدیث ایاس حسن صحیح ہے اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ پانی بیچنا مکروہ ہے ابن مبارک، شافعی، احمد، اور اسحاق کا بھی یہی

قول ہے بعض اہل علم نے پانی فروخت کرنے کی اجازت دی ہے حضرت حسن بصری بھی اسی میں شامل ہیں۔

راوی: قتیبہ، داؤد بن عبد الرحمن، عمرو بن دینار، ابی منہال، ایاس بن عبد مزنی

باب: خرید و فروخت کا بیان

ضرورت سے زائد پانی کو فروخت کرنا

حدیث 1280

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُبْنَعُ فُضْلُ
الْبَائِلِ لِيُبْنَعَ بِهِ الْكَلْبُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی ضرورت سے زائد
پانی سے روکا جائے کہ جس کی وجہ سے گھاس چارہ وغیرہ میں رکاوٹ پیش آئے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

نر کو مادہ پر چھوڑنے کی اجرت لینے کی ممانعت

باب: خرید و فروخت کا بیان

نر کو مادہ پر چھوڑنے کی اجرت لینے کی ممانعت

راوی: احمد بن منیع، ابوعمار، اسماعیل بن علیہ، علی بن حکم، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَأَبُو عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عُكَيْتَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُهُمْ فِي قَبُولِ الْكِرَامَةِ عَلَى ذَلِكَ

احمد بن منیع، ابوعمار، اسماعیل بن علیہ، علی بن حکم، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نر کو مادہ پر چھوڑنے پر اجرت لینے سے منع فرمایا۔ اس باب میں ابوہریرہ، انس، اور ابوسعید سے بھی روایت ہے حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے۔ بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے بعض علماء کہتے ہیں کہ اگر کوئی اسے بطور انعام کچھ دے تو یہ جائز ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ابوعمار، اسماعیل بن علیہ، علی بن حکم، نافع، حضرت ابن عمر

باب : خرید و فروخت کا بیان

نر کو مادہ پر چھوڑنے کی اجرت لینے کی ممانعت

راوی: عبدہ، عبد اللہ، خزاعی، یحییٰ بن آدم، ابراہیم بن حنبل، ہشام بن عروہ، محمد بن ابراہیم، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُنَيْدٍ الرَّوَّاسِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ كِلَابٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ

الْفَحْلَ فَتَهَاةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَطْرُقُ الْفَحْلَ فَتُكْرَمُ فَرَخَّصَ لَهُ فِي الْكِرَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُسَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

عبدہ، عبد اللہ، خزاعی، یحییٰ بن آدم، ابراہیم بن حمید، ہشام بن عروہ، محمد بن ابراہیم، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو کلاب کے ایک شخص نے رسول اللہ سے زکوٰۃ پر چھوڑنے کی اجرت کے متعلق پوچھا تو آپ نے منع فرمایا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم جب زکوٰۃ پر چھوڑتے ہیں تو لوگ بطور انعام کچھ نہ کچھ دیتے ہیں۔ پس آپ نے اسے اس کی اجازت دی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف ابراہیم بن حمید کی ہشام بن عروہ سے روایت پہچانتے ہیں۔

راوی: عبدہ، عبد اللہ، خزاعی، یحییٰ بن آدم، ابراہیم بن حمید، ہشام بن عروہ، محمد بن ابراہیم، حضرت انس بن مالک

کتے کی قیمت

باب : خرید و فروخت کا بیان

کتے کی قیمت

حدیث 1283

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری، ابی بکر بن عبد الرحمن، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخَزُومِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری، ابی بکر بن عبد الرحمن، حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے کتے کی قیمت لینے، زنا کی اجرت لینے اور کاہن کو مٹھائی دینے سے منع فرمایا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری، ابی بکر بن عبد الرحمن، حضرت ابن مسعود

باب: خرید و فروخت کا بیان

کتے کی قیمت

حدیث 1284

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابراہیم بن عبد اللہ بن قارث، سائب بن یزید، حضرت رافع

بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ وَثَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمرَ وَعَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ وَجَابِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمرَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ رَافِعٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا ثَنَ الْكَلْبِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي ثَنِ كَلْبِ الصَّيِّدِ

محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابراہیم بن عبد اللہ بن قارث، سائب بن یزید، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پچھنے لگانے کی اجرت زنا کی اجرت اور کتے کی قیمت حرام ہے۔ اس باب میں حضرت عمر، ابن مسعود، جابر، ابو ہریرہ، ابن عباس، ابن عمر اور عبد اللہ بن جعفر رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے بھی روایات منقول ہیں۔ حدیث رافع بن خدیج حسن صحیح ہے اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ کتے کی قیمت حرام ہے امام شافعی، احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض اہل علم نے شکاری کتے کی قیمت کو جائز قرار دیا ہے۔

راوی: محمد بن رافع، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابراہیم بن عبد اللہ بن قارث، سائب بن یزید، حضرت رافع بن خدیج

کچھنے لگانے والے کی اجرت

باب : خرید و فروخت کا بیان

کچھنے لگانے والے کی اجرت

حدیث 1285

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابن محیصہ اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ ابْنِ مُحَيِّصَةَ أَخَا بَنِي حَارِثَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِجَارَةِ الْحَجَّامِ فَتَنَاهَا عَنْهَا فَلَمْ يَزَلْ يَسْأَلُهُ وَيَسْتَأْذِنُهُ حَتَّى قَالَ اعْلِفْهُ نَاضِحَكَ وَأَطْعِمْهُ رَقِيقَكَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَأَبِي جُحَيْفَةَ وَجَابِرٍ وَالسَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ مُحَيِّصَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَالَ أَحْمَدُ إِنْ سَأَلَنِي حَجَّامٌ نَهَيْتُهُ وَآخُذُ بِهِذَا الْحَدِيثِ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابن محیصہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھنے لگانے پر اجرت لینے کی اجازت چاہی تو آپ نے منع فرمادیا لیکن بار بار پوچھتے رہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے اپنے اونٹ کے چارے یا غلام کے کھانے پینے کے لیے استعمال کرلو۔ اس باب میں رافع بن خدیج، ابو جحیفہ، جابر اور سائب سے بھی روایات منقول ہیں۔ حدیث محیصہ حسن ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے امام احمد فرماتے ہیں کہ اگر کچھنے لگانے والا مجھ سے اجرت مانگے تو میں اسے منع کر دوں گا امام احمد نے اسی حدیث سے استدلال کیا ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابن محیصہ اپنے والد

کچھنے لگانے والے کی اجرت کے جواز کے بارے میں

باب : خرید و فروخت کا بیان

کچھ لگانے والے کی اجرت کے جواز کے بارے میں

حدیث 1286

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حضرت حمید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ كُسْبٍ الْحَجَّامِ فَقَالَ أَنَسُ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَجَبَهُ أَبُو طَيْبَةَ فَأَمَرَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ فَوَضَعُوا عَنْهُ مِنْ خَرَاஜِهِ وَقَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحَجَّامَةَ أَوْ إِنَّ مِنْ أَمْثَلِ دَوَائِكُمُ الْحَجَّامَةَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِي كُسْبِ الْحَجَّامِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حضرت حمید کہتے ہیں کہ انس سے حجام کی اجرت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا ابو طیبہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کچھ لگائے تو آپ نے انہیں دو صاع غلہ دینے کا حکم دیا اور ان کے مالکوں سے گفتگو فرمائی۔ پس انہوں نے ابو طیبہ کے خراج سے کچھ کم کر دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے بہترین علاج کچھ لگوا یا ہے یا فرمایا بہترین دوائی کچھ لگوانا ہے۔ اس باب میں حضرت علی، ابن عمر سے بھی روایات منقول ہیں حدیث انس حسن صحیح ہے بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء نے سیکنی لگانے والے کی کمائی کو جائز کہا ہے امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حضرت حمید

کتے اور بلی کی قیمت لینا حرام ہے

باب : خرید و فروخت کا بیان

راوی: علی بن حجر، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أُنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَبَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنُّورِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ فِي إِسْنَادِهِ اضْطِرَابٌ وَلَا يَصِحُّ فِي ثَبَنِ السِّنُّورِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ جَابِرٍ وَاضْطَرَبُوا عَلَى الْأَعْمَشِ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ ثَبَنَ الْهَرِّ وَرَخَّصَ فِيهِ بَعْضُهُمْ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَرَوَى ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

علی بن حجر، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے اور بلی کی قیمت لینے سے منع فرمایا ہے۔ اس حدیث کی سند میں اضطراب ہے اعمش بھی اپنے بعض ساتھیوں سے اور وہ حضرت جابر سے نقل کرتے ہیں اس حدیث کی روایت میں اعمش پر راویوں کا اضطراب ہے اہل علم کی ایک جماعت بلی کی قیمت کو مکروہ سمجھتی ہے بعض علماء اس کی اجازت دیتے ہیں کہ امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ ابو فضیل، اعمش سے وہ ابو حازم سے وہ ابو ہریرہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس سند کے علاوہ بھی ایسے ہی نقل کرتے ہیں۔

راوی: علی بن حجر، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر

باب : خرید و فروخت کا بیان

کتے اور بلی کی قیمت لینا حرام ہے

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، عبدالرزاق، عمر بن زید، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ زَيْدٍ الصَّنَعَانِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْهَرِّ وَثَمَنِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعُمَرُ بْنُ زَيْدٍ لَا نَعْرِفُ كَبِيرًا أَحَدٌ رَوَى عَنْهُ غَيْرُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

یحییٰ بن موسیٰ، عبدالرزاق، عمر بن زید، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلی کو کھانے اور اس کی قیمت لینے سے منع فرمایا ہے یہ حدیث غریب ہے عمر بن زید کوئی بڑی شخصیت نہیں ان سے عبدالرزاق کے علاوہ اور لوگ بھی روایت کرتے ہیں۔

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، عبدالرزاق، عمر بن زید، ابی زبیر، حضرت جابر

باب

باب : خرید و فروخت کا بیان

باب

حدیث 1289

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، وکیع، حماد بن سلمہ، ابی مہزم، حضرت ابو ہریرہ

أَخْبَرَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى عَنْ ثَبَنِ الْكَلْبِ إِلَّا كَلَبَ الصَّيْدِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا يَصِحُّ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو الْمُهَزَّمِ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ وَتَكَلَّمَ فِيهِ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَضَعَفَهُ وَقَدْ رَوَى عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ هَذَا وَلَا يَصِحُّ إِسْنَادُهُ أَيْضًا

ابو کریب، وکیع، حماد بن سلمہ، ابی مہزم، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شکاری کتے کے علاوہ کتے کی قیمت لینے سے منع فرمایا۔ یہ حدیث اس سند سے صحیح نہیں۔ ابو مہزم کا نام یزید بن سفیان ہے شعبہ بن حجاج ان میں کلام کرتے ہیں حضرت جابر سے اسی کی مثل مرفوع روایت منقول ہے لیکن اس کی سند بھی صحیح نہیں۔

راوی : ابو کریب، وکیع، حماد بن سلمہ، ابی مہزم، حضرت ابو ہریرہ

گانے والی لونڈیوں کی فروخت حرام ہے۔

باب : خرید و فروخت کا بیان

گانے والی لونڈیوں کی فروخت حرام ہے۔

حدیث 1290

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، بکر بن مضر، عبید اللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابو امامہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الْقَيْنَاتِ وَلَا تَشْتَرُوهُنَّ وَلَا تَعْلِمُوهُنَّ وَلَا خَيْرَ فِي تِجَارَةٍ فِيهِنَّ وَتَسْنُهُنَّ حَرَامٌ فِي مِثْلِ هَذَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهُوَ الْحَدِيثُ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ أَبِي أَمَامَةَ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِثْلَ هَذَا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ وَضَعْفَهُ وَهُوَ شَامِيٌّ

قتیبہ، بکر بن مضر، عبید اللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابو امامہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گانے والی عورتوں کی خرید و فروخت نہ کیا کرو اور نہ انہیں گانا سکھاؤ کیونکہ ان کی تجارت میں کوئی بھلائی نہیں اور ان کی قیمت حرام ہے۔ یہ آیت اسی کے متعلق نازل ہوئی (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهُوَ الْحَدِيثُ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ) اس باب میں حضرت عمر بن خطاب سے بھی روایت ہے ابو امامہ کی حدیث ہم اس طرح صرف اسی سند سے جانتے ہیں بعض اہل علم علی

بن یزید کو ضعیف کہتے ہیں یہ شام کے رہنے والے ہیں۔

راوی : قتیبہ، بکر بن مضر، عبید اللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابو امامہ

ماں اور اس کے بچوں یا بھائیوں کو الگ الگ بیچنا منع ہے۔

باب : خرید و فروخت کا بیان

ماں اور اس کے بچوں یا بھائیوں کو الگ الگ بیچنا منع ہے۔

حدیث 1291

جلد : جلد اول

راوی : عمر بن حفص، عبد اللہ بن وہب، عبد اللہ، ابی عبد الرحمن، حضرت ابو ایوب

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدَةِ وَلَدِهَا فَرَّقَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَحَبَّتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

عمر بن حفص، عبد اللہ بن وہب، عبد اللہ، ابی عبد الرحمن، حضرت ابو ایوب سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص کسی ماں اور اس کے بچوں کو جدا کرے گا۔ اللہ قیامت کے دن اسے اس کے محبوب لوگوں سے جدا کر دے گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : عمر بن حفص، عبد اللہ بن وہب، عبد اللہ، ابی عبد الرحمن، حضرت ابو ایوب

باب : خرید و فروخت کا بیان

ماں اور اس کے بچوں یا بھائیوں کو الگ الگ بیچنا منع ہے۔

حدیث 1292

جلد : جلد اول

راوی: حسین بن علی، عبد الرحمن، ابی ایوب، حضرت علی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَهَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ أَخَوَيْنِ فَبِعْتُ أَحَدَهُمَا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ مَا فَعَلَ غُلَامُكَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ رُدَّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ التَّفْرِيقَ بَيْنَ السَّبْيِ فِي الْبَيْعِ وَرَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي التَّفْرِيقِ بَيْنَ الْمَوْلَدَاتِ الَّذِينَ وَلِدُوا فِي أَرْضِ الْإِسْلَامِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ وَرَوَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ فَرَّقَ بَيْنَ الْوَلَدَةِ وَالْوَكَدِهَا فِي الْبَيْعِ فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي قَدْ اسْتَأْذَنْتُهَا بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ

حسین بن علی، عبد الرحمن، ابی ایوب، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دو غلام دیے۔ وہ دونوں آپس میں بھائی تھے میں نے ایک بیچ دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا اے علی تمہارا ایک غلام کیا ہوا، حضرت علی کہتے ہیں کہ میں نے واقعہ سنایا تو آپ نے فرمایا اسے واپس لے آؤ (دو مرتبہ فرمایا) یہ حدیث حسن غریب ہے۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء نے ان قیدیوں کو جو سرزمین اسلام میں پیدا ہوئے جدا کرنے کی اجازت دی ہے۔ پہلا قول زیادہ صحیح ہے ابراہیم سے منقول ہے کہ انہوں نے ماں بیٹے کو جدا کر دیا تو لوگوں نے ان پر اعتراض کیا اس پر انہوں نے کہا میں نے اس کی والدہ سے پوچھ لیا تھا وہ اس پر رضامند تھی۔

راوی: حسین بن علی، عبد الرحمن، ابی ایوب، حضرت علی

غلام خریدنا پھر نفع کے بعد عیب پر مطلع ہونا۔

باب : خرید و فروخت کا بیان

غلام خریدنا پھر نفع کے بعد عیب پر مطلع ہونا۔

حدیث 1293

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، عثمان بن عمر، ابو عامر، ابن ابی ذئب، مخلد بن خفاف، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَّافٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّحَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

محمد بن مثنیٰ، عثمان بن عمر، ابو عامر، ابن ابی ذئب، مخلد بن خفاف، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ ہر چیز کا نفع اسی کے لیے ہے جو اس کا ضامن ہو۔ یہ حدیث حسن ہے اور کئی سندوں سے منقول ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، عثمان بن عمر، ابو عامر، ابن ابی ذئب، مخلد بن خفاف، عروہ، حضرت عائشہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

غلام خریدنا پھر نفع کے بعد عیب پر مطلع ہونا۔

حدیث 1294

جلد : جلد اول

راوی : ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، عمر بن علی، ہشام بن عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْبُقَدَمِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْخَرَّاجَ بِالضَّحَّانِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى مُسْلِمٌ بْنُ خَالِدٍ الزُّنَجِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَرَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ أَيْضًا وَحَدِيثُ جَرِيرٍ يُقَالُ تَدْلِيسٌ دَلَّسَ فِيهِ جَرِيرٌ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَتَفْسِيرُ الْخَرَّاجِ بِالضَّحَّانِ هُوَ الرَّجُلُ يَشْتَرِي الْعَبْدَ فَيَسْتَعْلِقُهُ ثُمَّ يَجِدُ بِهِ عَيْبًا فَيَرُدُّهُ عَلَى الْبَائِعِ فَالْغَلَّةُ لِلْمُشْتَرِي لِأَنَّ الْعَبْدَ لَوْ هَلَكَ هَكَذَا مِنْ مَالِ الْمُشْتَرِي وَنَحْوُ هَذَا مِنْ الْمَسَائِلِ يَكُونُ فِيهِ الْخَرَّاجُ بِالضَّحَّانِ قَالَ أَبُو عِيسَى اسْتَعْرَبَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْبَعِيلَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ قُلْتُ تَرَاهُ تَدْلِيسًا قَالَ لَا

ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، عمر بن علی، ہشام بن عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ ہر چیز کا نفع اسی کے لیے ہے جو اس کا ضامن ہے۔ یہ حدیث ہشام بن عروہ کی روایت سے صحیح غریب ہے۔ امام بخاری نے عمر بن علی کی روایت سے اسے غریب کہا ہے یہ حدیث مسلم بن خالد زنجی بھی ہشام بن عروہ سے روایت کرتے ہیں جریر نے بھی اس حدیث کو ہشام سے روایت کیا۔ کہا گیا ہے کہ جریر کی روایت میں تدلیس ہے اس لیے کہ جریر نے ہشام سے یہ حدیث نہیں سنی۔ اس حدیث کی تفسیر یہ ہے کہ ایک شخص نے غلام خریدا اور اس سے نفع اٹھایا بعد میں پتہ چلا کہ اس میں کوئی عیب ہے تو اسے واپس کر دیا اس صورت میں اس نے جو کچھ غلام کے ذریعے کمایا وہ اسی کا ہو گا کیونکہ اگر وہ غلام ہلاک ہو جاتا تو خسارہ خریدنے والے ہی کا تھا۔ اس قسم کے دوسرے مسائل کا یہی حکم ہے کہ نفع اسی کا ہو گا جو ضامن ہو گا۔

راوی : ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، عمر بن علی، ہشام بن عروہ، عائشہ

راہ گزرنے والے کے لیے راستے کے پھل کھانے کی اجازت

باب : خرید و فروخت کا بیان

راہ گزرنے والے کے لیے راستے کے پھل کھانے کی اجازت

راوی: محمد بن عبد الملک، ابی شوارب، یحییٰ بن سلیم، عبد اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ حَائِطًا فَلْيَأْكُلْ وَلَا يَتَّخِذْ خُبْنَةً قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبَادِ بْنِ شَرْحَبِيلَ وَرَافِعِ بْنِ عَمْرٍو وَعُبَيْرِ مَوْلَى أَبِي اللَّحْمِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَلِيمٍ وَقَدْ رَخَّصَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لِابْنِ السَّبِيلِ فِي أَكْلِ الثَّمَارِ وَكَرِهَهُ بَعْضُهُمْ إِلَّا بِالشَّئْنِ

محمد بن عبد الملک، ابی شوارب، یحییٰ بن سلیم، عبد اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص کسی باغ میں داخل ہو تو وہ اس سے کھا سکتا ہے لیکن کپڑے وغیرہ میں جمع کر کے نہ لے جائے اس باب میں عبد اللہ بن عمرو، عباد بن شرحبیل، رافع بن عمرو، ابو لحم کے مولی عمیر اور ابو ہریرہ سے بھی روایات منقول ہیں حضرت ابن عمر کی حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں بعض علماء اس کی اجازت دیتے ہیں لیکن بعض علماء نے قیمت ادا کیے بغیر پھل کھانے کو مکروہ کہا ہے۔

راوی: محمد بن عبد الملک، ابی شوارب، یحییٰ بن سلیم، عبد اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب: خرید و فروخت کا بیان

راہ گزرنے والے کے لیے راستے کے پھل کھانے کی اجازت

حدیث 1296

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، ابن عجلان، حضرت عمر بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سُئِلَ عَنِ الشَّرِّ الْمَعْلَقِ فَقَالَ مَنْ أَصَابَ مِنْهُ مِنْ ذِي حَاجَةٍ غَيْرَ مُتَّخِذٍ حُبْنَةً فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، حضرت عمر بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درختوں پر لگی ہوئی کھجوروں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی ضرورت مند جمع کیے بغیر کھالے تو کوئی حرج نہیں یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن عجلان، حضرت عمر بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

باب : خرید و فروخت کا بیان

راہ گزرنے والے کے لیے راستے کے پھل کھانے کی اجازت

حدیث 1297

جلد : جلد اول

راوی : ابوعمار، حسین بن حریش، فضل بن موسیٰ، صالح بن جبیر، حضرت رافع بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ أُرْمِي نَخْلَ الْأَنْصَارِ فَأَخَذُونِي فَذَهَبُوا بِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَافِعُ لِمَ تَرْمِي نَخْلَهُمْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْجُوعُ قَالَ لَا تَرْمِ وَكُلْ مَا وَقَعَ أَشْبَعَكَ اللَّهُ وَأَرْوَاكَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

ابوعمار، حسین بن حریش، فضل بن موسیٰ، صالح بن جبیر، حضرت رافع بن عمرو سے روایت ہے کہ میں انصار کے کھجوروں کے درختوں پر پتھر مار رہا تھا کہ وہ مجھے پکڑ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گئے آپ نے فرمایا رافع کیوں ان کے کھجور کے درختوں کو پتھر مار رہے تھے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھوک کی وجہ سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پتھر نہ مارو جو گری ہوئی ہوں وہ کھالیا کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں سیر کرے اور آسودہ کرے یہ حدیث حسن غریب ہے

راوی: ابوعمار، حسین بن حریث، فضل بن موسیٰ، صالح بن جبیر، حضرت رافع بن عمرو

خرید و فروخت میں استثناء کی ممانعت

باب: خرید و فروخت کا بیان

خرید و فروخت میں استثناء کی ممانعت

حدیث 1298

جلد: جلد اول

راوی: زیاد بن ایوب، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، یونس، ابن عبید، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ الْبُعْدَاذِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمَحَاقِلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالشُّنْيَا إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ

زیاد بن ایوب، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، یونس، ابن عبید، عطاء، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع، محاقلہ مذابنہ مخابره اور غیر معلوم چیز کی استثناء سے منع فرمایا۔ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے یعنی یونس بن عبید، عطاء سے اور وہ جابر سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: زیاد بن ایوب، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، یونس، ابن عبید، عطاء، حضرت جابر

غلے کو اپنی ملکیت میں لینے سے پہلے فروخت کرنا منع ہے

باب : خرید و فروخت کا بیان

غلے کو اپنی ملکیت میں لینے سے پہلے فروخت کرنا منع ہے

حدیث 1299

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتِئَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا بَيْعَ الطَّعَامِ حَتَّى يَقْبِضَهُ الْبُشْتَرِيُّ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِيمَنْ ابْتِئَاعَ شَيْئًا مِمَّا لَا يُكَالُ وَلَا يُوزَنُ مِمَّا لَا يُؤْكَلُ وَلَا يُشْرَبُ أَنْ يَبِيعَهُ قَبْلَ أَنْ يَسْتَوْفِيَهُ وَإِنَّا لَنُشَدِّدُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الطَّعَامِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص غلہ خریدی وہ اسے قبضہ کرنے سے پہلے نہ بیچے۔ اس باب میں حضرت جابر، ابن عمر سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابن عباس کی یہ حدیث حسن صحیح ہے اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ کسی چیز پر قبضہ کرنے سے پہلے اسے بیچنا جائز نہیں۔ بعض اہل علماء کا مسلک یہ ہے کہ جو چیزیں تولی یا وزن نہیں کی جاتیں اور نہ ہی کھانے پینے میں استعمال ہوتی ہیں ان کا قبضہ سے پہلے فروخت کرنا جائز ہے۔ اہل علم کے نزدیک صرف غلے میں سختی ہے امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

اس بارے میں کہ اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرنا منع ہے

باب : خرید و فروخت کا بیان

اس بارے میں کہ اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرنا منع ہے

حدیث 1300

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبُ بَعْضُكُمْ عَلَى خُطْبَةِ بَعْضٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَسُرَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَسُومُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَمَعْنَى الْبَيْعِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ هُوَ السَّوْمُ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص دوسرے کی فروخت کی ہوئی چیز پر وہی چیز اس سے کم قیمت میں نہ بیچے اور کسی عورت کے کسی کیساتھ نکاح پر راضی ہونے کے بعد کوئی اسے نکاح کا پیغام نہ بھیجے۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ اور سمرہ سے بھی روایات منقول ہیں حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کی لگائی ہوئی قیمت پر قیمت نہ لگائے بعض اہل علم کے نزدیک اس حدیث میں بیع سے قیمت لگانا مراد ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

شراب بیچنے کی ممانعت

باب : خرید و فروخت کا بیان

شراب بیچنے کی ممانعت

حدیث 1301

جلد : جلد اول

راوی: حمید بن مسعدہ، معتبر بن سلیمان، یحییٰ بن عباد، انس، حضرت ابو طلحہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي اشْتَرَيْتُ خَمْرًا لَأَكْتُمًا فِي حِجْرِي قَالَ أَهْرِقُ الْخَمْرَ وَأَكْسِ الدِّنَانِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَعَائِشَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي طَلْحَةَ رَوَى الثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ كَانَ عِنْدَهُ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ

حمید بن مسعدہ، معتبر بن سلیمان، یحییٰ بن عباد، انس، حضرت ابو طلحہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ان یتیموں کے لیے شراب خریدی تھی جو میری کفالت میں ہیں آپ نے فرمایا شراب بہاد اور برتن کو توڑ ڈالو۔ اس باب میں جابر، عائشہ، ابو سعید، ابن مسعود، ابن عمر، اور انس رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حضرت ابو طلحہ کی حدیث ثوری، سدی سے وہ یحییٰ بن عباد سے اور وہ انس سے نقل کرتے ہیں کہ ابو طلحہ ان کے نزدیک تھے یہ حدیث لیث کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی: حمید بن مسعدہ، معتبر بن سلیمان، یحییٰ بن عباد، انس، حضرت ابو طلحہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

شراب بیچنے کی ممانعت

حدیث 1302

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، سدی، یحییٰ بن عباد، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ خُذُ الْخَمْرِ خَلًّا قَالَ لَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، سدی، یحییٰ بن عباد، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کیا شراب سے سرکہ بنالیا جائے آپ نے فرمایا نہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، سدی، یحییٰ بن عباد، حضرت انس بن مالک

باب: خرید و فروخت کا بیان

شراب بیچنے کی ممانعت

حدیث 1303

جلد: جلد اول

راوی: عبد اللہ بن منیر، عاصم، شیب بن بشر، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَاصِمٍ عَنْ شَيْبِ بْنِ بَشْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ عَشْرَةَ عَصْرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَشَارِبَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَآكِلَ ثَمَنِهَا وَالْمُشْتَرِيَ لَهَا وَالْمُشْتَرَاةَ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ وَقَدْ رَوَى نَحْنُ هَذَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عُمرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن منیر، عاصم، شیب بن بشر، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب سے متعلق دس آدمیوں پر لعنت بھیجی ہے۔ (1) نکالنے والے (2) شراب نگوانے والے (3) پینے والے (4) پلانے والے (5) لے جانے والے (6) جس کی طرف لے جائی جا رہی ہے (7) فروخت کرنے والے (8) شراب کی قیمت کھانے والے (9) خریدنے والے (10) جس کے لیے خرید گئی ہوئی اس پر۔ یہ حدیث انس کی روایت ہے غریب ہے حضرت ابن مسعود، ابن عباس، ابن عمر سے بھی اس کے مثل منقول ہے یہ حضرات نبی سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن منیر، عاصم، شیب بن بشر، حضرت انس بن مالک

جانوروں کا ان کے مالکوں کی اجازت کے بغیر دودھ نکالنا

باب : خرید و فروخت کا بیان

جانوروں کا ان کے مالکوں کی اجازت کے بغیر دودھ نکالنا

حدیث 1304

جلد : جلد اول

راوی : ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سُرَّةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ عَلَى مَا شِئَ فَإِنْ كَانَ فِيهَا صَاحِبُهَا فَلْيَسْتَأْذِنْهُ فَإِنْ أَذِنَ لَهُ فَلْيَحْتَلِبْ وَلْيُشْرَبْ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا أَحَدٌ فَلْيَصُوتْ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَهُ أَحَدٌ فَلْيَسْتَأْذِنْهُ فَإِنْ لَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ فَلْيَحْتَلِبْ وَلْيُشْرَبْ وَلَا يَحِلُّ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سُرَّةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ سَمِعَ الْحَسَنَ مِنْ سُرَّةَ صَحِيحٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ فِي رِوَايَةِ الْحَسَنِ عَنْ سُرَّةَ وَقَالُوا إِنَّمَا يُحَدَّثُ عَنْ صَحِيفَةِ سُرَّةَ

ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی مویشیوں پر گزرے تو اگر ان کا مالک موجود ہو اور وہ اجازت بھی دیدے تو اس کا دودھ نکال کر پی لے اور اگر وہاں کوئی نہ ہو تو تین مرتبہ آواز دے اگر جواب آئے تو اس سے اجازت لے اگر جواب نہ دے تو دودھ نکال کر پی لے لیکن ساتھ نہ لے جائے۔ اس باب میں حضرت ابن عمر اور ابوسعید سے بھی روایت ہے حدیث سمرہ حسن غریب ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ حسن کا سمرہ سے سماع صحیح ہے بعض محدثین نے سمرہ سے حسن کی روایت میں کلام کیا ہے اور فرمایا کہ وہ سمرہ کے صحیفہ سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، عبد الا علی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

جانوروں کی کھال اور بتوں کو فروخت کرنا

باب: خرید و فروخت کا بیان

جانوروں کی کھال اور بتوں کو فروخت کرنا

حدیث 1305

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، یزید، ابی حبیب، عطاء، ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَبْرِ وَالْبَيْتَةِ وَالْخَنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْبَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبَحُ بِهَا النَّاسُ قَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَأَجْمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

قتیبہ، لیث، یزید، ابی حبیب، عطاء، ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فتح مکہ کے سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول نے شراب، مردار، خنزیر اور بت فروخت کرنے سے منع کیا ہے پس آپ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، مردار کی چربی کا کیا حکم ہے؟ کیونکہ اس سے کشتیوں کو ملا جاتا ہے اور چمڑوں پر بطور تیل استعمال کی جاتی ہے اور لوگ اس سے چراغ جلاتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں یہ بھی حرام ہے پھر آپ نے ارشاد فرمایا یہودیوں پر اللہ کی مار ہو۔ اللہ نے ان پر چربی حرام کی تو انہوں نے اس کو پگھلا کر بیچ دیا اور اس کی قیمت کھالی۔ اس باب میں حضرت عمر اور ابن عباس سے بھی روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل

ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، یزید، ابی حبیب، عطاء، ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ

کوئی چیز ہبہ کر کے واپس لینا ممنوع ہے۔

باب: خرید و فروخت کا بیان

کوئی چیز ہبہ کر کے واپس لینا ممنوع ہے۔

حدیث 1306

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن عبدہ، عبد الوہاب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ لَنَا مِثْلُ السُّوِيِّ الْعَائِدِ فِي هَبَّتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

احمد بن عبدہ، عبد الوہاب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صفات ذمیمہ کا اپنانا ہمارے (مسلمانوں کے) شایان شان نہیں۔ ہبہ کی ہوئی چیز واپس لینے والے ایسے کتے کی طرح ہے جو اپنی قے کو چاٹ لے۔

راوی: احمد بن عبدہ، عبد الوہاب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب: خرید و فروخت کا بیان

کوئی چیز ہبہ کر کے واپس لینا ممنوع ہے۔

حدیث 1307

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، حسین، عمرو بن شعیب، ابن عمر، ابن عباس

قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يُعْطَى عَطِيَّةٌ فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطَى وَلَكَاهُ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعَانِ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ قَالُوا مَنْ وَهَبَ هِبَةً لِمَنْ رَحِمَ مَحْرَمٌ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَرْجِعَ فِيهَا وَمَنْ وَهَبَ هِبَةً لِمَنْ رَحِمَ مَحْرَمٌ فَلَهُ أَنْ يَرْجِعَ فِيهَا مَا لَمْ يَثْبُتْ مِنْهَا وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يُعْطَى عَطِيَّةٌ فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطَى وَلَكَاهُ وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ بِحَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يُعْطَى عَطِيَّةٌ فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطَى وَلَكَاهُ

اس باب میں ابن عمر سے بھی مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی چیز کے لیے جائز نہیں کہ کوئی چیز کسی کو دینے کے بعد واپس لے لے سکتا ہے۔ محمد بن بشار، ابن ابی عدی، حسین، عمرو بن شعیب، ابن عمر، ابن عباس سے وہ حسین معلم سے وہ عمر بن شعیب سے وہ طاووس سے نقل کرتے ہیں اور وہ ابن عمر اور ابن عباس سے نقل کرتے ہیں یہ دونوں حضرات اس حدیث کو مرفوع نقل کرتے ہیں۔ حضرت ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے بعض صحابہ و دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے کہ اگر کسی نے کوئی چیز اپنے کسی محرم رشتہ دار کو عطیہ دی اسے واپس لوٹانے کا کوئی حق نہیں لیکن اگر غیر محرم رشتہ دار کو دی ہو تو وہ واپس لینا جائز ہے بشرطیکہ اس کے بدلے کوئی چیز نہ لے چکا ہو۔ اسحاق کا بھی یہی قول ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ والد کے علاوہ کسی کا کوئی چیز واپس لینا جائز نہیں وہ اپنے قول پر حجت کے طور پر حدیث باب ہی پیش کرتے ہیں یعنی حدیث ابن عمر۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، حسین، عمرو بن شعیب، ابن عمر، ابن عباس

بیع عرایا اور اس کی اجازت

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع عرایا اور اس کی اجازت

حدیث 1308

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، نافع، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ أَذِنَ لِأَهْلِ الْعَرَايَا أَنْ يَبِيعُوهَا بِشُلٍ خَرَصَهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ هَكَذَا رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ هَذَا الْحَدِيثَ وَرَوَى أَيُّوبُ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَبِهِذَا الْإِسْنَادِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ

ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، نافع، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا لیکن عرایا (محتاج لوگ جنہیں درختوں کے پھل عاریۃ دیے گئے ہوں) والوں کو اندازہ کے مطابق فروخت کرنے کی اجازت دی۔ اس باب میں ابو ہریرہ اور جابر سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت زید بن ثابت کی حدیث کو محمد بن اسحاق بھی ایسے ہی نقل کرتے ہیں ایوب، عبید اللہ بن عمر اور مالک بن انس نے بواسطہ نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔ اس اسناد سے بواسطہ ابن عمر، حضرت زید بن ثابت سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ وسق سے کم میں عرایا کی اجازت دی ہے یہ روایت محمد بن اسحاق کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی : ہناد، عبدہ، محمد بن اسحاق، نافع، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع عرایا اور اس کی اجازت

حدیث 1309

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، زید بن، مالک، داؤد بن حصین حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي سُوَيْبٍ عَنْ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا فِيمَا دُونَ خُمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ كَذَا

ابو کریب، زید بن، مالک، داؤد بن حصین حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل عرایا کو پانچ وسق سے کم پھل اندازے سے بیچنے کی اجازت دی یا اسی طرح فرمایا۔

راوی : ابو کریب، زید بن، مالک، داؤد بن حصین حضرت ابو ہریرہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع عرایا اور اس کی اجازت

حدیث 1310

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، مالک، داؤد بن حصین

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ نَحْوَهُ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَرْخَصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا فِي خُمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ فِيمَا دُونَ خُمْسَةِ أَوْسُقٍ

قتیبہ، مالک، داؤد بن حصین سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرایا پانچ وسق یا اس سے کم مقدار میں بیچنے کی اجازت دی۔

راوی : قتیبہ، مالک، داؤد بن حصین

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع عرایا اور اس کی اجازت

حدیث 1311

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْخَصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَيْهِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَقَالُوا إِنَّ الْعَرَايَا مُسْتَثْنَاءٌ مِنْ جُبْلَةِ نَهْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَهَى عَنْ الْحَاقِلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَحَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالُوا لَهُ أَنْ يَشْتَرِيَ مَا دُونَ خُمْسَةِ أَوْسُقٍ وَمَعْنَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ التَّوَسُّعَةَ عَلَيْهِمْ فِي هَذَا لِأَنَّهُمْ شَكُّوا إِلَيْهِ وَقَالُوا لَا نَجِدُ مَا نَشْتَرِي مِنَ الشَّيْءِ إِلَّا بِالشَّيْءِ فَخَصَّ لَهُمْ فِيمَا دُونَ خُمْسَةِ أَوْسُقٍ أَنْ يَشْتَرَوْهَا فَيَأْكُلُوهَا رُطْبًا

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرایا کو اندازے کے ساتھ بیچنے کی اجازت دی یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ، کی حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض اہل علم، شافعی، احمد، اور اسحاق

اسی پر عمل کرتے ہیں۔ ان حضرات کا کہنا ہے کہ عرایا محافلہ اور مزابنہ کی بیوع کی ممانعت سے متشبیہ ہیں ان کی دلیل حضرت زید، ابو ہریرہ کی حدیثیں ہیں۔ امام شافعی، احمد، اسحاق فرماتے ہیں کہ عرایا کے لیے پانچ وسق سے کم پھلوں کو بیچنا جائز ہے۔ بعض اہل علم اس کی تفسیر یہ کرتے ہیں کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے ان کے لیے آسانی اور وسعت کے لیے تھا۔ کیونکہ انہوں نے شکایت کی تھی کہ ہم تازہ پھل خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے مگر یہ کہ پرانی کھجوروں سے خریدیں۔ نبی کریم نے انہیں پانچ وسق کم خریدنے کی اجازت دیدی تاکہ وہ تازہ پھل کھا سکیں۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر، حضرت زید بن ثابت

باب: خرید و فروخت کا بیان

بیع عرایا اور اس کی اجازت

حدیث 1312

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن علی، ابواسامہ، ولید بن کثیر، بنو حارثہ کے مولیٰ بن بشیر بن یسار

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمُرَابَّنَةِ الشَّيْبِ بِالشَّيْبِ إِلَّا لِأَصْحَابِ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ قَدْ أَذِنَ لَهُمْ وَعَنْ بَيْعِ الْعَنْبِ بِالزَّيْبِ وَعَنْ كُلِّ شَيْءٍ بِخَصِّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حسن بن علی، ابواسامہ، ولید بن کثیر، بنو حارثہ کے مولیٰ بن بشیر بن یسار سے نقل کرتے ہیں کہ رافع بن خدیج، اور سہل بن ابی حثمہ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع مزابنہ یعنی درختوں سے اتری ہوئی کھجور کے عوض درختوں پر لگی ہوئی کھجور خریدنے سے منع فرمایا لیکن اصحاب عرایا کو اس کی اجازت دی اور تازہ انگور کو خشک انگور کے عوض اور تمام پھلوں کو اندازے سے بیچنے سے منع فرمایا یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: حسن بن علی، ابواسامہ، ولید بن کثیر، بنو حارثہ کے مولیٰ بن بشیر بن یسار

دلالی میں قیمت زیادہ لگانا حرام ہے

باب: خرید و فروخت کا بیان

دلالی میں قیمت زیادہ لگانا حرام ہے

حدیث 1313

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ يُبْدَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَجَشَّأُوا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَنْسِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا التَّجَشُّعَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالتَّجَشُّعُ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ الَّذِي يَفْضِلُ السِّلْعَةَ إِلَى صَاحِبِ السِّلْعَةِ فَيَسْتَأْمِرُ بِأَكْثَرِ مِمَّا تَسَوَّى وَذَلِكَ عِنْدَ مَا يَحْضُرُهُ الْمُشْتَرِي يُرِيدُ أَنْ يَغْتَرَّ الْمُشْتَرِي بِهِ وَلَيْسَ مِنْ رَأْيِهِ الشَّرَاءُ إِنَّمَا يُرِيدُ أَنْ يَخْدَعَ الْمُشْتَرِي بِمَا يَسْتَأْمِرُ وَهَذَا ضَرْبٌ مِنَ الْخَدِيعَةِ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَإِنْ نَجَشَ رَجُلٌ فَالتَّجَشُّعُ آثِمٌ فِيمَا يَصْنَعُ وَالْبَيْعُ جَائِزٌ لِأَنَّ الْبَاءَعَ غَيْرُ النَّاجِشِ

قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آپس میں نجش نہ کرو۔ قتیبہ کہتے ہیں کہ وہ اس حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچاتے ہیں اس باب میں ابن عمر اور انس سے بھی روایات منقول ہیں حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ نجش حرام ہے نجش یہ ہے کہ کوئی ماہر تجارت آئے اور خریدار کی موجودگی میں تاجر کے پاس آکر سامان کی اصل قیمت سے زیادہ قیمت لگائے اور مقصد خریدنا نہ ہو بلکہ محض خریدار کو دھوکہ دینا چاہتا ہو یہ دھوکہ کی ایک قسم ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نجش کرے تو وہ اپنے اس فعل

کے سب گناہ گار ہو گا لیکن بیع جائز ہے کیونکہ بیچنے والے نے نجش نہیں کیا۔

راوی: قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

تولتے وقت جھکاؤ

باب: خرید و فروخت کا بیان

تولتے وقت جھکاؤ

حدیث 1314

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، سہاک بن حرب، سوید بن قیس

حَدَّثَنَا هَنَادٌ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيِّ بَرًّا مِنْ هَجَرَ فَجَاءَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَوْنَا بِسَرِّهِ أَوِيلَ وَعِنْدِي وَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْوَزَّانِ زِنْ وَأَرْجِحْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سُوَيْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَهْلُ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ الرَّجْحَانَ فِي الْوِزْنِ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِهَاقٍ فَقَالَ عَنْ أَبِي صَفْوَانَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ہناد، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، سہاک بن حرب، سوید بن قیس سے روایت ہے کہ میں اور مخرفہ عبدی ہجر کے مقام پر کپڑا بیچنے کے لیے لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ایک پاجامے کا سودا کیا میرے پاس ایک تولنے والا تھا جو اجرت پر تولتا تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تولو اور جھکاؤ کے ساتھ تولو۔ اس باب میں حضرت جابر اور ابو ہریرہ سے بھی روایات منقول ہیں۔ حضر سوید کی حدیث حسن صحیح ہے علماء وزن میں جھکاؤ کو پسند کرتے ہیں شعبہ نے یہ حدیث سہاک سے اور وہ ابو صفوان سے نقل کرتے ہوئے پوری حدیث بیان کرتے ہیں۔

راوی: ہناد، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، سماک بن حرب، سوید بن قیس

تنگ دست کے لیے قرض کی ادائیگی میں مہلت اور اس سے نرمی کرنا

باب: خرید و فروخت کا بیان

تنگ دست کے لیے قرض کی ادائیگی میں مہلت اور اس سے نرمی کرنا

حدیث 1315

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، اسحاق بن سلیمان، داؤد بن قیس، زید بن اسلم، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ لَهُ أَظْلَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي الْيَسْرِ وَأَبِي قَتَادَةَ وَحُذَيْفَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَعُبَادَةَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابو کریب، اسحاق بن سلیمان، داؤد بن قیس، زید بن اسلم، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا اس کا قرض معاف کر دیا تو اللہ قیامت کے دن اسے عرش کے سائے میں رکھے گا جب کہ اس کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ اس باب میں حضرت ابویسر، ابو قتادہ، حذیفہ، ابو مسعود اور عبادہ سے بھی روایات منقول ہیں۔ حدیث ابو ہریرہ اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: ابو کریب، اسحاق بن سلیمان، داؤد بن قیس، زید بن اسلم، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

تنگ دست کے لیے قرض کی ادائیگی میں مہلت اور اس سے نرمی کرنا

حدیث 1316

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابو معاویہ، شقیق، حضرت ابو مسعود

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حُوسِبَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَلَمْ يُوْجَدْ لَهُ مِنَ الْخَيْرِ شَيْءٌ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ رَجُلًا مُوسِرًا وَكَانَ يُخَالِطُ النَّاسَ وَكَانَ يَأْمُرُ
غُلَامَانَهُ أَنْ يَتَجَاوَزَا عَنْ الْمُعْسِرِ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ تَجَاوَزُوا عَنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ
حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الْيَسْرِ كَعْبُ بْنُ عَمْرِو

ہناد، ابو معاویہ، شقیق، حضرت ابو مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلی امتوں میں سے
کسی شخص کا حساب کیا گیا تو اس کے پاس کوئی نیکی نہ نکلی لیکن اتنا تھا کہ وہ شخص امیر تھا اور لوگوں سے لین دین کرتا تھا اور اپنے
غلاموں کو حکم دے رکھا تھا کہ اگر کوئی مقروض تنگ دست ہو تو اسے معاف کر دیا کرو۔ پس اللہ نے فرمایا ہم اس بات کے اس سے
زیادہ حقدار ہیں لہذا اس سے درگزر کرو یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ہناد، ابو معاویہ، شقیق، حضرت ابو مسعود

مال دار کی قرض کی ادائیگی میں تاخیر کرنا ظلم ہے

باب : خرید و فروخت کا بیان

مال دار کی قرض کی ادائیگی میں تاخیر کرنا ظلم ہے

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتَّبِعْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَالشَّهِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيِّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُحِلَّتْ عَلَى مَلِيٍّ فَاتَّبِعْهُ وَلَا تَتَّبِعْ يَبْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمَعْنَاهُ إِذَا أُحِيلَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتَّبِعْ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا أُحِيلَ الرَّجُلُ عَلَى مَلِيٍّ فَاحْتَالَهُ فَقَدْ بَرَأَ الْمُحِيلُ وَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَرْجِعَ عَلَى الْمُحِيلِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا تَوَى مَالٌ هَذَا بِإِفْلَاسِ الْمُحَالِ عَلَيْهِ فَلَهُ أَنْ يَرْجِعَ عَلَى الْأَوَّلِ وَاحْتَجُّوا بِقَوْلِ عُثْمَانَ وَغَيْرِهِ حِينَ قَالُوا لَيْسَ عَلَى مَالٍ مُسْلِمٍ تَوَى قَالَ إِسْحَقُ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ لَيْسَ عَلَى مَالٍ مُسْلِمٍ تَوَى هَذَا إِذَا أُحِيلَ الرَّجُلُ عَلَى آخَرٍ وَهُوَ يَرَى أَنَّ مَلِيًّا فَذَا هُوَ مُعْدِمٌ فَلَيْسَ عَلَى مَالٍ مُسْلِمٍ تَوَى

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امیر آدمی کی طرف سے قرض کی ادائیگی میں تاخیر کرنا ظلم ہے اور کسی شخص کو کسی مالدار کی طرف تحویل کر دیا جائے تو اسے چاہیے کہ وہ اس سے وصول کرے اس باب میں ابن عمر اور شریذ سے بھی روایت ہے حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اس کا مطلب یہی ہے کہ اگر کسی کو کسی مالدار کی طرف حوالہ کیا جائے تو اس سے وصول کرے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر اس مالدار نے قبول کر لیا تو قرض دار بری ہو گیا وہ اس سے طلب نہیں کر سکتا امام شافعی، احمد، اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر محال علیہ (جس کی طرف حوالہ کا گیا) مفلس ہو جائے اور قرض خواہ کا مال ضائع ہو جائے تو اس صورت میں دوبارہ پہلے قرض دار سے رجوع کرنے کا حق رکھتا ہے۔ کیونکہ حضرت عثمان سے منقول ہے کہ مسلمان کا مال ضائع نہیں ہو سکتا۔ اسحاق بھی اسی کے قول کے یہی معنی بیان کرتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو کسی دوسرے کی طرف حوالہ کیا جائے اور جو بظاہر غنی معلوم ہوتا ہو لیکن حقیقت میں وہ مفلس ہو تو اس صورت میں قرض خواہ کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ پہلے قرض دار سے رجوع کرے۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

بیع منابذہ اور ملامسہ

باب: خرید و فروخت کا بیان

بیع منابذہ اور ملامسہ

حدیث 1318

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمَلَامَسَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عُمرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ يَقُولُ إِذَا نَبَذْتُ إِلَيْكَ الشَّيْءَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَالْمَلَامَسَةُ أَنْ يَقُولَ إِذَا لَمَسْتُ الشَّيْءَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ كَانَ لَا يَرَى مِنْهُ شَيْئًا مِثْلَ مَا يَكُونُ فِي الْجِرَابِ أَوْ غَيْرِ ذَلِكَ وَإِنَّمَا كَانَ هَذَا مِنْ يَبُوعِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ فَنَهَى عَنْ ذَلِكَ

ابو کریب، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع منابذہ اور ملامسہ سے منع فرمایا۔ اس باب میں ابوسعید اور ابن عمر سے بھی روایات منقول ہیں۔ حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے سے کہے کہ جب تمہاری طرف کوئی چیز پھینکوں گا ہمارے درمیان بیع میں واجب ہوگئی۔ (یہ بیع منابذہ ہے) بیع ملامسہ یہ ہے کہ اگر میں نے کوئی چیز چھولی تو بیع واجب ہوگئی اگرچہ اس نے کچھ بھی نہ دیکھا ہو۔ مثلاً وہ کسی تھیلے وغیرہ میں ہو۔ یہ دور جاہلیت کی بیع ہے اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے منع فرمایا ہے۔

راوی: ابو کریب، محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

غلہ اور کھجور میں بیع سلم (یعنی پیشگی قیمت ادا کرنا)

باب: خرید و فروخت کا بیان

غلہ اور کھجور میں بیع سلم (یعنی پیشگی قیمت ادا کرنا)

حدیث 1319

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، سفیان، ابن ابی نجیح، عبد اللہ بن کثیر، ابی منہال، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي الشَّرِّ فَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ
وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيزَى قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ ابْنِ
عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ
أَجَازُوا السَّلَفَ فِي الطَّعَامِ وَالنِّيبَابِ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِمَّا يُعْرِفُ حَدُّهُ وَصِفَتُهُ وَاخْتَلَفُوا فِي السَّلَمِ فِي الْحَيَوَانِ فَرَأَى بَعْضُ
أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ السَّلَمَ فِي الْحَيَوَانِ جَائِزًا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ
وَإِسْحَاقَ وَكَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ السَّلَمَ فِي الْحَيَوَانِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ
وَأَهْلِ الْكُوفَةِ أَبُو الْمُنْهَالِ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُطْعِمٍ

احمد بن منیع، سفیان، ابن ابی نجیح، عبد اللہ بن کثیر، ابی منہال، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہ لوگ کھجور کی قیمت پیشگی ادا کر دیا کرتے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بیع سلم کرے تو وہ معلوم پیمانہ وزن میں معلوم وقت تک کرے اس باب میں حضرت ابن ابی اوفی اور عبد الرحمن بن ابی زبیر سے بھی روایت ہے کہ حضرت ابن عباس کی حدیث حسن صحیح ہے صحابہ کرام اور تابعین کا اس پر عمل ہے ان کے نزدیک غلے کیڑے اور ان

دوسری چیزوں میں جن کی مقدار اور صفت معلوم ہو، بیع سلم جائز ہے جانوروں کی بیع سلم میں اختلاف ہے امام شافعی، احمد، اور اسحاق اسے جائز کہتے ہیں کہ جب کہ بعض صحابہ، سفیان، ثوری، اور اہل کوفہ جانوروں کی بیع سلم کا ناجائز کہتے ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، سفیان، ابن ابی نجیح، عبد اللہ بن کثیر، ابی منہال، حضرت ابن عباس

مشترکہ زمین سے کوئی اپنا حصہ بیچنا چاہے؟

باب: خرید و فروخت کا بیان

مشترکہ زمین سے کوئی اپنا حصہ بیچنا چاہے؟

حدیث 1320

جلد: جلد اول

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، سعید، قتادہ، سلیمان، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ شَرِيكٌ فِي حَائِطٍ فَلَا يَبِيعُ نَصِيبَهُ مِنْ ذَلِكَ حَتَّى يَعْضُضَهُ عَلَى شَرِيكِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِمُتَّصِلٍ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ سُلَيْمَانُ بْنُ الْيَشْكُرِيِّ يَقُولُ إِنَّهُ مَاتَ فِي حَيَاةِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ قَتَادَةُ وَلَا أَبُو بَشِيرٍ قَالَ مُحَمَّدٌ وَلَا نَعْرِفُ لِأَحَدٍ مِنْهُمْ سَبَاعًا مِنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْيَشْكُرِيِّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ فَلَعَلَّهُ سَمِعَ مِنْهُ فِي حَيَاةِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَإِنَّمَا يُحَدِّثُ قَتَادَةُ عَنْ صَحِيفَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْيَشْكُرِيِّ وَكَانَ لَهُ كِتَابٌ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، سعید، قتادہ، سلیمان، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی شخص کا کسی باغ میں حصہ ہو تو وہ اپنا حصہ اپنے دوسرے شریک کو بتائے بغیر فروخت نہ کرے۔ اس حدیث کی سند متصل نہیں میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ سلیمان یشکری کا حضرت جابر بن عبد اللہ کی زندگی میں انتقال ہو گیا قتادہ اور

ابو بشر نے بھی سلیمان سے کوئی حدیث نہیں سنی۔ امام بخاری فرماتے ہیں کہ مجھے علم نہیں کہ سلیمان یشکری سے عمرو بن دینار کے علاوہ کسی اور کا سماع ہو۔ انہوں نے بھی شاید حضرت جابر کی زندگی ہی میں ان سے احادیث سنی ہوں اور قتادہ سلیمان یشکری کی کتاب سے حدیثیں نقل کرتے ہیں جس میں انہوں نے جابر بن عبد اللہ سے منقول احادیث لکھی ہوئی تھیں۔

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، سعید، قتادہ، سلیمان، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب: خرید و فروخت کا بیان

مشترکہ زمین سے کوئی اپنا حصہ بیچنا چاہے؟

حدیث 1321

جلد: جلد اول

راوی: جابر بن عبد اللہ، علی بن مدینی، یحییٰ بن سعید، سلیمان، جابر بن عبد اللہ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْعَطَّارُ عَبْدُ الْقُدُّوسِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ ذَهَبُوا بِصَحِيفَةِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ فَأَخَذَهَا أَوْ قَالَ فَرَّوَاهَا وَذَهَبُوا بِهَا إِلَى قَتَادَةَ فَرَّوَاهَا وَأَتَوْنِي بِهَا فَلَمْ أَرَوْهَا يَقُولُ رَدَدْتُهَا

جابر بن عبد اللہ، علی بن مدینی، یحییٰ بن سعید، سلیمان، جابر بن عبد اللہ سے نقل کرتے ہیں کہ سلیمان تیمی کہتے ہیں کہ ہم جابر بن عبد اللہ کی کتاب حسن بصری کے پاس لے گئے تو انہوں نے اسے رکھ لیا یا فرمایا کہ اس سے احادیث نقل کیں پھر لوگ اسے قتادہ کے پاس لے گئے تو انہوں نے اس سے روایت کی پھر میرے پاس لائے لیکن میں نے اس سے روایت نہیں کی ہمیں یہ باتیں ابو بکر عطار نے علی بن مدینی کے حوالے سے بتائیں۔

راوی: جابر بن عبد اللہ، علی بن مدینی، یحییٰ بن سعید، سلیمان، جابر بن عبد اللہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

بیع مخبرہ اور معاومہ

حدیث 1322

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع محافلہ، مزابنہ، مخبرہ اور معاومہ سے منع فرمایا لیکن عرایا میں ان کی اجازت دی یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، ابی زبیر، حضرت جابر

باب

باب : خرید و فروخت کا بیان

باب

حدیث 1323

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، حجاج بن منہال، حباد بن سلہ، قتادہ، ثابت، حید، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَثَابِتٍ وَحُيَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ

غَلَا السَّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سَعَرْنَا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّعْرُ الْقَابِضُ
الْبَاسِطُ الرَّزَّاقُ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى رَبِّي وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِظُلْمَةٍ فِي دَمٍ وَلَا مَالٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ
حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، حجاج بن منہال، حماد بن سلمہ، قتادہ، ثابت، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
زمانے میں مہنگائی ہوئی تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ قیمتیں مقرر کر دیجیے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نرخ مقرر کرنے والا تنگ کرنے
والا کشادہ کرنے والا اور رزق دینے والا ہے میں چاہتا ہوں کہ اپنے رب سے اس حال میں ملوں کہ کوئی شخص مجھ سے اپنے خون یا مال
میں ظلم کا مطالبہ کرنے والا نہ ہو یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، حجاج بن منہال، حماد بن سلمہ، قتادہ، ثابت، حمید، حضرت انس

بیع میں دھوکہ دینا حرام ہے۔

باب: خرید و فروخت کا بیان

بیع میں دھوکہ دینا حرام ہے۔

حدیث 1324

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، اساعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْعَيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صُبْرَةٍ مِنْ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ بَلَدًا فَقَالَ يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ مَا هَذَا قَالَ
أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتَّى يَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ قَالَ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا قَالَ وَفِي
الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ الْحَبَرَاءِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَبُرَيْدَةَ وَابْنِ بُرْدَةَ بْنِ نُبَارٍ وَحُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي

هَرِيْرَةُ حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا الْغِشَّ وَقَالُوا الْغِشُّ حَرَامٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غلے کی ایک ڈھیری کے پاس سے گزرے تو اپنا ہاتھ اس میں داخل کیا آپ نے اس میں نمی محسوس کی تو فرمایا۔ اے غلہ کے مالک یہ کیا ہے غلہ فروخت کرنے والے نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بارش کی وجہ سے گیلا ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا تم نے اس بھگے ہوئے مال کو اوپر کیوں نہیں رکھ دیا تاکہ لوگ دیکھ سکیں پھر فرمایا جس نے دھوکہ کیا وہ ہم سے نہیں۔ اس باب میں ابن عمر، ابو حمراء، ابن عباس، برید، ابو بردہ دینار اور حذیفہ بن یمان سے بھی روایات منقول ہیں۔ حدیث ابو ہریرہ حسن صحیح ہے اہل علم کا اس پر عمل ہے ان کے نزدیک خرید و فروخت میں دھوکہ فریب حرام ہے۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

اونٹ یا کوئی جانور قرض لینا

باب: خرید و فروخت کا بیان

اونٹ یا کوئی جانور قرض لینا

حدیث 1325

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، وکیع، علی بن صالح، سلیم بن کھیل، ابی سلیم، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَقْرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتًّا فَأَعْطَاهُ سِتًّا خَيْرًا مِنْ سِنِّهِ وَقَالَ خِيَارُكُمْ أَحَاسِنُكُمْ قَضَائِي قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَمْ يَرَوْا بِاسْتِقْرَاضِ السِّنِّ بَأْسًا مِنَ الْإِبِلِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَكَرِهَ بَعْضُهُمْ

ابو کریب، وکیع، علی بن صالح، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جوان اونٹ قرض لیا اور ادائیگی کے وقت اس سے بہتر اونٹ دیا اور فرمایا تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو بہتر طریقے سے قرض ادا کرتے ہیں۔ اس باب میں حضرت ابو رافع سے بھی روایت ہے حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے اس حدیث کو شعبہ اور سفیان، سلمہ سے نقل کرتے ہیں بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ اونٹ بطور قرض لینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے امام شافعی، احمد، اسحاق، کا یہی قول ہے بعض اہل علم کے نزدیک مکروہ ہے۔

راوی: ابو کریب، وکیع، علی بن صالح، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب: خرید و فروخت کا بیان

اونٹ یا کوئی جانور قرض لینا

حدیث 1326

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، وہب بن جریر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَاضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْلَظَ لَهُ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا ثُمَّ قَالَ اشْتَرُوا لَهُ بَعِيرًا فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ فَطَلَبُوهُ فَلَمْ يَجِدُوا إِلَّا سِنًا أَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ فَقَالَ اشْتَرُوهُ فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ فَإِنَّ خَيْرَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَائًا

محمد بن مثنیٰ، وہب بن جریر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قرض کا تقاضا کیا اور کچھ بد تمیزی سے پیش آیا صحابہ نے اسے جواب دینے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا اسے چھوڑ دو حق والے کو کچھ کہنے کی گنجائش ہے فرمایا اس کے لیے ایک اونٹ خریدو اور اسے دیدو صحابہ کرام نے تلاش کیا تو اس کے اونٹ سے

بہتر اونٹ ملا اس جیسا نہ مل سکا فرمایا اسے خرید کر اسے دید و تم میں سے بہتر وہی ہے جو قرض کی ادائیگی کرنے میں اچھا ہو۔

راوی: محمد بن ثنی، وہب بن جریر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب: خرید و فروخت کا بیان

اونٹ یا کوئی جانور قرض لینا

حدیث 1327

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل سے اور وہ سلمہ بن کہیل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ
حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل سے اور وہ سلمہ بن کہیل سے اسی کے مثل حدیث نقل کرتے ہیں یہ حدیث حسن
صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل سے اور وہ سلمہ بن کہیل

باب: خرید و فروخت کا بیان

اونٹ یا کوئی جانور قرض لینا

حدیث 1328

جلد: جلد اول

راوی: عبد، حمید، روح بن عبادہ، مالک بن انس، یزید بن اسلم، عطاء ابورافع

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَجَاءَتْهُ إِبِلٌ مِنْ الصَّدَقَةِ قَالَ أَبُو رَافِعٍ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ فَقُلْتُ لَا أَجِدُنِي إِلَّا جَبَلًا خِيَارًا رِبَاعِيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِهِ إِيَّاهُ فَإِنَّ خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَائِي قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد، حمید، روح بن عبادہ، مالک بن انس، یزید بن اسلم، عطاء ابورافع نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ابورافع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جوان اونٹ بطور قرض لیا پھر جب آپ کے پاس زکوٰۃ کے اونٹ آئے تو مجھے حکم دیا کہ اس شخص کو اونٹ دیدو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں سے کوئی جوان اونٹ نہیں ہے البتہ اس کے اونٹ سے بہتر اونٹ ہیں آپ نے فرمایا وہی دیدو کیونکہ وہی لوگ اچھے ہیں جو قرض کی ادائیگی اچھی طرح کرتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: عبد، حمید، روح بن عبادہ، مالک بن انس، یزید بن اسلم، عطاء ابورافع

باب

باب: خرید و فروخت کا بیان

باب

حدیث 1329

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، اسحاق، مغیرہ بن مسلم، یونس، حسن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِمِيُّ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ سَهْلَ الْبَيْعِ سَهْلَ الشَّرَاءِ سَهْلَ الْقَضَائِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابو کریم، اسحاق، مغیرہ بن مسلم، یونس، حسن، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نرمی کے ساتھ خرید و فروخت کرنے والے اور نرمی ہی کے ساتھ قرض ادا کرنے کو پسند کرتا ہے یہ حدیث غریب ہے بعض لوگوں نے اس حدیث کو یونس سے انہوں نے سعید مقبری سے اور انہوں نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے۔

راوی: ابو کریم، اسحاق، مغیرہ بن مسلم، یونس، حسن، حضرت ابو ہریرہ

باب: خرید و فروخت کا بیان

باب

حدیث 1330

جلد: جلد اول

راوی: عباس بن محمد، عبد الوہاب بن عطاء، اسرائیل، زید بن عطاء بن سائب، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الدُّورِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَطَاءٍ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْهَنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَفَرَ اللَّهُ لِرَجُلٍ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانَ سَهْلًا إِذَا بَاعَ سَهْلًا إِذَا اشْتَرَى سَهْلًا إِذَا اقْتَضَى قَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عباس بن محمد، عبد الوہاب بن عطاء، اسرائیل، زید بن عطاء بن سائب، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم سے پہلے ایک شخص کو بخش دیا وہ بیچنے خرید نیا اور تقاضہ قرض میں نرمی اختیار کرتا تھا یہ حدیث اس سند سے غریب صحیح حسن ہے۔

راوی: عباس بن محمد، عبد الوہاب بن عطاء، اسرائیل، زید بن عطاء بن سائب، حضرت جابر

مسجد میں خرید و فروخت کی ممانعت کے بارے میں

باب: خرید و فروخت کا بیان

مسجد میں خرید و فروخت کی ممانعت کے بارے میں

حدیث 1331

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن علی، عارم، عبد العزیز بن محمد، یزید ابن خصیفہ، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَبِيعُ أَوْ يَتَّاعُ فِي الْمَسْجِدِ فَقُولُوا لَا أَرْبَحَ اللَّهُ تِجَارَتَكَ وَإِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَنْشُدُ فِيهِ ضَالَّةً فَقُولُوا لَا رَدَّ اللَّهُ عَلَيْكَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا الْبَيْعَ وَالشِّئَاءَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَقَدْ رَخَّصَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْبَيْعِ وَالشِّئَاءِ فِي الْمَسْجِدِ

حسن بن علی، عارم، عبد العزیز بن محمد، یزید ابن خصیفہ، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی ایسے شخص کو دیکھو جو مسجد میں خرید و فروخت کرتا ہے تو کہو اللہ تیری تجارت کو نفع بخش نہ بنائے اور جب کسی کو مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرتے دیکھو تو کہو کہ اللہ تمہاری چیز واپس نہ لوٹائے۔ حدیث ابو ہریرہ حسن غریب ہے۔ بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ مسجد میں خرید و فروخت حرام ہے۔ امام احمد، اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم مسجد میں خرید و فروخت کی اجازت دیتے ہیں۔

راوی: حسن بن علی، عارم، عبد العزیز بن محمد، یزید ابن خصیفہ، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان، حضرت ابو ہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول احادیث

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول احادیث

حدیث 1332

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر بن سلیمان، عبد الملک، عبد اللہ بن موهب، عثمان، حضرت عبد اللہ بن موهب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوَهَّبٍ أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ أَذْهَبَ فَاقْضِ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ أَوْ تَعَايِنِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ فَمَا تَكْرَهُ مِنْ ذَلِكَ وَقَدْ كَانَ أَبُوكَ يَقْضِي قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضَى بِالْعَدْلِ فَبِالْحَرَمِ أَنْ يَنْقَلِبَ مِنْهُ كَفَافًا فَمَا أَرْجُو بَعْدَ ذَلِكَ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ عِنْدِي بِمُتَّصِلٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ الَّذِي رَوَى عَنْهُ الْمُعْتَمِرُ هَذَا هُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي جَبَلَةَ

محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر بن سلیمان، عبد الملک، عبد اللہ بن موهب، عثمان، حضرت عبد اللہ بن موهب سے روایت ہے کہ حضرت عثمان نے ابن عمر سے فرمایا جاؤ اور لوگوں کے درمیان فیصلے کیا کرو۔ انہوں نے کہا کہ اے امیر المؤمنین آپ مجھے اس کام سے صاف رکھیں حضرت عثمان نے پوچھا تم اسے ناپسند کیوں کرتے ہو حالانکہ تمہارے والد بھی تو فیصلے کرتے تھے ابن عمر نے عرض کیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ جس نے قاضی بن کر لوگوں کے درمیان عدل کے ساتھ فیصلہ کیا تو امید ہے کہ وہ برابر چھوٹ جائے اس کے بعد بھی کیا میں اس کی امید رکھوں اس حدیث میں ایک واقعہ ہے اس باب میں ابو ہریرہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ حضرت ابن عمر کی حدیث غریب ہے میرے نزدیک اس کی سند متصل نہیں۔ عبد الملک جو معتمر سے نقل

کرتے ہیں وہ عبد الملک بن جمیلہ ہیں۔

راوی: محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر بن سلیمان، عبد الملک، عبد اللہ بن موہب، عثمان، حضرت عبد اللہ بن موہب

باب: فیصلوں کا بیان

قاضی کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول احادیث

حدیث 1333

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، وکیع، اسرائیل، عبد الاعلیٰ، بلال ابن ابی موسیٰ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ الْقَضَاءِ وَكَلَّ إِلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أُجْبِرَ عَلَيْهِ يُنْزِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَكًا فَيُسَدِّدُهُ

ہناد، وکیع، اسرائیل، عبد الاعلیٰ، بلال ابن ابی موسیٰ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے منصب قضا کا خود سوال کیا وہ اپنے نفس کے حوالے کیا گیا اور جس شخص کو زبردستی یہ عہدہ دیا گیا اس کی مدد اور غلط راستے پر جانے سے روکنے کے لیے ایک فرشتہ اترتا ہے۔

راوی: ہناد، وکیع، اسرائیل، عبد الاعلیٰ، بلال ابن ابی موسیٰ، حضرت انس بن مالک

باب: فیصلوں کا بیان

قاضی کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول احادیث

حدیث 1334

جلد: جلد اول

راوی: عبد اللہ بن عبد الرحمن، یحییٰ بن حماد، ابو عوانہ، عبد الاعلیٰ، بلال بن مرداس، خثیمہ بصری حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَادٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الشَّعْبِيِّ عَنْ بِلَالِ بْنِ مَرْدَاسٍ الْفَزَارِيِّ عَنْ خَيْشَمَةَ وَهُوَ الْبَصْرِيُّ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَغَى الْقَضَائَ وَسَأَلَ فِيهِ شَفْعَائِي وَكَلَّ إِلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَكْرَهَ عَلَيْهِ أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى

عبد اللہ بن عبد الرحمن، یحییٰ بن حماد، ابو عوانہ، عبد الاعلیٰ، بلال بن مرداس، خثیمہ بصری حضرت انس سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو قضاء کے عہدے پر فائز ہونا چاہتا ہے اور اسکے لیے سفارشیں کرتا ہے اسے اس کے نفس پر چھوڑ دیا جاتا ہے یعنی غیبی مدد نہیں ہوتی اور جسے زبردستی اس منصب پر فائز کیا جاتا ہے اللہ اس کی مدد کے لیے ایک فرشتہ اتارتا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور اسرائیل کی عبد الاعلیٰ سے منقول حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الرحمن، یحییٰ بن حماد، ابو عوانہ، عبد الاعلیٰ، بلال بن مرداس، خثیمہ بصری حضرت انس

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول احادیث

حدیث 1335

جلد : جلد اول

راوی: نصر بن علی، جھضی، فضیل بن سلیمان، عمر بن ابی عمر، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَلِيَ الْقَضَائَ أَوْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سَكِّينٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى أَيْضًا مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نصر بن علی، جھنمی، فضیل بن سلیمان، عمر بن ابی عمر، سعید، مقبری، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو قضاء سوچی گئی یا فرمایا اسے لوگوں کے درمیان قاضی بنایا گیا وہ بغیر چھری کے ذبح کیا گیا یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اور اس کے علاوہ سند سے بھی حضرت ابو ہریرہ سے مرفوعاً منقول ہے۔

راوی: نصر بن علی، جھنمی، فضیل بن سلیمان، عمر بن ابی عمر، سعید، مقبری، حضرت ابو ہریرہ

قاضی کا فیصلہ صحیح بھی ہوتا ہے اور غلط بھی

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی کا فیصلہ صحیح بھی ہوتا ہے اور غلط بھی

حدیث 1336

جلد : جلد اول

راوی: حسین بن مہدی، عبد الرزاق، معمر، سفیان، یحییٰ بن سعید، ابی بکر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ وَاحِدٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

حسین بن مہدی، عبد الرزاق، معمر، سفیان، یحییٰ بن سعید، ابی بکر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حاکم فیصلہ کرتے وقت غور و فکر سے کام لے اور صحیح فیصلہ کرے تو اس کے لیے دو اجر ہیں اور اگر خطا

ہو جائے تو ایک ثواب ہے اس باب میں حضرت عمر بن عاص، اور عقبہ بن عامر سے بھی روایت ہے حدیث ابو ہریرہ اس سند سے حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو سفیان ثوری کی یحییٰ بن سعید سے روایت کے متعلق عبدالرزاق معمر سے اور وہ سفیان ثوری سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: حسین بن مہدی، عبدالرزاق، معمر، سفیان، یحییٰ بن سعید، ابی بکر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

قاضی کیسے فیصلے کرے

باب: فیصلوں کا بیان

قاضی کیسے فیصلے کرے

حدیث 1337

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، وکیع، شعبہ، ابی عون، حارث، ابن عمر، رجال، حضرت معاذ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عَوْنٍ الشَّقْفِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدٍ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاذٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ كَيْفَ تَقْضِي فَقَالَ أَقْضِي بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ فَيُسْنَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَجْتَهِدُ رَأْيِي قَالَ الْحَدُّ لِلَّهِ الَّذِي وَفَّقَ رَسُولَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہناد، وکیع، شعبہ، ابی عون، حارث، ابن عمر، رجال، حضرت معاذ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں یمن کا قاضی بنا کر بھیجا تو پوچھا کہ تم کس طرح فیصلے کرو گے۔ انہوں نے عرض کیا اللہ کی کتاب قرآن مجید کے مطابق فیصلہ کروں گا آپ نے فرمایا اگر وہ اللہ کی کتاب میں نہ ہو انہوں نے عرض کیا رسول اللہ کی سنت کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ آپ نے فرمایا اگر سنت میں بھی نہ ہو عرض کیا اپنی رائے سے (کتاب و سنت کے مطابق) اجتہاد کروں گا۔ آپ نے فرمایا تمام تعریفیں اللہ کے لیے

ہیں جس نے اپنے رسول کے قاصد کو یہ توفیق بخشی۔

راوی: ہناد، وکیع، شعبہ، ابی عون، حارث، ابن عمر، رجال، حضرت معاذ

باب: فیصلوں کا بیان

قاضی کیسے فیصلہ کرے

حدیث 1338

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر اور عبد الرحمن بن مہدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ
الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو ابْنِ أَخِي لُبَيْغَةَ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَنَسٍ مِنْ أَهْلِ حِمصٍ عَنْ مُعَاذٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ
قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ عِنْدِي بِمُتَّصِلٍ وَأَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِيُّ اسْمُهُ مُحَمَّدُ
بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر اور عبد الرحمن بن مہدی سے وہ دونوں شعبہ سے اور وہ ابو عون سے وہ حارث سے وہ کئی اہل حمص سے اور
وہ حضرت معاذ سے اسی کی مانند حدیث مرفوعاً نقل کرتے ہیں ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں اور یہ سند متصل
نہیں۔ ابو عون ثقفی کا نام محمد بن عبید اللہ ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر اور عبد الرحمن بن مہدی

عادل امام

باب : فیصلوں کا بیان

عادل امام

حدیث 1339

جلد : جلد اول

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل، فضیل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ وَأَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ وَأَبْعَدَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ جَائِرٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

علی بن منذر، محمد بن فضیل، فضیل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ کا سب سے زیادہ محبوب اور اس کے سب سے زیادہ قریب بیٹھنے والا عادل حکمران ہوگا اور سب سے زیادہ قابل نفرت اور سب سے دور بیٹھنے والا ظالم حکمران ہوگا اس باب میں ابن ابی اوفی سے بھی حدیث منقول ہے حضرت ابوسعید کی حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل، فضیل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابوسعید

باب : فیصلوں کا بیان

عادل امام

حدیث 1340

جلد : جلد اول

راوی : عبد القدوس، عمرو بن عاصم، عمران، ابواسحق، حضرت ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو بَكْرِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَجْرِفْ إِذَا جَارَ تَخَلَّى عَنْهُ وَلَزِمَهُ الشَّيْطَانُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ

عبد القدوس، عمرو بن عاصم، عمران، ابو اسحاق، حضرت ابن ابی اوفی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ اللہ تعالیٰ قاضی کے ساتھ ہوتا ہے جب تک وہ ظلم نہ کرے جب وہ ظلم کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا ساتھ چھوڑ دیتا ہے اور شیطان اس سے چمٹ جاتا ہے یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف عمران قطان کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

راوی : عبد القدوس، عمرو بن عاصم، عمران، ابو اسحاق، حضرت ابن ابی اوفی

قاضی اس وقت تک فیصلہ نہ کرے جب تک کہ فریقین کے بیانات نہ سن لے

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی اس وقت تک فیصلہ نہ کرے جب تک کہ فریقین کے بیانات نہ سن لے

حدیث 1341

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، حسین بن علی، جعفری، زائدہ، سباک بن حرب، حنش، حضرت علی

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَبَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَنْشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَقَاضَى إِلَيْكَ رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ لِلأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ كَلَامَ الْآخِرِ فَسَوْفَ تَدْرِي كَيْفَ تَقْضِي قَالَ عَلِيٌّ فَبَا زِلْتُ قَاضِيًا بَعْدُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

ہناد، حسین بن علی، جعفری، زائدہ، سباک بن حرب، حنش، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا جب دو آدمی تمہارے پاس فیصلے لینے آئیں تو دوسرے کی بات سننے سے پہلے ایک کے حق میں فیصلہ نہ کرنا عنقریب تم فیصلہ

کرنے کا طریقہ جان لو گے۔ حضرت علی فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں ہمیشہ (قاضی) یعنی فیصلے کرتا رہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ہناد، حسین بن علی، جعفری، زائدہ، سماک بن حرب، حنشل، حضرت علی

رعایا کی خبر گیری

باب: فیصلوں کا بیان

رعایا کی خبر گیری

حدیث 1342

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، علی بن حکم، ابوالحسن، حضرت عمر بن مرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ مَرْثَةَ لِبُعَاوِيَةَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ إِمَامٍ يُغْلِقُ بَابَهُ دُونَ ذَوِي الْحَاجَةِ وَالْخَلَّةِ وَالْمُسْكِنَةِ إِلَّا أَغْلَقَ اللَّهُ أَبْوَابَ السَّمَائِ دُونَ خَلَّتِهِ وَحَاجَّتِهِ وَمَسْكَنَتِهِ فَجَعَلَ مُعَاوِيَةَ رَجُلًا عَلَى حَوَائِجِ النَّاسِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرُ بْنُ مَرْثَةَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ وَعُمَرُ بْنُ مَرْثَةَ الْجُهَنِيُّ يُكْنَى أَبَا مَرْيَمَ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، علی بن حکم، ابوالحسن، حضرت عمر بن مرہ نے معاویہ سے کہا کہ میں نے نبی کریم سے سنا کہ اگر کوئی حاکم اپنی رعایا کے حاجتمندوں، محتاجوں اور مسکینوں کے لیے اپنے دروازے بند کر دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجات، ضروریات اور فقر کو دور کرنے سے پہلے آسمانوں کے دروازے بند کر دیتا ہے اس پر معاویہ نے اس وقت ایک شخص کو لوگوں کی ضروریات معلوم کرنے کے لیے مقرر کیا اس باب میں حضرت عمر بن مرہ کی حدیث غریب ہے اور ایک سند سے بھی منقول ہے عمرو بن جہنی کی کنیت ابو مریم ہے۔

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، علی بن حکم، ابوالحسن، حضرت عمر بن مرہ

باب : فیصلوں کا بیان

رعایا کی خبر گیری

حدیث 1343

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، یحییٰ بن حمزہ، یزید بن ابی مریم، قاسم بن مخیرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْرَةَ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ هَذَا الْحَدِيثِ بِعَنَّا وَيزيد بن أبي مریم شامی و یزید بن ابی مریم کوفی و ابو مریم هو عمرو بن مرة الجهني

علی بن حجر، یحییٰ بن حمزہ، یزید بن ابی مریم، قاسم بن مخیرہ سے اور وہ ابو مریم سے اس کے ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی : علی بن حجر، یحییٰ بن حمزہ، یزید بن ابی مریم، قاسم بن مخیرہ

قاضی غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے

باب : فیصلوں کا بیان

قاضی غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے

حدیث 1344

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، عبد الملک، ابن عمیر، حضرت عبد الرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ قَاضٍ أَنْ لَا تَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ الْحَاكِمُ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو بَكْرَةَ اسْمُهُ نَفِيعٌ

قتیبہ، ابو عوانہ، عبد الملک، ابن عمیر، حضرت عبد الرحمن بن ابی بکرہ سے روایت ہے کہ میرے والد نے عبید اللہ بن ابی بکرہ کو لکھا کہ دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں کبھی فیصلہ نہ کرنا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ کوئی حاکم غصہ کی حالت میں فریقین کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ابو بکرہ کا نام نفع ہے۔

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، عبد الملک، ابن عمیر، حضرت عبد الرحمن بن ابی بکرہ

امراء کو تحفے دینا

باب : فیصلوں کا بیان

امراء کو تحفے دینا

حدیث 1345

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، ابواسامہ، داؤد بن یزید، مغیرہ بن شبیل، قیس بن ابی حازم، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ الْأَوْدِيِّ عَنْ الْبَغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَلَمَّا سَرْتُ أُرْسِلَ فِي أَثَرِي فَرُدْتُ فَقَالَ أَتَدْرِي لِمَ بَعَثْتُ إِلَيْكَ لَا تُصِيبَنَّ شَيْئًا بِغَيْرِ إِذْنِي فَإِنَّهُ غُلُوفٌ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِهَا غَلًّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِهَذَا دَعَوْتُكَ فَاْمُضْ لِعَمَلِكَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ وَبُرَيْدَةَ وَالْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ وَأَبِي حُبَيْدٍ وَأَبْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى

حَدِيثُ مُعَاذِ حَدِيثُ غَرِيبٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ

ابو کریب، ابواسامہ، داؤد بن یزید، مغیرہ بن شبیل، قیس بن ابی حازم، حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے مجھے یمن کا حاکم بنا کر بھیجا تو میں روانہ ہو گیا آپ نے میری روانگی کے بعد کسی شخص کو مجھے بلانے کے لیے بھیجا تو میں واپس آ گیا تو آپ نے فرمایا جانتے ہو میں نے تمہیں واپس کیوں بلایا اس لیے کہ میری اجازت کے بغیر کوئی چیز نہ لینا کیونکہ یہ خیانت ہے اور جو خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن اپنی خیانت کی ہوئی چیز لے کر حاضر ہو گا میں نے یہی کہنے کے لیے تمہیں بلایا تھا۔ اب جاؤ۔ اس باب میں حضرت عدی بن عمیرہ، بریرہ، مستور بن شداد، ابو حمید، اور ابن عمر سے بھی روایات ہے یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف ابواسامہ کی روایت والی سند سے ہی جانتے ہیں ابواسامہ، داؤدی سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: ابو کریب، ابواسامہ، داؤد بن یزید، مغیرہ بن شبیل، قیس بن ابی حازم، حضرت معاذ بن جبل

مقدمات میں رشوت لینے اور دینے والا

باب : فیصلوں کا بیان

مقدمات میں رشوت لینے اور دینے والا

حدیث 1346

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، عمر بن ابی سلہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَّ وَالْمُرْتَشِيَّ فِي الْحُكْمِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَائِشَةَ وَابْنِ حَدِيدَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوِيَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَصِحُّ قَالَ وَسَبَّحْتَ عَبْدًا

اللّٰهُ بِنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ حَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنُ شَيْءٍ فِي هَذَا
الْبَابِ وَأَصَحُّ

قتیبہ، ابو عوانہ، عمر بن ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رشوت لینے اور دینے والے دونوں پر لعنت فرمائی اس باب میں عبد اللہ بن عمر، عائشہ، ابن حدیدہ، اور ام سلمہ سے بھی روایات منقول ہیں حدیث ابو ہریرہ حسن ہے یہ حدیث ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن عمر سے بھی مروی ہے ابو سلمہ اس حدیث کو اپنے والد سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں لیکن یہ روایت صحیح نہیں میں نے عبد اللہ بن عبد الرحمن سے سنا کہ حضرت ابو سلمہ کی عبد اللہ بن عمرو کے حوالے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول حدیث اس باب کی سب سے زیادہ صحیح حدیث ہے۔

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، عمر بن ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

مقدمات میں رشوت لینے اور دینے والا

حدیث 1347

جلد : جلد اول

راوی : ابو موسیٰ، محمد بن مثنیٰ، ابو عامر، ابن ابی ذئب، خالد، حارث بن عبد الرحمن، ابی سلمہ، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَّ وَالْمُرْتَشِيَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو موسیٰ، محمد بن مثنیٰ، ابو عامر، ابن ابی ذئب، خالد، حارث بن عبد الرحمن، ابی سلمہ، عبد اللہ بن عمر سے وہ خالد حارث بن عبد الرحمن سے وہ ابو سلمہ سے اور وہ عبد اللہ بن عمرو سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رشوت لینے والے

اور دینے والے دونوں پر لعنت فرمائی یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابو موسیٰ، محمد بن ثنی، ابو عامر، ابن ابی ذئب، خالد، حارث بن عبد الرحمن، ابی سلمہ، عبد اللہ بن عمر

تحفہ اور دعوت قبول کرنا

باب: فیصلوں کا بیان

تحفہ اور دعوت قبول کرنا

حدیث 1348

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر محمد بن عبد اللہ بن بزیع، بشر بن مفضل، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَهْدَى إِلَيَّ كَرَامٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ عَلَيْهِ لَأَجَبْتُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَالْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ وَسَلْمَانَ وَمُعَاوِيَةَ بْنِ حَبْدَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عُلْقَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو بکر محمد بن عبد اللہ بن بزیع، بشر بن مفضل، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے بکری کا ایک کھر بھی ہدیے میں دیا جائے تو میں قبول کر لوں اور اگر اس پر دعوت دی جائے تو ضرور جاؤں اس باب میں حضرت علی، عائشہ، مغیرہ بن شعبہ، سلیمان، معاویہ بن حیدہ، اور عبد الرحمن بن علقمہ سے بھی روایات منقول ہیں حدیث انس حسن صحیح ہے۔

راوی: ابوبکر محمد بن عبد اللہ بن بزیع، بشر بن مفضل، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

اگر غیر مستحق کے حق میں فیصلہ ہو جائے تو اسے وہ چیز لینا جائز نہیں

باب : فیصلوں کا بیان

اگر غیر مستحق کے حق میں فیصلہ ہو جائے تو اسے وہ چیز لینا جائز نہیں

حدیث 1349

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن اسحاق، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَإِنْ قَضَيْتُ لِأَحَدٍ مِنْكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ فَلَا يَأْخُذُ مِنْهُ شَيْئًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أُمِّ سَلَمَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہارون بن اسحاق، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ میرے پاس اپنے تنازعات لیکر آتے ہو تاکہ میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں اور میں بھی ایک انسان ہوں ہو سکتا ہے کہ تم میں سے ایک اپنی دلیل بیان کرنے میں دوسرے سے زیادہ تیز زبان ہو پس اگر میں کسی کے لیے اس کے بھائی کے حق میں فیصلہ کر دوں تو میں اس کے لیے دوزخ کا ایک ٹکڑا کاٹتا ہوں لہذا وہ اس میں سے کچھ نہ لے اس باب میں حضرت ابو ہریرہ، عائشہ سے بھی روایات منقول ہیں حدیث ام سلمہ حسن صحیح ہے۔

راوی : ہارون بن اسحاق، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ

مدعی کے لیے گواہ اور مدعی علیہ پر قسم ہے

باب : فیصلوں کا بیان

مدعی کے لیے گواہ اور مدعی علیہ پر قسم ہے

حدیث 1350

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابواحوص، سہاک بن حرب، حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ بْنِ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَنِي رَجُلٌ مِنْ حَضْرَةِ مَوْتٍ وَرَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَضْرَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا غَلَبَنِي عَلَى أَرْضٍ لِي فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ أَرْضِي وَفِي يَدَيَّ لَيْسَ لَهُ فِيهَا حَقٌّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَضْرَةِ مِائَةَ أَلْفٍ بَيْنَهُمَا قَالَ لَا قَالَ فَلَمْ يَبِينْهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ فَاجِرٌ لَا يُبَالِي عَلَى مَا حَلَفَ عَلَيْهِ وَلَيْسَ يَتَوَدَّرُ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَيْسَ لَكَ مِنْهُ إِلَّا ذَلِكَ قَالَ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ لِيَحْلِفَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا أَذْبَرَ لِيِنْ حَلَفَ عَلَى مَا لَكَ لِيَأْكُلَهُ ظُلْمًا لِيَلْقَيْنَ اللَّهَ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَالْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابواحوص، سہاک بن حرب، حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضر موت اور کندہ سے ایک ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا حضرمی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے میری زمین پر قبضہ کر لیا جبکہ کنندی نے عرض کیا وہ میری زمین ہے میرے ہاتھ میں ہے کسی کا اس پر کوئی حق نہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرمی سے پوچھا کیا تمہارے پاس گواہ ہیں اس نے کہا کہ نہیں فرمایا پھر تم اس سے قسم لے سکتے ہو اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تو فاجر آدمی ہے قسم اٹھالے گا پھر اس میں پرہیزگاری بھی نہیں فرمایا تم اس سے قسم کے علاوہ کچھ بھی نہیں لے سکتے پس اس نے قسم کھائی اور جانے کے لیے مڑا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر اس نے تیرے مال پر قسم کھائی تاکہ اسے ظلماً کھائے تو وہ اللہ سے قیامت کے دن اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ وہ اس کی طرف توجہ نہیں فرمائے گا اس باب میں حضرت عمر، ابن عباس، عبد اللہ بن عمر اور اشعث بن قیس سے بھی روایات منقول ہیں حدیث وائل بن حجر حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، ابو احوص، سماک بن حرب، حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد

باب : فیصلوں کا بیان

مدعی کے لیے گواہ اور مدعی علیہ پر قسم ہے

حدیث 1351

جلد : جلد اول

راوی :

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أُنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَغَيْرُهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ الْبَيِّنَةُ عَلَى الْهُدَى وَالْيَسِيرُ عَلَى الْهُدَى عَلَيْهِ هَذَا حَدِيثٌ فِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَزْزَمِيُّ يُضَعِّفُ فِي الْحَدِيثِ مَنْ قَبَلَ حِفْظَهُ ضَعَّفَهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَغَيْرُهُ

علی بن حجر، علی بن مسہر، محمد بن عبید اللہ بن عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا مدعی کے لئے گواہ پیش کرنا اور مدعی علیہ کے لئے قسم کھانا ضروری ہے۔ اس حدیث کی سند میں کلام ہے۔ محمد بن ابن مبارک وغیرہ نے انہیں ضعیف کہا ہے۔

راوی :

باب : فیصلوں کا بیان

مدعی کے لیے گواہ اور مدعی علیہ پر قسم ہے

حدیث 1352

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن سہل بن عسکر، محمد بن یوسف، نافع بن عمر، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ عَسْكَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُبَحِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْيَهُودَ عَلَى الْهُدَايَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْبَيْتَةَ عَلَى الْهُدَايَةِ وَالْيَهُودَ عَلَى الْهُدَايَةِ عَلَيْهِ

محمد بن سہل بن عسکر، محمد بن یوسف، نافع بن عمر، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ کیا کہ قسم مدعی علیہ پر یہ حدیث صحیح ہے صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ گواہ مدعی علیہ کے ذمہ اور قسم مدعی علیہ پر ہے۔

راوی: محمد بن سہل بن عسکر، محمد بن یوسف، نافع بن عمر، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس

اگر ایک گواہ ہو تو مدعی قسم کھائے

باب: فیصلوں کا بیان

اگر ایک گواہ ہو تو مدعی قسم کھائے

حدیث 1353

جلد: جلد اول

راوی: یعقوب بن ابراہیم، عبد العزیز بن محمد، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْيَهُودِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ قَالَ رَبِيعَةُ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ لِسْعَدٍ بَنِ عُبَادَةَ قَالَ وَجَدْنَا فِي كِتَابِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَهُودِ مَعَ

الشَّاهِدِ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَجَابِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَسُرَّقَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

يعقوب بن ابراہیم، عبدالعزیز بن محمد، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ فرمایا رنج کہتے ہیں کہ سعد بن عبادہ کے ایک بیٹے نے مجھے بتایا کہ ہم نے سعد کی کتاب میں پڑھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ فرمایا اس باب میں حضرت علی، جابر، ابن عباس، اور سرق سے بھی احادیث منقول ہیں حدیث ابوہریرہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ فرمایا حسن غریب ہے۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، عبدالعزیز بن محمد، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

اگر ایک گواہ ہو تو مدعی قسم کھائے

حدیث 1354

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، محمد بن ابان، عبد الوہاب، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

محمد بن بشار، محمد بن ابان، عبد الوہاب، جعفر بن محمد، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن ابان، عبد الوہاب، جعفر بن محمد، حضرت جابر

باب : فیصلوں کا بیان

اگر ایک گواہ ہو تو مدعی قسم کھائے

حدیث 1355

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حضرت جعفر بن محمد اپنے والد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَبِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ قَالَ وَقَضَى بِهَا عَلِيٌّ فَيَكُمُ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَهَذَا أَصَحُّ وَهَكَذَا رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَرَوَى عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَيَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ رَأَوْا أَنَّ الْيَبِينَ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ جَائِزٌ فِي الْحُقُوقِ وَالْأَمْوَالِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالُوا لَا يُقْضَى بِالْيَبِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ إِلَّا فِي الْحُقُوقِ وَالْأَمْوَالِ وَلَمْ يَرَبَعْضُ أَهْلُ الْعِلْمِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَغَيْرِهِمْ أَنْ يُقْضَى بِالْيَبِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ فرمایا پھر حضرت علی نے بھی تمہارے درمیان اسی پر فیصلہ فرمایا یہ حدیث سب سے زیادہ صحیح ہے سفیان ثوری بھی جعفر بن محمد سے وہ اپنے والد سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلہ اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں عبد العزیز بن ابی سلمہ اور یحییٰ بن سلیم بھی یہ حدیث جعفر بن محمد سے وہ اپنے والد سے اور وہ حضرت علی سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں بعض علماء وغیرہ کا اسی پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ اگر مدعی کے پاس ایک ہی گواہ ہو تو دوسرے گواہ کے بدلے اس سے قسم لی جائے۔ یہ حقوق اموال میں جائز ہے۔ امام مالک کا بھی یہی قول ہے امام شافعی، احمد، اور اسحاق بھی ایک گواہ اور قسم پر حقوق و اموال میں فیصلہ کرنے کو جائز سمجھتے ہیں بعض اہل کوفہ وغیرہ کہتے ہیں کہ ایک گواہ کے بدلے مدعی سے قسم لے کر فیصلہ کرنا جائز

نہیں۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حضرت جعفر بن محمد اپنے والد

مشترکہ غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کرنا

باب: فیصلوں کا بیان

مشترکہ غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کرنا

حدیث 1356

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي يُوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا أَوْ قَالَ شِقْصًا أَوْ قَالَ شِرْكًَا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مِنَ الْبَالِ مَا يَبْدُلُهُ ثَنَنُهُ بِقِيَمَةِ الْعَدْلِ فَهُوَ عَتِيقٌ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ قَالَ أَبُو يُوْبَ وَرَبَّنَا قَالَ نَافِعٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ يَعْنِي فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی مشترکہ غلام کے اپنے حصے کو آزاد کیا اور اس کے آزاد کرنے والے کے پاس اتنا مال ہے کہ اس غلام کی بازار کی قیمت کے برابر پہنچتا ہے تو وہ غلام آزاد ہو گیا ورنہ اتنا حصہ ہی آزاد ہو گا جتنا اس کا حصہ تھا۔ ایوب کہتے ہیں کہ نافع نے بعض اوقات اس روایت میں یوں کہا اس سے اتنا آزاد ہو جتنا اس نے آزاد کیا حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے سالم نے یہ حدیث اپنے والد سے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہے۔

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : فیصلوں کا بیان

مشترکہ غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کرنا

حدیث 1357

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی، عبد الرزاق، معمر، زہری، حضرت سالم اپنے والد

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مِنَ الْبَالِ مَا يَبْدُغُ ثَمَنَهُ فَهُوَ عَتِيقٌ مِنْ مَالِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی، عبد الرزاق، معمر، زہری، حضرت سالم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی مشترکہ غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کیا تو اگر آزاد کرنے والے کے پاس اتنا مال ہے کہ غلام کی قیمت پوری ہو جاتی ہے تو وہ غلام آزاد ہے یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : حسن بن علی، عبد الرزاق، معمر، زہری، حضرت سالم اپنے والد

باب : فیصلوں کا بیان

مشترکہ غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کرنا

حدیث 1358

جلد : جلد اول

راوی : علی بن خثیم، عیسیٰ بن یونس، سعید بن ابی عمرو، قتادہ، نصر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا أَوْ قَالَ شَقِصًا فِي مَمْلُوكٍ فَخَلَّاهُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ قَوْمَ قَيْبَةَ عَدْلٍ ثُمَّ يُسْتَسْعَى فِي نَصِيبِ الذِّي لَمْ يُعْتَقْ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی مشترک غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کیا تو اگر وہ مالدار ہے تو اسے پورا آزاد کرائے اور اگر غریب ہے تو غلام کی بازار کے مطابق صحیح قیمت مقرر کی جائے اور پھر جو حصہ آزاد نہیں ہوا اس کے لیے غلام سے محنت کرا کے بقیہ حصہ کی قیمت ادا کر دی جائے لیکن اس کو زیادہ مشقت میں نہ ڈالا جائے اس باب میں حضرت عبد اللہ بن عمر سے بھی روایت ہے۔

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابو ہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

مشترکہ غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کرنا

حدیث 1359

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سعید بن ابی عروبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ نَحْوَهُ وَقَالَ شَقِصًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ مِثْلَ رِوَايَةِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ أَمْرَ السَّعَايَةِ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي السَّعَايَةِ فَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ السَّعَايَةَ فِي هَذَا وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلُ الْكُوفَةِ وَبِهِ يَقُولُ إِسْحَقُ وَقَدْ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا كَانَ الْعَبْدُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ

فَأَعْتَقَ أَحَدَهُمَا نَصِيبَهُ فَإِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ غَرِمَ نَصِيبَ صَاحِبِهِ وَعَتَقَ الْعَبْدُ مِنْ مَالِهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ عَتَقَ مِنْ الْعَبْدِ مَا عَتَقَ وَلَا يُسْتَسْعَى وَقَالُوا بِهَا رَوَى عَنْ ابْنِ عُمرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا قَوْلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سعید بن ابی عروبہ نے اسی کی مثل حدیث نقل کی ہے اور نصیبہ کی جگہ شقیصہ کا لفظ استعمال کیا یہ حدیث حسن صحیح ہے ابان بن یزید نے قتادہ سے سعید بن ابی عروبہ کی روایت کی مثل نقل کی لیکن محنت کا ذکر نہیں کیا غلام سے محنت کروانے کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے بعض علماء کے نزدیک اس سے محنت کرائی جائے سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے۔ اسحاق بھی یہی کہتے ہیں بعض علماء فرماتے ہیں کہ اگر غلام دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہو اور ان میں سے ایک اپنا حصہ آزاد کر دے تو دیکھا جائے اگر اس کے پاس اپنے ساتھی کا حصہ ادا کرنے کے لیے مال ہے تو یہ غلام آزاد کیا اتنا ہی آزاد ہو گا لیکن اس سے محنت مشقت نہیں کرائی جائے گی ان حضرات نے حضرت ابن عمر کی حدیث کے مطابق رائے دی ہے۔ اہل مدینہ کا بھی یہی قول ہے مالک بن انس شافعی، احمد، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سعید بن ابی عروبہ

عمر بھر کے لیے کوئی چیز ہبہ کرنا

باب: فیصلوں کا بیان

عمر بھر کے لیے کوئی چیز ہبہ کرنا

حدیث 1360

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سبرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سُرَّةَ أُنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا أَوْ مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَجَابِرِ بْنِ هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَابْنِ

محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عمری جائز ہے اور وہ گھر اسی کا ہے جس کو دیا ہے یا فرمایا اس میں رہنے والوں کے لیے میراث ہے اس باب میں حضرت زید بن ثابت، جابر، ابو ہریرہ، عائشہ، ابن زبیر اور معاویہ سے بھی روایات منقول ہیں۔

راوی: محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

باب : فیصلوں کا بیان

عمر بھر کے لیے کوئی چیز ہبہ کرنا

حدیث 1361

جلد : جلد اول

راوی: انصاری، مالک، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّهَا رَجُلٌ أَعْمَرَ عُمَرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي يُعْطَاهَا لَا تَرْجِعْ إِلَى الَّذِي أَعْطَاهَا لِأَنَّهُ أُعْطِيَ عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْبَوَارِثُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى مَعْمَرٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ مِثْلَ رِوَايَةِ مَالِكٍ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ وَلِعَقِبِهِ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا وَلَيْسَ فِيهَا لِعَقِبِهِ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا قَالَ هِيَ لَكَ حَيَاتِكَ وَلِعَقِبِكَ فَإِنَّهَا لِمَنْ أُعْطِيَتْ لَا تَرْجِعُ إِلَى الْأَوَّلِ وَإِذَا لَمْ يَقُلْ لِعَقِبِكَ فَهِيَ رَاجِعَةٌ إِلَى الْأَوَّلِ إِذَا مَاتَ الْمُعْمَرُ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيِّ وَرَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا مَاتَ الْمُعْمَرُ فَهُوَ لَوَرَثَتِهِ وَإِنْ لَمْ تُجْعَلْ لِعَقِبِهِ

انصاری، مالک، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی گھر کسی کو ساری عمر رہنے کے لیے دیا گیا اور کہا گیا کہ یہ گھر تمہارا یا تمہارے وارثوں کے لیے ہے تو وہ اسی کا رہے گا جسے دیا گیا اور جس نے اسے دیا ہے دوبارہ اس کا نہیں ہو گا۔ کیونکہ اس نے ایسا عطیہ دیا جس میں میراث واقع ہوئی یہ حدیث حسن صحیح ہے اس حدیث کو معمر اور کئی راوی بھی زہری سے مالک ہی کی حدیث کے مثل نقل کرتے ہیں بعض محدثین نے زہری سے روایت کیا لیکن "ولعقبہ" کے الفاظ مذکور نہیں بعض علماء کا اس پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ جب گھر دینے والے نے کہا یہ ساری زندگی تیرے لیا اور تیرے بعد والوں کے لیے ہے تو یہ اسی کے لیے ہو گا جس کو دیا گیا پہلے کی طرف واپس نہیں ہو گا اور اگر وارثوں کا ذکر نہ کیا تو اس شخص کی وفات کے بعد مالک کو مکان واپس کر دیا جائے گا۔ مالک، اور شافعی کا یہی قول ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی سندوں سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا عمری اس کا ہے جسے دیا گیا ہے بعض اہل علم اسی حدیث پر عمل کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ عمری اسی کا ہو گا جسے دیا گیا اور اس کے مرنے کے بعد اس کے وارث اس کے حقدار ہوں گے خواہ وہ دیتے وقت وارثوں کا ذکر کیا گیا یا نہیں سفیان ثوری، اور احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی: انصاری، مالک، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

رقبہ

باب: فیصلوں کا بیان

رقبہ

حدیث 1362

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، داؤد بن ابی ہند، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الْعُمَرَى جَائِزَةً لِأَهْلِهَا وَالرُّقْبَى جَائِزَةً لِأَهْلِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي الرُّقْبَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ جَابِرٍ مَوْقُوفًا وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الرُّقْبَى جَائِزَةٌ مِثْلَ الْعُمَرَى وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَفَرَّقَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَغَيْرِهِمْ بَيْنَ الْعُمَرَى وَالرُّقْبَى فَأَجَازُوا الْعُمَرَى وَلَمْ يُجِيزُوا الرُّقْبَى قَالَ أَبُو عِيسَى وَتَفْسِيرُ الرُّقْبَى أَنْ يَقُولَ هَذَا الشَّيْءُ لَكَ مَا عَشْتُ فَإِنْ مِتَّ قَبْلِي فَهِيَ رَاجِعَةٌ إِلَيَّ وَقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ الرُّقْبَى مِثْلُ الْعُمَرَى وَهِيَ لِمَنْ أُعْطِيَهَا وَلَا تَرْجَعُ إِلَى الْأَوَّلِ

احمد بن منیع، ہشیم، داؤد بن ابی ہند، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عمری جائز ہے اور وہ اسی کا ہو جاتا ہے جس کو دیا جاتا ہے اسی طرح رقبی بھی جائز ہے اور اسی کا ہو جاتا ہے جس کو دیا جاتا ہے یہ حدیث حسن ہے بعض راوی یہ حدیث ابو زبیر سے اور وہ جابر سے موقوفاً نقل کرتے ہیں صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ رقبی عمری ہی کی طرح جائز ہے امام احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض علماء کوفہ وغیرہ عمری اور رقبی میں تفریق کرتے ہیں پس وہ عمری کو جائز اور رقبی کا ناجائز قرار دیتے ہیں رقبی کا مطلب یہ ہے کہ دینے والا دوسرے کو کہے جب تک تو زندہ ہے یہ چیز تیرے لیے ہے اگر تم مجھ سے پہلے مر جاؤ تو یہ دوبارہ میری ملکیت ہو جائے گی امام احمد، اور اسحاق فرماتے ہیں کہ رقبی بھی عمری کی طرح ہے یہ اسی کے لیے ہو گا جس کو دیا گیا دوبارہ دینے والے کی ملکیت میں نہیں آتا۔

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، داؤد بن ابی ہند، ابی زبیر، حضرت جابر

لوگوں کے درمیان صلح کے متعلق رسول اللہ سے منقول احادیث

باب: فیصلوں کا بیان

لوگوں کے درمیان صلح کے متعلق رسول اللہ سے منقول احادیث

حدیث 1363

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن علی، ابو عامر، حضرت کشیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف اپنے والد

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُنْزِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا صُلْحًا حَرَّمَ حَلَالًا أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا وَالْمُسْلِمُونَ عَلَى شُرُوطِهِمْ إِلَّا شَرْطًا حَرَّمَ حَلَالًا أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی، ابو عامر، حضرت کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کے درمیان صلح کرانا جائز ہے البتہ وہ صلح جس میں حرام کو حلال یا حلال کو حرام کہا گیا ہو جائز نہیں۔ مسلمانوں کو اپنی شرط پوری کرنی چاہیے مگر کوئی ایسی شرط ہو جو حلال کو حرام اور حرام کو حلال کر دے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: حسن بن علی، ابو عامر، حضرت کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف اپنے والد

پڑوسی کی دیوار پر لکڑی رکھنا

باب: فیصلوں کا بیان

پڑوسی کی دیوار پر لکڑی رکھنا

حدیث 1364

جلد: جلد اول

راوی: سعید بن عبد الرحمن، سفیان بن عیینہ، زہری، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَهُ فِي جِدَارِهِ فَلَا يَنْعُهُ فَلَهَا حَدَّثَ أَبُو هُرَيْرَةَ طَأْطَؤُوا رُؤُسَهُمْ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَأُرْمِينَ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمُجَبِّعِ بْنِ جَارِيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ

الْعِلْمُ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَرَوَى عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالُوا لَهُ أَنْ يَبْنَعَ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشْبَهُ فِي جِدَارِهِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

سعید بن عبد الرحمن، سفیان بن عیینہ، زہری، اعرج، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے پڑوسی سے اس کی دیوار پر لکڑی رکھنے کی اجازت مانگے تو وہ اسے منع نہ کرے۔ حضرت ابو ہریرہ نے جب یہ حدیث بیان لوگوں نے اپنے سر جھکائے آپ نے فرمایا کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں اسے منہ پھیرتے دیکھتا ہوں اللہ کی قسم میں یہ حدیث تمہارے کندھوں پر ماروں گا۔ اس باب میں حضرت ابن عباس اور مجمع بن جاریہ سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت ابو ہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض اہل علم سے منقول ہے کہ پڑوسی کو اپنی دیوار پر لکڑی رکھنے سے منع کرنا جائز ہے امام مالک کا یہی قول ہے لیکن پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

راوی : سعید بن عبد الرحمن، سفیان بن عیینہ، زہری، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

قسم دلانے والے کی تصدیق پر ہی قسم صحیح ہوتی ہے۔

باب : فیصلوں کا بیان

قسم دلانے والے کی تصدیق پر ہی قسم صحیح ہوتی ہے۔

حدیث 1365

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، احمد بن منیع، ہشیم، عبد اللہ بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ الْبَغْنِيُّ وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّنُ عَلَى مَا يُصَدِّقُ بِهِ صَاحِبُكَ وَ قَالَ قُتَيْبَةُ عَلَى مَا صَدَّقَكَ عَلَيْهِ صَاحِبُكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ هُشَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ وَعَبْدُ اللَّهِ

بْنُ أَبِي صَالِحٍ هُوَ أَخُو سَهِيلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَرَوَى عَنْ
إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِذَا كَانَ الْمُسْتَحْلِفُ ظَالِمًا فَالِنِّيَّةُ نِيَّةُ الْحَالِفِ وَإِذَا كَانَ الْمُسْتَحْلِفُ مَظْلُومًا فَالِنِّيَّةُ نِيَّةُ
الَّذِي اسْتَحْلَفَ

قتیبہ، احمد بن منیع، ہشیم، عبد اللہ بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا تمہاری قسم اس صورت میں ہوگی جب تمہارا ساتھی (قسم دینے والا) تمہاری تصدیق کرے یہ حدیث حسن غریب
ہے ہم اسے صرف ہشیم کی روایت سے جانتے ہیں ہشیم، سہیل بن ابوصالح کے بھائی عبد اللہ بن ابوصالح سے نقل کرتے ہیں بعض
اہل علم کا اسی پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے ابراہیم نخعی، فرماتے ہیں کہ اگر قسم کھلانے والا ظالم ہو تو قسم کھانے
والی کی نیت معتبر ہوگی اور اگر قسم کھلانے والا مظلوم ہو تو اس کی نیت کا اعتبار کیا جائے گا۔

راوی: قتیبہ، احمد بن منیع، ہشیم، عبد اللہ بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

اختلاف کی صورت میں راستہ کتابڑا بنایا جائے

باب : فیصلوں کا بیان

اختلاف کی صورت میں راستہ کتابڑا بنایا جائے

حدیث 1366

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، وکیع، مثنیٰ بن سعید، قتادہ، بشر بن نہیک، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ الصُّبَعِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا الطَّرِيقَ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ

ابو کریب، وکیع، مثنیٰ بن سعید، قتادہ، بشر بن نہیک، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

راستہ سات گز چوڑا بناؤ۔

راوی: ابو کریب، وکیع، ثنی بن سعید، قتادہ، بشر بن نہیک، حضرت ابو ہریرہ

باب: فیصلوں کا بیان

اختلاف کی صورت میں راستہ کتنا بڑا بنایا جائے

حدیث 1367

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، مثنیٰ بن سعید، قتادہ، بشیر بن کعب، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْبُثْنِيُّ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَشَاجَرْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَاجْعَلُوا سَبْعَةَ أَذْرُعٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثٍ وَكِيعٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ نَهَيْكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ غَيْرُ مَحْفُوظٍ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ثنی بن سعید، قتادہ، بشیر بن کعب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم لوگوں میں راستے کی وجہ سے اختلاف ہو جائے تو راستہ سات گز چوڑا بناؤ۔ یہ حدیث وکیع کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے اس باب میں ابن عباس سے بھی حدیث منقول ہے بشیر بن کعب کی حضرت ابو ہریرہ سے منقول حدیث حسن صحیح ہے اس حدیث کو بعض محدثین قتادہ سے وہ بشیر نہیک سے اور وہ ابو ہریرہ سے نقل کرتے ہیں یہ حدیث غیر محفوظ ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ثنی بن سعید، قتادہ، بشیر بن کعب، حضرت ابو ہریرہ

والدین کی جدائی کے وقت بچے کو اختیار دیا جائے

باب : فیصلوں کا بیان

والدین کی جدائی کے وقت بچے کو اختیار دیا جائے

حدیث 1368

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی، سفیان، زیاد بن سعید، ہلال ابن ابی میمونہ، ابی میمونہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ غُلَامًا بَيْنَ أَبِيهِ وَأُمِّهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَجَدَّ عَبْدِ الْحَكِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو مَيْمُونَةَ اسْمُهُ سُلَيْمٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ قَالُوا يُخَيَّرُ الْغُلَامُ بَيْنَ أَبِيهِ إِذَا وَقَعَتْ بَيْنَهُمَا الْبُنَازَةُ فِي الْوَلَدِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَا مَا كَانَ الْوَلَدُ صَغِيرًا فَالْأُمُّ أَحَقُّ فَإِذَا بَدَعَ الْغُلَامُ سَبْعَ سِنِينَ خُيِّرَ بَيْنَ أَبِيهِ هِلَالُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ هُوَ هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أُسَامَةَ وَهُوَ مَدَنِيٌّ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَفُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ

نصر بن علی، سفیان، زیاد بن سعید، ہلال ابن ابی میمونہ، ابی میمونہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بچے کو اختیار دیا چاہے تو باپ کے ساتھ رہے اور چاہے تو ماں کے پاس۔ اس باب میں عبد اللہ بن عمرو اور عبد الحمید بن جعفر کے دادا سے بھی احادیث منقول ہیں حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے ابو میمونہ کا نام سلیم ہے صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ بچے کو اختیار دیا جائے کہ چاہے تو ماں کے ساتھ رہے اور چاہے تو باپ کے ساتھ رہے۔ یعنی جب ماں باپ میں کوئی جھگڑا وغیرہ ہو جائے۔ امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے امام احمد، اسحاق فرماتے ہیں کہ جب تک بچہ چھوٹا ہے اس کی ماں زیادہ مستحق ہے اور جب اس کی عمر سات سال ہو جائے تو اسے اختیار دیا جائے کہ ماں باپ میں سے جس کے پاس چاہے رہے۔ ہلال بن ابی میمونہ، علی بن اسامہ کے بیٹے اور مدنی ہیں ان سے یحییٰ بن ابی کثیر، مالک بن انس، اور فلیح بن سلیمان احادیث نقل کرتے ہیں۔

راوی: نصر بن علی، سفیان، زیاد بن سعید، ہلال ابن ابی میمونہ، ابی میمونہ، حضرت ابو ہریرہ

باپ اپنے بیٹے کے مال میں سے جو چاہے لے سکتا ہے۔

باب: فیصلوں کا بیان

باپ اپنے بیٹے کے مال میں سے جو چاہے لے سکتا ہے۔

حدیث 1369

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، یحییٰ بن زکریا، ابن ابی زائدہ، عمارہ بن عبید، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَإِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَكْثَرُهُمْ قَالُوا عَنْ عَائِشَةَ عَنْ عُمَيْرٍ عَنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ قَالُوا إِنَّ يَدَ الْوَالِدِ مَبْسُوطَةٌ فِي مَالِ وَلَدِهِ يَأْخُذُ مَا شَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا يَأْخُذُ مِنْ مَالِهِ إِلَّا عِنْدَ الْحَاجَةِ إِلَيْهِ

احمد بن منیع، یحییٰ بن زکریا، ابن ابی زائدہ، عمارہ بن عمیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا سب سے بہترین مال وہ ہے جو تم اپنی کمائی سے کھاتے ہو اور تمہاری اولاد بھی تمہاری کمائی ہی میں داخل ہے اس باب میں جابر اور عبد اللہ بن عمرو سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن ہے۔ بعض محدثین نے اسے عمارہ بن عمیر سے وہ اپنی والدہ سے اور وہ حضرت عائشہ سے نقل کرتی ہیں اکثر نے ان کی پھوپھی کے واسطے سے حضرت عائشہ سے نقل کیا ہے بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ والد کو اپنے بیٹے کے مال پر پورا حق ہے جتنا چاہے لے سکتا ہے بعض علماء

فرماتے ہیں کہ والد بیٹے کے مال میں سے صرف ضرورت کے وقت ہی لے سکتا ہے۔

راوی: احمد بن منیع، یحییٰ بن زکریا، ابن ابی زائدہ، عمارہ بن عمیر، حضرت عائشہ

کسی شخص کی کوئی چیز توڑی جائے تو؟

باب: فیصلوں کا بیان

کسی شخص کی کوئی چیز توڑی جائے تو؟

حدیث 1370

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَهْدَتْ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فِي قَصْعَةٍ فَضَرَبَتْ عَائِشَةُ الْقَصْعَةَ بِيَدِهَا فَأَلْقَتْ مَا فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ بِطَعَامٍ وَإِنَّا نِيَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ ازواج مطہرات میں کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کچھ کھانا ایک پیالے میں ڈال کر بطور ہدیہ بھیجا۔ حضرت عائشہ نے اس پر اپنا ہاتھ مارا تو وہ گر گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھانے کے بدلے کھانا اور پیالے کے بدلے پیالہ دینا چاہیے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، حمید، حضرت انس

باب: فیصلوں کا بیان

کسی شخص کی کوئی چیز توڑی جائے تو؟

حدیث 1371

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، سوید بن عبد العزیز، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَارَ قَضْعَةً فَضَاعَتْ فَضَبِنَهَا لَهُمْ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَهَذَا حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَإِنَّمَا أَرَادَ عِنْدِي سُوَيْدُ الْحَدِيثِ الَّذِي رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَحَدِيثُ الثَّوْرِيِّ أَصَحُّ اسْمُ أَبِي دَاوُدَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ

علی بن حجر، سوید بن عبد العزیز، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پیالہ کسی سے مستعار لیا تو وہ گم ہو گیا پس آپ ضامن ہوئے اس کے یعنی عوض ایک پیالہ انہیں دیا یہ حدیث غیر محفوظ ہے میرے نزدیک سوید وہی حدیثیں مراد لیتے ہیں جو سفیان ثوری نقل کرتے ہیں اور سفیان ثوری کی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

راوی : علی بن حجر، سوید بن عبد العزیز، حمید، حضرت انس

مرد و عورت کب بالغ ہوتے ہیں

باب : فیصلوں کا بیان

مرد و عورت کب بالغ ہوتے ہیں

حدیث 1372

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن وزیر، اسحاق بن یوسف، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَزِيرٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوْسُفَ الْأَزْرَقِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ

عُمَرَ قَالَ عَرِضْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَيْشٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ فَلَمْ يَقْبَلْنِي فَعَرِضْتُ عَلَيْهِ مِنْ قَابِلٍ فِي جَيْشٍ وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ فَقَبِلَنِي قَالَ نَافِعٌ وَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ هَذَا حَدُّ مَا بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ ثُمَّ كَتَبَ أَنْ يُفْرَضَ لِبَنِي يَبْلُغُ الْخُمْسَ عَشْرَةَ

محمد بن وزیر، اسحاق بن یوسف، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک لشکر میں مجھے رسول اللہ کی خدمت میں پیش کیا گیا اس وقت میری عمر چودہ سال تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اجازت نہیں دی۔ پھر آئندہ سال دوبارہ لشکر کی تیاری کے موقع پر پیش کیا گیا جب کہ میری عمر پندرہ سال تھی اس مرتبہ آپ نے مجھے اجازت دیدی نافع کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث عمر بن عبد العزیز کے سامنے بیان کی تو انہوں نے فرمایا یہ بالغ اور نابالغ کے درمیان حد ہے پھر اپنے عاملوں کو لکھا کہ پندرہ سال کی عمر والوں کو مال غنیمت میں سے حصہ دیا جائے۔

راوی: محمد بن وزیر، اسحاق بن یوسف، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : فیصلوں کا بیان

مرد و عورت کب بالغ ہوتے ہیں

حدیث 1373

جلد : جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ أَنَّ هَذَا حَدُّ مَا بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَذَكَرَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ نَافِعٌ فَحَدَّثَنَا بِهِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ هَذَا حَدُّ مَا بَيْنَ الدُّرِّيَّةِ وَالْمُقَاتِلَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ يَرَوْنَ أَنَّ الْغُلَامَ إِذَا اسْتَكْمَلَ خُمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَحُكْمُهُ حُكْمُ الرِّجَالِ وَإِنْ احْتَلَمَ قَبْلَ خُمْسَ عَشْرَةَ فَحُكْمُهُ حُكْمُ

الرِّجَالِ وَقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ الْبُلُوغُ ثَلَاثَةُ مَنَازِلَ بُلُوغُ خَمْسَ عَشْرَةَ أَوْ اِلْحْتِلَامُ فَإِنْ لَمْ يُعْرِفْ سِنَّهُ وَلَا اِحْتِلَامَهُ
فَالْاِنْبَاتُ يَعْغِي الْعَانَةَ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے وہ عبید اللہ بن عمر سے وہ نافع سے وہ عبد اللہ بن عمر سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے مثل حدیث نقل کرتے ہیں اور اس حدیث میں عمر بن عبد العزیز کے اپنے عاملوں کو حکم دینے کا تذکرہ نہیں کرتے ابن عیینہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث عمر بن عبد العزیز کے سامنے بیان کی تو انہوں نے فرمایا یا جہاد میں لڑنے والوں اور بچوں کے درمیان حد ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ امام شافعی، ثوری، ابن مبارک، احمد اور اسحاق بھی یہی کہتے ہیں کہ جب لڑکا پندرہ سال کا ہو جائے تو اس کا حکم مردوں کا ہو گا اور اگر پندرہ سال سے پہلے بالغ ہو جائے (یعنی احتلام آئے) تو اس کا حکم بھی مردوں ہی کا ہو گا۔ امام احمد، اسحاق فرماتے ہیں کہ بالغ ہونے کی تین علامات ہیں۔ پندرہ سال کا ہو جانا یا احتلام ہو جانا اگر یہ دونوں معلوم نہ ہو سکیں تو زیر ناف بالوں کا آنا۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

جو شخص اپنے والد کی بیوی سے نکاح کرے

باب: فیصلوں کا بیان

جو شخص اپنے والد کی بیوی سے نکاح کرے

حدیث 1374

جلد: جلد اول

راوی: ابوسعید، حفص بن غیاث، اشعث، عدی بن ثابت، ابوبردہ بن نیار حضرت براء

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حُفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ مَرْبِي خَالِي أَبُو بَرْدَةَ
بُنْ نِيَارٍ وَمَعَهُ لِيَوَائِي فَقُلْتُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً أَبِيهِ أَنْ آتِيَهُ
بِرَأْسِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ قُرَّةَ الْهُنْدِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْبَرَاءِ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ

هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْبَرَاءِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ وَرُوِيَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْبَرَاءِ عَنْ خَالِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوسعید، حفص بن غیاث، اشعث، عدی بن ثابت، ابوردہ بن نيار حضرت براء سے روایت ہے کہ میرے ماموں ابوردہ بن نيار میرے پاس سے گزرے تو ان کے ہاتھ میں ایک نیزہ تھا میں نے پوچھا کہاں جا رہے ہو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک ایسے آدمی کا سر لانے کا حکم دیا جس نے اپنے باپ کی بیوی سے شادی کر لی ہے۔ اس باب میں قرہ سے بھی حدیث منقول ہے حدیث براء حسن غریب ہے محمد بن اسحاق بھی یہ حدیث عدی بن ثابت سے اور وہ براء سے نقل کرتے ہیں اشعث بھی یہ حدیث عدی سے وہ یزید بن براء سے اور وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں اس کے علاوہ بھی اشعث، عدی سے وہ یزید بن براء سے اور وہ اپنے ماموں سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں۔

راوی : ابوسعید، حفص بن غیاث، اشعث، عدی بن ثابت، ابوردہ بن نيار حضرت براء

دو آدمیوں کا اپنے کھیتوں کو پانی دینے سے متعلق جن میں سے ایک کا کھیت اونچا اور دوسرے کا کھیت پست ہو۔

باب : فیصلوں کا بیان

دو آدمیوں کا اپنے کھیتوں کو پانی دینے سے متعلق جن میں سے ایک کا کھیت اونچا اور دوسرے کا کھیت پست ہو۔

حدیث 1375

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عبد اللہ بن زبیر، خاصم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَاصِمَ الزُّبَيْرِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَرَاهِجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرَّحَ الْهَائِيَ يَهْرُفَ أَيْ عَلَيْهِ فَاخْتَصَمُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ

اسْتَقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلْ الْهَائِيَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنُ عَمَّتِكَ فَتَلَوْنَ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْتَقِ ثُمَّ احْبِسْ الْهَائِيَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ نَزَلْتُ هَذِهِ الْآيَةَ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَبَيْنَهُمْ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَزْمَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الزُّبَيْرِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ اللَّيْثِ وَيُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ نَحْوَ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عبد اللہ بن زبیر، خاصم، زبیر کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر نے انہیں بتایا کہ ایک انصاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت زبیر سے پتھریلی زمین کی ان نالیوں کے بارے میں جھگڑا کیا جن کے ذریعے کھجوروں کو پانی دیا جاتا تھا۔ انصاری نے کہا پانی چلتا چھوڑ دیا جائے زبیر نے انکار کیا پس وہ دونوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ اے زبیر تم اپنے کھیتوں کو پانی پلا کر اپنے پڑوسی کے کھیتوں میں چھوڑ دیا کرو اس پر انصاری غصہ میں آگئے اور کہنے لگے یہ آپ کے پھوپھی زاد بھائی ہیں اس لیے آپ نے ان کے حق میں فیصلہ دیا ہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گیا۔ آپ نے فرمایا اے زبیر تم اپنے کھیتوں کو پانی دے کر پانی روک لو۔ یہاں تک کہ منڈ پر تک واپس چلا جائے حضرت زبیر فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم یہ آیت اس مسئلے میں نازل ہوئی (فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَبَيْنَهُمْ) یہ حدیث حسن صحیح ہے اس حدیث کو شعیب بن ابی حمزہ، زہری سے وہ عروہ بن زبیر سے اور وہ عبد اللہ بن زبیر سے نقل کرتے ہیں لیکن اس میں عبد اللہ بن زبیر کا تذکرہ نہیں کرتے عبد اللہ بن وہب بھی اس حدیث کو لیث سے وہ یونس سے وہ زہری سے وہ عروہ سے اور وہ عبد اللہ بن زبیر سے اسی کے حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عبد اللہ بن زبیر، خاصم

جو شخص موت کے وقت اپنے غلام اور لونڈیوں کو آزاد کر دے اور ان کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال نہ ہو۔

باب: فیصلوں کا بیان

جو شخص موت کے وقت اپنے غلام اور لونڈیوں کو آزاد کر دے اور ان کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال نہ ہو۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابی قلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ سِتَّةَ أَعْبَدٍ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَبَدَعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا ثُمَّ دَعَاهُمْ فَجَزَّاهُمْ ثُمَّ أَفْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرْقَى أَرْبَعَةً قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ يَرَوْنَ اسْتِعْمَالَ الْقُرْعَةِ فِي هَذَا وَفِي غَيْرِهِ وَأَمَّا بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَغَيْرِهِمْ فَلَمْ يَرَوْا الْقُرْعَةَ وَقَالُوا يُعْتَقُ مِنْ كُلِّ عَبْدٍ الثُّلُثُ وَيُسْتَسْعَى فِي ثُلُثَيْ قَيْمَتِهِ وَأَبُو الْمُهَلَّبِ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الْجَرْمِيُّ وَهُوَ غَيْرُ أَبِي قِلَابَةَ وَيُقَالُ مُعَاوِيَةَ بْنُ عَمْرِو وَأَبُو قِلَابَةَ الْجَرْمِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابی قلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ ایک انصاری نے اپنی موت کے وقت اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا اور اس کے پاس اس کے علاوہ کوئی مال نہیں تھا۔ یہ خبر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے ان کے متعلق سخت الفاظ کہے اور پھر غلاموں کو بلا کر انہیں حصوں میں تقسیم کر کے سب کے درمیان قرعہ ڈالا اس کے بعد دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رہنے دیا اس باب میں حضرت ابو ہریرہ سے بھی حدیث منقول ہے حضرت عمران بن حصین کی حدیث حسن صحیح ہے اور عمران بن حصین سے کئی سندوں سے منقول ہے بعض علماء کا اسی پر عمل ہے امام مالک، شافعی، احمد، اور اسحاق بھی ایسے معاملات میں قرعہ ڈالنے کو جائز کہتے ہیں بعض علماء فرماتے ہیں قرعہ ڈالنے کی ضرورت نہیں کیونکہ ایسی صورت میں ہر غلام کا دو تہائی کے لیے کام وغیرہ کر کے پوری کر لے ابو مہلب کا نام عبدالرحمن بن عمرو ہے انہیں معادیہ بن عمرو بھی کہا جاتا ہے۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابی قلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین

اگر کسی کا کوئی رشتہ دار غلام میں آجائے

باب : فیصلوں کا بیان

اگر کسی کا کوئی رشتہ دار غلام میں آجائے

حدیث 1377

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن معاویہ، حماد بن سلمہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُبَحِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سُبْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حَرٌّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مُسْنَدًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ شَيْئًا مِنْ هَذَا

عبد اللہ بن معاویہ، حماد بن سلمہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اگر کوئی شخص اپنے کسی محرم رشتہ دار کا مالک ہو جائے تو وہ غلام آزاد ہو جاتا ہے اس حدیث کو ہم صرف حماد بن سلیم ہی کی روایت سے جانتے ہیں بعض راوی یہ حدیث قتادہ سے وہ حسن سے اور وہ عمر سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی : عبد اللہ بن معاویہ، حماد بن سلمہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

باب : فیصلوں کا بیان

اگر کسی کا کوئی رشتہ دار غلام میں آجائے

حدیث 1378

جلد : جلد اول

راوی : عقبہ بن مکرم، بصری، محمد بن بکر سانی، حماد بن سلمہ، قتادہ، عاصم، حسن، حضرت سمرہ

حَدَّثَنَا عَقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِيُّ الْبَصْرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا ذَكَرَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَاصِمًا الْأَحْوَلِ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ غَيْرَ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَدْ رَوَى عَنْ ابْنِ عُمرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ رَوَاهُ ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُتَابَعْ ضَمْرَةُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ وَهُوَ حَدِيثٌ خَطَأً عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ

عقبہ بن مکرم، بصری، محمد بن بکر سانی، حماد بن سلمہ، قتادہ، عاصم، حسن، حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے محرم رشتہ دار کی غلامی میں آجائے وہ آزاد ہے اس حدیث میں صرف محمد بن بکر نے عاصم احوال کا واسطہ ذکر کیا ہے بعض اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے بواسطہ ابن عمر بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا جو شخص اپنے محرم رشتہ دار کی غلامی میں آجائے وہ آزاد ہو جائے گا ضمیرہ بن ربیعہ نے اسی حدیث کو سفیان ثوری سے وہ عبد اللہ بن دینار سے اور وہ ابن عمر سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں اسی حدیث میں ضمیرہ بن ربیعہ کا کوئی متابع نہیں۔ محدثین کے نزدیک اس حدیث میں غلطی ہوئی ہے۔

راوی : عقبہ بن مکرم، بصری، محمد بن بکر سانی، حماد بن سلمہ، قتادہ، عاصم، حسن، حضرت سمرہ

کسی کی زمین میں بغیر اجازت کھیتی باڑی کرنا

باب : فیصلوں کا بیان

کسی کی زمین میں بغیر اجازت کھیتی باڑی کرنا

راوی: قتیبہ، شریک بن عبد اللہ، ابواسحاق، عطاء، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضٍ قَوْمٍ بَغِيرَ اذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَلَهُ نَفَقَتُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَقَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَالَ لَا أَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَقَ إِلَّا مِنْ رِوَايَةِ شَرِيكٍ قَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ مَالِكٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ عَطَائٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

قتیبہ، شریک بن عبد اللہ، ابواسحاق، عطاء، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی نے کسی دوسرے کی زمین میں اس کی اجازت کے بغیر کسی چیز کا کاشت کی تو اس کے لیے اس کی کھیتی میں سے کچھ نہیں البتہ بونے والا اپنا خرچ جو اس نے اس پر کیا ہے وہ لے سکتا ہے لیکن کھیتی زمین والے کی ہی ہوگی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسی ابواسحاق کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں ابواسحاق شریک بن عبد اللہ سے نقل کرتے ہیں بعض علماء کا اسی پر عمل ہے امام احمد، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا یہ حدیث حسن ہے میں اسے شریک بن عبد اللہ کی روایت سے جانتا ہوں امام بخاری کہتے ہیں کہ معقل بن مالک بصری ہم سے بیان کرتے ہیں انہوں نے یہ حدیث عقبہ بن اصم سے انہوں نے عطاء سے انہوں نے رافع بن خدیج سے اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے ہم معنی حدیث بیان کی۔

راوی: قتیبہ، شریک بن عبد اللہ، ابواسحاق، عطاء، حضرت رافع بن خدیج

اولاد کو ہبہ کرتے وقت برابری قائم رکھنا

باب : فیصلوں کا بیان

راوی : نصر بن علی، سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَخْرُومِيُّ الْبُعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ يُحَدِّثَانِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَ ابْنَاهُ غُلَامًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُهُ فَقَالَ أَكُلْ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ مَا نَحَلْتُ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَأَرَدُوهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ التَّسْوِيَةَ بَيْنَ الْوَلَدِ حَتَّى قَالَ بَعْضُهُمْ يُسَوِّي بَيْنَ وَلَدِهِ حَتَّى فِي الْقُبْلَةِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يُسَوِّي بَيْنَ وَلَدِهِ فِي النُّحْلِ وَالْعَطِيَّةِ يَعْنِي الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى سَوَاءً وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَقَالَ بَعْضُهُمُ التَّسْوِيَةُ بَيْنَ الْوَلَدِ أَنْ يُعْطَى الذَّكَرُ مِثْلَ حِظِّ الْأُنْثَى مِثْلَ قِسْمَةِ الْبَيَرَاتِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

نصر بن علی، سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ ان کے والد نے اپنے ایک بیٹے کو ایک غلام دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ بنانے کے لیے حاضر ہوئے آپ نے فرمایا کیا تم نے ہر بیٹے کو اس طرح غلام دیا ہے جس طرح اسے دیا ہے تو عرض کی نہیں آپ نے فرمایا پھر اس کو واپس کر لو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور نعمان بن بشیر سے کئی سندوں سے منقول ہے بعض علماء اولاد کے درمیان برابری کو مستحب کہتے ہیں بعض تو یہاں تک کہتے ہیں کہ چومنے میں بھی برابری کرنی چاہیے۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ ہبہ اور عطیہ میں بیٹوں اور بیٹیوں سب کو برابر، برابر، دینا چاہیے لیکن بعض اہل علم کے نزدیک لڑکوں کو دو گنا اور لڑکیوں کو ایک گنا دینا برابر ہے جیسے کہ میراث کی تقسیم میں کہا جاتا ہے۔ امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : نصر بن علی، سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت نعمان بن بشیر

شفعہ کے بارے میں

باب : فیصلوں کا بیان

شفعہ کے بارے میں

حدیث 1381

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، اسماعیل، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سُرَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنِ الشَّرِيدِ وَأَبِي رَافِعٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سُرَّةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَرَوَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سُرَّةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّحِيحُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ حَدِيثُ الْحَسَنِ عَنْ سُرَّةَ وَلَا نَعْرِفُ حَدِيثَ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْبَابِ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ كَلَّا الْحَدِيثَيْنِ عِنْدِي صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مکان کا پڑوسی مکان کا زیادہ حقدار ہے اس باب میں حضرت شریذ، ابورافع، اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں حدیث سمرہ حسن صحیح ہے اس حدیث کو عیسیٰ بن یونس، سعید بن ابی عروبہ سے وہ انس سے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے مثل حدیث نقل کرتے ہیں پھر سعید بن ابی عروبہ قتادہ سے وہ حسن سے وہ سمرہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں اہل علم کے نزدیک حسن کی سمرہ سے روایت صحیح ہے حضرت انس سے قتادہ کی روایت ہمیں صرف عیسیٰ بن یونس سے معلوم ہے حضرت عمرو بن ثریذ کی اس باب میں منقول حدیث حسن ہے وہ اپنے والد سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں ابراہیم بن میرہ بھی عمرو بن شیرید سے ابورافع سے یہ حدیث مرفوعاً نقل کرتے ہیں میں نے امام بخاری سے سنا وہ

فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک یہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

غائب کے لیے شفعہ

باب: فیصلوں کا بیان

غائب کے لیے شفعہ

حدیث 1382

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، خالد بن عبد اللہ واسطی، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَتِهِ يُنْتَظَرُ بِهِ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا إِذَا كَانَ طَرِيقَهُمَا وَاحِدًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ وَقَدْ تَكَلَّمَ شُعْبَةُ فِي عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ مِنْ أَجْلِ هَذَا الْحَدِيثِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ هُوَ ثِقَةٌ مَأْمُونٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَكَلَّمَ فِيهِ غَيْرَ شُعْبَةَ مِنْ أَجْلِ هَذَا الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَى وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ هَذَا الْحَدِيثَ وَرَوَى عَنْ ابْنِ الْبَارِكِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ مِيزَانٌ يَعْزِي فِي الْعِلْمِ وَالْعَمَلِ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الرَّجُلَ أَحَقُّ بِشُفْعَتِهِ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا فَإِذَا قَدِمَ فَلَهُ الشُّفْعَةُ وَإِنْ تَطَاوَلَ ذَلِكَ

قتیبہ، خالد بن عبد اللہ واسطی، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ہمسایہ اپنے شفعہ کا زیادہ حقدار ہے لہذا اگر وہ غائب ہو تو اس کا انتظار کیا جائے جب کہ دونوں کے آنے جانے کا راستہ ایک ہی ہو۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے عبد الملک بن ابی سلیمان کی سند کے علاوہ نہیں جانتے۔ عبد الملک بن سلیمان اس حدیث کو عطاء

سے اور وہ جابر سے نقل کرتے ہیں شعبہ نے اس حدیث کے سبب عبد الملک بن ابی سلیمان کے بارے میں کلام کیا ہے۔ لیکن وہ محدثین کے نزدیک ثقہ اور مامون ہیں شعبہ کے علاوہ کسی کے ان پر اعتراض کا ہمیں علم نہیں و کعب بھی شعبہ سے اور وہ عبد الملک سے ہی حدیث نقل کرتے ہیں ابن مبارک سے منقول ہے کہ سفیان ثوری کہتے تھے کہ عبد الملک بن سلیمان علم کے ترازو ہیں اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی غائب ہو تب بھی وہ اپنے شفعہ کا مستحق ہے لہذا وہ آنے کے بعد اسے طلب کر سکتا ہے اگرچہ طویل مدت ہی کیوں نہ گزر چکی ہو۔

راوی: قتیبہ، خالد بن عبد اللہ واسطی، عبد الملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت جابر

جب حدود مقرر ہو جائیں اور راستے الگ الگ ہو جائیں تو حق شفعہ نہیں

باب: فیصلوں کا بیان

جب حدود مقرر ہو جائیں اور راستے الگ الگ ہو جائیں تو حق شفعہ نہیں

حدیث 1383

جلد: جلد اول

راوی: عبد بن حید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَصُرِفَتِ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُهُمْ مُرْسَلًا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَبِهِ يَقُولُ بَعْضُ فُقَهَائِ الثَّابِعِينَ مِثْلَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَغَيْرِهِ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْهُمْ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ وَرَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ لَا يَرَوْنَ الشُّفْعَةَ إِلَّا لِلْخَلِيطِ وَلَا يَرَوْنَ لِلْجَارِ شُفْعَةَ إِذَا لَمْ يَكُنْ خَلِيطًا وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرُهُمُ الشُّفْعَةُ لِلْجَارِ

وَاحْتَجُّوا بِالْحَدِيثِ الْكَرْفُوعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالْدَّارِ وَقَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقْبِهِ
وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب حدود مقرر ہو جائیں اور ہر حصے کا الگ الگ راستہ ہو جائے تو پھر شفعہ باقی نہیں رہتا، یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض راوی اس حدیث کو ابو سلمہ سے مرسل بھی نقل کرتے ہیں عمر بن خطاب، عثمان بن عفان اور بعض صحابہ کا اسی پر عمل ہے بعض فقہاء تابعین جیسے عمر بن عبد العزیز، یحییٰ بن سعید انصاری، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، مالک بن انس، شافعی، احمد اور اسحاق اور اہل مدینہ کا یہی قول ہے کہ شفعہ صرف شریک کے لیے پڑوسی اگر شریک نہ ہو تو اسے حق شفعہ حاصل نہیں ہو گا۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء فرماتے ہیں کہ پڑوسی کو حق شفعہ حاصل ہے ان کی دلیل یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مکان کا پڑوسی مکان کا زیادہ حق رکھتا ہے دوسری مرتبہ ارشاد فرمایا۔ ہمسایہ نزدیک ہونے کی وجہ سے شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے سفیان ثوری، ابن مبارک اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

ہر شریک شفعہ کا حق رکھتا ہے۔

باب : فیصلوں کا بیان

ہر شریک شفعہ کا حق رکھتا ہے۔

حدیث 1384

جلد : جلد اول

راوی : یوسف بن عیسیٰ، فضل بن موسیٰ، ابی حمزہ، عبد العزیز بن رفیع، ابن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السُّكْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرِيكُ شَفِيعٌ وَالشَّفْعَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا

حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مِثْلَ هَذَا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَهَذَا أَصَحُّ

یوسف بن عیسیٰ، فضل بن موسیٰ، ابی حمزہ، عبد العزیز بن رفیع، ابن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر شریک شفع ہے اور شفعہ ہر چیز میں ہے۔ ہم کو نہیں معلوم کہ ابو حمزہ سکری کے علاوہ کسی اور نے اس کے مثل حدیث نقل کی ہو کئی راوی یہ حدیث عبد العزیز بن رفیع سے وہ ابن ابی ملیکہ سے اور وہ نبی کریم سے مرسل نقل کرتے ہیں یہ زیادہ صحیح ہے۔

راوی : یوسف بن عیسیٰ، فضل بن موسیٰ، ابی حمزہ، عبد العزیز بن رفیع، ابن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس

باب : فیصلوں کا بیان

ہر شریک شفعہ کا حق رکھتا ہے۔

حدیث 1385

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابوبکر بن عیاش، عبد العزیز بن رفیع، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ وَلَيْسَ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ مِثْلَ هَذَا لَيْسَ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي حَمْزَةَ وَأَبُو حَمْزَةَ ثِقَةٌ يُبْكَى أَنْ يَكُونَ الْخَطَأُ مِنْ غَيْرِ أَبِي حَمْزَةَ

ہناد، ابوبکر بن عیاش، عبد العزیز بن رفیع، ابن ابی ملیکہ سے انہوں نے نبی سے اس کے ہم معنی اور اس کے مثل اور اس میں ابن عباس کا ذکر نہیں کیا۔ یہ حدیث ابو حمزہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے ابو حمزہ ثقہ ہیں ممکن ہے کہ اس میں کسی اور سے خطا ہوئی ہو۔

راوی : ہناد، ابوبکر بن عیاش، عبد العزیز بن رفیع، ابن ابی ملیکہ

باب : فیصلوں کا بیان

ہر شریک شفعہ کا حق رکھتا ہے۔

حدیث 1386

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابواحوص، عبدالعزیز، رفیع، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عِيَّاشٍ وَقَالَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِنَّمَا تَكُونُ الشُّفْعَةُ فِي الدُّوْرِ وَالْأَرْضَيْنِ وَلَمْ يَرَوْا الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ شَيْءٍ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ وَالْقَوْلُ أَصَحُّ

ہناد، ابواحوص، عبدالعزیز، رفیع، ابن ابی ملیکہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابی بکر عیاش کی حدیث کی مانند اکثر اہل علم کہتے ہیں کہ شفعہ صرف مکان اور زمین میں ہوتا ہے ہر چیز میں نہیں لیکن بعض اہل علم کہتے ہیں کہ شفعہ ہر چیز میں ہے پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

راوی : ہناد، ابواحوص، عبدالعزیز، رفیع، ابن ابی ملیکہ

گری پڑی چیز اور گم شدہ اونٹ یا بکری

باب : فیصلوں کا بیان

گری پڑی چیز اور گم شدہ اونٹ یا بکری

حدیث 1387

جلد : جلد اول

راوی: حسن بن علی، یزید بن ہارون، عبد اللہ بن نمیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، حضرت سوید بن غفلہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَوَجَدْتُ سَوَاطًا قَالَ ابْنُ نُبَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ فَإِنِّي قَطَعْتُ سَوَاطًا فَأَخَذْتُهُ قَالَا دَعُهُ فَقُلْتُ لَا أَدْعُهُ تَأْكُلُهُ السِّبَاعُ لَا أَخُذْنَهُ فَلَا سَتَبَتِعَنِّي بِهِ فَقَدِمْتُ عَلَى أَبِي بِنِ كَعْبٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ وَحَدَّثْتُهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ أَحْسَنْتُ وَجَدْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُرَّةً فِيهَا مِائَةٌ دِينَارٍ قَالَ فَاتَّبَعْتُهُ بِهَا فَقَالَ لِي عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَفْتُهَا حَوْلًا فَمَا أَجِدُ مَنْ يَعْرِفُهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا آخَرَ فَعَرَفْتُهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا آخَرَ وَقَالَ أَحْصِ عِدَّتَهَا وَوَعَائَهَا وَكَائَهَا فَإِنِ جَاءَ طَالِبُهَا فَأَخْبِرْكَ بِعِدَّتِهَا وَوَعَائِهَا وَكَائِهَا فَادْفَعَهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَاسْتَبْتِعْ بِهَا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی، یزید بن ہارون، عبد اللہ بن نمیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، حضرت سوید بن غفلہ سے روایت ہے کہ میں زید بن صوحان اور سلیمان بن ربیعہ کے ساتھ سفر میں نکلا تو ایک کوڑا پڑا ہوا پایا۔ ابن نمیر اپنی حدیث میں کہتے ہیں کہ انہوں نے ایک کوڑا گر اہوا پایا تو اسے اٹھالیا اور دونوں ساتھیوں نے کہا کہ رہنے دو نہ اٹھاؤ میں نے کہا کہ نہیں میں اسے درندوں کی خوراک بننے کے لیے نہیں چھوڑوں گا اپنے کام میں لاؤں گا پھر میں ابی بن کعب کے پاس آیا اور ان سے قصہ بیان کیا انہوں نے فرمایا تم نے اچھا کیا مجھے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں سودینار کی ایک تھیلی ملی تھی تو آپ نے حکم دیا کہ میں ایک سال تک اس کا اعلان اور تشہیر کروں میں نے اسی طرح کیا لیکن کوئی نہیں آیا پھر میں دوبارہ حاضر ہوا فرمایا ایک سال اور اسی طرح کرو میں پھر ایک سال تک اعلان کرتا رہا لیکن کسی نے بھی اپنی ملکیت ظاہر نہیں کی پھر تیسری مرتبہ بھی آپ نے یہی حکم دیا اور فرمایا کہ اس کے بعد ان کو گن لو اور تھیلی اور باندھنے والی رسی کو ذہن نشین رکھو پھر اگر تم سے کوئی انہیں طلب کرنے کے لیے آئے اور نشانیاں بتادے تو اسے دید و ور نہ استعمال کرو۔

راوی: حسن بن علی، یزید بن ہارون، عبد اللہ بن نمیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، حضرت سوید بن غفلہ

باب: فیصلوں کا بیان

راوی: قتیبہ، اسباعیل بن جعفر، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، یزید، حضرت زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللُّقْطَةِ فَقَالَ عَرَفَهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ وَكَائِهَا وَوَعَائِهَا وَعِفَاصُهَا ثُمَّ اسْتَنْفَعُ بِهَا فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَةٌ الْغَنَمِ فَقَالَ خُذْهَا فَإِنِّي لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلدِّئْبِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَةٌ الْإِبِلِ قَالَ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجُنَّتَا أَوْ احْمَرَّتْ وَجْهَهُ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا حَتَّى تَلْقَى رَبَّهَا حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَحَدِيثُ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْهَنْفِيُّ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سَالِمُ أَبُو النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنِ اللُّقْطَةِ فَقَالَ عَرَفَهَا سَنَةً فَإِنْ اعْتَرَفْتَ فَأَدِّهَا وَإِلَّا فَاعْرِفْ وَعَائِهَا وَعِفَاصُهَا وَكَائِهَا وَعَدَدُهَا ثُمَّ كُلِّهَا فَإِذَا جَاءَ صَاحِبُهَا فَأَدِّهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَالْجَارُودِ بْنِ الْمَعْلَى وَعِيَاضِ بْنِ حَبَّارٍ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ هَذَا الْحَدِيثُ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَالْعَبَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَرَخَّصُوا فِي اللُّقْطَةِ إِذَا عَرَفَهَا سَنَةً فَلَمْ يَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا أَنْ يَنْتَفِعَ بِهَا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَعْرِفُهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا تَصَدَّقَ بِهَا وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْكُوفَةِ لَمْ يَرَوْا الصَّاحِبَ اللُّقْطَةَ أَنْ يَنْتَفِعَ بِهَا إِذَا كَانَ غَنِيًّا وَقَالَ الشَّافِعِيُّ يَنْتَفِعُ بِهَا وَإِنْ كَانَ غَنِيًّا لِأَنَّ أَبِي بِنِ كَعْبٍ أَصَابَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُرَّةً فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَعْرِفَهَا ثُمَّ يَنْتَفِعَ بِهَا وَكَانَ أَبِي كَثِيرَ الْبَالِ مِنْ مِياسِيرِ أَصْحَابِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْرِفَهَا فَلَمْ يَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْكُلَهَا فَلَوْ كَانَتْ اللَّقْظَةُ لَمْ تَحِلَّ إِلَّا لِبْنِ تَحَلٍّ لَهُ الصَّدَقَةُ لَمْ تَحِلَّ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ لِأَنَّ عَلَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَصَابَ دِينَارًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَهُ فَلَمْ يَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَكْلِهِ وَكَانَ لَا يَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا كَانَتْ اللَّقْظَةُ يَسِيرَةً أَنْ يَنْتَفِعَ بِهَا وَلَا يُعْرِفَهَا وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا كَانَ دُونَ دِينَارٍ يُعْرِفُهَا قَدْ رَجَعَتْ وَهُوَ قَوْلُ إِسْحَقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، یزید، حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم سے لفظ کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا ایک سال تک اس کا اعلان اور تشہیر کرو اور پھر اس کی تھیلی وغیرہ اور رسی کو ذہن نشین کر کے خرچ کر لو اور پھر اس کے بعد اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دید و اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کسی کی گم شدہ بکری ملے تو اس کا کیا حکم ہے آپ نے فرمایا اسے پکڑ لو۔ وہ تمہاری یا تمہارے بھائی کی ورنہ اسے کوئی بھیڑیا کھا جائے گا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کسی کا گمشدہ اونٹ ملے تو اس کا کیا حکم ہے اس پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غصہ میں آگئے یہاں تک کہ آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا۔ پھر آپ نے فرمایا تمہارا اس سے کیا کام ہے اسکے پاس چلنے کے لیے پاؤں بھی ہیں اور ساتھ میں پانی کا ذخیرہ بھی یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو پالے۔ اس باب میں ابی بن کعب عبد اللہ بن عمر، جارود بن معلی، عیاض بن حماد اور جریر بن عبد اللہ سے بھی روایات منقول ہیں حدیث زید بن خالد حسن صحیح ہے اور ان سے متعدد اسناد سے مروی ہے منبعث کے مولیٰ یزید کی حدیث بھی کئی سندوں سے انہی سے منقول ہے بعض علماء صحابہ وغیرہ اس پر عمل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ گری پڑی ہوئی چیز کی ایک سال تک تشہیر کرنے کے بعد اسے استعمال کرنا جائز ہے امام شافعی، احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ ایک سال تک اس تشہیر کے بعد ہی اگر اس کا مالک نہ پہنچے تو اسے صدقہ کر دے سفیان ثوری، ابن مبارک، اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ غنی ہو تو اس کا ایسی چیز کو استعمال کرنا جائز نہیں۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگرچہ وہ غنی ہی ہو پھر بھی وہ گری پڑی ہوئی چیز کو استعمال کر سکتا ہے۔ ان کی دلیل ابی بن کعب کی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں حضرت ابی بن کعب کی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک تھیلی جس میں سو دینار تھے پائی تو نبی کریم نے انہیں حکم دیا کہ ایک سال تک تشہیر کریں پھر نفع اٹھائیں اور حضرت ابی بن کعب، مالدار تھے اور دولت مند صحابہ کرام میں سے تھے انہیں نبی کریم نے تشہیر کا حکم دیا پھر مالک کے نہ ملنے پر استعمال کا حکم دیا اگر گم شدہ چیز حلال نہ ہوتی، تو حضرت علی کے لیے بھی حلال نہ ہوتی کیونکہ آپ نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک دینار پایا اس کی تشہیر کی پھر جب کوئی پہچاننے والا نہ ملا تو آپ نے انہیں استعمال کرنے کا حکم دیا حالانکہ حضرت علی کے لیے

صدقہ جائز نہیں بعض اہل علم نے بلا تشہیر گم شدہ چیز کو استعمال کرنے کی اجازت دی ہے جب کہ وہ گم شدہ چیز قلیل ہو بعض فرماتے ہیں کہ گم شدہ چیز دینار سے کم ہو تو ایک ہفتہ تک تشہیر کرے۔ اسحاق بن ابراہیم کا یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، یزید، حضرت زید بن خالد جہنی

باب: فیصلوں کا بیان

گری پڑی چیز اور گم شدہ اونٹ یا بکری

حدیث 1389

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، ابوبکر، ضحاک بن عثمان، سالم، ابونضر حضرت زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ عَرَفَهَا سَنَةً فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَأَدِّهَا وَإِلَّا فَاعْرِفْ وَعَاءَهَا وَعِفَاصَهَا وَكَاءَهَا وَعَدَدَهَا ثُمَّ كُلُّهَا فَإِذَا جَاءَ صَاحِبُهَا فَأَدِّهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَالْجَارُودِ بْنِ الْمُعَلَّى وَعِيَّاضِ بْنِ حِمَارٍ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ هَذَا الْحَدِيثُ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَرَخَّصُوا فِي اللَّقْطَةِ إِذَا عَرَفَهَا سَنَةً فَلَمْ يَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا أَنْ يَنْتَفِعَ بِهَا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

محمد بن بشار، ابوبکر، ضحاک بن عثمان، سالم، ابونضر حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لقطہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا ایک سال تک اس کی تشہیر کرو اور اگر کوئی پہچان لے تو اسے دید ورنہ اس کی تعداد تھیلی اور رسی وغیرہ کو ذہن نشین کر کے اسے استعمال کر لو تاکہ اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دے سکے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ اس باب میں یہ حدیث سب سے زیادہ صحیح ہے بعض صحابہ کرام اور دیگر

علماء اسی پر عمل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ایک سال تک تشہیر کرنے کے بعد لفظ کو استعمال کرنا جائز ہے امام شافعی، احمد، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابو بکر، ضحاک بن عثمان، سالم، ابو نصر حضرت زید بن خالد جہنی

وقف کے بارے میں

باب: فیصلوں کا بیان

وقف کے بارے میں

حدیث 1390

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أُنْبَأَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَبْتُ مَالًا بِخَيْبَرَ لَمْ أَصِبْ مَالًا قَطُّ أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ أَنَّهَا لَا يُبَاعُ أَصْلُهَا وَلَا يُوهَبُ وَلَا يُورَثُ تَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ وَالْقُرْبَى وَالرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَبَوِّلٍ فِيهِ قَالَ فَذَكَرْتُهُ لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ فَقَالَ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثَنِي بِهِ رَجُلٌ آخَرُ أَنَّهُ قَرَأَهَا فِي قِطْعَةٍ أُدِيمَ أَحْمَرَ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا قَالَ إِسْعِيلُ وَأَنَا قَرَأْتُهَا عِنْدَ ابْنِ عَبِيدٍ اللَّهُ بَنِ عُمَرَ فَكَانَ فِيهِ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَا نَعْلَمُ بَيْنَ الْمُتَقَدِّمِينَ مِنْهُمْ فِي ذَلِكَ اخْتِلَافًا فِي إِجَارَةِ وَقْفٍ الْأَرْضِينَ وَغَيْرِ ذَلِكَ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر کو خیبر میں کچھ زمین ملی تو انہوں نے

عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے خیبر میں ایسا مال ملا ہے کہ اس سے زیادہ کوئی چیز نہیں ملی۔ اس کے بارے میں آپ کا کیا حکم ہے فرمایا اگر چاہو تو اس کی اصل اپنے پاس رہنے دو اور اس کے نفع کو صدقہ کر دو۔ پس حضرت عمر نے وہ زمین صدقہ کر دی اس طرح کہ نہ بیچی جاسکتی اور نہ ہبہ کی جاسکتی تھی اور نہ ہی وراثت میں دی جاسکتی تھی، اس سے فقراء، اقربا غلاموں کو آزاد کرنے اللہ کی راہ اور مہمانوں وغیرہ پر خرچ کیا جاتا اس کے متولی پر اس کا استعمال کرنا جائز تھا بشرطیکہ عرف کے مطابق ہو اسی طرح وہ اپنے کسی دوست وغیرہ کو بھی کھلا سکتا تھا راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابن سیرین کے سامنے بیان کی انہوں نے فرمایا اسے مال اکٹھا کرنے کا ذریعہ بنائے ابن عوف فرماتے ہیں ایک دوسرے آدمی نے مجھ سے بیان کیا کہ اس نے ایک سرخ چمڑے کے ٹکڑے پر غیر شامل کے الفاظ پڑھے یہ حدیث حسن صحیح ہے اسماعیل فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عبید اللہ بن عمر کے پاس پڑھا اس میں یہی الفاظ تھے بعض صحابہ اور دیگر علماء کے نزدیک اسی پر عمل ہے ہم زمین وغیرہ کو وقف کرنے میں متقدمین حضرات میں کوئی اختلاف نہیں پاتے۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر

باب: فیصلوں کا بیان

وقف کے بارے میں

حدیث 1391

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ صَدَقَةٌ جَارِيَةٌ وَعِلْمٌ يُنْتَفَعُ بِهِ وَوَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جب کوئی شخص مر جاتا ہے تو اسکے تمام اعمال منقطع ہو جاتے ہیں البتہ تین عمل صدقہ جاریہ علم کہ اس سے نفع ہو رہا ہو اور نیک اولاد جو اسکے لیے دعا کرے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

اگر حیوان کسی کو زخمی کر دے تو اس کا قصاص نہیں

باب: فیصلوں کا بیان

اگر حیوان کسی کو زخمی کر دے تو اس کا قصاص نہیں

حدیث 1392

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجَبَاءُ جَرَحُهَا جَبَّارٌ وَالْبُئْرُ جَبَّارٌ وَالْبُعْدُ جَبَّارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُسُوفُ

احمد بن منیع، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی جانور کسی کو زخمی کر دے تو اس کا قصاص نہیں اس طرح اگر کنواں کھودتے ہوئے یا کسی کان وغیرہ میں مر جائے تو بھی کوئی قصاص نہیں اور مدفون خزانے پر پانچواں حصہ زکوٰۃ ہے اس باب میں حضرت جابر، عمرو بن عوف مزنی، اور عبادہ بن صامت سے بھی روایت ہے حضرت ابو ہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

اگر حیوان کسی کو زخمی کر دے تو اس کا قصاص نہیں

حدیث 1393

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ، ابن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَعَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْهُزَلِيِّ وَعَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ، ابن عبد الرحمن ہم سے روایت کی قتیبہ نے انہوں نے کہا کہ ہم سے روایت کی لیث نے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے سعید بن مسیب سے ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے انہوں نے ابو ہریرہ سے اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے مانند۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ، ابن عبد الرحمن

باب : فیصلوں کا بیان

اگر حیوان کسی کو زخمی کر دے تو اس کا قصاص نہیں

حدیث 1394

جلد : جلد اول

راوی : انصاری، مالک بن انس

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ عَنْ مَعْنٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَتَفْسِيرُ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجَبَائِ جَرَحُهَا

جَبَّارٌ يَقُولُ هَدَرٌ لَا دِيَّةَ فِيهِ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَمَعْنَى قَوْلِهِ الْعَجَبَائِ جَرَّحَهَا جَبَّارٌ فَسَّ، ذَلِكَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا
الْعَجَبَائِ الدَّابَّةُ الْمُتَفَلِّتَةُ مِنْ صَاحِبِهَا فَمَا أَصَابَتْ فِي انْفِلَاتِهَا فَلَا غُرْمَ عَلَى صَاحِبِهَا وَالْمُعَدِنُ جَبَّارٌ يَقُولُ إِذَا
احْتَفَرَ الرَّجُلُ مُعَدِنًا فَوَقَعَ فِيهِ إِنْسَانٌ فَلَا غُرْمَ عَلَيْهِ وَكَذَلِكَ الْبُرُّ إِذَا احْتَفَرَ هَا الرَّجُلُ لِدَسْبِيلٍ فَوَقَعَ فِيهَا إِنْسَانٌ
فَلَا غُرْمَ عَلَى صَاحِبِهَا وَفِي الرِّكَازِ الْخُسُّ وَالرِّكَازُ مَا وَجَدَ فِي دَفْنِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ فَبُنِ وَجَدَ رِكَازًا أَدَّى مِنْهُ الْخُسُّ
إِلَى السُّلْطَانِ وَمَا بَقِيَ فَهُوَ لَهُ

انصاری، مالک بن انس نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو فرمایا (الْعُمَّاءُ جَرْحُهَا جُبَاؤٌ) کے معنی یہ ہیں کہ اگر کوئی جانور کسی کو زخمی کر دے یا مار ڈالے تو وہ ہدر ہے یعنی اس میں قصاص کوئی نہیں بعض علماء اسکی تفسیر یہ کرتے ہیں کہ عجماء، اس جانور کو کہتے ہیں کہ جو مالک سے بھاگ گیا ہو اگر ایسا جانور کسی کو نقصان پہنچائے تو اس کے مالک پر جرمانہ نہیں کیا جائیگا۔ (وَالْمُعْدُنُ جُبَاؤٌ) کے معنی یہ ہیں کہ اگر کوئی شخص کان کھدوائے اور اس میں کوئی شخص گر جائے تو کھدوانے والے کے ذمہ کوئی تاوان نہیں ہوگا۔ اسی طرح کنویں کا بھی یہی حکم ہے کہ اگر کوئی شخص راہ گیروں کے لیے کنواں کھدوائے اور اس میں کوئی شخص گر جائے تو اس پر کوئی تاوان نہیں اور رکاز زمانہ جاہلیت کے دفن شدہ خزانے کو کہتے ہیں اگر کسی کو ایسا خزانہ مل جائے تو وہ پانچواں حصہ زکوٰۃ ادا کرے اور باقی خود رکھے۔

راوی : انصاری، مالک بن انس

بنجر زمین کو آباد کرنا

باب : فیصلوں کا بیان

بنجر زمین کو آزاد کرنا

1395 حدیث

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، ہشام بن عروہ، حضرت سعید بن زید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَى أَرْضًا مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، ہشام بن عروہ، حضرت سعید بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے بنجر زمین آباد کی وہ اسی کی ملکیت ہوئی اور ظالم کے درخت بودینے سے اس کا حق ثابت نہیں ہوتا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، ہشام بن عروہ، حضرت سعید بن زید

باب : فیصلوں کا بیان

بنجر زمین کو آباد کرنا

حدیث 1396

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، ہشام، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَى أَرْضًا مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ وَلَيْسَ لِعَرَقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ قَالُوا لَهُ أَنْ يُحْيِيَ الْأَرْضَ الْمَوَاتَ بِغَيْرِ إِذْنِ السُّلْطَانِ وَقَدْ قَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ لَهُ أَنْ يُحْيِيَهَا إِلَّا بِإِذْنِ السُّلْطَانِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَعَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُبَرِّقِيِّ جِدٌّ كَثِيرٌ وَسُرَّةٌ

محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، ہشام، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا جس شخص نے بنجر زمین کو آباد کیا وہ اسی کی ملکیت ہو گئی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض راوی یہ حدیث ہشام بن عروہ سے وہ اپنے والد سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسل نقل کرتے ہیں بعض علماء صحابہ کرام و دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے امام احمد، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے کہ بنجر زمین کو آباد کرنے کے لیے حاکم کی اجازت ضروری نہیں بعض اہل علم کے نزدیک حاکم کی اجازت ضروری ہے لیکن پہلا قول زیادہ صحیح ہے اس باب میں حضرت جابر کے دادا عمرو بن عوف مزی اور سمرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، ہشام، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب: فیصلوں کا بیان

بنجر زمین کو آباد کرنا

حدیث 1397

جلد: جلد اول

راوی: ابو موسیٰ محمد بن مثنیٰ نے ابو الولید طیالسی

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَىٰ مُحَمَّدُ بْنُ مِثْنَىٰ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيَّ عَنْ قَوْلِهِ وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ فَقَالَ الْعِرْقُ الظَّالِمُ الْغَاصِبُ الَّذِي يَأْخُذُ مَا لَيْسَ لَهُ قُلْتُ هُوَ الرَّجُلُ الَّذِي يَغْرِسُ فِي أَرْضٍ غَيْرِهِ قَالَ هُوَ ذَاكَ

ابو موسیٰ محمد بن مثنیٰ نے ابو الولید طیالسی سے (وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ) کا معنی پوچھا انہوں نے فرمایا کہ اس سے مراد کسی کی زمین غصب کرنے والا (ابو موسیٰ کہتے ہیں) میں نے کہا کہ اس سے مراد وہ شخص ہے جو کسی دوسرے کی زمین کاشت کرتا ہے تو انہوں نے فرمایا ہاں وہی ہے۔

راوی: ابو موسیٰ محمد بن مثنیٰ نے ابو الولید طیالسی

جاگیر دینے کے بارے میں

باب : فیصلوں کا بیان

جاگیر دینے کے بارے میں

حدیث 1398

جلد : جلد اول

راوی : ابن سعید، محمد بن یحییٰ بن قیس، ثمامہ بن شراحیل، سمی بن قیس، سمیر، حضرت ابیض بن حمال

قَالَ قُلْتُ لِقُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَكُمْ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ الْبَارِبِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثَمَامَةَ بْنِ شَرَاهِيلَ عَنْ سَمِيِّ بْنِ قَيْسٍ عَنْ سَمِيرٍ عَنْ أَبِيضَ بْنِ حَمَالٍ أَنَّهُ وَقَدَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْتَقَطَعَهُ الْبِلَدَ فَقَطَعَ لَهُ فَلَهَا أَنْ وَلَّى قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمَجْلِسِ أَتَدْرِي مَا قَطَعْتَ لَهُ إِنَّمَا قَطَعْتَ لَهُ الْبَائِيَّ الْعِدَّ قَالَ فَاسْتَزَعَهُ مِنْهُ قَالَ وَسَأَلَهُ عَمَّا يُحْيَى مِنَ الْأَرَكَ قَالَ مَا لَمْ تَنْلُهُ خِفَافُ الْإِبِلِ فَأَقْرَبَ بِهِ قُتَيْبَةُ وَقَالَ نَعَمْ

ابن سعید، محمد بن یحییٰ بن قیس، ثمامہ بن شراحیل، سمی بن قیس، سمیر، حضرت ابیض بن حمال سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور درخواست کی کہ انہیں نمک کی کان جاگیر کے طور پر دی جائے آپ نے انہیں کان عطا کر دی جب وہ جانے کے لیے مڑے تو ایک شخص نے عرض کیا آپ نے انہیں جاگیر میں تیار پانی دے دیا ہے جو کبھی موقوف نہیں ہوتا یعنی اس سے بہت زیادہ نمک نکلتا ہے، راوی کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ کان ان سے واپس لے لی پھر انہوں نے آپ سے پیلو کے درختوں کی زمین گھیرنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا وہ زمین چراگاہ جس میں اونٹوں کے پاؤں نہ پہنچیں امام ترمذی کہتے ہیں جب میں نے یہ حدیث قتیبہ کو سنائی تو انہوں نے اس کی تصدیق کر دی۔

راوی : ابن سعید، محمد بن یحییٰ بن قیس، ثمامہ بن شراحیل، سمی بن قیس، سمیر، حضرت ابیض بن حمال

باب : فیصلوں کا بیان

جاگیر دینے کے بارے میں

حدیث 1399

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ بن ابی عمرو محمد بن یحییٰ بن قیس ماری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ الْمَارِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ الْمَارِيُّ نَاحِيَةً مِنْ الْيَمَنِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ وَاثِلٍ وَأَسْمَاءِ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَبِيضَ حَدِيثُ غَرِيبٍ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِي الْقَطَائِعِ يَرَوْنَ جَائِزًا أَنْ يُقْطَعَ إِلَّا مَا مَرَّلَنَ رَأَى ذَلِكَ

محمد بن یحییٰ بن ابی عمرو محمد بن یحییٰ بن قیس ماری سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں اس باب میں واثل اور اسماء بنت ابوبکر سے بھی احادیث منقول ہیں ابیض بن حمال کی حدیث حسن غریب ہے بعض علماء صحابہ اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے کہ حکمران جس کے لیے چاہے جاگیر مقرر کر سکتا ہے۔

راوی: محمد بن یحییٰ بن ابی عمرو محمد بن یحییٰ بن قیس ماری

باب : فیصلوں کا بیان

جاگیر دینے کے بارے میں

حدیث 1400

جلد : جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سہاک، حضرت علقمہ بن واثل اپنے والد

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِهَاقٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَاثِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَهُ أَرْضًا بِحَضْرَةِ مَوْتٍ قَالَ مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ عَنْ شُعْبَةَ وَزَادَ فِيهِ وَبَعَثَ لَهُ مُعَاوِيَةَ

لِيُقْطَعَهَا إِيَّاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماک، حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لیے حضرموت میں ایک زمین جاگیر کے طور پر دی محمود کہتے ہیں کہ نصر نے شعبہ سے روایت کیا اور اس میں یہ اضافہ کیا اور حضرت معاویہ کو ان کے ساتھ پیمائش کے لیے بھیجا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماک، حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد

درخت لگانے کی فضیلت

باب: فیصلوں کا بیان

درخت لگانے کی فضیلت

حدیث 1401

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ طَيْرٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَجَابِرٍ وَأُمِّ مُبَشِّرٍ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان درخت لگائے یا کھیتی باڑی کرے پھر اس سے انسان پرندے یا جانور کھائیں تو اسے صدقے کا ثواب ملتا ہے۔ اس باب میں ایوب، ام مبشر، جابر، اور زید بن خالد سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت انس کی حدیث حسن صحیح ہے۔

کھیتی باڑی کرنا

باب: فیصلوں کا بیان

کھیتی باڑی کرنا

حدیث 1402

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَبَرٍ أَوْ زَرْعٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَمْ يَرَوْا بِالْمَزَارَعَةِ بَأْسًا عَلَى النِّصْفِ وَالثُّلُثِ وَالرُّبْعِ وَاخْتَارَ بَعْضُهُمْ أَنْ يَكُونَ الْبَذْرُ مِنْ رَبِّ الْأَرْضِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَكَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْمَزَارَعَةَ بِالثُّلُثِ وَالرُّبْعِ وَلَمْ يَرَوْا بِمُسَاقَاةِ النَّخِيلِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبْعِ بَأْسًا وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيِّ وَلَمْ يَرَبَعْضُهُمْ أَنْ يَصِحَّ شَيْءٌ مِنَ الْمَزَارَعَةِ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْجِرَ الْأَرْضَ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل خیبر کو اس اقرار پر زمین دی کہ اس کی پیداوار میں سے آدھا حصہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ادا کریں خواہ پھل ہو یا کوئی اور چیز۔ اس باب میں حضرت انس، ابن عباس، زید بن ثابت اور جابر سے بھی روایات منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ زمین کو مزارعت پر دینے میں کوئی حرج نہیں بعض اہل علم کہتے ہیں کہ ایسی صورت میں بیج زمین کے مالک کی طرف سے ہو گا۔ امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم نے مزارعت کو مکروہ کہا ہے لیکن ان کے

نزدیک کھجوروں کو ثلث یا ربع پیداوار کی شرط پر پانی دینے میں کوئی حرج نہیں۔ مالک بن انس، اور امام شافعی کا یہی قول ہے بعض علماء کے نزدیک مزارعت کسی صورت میں بھی جائز نہیں مگر یہ کہ زمین سونے اور چاندے کے بدلے میں لی جائے۔

راوی: اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب

باب: فیصلوں کا بیان

باب

حدیث 1403

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ابوبکر بن عیاش، ابی حصین، مجاہد، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَاشٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرِ كَانَ لَنَا نَافِعًا إِذَا كَانَتْ لِأَحَدِنَا أَرْضٌ أَنْ يُعْطِيَهَا بِبَعْضِ خَرَايجِهَا أَوْ بِدَرَاهِمٍ وَقَالَ إِذَا كَانَتْ لِأَحَدِكُمْ أَرْضٌ فَلْيُتْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيُزْرَعْهَا

ہناد، ابوبکر بن عیاش، ابی حصین، مجاہد، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک نفع بخش کام سے منع کیا وہ یہ کہ ہم میں سے کسی کے پاس زمین ہوتی تھی تو وہ اسے خراج کے کچھ حصے یا دراہم کے عوض دے دیتا آپ نے فرمایا اگر کسی کے پاس زمین ہو تو اسے اپنے بھائی کو زراعت کے لیے مفت دینی چاہیے ورنہ خود زراعت کرے۔

راوی: ہناد، ابوبکر بن عیاش، ابی حصین، مجاہد، حضرت رافع بن خدیج

راوی : محمود بن غیلان، فضل بن موسیٰ، شریک، شعبہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السَّيْنَانِيُّ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُحَرِّمْ الْمَزَارَعَةَ وَلَكِنْ أَمَرَ أَنْ يَرْفُقَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَدِيثٌ رَافِعٌ فِيهِ اضْطِرَابٌ يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ عُمُومَتِهِ وَيُرْوَى عَنْهُ عَنْ ظَهْرِ بْنِ رَافِعٍ وَهُوَ أَحَدُ عُمُومَتِهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْهُ عَلَى رِوَايَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ وَفِي الْبَابِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَجَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

محمود بن غیلان، فضل بن موسیٰ، شریک، شعبہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزارعت سے منع نہیں کیا بلکہ ایک دوسرے کے ساتھ نرمی کا حکم دیا یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت زید بن ثابت سے بھی حدیث منقول ہے حضرت رافع کی حدیث میں اضطراب ہے یہ حدیث رافع بن خدیج اپنے چچاؤں سے بھی روایت کرتے ہیں اور اپنے چچا ظہیر بن رافع سے بھی نقل کرتے ہیں یہ حدیث رافع سے کئی سندوں سے مروی ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، فضل بن موسیٰ، شریک، شعبہ، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : دیت کا بیان

دیت میں کتنے اونٹ دئے جائیں

باب : دیت کا بیان

دیت میں کتنے اونٹ دئے جائیں

حدیث 1405

جلد : جلد اول

راوی : علی بن سعید، ابن ابی زائدہ، زید بن جبیر، حضرت خشف بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكُوفِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ خُشْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دِيَةِ الْخَطَا عَشْرِينَ بَنَتْ مَخَاضٍ وَعَشْرِينَ بَنَى مَخَاضٍ ذُكُورًا وَعَشْرِينَ بَنَتْ لَبُونٍ وَعَشْرِينَ جَذَعَةً وَعَشْرِينَ حِقَّةً قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

علی بن سعید، ابن ابی زائدہ، زید بن جبیر، حضرت خشف بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے ابن مسعود سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قتل خطاء کی دیت میں بیس اونٹیاں ایک سالہ، بیس اونٹ دو سالہ، بیس اونٹ تین سالہ اور بیس اونٹ چار سالہ (کل سوا اونٹ) دیت مقرر فرمائی۔

راوی : علی بن سعید، ابن ابی زائدہ، زید بن جبیر، حضرت خشف بن مالک

باب : دیت کا بیان

دیت میں کتنے اونٹ دئے جائیں

حدیث 1406

جلد : جلد اول

راوی : ابوہشام، ابن ابی زائدہ، ابو خالد، حجاج بن ارطاة، عبد اللہ بن عمر

أَخْبَرَنَا أَبُو هِشَامٍ الرَّفَاعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ

ابْنِ مَسْعُودٍ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَوْقُوفًا وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَقَدْ أَجْمَعَ أَهْلُ الْعِلْمِ عَلَى أَنَّ الدِّيَّةَ تُؤْخَذُ فِي ثَلَاثِ سِنِينَ فِي كُلِّ سَنَةٍ ثُلُثُ الدِّيَّةِ وَرَأَوْا أَنَّ دِيَّةَ الْخَطَا عَلَى الْعَاقِلَةِ وَرَأَى بَعْضُهُمْ أَنَّ الْعَاقِلَةَ قَرَابَةُ الرَّجُلِ مِنْ قِبَلِ أَبِيهِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهَا الدِّيَّةُ عَلَى الرِّجَالِ دُونَ النِّسَاءِ وَالصَّبِيَّانِ مِنَ الْعَصَبَةِ يُحْتَلُّ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ رُبْعَ دِينَارٍ وَقَدْ قَالَ بَعْضُهُمْ إِلَى نِصْفِ دِينَارٍ فَإِنْ تَنَتِ الدِّيَّةُ وَالْأَنْظَرُ إِلَى أَقْرَبِ الْقَبَائِلِ مِنْهُمْ فَالْزِمُوا ذَلِكَ

ابو ہشام، ابن ابی زائدہ، ابو خالد، حجاج بن ارطاة، عبد اللہ بن عمر روایت کی ابن ابی زائدہ نے اور ابو خالد احمر نے حجاج بن ارطاة سے اسی کے مثل، اس باب میں عبد اللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے ابن مسعود کی حدیث کو ہم صرف اسی سند سے مرفوع جانتے ہیں۔ یہ حدیث حضرت ابن مسعود سے موقوف بھی مروی ہے بعض اہل علم اسی طرف گئے ہیں۔ امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے اہل علم کا اسی پر اجماع ہے کہ دیت تین سالوں میں ہر سال ایک تہائی کے حساب سے لی جائے وہ کہتے ہیں کہ قتل خطا کی دیت عاقلہ پر ہے بعض علماء کے نزدیک عاقلہ سے مرد کی طرف سے رشتہ دار مراد ہیں امام شافعی اور امام مالک کا یہی قول ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ دیت عصبہ مردوں پر ہے عورتوں پر نہیں ہے پھر ان میں سے ہر ایک ربع دینار ادا کرے بعض کہتے ہیں کہ نصف دینار ادا کرے۔ اگر دیت پوری ہو جائے تو ٹھیک ورنہ باقی دیت ان کے قریبی قبائل میں سے قریب ترین قبیلے پر لازم کی جائے۔

راوی : ابو ہشام، ابن ابی زائدہ، ابو خالد، حجاج بن ارطاة، عبد اللہ بن عمر

باب : دیت کا بیان

دیت میں کتنے اونٹ دئے جائیں

حدیث 1407

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن سعید، حبان، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ وَهُوَ ابْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ

عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَبِّدًا دُفِعَ إِلَى أُولِيَّائِ الْمَقْتُولِ فَإِنْ شَاءُوا قَتَلُوا وَإِنْ شَاءُوا أَخَذُوا الدِّيَّةَ وَهِيَ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خِلْفَةً وَمَا صَالَحُوا عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُمْ وَذَلِكَ لِتَشْدِيدِ الْعَقْلِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

احمد بن سعید، حبان، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی شخص نے کسی کو عداقت سے قتل کیا تو اسے مقتول کے وارثوں کے حوالے کر دیا جائے اگر وہ چاہیں تو اسے قتل کر دیں اور اگر چاہیں تو دیت لے لیں۔ اور دیت میں انہیں تیس، تین سالہ تیس، چار سالہ اور چالیس حاملہ اونٹیاں دینی پڑیں گی اور اگر صلح کر لیں تو وہی کچھ جس پر صلح کر لیں اور یہ دیت عاقلہ پر سخت ہے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: احمد بن سعید، حبان، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

دیت کتنے دراہم سے ادا کی جائے

باب: دیت کا بیان

دیت کتنے دراہم سے ادا کی جائے

حدیث 1408

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہانی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَعَلَ الدِّيَّةَ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا

محمد بن بشار، معاذ بن ہانی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارہ ہزار درہم دیت مقرر کی۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہانی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : دیت کا بیان

دیت کتنے دراہم سے ادا کی جائے

حدیث 1409

جلد : جلد اول

راوی : سعید بن عبد الرحمن، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عکرمہ، ہم سے روایت کی سعید بن عبد الرحمن مخزومی

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخَزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ كَلَامٌ أَكْثَرُ مِنْ هَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا يَذْكُرُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ غَيْرَ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الدِّيَّةَ عَشْرَةَ آلَافٍ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ لَا أَعْرِفُ الدِّيَّةَ إِلَّا مِنْ الْإِبِلِ وَهِيَ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ أَوْ قِيسَتُهَا

سعید بن عبد الرحمن، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عکرمہ، ہم سے روایت کی سعید بن عبد الرحمن مخزومی نے انہوں نے کہا کہ ہم سے روایت کی سفیان بن عیینہ نے انہوں نے عمرو بن دینار سے انہوں نے عکرمہ سے انہوں نے نبی سے اسی کی مانند اور اس میں ابن عباس کا ذکر نہیں کیا ابن عیینہ کی حدیث میں اس سے زائد الفاظ ہیں محمد بن مسلم کے علاوہ کسی اور نے ابن عباس سے یہ حدیث نقل نہیں کی۔ بعض اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض علماء کہتے ہیں دیت دس ہزار درہم ہے سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے۔ امام شافعی کہتے ہیں کہ دیت صرف اونٹوں سے دی جاتی ہے اور ان کی تعداد سواونٹ ہے۔

راوی : سعید بن عبد الرحمن، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عکرمہ، ہم سے روایت کی سعید بن عبد الرحمن مخزومی

ایسے زخم کی دیت جن میں ہڈی ظاہر ہو جائے

باب : دیت کا بیان

ایسے زخم کی دیت جن میں ہڈی ظاہر ہو جائے

حدیث 1410

جلد : جلد اول

راوی : حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، حسین، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَوَاضِحِ خُمُسٌ خُمُسٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ أَنَّ فِي الْمَوْضِحَةِ خُمُسًا مِنَ الْإِبِلِ

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، حسین، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسے زخم جن میں ہڈی ظاہر ہو جائے پانچ پانچ اونٹ دیت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے، سفیان ثوری، شافعی، احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے کہ ایسے زخموں میں پانچ اونٹ دیت ہے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، حسین، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا

انگلیوں کی دیت

باب : دیت کا بیان

انگلیوں کی دیت

راوی: ابوعمار، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دِيَةِ الْأَصَابِعِ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ سَوَاءٌ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ لِكُلِّ أُصْبَعٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

ابوعمار، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کی دیت برابر ہے ایک انگلی کی دیت دس اونٹ ہیں اس باب میں حضرت ابو موسیٰ اور عبد اللہ بن عمرو سے بھی روایات منقول ہیں حضرت ابن عباس کی حدیث حسن صحیح غریب ہے بعض اہل علم کا اس پر عمل ہے سفیان ثوری، شافعی، احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی: ابوعمار، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : دیت کا بیان

انگلیوں کی دیت

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ يَغْنَى الْخِنْصَرُ وَالْإِبْهَامُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ یعنی انگوٹھا اور چھوٹی انگلی دیت میں برابر ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

دیت معاف کر دینا

باب: دیت کا بیان

دیت معاف کر دینا

حدیث 1413

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، یونس بن ابی اسحاق، ابوسفیر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو السَّفَرِ قَالَ دَقَّ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ سِنَّ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لِمُعَاوِيَةَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ هَذَا دَقَّ سِنِّي قَالَ مُعَاوِيَةُ إِنَّا سَنَرْضِيكَ وَالْأَخْرَجَ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَأَبْرَمَهُ فَلَمْ يُرْضِهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ شَأْنُكَ بِصَاحِبِكَ وَأَبُو الدَّرْدَاءِ جَالِسٌ عِنْدَهُ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهُ أُذْنَايَ وَوَعَاةُ قَلْبِي يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يُصَابُ بِشَيْءٍ فِي جَسَدِهِ فَيَتَصَدَّقُ بِهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً وَحَظَّ عَنْهُ بِهِ خَطِيئَةٌ قَالَ الْأَنْصَارِيُّ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهُ أُذْنَايَ وَوَعَاةُ قَلْبِي قَالَ فَإِنِّي أَذُرْهَا لَهُ قَالَ مُعَاوِيَةُ لَا جَرَمَ لَا أُخْبِطُكَ فَأَمَرَهُ بِهَالٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَا أَعْرِفُ لِأَبِي السَّفَرِ سَبَاعًا مِنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبُو السَّفَرِ اسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ أَحْمَدَ وَيُقَالُ ابْنُ يُحَيْدٍ الثَّوْرِيُّ

احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، یونس بن ابی اسحاق، ابو سفر کہتے ہیں کہ قریش کے ایک آدمی نے ایک انصاری کا دانت توڑ دیا اس نے حضرت معاویہ کے سامنے یہ معاملہ پیش کیا اور کہا کہ اے امیر المومنین اس نے میرا دانت اکھاڑ دیا ہے حضرت معاویہ نے فرمایا ہم تمہیں راضی کر دیں گے۔ اس پر دوسرے آدمی نے منت سماجت شروع کر دی یہاں تک کہ معاویہ تنگ آ گئے حضرت معاویہ نے فرمایا تم جانو اور تمہارا ساتھی جانے۔ ابو درداء بھی اس وقت بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ اگر کسی شخص کو اس کے جسم میں کوئی زخم وغیرہ آجائے اور وہ زخم دینے والے کو معاف کر دے تو اللہ اس کے بدلے میں اس کا ایک درجہ بلند فرماتے ہیں اور ایک گناہ بخش دیتے ہیں انصاری نے کہا کیا آپ نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے فرمایا ہاں میرے ان کانوں نے سنا اور دل نے محفوظ کر لیا انصاری نے کہا میں اسے معاف کرتا ہوں حضرت معاویہ نے فرمایا اب کوئی حرج نہیں لیکن میں تمہیں محروم نہیں رکھوں گا پھر اسے کچھ مال دینے کا حکم دیا۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں ہمیں ابو سفر کے ابو درداء سے سماع کا علم نہیں ابو سفر کا نام سعید بن احمد ہے انہیں احمد ثوری بھی کہا جاتا ہے۔

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، یونس بن ابی اسحاق، ابو سفر

جس کا سر پتھر سے کچل دیا گیا ہو

باب: دیت کا بیان

جس کا سر پتھر سے کچل دیا گیا ہو

حدیث 1414

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجْتُ جَارِيَةً عَلَيْهَا أَوْضَاحٌ فَأَخَذَهَا يَهُودِيٌّ فَرَضَخَ رَأْسَهَا بِحَجَرٍ وَأَخَذَ مَا عَلَيْهَا مِنَ الْحُلِيِّ قَالَ فَأُذِرْكُتْ وَبِهَا رَمَقٌ فَأُفِي بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ قَتَلَكَ أَفْلَانٌ قَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا قَالَ ففُلَانٌ حَتَّى سَمِعَ الْيَهُودِيُّ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا أَيْ نَعَمْ قَالَ فَأُخِذَ
فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَبِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ
وَالْعَبَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا تَقُودُ إِلَّا بِالسَّيْفِ

علی بن حجر، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ ایک لڑکی کہیں جانے کے لیے نکلی اس نے چاندی کا زیور پہنا
ہوا تھا ایک یہودی نے اسے پکڑ لیا اور اس کا سر پتھر سے کچل دیا اور زیور اتار لیا انس فرماتے ہیں کہ ابھی اس میں تھوڑی سے جان
باقی تھی کہ لوگ پہنچ گئے اور اس عورت کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے آئے آپ نے پوچھا تمہیں کس نے قتل کیا
کیا فلاں نے قتل کیا۔ اس نے اشارہ کیا کہ نہیں یہاں تک کہ آپ نے اس یہودی کا نام لیا تو اس نے کہا ہاں۔ حضرت انس فرماتے ہیں
وہ یہودی پکڑا گیا اور اس نے اعتراف کر لیا پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس یہودی کا سر پتھر سے کچلنے کا حکم دیا یہ حدیث
حسن صحیح ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ قصاص صرف تلوار ہی
سے لیا جائے۔

راوی: علی بن حجر، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، حضرت انس

مومن کے قتل پر عذاب کی شدت

باب: دیت کا بیان

مومن کے قتل پر عذاب کی شدت

حدیث 1415

جلد: جلد اول

راوی: ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، محمد بن عبد اللہ، ابن ابی عدی حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ
عَطَايٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَزَوَالِ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ

ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، محمد بن عبد اللہ، ابن ابی عدی حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک پوری دنیا کا ختم ہو جانا ایک مسلمان مرد کے قتل ہو جانے سے سہل ہے۔

راوی: ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، محمد بن عبد اللہ، ابن ابی عدی حضرت عبد اللہ بن عمر

باب: دیت کا بیان

مومن کے قتل پر عذاب کی شدت

حدیث 1416

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَبُرَيْدَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو هَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ فَلَمْ يَرْفَعْهُ وَهَكَذَا رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ مَوْقُوفًا وَهَذَا أَصَحُّ مِنَ الْحَدِيثِ الْمَرْفُوعِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، عبد اللہ بن عمر ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے کہا کہ ہم سے روایت کی محمد بن جعفر نے انہوں نے کہا ہم سے روایت کی محمد بن شعبہ نے انہوں نے یعلیٰ بن عطاء سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے عبد اللہ بن عمرو سے اسی کی مانند غیر مرفوع روایت نقل کی یہ حدیث ابن عدی کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے اس باب میں

حضرت سعد، ابن عباس، ابوسعید، ابوہریرہ، عقبہ بن عامر، اور بریدہ سے بھی روایات منقول ہیں سفیان ثوری، یعلیٰ بن عطاء سے عبد اللہ بن عمرو بن عاص کی حدیث اسی طرح موقوفہ نقل کرتے ہیں اور یہ مرفوع حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، عبد اللہ بن عمر

خون کے فیصلے

باب: دیت کا بیان

خون کے فیصلے

حدیث 1417

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، وہب بن جریر، شعبہ، اعمش، ابی وائل، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحْكَمُ بَيْنَ الْعِبَادِ فِي الدِّمَائِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُهُ وَاحِدٌ عَنْ الْأَعْمَشِ مَرْفُوعًا وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ وَلَمْ يَرْفَعُوهُ

محمود بن غیلان، وہب بن جریر، شعبہ، اعمش، ابی وائل، حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ قیامت کے دن اپنے بندوں کے درمیان سب سے پہلے خون کا فیصلہ کریں گے حضرت عبد اللہ کی حدیث حسن صحیح ہے کئی راوی اس حدیث کو اسی طرح اعمش سے مرفوعہ نقل کرتے ہیں بعض راوی اعمش سے غیر مرفوعہ بھی نقل کرتے ہیں۔

راوی: محمود بن غیلان، وہب بن جریر، شعبہ، اعمش، ابی وائل، حضرت عبد اللہ

باب : دیت کا بیان

خون کے فیصلے

حدیث 1418

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، وکیع، اعمش، ابی وائل روایت کی ابو وائل سے انہوں نے عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ
أَوَّلَ مَا يُحْكَمُ بَيْنَ الْعِبَادِ فِي الدِّمَائِ

ابو کریب، وکیع، اعمش، ابی وائل روایت کی ابو وائل سے انہوں نے عبد اللہ سے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے ارشاد فرمایا بندوں کے درمیان سب سے پہلے جس چیز کا فیصلہ ہو گا وہ خون (یعنی قتل) ہیں۔

راوی : ابو کریب، وکیع، اعمش، ابی وائل روایت کی ابو وائل سے انہوں نے عبد اللہ

باب : دیت کا بیان

خون کے فیصلے

حدیث 1419

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، وکیع، اعمش، ابی وائل، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ
أَوَّلَ مَا يَقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ فِي الدِّمَائِ

ابو کریب، وکیع، اعمش، ابی وائل، حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بندوں کے درمیان

سب سے پہلے خون کا فیصلہ ہو گا۔

راوی: ابو کریب، وکیع، اعمش، ابی وائل، حضرت عبداللہ

باب: دیت کا بیان

خون کے فیصلے

حدیث 1420

جلد: جلد اول

راوی: حسین ابن حریش، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، یزید رقاشی، ابوالحکم بجلی

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَكَمِ
الْبَجَلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَأَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرَانِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ
السَّمَاءِ وَأَهْلَ الْأَرْضِ اشْتَرَكُوا فِي دَمِ مُؤْمِنٍ لَأَكْبَهُمُ اللَّهُ فِي النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَأَبُو الْحَكَمِ
الْبَجَلِيُّ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نُعْمٍ الْكُوفِيُّ

حسین ابن حریش، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، یزید رقاشی، ابوالحکم بجلی سے نقل کرتے ہیں کہ ابوسعید اور ابو ہریرہ نبی کریم کا
یہ فرمان ذکر کر رہے تھے کہ اگر تمام آسمانوں و زمین والے کسی مومن کے قتل میں شریک ہوں تو اللہ تعالیٰ ان سب کو جہنم میں
دھکیل دیں گے۔ یہ حدیث غریب ہے۔

راوی: حسین ابن حریش، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، یزید رقاشی، ابوالحکم بجلی

اگر کوئی شخص اپنے بیٹے کو قتل کر دے تو قصاص لیا جائے یا نہیں

باب : دیت کا بیان

اگر کوئی شخص اپنے بیٹے کو قتل کر دے تو قصاص لیا جائے یا نہیں

حدیث 1421

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن عیاش، مثنیٰ بن صباح، عمرو بن شعیب، سراقہ بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْبُثْنِيُّ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ سَرَّاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشَمٍ قَالَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيدُ الْأَبَ مِنْ ابْنِهِ وَلَا يُقِيدُ الْإِبْنَ مِنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ سَرَّاقَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِصَحِيحٍ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ الْبُثْنِيِّ بْنِ الصَّبَّاحِ وَالْبُثْنِيُّ بْنُ الصَّبَّاحِ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ مُرْسَلًا وَهَذَا حَدِيثٌ فِيهِ اضْطِرَابٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْأَبَ إِذَا قَتَلَ ابْنَهُ لَا يُقْتَلُ بِهِ وَإِذَا قَذَفَ ابْنَهُ لَا يُحَدُّ

علی بن حجر، اسماعیل بن عیاش، مثنیٰ بن صباح، عمرو بن شعیب، سراقہ بن مالک سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹے سے باپ کا قصاص لیتے تھے لیکن باپ سے بیٹے کا قصاص نہیں لیتے تھے اس حدیث کو ہم سراقہ کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں اور یہ سند صحیح نہیں۔ اسماعیل بن عیاش نے مثنیٰ بن صباح سے روایت کیا ہے اور مثنیٰ بن صباح کو حدیث میں ضعیف قرار دیا گیا ہے اور پھر یہ حدیث ابو خالد احمر سے بھی منقول ہے ابو خالد احمر حجاج سے وہ عمرو بن شعیب سے وہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے وہ عمر سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں لیکن اس میں اضطراب ہے اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ اگر کوئی باپ اپنے بیٹے کو قتل کر دے تو وہ قصاص میں قتل نہ کا جائے اور اسی طرح باپ اگر بیٹے پر زنا کی تہمت لگائے تو اس پر حد قذف قائم نہ کی جائے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن عیاش، مثنیٰ بن صباح، عمرو بن شعیب، سراقہ بن مالک

باب : دیت کا بیان

اگر کوئی شخص اپنے بیٹے کو قتل کر دے تو قصاص لیا جائے یا نہیں

حدیث 1422

جلد : جلد اول

راوی : ابوسعید، ابو خالد، حجاج، عمرو بن شعیب، عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقَادُ الْوَالِدُ بِالْوَلَدِ

ابوسعید، ابو خالد، حجاج، عمرو بن شعیب، عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ باپ بیٹے کے قتل کے جرم میں قتل نہ کیا جائے۔

راوی : ابوسعید، ابو خالد، حجاج، عمرو بن شعیب، عمر بن خطاب

باب : دیت کا بیان

اگر کوئی شخص اپنے بیٹے کو قتل کر دے تو قصاص لیا جائے یا نہیں

حدیث 1423

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، اسماعیل بن مسلم، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ وَلَا يُقْتَلُ الْوَالِدُ بِالْوَلَدِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ

لَا نَعْرِفُهُ بِهَذَا إِلَّا سَنَادٍ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ قَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ قَبْلِ حِفْظِهِ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، اسماعیل بن مسلم، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسجدوں میں حدیں قائم نہ کی جائیں۔ اور باپ کو بیٹے کے قتل کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔ اس حدیث کو ہم صرف اسماعیل بن مسلم کی روایت سے مرفوع جانتے ہیں اسماعیل بن مسلم مکی ہیں بعض علماء نے ان کے حافظے پر کلام کیا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، اسماعیل بن مسلم، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس

مسلمان کا قتل تین باتوں کے علاوہ جائز نہیں۔

باب : دیت کا بیان

مسلمان کا قتل تین باتوں کے علاوہ جائز نہیں۔

حدیث 1424

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اعمش، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا بِأَحَدٍ ثَلَاثٍ الثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْفَارِقُ لِدُجَاعَةٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں تین صورتوں کے علاوہ اس کا خون حلال نہیں۔ شادی شدہ

زانی۔ قتل کرنے والا اور دین اسلام سے پھر جانے والا اور جماعت سے الگ ہونے والا اس باب میں حضرت عثمان، عائشہ، اور ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اعمش، عبداللہ بن مسعود

معاهد کو قتل کرنے کی ممانعت

باب : دیت کا بیان

معاهد کو قتل کرنے کی ممانعت

حدیث 1425

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، مہدی، ابن عجلان، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ هُوَ الْبَصْرِيُّ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدًا لَهُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ فَقَدْ أَخْفَرَ بِذِمَّةِ اللَّهِ فَلَا يُرَحُّ رَأْحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ خَرِيفًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، مہدی، ابن عجلان، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی معاهد (یعنی وہ کافر جس سے حاکم کے ساتھ جنگ نہ کرنے کا معاہدہ کیا ہوا ہو) کو قتل کیا جسے اللہ اور اس کے رسول نے پناہ دی تھی تو اس نے اللہ کی پناہ کو توڑ ڈالا۔ ایسا شخص جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکے گا جو ستر برس کی مسافت سے آتی ہے اس باب میں ابو بکرہ سے بھی حدیث منقول ہے حضرت ابو ہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت ابو ہریرہ سے ہی کئی سندوں سے مرفوعاً منقول ہے۔

راوی : محمد بن بشار، مہدی، ابن عجلان، حضرت ابو ہریرہ

باب

باب : دیت کا بیان

باب

حدیث 1426

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، یحییٰ بن آدم، ابی بکر بن عیاش، ابی سعد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَى الْعَامِرِيِّينَ بِدِيَةِ الْمُسْلِمِينَ وَكَانَ لَهُمَا عَهْدٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو سَعْدٍ الْبُقَالُ اسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ

ابو کریب، یحییٰ بن آدم، ابی بکر بن عیاش، ابی سعد، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنو عامر کے دو آدمیوں کی جن کے ساتھ آپ کا عہد تھا دو مسلمانوں سے دیت دلوائی۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں ابو سعد بقال کا نام سعید بن مرزبان ہے۔

راوی : ابو کریب، یحییٰ بن آدم، ابی بکر بن عیاش، ابی سعد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

مقتول کے ولی کو اختیار ہے چاہے تو قصاص لے ورنہ معاف کر دے

باب : دیت کا بیان

مقتول کے ولی کو اختیار ہے چاہے تو قصاص لے ورنہ معاف کر دے

راوی : محمود بن غیلان، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ وَيَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مَكَّةَ قَامَ فِي النَّاسِ فَحَدَّثَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يَغْفُوَ إِمَّا أَنْ يَقْتُلَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ وَاثِلِ بْنِ حُجْرٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي شَرِيحٍ خُوَيْلِدِ بْنِ عَمْرٍو

محمود بن غیلان، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ نے جب اپنے رسول کو مکہ پر فتح فرمائی تو آپ لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا جس کا کوئی رشتہ دار قتل ہو جائے وہ معاف کرنے یا قتل کرنے میں جس کو بہتر سمجھے اختیار کرے اس باب میں حضرت واثل بن حجر، انس، ابو شریح، اور خویلد بن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت ابوہریرہ

باب : دیت کا بیان

مقتول کے ولی کو اختیار ہے چاہے تو قصاص لے ورنہ معاف کر دے

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابی ذئب، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوشریح کعبی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيُّ عَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَسْفِكَنَّ فِيهَا دَمًا وَلَا يَعْضِدَنَّ فِيهَا شَجَرًا فَإِنْ تَرَخَّصَ مُتَرَخِّصٌ فَقَالَ أَحَلَّتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ أَحَلَّهَا لِي وَلَمْ يُحَلِّهَا لِلنَّاسِ وَإِنَّمَا أَحَلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ ثُمَّ هِيَ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِنَّكُمْ مَعَشَرَ خُرَاعَةَ قَتَلْتُمْ هَذَا الرَّجُلَ مِنْ هَذَا وَإِنِّي عَاقِلُهُ فَبُنْ قَتِلْ لَهُ قَتِيلٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَأَهْلُهُ بَيْنَ خَيْرَتَيْنِ إِمَّا أَنْ يَقْتُلُوا أَوْ يَأْخُذُوا الْعُقْلَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَاهُ شَيْبَانُ أَيْضًا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ مِثْلَ هَذَا وَرَوَى عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ لَهُ قَتِيلٌ فَلَهُ أَنْ يَقْتُلَ أَوْ يَغْفُو أَوْ يَأْخُذَ الدِّيَّةَ وَذَهَبَ إِلَى هَذَا بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ابی ذئب، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو شریح کعبی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مکہ کو حرمت کی جگہ ٹھہرایا ہے لوگوں نے نہیں پس جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ یہاں کسی کا خون نہ بہائے اور نہ ہی اس میں سے کوئی درخت اکھاڑے اور اگر کوئی میرے مکہ کو فتح کرنے کو دلیل کے طور پر پیش کرتے ہیں اپنے لیے رخصت کی راہ نکالے۔ کہ اللہ نے اسے میرے لیے حلال کیا ہے لوگوں نے نہیں اور پھر میرے لیے بھی اس کی حرمت کو دن کے ایک مخصوص حصے میں حلال کیا گیا ہے اور اس کے بعد قیامت تک کے لیے حرام کر دیا گیا اے قبیلہ بنو خزاعہ تم نے بنو ہذیل کے فلاں شخص کو قتل کر دیا ہے میں اس کی دیت دلوانے کا اعلان کرتا ہوں آج کے بعد اگر کسی شخص کو کوئی قتل کر گیا تو اس کے اہل عیال کو اختیار ہے اگر وہ چاہیں تو قاتل کو قتل کریں ورنہ دیت لے لیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حدیث ابو ہریرہ بھی حسن صحیح ہے۔ شیبان بھی یحیی بن کثیر سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں ابو شریح نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا مقتول کے ورثاء کو اختیار ہے کہ چاہیں تو قاتل کو قتل کر دیں یا معاف کر دیں یا دیت لے لیں۔ بعض اہل علم اس طرف گئے ہیں امام احمد، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ابی ذئب، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو شریح کعبی

باب : دیت کا بیان

مقتول کے ولی کو اختیار ہے چاہے تو قصاص لے ورنہ معاف کر دے

راوی: ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُتِلَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفِنَ الْقَاتِلُ إِلَى وَلِيِّهِ فَقَالَ الْقَاتِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ قَتْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ إِنْ كَانَ قَوْلُهُ صَادِقًا فَقَتَلْتَهُ دَخَلْتَ النَّارَ فَخَلَّى عَنْهُ الرَّجُلُ قَالَ وَكَانَ مَكْتُوفًا بِنِسْعَةٍ قَالَ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ قَالَ فَكَانَ يُسَمَّى ذَا النِّسْعَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالنِّسْعَةُ حَبْلٌ

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک آدمی نے کسی کو قتل کر دیا تو اسے مقتول کے ورثاء کے حوالہ کیا گیا تو اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی قسم میں نے اسے قتل کا ارادہ نہیں کیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر یہ سچ کہتا ہیاور تم نے اس کو قصاص کے طور پر قتل کر دیا تم جہنم میں جاؤ گے۔ اس پر اس نے اسے معاف کر دیا، چنانچہ اس کے ہاتھ پیچھے بندھے ہوئے تھے اور وہ انہیں کھینچتا ہوا وہاں سے نکلا اس کے بعد اس کا نام ذالنسختہ مشہور ہو گیا۔ یعنی تسے والا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

مثله کی ممانعت

باب : دیت کا بیان

مثله کی ممانعت

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بريدة اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْ صَاحُفٍ فِي خَاصَّةٍ نَفْسِهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا فَقَالَ اغْزُوا بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ اغْزُوا وَلَا تَغْلُوا وَلَا تَعْدُوا وَلَا تُبْشِلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلَيْدًا وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَشَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَأَنَسٍ وَسُرَّةَ وَابْنِ الْغُبَيْرَةِ وَيَعْلَى بْنِ مَرْثَةَ وَأَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ بُرَيْدَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَكَرَاهُ أَهْلُ الْعِلْمِ الْبُشْلَةَ

محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کو کسی لشکر کا امیر مقرر کرتے تو اسے خاص طور پر اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنے اور اپنے مسلمان ساتھیوں سے بھلائی کرنے کی وصیت کرتے پھر فرماتے اللہ تعالیٰ کے نام سے اس کے راستے میں کفار سے جہاد کرو خیانت نہ کرو عہد شکنی نہ کرو، مثلہ نہ کرو (یعنی اعضاء جسم کے نہ کاٹو) اور بچوں کو قتل نہ کرو۔ اس حدیث میں ایک واقعہ ہے اس باب میں ابن مسعود، شداد بن اوس، مغیرہ، لیلیٰ بن مرہ، ابویوب سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت بریدہ کی حدیث حسن صحیح ہے اہل علم نے مثلہ کو مکروہ کہا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ اپنے والد

باب : دیت کا بیان

مثلہ کی ممانعت

حدیث 1431

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، خالد، ابی قلابہ، اشعث، حضرت شداد بن اوس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَاتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ

فَأَحْسِنُوا الدِّبْحَةَ وَلِيَحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلِيُرِحَ ذَبِيحَتَهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ أَبُو الْأَشْعَثِ الصَّنْعَائِيُّ اسْمُهُ
شَرَاهِيلُ بْنُ آدَةَ

احمد بن منیع، ہشیم، خالد، ابی قلابہ، اشعث، حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر چیز میں احسان کو لازم رکھا لہذا جب قتل کرو تو اچھے طریقے سے کرو جب ذبح کرو تو اچھے طریقے سے کرو۔ جب تم میں سے کوئی ذبح کرنا چاہے تو وہ اپنی چھری تیز کر لے اور ذبیحہ کو آرام دے۔ (یعنی تاکہ جانور کو تکلیف نہ ہو) یہ حدیث حسن صحیح ہے ابو الاشعث کا نام شرجیل بن ادہ ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، خالد، ابی قلابہ، اشعث، حضرت شداد بن اوس

ضائع کر دینے کی دیت

باب: دیت کا بیان

ضائع کر دینے کی دیت

حدیث 1432

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن علی، وہب بن جریر، شعبہ، منصور، ابراہیم، عبید بن نضلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نَضْلَةَ عَنْ
الْمَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا ضَرَّتَيْنِ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ أَوْ عُبُودٍ فَسَطَّاطٍ فَالْقَتُ جَنِينَهَا فَقَضَى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَيْنِ غُرَّةً عَبْدًا أَوْ أَمَةً وَجَعَلَهُ عَلَى عَصَبَةِ الْمَرْأَةِ قَالَ الْحَسَنُ وَأَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ
حُبَابٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ نَحْوَهُ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی، وہب بن جریر، شعبہ، منصور، ابراہیم، عبید بن نضلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ دو عورتوں کے

درمیان جھگڑا ہو گیا تو ایک نے دوسری کو پتھریا خیمے کی کوئی میخ وغیرہ ماری دی جس سے اس کا حمل ضائع ہو گیا پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیت کے طور پر ایک غلام یا باندی دینے کا حکم دیا اور اسے قاتل عورت کے خاندان کے ذمہ قرار دیا حسن کہتے ہیں کہ زید بن حباب نے بواسطہ سفیان، منصور سے یہ حدیث روایت کی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: حسن بن علی، وہب بن جریر، شعبہ، منصور، ابراہیم، عبید بن نضلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

باب: دیت کا بیان

ضائع کر دینے کی دیت

حدیث 1433

جلد: جلد اول

راوی: علی بن سعید، ابن ابی زائدہ، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ فَقَالَ الَّذِي قُضِيَ عَلَيْهِ يُعْطَى مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهْلَ فَبُشِلَ ذَلِكَ يُطَلَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا لَيَقُولُ بِقَوْلِ شَاعِرٍ بَلْ فِيهِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ حَبْلِ بْنِ مَالِكٍ بْنِ النَّابِغَةِ وَالْبَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَالَ بَعْضُهُمُ الْغُرَّةُ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ أَوْ خَبْسٌ مِائَةٌ دِرْهَمٍ وَقَالَ بَعْضُهُمُ أَوْ فَرَسٌ أَوْ بُغْلٌ

علی بن سعید، ابن ابی زائدہ، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنین (حمل گرانے والی) کی دیت میں ایک غلام یا لونڈی دینے کا فیصلہ فرمایا تو جس کے متعلق فیصلہ کیا تھا اس نے کہا کہ کیا ہم سے اس کی دیت دلوار ہے ہیں جس نے نہ کھایا اور نہ پیا اور نہ چیخا ایسی چیز کا خون تو رائیگاں ہوتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تو شاعروں کی طرح باتیں کرتا ہے بے شک اس کی دیت ایک غرہ ہے چاہے غلام ہو یا لونڈی اس باب میں حمید بن مالک بن نابغہ سے بھی حدیث منقول ہے حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ غرہ سے مراد

ایک غلام یا لونڈی یا پانچ سو درہم ہیں بعض فرماتے ہیں گھوڑا یا نچر بھی اس میں داخل ہیں۔

راوی: علی بن سعید، ابن ابی زائدہ، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

مسلمان کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے

باب: دیت کا بیان

مسلمان کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے

حدیث 1434

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، مطرف، شعبی، ابو حنیفہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أُنْبَأَنَا مُطَرِّفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي مُرَّةٍ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ عِنْدَكُمْ سَوْدٌ أَيْ فِي بَيْضَائِي لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ مَا عَلِمْتُ إِلَّا فَهْمًا يُعْطِيهِ اللَّهُ رَجُلًا فِي الْقُرْآنِ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفِكَائُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ قَالُوا لَا يُقْتَلَ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يُقْتَلُ الْمُسْلِمُ بِالْمُكَاذِبِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

احمد بن منیع، ہشیم، مطرف، شعبی، ابو حنیفہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علی سے کہا کہ امیر المؤمنین کیا آپ کے پاس کوئی ایسی تحریر ہے جو اللہ کتاب میں نہ ہو، حضرت علی نے فرمایا اس ذات کی قسم جس نے دانے کو پھاڑا اور روح کو وجود بخشا۔ مجھے علم نہیں کہ کوئی ایسی چیز ہو جو قرآن میں نہ ہو۔ البتہ، ہمیں قرآن کی وہ سمجھ ضرور دی گئی ہے جو کسی انسان کو اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے پھر کچھ چیزیں ہمارے پاس مکتوب بھی ہیں راوی کہتے ہیں میں نے پوچھا وہ کیا ہیں حضرت علی نے فرمایا اس میں دیت ہے اور قیدیوں یا

غلاموں کے آزاد کرنے کا ذکر ہے اور یہ کہ مسلمان کو کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے۔ اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمر سے بھی روایت ہے حضرت علی کی حدیث حسن صحیح ہے بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے سفیان ثوری، مالک بن انس، شافعی، احمد، اسحاق، کا یہی قول ہے کہ مومن کو کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے بعض اہل علم کہتے ہیں کہ ذمی کافر کے بدلے مسلمان کو بطور قصاص قتل کیا جائے لیکن پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، مطرف، شعبی، ابو حنیفہ

باب : دیت کا بیان

مسلمان کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے

حدیث 1435

جلد : جلد اول

راوی : عیسیٰ بن احمد، ابن وہب، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب اپنے والد

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دِيَّةُ عَقْلِ الْكَافِرِ نِصْفُ دِيَّةِ الْعُقَلِ الْمُؤْمِنِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي دِيَّةِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ فَذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي دِيَّةِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ إِلَى مَا رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ دِيَّةُ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ نِصْفُ دِيَّةِ الْمُسْلِمِ وَبِهَذَا يَقُولُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَرَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ دِيَّةُ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ أَرْبَعَةُ آلَافٍ دِرْهَمٍ وَدِيَّةُ الْمَجُوسِيِّ ثَمَانُ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَبِهَذَا يَقُولُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيُّ وَإِسْحَاقُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ دِيَّةُ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ مِثْلُ دِيَّةِ الْمُسْلِمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ

عیسیٰ بن احمد، ابن وہب، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے اسی سند سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی منقول کہ کافر کی دیت مومن کی دیت کا نصف ہے حضرت عبداللہ بن عمرو کی اس باب میں منقول حدیث حسن ہے حضرت عبداللہ بن عمرو کی اس باب میں منقول حدیث بعض اہل علم اس طرف گئے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ یہودی اور نصرانی کی دیت مسلمان کی دیت سے آدھی ہے امام احمد بن حنبل کا بھی یہی قول ہے حضرت عمر بن خطاب سے منقول ہے کہ یہودی اور نصرانی کی دیت چار ہزار درہم اور مجوسی کی دیت آٹھ سو درہم ہے۔ امام مالک، شافعی، اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ یہودی اور عیسائی کی دیت مسلمان کی دیت کے برابر ہے سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا یہی قول ہے۔

راوی: عیسیٰ بن احمد، ابن وہب، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب اپنے والد

جو اپنے غلام کو قتل کر دے

باب: دیت کا بیان

جو اپنے غلام کو قتل کر دے

حدیث 1436

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، حسن، حضرت سبرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَبْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِينَ مِنْهُمْ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ إِلَى هَذَا وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ لَيْسَ بَيْنَ الْحُرِّ وَالْعَبْدِ قِصَاصٌ فِي النَّفْسِ وَلَا فِيمَا دُونَ النَّفْسِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا قَتَلَ عَبْدَهُ لَا يُقْتَلُ بِهِ وَإِذَا قَتَلَ عَبْدَ غَيْرِهِ قُتِلَ بِهِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ

قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی نے اپنے غلام کو قتل کر دیا تو اس کے بدلے اسے قتل کریں گے اور جس نے اپنے غلام کے اعضاء (ناک، کان وغیرہ) کاٹے ہم بھی اس کے اعضاء کاٹیں گے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ بعض علماء، تابعین، اور ابراہیم نخعی کا یہی مذہب ہے بعض اہل علم جن میں حضرت حسن بصری، اور عطاء بن ابی رباح بھی شامل ہیں فرماتے ہیں کہ آزاد اور غلام کے درمیان خون اور زخم میں قصاص نہیں۔ بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ اگر مالک اپنے غلام کو قتل کر دے تو اس سے قصاص نہ لیا جائے گا لیکن اگر غلام کسی اور کا ہو تو اس کے بدلے آزاد کو بھی قتل کیا جائے سفیان ثوری کا یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

بیوی کو اس کے شوہر کی دیت سے ترکہ ملے گا

باب: دیت کا بیان

بیوی کو اس کے شوہر کی دیت سے ترکہ ملے گا

حدیث 1437

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، احمد بن منیع، ابو عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَأَبُو عَمَّارٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ الدِّيَةُ عَلَى الْعَاقِلَةِ وَلَا تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا حَتَّىٰ أُخْبِرَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكَلَابِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ وَرِثَ امْرَأَةً أَشِيمَ الضَّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَىٰ هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

قتیبہ، احمد بن منیع، ابو عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر فرمایا کرتے تھے کہ دیت مرد کے قبیلے پر ہے اور عورت خاوند کی دیت سے وارث نہیں ہوتی۔ یہاں تک کہ ضحاک بن سفیان کلابی نے حضرت عمر کو خبر دی کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں لکھا کہ اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کے شوہر کی دیت میں سے ورثہ دو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسی پر علماء کا عمل ہے۔

راوی: قتیبہ، احمد بن منیع، ابو عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سعید بن مسیب

قصاص کے بارے میں

باب: دیت کا بیان

قصاص کے بارے میں

حدیث 1438

جلد: جلد اول

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، شعبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أُنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَبَعْتُ زُرَّارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَنَزَعَ يَدَهُ فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتَاهُ فَاخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعْضُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعْضُ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ وَسَلَمَةَ بْنِ أُمَيَّةَ وَهَبًا أَخَوَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، شعبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ ایک شخص نے دوسرے شخص کے ہاتھ پر دانتوں سے کاٹ دیا۔ اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کے دو دانت گر گئے۔ پھر وہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو اپنے بھائی کو اونٹ کی طرح کاٹتے ہیں تمہارے لیے کوئی دیت نہیں پھر یہ آیت نازل ہوئی والجر ورح قصاص کہ زخموں کا بدلہ بھی دیا جائے۔ اس باب میں یعلی بن امیہ، اور سلمہ بن امیہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ دونوں بھائی ہیں حدیث عمران بن حصین حسن صحیح ہے۔

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، شعبہ، قتادہ، زرارہ بن اونی، حضرت عمران بن حصین

تہمت میں قید کرنا

باب: دیت کا بیان

تہمت میں قید کرنا

حدیث 1439

جلد: جلد اول

راوی: علی بن سعید، ابن مبارک، معمر، حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ بِهِزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ رَجُلًا فِي تَهْمَةٍ ثُمَّ خَلَّى عَنْهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ بِهِزٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بِهِزِ بْنِ حَكِيمٍ هَذَا الْحَدِيثَ أَتَمَّ مِنْ هَذَا وَأَطْوَلَ

علی بن سعید، ابن مبارک، معمر، حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو کسی تہمت کی وجہ سے قید کیا تھا پھر بعد میں اسے چھوڑ دیا۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ سے بھی حدیث منقول ہے بہز بن حکیم کی حدیث حسن ہے اور اسماعیل بن ابراہیم بھی بہز بن حکیم سے طویل حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی: علی بن سعید، ابن مبارک، معمر، حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

اپنے مال کی حفاظت میں مرنے والا شہید ہے۔

باب : دیت کا بیان

اپنے مال کی حفاظت میں مرنے والا شہید ہے۔

حدیث 1440

جلد : جلد اول

راوی : سلمہ بن شبيب، حاتم بن سياه، عبد الرزاق، معمر، زهري، طلحه بن عبد الله بن عوف، عبد الرحمن بن عمر بن سهل، حضرت سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ وَحَاتِمُ بْنُ سِيَاهٍ الْبَرْزَوِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ نَفِيلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ هَذَا الْحَدِيثُ

سلمہ بن شبيب، حاتم بن سياه، عبد الرزاق، معمر، زهري، طلحه بن عبد الله بن عوف، عبد الرحمن بن عمر بن سهل، حضرت سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو آدمی اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہو جائے وہ شہید ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : سلمہ بن شبيب، حاتم بن سياه، عبد الرزاق، معمر، زهري، طلحه بن عبد الله بن عوف، عبد الرحمن بن عمر بن سهل، حضرت سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل

باب : دیت کا بیان

اپنے مال کی حفاظت میں مرنے والا شہید ہے۔

حدیث 1441

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، عبد العزيز بن مطلب، عبد الله بن حسن، ابراهيم بن محمد بن محمد بن طلحه، حضرت عبد الله

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لِلرَّجُلِ أَنْ يُقَاتِلَ عَنْ نَفْسِهِ وَمَالِهِ وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ يُقَاتِلُ عَنْ مَالِهِ وَلَوْ دُرْهَمَيْنِ

محمد بن بشار، ابو عامر، عبد العزيز بن مطلب، عبد اللہ بن حسن، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے مال کی حفاظت میں قتل ہونے والا شہید ہے اس باب میں حضرت علی، سعید بن زید، ابو ہریرہ، ابن عمر، ابن عباس اور جابر سے بھی روایات منقول ہیں عبد اللہ بن عمرو کی حدیث حسن ہے اور ان کے متعدد سندوں سے مروی ہے بعض اہل علم نے جان و مال کی حفاظت میں لڑنے کی اجازت دی ہے ابن مبارک فرماتے ہیں کہ اپنے مال کی حفاظت میں لڑے اگرچہ دو درہم ہوں۔

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، عبد العزيز بن مطلب، عبد الله بن حسن، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو

باب : دیت کا بیان

اپنے مال کی حفاظت میں مرنے والا شہید ہے۔

حدیث 1442

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن اسحاق، محمد بن عبد الوہاب، سفیان، عبد اللہ بن حسن، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، سفیان، حضرت عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْكُوْفِيُّ شَيْخُ ثِقَةٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ

اللّٰهُ بِنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَفِيَّانُ وَأَتْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا قَالَ سَبَعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقَاتِلْ فَقَاتِلْ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہارون بن اسحاق، محمد بن عبد الوہاب، سفیان، عبد اللہ بن حسن، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، سفیان، حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس آدمی کا مال ناحق طور پر لینے کا ارادہ کیا گیا وہ لڑا اور مارا گیا تو وہ شہید ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: ہارون بن اسحاق، محمد بن عبد الوہاب، سفیان، عبد اللہ بن حسن، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، سفیان، حضرت عبد اللہ بن عمرو

باب : دیت کا بیان

اپنے مال کی حفاظت میں مرنے والا شہید ہے۔

حدیث 1443

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، عبد اللہ بن حسن، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عبد اللہ بن عمر محمد بن بشار اسی حدیث کو عبد الرحمن بن مہدی سے وہ سفیان سے وہ عبد اللہ بن حسن وہ ابراہیم بن محمد بن طلحہ سے وہ عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَفِيَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، عبد اللہ بن حسن، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عبد اللہ بن عمر محمد بن بشار اسے حدیث کو عبد الرحمن بن مہدی سے وہ سفیان سے وہ عبد اللہ بن حسن وہ ابراہیم بن محمد بن طلحہ سے وہ عبد اللہ بن عمر سے اور وہ نبی کریم سے

اسی کے مثل نقل کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، عبد اللہ بن حسن، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عبد اللہ بن عمر محمد بن بشار اسی حدیث کو عبد الرحمن بن مہدی سے وہ سفیان سے وہ عبد اللہ بن حسن وہ ابراہیم بن محمد بن طلحہ سے وہ عبد اللہ بن عمر

باب: دیت کا بیان

اپنے مال کی حفاظت میں مرنے والا شہید ہے۔

حدیث 1444

جلد: جلد اول

راوی: عبد بن حمید، یعقوب، سعد، ابی عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر، طلحہ بن عبد اللہ، حضرت سعید بن زید

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ نَحْوَ هَذَا وَيَعْقُوبُ هُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ الرَّهْرِيُّ

عبد بن حمید، یعقوب، سعد، ابی عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر، طلحہ بن عبد اللہ، حضرت سعید بن زید سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی اپنے مال کی حفاظت میں قتل ہو جائے وہ شہید ہے جو اپنی جان کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہو جائے وہ شہید ہے۔ اپنے دین کی حفاظت میں قتل ہونے والا بھی شہید ہے اور اہل و عیال کی حفاظت میں قتل ہونے والا بھی شہید ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے ابراہیم بن سعد سے متعدد افراد نے اسی طرح اسی کے ہم معنی حدیث روایت کی یعقوب بن ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف زہری ہیں۔

راوی: عبد بن حمید، یعقوب، سعد، ابی عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر، طلحہ بن عبد اللہ، حضرت سعید بن زید

قسامت کے بارے میں

باب: دیت کا بیان

قسامت کے بارے میں

حدیث 1445

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، یحییٰ بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حشمہ، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشْمَةَ قَالَ يَحْيَى وَحَسِبْتُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهَا قَالَا خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ بْنُ زَيْدٍ حَتَّى إِذَا كَانَا بِخَيْبَرَ تَفَرَّقَانِي بَعْضُ مَا هُنَاكَ ثُمَّ إِنَّ مُحَيِّصَةَ وَجَدَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيلًا قَدْ قُتِلَ فَدَفَنَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَحَوِيصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ ذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لِيَتَكَلَّمَ قَبْلَ صَاحِبِيهِ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ لِلْكَبْرِ فَصَمَتَ وَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مَعَهَا فَذَكَرُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتَلَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ أَتَحْلِفُونَ خُسَيْنَ يَبِينًا فَتَسْتَحِقُّونَ صَاحِبَكُمْ أَوْ قَاتِلَكُمْ قَالُوا وَكَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتَبَرَّكُمْ يَهُودُ بِخُسَيْنَ يَبِينًا قَالُوا وَكَيْفَ نَقْبَلُ أَيْبَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى عَقْلَهُ

قتیبہ، لیث، یحییٰ بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حشمہ، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن سہل بن زید اور محیصہ بن مسعود بن زید سفر میں ایک ساتھ روانہ ہوئے لیکن خیبر پہنچنے پر وہ دونوں الگ ہو گئے۔ پھر حضرت محیصہ نے عبد اللہ بن سہل کو مقتول پایا چنانچہ وہ خود محیصہ بن مسعود اور عبد الرحمن بن سہل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے عبد الرحمن ان میں چھوٹے تھے انہوں نے گفتگو کرنا چاہی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بڑے کی بڑائی کا خیال رکھو۔ وہ

دونوں خاموش ہو گئے اور ان کے دوسرے دونوں ساتھیوں نے گفتگو کی پھر یہ بھی ان کے ساتھ بولنے لگے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبد اللہ بن سہل کے قتل کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تم پچاس قسمیں کھا سکتے ہو کہ انہیں فلاں نے قتل کیا ہے تاکہ تم اپنے ساتھی کی دیت یا قصاص لینے کے مستحق ہو جاؤ۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے دیکھا تو نہیں تو کیسے قسم کھالیں۔ آپ نے فرمایا یہودی پچاس قسمیں کھا کر بری ہو جائیں گے۔ عرض کرنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کیسے کافر قوم کی قسموں کا اعتبار کر لیں۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ معاملہ دیکھا تو اپنی طرف سے دیت ادا فرمائی۔

راوی : قتیبہ، لیث، یحییٰ بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حثمہ، حضرت رافع بن خدیج

باب : دیت کا بیان

قسامت کے بارے میں

حدیث 1446

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حثمہ، رافع بن خدیج بشیر بن یسار

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ بِعَنَّا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْقَسَامَةِ وَقَدْ رَأَى بَعْضُ فُقَهَائِ الْمَدِينَةِ الْقَوْدَ بِالْقَسَامَةِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَغَيْرِهِمْ إِنَّ الْقَسَامَةَ لَا تُوجِبُ الْقَوْدَ وَإِنَّمَا تُوجِبُ الدِّيَةَ

حسن بن علی، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حثمہ، رافع بن خدیج بشیر بن یسار سے انہوں نے سہل بن ابو حثمہ اور رافع بن خدیج سے اسی حدیث کی مانند۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے قسامت کے بارے میں اہل علم کا اسی پر عمل ہے بعض فقہائے مدینہ کے خیال میں قسامت سے قصاص آتا ہے بعض اہل کوفہ اور دیگر علماء فرماتے ہیں کہ قسامت سے قصاص واجب نہیں

ہوتا صرف دیت واجب ہوتی ہے۔

راوی : حسن بن علی، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، بشیر بن یسار، سہل بن ابی حثمہ، رافع بن خدیج بشیر بن یسار

باب : حدود کا بیان

جن پر حد واجب نہیں

باب : حدود کا بیان

جن پر حد واجب نہیں

حدیث 1447

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ، بشر بن عمر، ہمام، قتادہ، حسن بصری، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى الْقُطَيْبِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنْ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنْ الصَّبِيِّ حَتَّى يَشِبَّ وَعَنْ الْبَعْتُوهِ حَتَّى يَعْقِلَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثُ حَسَنٍ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ بَعْضُهُمْ وَعَنْ الْغُلَامِ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَلَا نَعْرِفُ لِلْحَسَنِ سَمَاعًا مِنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَاهُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ مَوْقُوفًا وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ أَبُو عِيسَى قَدْ كَانَ الْحَسَنُ فِي زَمَانِ عَلِيٍّ وَقَدْ أَدْرَكَهُ وَلَكِنَّا لَا

نَعْرِفُ لَهُ سَمَاعًا مِنْهُ وَأَبُو ظَبْيَانَ اسْبَهُ حُصَيْنُ بْنُ جُنْدَبٍ

محمد بن یحییٰ، بشر بن عمر، ہمام، قتادہ، حسن بصری، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین قسم کے آدمیوں سے قلم اٹھالا گیا ہے سونے والا یہاں تک کہ بیدار ہو جائے، بچہ یہاں تک کہ بالغ ہو جائے اور پاگل یہاں تک کہ اس کی عقل لوٹ آئے اسی باب میں حضرت عائشہ سے بھی حدیث منقول ہے حضرت علی کی حدیث اس سند سے حسن غریب ہے اور کئی سندوں سے حضرت علی سے ہی منقول ہے بعض راوی اس میں بچہ جب تک بالغ نہ ہو جائے کے الفاظ بھی ذکر کرتے ہیں حضرت حسن کا حضرت علی سے سماع ہمارے علم میں نہیں۔ یہ حدیث عطاء بن سائب سے بھی منقول ہے عطاء بن سائب، ابو ظبیان سے اور وہ حضرت علی سے اسی کی مثل مرفوعاً نقل کرتے ہیں اہل علم کے نزدیک اسی حدیث پر عمل ہے ابو ظبیان کا نام حصین بن جندب ہے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، بشر بن عمر، ہمام، قتادہ، حسن بصری، حضرت علی

حدود کو ساقط کرنا

باب: حدود کا بیان

حدود کو ساقط کرنا

حدیث 1448

جلد: جلد اول

راوی: عبد الرحمن بن اسود، ابو عمر، محمد بن ربیعہ، یزید بن زیاد، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ أَبُو عَمْرِو الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْكُرُوا الْحُدُودَ عَنِ الْمُسْلِمِينَ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنْ كَانَ لَهُ مَخْرَجٌ فَخَلُّوا سَبِيلَهُ فَإِنَّ الْإِمَامَ أَنْ يُخْطِئَ فِي الْعَفْوِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يُخْطِئَ فِي الْعُقُوبَةِ

عبدالرحمن بن اسود، ابو عمر، محمد بن ربیعہ، یزید بن زیاد، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہاں تک ہو سکے مسلمانوں سے حدود کو دور کرو۔ اگر اس کے لیے کوئی راستہ ہو تو اس کا راستہ چھوڑ دو امام کا غلطی سے معاف کر دینا غلطی سے سزا دینے سے بہتر ہے۔

راوی: عبدالرحمن بن اسود، ابو عمر، محمد بن ربیعہ، یزید بن زیاد، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

باب: حدود کا بیان

حدود کو ساقط کرنا

حدیث 1449

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، وکیع، یزید بن زیاد، محمد بن ربیعہ، ابو ہریرہ، عبداللہ بن عمر، عائشہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ نَحْوَ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ وَكَيْعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَرِوَايَةُ وَكَيْعٍ أَصَحُّ وَقَدْ رَوَى نَحْوَهُ هَذَا عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا مِثْلَ ذَلِكَ وَيَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ الدِّمَشْقِيُّ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْكُوفِيُّ أَثْبَتُ مِنْ هَذَا وَأَقْدَمُ

ہناد، وکیع، یزید بن زیاد، محمد بن ربیعہ، ابو ہریرہ، عبداللہ بن عمر، عائشہ ہم سے روایت کی ہناد نے انہوں نے کہا ہم سے روایت کی وکیع نے انہوں نے یزید بن زیاد سے، محمد بن ربیعہ کی حدیث کی مانند اور اس کو مرفوع نہیں کیا۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ اور عبداللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے حضرت عائشہ کی حدیث کو ہم صرف محمد بن ربیعہ کی سند سے مرفوع جانتے ہیں محمد بن ربیعہ، یزید بن زیاد و دمشق سے نقل کرتے ہیں وہ زہری سے وہ عروہ سے وہ حضرت عائشہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتی ہیں وکیع بھی یزید بن زیاد سے اسی طرح حدیث غیر مرفوع نقل کرتے ہیں اور یہ زیادہ صحیح ہے کئی صحابہ سے اسی کے

مثل منقول ہے یزید بن زیاد دمشقی ضعیف ہیں اور یزید بن ابوزیاد کو فی ان سے اثبت اور اقدم ہیں۔

راوی: ہناد، وکیع، یزید بن زیاد، محمد بن ربیعہ، ابوہریرہ، عبد اللہ بن عمر، عائشہ

مسلمان کے عیوب کی پردہ پوشی

باب: حدود کا بیان

مسلمان کے عیوب کی پردہ پوشی

حدیث 1450

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَلَى مُسْلِمٍ سَتْرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ هَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ رِوَايَةِ أَبِي عَوَانَةَ وَرَوَى أُسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَكَأَنَّ هَذَا أَصَحُّ مِنَ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عُبيدُ بْنُ أُسْبَاطٍ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْحَدِيثِ

قتیبہ، ابو عوانہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی کسی مسلمان سے دنیاوی مصائب میں سے کوئی مصیبت دور کرے اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن مصیبت دور فرمائے گا اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ اسکی دنیا و آخرت میں پردہ پوشی کریں گے۔ اللہ بندے کی مدد میں ہوتا ہے جب تک بندہ اپنے

مسلمان بھائی کی مدد میں رہے اس باب میں حضرت عقبہ بن عامر اور ابن عمر سے بھی روایات منقول ہیں حضرت ابو ہریرہ کی حدیث کو کئی راوی اعمش سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ اعمش، ابو صالح سے وہ ابو ہریرہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابو عوانہ ہی کی حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں۔ اسباط بن محمد، اعمش سے وہ ابو ہریرہ سے اور وہ نبی سے نقل کرتے ہیں ہم سے یہ حدیث عبید بن اسباط بن محمد اپنے والد کے واسطے سے اعمش سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب: حدود کا بیان

مسلمان کے عیوب کی پردہ پوشی

حدیث 1451

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، حضرت سالم اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ
اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ
صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ

قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، حضرت سالم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے نہ وہ اس پر ظلم کرے اور نہ اسے ہلاکت میں ڈالے جس نے اپنے مسلمان بھائی کی حاجت پوری کی اللہ اس کی حاجت پوری کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی مصیبت کو دور کرے گا اللہ قیامت کے دن اس کی مصیبتوں کو دور کرے گا اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ یہ حدیث ابن عمر کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، حضرت سالم اپنے والد

حدود میں تلقین

باب: حدود کا بیان

حدود میں تلقین

حدیث 1452

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ أَحَقُّ مَا بَلَغَنِي عَنْكَ قَالَ وَمَا بَلَغَكَ عَنِّي قَالَ بَلَغَنِي أَنَّكَ وَقَعْتَ عَلَى جَارِيَةِ آلِ فُلَانٍ قَالَ نَعَمْ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَأَمَرَبِهِ فَرَجَمَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

قتیبہ، ابو عوانہ، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماعز بن مالک سے فرمایا کیا تمہاری جو خبر ہم تک پہنچی ہے وہ صحیح ہے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو میرے بارے میں کیا خبر پہنچی ہے فرمایا مجھے خبر ملی ہے کہ تم نے فلاں قبیلے کی لڑکی کے ساتھ زنا کیا ہے عرض کیا جی ہاں۔ پھر ماعز نے چار مرتبہ اقرار کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے رجم کا حکم دیا اس باب میں سائب بن یزید سے بھی حدیث منقول ہے حضرت ابن عباس کی حدیث حسن ہے شعبہ یہ حدیث سماک بن حرب سے اور وہ سعید بن جبیر سے مرسل نقل کرتے ہیں اور اس میں ابن عباس کا ذکر نہیں کرتے۔

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

معترف اپنے اقرار سے پھر جائے تو حد ساقط ہو جاتی ہے

باب : حدود کا بیان

معترف اپنے اقرار سے پھر جائے تو حد ساقط ہو جاتی ہے

حدیث 1453

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مَا عَزَا الْأَسْلَمِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَ مِنْ شِقِّهِ الْآخِرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَ مِنْ شِقِّهِ الْآخِرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ زَنَى فَأَمَرَبِهِ فِي الرَّابِعَةِ فَأُخْرِجَ إِلَى الْحَرَّةِ فَرَجَمَ بِالْحِجَارَةِ فَلَمَّا وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ فَرَّ يَشْتَدُّ حَتَّى مَرَّ بِرَجُلٍ مَعَهُ لَحْيٌ جَبَلٍ فَضْرَبَهُ بِهِ وَضْرَبَهُ النَّاسُ حَتَّى مَاتَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَرَّ حِينَ وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ وَمَسَّ الْمَوْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا تَرَكْتُمُوهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ هَذَا

ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ماعز اسلمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ انہوں نے زنا کا ارتکاب کیا ہے آپ نے ان سے منہ پھیر لیا وہ دوسری طرف سے حاضر ہوئے اور پھر عرض کیا کہ میں نے زنا کیا ہے آپ نے پھر منہ پھیر لیا اور پھر دوسری جانب سے آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے زنا کیا ہے پھر آپ نے چوتھی مرتبہ ان کے رحم کرنے کا حکم دیا پس انہیں پتھریلی زمین کی طرف لے جا کر سنگسار کیا گیا جب انہیں پتھروں سے تکلیف پہنچی تو بھاگ کھڑے ہوئے یہاں تک کہ ایک آدمی کے پاس سے گزرے اس کے پاس اونٹ کا جڑا تھا اس نے اس سے انکو مارا اور لوگوں نے بھی مارا حتیٰ کہ وہ فوت ہو گئے لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا

کہ جب انہوں نے پتھروں اور موت کی تکلیف کو محسوس کیا تو بھاگ گئے آپ نے فرمایا تم نے انہیں چھوڑ کیوں نہ دیا۔ یہ حدیث حسن ہے اور حضرت ابو ہریرہ سے کئی سندوں سے منقول ہے ابو سلمہ بھی یہ حدیث جابر بن عبد اللہ سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں۔

راوی: ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب: حدود کا بیان

معترف اپنے اقرار سے پھر جائے تو حد ساقط ہو جاتی ہے

حدیث 1454

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن علی، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، ابن عبد الرحمن، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أُنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْتَرَفَ بِالزِّنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اعْتَرَفَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَمَرَبِهِ فَرَجَمَ بِالْبُصْلِ فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَأُذِرَكَ فَرَجَمَ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْبُعْتَرَفَ بِالزِّنَا إِذَا أَقَرَّ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا أَقَرَّ عَلَى نَفْسِهِ مَرَّةً أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيِّ وَحُجَّةٌ مَنْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي زَنَى بِامْرَأَةٍ هَذَا الْحَدِيثُ بِطَوْلِهِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةٍ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَأَرْجُهَا وَلَمْ يَقُلْ فَإِنْ اعْتَرَفَتْ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، ابن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے زنا کا اعتراف کیا آپ نے اس سے منہ پھیر لیا اس نے دوبارہ اعتراف کیا تو اس مرتبہ بھی آپ نے اس سے منہ پھیر لیا یہاں تک کہ اس نے چار مرتبہ اقرار کیا پھر آپ نے اس سے پوچھا کیا تم پاگل ہو اس نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا کیا تم شادی شدہ ہو اس نے کہا جی ہاں۔ پھر آپ نے حکم دیا اور اسے عید گاہ میں سنگسار کیا گیا لیکن جب اسے پتھر لگے تو بھاگ کھڑا ہوا اور پھر لوگوں نے اسے پکڑ لیا اور سنگسار کر دیا جب وہ فوت ہوئے تو آپ نے اس کے حق میں کلمہ خیر فرمایا لیکن نماز جنازہ نہیں پڑھی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض علماء کا اس حدیث پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ اقرار کرنے والے کے لیے چار مرتبہ اقرار کرنا ضروری ہے پھر اس پر حد جاری کی جائے۔ امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض اہل علم کے نزدیک ایک مرتبہ اقرار کرنے سے حد جاری کر دی جائے گی۔ امام مالک اور شافعی کا یہی قول ہے ان کی دلیل حضرت ابو ہریرہ اور زید بن خالد کی حدیث ہے کہ دو آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان میں سے ایک نے عرض کیا کہ میرے بیٹے نے اس کی بیوی سے زنا کیا ہے یہ حدیث طویل ہے پھر آپ نے حضرت انس کو حکم دیا کہ صبح اس کی بیوی کے پاس جاؤ اگر وہ اقرار کر لے تو اسے سنگسار کر دو چنانچہ آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ اگر چار مرتبہ اقرار کرے تو پھر سنگسار کرنا۔

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، ابن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ

حدود میں سفارش کی ممانعت

باب: حدود کا بیان

حدود میں سفارش کی ممانعت

حدیث 1455

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَبَهُمْ شَأْنُ الْبُرْءَةِ الْبُخْرُومِيَّةِ الَّتِي

سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ إِنِّي أَهْلُكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ أَنْتُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَائِيْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْعُجْبَائِيِّ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُقَالُ مَسْعُودُ بْنُ الْأَعْجَمِ وَلَهُ هَذَا الْحَدِيثُ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ قریش قبیلہ بنو مخزوم کی ایک عورت کے چوری کرنے پر رنجیدہ ہو گئے اور کہنے لگے کون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی سفارش کر سکتا ہے۔ سب نے کہا اسامہ بن زید کے سوا کون جرأت کر سکتا ہے پس حضرت اسامہ نے نبی کریم سے بات کی تم اللہ کی حدود میں سفارش کرتے ہو پھر کھڑے ہوئے اور خطبہ دیا اور فرمایا تم سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے کہ جب ان کا کوئی معزز چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کمزور چوری کرتا تو اس پر حد قائم کرتے اللہ کی قسم اگر محمد کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا اس باب میں مسعود بن عجماء، ابن عمر، اور جابر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حضرت عائشہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ

رجم کی تحقیق

باب : حدود کا بیان

رجم کی تحقیق

حدیث 1456

جلد : جلد اول

راوی : سلیمہ بن شیبیب، اسحاق بن منصور، حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبداللہ بن عبداللہ، ابن عباس،

حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ
عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ فِيهِمَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةُ الرَّجْمِ فَرَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ وَإِنِّي خَائِفٌ أَنْ يَطُولَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ فَيَقُولَ قَائِلٌ لَا نَجِدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيَضْلُوا بِتَرْكِ فَرِيضَةِ أَنْزَلَهَا
اللَّهُ إِلَّا وَإِنَّ الرَّجْمَ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ وَقَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ حَبَلٌ أَوْ اعْتَرَفَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

سلمہ بن شیب، اسحاق بن منصور، حسن بن علی، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت عمر بن خطاب
سے روایت ہے کہ اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا اور آپ پر کتاب نازل فرمائی اس کتاب میں رجم کی آیت
بھی تھی پھر آپ نے رجم کیا اور ہم نے بھی آپ کے بعد ایسا ہی کیا مجھے ڈر ہے کہ کہیں طویل عرصہ گزرنے پر کوئی کہنے والا کہے کہ
ہم اللہ کی کتاب میں رجم نہیں پاتے پس وہ اللہ کی نازل کردہ ایک فریضہ کو چھوڑ کر گمراہ ہو جائیں سن لو بے شک رجم اس زانی پر
ثابت ہے جو شادی شدہ ہو اس پر گواہی قائم ہو جائے یا وہ خود اعتراف کرے یا حمل کی صورت میں ظاہر ہو یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : سلمہ بن شیب، اسحاق بن منصور، حسن بن علی، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت عمر بن
خطاب

باب : حدود کا بیان

رجم کی تحقیق

حدیث 1457

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، داؤد بن ابی ہند، سعید بن مسیب، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْمَقِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ

الْخَطَابِ قَالَ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمَ أَبُو بَكْرٍ وَرَجُمْتُ وَلَوْلَا أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَزِيدَ فِي كِتَابِ اللَّهِ لَكَتَبْتُهُ فِي الْمَصْحَفِ فَإِنِّي قَدْ خَشِيتُ أَنْ تَجِئَ أَقْوَامٌ فَلَا يَجِدُونَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيَكْفُرُونَ بِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عُمَرَ

احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، داؤد بن ابی ہند، سعید بن مسیب، حضرت عمر بن خطاب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجم کیا پھر ان کے بعد ابو بکر نے رجم کیا اور ان کے بعد میں نے رجم کیا اور اگر قرآن میں زیادتی کو ناپسند نہ کرتا تو مصحف میں لکھوا دیتا۔ اس لیے کہ مجھے اندیشہ ہے کہ بعد میں کچھ ایسے لوگ نہ آجائیں جو رجم کو قرآن کریم میں نہ پا کر اس کا انکار نہ کر دیں۔ اس باب میں حضرت علی سے حدیث منقول ہے حضرت عمر کی حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت عمر ہی سے کئی سندوں کے ساتھ منقول ہے۔

راوی: احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، داؤد بن ابی ہند، سعید بن مسیب، حضرت عمر بن خطاب

رجم صرف شادی شدہ پر ہے

باب: حدود کا بیان

رجم صرف شادی شدہ پر ہے

حدیث 1458

جلد: جلد اول

راوی: نصر بن علی، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ، ابو ہریرہ، زید بن خالد

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَغَيْرُهُ وَاحِدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ سَبْعَهُ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشَبْلٍ أَنَّهُمْ كَانُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلَانِ يَخْتَصِمَانِ فَقَامَ إِلَيْهِ أَحَدُهُمَا وَقَالَ أَنْشُدْكَ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ خَصْمُهُ وَكَانَ أَفْقَهُ مِنْهُ أَجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْضِ

بَيْنَنَا بِكْتَابِ اللَّهِ وَأُذُنِي فَأَتَكَلَّمُ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَقَدَيْتُ مِنْهُ بِهَائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ ثُمَّ لَقِيتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَزَعَمُوا أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَأَةٍ هَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ الْبِهَائَةِ شَاةٍ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاعْدُ يَا أُبَيُّ عَلَى امْرَأَةٍ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَأَرْجُمُهَا فَعَدَا عَلَيْهَا فَأَعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

نصر بن علی، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ، ابو ہریرہ، زید بن خالد سے روایت ہے کہ میں نے ابو ہریرہ، زید بن خالد، اور شبیل سے سنا کہ یہ تینوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ دو آدمی جھگڑا کرتے ہوئے آئے اور ان میں سے ایک آپ کے سامنے کھڑا ہو گیا اور عرض کیا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیں۔ اور مجھے اجازت دیں کہ میں عرض کروں میرا بیٹا اس کے پاس مزدوری کرتا تھا اس نے اس کی بیوی سے زنا کر لیا۔ مجھے بتایا گیا کہ میرے بیٹے پر رجم ہے تو میں نے سو بکریاں فدیے کے طور پر دیں اور ایک غلام آزاد کیا پھر میری اہل علم ملاقات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے پر سو کوڑے ہیں اور ایک سال جلاوطنی کی سزا ہے اور اس شخص کی عورت پر رجم ہے آپ نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرماؤں گا وہ سو بکریاں اور غلام واپس لے لو تمہارے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال جلاوطنی ہے پھر فرمایا اے انیس کل صبح اس شخص کے اسکی بیوی کے پاس جاؤ اگر وہ اقرار کر لے تو اسے رجم کرو حضرت انیس دوسرے دن گئے تو اس نے اعتراف کر لیا اس پر انہوں نے اسے سنگسار کر دیا۔

راوی: نصر بن علی، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ، ابو ہریرہ، زید بن خالد

باب: حدود کا بیان

رجم صرف شادی شدہ پر ہے

راوی: اسحاق بن موسیٰ، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابو ہریرہ، زید بن خالد، جہنی،

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ

اسحاق بن موسیٰ، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابو ہریرہ، زید بن خالد، جہنی، ہم سے روایت کی اسحاق بن موسیٰ انصاری نے انہوں نے معن سے انہوں نے مالک سے انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے عبید اللہ بن عبد اللہ سے اور وہ حضرت ابو ہریرہ اور زید بن خالد جہنی سے مرفوعاً اسی طرح نقل کرتے ہیں۔

راوی: اسحاق بن موسیٰ، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابو ہریرہ، زید بن خالد، جہنی،

باب : حدود کا بیان

رجم صرف شادی شدہ پر ہے

حدیث 1460

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، مالک، ابی بکر، عبادہ بن صامت، ابو ہریرہ، ابوسعید، ابن عباس، جابر بن سبرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوُ حَدِيثِ مَالِكٍ بِمَعْنَاهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرِ بْنِ سُرَّةَ وَهَزَّالٍ وَبُرَيْدَةَ وَسَلَمَةَ بْنِ الْمَحْبِقِ وَأَبِي بَرَزَةَ وَعِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَمَعْمَرٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَوْا بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا زَنْتِ الْأُمَّةَ فَاجْلِدُوهَا فَإِنْ زَنْتِ فِي الرَّابِعَةِ فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ وَرَوَى سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشَبْلٍ قَالُوا كُنَّا

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا رَوَى ابْنُ عُيَيْنَةَ الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشَبْلٍ وَحَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَهُمْ فِيهِ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَدْخَلَ حَدِيثًا فِي حَدِيثِ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّبِيعِيُّ وَيُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ وَابْنُ أَخِي الرَّهْرِيُّ عَنْ الرَّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَنْتَ الْأُمَّةَ فَاجِدْ دُوهَا وَالرُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ شَبْلٍ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الْأَوْسِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَنْتَ الْأُمَّةَ وَهَذَا الصَّحِيحُ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَشَبْلُ بْنُ خَالِدٍ لَمْ يُدْرِكْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا رَوَى شَبْلٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الْأَوْسِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا الصَّحِيحُ وَحَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَرَوَى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ شَبْلُ بْنُ حَامِدٍ وَهُوَ خَطَأً إِنَّمَا هُوَ شَبْلُ بْنُ خَالِدٍ وَيُقَالُ أَيْضًا شَبْلُ بْنُ خُلَيْدٍ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، مالک، ابی بکر، عبادہ بن صامت، ابو ہریرہ، ابو سعید، ابن عباس، جابر بن سمرہ، ہم سے روایت کی قتیبہ نے انہوں نے لیث سے انہوں نے ابن شہاب سے اسی سند کے ساتھ مالک کی حدیث کی مثل، اس باب میں حضرت ابو بکر، عبادہ بن صامت، ابو ہریرہ، سعید، ابن عباس، جابر بن سمرہ، ہزال، بریدہ، سلمہ بن محقق، ابو ہریرہ، اور عمران بن حیضن سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت ابو ہریرہ اور زید بن خالد کی حدیث حسن صحیح ہے مالک بن انس، معمر، اور راوی بھی یہی حدیث زہری سے وہ عبید اللہ بن عبد اللہ سے وہ ابو ہریرہ اور زید بن خالد سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح یہ حدیث نقل کرتے ہیں اسی سند سے یہ منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اگر باندی زنا کرے تو اسے سو کوڑے مارو اگر چار مرتبہ زنا کرے تو چوتھی مرتبہ اسے فروخت کر دو۔ خواہ بالوں کی رسی کے عوض ہی فروخت کرو۔ سفیان بن عیینہ بھی زہری سے وہ عبید اللہ سے اور وہ حضرت ابو ہریرہ، زید بن خالد اور شبل سے نقل کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ..... الخ۔ ابن عیینہ نے دونوں حدیثیں ان تینوں حضرات سے نقل کی ہیں اور اس میں وہم ہے کہ وہ یہ کہ سفیان بن عیینہ نے ایک حدیث کے الفاظ دوسری میں داخل کر دیے صحیح حدیث وہی ہے جو زبیدی، یونس بن زید اور زہری کے بھتیجے ان سے وہ عبید اللہ سے وہ ابو ہریرہ اور زید بن خالد سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ اگر باندی زنا کرے الخ۔ محدثین کے نزدیک یہ روایت صحیح ہے شبل بن خالد صحابی نہیں ہیں وہ عبد اللہ بن مالک اوسی کے واسطے سے نبی کریم سے نقل کرتے ہیں ابن عیینہ کی حدیث غیر محفوظ ہے۔ ان سے منقول ہے کہ فرمایا شبل بن حامد نے جو غلط ہے صحیح نام شبل بن خالد ہے انہیں شبل بن خلید بھی کہا جاتا ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، مالک، ابی بکر، عبادہ بن صامت، ابو ہریرہ، ابو سعید، ابن عباس، جابر بن سمرہ

باب: حدود کا بیان

رجم صرف شادی شدہ پر ہے

حدیث 1461

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ہشیم، منصور بن زاذان، حطان بن عبد اللہ، حسن، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا عَنِّي فَقَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جُلْدُ مِائَةٍ ثُمَّ الرَّجْمُ وَالْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جُلْدُ مِائَةٍ وَتَفِي سَنَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَأَبُو بَكْرٍ كَعْبٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا الثَّيِّبُ تُجْلَدُ وَتُرْجَمُ وَإِلَى هَذَا ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ إِسْحَقَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَغَيْرُهُمَا الثَّيِّبُ إِنَّمَا عَلَيْهِ الرَّجْمُ وَلَا يُجْلَدُ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ هَذَا فِي غَيْرِ حَدِيثٍ فِي قِصَّةِ مَا عَزَّ وَغَيْرِهِ أَنَّهُ أَمَرَ بِالرَّجْمِ وَلَمْ يَأْمُرْ أَنْ يُجْلَدَ قَبْلَ أَنْ يُرْجَمَ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ

قتیبہ، ہشیم، منصور بن زاذان، حطان بن عبد اللہ، حسن، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ سے یہ بات ذہن نشین کر لو کہ اللہ تعالیٰ نے ان عورتوں کے لیے راستہ نکال دیا ہے پس اگر زانی شادی شدہ ہوں تو انہیں سو کوڑے مارنے کے بعد سنگسار کر دیا جائے اور اگر غیر شادی شدہ ہوں تو سو کوڑے اور ایک سال جلاوطن کرنا ہے یہ حدیث صحیح ہے۔ بعض علماء صحابہ، علی بن طالب، ابی بن کعب، عبد اللہ بن مسعود وغیرہ کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ محسن کو پہلے کوڑے مارے جائیں پھر سنگسار کیا جائے۔ بعض علماء اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض علماء صحابہ، ابو بکر، عمرو، وغیرہ فرماتے ہیں کہ محسن

کو صرف سنگسار کیا جائے تو کوڑے نہ مارے جائیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی احادیث میں منقول ہے کہ آپ نے صرف رجم کا حکم دیا کوڑے مارنے کا حکم نہیں دیا جیسے کہ ماعز کا قصہ وغیرہ۔ بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے، سفیان ثوری، ابن مبارک، شافعی، اور احمد کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، ہشیم، منصور بن زاذان، حطان بن عبد اللہ، حسن، حضرت عبادہ بن صامت

اس سے متعلق

باب: حدود کا بیان

اس سے متعلق

حدیث 1462

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن علی، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی قلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ اعْتَرَفَتْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالزِّنَا فَقَالَتْ إِنِّي حُبْلَى فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيِّهَا فَقَالَ أَحْسِنِ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ حَبْلَهَا فَأَحْبِبْنِي فَفَعَلَ فَأَمَرَهَا فَشَدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابَهَا ثُمَّ أَمَرَ بِرَجْلِهَا فَرَجَمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجَمْتَهَا ثُمَّ تَصَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قَسَمْتُ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْبَدِينَةِ لَوَسَعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتُ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی قلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ ایک جہنی عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے زنا کا اعتراف کیا اور بتایا کہ وہ حمل سے ہے آپ نے اس کے ولی کو بلایا اور حکم دیا کہ

اسے اچھی طرح رکھو اور جب بچہ پیدا ہو جائے تو مجھے بتا دینا اس نے ایسا ہی کیا پھر آپ نے حکم دیا تو اس کے کپڑے اس کے بدن کے ساتھ باندھ دیئے گئے۔ اور آپ نے اسے سنگسار کرنے کا حکم دیا۔ اس طرح اسے سنگسار کیا گیا پھر آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اسے رجم کیا اور پھر اس پر نماز پڑھی آپ نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اہل مدینہ میں ستر اشخاص پر تقسیم کر دی جائے تو ان کے لیے کافی ہے پھر کیا اس سے بہتر بھی کوئی چیز تمہاری نظروں میں ہے کہ اس نے اپنی جان اللہ کے لیے خرچ کر دی یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی قلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین

اہل کتاب کو سنگسار کرنے

باب: حدود کا بیان

اہل کتاب کو سنگسار کرنے

حدیث 1463

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن موسیٰ، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی مرد اور یہودی عورت کو سنگسار کیا اس حدیث میں ایک واقعہ ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: اسحاق بن موسیٰ، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حدود کا بیان

اہل کتاب کو سنگسار کرنے

حدیث 1464

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، شریک، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ، ابن عمر، جابر، ابن ابی اوفی، عبد اللہ بن حارث، ابن عباس، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُرَّةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَالْبَرَاءِ وَجَابِرِ بْنِ أَبِي أُوْفَى وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْيٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سُرَّةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا اخْتَصَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ وَتَرَفَعُوا إِلَى حُكَّامِ الْمُسْلِمِينَ حَكَمُوا بَيْنَهُمْ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَبِأَحْكَامِ الْمُسْلِمِينَ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا يُقَامُ عَلَيْهِمُ الْحَدُّ فِي الزِّنَا وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

ہناد، شریک، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ، ابن عمر، جابر، ابن ابی اوفی، عبد اللہ بن حارث، ابن عباس، حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی مرد اور عورت کو سنگسار کیا اس باب میں ابن عمر، براء، جابر بن اوفی، عبد اللہ بن حارث بن جزء اور ابن عباس سے بھی روایات منقول ہیں حدیث جابر بن سمرہ ان کی سند سے حسن غریب ہے اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ اگر یہود و نصاریٰ اپنے مقدمات مسلمانوں کی عدالتوں میں دائر کر دیں تو ان کا فیصلہ قرآن و سنت کے مطابق کیا جائے امام احمد، اسحاق، کا بھی یہی قول ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ ان پر زنا کی حد نہ لگائی جائے لیکن پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

راوی : ہناد، شریک، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ، ابن عمر، جابر، ابن ابی اوفی، عبد اللہ بن حارث، ابن عباس، حضرت جابر بن سمرہ

زانی کی جلا وطنی

باب : حدود کا بیان

زانی کی جلا وطنی

حدیث 1465

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، یحییٰ بن اکثم، عبد اللہ بن ادریس، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَيَحْيَى بْنُ أَكْثَمَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ وَغَرَّبَ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ ضَرَبَ وَغَرَّبَ وَأَنَّ عُمَرَ ضَرَبَ وَغَرَّبَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَعَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ فَرَفَعُوهُ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ ضَرَبَ وَغَرَّبَ وَأَنَّ عُمَرَ ضَرَبَ وَغَرَّبَ

ابو کریب، یحییٰ بن اکثم، عبد اللہ بن ادریس، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوڑے بھی مارے اور جلا وطن کی سزا دی۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ، زید بن خالد، اور عبادہ بن صامت سے بھی روایات منقول ہیں ابن عمر کی حدیث غریب ہے اس حدیث کو کئی راوی عبد اللہ بن ادریس سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں بعض راوی یہ حدیث عبد اللہ بن ادریس سے وہ عبید اللہ سے وہ نافع سے اور وہ ابن عمر سے نقل کرتے ہیں کہ ابو بکر نے (غیر شادی شدہ کو) سو کوڑے مارے اور جلا وطن کیا اسی طرح حضرت عمر نے کوڑے بھی مارے اور جلا وطن بھی کیا۔

راوی : ابو کریب، یحییٰ بن اکثم، عبد اللہ بن ادریس، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حدود کا بیان

راوی: ابوسعید، عبد اللہ بن ادریس

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَهَكَذَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ رَوَايَةِ ابْنِ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ نَحْوَهُذَا وَهَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ ضَرَبَ وَغَرَّبَ وَأَنَّ عُمَرَ ضَرَبَ وَغَرَّبَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ صَحَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّفْيُ رَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَزَيْدُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ وَغَيْرُهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلِيٌّ وَابْنُ كَعْبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَأَبُو ذَرٍّ وَغَيْرُهُمْ وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ فُقَهَائِ الثَّابِعِينَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

ابوسعید، عبد اللہ بن ادریس، ہم سے یہ حدیث ابوسعید اشج نے بحوالہ عبد اللہ بن ادریس نقل کی ہے پھر یہ حدیث ان کے علاوہ بھی اسی طرح منقول ہے محمد بن اسحاق بھی نافع ہے اور وہ ابن عمر سے نقل کرتے ہیں کہ ابو بکر نے کوڑے مارے اور جلاوطن بھی کیا۔ حضرت عمر نے بھی کوڑے مارے اور جلاوطن کی سزا بھی دی لیکن اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کوڑے مارنے اور جلاوطن کرنے کا ذکر نہیں کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جلاوطن کرنا ثابت ہے حضرت ابو ہریرہ، زید بن خالد، عبادہ بن صامت اور دیگر صحابہ کرام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا صحابہ کرام جن میں ابو بکر، عمر، علی، ابی بن کعب، عبد اللہ بن مسعود اور ابو ذر وغیرہ شامل ہیں کا اسی پر عمل ہے متعدد فقہاء تابعین سے بھی اسی طرح منقول ہے سفیان ثوری، مالک بن انس، عبد اللہ بن مبارک، شافعی، احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: ابوسعید، عبد اللہ بن ادریس

حدود جن پر جاری کی جائیں ان کے لیے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہیں۔

باب : حدود کا بیان

حدود جن پر جاری کی جائیں ان کے لیے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہیں۔

حدیث 1467

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی ادريس، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ تَبَايَعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا قَرَأَ عَلَيْهِمُ الْآيَةَ فَمَنْ وَفَّى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ عَلَيْهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَنَسِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَهُوَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذْبُهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ لَمْ أَسْمَعْ فِي هَذَا الْبَابِ أَنَّ الْحُدُودَ تَكُونُ كَفَّارَةً لِأَهْلِهَا شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَحَبُّ لِي أَنْ أَصَابَ ذَنْبًا فَسَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْ يَسْتُرَ عَلَى نَفْسِهِ وَيَتُوبَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ أَنََّّهُمَا أَمَرَا رَجُلًا أَنْ يَسْتُرَ عَلَى نَفْسِهِ

قتیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی ادريس، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے فرمایا مجھ سے بیعت کرو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ گے چوری نہیں کرو گے زنا نہیں کرو گے پھر اسی کے متعلق آیت پڑھی اور فرمایا جس نے اپنے اس عہد کو پورا کیا اس کا اجر اللہ تعالیٰ دے گا اور جو اس میں سے کسی گناہ کا مرتکب ہو اور اسے سزا دی گئی تو یہ اس کے لیے کفارے کی طرح ہو گا اور اگر کوئی ایسے گناہ کا مرتکب ہوا لیکن اللہ نے اس کے گناہ کو پوشیدہ رکھا تو وہ اللہ ہی کے اختیار میں ہے چاہے تو وہ اسے عذاب دے اور چاہے تو معاف کر دے۔ اس باب میں حضرت علی، جریر بن عبد اللہ، اور خزیم بن ثابت سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت عبادہ بن صامت کی حدیث حسن صحیح ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ میں نے اس باب میں اس حدیث سے بہتر کوئی حدیث نہیں دیکھی کہ حدود اس کے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر اللہ اس کے عیوب پوشیدہ رکھے تو اسے خود بھی چاہے کہ وہ اسے ظاہر نہ کرے بلکہ اللہ سے توبہ کرے اس

طرح کہ اس کے اور رب ہی کے درمیان ہوا ابو بکر، عمر سے بھی اسی طرح منقول ہے کہ اپنے عیب چھپائے۔

راوی: قتیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی ادریس، حضرت عبادہ بن صامت

لونڈیوں پر حدود قائم کرنا

باب: حدود کا بیان

لونڈیوں پر حدود قائم کرنا

حدیث 1468

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن علی، ابوداؤد، زائد، سدی، سعد بن عبیدہ، حضرت ابوعبدالرحمن اسلمی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ خَطَبَ عَلِيٌّ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى أَرْقَائِكُمْ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ وَإِنَّ أُمَّةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنْتُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَجْلِدَهَا فَاتَيْتُهَا فَإِذَا هِيَ حَدِيثَةُ عَهْدٍ بِنَفَاسٍ فَخَشِيتُ إِنْ أَنَا جَلَدْتُهَا أَنْ أَقْتُلَهَا أَوْ قَالَ تَبَوُّتُ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَحْسَنْتَ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالسُّدِّيُّ اسْمُهُ إِسْعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ مِنَ التَّابِعِينَ قَدْ سَبَعَ مِنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَرَأَى حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حسن بن علی، ابوداؤد، زائد، سدی، سعد بن عبیدہ، حضرت ابوعبدالرحمن اسلمی سے روایت ہے کہ حضرت علی نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا اے لوگو! اپنے غلاموں وغیرہ پر حدود جاری کرو خواہ وہ شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ۔ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک باندی نے زنا کیا تو مجھے حکم دیا کہ اسے کوڑے ماروں جب میں اس کے پاس گیا تو پتہ چلا کہ اسے بھی نفاس کا خون آیا ہے مجھے اندیشہ ہوا کہ ایسا نہ ہو کہ میں اسے ماروں تو یہ مر جائے فرمایا کہیں قتل نہ کر دوں میں نے نبی کریم کی خدمت میں

حاضر ہو کر واقعہ عرض کیا تو آپ نے فرمایا تم نے اچھا کیا یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: حسن بن علی، ابو داؤد، زائد، سدی، سعد بن عبیدہ، حضرت ابو عبد الرحمن اسلمی

باب: حدود کا بیان

لوٹڈیوں پر حدود قائم کرنا

حدیث 1469

جلد: جلد اول

راوی: ابوسعید، ابو خالد، اعش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنْتُ أُمَّةً أَحَدِكُمْ فَلْيَجِدْهَا ثَلَاثًا بِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَبِيعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعْرِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشَبْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الْأَوْسِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ رَأَوْا أَنَّ يُقِيمَ الرَّجُلُ الْحَدَّ عَلَى مَبْلُوكِهِ دُونَ السُّلْطَانِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ قَالَ بَعْضُهُمْ يُرْفَعُ إِلَى السُّلْطَانِ وَلَا يُقِيمُ الْحَدَّ هُوَ بِنَفْسِهِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

ابوسعید، ابو خالد، اعش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کہ رسول اللہ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے تو وہ اسے تین مرتبہ اللہ کی کتاب کے مطابق کوڑے مارے اور اگر چوتھی مرتبہ پھر زنا کرے تو اسے فروخت کر دے خواہ بالوں کی ایک رسی کی عوض فروخت کرے اس باب میں زید بن خالد اور شبلی سے بھی احادیث منقول ہیں شبلی، عبد اللہ بن مالک اوسی سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت ابو ہریرہ ہی سے کئی سندوں سے منقول ہے بعض علماء صحابہ وغیرہ کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ اپنے غلام یا باندی پر حد جاری کرنے کے لیے حاکم کے پاس جانے کی ضرورت نہیں امام احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ اسے حاکم کے سپرد کر دے حد جاری نہ کرے۔ لیکن پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔

راوی: ابوسعید، ابو خالد، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

نشہ والے کی حد

باب: حدود کا بیان

نشہ والے کی حد

حدیث 1470

جلد: جلد اول

راوی: سفیان بن وکیع، ابی، مسعر، زید، ابی صدیق، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُسْعَرٍ عَنْ زَيْدِ الْعَمِيِّ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ الْحَدَّ بِنَعْلَيْهِ أَرْبَعِينَ قَالَ مُسْعَرٌ أَظُنُّهُ فِي الْخَبَرِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَذْهَرَ وَابْنِ هُرَيْرَةَ وَالسَّائِبِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَابْنُ الصَّدِّيقِ النَّاجِيُّ اسْمُهُ بَكْرٌ بْنُ عَمْرِو وَيُقَالُ بَكْرٌ بْنُ قَيْسٍ

سفیان بن وکیع، ابی، مسعر، زید، ابی صدیق، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس جوتے مارنے کی حد مقرر کی۔ مسعر کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ وہ شراب پر تھی اس باب میں حضرت علی، عبدالرحمن بن ازہر، ابو ہریرہ، سائب بن عباس اور عقبہ بن حارث سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حضرت ابوسعید کی حدیث حسن ہے ابوصدیق ناجی کا نام بکر بن عمرو ہے۔

راوی: سفیان بن وکیع، ابی، مسعر، زید، ابی صدیق، حضرت ابوسعید خدری

باب : حدود کا بیان

نشر والے کی حد

حدیث 1471

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَى بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَضَرَبَهُ بِجَرِيدَتَيْنِ نَحْوِ الْأَرْبَعِينَ وَفَعَلَهُ أَبُو بَكْرٍ فَلَمَّا كَانَ عَمْرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ كَأَخَفِ الْحُدُودِ ثَنَانِينَ فَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ حَدَّ السَّكَرَانِ ثَنَانُونَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص کو لایا گیا اس نے شراب پی تھی آپ نے اسے کھجور کی دو چھڑیاں چالیں کے قریب ماریں ابو بکر نے بھی اسی پر عمل کیا پھر حضرت عمر نے لوگوں سے مشورہ کیا تو عبد الرحمن بن عوف نے فرمایا سب سے ہلکی حد اسی کوڑے ہیں۔ پس حضرت عمر نے اسی کا حکم دیا یہ حدیث حسن صحیح ہے صحابہ کرام اور تابعین اہل علم کے نزدیک اس پر عمل ہے کہ شرابی کی حد اسی کوڑے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

شرابی کی سزائیں مرتبہ کوڑے اور چوتھی مرتبہ پر قتل ہے۔

باب : حدود کا بیان

شرابی کی سزائیں مرتبہ کوڑے اور چوتھی مرتبہ پر قتل ہے۔

راوی: ابوکریب، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ابی صالح، حضرت معاویہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالشَّيْثِ بْنِ أَبِي جَرِيرٍ وَأَبِي الرَّمْدِ الْبَلَوِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ هَكَذَا رَوَى الثَّوْرِيُّ أَيْضًا عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى ابْنُ جُرَيْجٍ وَمَعْبَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبَعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ حَدِيثُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّمَا كَانَ هَذَا فِي أَوَّلِ الْأَمْرِ ثُمَّ نُسِخَ بَعْدُ هَكَذَا رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ قَالَ ثُمَّ أَمَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الرَّابِعَةِ فَضْرَبَهُ وَلَمْ يَقْتُلْهُ وَكَذَلِكَ رَوَى الرَّهْرِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا قَالَ فَرَفَعَ الْقَتْلُ وَكَانَتْ رُحْصَةً وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمْ اخْتِلَافًا فِي ذَلِكَ فِي الْقَدِيمِ وَالْحَدِيثِ وَمِمَّا يَقْوَى هَذَا مَا رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوْجِهِ كَثِيرَةٌ أَنَّهُ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا بِأَحَدٍ ثَلَاثِ النَّفْسِ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبِ الزَّانِي وَالتَّارِكِ لِدِينِهِ

ابوکریب، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ابی صالح، حضرت معاویہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص شراب پیئے تو اسے کوڑے مارو اور اگر چوتھی مرتبہ بھی پیے تو اسے قتل کر دو اس باب میں حضرت ابوہریرہ، شریذ، شرجیل بن اوس، جریر، ابورمد بلوی، اور عبد اللہ بن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث ثوری بھی عاصم سے وہ ابوصالح سے وہ معاویہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں ابن جریر اور معمر بھی سہیل بن ابوصالح سے وہ اپنے والد سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ اس باب میں ابوصالح کی حضرت معاویہ سے روایت حضرت ابوہریرہ کی روایت کی نسبت زیادہ صحیح ہے قتل کا حکم شروع شروع میں تھا بعد

میں منسوخ ہو گیا محمد بن اسحاق بھی منکر رہے وہ جابر بن عبد اللہ سے وہ نبی کریم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص شراب پئے اسے کوڑے مارو اور چوتھی مرتبہ اسے قتل کر دو جابر کہتے ہیں کہ پھر ایک شخص کو آپ کے پاس لایا گیا جس نے چوتھی مرتبہ شراب پی تھی تو آپ نے اسے کوڑے مارنے کا حکم دیا، قتل نہیں کیا۔ زہری بھی قبیصہ بن ذویب سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں یعنی اس طرح قتل کا حکم اٹھالیا گیا جس کی پہلے اجازت تھی تمام علماء کا اس پر عمل ہے اس مسئلے میں اہل علم کے درمیان کوئی اختلاف نہیں اس بات کو ایک دوسری حدیث سے بھی تائید حاصل ہے جو مختلف اسناد سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کسی مسلمان کو خون تین چیزوں کے علاوہ حلال نہیں بشرطیکہ وہ گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں وہ تین چیزیں یہ ہیں۔ قصاص، شادی شدہ، زانی اور مرتد۔

راوی: ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، عاصم، ابی صالح، حضرت معاویہ

کتنی قیمت کی چیز چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے۔

باب: حدود کا بیان

کتنی قیمت کی چیز چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے۔

حدیث 1473

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، سفیان بن عیینہ، زہری، عمر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرْتُهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْطَعُ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ فَصَاعِدًا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ مَرْفُوعًا وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ مَوْقُوفًا

علی بن حجر، سفیان بن عیینہ، زہری، عمر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چوتھائی دینار یا اس سے

زیادہ کے عوض ہاتھ کاٹا کرتے تھے یہ حدیث حسن صحیح ہے یہ حدیث متعدد اسناد سے بواسطہ عمرہ حضرت عائشہ سے مروی ہے بعض نے بواسطہ عمرہ حضرت عائشہ سے موقوف روایت کی ہے۔

راوی: علی بن حجر، سفیان بن عیینہ، زہری، عمر، حضرت عائشہ

باب: حدود کا بیان

کتنی قیمت کی چیز چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے۔

حدیث 1474

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر، سعید، عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجَنِّ قَيْبَتِهِ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَعْدِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَيْبَنَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو بَكْرِ الصِّدِّيقُ قَطَعَ فِي خُمْسَةِ دَرَاهِمَ وَرَوَى عَنْ عُثْمَانَ وَعَلِيٍّ أَنَّهُمَا قَطَعَا فِي رُبْعِ دِينَارٍ وَرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا قَالَا تَقْطَعُ الْيَدَ فِي خُمْسَةِ دَرَاهِمَ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ فَقَهَائِ التَّابِعِينَ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ رَأَوْا الْقُطْعَ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا وَقَدْ رَوَى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ لَا قُطْعَ إِلَّا فِي دِينَارٍ أَوْ عَشْرَةِ دَرَاهِمَ وَهُوَ حَدِيثٌ مُرْسَلٌ رَوَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَالْقَاسِمُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ قَالُوا لَا قُطْعَ فِي أَقَلِّ مِنْ عَشْرَةِ دَرَاهِمَ وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ لَا قُطْعَ فِي أَقَلِّ مِنْ عَشْرَةِ دَرَاهِمَ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر، سعید، عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کا ہاتھ کاٹا ایک ڈھال چوری کرنے کے بدلے میں جس کی قیمت تین درہم تھی۔ اس باب میں حضرت سعد، عبد اللہ بن عمرو، ابن

عباس ابو ہریرہ، ام ایمن سے بھی روایات منقول ہیں۔ حضرت ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے بعض صحابہ کرام کا اسی پر عمل ہے حضرت ابو بکر بھی ان میں شامل ہیں انہوں نے پانچ درہم کی چوری پر ہاتھ کاٹا حضرت عثمان اور حضرت علی سے منقول ہے کہ انہوں نے چوتھائی دینار کی چوری پر ہاتھ کاٹا۔ حضرت ابو ہریرہ اور ابو سعید سے منقول ہے کہ پانچ درہم کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے۔ بعض فقہاء تابعین کا اس پر عمل ہے امام مالک، شافعی، احمد، اسحاق کا یہی قول ہے کہ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چیز چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ایک دینار یا دس درہم سے کم کی چیز میں ہاتھ نہ کاٹا جائے یہ حدیث مرسل ہے اسے قاسم بن عبد الرحمن نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے لیکن قاسم کا ابن مسعود سے سماع نہیں۔ بعض اہل علم کا اس پر عمل ہے۔ سفیان ثوری، اور اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے وہ فرماتے ہیں کہ دس درہم سے کم میں ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر، سعید، عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

چور کا ہاتھ کاٹ کر اس کے گلے میں لٹکا دینا

باب: حدود کا بیان

چور کا ہاتھ کاٹ کر اس کے گلے میں لٹکا دینا

حدیث 1475

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عمر بن علی، حجاج، عبد الرحمن بن محیریز، فضالہ بن عبید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ سَأَلْتُ فَضَالَهَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ تَعْلِيْقِ الْيَدِ فِي عُنُقِ السَّارِقِ أَمِنْ السُّنَّةِ هُوَ قَالَ أَمِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقَطَعَتْ يَدُهُ ثُمَّ أَمَرَبَهَا فَعَلَّقْتُ فِي عُنُقِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيِّ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ هُوَ أَخُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ شَامِيٍّ

قتیبہ، عمر بن علی، حجاج، عبدالرحمن بن محیرز، فضالہ بن عبید سے روایت ہے کہ میں نے فضالہ بن عبید سے چور کا ہاتھ اس کی گردن میں لٹکانے کے متعلق پوچھا کہ آیا یہ سنت ہے۔ تو انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک چور کو لایا گیا اور اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔ آپ نے حکم دیا کہ یہ ہاتھ اس کی گردن میں لٹکا دیا جائے یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف عمر بن علی مقدم کی حدیث سے جانتے ہیں عمر بن علی، حجاج بن ارطاة سے نقل کرتے ہیں عبدالرحمن بن محیرز، عبداللہ بن محیرز شامی ہیں۔

راوی : قتیبہ، عمر بن علی، حجاج، عبدالرحمن بن محیرز، فضالہ بن عبید

خائن، اچکے اور ڈاکو

باب : حدود کا بیان

خائن، اچکے اور ڈاکو

حدیث 1476

جلد : جلد اول

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْمٍ مَرَّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ وَلَا مُنْتَهَبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَدْ رَوَاهُ مُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ هُوَ بَصْرِيُّ أَخُو عَبْدِ الْعَزِيزِ الْقَسْبَلِيِّ كَذَا قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خائن، اچکے، اور ڈاکو کی سزا ہاتھ کاٹنا نہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اس پر عمل ہے مغیرہ بن مسلم، ابوزبیر سے وہ جابر سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابن جریج ہی کی حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں مغیرہ بن مسلم بصری، علی بن مدینی کے قول

کے مطابق عبدالعزیز قسمی کے بھائی ہیں۔

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر

پھلوں اور کھجور کے خوشوں کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

باب: حدود کا بیان

پھلوں اور کھجور کے خوشوں کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

حدیث 1477

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، یحییٰ بن سعید، محمد بن حبان، واسع بن حبان، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قُطْعَ فِي شَبْرٍ وَلَا كَثْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ رَأْيَةِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَرَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ

قتیبہ، لیث، یحییٰ بن سعید، محمد بن حبان، واسع بن حبان، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ پھلوں اور کھجوروں کے خوشوں کی چوری کرنے پر ہاتھ نہ کاٹا جائے۔ بعض راوی، یحییٰ بن سعید سے وہ محمد بن یحییٰ بن صبان سے وہ اپنے چچا واسع بن صبان سے وہ رافع سے اور وہ نبی کریم سے اسی حدیث کے مثل نقل کرتے ہیں مالک بن انس اور کئی راوی یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے وہ محمد بن یحییٰ بن صبان سے وہ رافع بن خدیج سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ اور اس میں واسع بن صبان کا ذکر نہیں کرتے۔

راوی: قتیبہ، لیث، یحییٰ بن سعید، محمد بن حبان، واسع بن حبان، حضرت رافع بن خدیج

باب: حدود کا بیان

پھلوں اور کھجور کے خوشوں کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

حدیث 1478

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، عیاش بن عباس، شبیم، جنادہ حضرت بسر بن ارطاة

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ شُبَيْمِ بْنِ بَيْتَانَ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ أَرْطَاةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقَطَّعُ الْأَيْدِي فِي الْغَزْوِ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ ابْنِ لَهِيْعَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوُ هَذَا وَيُقَالُ بُسْرٌ بْنُ أَبِي أَرْطَاةَ أَيْضًا وَالْعَلُّ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ الْأَوْزَاعِيُّ لَا يَرَوْنَ أَنَّ يُقَامَرُ الْحَدُّ فِي الْغَزْوِ بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يُلْحَقَ مَنْ يُقَامَرُ عَلَيْهِ الْحَدُّ بِالْعَدُوِّ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ مِنْ أَرْضِ الْحَرْبِ وَرَجَعَ إِلَى دَارِ الْإِسْلَامِ أَقَامَرُ الْحَدَّ عَلَى مَنْ أَصَابَهُ كَذَلِكَ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ

قتیبہ، ابن لہیعہ، عیاش بن عباس، شبیم، جنادہ حضرت بسر بن ارطاة سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ جنگ کے دوران ہاتھ نہ کاٹے جائیں۔ (یعنی چوری کرنے پر)۔ یہ حدیث غریب ہے اس حدیث کو ابن لہیعہ کے علاوہ اور راوی بھی اسی سند سے نقل کرتے ہیں لیکن وہ بشر بن ارطاة کہتے ہیں۔ بعض اہل علم اور امام اوزاعی کا اسی پر عمل ہے وہ کہتے ہیں کہ دشمن سے مقابلے کے وقت حدود قائم نہ کی جائیں تاکہ ایسا نہ ہو کہ وہ دشمن کے ساتھ جا ملے۔ البتہ جب امام دارالحرب سے دارالسلام میں واپس آئے تو اسی وقت مجرم پر حد قائم کرے۔

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، عیاش بن عباس، شبیم، جنادہ حضرت بسر بن ارطاة

جو شخص اپنی بیوی کی لونڈی سے زنا کرے

باب : حدود کا بیان

جو شخص اپنی بیوی کی لونڈی سے زنا کرے

حدیث 1479

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، ہشیم، سعید بن ابی عروبہ، ایوب بن مسکین، قتادہ، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرُوبَةَ وَأَيُّوبَ بْنِ مُسْكِينٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ رُفِعَ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَجُلٌ وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَقَالَ لَا قُضِيَنَّ فِيهَا بِقَضَائِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ لَأَجِدَنَّه مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَهُ رَجَمْتُه

علی بن حجر، ہشیم، سعید بن ابی عروبہ، ایوب بن مسکین، قتادہ، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر کہتے ہیں کہ نعمان بن بشیر کے سامنے ایک شخص کو پیش کیا گیا جس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے زنا کیا تھا انہوں نے فرمایا میں تمہارے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلے کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ اگر اس کی بیوی نے اس کے لیے یہ باندی حلال کر دی تھی تو اسے سو کوڑے لگاؤں گا اور اگر حلال نہیں کی تھی تو اسے سنگسار کروں گا۔

راوی : علی بن حجر، ہشیم، سعید بن ابی عروبہ، ایوب بن مسکین، قتادہ، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر

باب : حدود کا بیان

جو شخص اپنی بیوی کی لونڈی سے زنا کرے

حدیث 1480

جلد : جلد اول

راوی: علی بن حجر، ہشیم، ابی بشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشْرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ نَحْوَهُ وَيُرْوَى عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ قَالَ كُتِبَ بِهِ إِلَى حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ وَأَبُو بَشْرٍ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ هَذَا أَيْضًا إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُبَشِّقِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ النُّعْمَانِ فِي إِسْنَادِهِ اضْطِرَابٌ قَالَ سَبَعْتُ مُحَدِّثًا يَقُولُ لَمْ يَسْمَعْ قَتَادَةُ مِنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ هَذَا الْحَدِيثَ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الرَّجُلِ يَقَعُ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَرَوَى عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّجْمِ وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لَيْسَ عَلَيْهِ حَدٌّ وَلَكِنْ يُعَزَّرُ وَذَهَبَ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ إِلَى مَا رَوَى النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن حجر، ہشیم، ابی بشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر، ہم سے روایت کی علی بن حجر نے انہوں نے کہا کہ ہم سے روایت کی ہشیم نے انہوں نے ابی بشر سے انہوں نے حبیب بن سالم سے انہوں نے نعمان بن بشیر سے اسی طرح نقل کیا ہے اس باب میں سلمہ بن محیق سے بھی حدیث منقول ہے نعمان کی حدیث میں اضطراب ہے میں نے امام محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ قتادہ اور ابو بشر دونوں یہ حدیث حبیب بن سالم سے نہیں سنی بلکہ خالد بن عرفطہ سے سنی ہے اہل علم کا اس آدمی کے حکم میں اختلاف ہے جو اپنی بیوی کی لونڈی سے جماع کرے متعدد صحابہ کرام جن میں حضرت علی اور ابن عمر بھی شامل ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اسے رجم کیا جائے حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اس پر حد نہیں تعزیر ہے امام احمد اور اسحاق، نعمان بن بشیر کی حدیث پر عمل کرتے ہیں۔

راوی: علی بن حجر، ہشیم، ابی بشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر

عورت جس کے ساتھ زبردستی زنا کیا جائے

باب: حدود کا بیان

راوی: علی بن حجر، معمر بن سلیمان، حجاج، عبد الجبار بن وائل بن حجر اپنے والد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِيقِيُّ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتَكْرِهَتْ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَرَأَتْ عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدَّ وَأَقَامَهُ عَلَى الَّذِي أَصَابَهَا وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ جَعَلَ لَهَا مَهْرًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ سَبْعَتٌ مُحَدَّثًا يَقُولُ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ وَلَا أَدْرَكَهُ يُقَالُ إِنَّهُ وَلِدَ بَعْدَ مَوْتِ أَبِيهِ بِأَشْهُرٍ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنْ لَيْسَ عَلَى الْمُسْتَكْرَهَةِ حَدٌّ

علی بن حجر، معمر بن سلیمان، حجاج، عبد الجبار بن وائل بن حجر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک عورت کے ساتھ زبردستی زنا کیا گیا پس آپ نے اس پر حد نہ لگائی اور مرد پر حد قائم کی۔ راوی نے یہ ذکر نہیں کیا کہ آیا آپ نے اس کو مہر دینے کا فیصلہ کیا یا نہیں۔ یہ حدیث غریب ہے اس کی سند متصل نہیں۔ یہ روایت متعدد اسناد سے مروی ہے میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ عبد الجبار نے نہ تو اپنے والد سے ملاقات کی ہے اور نہ ہی ان سے کچھ سنا ہے کہا جاتا ہے کہ یہ اپنے والد کی وفات کے چند ماہ بعد پیدا ہوئے بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس حدیث پر عمل ہے کہ مجبور کی گئی عورت پر حد نہیں۔

راوی: علی بن حجر، معمر بن سلیمان، حجاج، عبد الجبار بن وائل بن حجر اپنے والد

باب : حدود کا بیان

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، اسرائیل، سہاک بن حرب، علقمہ بن وائل کندی اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى التَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ إِسْرَائِيلَ حَدَّثَنَا سِهَاقُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً خَرَجَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرِيدُ الصَّلَاةَ فَتَلْقَاهَا رَجُلٌ فَتَجَلَّلَهَا فَقَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا فَصَاحَتْ فَانْطَلَقَ وَمَرَّ عَلَيْهَا رَجُلٌ فَقَالَتْ إِنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ فَعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا وَمَرَّتْ بِعَصَابَةِ مَنْ الْبُهَاجِرِينَ فَقَالَتْ إِنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ فَعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا فَانْطَلَقُوا فَأَخَذُوا الرَّجُلَ الَّذِي ظَنَنْتُ أَنَّهُ وَقَعَ عَلَيْهَا وَأَتَوْهَا فَقَالَتْ نَعَمْ هُوَ هَذَا فَاتَّوَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّأَ أَمْرِيهِ لِيُزَجَّمَ قَامَ صَاحِبُهَا الَّذِي وَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا صَاحِبُهَا فَقَالَ لَهَا اذْهَبِي فَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لِكَ وَقَالَ لِلرَّجُلِ قَوْلًا حَسَنًا وَقَالَ لِلرَّجُلِ الَّذِي وَقَعَ عَلَيْهَا ارْجُؤُهُ وَقَالَ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا أَهْلُ الْبَيْتِ لَقَبِلَ مِنْهُمْ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ بْنُ حُجْرٍ سَبْعَ مَنْ أَبِيهِ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ وَعَبْدُ الْجَبَّارِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، اسرائیل، سہاک بن حرب، علقمہ بن وائل کندی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک عورت نماز کے لیے نکلی تو راستے میں ایک آدمی نے اسے پکڑ لیا اور اپنی حاجت پوری کر کے چل دیا۔ وہ چیختی رہ گئی پھر اس کے پاس سے ایک دوسرا آدمی گزرا تو اس نے بتایا کہ اس شخص نے اس کے ساتھ اس طرح کیا ہے پھر مہاجرین کی ایک جماعت وہاں سے گذری تو انہیں بھی بتایا ان لوگوں نے دوڑتے ہوئے اس شخص کو پکڑ لیا جس کے متعلق اس عورت کا خیال تھا کہ اس نے اس کے ساتھ زنا کیا ہے جب اس آدمی کو اس عورت کے سامنے لائے تو اس نے کہا ہاں یہی ہے۔ پھر وہ اسے رسول اللہ کے پاس لائے اور آپ نے اسے سنگسار کرنے کا حکم دیا تو اسی وقت ایک اور آدمی کھڑا ہوا جس نے درحقیقت اس عورت کے ساتھ زنا کیا تھا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اس کے ساتھ زنا کیا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عورت سے فرمایا کہ جاؤ اللہ نے تمہیں بخش دیا پہلے آدمی سے اچھا کلام کیا اور زانی کے بارے میں فرمایا کہ اسے سنگسار کر دو۔ پھر فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اہل مدینہ سب کے سب ایسی توبہ کریں تو بخش دیئے جائیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے علقمہ بن وائل بن حجر کو اپنے والد سے سماع حاصل ہے وہ عبد الجبار بن وائل سے بڑے ہیں عبد الجبار بن وائل نے اپنے والد سے کچھ نہیں

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، اسرائیل، سماک بن حرب، علقمہ بن وائل کندی اپنے والد

جو شخص جانور سے بدکاری کرے

باب: حدود کا بیان

جو شخص جانور سے بدکاری کرے

حدیث 1483

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عمرو، عبد العزیز، عمرو بن ابی عمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو السَّوَّاقِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرِو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدْتُمُوهُ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوا الْبَهِيمَةَ فَقِيلَ لَابْنِ عَبَّاسٍ مَا شَأْنُ الْبَهِيمَةِ قَالَ مَا سَبَعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا وَلَكِنْ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ كَرِهًا أَنْ يُؤْكَلَ مِنْ لَحْمِهَا أَوْ يُنْتَفَعَ بِهَا وَقَدْ عَمِلَ بِهَا ذَلِكَ الْعَمَلُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرِو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عمرو، عبد العزیز، عمرو بن ابی عمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو چوپائے سے بد فعلی کرتے پاؤ اسے قتل کر دو اور جانور بھی ہلاک کر دو حضرت ابن عباس نے کہا جانور کو کیوں قتل کیا جائے انہوں نے فرمایا کہ اس کے متعلق میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ نہیں سنا لیکن میرا یہ خیال ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہتر نہیں سمجھا کہ جس جانور کے ساتھ ایسا فعل کیا گیا ہو اس کا گوشت کھایا جائے یا اس سے کوئی فائدہ حاصل کیا جائے اس حدیث کو ہم صرف عمرو بن ابی عمر کی روایت سے جانتے ہیں وہ عکرمہ سے وہ ابن عباس سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں

راوی : محمد بن عمرو، عبدالعزیز، عمرو بن ابی عمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : حدود کا بیان

جو شخص جانور سے بدکاری کرے

حدیث 1484

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان

وَقَدْ رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رُمْثٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَتَى بِهِيمَةً فَلَا حَدَّ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَهَذَا أَصَحُّ مِنَ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ

سفیان ثوری، عاصم سے وہ ابن رزین سے اور وہ ابن عباس سے نقل کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ جو آدمی چوپائے سے بد فعلی کرے اس پر حد نہیں۔ محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ہم سے حدیث روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے کہا ہم سے روایت کی عبدالرحمن بن مہدی نے انہوں نے کہا ہم سے روایت کی سفیان ثوری نے اور یہ پہلی حدیث سے زیادہ صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان

لواطت کی سزا

باب : حدود کا بیان

راوی: محمد بن عمر، عبد العزیز بن محمد بن عمرو بن عمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو السَّوَّاقِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرِو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدْتُهُ يَعْصِلُ عَمَلِ قَوْمِ لُوطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِنَّمَا يُعْرَفُ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرِو فَقَالَ مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلِ قَوْمِ لُوطٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْقَتْلَ وَذَكَرَ فِيهِ مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى بِهِيمَةً وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ فِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ وَلَا نَعْرِفُ أَحَدًا رَوَاهُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ غَيْرَ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ وَعَاصِمُ بْنُ عُمَرَ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ مِنْ قَبْلِ حِفْظِهِ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي حَدِّ اللَّوْطِيِّ فَرَأَى بَعْضُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِ الرَّجْمَ أَحْصَنَ أَوْ لَمْ يُحْصَنَ وَهَذَا قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ فَقْهَائِ التَّابِعِينَ مِنْهُمْ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رِبَاحٍ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا حَدِّ اللَّوْطِيُّ حَدُّ الزَّانِي وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَأَهْلِ الْكُوفَةِ

محمد بن عمر، عبد العزیز بن محمد بن عمرو بن عمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو قوم لوط جیسا عمل کرتے پاؤ تو فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر دو اس باب میں حضرت جابر اور ابو ہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں اس حدیث کو ہم ابن عباس کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ محمد بن اسحاق نے اس حدیث کو عمرو بن ابی عمر سے روایت کیا ہے اور فرمایا قوم لوط کا سا عمل کرنے والا ملعون ہے قتل کا ذکر نہیں کیا اور یہ بھی مذکور ہے کہ چوپائے سے بد فعلی کرنے والا بھی ملعون ہے۔ عاصم بن عمرو بن سہیل بن ابی صالح سے وہ اپنے والد سے اور وہ ابو ہریرہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر دو۔ اس حدیث کی سند میں کلام ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ اس حدیث کو عاصم کے علاوہ کسی اور نے بھی سہیل بن ابی صالح سے روایت کیا ہو عاصم بن عمر حفظ کے اعتبار سے حدیث میں ضعیف ہیں لوطی عمل کرنے والے کی سزا کے بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اسے سنگسار کیا جائے خواہ

وہ شادی شدہ یا غیر شادی شدہ۔ امام مالک، شافعی، احمد، اسحاق کا بھی یہی قول ہے بعض علماء و فقہاء تابعین، حسن بصری، ابراہیم نخعی اور عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ لواطت کرنے والے پر اسی طرح حد جاری کی جائے جس طرح زانی پر حد جاری کی جاتی ہے۔ سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: محمد بن عمر، عبدالعزیز بن محمد بن عمرو بن عمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب: حدود کا بیان

لواطت کی سزا

حدیث 1486

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ہمام، قاسم بن عبد الواحد، حضرت عبد اللہ بن عقیل

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هَبَّاءُ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْبَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَوْفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي عَمَلُ قَوْمٍ لُوطٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَابِرٍ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ہمام، قاسم بن عبد الواحد، حضرت عبد اللہ بن عقیل کہتے ہیں کہ انہوں نے جابر سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ خوف قوم لوط کے سے عمل کا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ یعنی حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ہمام، قاسم بن عبد الواحد، حضرت عبد اللہ بن عقیل

راوی : احمد بن عبدہ، عبد الوہاب، ایوب، حضرت عکرمہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ عَلِيًّا حَرَّقَ قَوْمًا ارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ فَبَدَعَ ذَلِكَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ وَلَمْ أَكُنْ لَأُحَرِّقَهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللَّهِ فَبَدَعَ ذَلِكَ عَلِيًّا فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ حَسَنٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْمُرْتَدِّ وَاخْتَلَفُوا فِي الْمَرْأَةِ إِذَا ارْتَدَّتْ عَنِ الْإِسْلَامِ فَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ تُقْتَلُ وَهُوَ قَوْلُ الْأَوْزَاعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ تُحْبَسُ وَلَا تُقْتَلُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَغَيْرِهِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ

احمد بن عبدہ، عبد الوہاب، ایوب، حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ حضرت علی نے ایک جماعت کو اسلام سے پھر چکی تھی جلا دیا یہ خبر حضرت ابن عباس کو پہنچی تو فرمایا کہ اگر ان کی جگہ میں ہوتا تو میں انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق قتل کر دیتا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اپنا دین تبدیل کرے اسے قتل کر دو۔ پس میں انہیں نہ جلاتا اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اللہ کے خاص عذاب کی طرح عذاب نہ دو۔ جب یہ خبر حضرت علی کو پہنچی تو انہوں نے فرمایا کہ ابن عباس نے سچ کہا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ مرتد کو قتل کیا جائے لیکن اگر کوئی عورت مرتد ہو جائے تو اس میں اہل علم کا اختلاف ہے اوزاعی، احمد، اسحاق اور علماء کی ایک جماعت کہتی ہے کہ اسے بھی قتل کیا جائے سفیان ثوری اور اہل کوفہ اور علماء کی ایک جماعت کے نزدیک عورت کو قید کیا جائے قتل نہ کیا جائے۔

راوی : احمد بن عبدہ، عبد الوہاب، ایوب، حضرت عکرمہ

مسلمانوں پر ہتھیاراٹھائے۔

باب : حدود کا بیان

مسلمانوں پر ہتھیاراٹھائے۔

حدیث 1488

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، ابوالسائب، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ بن ابوبردہ، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَبُو السَّائِبِ سَلَّمَ بَنُ جُنَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ الزُّبَيْرِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي مُوسَى حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، ابوالسائب، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ بن ابوبردہ، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہم پر ہتھیاراٹھائے گا اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔ اس باب میں ابن عمر رضی اللہ عنہما، ابن زبیر، ابو ہریرہ اور سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہے۔ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابو کریب، ابوالسائب، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ بن ابوبردہ، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ

جادو گر کی سزا

باب : حدود کا بیان

جادو گر کی سزا

راوی: احمد بن منیع، ابو معاویہ، اسماعیل بن مسلم، حسن، حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّ السَّاحِرِ ضَرْبَةً بِالسَّيْفِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْبَكِيُّ يُضَعِّفُ فِي الْحَدِيثِ مِنْ قَبْلِ حِفْظِهِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ وَكَيْفَ هُوَ ثَقَّةٌ وَيُرَوَّى عَنْ الْحَسَنِ أَيْضًا وَالصَّحِيحُ عَنْ جُنْدَبٍ مَوْقُوفٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ إِنَّمَا يُقْتَلُ السَّاحِرُ إِذَا كَانَ يَعْمَلُ فِي سِحْرِهِ مَا يَدْعُو بِهِ الْكُفْرَ فَإِذَا عَمِلَ عَمَلًا دُونَ الْكُفْرِ فَلَمْ نَرِ عَلَيْهِ قَتْلًا

احمد بن منیع، ابو معاویہ، اسماعیل بن مسلم، حسن، حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جادوگر کی سزا یہ ہے کہ اسے تلوار سے قتل کر دیا جائے اس حدیث کو ہم صرف اسماعیل بن مکی کی سند سے مرفوع جانتے ہیں اور وہ حافظے کی وجہ سے ضعیف ہیں۔ اسماعیل بن مسلم عبدی بصر کو وکیع ثقہ کہتے ہیں۔ یہ روایت حسن سے بھی منقول ہے لیکن صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث جندب رضی اللہ تعالیٰ سے موقوف منقول ہے۔ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور دوسرے اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر جادوگر ایسا جادو کرے کہ کفر تک پہنچتا ہو تو اس صورت میں اسے قتل کیا جائے ورنہ نہیں

راوی: احمد بن منیع، ابو معاویہ، اسماعیل بن مسلم، حسن، حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو شخص غنیمت کا مال چرانے والی کی سزا

باب : حدود کا بیان

راوی: محمد بن عمرو، عبد العزیز بن محمد، صالح بن محمد بن زائدہ، سالم بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمر، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو السَّوَّاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدْتُ مَوْءُؤَةً غَلٍّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَحْرَقُوا مَتَاعَهُ قَالَ صَالِحٌ فَدَخَلْتُ عَلَى مَسْلَمَةَ وَمَعَهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَوَجَدَ رَجُلًا قَدْ غَلَّ فَحَدَّثَ سَالِمٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَأَمَرَبِهِ فَأَحْرَقَ مَتَاعَهُ فَوَجَدَ فِي مَتَاعِهِ مُصْحَفٌ فَقَالَ سَالِمٌ بَعْ هَذَا وَتَصَدَّقْ بِشَمْنِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ الْأَوْزَاعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ إِنَّمَا رَوَى هَذَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَائِدَةَ وَهُوَ أَبُو وَقْدٍ اللَّيْثِيُّ وَهُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ رَوَى فِي غَيْرِ حَدِيثٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَالِ فَلَمْ يَأْمُرْ فِيهِ بِحَرْقِ مَتَاعِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

محمد بن عمرو، عبد العزیز بن محمد، صالح بن محمد بن زائدہ، سالم بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمر، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم کسی شخص کو غنیمت کا مال چوری کرتے ہوئے دیکھو تو اس کا سامان جلا دو۔ صالح کہتے ہیں کہ میں مسلم کے پاس گیا تو ان کے ساتھ سالم بن عبد اللہ بھی تھے۔ انہوں نے ایک شخص کو مال غنیمت میں چوری کا مرتکب پایا تو یہ حدیث بیان کی اس پر سالم نے اس شخص کا سامان جلانے کا حکم دیا اس کا سامان جلایا گیا تو اس میں سے ایک قرآن مجید بھی ملا۔ حضرت سالم نے فرمایا کہ اسے فروخت کرو اور اس کی قیمت صدقہ کرو۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اس کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ امام اوزاعی احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے میں نے امام محمد بن اسماعیل بخاری سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا ہم سے یہ حدیث صالح بن محمد زائدہ، (ابو واقد لیثی نے بیان کی ہے اور وہ منکر الحدیث ہیں۔ امام بخاری، فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے خائن کے بارے میں اور بھی روایات مروی ہیں لیکن کسی میں بھی اس کے سامان کو جلانے کا حکم نہیں۔ یہ حدیث غریب ہے

راوی : محمد بن عمرو، عبدالعزیز بن محمد، صالح بن محمد بن زائدہ، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو شخص کسی کو ہیچرا کہہ کر پکاریا کی سزا

باب : حدود کا بیان

جو شخص کسی کو ہیچرا کہہ کر پکاریا کی سزا

حدیث 1491

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، ابن ابوفدیک، ابراہیم بن اسماعیل بن ابوحبیہ، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا يَهُودِي فَأَضْرِبُوهُ عَشْرِينَ وَإِذَا قَالَ يَا مُخَنَّثٌ فَأَضْرِبُوهُ عَشْرِينَ وَمَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَأَقْتُلُوهُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْعِيلَ يَضْعَفُ فِي الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ رَوَاهُ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَفُرَّةُ بْنُ أَيَّاسٍ الْبُرَيْقِيُّ أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً أَبِيهِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَصْحَابِنَا قَالُوا مَنْ أَتَى ذَاتَ مَحْرَمٍ وَهُوَ يَعْلَمُ فَعَلَيْهِ الْقَتْلُ وَقَالَ أَحْمَدُ مَنْ تَزَوَّجَ أُمَّهُ قَتْلٌ وَقَالَ إِسْحَقُ مَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ قَتْلٌ

محمد بن رافع، ابن ابوفدیک، ابراہیم بن اسماعیل بن ابوحبیہ، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص کسی دوسرے کو اے یہودی کہہ کر پکارے تو اسے بیس درے مارو اور جب کوئی اے ہیچرے کہہ کر پکارے تو اسے بھی بیس درے مارو اور جو شخص کسی محرم عورت سے زنا کرے تو اسے قتل کر دو۔ اس حدیث کو ہم صرف ابراہیم بن اسماعیل کی سند سے جانتے ہیں اور ابراہیم بن اسماعیل کو حدیث میں ضعیف کہا گیا ہے براء بن عازب، قرہ بن ایاس

مزنی سے نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے قتل کا حکم دیا۔ یہ حدیث کئی سندوں سے منقول ہے۔ ہمارے اصحاب کا اسی پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو شخص جانتے ہوئے کسی محرم عورت سے جماع کرے تو اسے قتل کر دیا جائے۔

راوی: محمد بن رافع، ابن ابوفدیک، ابراہیم بن اسماعیل بن ابوحبیب، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

تعزیر کے بارے میں

باب: حدود کا بیان

تعزیر کے بارے میں

حدیث 1492

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، یزید بن ابوحبیب، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، عبدالرحمن بن جابر بن عبد اللہ، حضرت ابوبردہ بن نیار رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجْدَدُ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي التَّعْزِيرِ وَأَحْسَنُ شَيْءٍ رُوِيَ فِي التَّعْزِيرِ هَذَا الْحَدِيثُ قَالَ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ بُكَيْرٍ فَأَخْطَأَ فِيهِ وَقَالَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَطَأٌ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِنَّهَا هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث بن سعد، یزید بن ابو حبیب، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، عبد الرحمن بن جابر بن عبد اللہ، حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حدود کے علاوہ دس کوڑوں سے زیادہ نہ مارے جائیں۔ یہ حدیث ابن لہیعہ، بکیر سے نقل کرنے میں غلطی کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ عبد الرحمن بن جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے اور وہ اپنے والد سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں لیکن یہ صحیح نہیں۔ صحیح حدیث وہی ہے جو لیث بن سعد سے منقول ہے۔ یعنی عبد الرحمن بن جابر بن عبد اللہ، ابو بردہ بن نیار سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف بکیر بن اشج کی روایت سے جانتے ہیں۔ اہل علم کا تعزیر کے بارے میں اختلاف ہے اور اس باب میں مروج احادیث میں سے سب سے زیادہ بہتر یہی حدیث ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، یزید بن ابو حبیب، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، عبد الرحمن بن جابر بن عبد اللہ، حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

کتے کے شکار میں سے کیا کھانا جائز ہے اور کیا ناجائز

باب : شکار کا بیان

کتے کے شکار میں سے کیا کھانا جائز ہے اور کیا ناجائز

حدیث 1493

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، قبیصہ، سفیان، منصور، ابراہیم، ہمام بن حارث، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرْسِلُ كِلَابَنَا مُعَلَّبَةً قَالَ كُلُّ مَا أُمْسَكْنَ عَلَيْكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ قَتَلْنَا قَالَ

وَإِنْ قَتَلْتُمْ مَا لَمْ يَشْهَرْهَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَرْمِي بِالْبَعْرَاضِ قَالَ مَا خَزَقَ فُكْلٌ وَمَا أَصَابَ
بِعَرَضِهِ فَلَا تَأْكُلُوا

محمود بن غیلان، قبیسہ، سفیان، منصور، ابراہیم، ہمام بن حارث، حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اپنے سکھائے ہوئے شکاری کتوں کو شکار کے لئے بھیجتے۔ فرمایا وہ جس شکار کو پکڑیں تم اسے کھا سکتے ہو۔ میں
نے عرض کیا اگر وہ اسے مار ڈالے تب بھی۔ فرمایا ہاں بشرطیکہ کوئی دوسرا کتا اس کے ساتھ شریک نہ ہو۔ پھر میں نے عرض کیا یا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم معراض سے بھی شکار کو مارتے ہیں۔ فرمایا جو نوک سے پھٹ جائے اسے کھا لو اور جو اس کی چوٹ
لگنے سے مرے اسے نہ کھاؤ۔

راوی: محمود بن غیلان، قبیسہ، سفیان، منصور، ابراہیم، ہمام بن حارث، حضرت عدی بن حاتم

باب : شکار کا بیان

کتے کے شکار میں سے کیا کھانا جائز ہے اور کیا ناجائز

حدیث 1494

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، منصور

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَسُئِلَ عَنِ الْبَعْرَاضِ
قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، منصور ہم سے روایت کی محمد بن یحییٰ نے انہوں نے کہا ہم سے روایت کی محمد بن یوسف نے
انہوں نے کہا ہم سے روایت کی سفیان ثوری نے انہوں نے منصور سے اسی طرح کی حدیث نقل کی لیکن اس میں یہ الفاظ ہیں۔
(وَسُئِلَ عَنِ الْبَعْرَاضِ) یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض کے بارے میں سوال کیا گیا۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

باب : شکار کا بیان

کتے کے شکار میں سے کیا کھانا جائز ہے اور کیا ناجائز

حدیث 1495

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حجاج، مکحول، ابو ثعلبہ، ولید بن ابومالک، حضرت عائذ بن عبد اللہ،

ابو ثعلبہ، خشنی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَائِذِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُسَنِيَّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَهْلُ صَيْدٍ قَالَ إِذَا أُرْسِلَتْ كَلْبُكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَأُمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ وَإِنْ قَتَلَ قُلْتُ إِنَّا أَهْلُ رَمِيٍّ قَالَ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ فَكُلْ قُلْتُ إِنَّا أَهْلُ سَفَرٍ نَتَرَّبُ بِالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَالْبُجُوسِ فَلَا نَجِدُ غَيْرَ آبَيْتِهِمْ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا غَيْرَهَا فَاغْسِلُوهَا بِالنَّهْلِ ثُمَّ كُلُوا فِيهَا وَاشْرَبُوا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَائِذُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ وَاسْمُ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَنِيِّ جُرْثُومٌ وَيُقَالُ جُرْثُومُ بْنُ نَاشِبٍ وَيُقَالُ ابْنُ قَيْسٍ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حجاج، مکحول، ابو ثعلبہ، ولید بن ابومالک، حضرت عائذ بن عبد اللہ، ابو ثعلبہ، خشنی سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم شکاری لوگ ہیں۔ فرمایا اگر تم نے اپنا کتا بھیجتے وقت بِسْمِ اللہ پڑھی اور کتے نے پکڑ لیا تو تم اسے کھا سکتے ہو۔ میں نے عرض کیا اگر وہ اسے قتل کر دے تو؟ فرمایا تب بھی کھا سکتے ہو۔ میں نے عرض کیا ہم تیر انداز لوگ ہیں۔ فرمایا جو چیز تمہارے تیر سے مر جائے وہ کھا سکتے ہو۔ پھر میں نے عرض کیا ہم سفر بھی زیادہ کرتے ہیں اور ہم یہود و نصاریٰ اور مجوسیوں کے پاس سے گزرتے ہیں ان کے برتنوں کے علاوہ ہمیں کوئی برتن نہیں ملتا۔ فرمایا اگر ان کے علاوہ اور برتن نہ ہوں تو انہیں پانی سے

دھو کر ان میں کھاؤ اور پیو۔ اس باپ میں حضرت عدی بن حاتم سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ عائد اللہ، ابو ادریس خولانی ہیں۔

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حجاج، مکحول، ابو ثعلبہ، ولید بن ابوماک، حضرت عائد بن عبد اللہ، ابو ثعلبہ، خشنی

باب : شکار کا بیان

کتے کے شکار میں سے کیا کھانا جائز ہے اور کیا ناجائز

حدیث 1496

جلد : جلد اول

راوی : یوسف بن عیسیٰ، وکیع، شریک، حجاج، قاسم بن ابوبزہ، سلیمان یشکری، جابر بن عبد اللہ، صید کلب مجوسی، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نُهَيْنَا عَنْ صَيْدِ كَلْبِ الْمَجُوسِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرْخُصُونَ فِي صَيْدِ كَلْبِ الْمَجُوسِ وَالْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَرْزَةَ هُوَ الْقَاسِمُ بْنُ نَافِعٍ الْبَكِّيُّ

یوسف بن عیسیٰ، وکیع، شریک، حجاج، قاسم بن ابوبزہ، سلیمان یشکری، جابر بن عبد اللہ، صید کلب مجوسی، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں مجوسی کے کتے کے شکار سے منع کیا گیا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں اکثر اہل علم اسی پر عمل کرتے ہوئے۔ مجوسی کے کتے سے شکار کی اجازت نہیں دیتے۔ قاسم بن ابوبزہ، قاسم بن نافع کی ہیں۔

راوی : یوسف بن عیسیٰ، وکیع، شریک، حجاج، قاسم بن ابوبزہ، سلیمان یشکری، جابر بن عبد اللہ، صید کلب مجوسی، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

راوی : نصر بن علی، ہناد، ابو عمار، عیسیٰ بن یونس، مجاہد، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَهْنَادٌ وَأَبُو عَمَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْبَازِي فَقَالَ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ بِصَيْدِ الْبُزَاةِ وَالصُّقُورِ بِأَسَاوِ قَالَ مُجَاهِدٌ الْبُزَاةُ هُوَ الطَّيْرُ الَّذِي يُصَادُ بِهِ مِنَ الْجَوَارِحِ الَّتِي قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ فَسَرَ الْكِلَابِ وَالطَّيْرِ الَّذِي يُصَادُ بِهِ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي صَيْدِ الْبَازِي وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ وَقَالُوا إِنَّمَا تَغْلِيظُهُ إِجَابَتُهُ وَكَرِهَهُ بَعْضُهُمْ وَالْفُقَهَاءُ أَكْثَرُهُمْ قَالُوا يَأْكُلُ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ

نصر بن علی، ہناد، ابو عمار، عیسیٰ بن یونس، مجاہد، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے باز کے شکار کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چیز وہ تمہارے لیے پکڑ رکھے اسے کھا لو۔ اس حدیث کو ہم صرف مجالد کی روایت سے جانتے ہیں اور وہ شعبی سے نقل کرتے ہیں۔ اہل عمل کا اسی پر عمل ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ باز اور صقور (شکرے) کے شکار میں کوئی حرج نہیں۔ مجالد کہتے ہیں کہ باز، وہ پرندہ ہے جو شکار کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ان جوارح میں سے ہے جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور جن جوارح کو تم سکھاؤ اس سے مراد وہ کتے اور پرندے ہیں جن سے شکار کیا جاتا ہے۔ بعض اہل علم نے شکار کردہ جانور میں سے کچھ کھا جانے کی صورت میں بھی باز کا شکار جائز رکھا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ باز کا سکھانا یہ ہے کہ وہ حکم کی تعمیل کرے۔ بعض اہل علم نے اس صورت میں شکار کو مکروہ کہا ہے اکثر فقہاء فرماتے ہیں کہ باز کا شکار کھائے۔ اگرچہ باز اس میں سے کچھ کھا بھی جائے۔

راوی: نصر بن علی، ہناد، ابوعمار، عیسیٰ بن یونس، مجاہد، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تیر لگے شکار کا غائب ہو جانا

باب: شکار کا بیان

تیر لگے شکار کا غائب ہو جانا

حدیث 1498

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرُمِي الصَّيْدَ فَأَجِدُ فِيهِ مِنَ الْعَدِ سَهْمِي قَالَ إِذَا عَلِمْتَ أَنَّ سَهْمَكَ قَتَلَهُ وَلَمْ تَرْفِهِ أَثَرُ سَبْعٍ فَكُلْ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ مِثْلَهُ وَكَلاَ الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَنِيِّ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں شکار پر تیر پھینکتا ہوں لیکن شکار دوسرے دن ملتا ہے اور اس میں میرا تیر پیوست ہوتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہیں یقین ہو کہ وہ تمہارے تیر ہی سے ہلاک ہوا ہے کسی درندے نے اسے ہلاک نہیں کیا تو تم اسے کھا سکتے ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ شعبہ یہی حدیث ابوبشر اور عبد المالك بن میسرہ سے وہ سعید بن جبیر سے اور وہ عدی بن حاتم سے نقل کرتے ہیں۔ یہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں۔ اس باب میں ابو ثعلبہ خشنی سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

جو شخص تیر لگنے کے بعد شکار کو پانی میں پائے۔

باب : شکار کا بیان

جو شخص تیر لگنے کے بعد شکار کو پانی میں پائے۔

حدیث 1499

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، ابن مبارک، عاصم احول، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَأَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ قُتِلَ فَكُلْ إِلَّا أَنْ تَجِدَهُ قَدْ وَقَعَ فِي مَائٍ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي الْبَائِي قَتَلَهُ أَوْ سَهْمُكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ابن مبارک، عاصم احول، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا جب تم تیر چلاؤ تو بسم اللہ پڑھ لیا کرو۔ پھر اگر شکار اس سے مر جائے تو اسے کھاؤ لیکن اگر وہ شکار پانی میں مردہ حالت پاؤ تو نہ کھاؤ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ تمہارے تیر سے ہلاک ہو یا پانی میں گرنے کی وجہ سے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ابن مبارک، عاصم احول، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

جو شخص تیر لگنے کے بعد شکار کو پانی میں پائے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، مجالد، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ الْمَعْلَمِ قَالَ إِذَا أُرْسِلَتْ كَلْبُكَ الْمَعْلَمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَإِنْ أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ خَالَطَتْ كِلَابَنَا كِلَابٌ أُخْرٍ قَالَ إِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْ عَلَى غَيْرِهِ قَالَ سُفْيَانُ أَكْرَهُ لَهُ أَكْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِي الصَّيْدِ وَالذَّبِيحَةِ إِذَا وَقَعَا فِي الْبَاءِ أَنْ لَا يَأْكُلَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي الذَّبِيحَةِ إِذَا قُطِعَ الْحُلُقُومُ فَوَقَعَ فِي الْبَاءِ فَمَاتَ فِيهِ فَإِنَّهُ يُؤْكَلُ وَهُوَ قَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْكَلْبِ إِذَا أَكَلَ مِنَ الصَّيْدِ فَقَالَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا أَكَلَ الْكَلْبُ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَرَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِي الْأَكْلِ مِنْهُ وَإِنْ أَكَلَ الْكَلْبُ مِنْهُ

ابن ابی عمر، سفیان، مجالد، شعبی، حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ سے سکھائے ہوئے کتے کے شکار کا حکم پوچھا تو آپ نے فرمایا جب تم بسم اللہ پڑھ کر اپنا سکھایا ہوا کتا شکار پر چھوڑو تو جو کچھ تمہارے لیے اٹھالائے اسے کھاؤ اور اگر وہ خود (یعنی کتا) اس میں سے کھانے لگے تو مت کھاؤ کیونکہ اس نے شکار اپنے لیے پکڑا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر ہمارے کتے کے ساتھ کچھ اور کتے بھی شامل ہو جائیں تو کیا کیا جائے۔ فرمایا تم نے اپنے کتے کو بھیجتے وقت بسم اللہ پڑھی تھی دوسرے کتوں پر نہیں۔ سفیان کہتے ہیں کہ اس شکار کا کھانا صحیح نہیں۔ بعض صحابہ اور دوسرے علماء اس پر عمل ہے کہ جب شکار اور ذبیحہ پانی میں گر جائیں تو اسے کھانا صحیح نہیں۔ لیکن بعض علماء فرماتے ہیں کہ اگر ذبح کئے جانے والے جانور کا حلقوم کٹ جانے کے بعد وہ پانی میں گر کر مرے تو اس کا کھانا جائز ہے ابن مبارک کا بھی یہی قول ہے۔ کتا شکار سے کچھ کھائے تو اس کے بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے۔ اکثر علماء فرماتے ہیں کہ اگر کتا شکار سے کچھ کھائے تو اب اسے نہ کھاؤ۔ سفیان ثوری بن مبارک، شافعی، احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم نے اس کی اجازت دی اگرچہ کتے نے اس سے کھایا ہو۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، مجالد، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

معراض سے شکار

باب : شکار کا بیان

معراض سے شکار

حدیث 1501

جلد : جلد اول

راوی : یوسف بن عیسیٰ، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْبُعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيدٌ

یوسف بن عیسیٰ، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم سے معراض سے شکار کا حکم پوچھا تو آپ نے فرمایا اگر شکار اس کی نوک سے مرے تو اسے کھا سکتے ہو اور اگر معراض کی چوٹ سے مرے تو وہ مردہ ہے۔

راوی : یوسف بن عیسیٰ، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

باب : شکار کا بیان

معراض سے شکار

حدیث 1502

جلد : جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زکریا، شعبی، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ
قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

ابن ابی عمر، سفیان، زکریا، شعبی، عدی بن حاتم، ہم سے روایت کی ابن عمر نے انہوں نے سفیان سے انہوں نے زکریا سے انہوں نے شعبی سے انہوں نے عدی بن حاتم سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے اسی کی مانند یہ حدیث صحیح ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زکریا، شعبی، عدی بن حاتم

پتھر سے شکار کرنا

باب : شکار کا بیان

پتھر سے شکار کرنا

حدیث 1503

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، شعبی، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا
مِنْ قَوْمِهِ صَادَ أَرْنَبًا أَوْ اثْنَيْنِ فَذَبَحَهُمَا بِرَوْقَةٍ فَعَلَّقَهُمَا حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَمَرَهُ
بِأَكْلِهِمَا قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ وَرَافِعٍ وَعَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ
يُذَكِّي بِرَوْقَةٍ وَلَمْ يَرَوْا بِأَكْلِ الْأَرْنَبِ بِأَسَا وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُهُمْ أَكْلَ الْأَرْنَبِ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَصْحَابُ
الشَّعْبِيِّ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ فَرَوَى دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ وَرَوَى عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ

السَّعْبِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ أَوْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ صَفْوَانَ أَصَحُّ وَرَوَى جَابِرُ الْجُعْفِيُّ عَنْ السَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نَحْوَ حَدِيثٍ قَتَادَةَ عَنْ السَّعْبِيِّ وَيُحْتَمَلُ أَنَّ رِوَايَةَ السَّعْبِيِّ عَنْهُمَا قَالَ مُحَمَّدٌ حَدِيثُ السَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ غَيْرُ مَحْفُوظٍ

محمد بن یحییٰ، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، شعبی، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ان کی قوم کے ایک شخص نے ایک یادو خرگوشوں کا شکار کیا اور انہیں پتھر سے ذبح کیا اور انہیں لٹکا دیا یہاں تک کہ رسول اللہ سے ملاقات ہوئی تو آپ سے اس کا حکم پوچھا تو آپ نے فرمایا اسے کھا سکتے ہو۔ اس باب میں محمد بن صفوان، رافع اور عدی بن حاتم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ بعض اہل علم پتھر سے ذبح کرنے اور خرگوش کا گوشت کھانے کی اجازت دیتے ہیں۔ اکثر اہل علم کا یہی قول ہے۔ بعض اہل علم خرگوش کے گوشت کو مکروہ کہتے ہیں۔ اس حدیث کی روایت میں شعبی کے ساتھیوں کا اختلاف ہے۔ داؤد بن ابی ہند، شعبی سے بحوالہ محمد بن صفوان اور عاصم احوال بحوالہ صفوان بن محمد یا محمد بن صفوان نقل کرتے ہیں اور محمد بن صفوان زیادہ صحیح ہیں۔ جابر جعفی بھی شعبی سے وہ جابر بن عبد اللہ سے قتادہ ہی کی حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے شعبی نے ان دونوں سے نقل کیا ہو۔ امام بخاری فرماتے ہیں کہ شعبی کی جابر سے منقول حدیث غیر محفوظ ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، شعبی، حضرت جابر بن عبد اللہ

بندھے ہوئے جانور پر تیر چلا کر ہلاک کرنے کے بعد اسے کھانا منع ہے۔

باب : شکار کا بیان

بندھے ہوئے جانور پر تیر چلا کر ہلاک کرنے کے بعد اسے کھانا منع ہے۔

حدیث 1504

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، عبد الرحمن بن سلیمان، ابویوب الافریقی، صفوان بن سلیم، سعید بن مسیب، حضرت ابودرداء رضی

اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْاَفْرِيقِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْهَجَشَمَةِ وَهِيَ الَّتِي تُصْبَرُ بِالنَّبْلِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَرَبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ وَأَنْسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي الدَّرْدَاءِ حَدِيثٌ غَرِيبٌ

ابو کریب، عبد الرحمن بن سلیمان، ابو ایوب الافریقی، صفوان بن سلیم، سعید بن مسیب، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے مجسمہ کے کھانے سے منع فرمایا اور یہ وہ جانور ہے جسے باندھ کر تیر چلائے جائیں یہاں تک کہ وہ مر جائے۔ اس باب میں عرباض بن ساریہ، انس، ابن عمر، ابن عباس، جابر اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث ابودرداء غریب ہے۔

راوی: ابو کریب، عبد الرحمن بن سلیمان، ابو ایوب الافریقی، صفوان بن سلیم، سعید بن مسیب، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

بندھے ہوئے جانور پر تیر چلا کر ہلاک کرنے کے بعد اسے کھانا منع ہے۔

حدیث 1505

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، وہب بن خالد، ام حبیبہ بنت العریاض بن ساریہ، وہب بن خالد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ وَهْبِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ الْعَرِيَّاضِ وَهِيَ ابْنَةُ سَارِيَةَ عَنْ أَبِيهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبْعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مَخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ وَعَنْ لُحُومِ الْخُضْرِ الْأَهْلِيَّةِ وَعَنْ الْهَجَشَمَةِ وَعَنْ الْخَلِيسَةِ وَأَنْ تُوْطَأَ الْحَبَالَى حَتَّى يَضْعَنَّ مَا فِي بَطْنِهَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْمِيُّ سِيلَ أَبُو عَاصِمٍ عَنْ الْهَجَشَمَةِ قَالَ أَنْ يُنْصَبَ الطَّيْرُ أَوْ الشَّيْءُ فَيُرْفَى وَسِيلَ عَنْ

الْخَلِيسَةِ فَقَالَ الدُّبُّ أَوْ السَّبُعُ يُدْرِكُهُ الرَّجُلُ فَيَأْخُذُهُ مِنْهُ فَيَسُوْتُ فِي يَدِهِ قَبْلَ أَنْ يُدَكِّيَهَا

محمد بن یحیی، ابو عاصم، وہب بن خالد، ام حبیبہ بنت العرباض بن ساریہ، وہب بن خالد سے روایت ہے کہ مجھے ام حبیبہ بنت عرباض بن ساریہ نے اپنے والد کے حوالے سے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر ہر دانتوں والے درندے، ہر پنوں والے پرندے، پالتو گدھوں، مجسمہ اور خلیسہ کے کھانے سے منع فرمایا اور حاملہ باندھیوں کے ساتھ بچہ پیدا ہونے سے پہلے جماع کرنے سے بھی منع فرمایا۔ محمد بن یحیی کہتے ہیں کہ یہ قطعی ممانعت ہے۔ ابو عاصم سے مجسمہ کے بارے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا مجسمہ یہ ہے کہ شکار یا کسی اور چیز کو سامنے باندھ کر تیر چلائے جائیں پھر ان سے خلیسہ کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا خلیسہ وہ جانور ہے جسے کوئی شخص بھیڑیے یا درندے وغیرہ سے چھین لے اور وہ اس کے ذبح کرنے سے پہلے ہی مر جائے۔

راوی: محمد بن یحیی، ابو عاصم، وہب بن خالد، ام حبیبہ بنت العرباض بن ساریہ، وہب بن خالد

باب: شکار کا بیان

بندھے ہوئے جانور پر تیر چلا کر ہلاک کرنے کے بعد اسے کھانا منع ہے۔

حدیث 1506

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبد الاعلی، عبد الرزاق، ثوری، سہاک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ الثَّوْرِيِّ عَنْ سِهَاقٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَّخَذَ شَيْءٌ فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

محمد بن عبد الاعلی، عبد الرزاق، ثوری، سہاک، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی جاندار چیز کو پکڑ کر نشانہ بنانے سے منع فرمایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن عبد الاعلیٰ، عبد الرزاق، ثوری، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

(جنین) جانور کے پیٹ کے بچے کو ذبح کرنا

باب: شکار کا بیان

(جنین) جانور کے پیٹ کے بچے کو ذبح کرنا

حدیث 1507

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، مجالد، سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، مجالد، ابوالوداک، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَاتُ الْجَنِينِ ذَكَاتُ أُمِّهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي أُمَامَةَ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْبَارِكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَأَبُو الْوَدَّاعِ اسْمُهُ جَبْرِ بْنُ نُوفٍ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، مجالد، سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، مجالد، ابوالوداک، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم نے فرمایا ماں کے ذبح کرنے سے اس کے پیٹ کا بچہ (جنین) بھی حلال ہو جاتا ہے۔ اس باب میں جابر ابو امامہ، ابودرداء اور ابو ہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں نے ابوسعید سے منقول ہے۔ صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے سفیان ثوری، ابن مبارک، شافعی، احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ ابوداک کا نام جبیر بن نوف ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، مجالد، سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، مجالد، ابوالوداک، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

زی ناپ اور ذی محلب کی حرمت کے بارے میں۔

باب : شکار کا بیان

زی ناپ اور ذی محلب کی حرمت کے بارے میں۔

حدیث 1508

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن حسن، عبد اللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، ابن شہاب، ابودریس خولانی، حضرت ابو ثعلبہ خشنی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَنِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ

احمد بن حسن، عبد اللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، ابن شہاب، ابودریس خولانی، حضرت ابو ثعلبہ خشنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ہر کچلی والے درندے کے کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : احمد بن حسن، عبد اللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، ابن شہاب، ابودریس خولانی، حضرت ابو ثعلبہ خشنی

باب : شکار کا بیان

زی ناپ اور ذی محلب کی حرمت کے بارے میں۔

حدیث 1509

جلد : جلد اول

راوی : سعید بن عبد الرحمن سفیان، زہری

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخُزُومِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ اسْمُهُ عَائِدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

سعید بن عبد الرحمن سفیان، زہری سے اور وہ اسی سند سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو ادريس خولانی کا نام عائد اللہ بن عبد اللہ ہے۔

راوی : سعید بن عبد الرحمن سفیان، زہری

باب : شکار کا بیان

زی ناپ اور ذی مطلب کی حرمت کے بارے میں۔

حدیث 1510

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، ابونضر، عکرمہ بن عمار، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ الْخُبْرَ الْإِنْسِيَّةَ وَلُحُومَ الْبِغَالِ وَكُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَذِي مَخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَرَبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ وَأَبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمود بن غیلان، ابونضر، عکرمہ بن عمار، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں، نچروں کے گوشت کچلی والے درندے اور بچوں والے پرندوں کے کھانے سے منع فرمایا۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ، عرباض بن ساریہ اور ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حضرت جابر کی حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابونضر، عکرمہ بن عمار، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر

باب : شکار کا بیان

زی ناپ اور ذی محلب کی حرمت کے بارے میں۔

حدیث 1511

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ كُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلی والا درندہ حرام کیا ہے (مثلاً شیر اور کتا وغیرہ) یہ حدیث حسن ہے اکثر صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اس پر عمل ہے۔ عبد اللہ بن مبارک، شافعی احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

زندہ جانور سے جو عضو کاٹا جائے وہ مردار ہے۔

باب : شکار کا بیان

زندہ جانور سے جو عضو کاٹا جائے وہ مردار ہے۔

حدیث 1512

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن عبد الاعلیٰ صنعائی، سلمہ بن رجاء، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو واقد لیثی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَاءِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَائٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَجُوبُونَ أَسْنِمَةَ الْإِبِلِ وَيَقْطَعُونَ أَلْيَاتِ الْغَنَمِ فَقَالَ مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهِيَ مَيِّتَةٌ

محمد بن عبد الاعلیٰ صنعائی، سلمہ بن رجاء، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو واقد لیثی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگ زندہ اونٹوں کے کوہان اور زندہ دنبوں کی چکیاں کاٹتے تھے۔ آپ نے فرمایا زندہ جانور سے جو حصہ کاٹا جائے وہ مردار ہے۔

راوی: محمد بن عبد الاعلیٰ صنعائی، سلمہ بن رجاء، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو واقد لیثی

باب : شکار کا بیان

زندہ جانور سے جو عضو کاٹا جائے وہ مردار ہے۔

حدیث 1513

جلد : جلد اول

راوی: ابراہیم بن یعقوب، ابونضر، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَوْزَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَالْعَبَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَأَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ اسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ عَوْفٍ

ابراہیم بن یعقوب، ابونضر، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار، ہم سے روایت کی ابراہیم بن یعقوب نے انہوں نے ابوالنضر سے انہوں

نے عبد الرحمن بن عبد اللہ سے اسی کی مثل۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف زید بن اسلم کی روایت سے پہچانتے ہیں اہل کا اس پر عمل ہے ابو واقد لیشی کا نام حارث بن عوف ہے۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، ابو نصر، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار

حلق اور لبہ میں ذبح کر چاہیے۔

باب : شکار کا بیان

حلق اور لبہ میں ذبح کر چاہیے۔

حدیث 1514

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، محمد بن علاء، وکیع، حماد بن سلمہ، احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، حضرت ابو العشاء اپنے والد

حَدَّثَنَا هَنَادٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أُنْبَأَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْعَشَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا تَكُونُ الذَّكَاءُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللِّبَةِ قَالَ لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَ عَنْكَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ هَذَا فِي الضَّرْوَرَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ وَلَا نَعْرِفُ إِلَّا أَبِي الْعَشَاءِ عَنْ أَبِيهِ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَاخْتَلَفُوا فِي اسْمِ أَبِي الْعَشَاءِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اسْمُهُ أُسَامَةُ بْنُ قَهْطَمٍ وَيُقَالُ اسْمُهُ يَسَارُ بْنُ بَرَزٍ وَيُقَالُ ابْنُ بَلَدٍ وَيُقَالُ اسْمُهُ عَطَارٌ دُنُسَبَ إِلَى جَدِّهِ

ہناد، محمد بن علاء، وکیع، حماد بن سلمہ، احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، حضرت ابو العشاء اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا جانوروں کو صرف حلق اور لبہ ہی سے ذبح کیا جاسکتا ہے آپ نے فرمایا اگر تم

اس کی ران میں بھی نیزہ مار دو تو بھی کافی ہے احمد بن منیع، یزید بن ہارون کے حوالے سے کہتے ہیں کہ یہ حکم صرف ضرورت کے وقت کا ہے اس باب میں رافع بن خدیج سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف حماد بن سلمہ کی روایت سے جانتے ہیں۔ ابو عثراء کی اپنے والد سے اس کے علاوہ کوئی حدیث منقول نہیں۔ ابو عثراء کے نام میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ ابو عثراء کا نام اسامہ بن قہطم ہے جب کہ بعض یسار بن برزد بعض ابن بلز اور بعض عطار د کہتے ہیں۔

راوی : ہناد، محمد بن علاء، وکیع، حماد بن سلمہ، احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، حضرت ابو العثراء اپنے والد

چھپکی کو مارنا۔

باب : شکار کا بیان

چھپکی کو مارنا۔

حدیث 1515

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، وکیع، سفیان، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ وَزَغَةً بِالضَّرْبَةِ الْأُولَى كَانَ لَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً فَإِنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّانِيَةِ كَانَ لَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً فَإِنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّلَاثَةِ كَانَ لَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَسَعْدِ وَعَائِشَةَ وَأُمِّ شَرِيكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، وکیع، سفیان، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جس نے چھپکی کو ایک ہی ضرب میں مار دیا اس کے لئے اتنی نیکیاں ہیں۔ اور جس نے دوسری ضرب میں مارا اس کے لئے اتنا اجر ہے۔ اور تیسری ضرب میں مارنے پر بھی اتنا ثواب ہے (یعنی دوسری چوٹ میں پہلی مرتبہ سے کم اور تیسری میں دوسری سے بھی کم) اس باب میں ابن مسعود،

سعد، عائشہ اور ام شریک سے بھی روایات منقول ہیں حضرت ابو ہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابو کریب، وکیع، سفیان، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ

باب سانپ کو مانا

باب: شکار کا بیان

باب سانپ کو مانا

حدیث 1516

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفَيْتَيْنِ وَالْأَبْتَرَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ الْحُبْلَى قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى بَعْدَ ذَلِكَ عَنْ قَتْلِ جَنَانِ الْبُيُوتِ وَهِيَ الْعَوَامِرُ وَيُرْوَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ أَيْضًا وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ إِنَّمَا يُكْرَهُ مَنْ قَتَلَ الْحَيَّاتِ قَتْلَ الْحَيَّةِ الَّتِي تَكُونُ دَقِيقَةً كَأَنَّهَا فِضَّةٌ وَلَا تَلْتَوِي فِي مَشِيَّتِهَا

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سانپوں کو قتل کرو اس سانپ کو بھی قتل کر دو جس کی پشت پر سیاہ نقطے ہوتے ہیں اسی طرح چھوٹی دم والے سانپ کو بھی قتل کرو کیونکہ یہ دونوں بینائی کو زائل اور زائل اور حمل کو گرا دیتے ہیں۔ اس باب میں ابن مسعود، عائشہ، ابو ہریرہ اور سہل بن سعد سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابن عمر ابولبابہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پتلے پتلے

سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا جو گھروں میں رہتے ہیں۔ انہیں عوامر کہا جاتا ہے۔ بواسطہ ابن عمر، حضرت زید بن خطاب سے بھی روایت مذکور ہے۔ عبد اللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ ان سانپوں کو مارنا مکروہ ہے جو پتلے ہوں چاندی کی طرح چمکتے ہوں اور چلنے میں بل نہ کھاتے ہوں۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے والد

باب: شکار کا بیان

باب سانپ کو مارنا

حدیث 1517

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، صیفی، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِبَيْوتِكُمْ عُمَّارًا فَحَرِّجُوا عَلَيْهِنَّ ثَلَاثًا فَإِنْ بَدَا لَكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَاقْتُلُوهُنَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَرَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ

ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، صیفی، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تمہارے گھروں میں گھریلو سانپ رہتے ہیں۔ انہیں تین مرتبہ متنبہ کرو اور اگر اس کے بعد بھی نظر آئیں تو انہیں قتل کر دو۔ عبید اللہ بن عمر ہی صیفی سے اور وہ ابوسعید سے یہ حدیث اسی طرح نقل کرتے ہیں مالک بن انس بھی صیفی سے وہ ہشام بن زہرہ کے موسیٰ ابوسائب سے اور وہ ابوسعید سے نقل کرتے ہیں اس حدیث میں ایک قصہ ہے

راوی: ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، صیفی، حضرت ابوسعید خدری

باب : شکار کا بیان

باب سانپ کو مانا

حدیث 1518

جلد : جلد اول

راوی : انصاری، معن، مالک، عبید اللہ بن عمرو، محمد بن عجلان، صیفی

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ صَيْفِيٍّ نَحْوَ رِوَايَةِ مَالِكٍ

انصاری، معن، مالک، عبید اللہ بن عمرو، محمد بن عجلان، صیفی ہم سے یہ حدیث روایت کی انصاری نے انہوں نے معن سے انہوں نے کہا ہم سے روایت کی مالک نے۔ یہ روایت عبید اللہ بن عمرو کی روایت سے زیادہ صحیح ہے محمد بن عجلان بھی صیفی سے مالک کی حدیث کے مثل نقل کرتے ہیں۔

راوی : انصاری، معن، مالک، عبید اللہ بن عمرو، محمد بن عجلان، صیفی

باب : شکار کا بیان

باب سانپ کو مانا

حدیث 1519

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابی زائدہ، ابن ابی لیلی، ثابت بنانی، عبد الرحمن بن ابی لیلی، ابولیلی

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَيْدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قَالَ أَبُو

لَيْلَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ظَهَرَتْ الْحَيَّةُ فِي الْمَسْكَنِ فَقُولُوا لَهَا إِنَّا نَسْأَلُكَ بِعَهْدِ نُوحٍ وَبِعَهْدِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ أَنْ لَا تُؤْذِينَا فَإِنْ عَادَتْ فَاقْتُلُوهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ ثَابِتِ الْبُنَاتِيِّ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى

ہناد، ابی زائدہ، ابن ابی لیلی، ثابت بنانی، عبد الرحمن بن ابی لیلی، ابولیلی سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا اگر کسی کے گھر میں سانپ نظر آجائے تو اس سے کہو کہ ہم تجھ سے حضرت نوح اور سلیمان بن داؤد کے عہد کا واسطہ دے کر یہ چاہتے ہیں کہ تو ہمیں اذیت نہ پہنچا۔ اگر وہ اس کے بعد بھی نظر آئے تو اسے قتل کر دو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو ثابت بنانی کی روایت ہے صرف ابن ابی لیلی کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی: ہناد، ابی زائدہ، ابن ابی لیلی، ثابت بنانی، عبد الرحمن بن ابی لیلی، ابولیلی

کتوں کو ہلاک کرنا

باب: شکار کا بیان

کتوں کو ہلاک کرنا

حدیث 1520

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، منصور بن زاذان، یونس، حسن، حضرت عبد اللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ وَيُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا كُلِّهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمرَ وَجَابِرِ بْنِ رَافِعٍ وَأَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُرْوَى فِي بَعْضِ الْحَدِيثِ أَنَّ الْكَلْبَ الْأَسْوَدَ الْبَهِيمَ شَيْطَانٌ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ الْبَهِيمُ الَّذِي لَا يَكُونُ فِيهِ شَيْءٌ

مِنْ الْبَيَاضِ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ صَيْدَ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ الْبَهِيمِ

احمد بن منیع، ہشیم، منصور بن زاذان، یونس، حسن، حضرت عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کتے اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی مخلوق نہ ہوتے تو میں ان سب کے قتل کا حکم دیتا۔ لیکن ہر کالے سیاہ کتے کو قتل کر دو۔ اس باب میں حضرت ابن عمر جابر، ابورافع، ابویوب نے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض روایات میں ہے کہ خالص سیاہ رنگ کا کتا شیطان ہے یعنی جس میں بالکل سفیدی نہ ہو۔ اہل علم نے خالص کالے رنگ کے شکار کردہ جانور کو مکروہ کہا ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، منصور بن زاذان، یونس، حسن، حضرت عبد اللہ بن مغفل

باب : شکار کا بیان

کتوں کو ہلاک کرنا

حدیث 1521

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَتَى كَلْبًا أَوْ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِضَارٍ وَلَا كَلْبَ مَا شِئْنَا نَقْصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَسُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَوْ كَلْبَ زَرْعٍ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے شکاری کتے یا جانوروں کی حفاظت کرنے والے کتے کے علاوہ کتا پالا اس کے ثواب میں سے ہر روز دو قیراط کم کیے جاتے ہیں۔ اس باب میں عبد اللہ بن مغفل، ابو ہریرہ اور سفیان بن ابوزبیر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے نبی اکرم سے

یہ بھی مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کھیتی کی حفاظت والا کتا (یعنی اس کا پالنا بھی جائز ہے)

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب: شکار کا بیان

کتوں کو ہلاک کرنا

حدیث 1522

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ مَا شِئِيَ قَالَ قِيلَ لَهُ إِنَّ أَبَاهُ رِيَّةً كَانَ يَقُولُ أَوْ كَلْبَ ذَرْعٍ فَقَالَ إِنَّ أَبَاهُ رِيَّةً لَهُ ذَرْعٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شکاری کتوں اور جانوروں کی حفاظت کے لئے رکھے جانے والے کتوں کے علاوہ سب کتوں کو مارنے کا حکم دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ ابن عمر سے کہا گیا کہ ابو ہریرہ کھیت کے کتے کی بھی استثنا کرتے ہیں۔ ابن عمر سے فرمایا اس لئے کہ ابو ہریرہ کے کھیت تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر

باب: شکار کا بیان

کتوں کو ہلاک کرنا

راوی: حسن بن علی، عبد الرحمن، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ مَا شِئِيَ أَوْ صَيْدًا أَوْ زَرْعًا انْتَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلِّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُرْوَى عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ رَخَّصَ فِي إِمْسَاكِ الْكَلْبِ وَإِنْ كَانَ لِلرَّجُلِ شَاةٌ وَاحِدَةٌ

حسن بن علی، عبد الرحمن، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالتا ہے اس کے اجر میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہو جاتا ہے بشرطیکہ وہ کتا جانوروں یا کھیتی باڑی کی حفاظت کے لئے نہ ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ عطاء بن ابی رباح سے منقول ہے کہ انہوں نے اس شخص کو بھی کتا پالنے کی اجازت دی ہے جس کے پاس ایک بکری ہو۔ اسحاق بن منصور، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء

راوی: حسن بن علی، عبد الرحمن، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : شکار کا بیان

کتوں کو ہلاک کرنا

راوی: اسحاق بن منصور، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء یہ حدیث اسحاق بن منصور، حجاج بن محمد

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ بِهَذَا

یہ حدیث اسحاق بن منصور، حجاج بن محمد سے وہ ابن جریج سے اور وہ عطاء سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: اسحاق بن منصور، حجاج بن محمد، ابن جریج، عطاء یہ حدیث اسحاق بن منصور، حجاج بن محمد

باب : شکار کا بیان

کتوں کو ہلاک کرنا

حدیث 1525

جلد : جلد اول

راوی: عبید بن اسباط بن محمد قرشی، اعمش، اسامیل بن مسلم، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ أُسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ إِنِّي لَبِئْسُ يَرْفَعُ أَغْصَانَ الشَّجَرَةِ عَنْ وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُخْطَبُ فَقَالَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ وَمَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ يَرْتَبِطُونَ كَلْبًا إِلَّا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِمْ كُلِّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ كَلْبَ غَنَمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبید بن اسباط بن محمد قرشی، اعمش، اسامیل بن مسلم، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبہ دیتے وقت آپ کے چہرے سے درخت کی ٹہنیاں اٹھا رکھی تھیں۔ آپ نے فرمایا اگر کتے اللہ کی مخلوق میں سے ایک مخلوق نہ ہوتے تو انہیں ہلاک کرنے کا حکم دے دیتا۔ لہذا تم کالے سیاہ کتے کو قتل کر دو۔ کوئی گھر والے ایسے نہیں کہ وہ کتاباندہ کر رکھیں اور ان کے اجر میں سے روزانہ ایک قیراط کم نہ ہوتا۔ لیکن کھیتی اور جانوروں کی حفاظت یا شکاری کی اجازت ہے۔ یہ حدیث حسن ہے اور کئی سندوں سے حسن سے ہی منقول ہے وہ عبداللہ بن مغفل سے اور وہ نبی اکرم سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: عبید بن اسباط بن محمد قرشی، اعمش، اسماعیل بن مسلم، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل

بانس وغیرہ سے ذبح کرنا

باب: شکار کا بیان

بانس وغیرہ سے ذبح کرنا

حدیث 1526

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مَدَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنَهَرَ الدَّمَ وَذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلُوهُ مَا لَمْ يَكُنْ سِنًا أَوْ ظُفْرًا وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعِظْمٌ وَأَمَّا الظُّفْرُ فَمَدَى الْحَبَشَةِ

ہناد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کل دشمن سے مقابلہ کریں گے اور ہمارے پاس چھری نہیں ہے (یعنی جانور ذبح کرنے کے لئے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چیز خون بہادے اور اس پر اللہ کا نام لیا جائے تو کھا لو جب تک دانت یا ناخن نہ ہوں۔ عنقریب میں اس کے بارے میں تمہیں بیان کروں گا، دانت (اس لئے کہ) ہڈی ہیں اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

راوی: ہناد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ حضرت رافع بن خدیج

باب : شکار کا بیان

بانس وغیرہ سے ذبح کرنا

حدیث 1527

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان ثوری، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبَّادَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَبَّادَةَ عَنْ أَبِيهِ وَهَذَا أَصَحُّ وَعَبَّادَةُ قَدْ سَمِعَ مِنْ رَافِعٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ أَنْ يُذَكَّرَ بِسِنَّ وَلَا بِعَظَمِ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان ثوری، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج بن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے ہم معنی حدیث بیان کرتے ہیں۔ لیکن اس حدیث میں عبایہ کے بعد ان کے والد کا ذکر نہیں۔ یہ اصح ہے عبایہ کو رافع سے سماع نہیں۔ اہل علم کا اس پر عمل ہے وہ ہڈی اور دانت سے ذبح کرنے کو جائز نہیں سمجھتے۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان ثوری، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج

جب اونٹ بھاگ جائے۔

باب : شکار کا بیان

جب اونٹ بھاگ جائے۔

حدیث 1528

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَدَّ بَعِيرٌ مِنْ إِبِلِ الْقَوْمِ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ خَيْلٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَبَا فَعَلَ مِنْهَا هَذَا فَافْعَلُوا بِهِ هَكَذَا

ہناد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے کہ ایک اونٹ بھاگ گیا۔ ہمارے پاس گھوڑے بھی نہیں تھے کہ اسے پکڑ سکیں۔ پس ایک شخص نے تیر چلایا تو اللہ تعالیٰ نے اونٹ کو روک دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان چوپایوں میں سے بعض وحشی جانوروں کی طرح بھگوڑے ہوتے ہیں۔ اگر ان میں کوئی جانور اس طرح کرے تو تم بھی اس کے ساتھ ایسا ہی کرو۔ (یعنی اسے تیر مارو یا جس طرح قابو پایا جاسکے)

راوی: ہناد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع

باب : شکار کا بیان

جب اونٹ بھاگ جائے۔

حدیث 1529

جلد : جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَبَّادَةَ عَنْ أَبِيهِ وَهَذَا أَصَحُّ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهَكَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ نَحْوَ رِوَايَةِ سُفْيَانَ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج، ہم سے روایت کی محمود بن غیلان نے وکیع سے سفیان سے وہ اپنے

والد سے، وہ عباہ بن رفاعہ سے وہ اپنے دادا رافع بن خدیج سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں لیکن اس میں عباہ کی ان کے والد سے روایت کا ذکر نہیں کرتے۔ یہی زیادہ صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے شعبہ بھی یہ حدیث سعید بن مسروق سے اور وہ سفیان سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عباہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج

باب : قربانی کا بیان

قربانی کی فضیلت۔

باب : قربانی کا بیان

قربانی کی فضیلت۔

حدیث 1530

جلد : جلد اول

راوی: ابو عمرو، مسلم بن عمرو حذاء، عبد اللہ بن نافع صائغ، ابی مثنیٰ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو مُسْلِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ الْحَدَّائِيُّ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ أَبُو مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الْبُثَيْنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَمِلَ آدَمِيُّ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النِّحْرِ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ إِهْرَاقِ الدَّمِ إِنَّهَا لَتَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُونِهَا وَأَشْعَارِهَا وَأَفْلاَفِهَا وَأَنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنْ اللَّهِ بِكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعُ مِنَ الْأَرْضِ فَطَيَّبُوا بِهَا نَفْسًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو الْبُثَيْنِ اسْمُهُ سُلَيْمَانُ بْنُ زَيْدٍ وَرَوَى عَنْهُ ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَيُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْأُضْحِيَّةِ لِصَاحِبِهَا بِكُلِّ

ابو عمرو، مسلم بن عمرو حذاء، عبد اللہ بن نافع صالح، ابی ثنی، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوم نحر (دس ذوالحجہ) کو اللہ کے نزدیک خون بہانے سے زیادہ کوئی عمل محبوب نہیں (یعنی قربانی سے) قربانی کا جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں بالوں اور کھروں سمیت آئے اور بے شک اس کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے ہاں مقام قبولیت حاصل کر لیتا ہے پس اس خوشخبری سے اپنے دلوں کو مطمئن کر لو۔ اس باب میں عمران حصین اور زید بن ارقم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے ہشام بن عروہ کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں ابو ثنی کا نام سلیمان بن یزید ہے ان سیابو فدیہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم سے یہ بھی منقول ہے کہ قربانی کرنیوالے جانور کے ہر بال کے برابر ایک نیکی دی جاتی ہے۔ بعض روایات میں یہ بھی ہے کہ ہر سینگ کے بدلے نیکی ہے۔

راوی: ابو عمرو، مسلم بن عمرو حذاء، عبد اللہ بن نافع صالح، ابی ثنی، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

دو مینڈھوں کی قربانی۔

باب: قربانی کا بیان

دو مینڈھوں کی قربانی۔

حدیث 1531

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَيَّ وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أَيُّوبَ وَجَابِرٍ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي رَافِعٍ وَأَبْنِ عُمَرَ وَأَبِي بَكْرَةَ أَيْضًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابو عوانہ، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے دو میں ڈھوں کی قربانی کی جن کے سینگ تھے اور ان کا رنگ سفید و سیاہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ذبح کرتے وقت تکبیر (بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ) کہی اور اپنا پاؤں اس کی گردن پر رکھا۔ اس باب میں حضرت علی عائشہ، ابو ہریرہ، جابر، ابویوب، ابودرداء، ابورافع، ابن عمر، اور ابو بکرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، حضرت انس بن مالک

باب : قربانی کا بیان

دو میں ڈھوں کی قربانی۔

حدیث 1532

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبید البخاری کوفی، شریک ابو حسان، حکم، حنش، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ حَنْشٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَحَدَهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ أَمَرَنِي بِهِ يَعْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَدْعُهُ أَبَدًا قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يُضَحَّى عَنِ النَّبِيِّ وَلَمْ يَرَبَعْضُهُمْ أَنْ يُضَحَّى عَنْهُ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُتَصَدَّقَ عَنْهُ وَلَا يُضَحَّى عَنْهُ وَإِنْ ضَحَّى فَلَا يَأْكُلُ مِنْهَا شَيْئًا وَيَتَصَدَّقُ بِهَا كُلِّهَا قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ شَرِيكٍ قُلْتُ لَهُ أَبُو الْحَسَنِ مَا اسْمُهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ قَالَ مُسْلِمٌ اسْمُهُ الْحَسَنُ

محمد بن عبید البخاری کوفی، شریک ابو حسان، حکم، حنش، حضرت علی سے روایت ہے کہ وہ ہمیشہ دو میں ڈھوں کی قربانی کیا کرتے تھے۔ ایک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اور ایک اپنی طرف سے ان سے پوچھا گیا کہ آپ ایسا کیوں کرتے ہیں تو انہوں نے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس کا حکم دیا ہے پس میں اسے کبھی نہیں چھوڑوں گا۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف

شریک کی روایت سے جانتے ہیں۔ بعض اہل علم میت کی طرف سے قربانی کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ جب کہ بعض اہل علم کے نزدیک یہ جائز نہیں۔ حضرت عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک میت کی طرف سے صدقہ دینا زیادہ افضل ہے اور میت کی طرف سے قربانی نہ کی جائے۔ اور اگر میت کی طرف سے قربانی کرے تو اس میں سے خود کچھ نہ کھائے بلکہ پورا گوشت صدقہ کر دے۔

راوی: محمد بن عبید الخاری کوفی، شریک ابو حناء، حکم، حنش، حضرت علی

قربانی جس جانور کی مستحب ہے۔

باب: قربانی کا بیان

قربانی جس جانور کی مستحب ہے۔

حدیث 1533

جلد: جلد اول

راوی: ابوسعید، اشج، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، حضرت سعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ فَحِيلَ يَأْكُلُ فِي سَوَادٍ وَيَبْشَى فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُنِي سَوَادٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ

ابوسعید، اشج، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، حضرت سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے سینگوں والے نیڈھوں کی قربانی کی جو زتھا، اس کا منہ، چاروں پیر اور آنکھیں سیاہ تھیں۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف حفص بن غیاث کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

راوی: ابوسعید، اشج، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، حضرت سعید خدری

جانور، جس کی قربانی درست نہیں۔

باب : قربانی کا بیان

جانور، جس کی قربانی درست نہیں۔

حدیث 1534

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، جریر، محمد بن اسحاق، یزید بن فیروز، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَفَعَهُ قَالَ لَا يُضَحَّى بِالْعُرْجَاءِ بَيْنَ ظِلْعَيْهَا وَلَا بِالْعَوْرَاءِ بَيْنَ عَوْرَتَيْهَا وَلَا بِالْمَرِيضَةِ بَيْنَ مَرَضَتَيْهَا وَلَا بِالْعَجْفَاءِ الَّتِي لَا تُنْقَى

علی بن حجر، جریر، محمد بن اسحاق، یزید بن فیروز، حضرت براء بن عازب مرفوعاً نقل کرتے ہیں کہ ایسے لنگڑے جانور جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو اور ایسے کانے جانور جس کا کانہ ظاہر ہو قربانی نہ کی جائے۔ اسی طرح مریض اور بالکل کمزور جانور کی بھی قربانی نہ کی جائے جس کا مرض ظاہر ہو یا دوسری صورت میں اس کی ہڈیوں میں گودانہ نہ ہو۔

راوی : علی بن حجر، جریر، محمد بن اسحاق، یزید بن فیروز، حضرت براء بن عازب

باب : قربانی کا بیان

جانور، جس کی قربانی درست نہیں۔

حدیث 1535

جلد : جلد اول

راوی: ہناد، ابن ابی زائدہ، شعبہ، سلیمان بن عبد الرحمن، عبید بن فیروز، براء، ہناد، ابو زائدہ

حَدَّثَنَا هَنَادُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِعُغْنَاهُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ
بْنِ فَيْرُوزَ عَنِ الْبَرَاءِ وَالْعَصْلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

ہناد، ابن ابی زائدہ، شعبہ، سلیمان بن عبد الرحمن، عبید بن فیروز، براء، ہناد، ابو زائدہ سے وہ شعبہ سے وہ سلمان بن عبد الرحمن سے
وہ عبید بن فیروز سے وہ براء سے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔
ہم اس حدیث کو صرف عبید بن فیروز کی روایت سے جانتے ہیں۔ اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے۔

راوی: ہناد، ابن ابی زائدہ، شعبہ، سلیمان بن عبد الرحمن، عبید بن فیروز، براء، ہناد، ابو زائدہ

جانور، جس کی قربانی مکروہ ہے

باب : قربانی کا بیان

جانور، جس کی قربانی مکروہ ہے

حدیث 1536

جلد : جلد اول

راوی: حسن بن علی، حلوانی، یزید بن ہارون، شریک بن عبد اللہ، ابواسحق، شریح بن نعبان، حضرت علی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ
النُّعْمَانِ الصَّائِدِيِّ وَهُوَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ
الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَأَنْ لَا نَضْحِيَ بِمُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا شَرْقَائٍ وَلَا خَرْقَائٍ

حسن بن علی، حلوانی، یزید بن ہارون، شریک بن عبد اللہ، ابواسحاق، شریح بن نعمان، حضرت علی سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ قربانی کے جانور کی آنکھ اور کان کو اچھی طرح دیکھ لیں تاکہ کوئی نقص نہ ہو اور ہمیں منع فرمایا کہ ہم ایسے جانور کی قربانی نہ کریں۔ جس کے کان آگے یا پیچھے سے کٹے ہوئے ہوں یا پھٹے ہوئے ہوں یا ان میں سوراخ ہو۔

راوی: حسن بن علی، حلوانی، یزید بن ہارون، شریک بن عبد اللہ، ابواسحق، شریح بن نعمان، حضرت علی

باب : قربانی کا بیان

جانور، جس کی قربانی مکروہ ہے

حدیث 1537

جلد : جلد اول

راوی: حسن بن علی، عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل، ابواسحق، شریح بن نعمان، حضرت علی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَزَادَ قَالَ الْمُقَابَلَةُ مَا قُطِعَ طَرَفُ أُذُنِهَا وَالْمُدَابَرَةُ مَا قُطِعَ مِنْ جَانِبِ الْأُذُنِ وَالشَّرْقَائِيُّ الْمَشْقُوقَةُ وَالْخَرْقَائِيُّ الْمَشْقُوبَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَشُرَيْحُ بْنُ النُّعْمَانِ الصَّائِدِيُّ هُوَ كُوفِيٌّ مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ وَشُرَيْحُ بْنُ هَانِيٍّ كُوفِيٌّ وَلِوَالِدِهِ صُحْبَةٌ مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ وَشُرَيْحُ بْنُ الْحَارِثِ الْكِنْدِيُّ أَبُو أُمَيَّةَ الْقَاضِي قَدْ رَوَى عَنْ عَلِيٍّ وَكُلُّهُمْ مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ فِي عَصْرِ وَاحِدٍ قَوْلُهُ أَنْ نَسْتَشِيرَ أَيْ أَنْ نَنْظُرَ صَحِيحًا

حسن بن علی، عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل، ابواسحاق، شریح بن نعمان، حضرت علی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں لیکن اس میں یہ اضافہ ہے (کہ راوی نے کہا) مقابلہ وہ جانور ہے جس کا کان کنارے سے کٹا ہوا ہو مدبرہ وہ ہے جس کے کان کو پچھلی طرف سے کاٹا گیا ہو۔ شرقاء وہ ہے جس کا کان پھٹا ہوا ہو اور خرقاء وہ ہے جس کے کان میں سوراخ ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے شریح بن نعمان صائدی کوفی ہیں اور شریح بن حارث کندی کوفی ہیں اور قاضی ہیں۔ ان کی کنیت ابو امیہ ہے۔ شریح بن

ہانی کوئی ہیں۔ اور ہانی کو شرف صحبت حاصل ہے (یعنی صحابی ہیں) یہ تینوں حضرات حضرت علی کے اصحاب ہیں۔

راوی: حسن بن علی، عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل، ابواسحق، شریح بن نعمان، حضرت علی

چھ ماہ کی بھیڑ کی قربانی

باب: قربانی کا بیان

چھ ماہ کی بھیڑ کی قربانی

حدیث 1538

جلد: جلد اول

راوی: یوسف بن عیسیٰ، وکیع، عثمان بن واقد، کد ام بن عبد الرحمن، حضرت ابو کباش

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ وَقْدٍ عَنْ كِدَامِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي كَبَاشٍ قَالَ جَلَبْتُ غَنَمًا جَدْعَانًا إِلَى الْمَدِينَةِ فَكَسَدَتْ عَلَيَّ فَلَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نِعْمَ أَوْ نِعْمَتِ الْأُضْحِيَّةُ الْجَذَعُ مِنَ الضَّأْنِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأُمِّ بِلَالٍ ابْنَةِ هِلَالٍ عَنْ أَبِيهَا وَجَابِرٍ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا وَعُثْمَانُ بْنُ وَقْدٍ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْجَذَعُ مِنَ الضَّأْنِ يُجْزَى فِي الْأُضْحِيَّةِ

یوسف بن عیسیٰ، وکیع، عثمان بن واقد، کد ام بن عبد الرحمن، حضرت ابو کباش کہتے ہیں کہ میں چھ ماہ کے دنبے مدینہ منورہ قربانی کے موقع پر فروخت کرنے کے لیے لے گیا لیکن وہ نہ بک سکے۔ پھر اچانک میری ملاقات حضرت ابو ہریرہ سے ہو گئی تو میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ سے سنا کہ بہترین قربانی چھ ماہ کی بھیڑ کی ہے۔ ابو کباش کہتے ہیں

(یہ سن کر) لوگوں نے اسے ہاتھوں ہاتھ خرید لیا۔ راوی کو شک ہے کہ، نعم، فرمایا، نعمت، دونوں کے معنی ایک ہیں اس باب میں حضرت ابن عباس، ام بلال بنت ہلال (یہ اپنے والد سے نقل کرتی ہیں) جابر، عقبہ بن عامر ایک اور صحابی سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث غریب ہے اور حضرت ابو ہریرہ ہی سے موقوف بھی منقول ہے۔ صحابہ کرام اور دیگر اہل علم حضرات کا اس حدیث پر عمل ہے کہ چھ ماہ کی بھیڑ کی قربانی درست ہے۔

راوی: یوسف بن عیسیٰ، وکیع، عثمان بن واقد، کد ام بن عبد الرحمن، حضرت ابو کبش

باب: قربانی کا بیان

چھ ماہ کی بھیڑ کی قربانی

حدیث 1539

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحیب، ابو الخیر، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلَى أَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُودٌ أَوْ جَدْيٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَكَيْفَ الْجَذْعُ مِنَ الضَّأْنِ يَكُونُ ابْنُ سَنَةٍ أَوْ سَبْعَةِ أَشْهُرٍ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَايَا فَبَقِيَ جَذْعَةٌ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا أَنْتَ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحیب، ابو الخیر، حضرت عقبہ بن عامر کہ رسول اللہ نے انہیں بکریاں دیں کہ انہیں صحابہ میں قربانی کے لئے بانٹ دیں ان میں سے ایک بکری باقی رہ گئی جو عتود یا جدی تھی (یعنی ایک سال کی تھی یا چھ ماہ کا بچہ تھا) میں نے آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا چھ یا سات ماہ کا بچہ ہوتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ یہ حدیث اس کے علاوہ اور سند سے بھی عقبہ بن عامر سے منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے جانور تقسیم کئے تو ایک جذعہ باقی رہ گیا۔ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی

اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا تم خود اس کی قربانی کرو۔

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر

باب: قربانی کا بیان

چھ ماہ کی بھیڑ کی قربانی

حدیث 1540

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یزید بن ہارون، ابوداؤد، ہشام دستوائی، یحییٰ بن کثیر، بعجہ بن عبد اللہ بن بدر، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن بشار، یزید بن ہارون، ابوداؤد، ہشام دستوائی، یحییٰ بن کثیر، بعجہ بن عبد اللہ بن بدر، عقبہ بن عامر، ہم سے یہ حدیث محمد بن بشار نے یزید بن ہارون اور ابوداؤد سے بیان کی یہ دونوں کہتے ہیں کہ ہم سے ہشام دستوائی نے بواسطہ یحییٰ بن کثیر، بعجہ بن عبد اللہ بن بدر اور عقبہ بن عامر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث روایت کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، یزید بن ہارون، ابوداؤد، ہشام دستوائی، یحییٰ بن کثیر، بعجہ بن عبد اللہ بن بدر، عقبہ بن عامر

قربانی میں شریک ہونا

باب: قربانی کا بیان

راوی : ابوعمار، حسین بن حریش، فضل بن موسیٰ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عُبَّائِ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ الْأَضْحَى فَاشْتَرَكْنَا فِي الْبَقَرَةِ سَبْعَةً وَفِي الْبَعِيرِ عَشْرَةً قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي الْأَسَدِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَأَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى

ابوعمار، حسین بن حریش، فضل بن موسیٰ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے کہ عید الاضحی آگئی۔ پس ہم گائے میں سات اور اونٹ میں دس آدمی شریک ہوئے۔ اس باب میں ابواشد اسلمی بواسطہ اپنے والد، دادا سے روایت کرتے ہیں اور ابویوب سے بھی روایت منقول ہیں۔ ابن عباس کی حدیث حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف فضل بن موسیٰ کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

راوی : ابوعمار، حسین بن حریش، فضل بن موسیٰ، حضرت ابن عباس

باب : قربانی کا بیان

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِالْحَدِيثِ الْبَدَنَةِ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَقَالَ إِسْحَاقُ يُجْزَى أَيْضًا الْبَعِيرُ عَنْ عَشْرَةٍ وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ

قتیبہ، مالک بن انس، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ ہم نے صلح حدیبیہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قربانی کی تو گائے اور اونٹ دونوں میں سات سات آدمی شریک ہوئے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ صحابہ کرام اور دیگر علماء کا اس پر عمل ہے۔ سفیان ثوری، ابن مبارک، شافعی، احمد اسحاق کا بھی یہی قول ہے اسحاق فرماتے ہیں۔ کہ اونٹ دس آدمیوں کے لئے بھی کافی ہے ان کی دلیل حضرت ابن عباس کی مذکورہ بالا حدیث ہے۔

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، ابوزبیر، حضرت جابر

باب: قربانی کا بیان

قربانی میں شریک ہونا

حدیث 1543

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، شریک، سلمہ بن کھیل، حبیہ بن عدی، علی، بقرہ، سبعہ، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ قُلْتُ فَإِنْ وَلَدَتْ قَالَ ادْبَحْ وَلَدَهَا مَعَهَا قُلْتُ فَالْعُرْجَاءُ قَالَ إِذَا بَلَغَتْ الْمَنَسِكَ قُلْتُ فَمَكْسُورَةُ الْقَرْنِ قَالَ لَا بَأْسَ أَمَرْنَا أَوْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَيْنِ وَالْأُذُنَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ

علی بن حجر، شریک، سلمہ بن کھیل، حبیہ بن عدی، علی، بقرہ، سبعہ، حضرت علی سے روایت ہے کہ گائے کی قربانی سات آدمیوں

کے لئے راوی نے عرض کیا اگر وہ خریدنے کے بعد بچہ جنے فرمایا اس کو بھی ساتھ ذبح کرو۔ میں نے عرض کیا لنگڑی گائے کا کیا حکم ہے۔ فرمایا اگر قربانی گاہ تک پہنچ جائے (تو جائز ہے) میں نے عرض کیا اگر اس کا سینک ٹوٹا ہوا ہو؟ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں اس لیے کہ ہمیں حکم دیا گیا یا فرمایا ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ہم کانوں اور آنکھوں کو اچھی طرح دیکھ۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور سفیان ثوری اسے سلمہ کہیل سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: علی بن حجر، شریک، سلمہ بن کہیل، حبیبہ بن عدی، علی، بقرہ، سبغہ، حضرت علی

باب: قربانی کا بیان

قربانی میں شریک ہونا

حدیث 1544

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، عبدہ، سعید، قتادہ، جری بن کلیب نہدی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جُرَيْبِ بْنِ كَلَيْبٍ النَّهْدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضْحَى بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ قَالَ قَتَادَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ الْعَضْبُ مَا بَدَغَ النِّصْفَ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، عبدہ، سعید، قتادہ، جری بن کلیب نہدی، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹوٹے ہوئے سینک اور کٹے ہوئے کان والے جانور کی قربانی سے منع فرمایا۔ قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے سعید بن مسیب سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا سینک اگر نصف یا نصف سے زائد ٹوٹا ہوا ہو تو اس کی ممانعت ہے۔ ورنہ نہیں۔

راوی: ہناد، عبدہ، سعید، قتادہ، جری بن کلیب نہدی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

ایک بکری ایک گھر کے لئے کافی ہے۔

باب : قربانی کا بیان

ایک بکری ایک گھر کے لئے کافی ہے۔

حدیث 1545

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن موسیٰ، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، عمارہ بن عبد اللہ، عطاء بن یسار

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ سَأَلْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ كَيْفَ كَانَتْ الضَّحَايَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ الرَّجُلُ يُضَحِّي بِالشَّاةِ عَنْهُ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ فَيَأْكُلُونَ وَيُطْعَمُونَ حَتَّى تَبَاهِيَ النَّاسُ فَصَارَتْ كَمَا تَرَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعُمَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ مَدَنِيٌّ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَاحْتِجَا بِحَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ضَحَّى بِكَبْشٍ فَقَالَ هَذَا عَنِّي لَمْ يُضَحَّ مِنْ أُمَّتِي وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا تُجْزَى الشَّاةُ إِلَّا عَنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَهُوَ قَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَغَيْرِهِ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ

یہی بن موسیٰ، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، عمارہ بن عبد اللہ، عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوایوب سے پوچھا کہ رسول اللہ کے زمانے میں قربانیاں کیسے ہوا کرتی تھیں۔ انہوں نے فرمایا کہ ایک آدمی اپنے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے ایک بکری قربانی کیا کرتا تھا۔ وہ اس سے خود بھی کھاتے اور لوگوں کو بھی کھلایا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ لوگ فخر کرنے لگے اور اس طرح تم آج کل دیکھ رہے ہو۔ (یعنی ایک گھر میں کئی قربانیاں کی جاتی ہیں) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ عمارہ بن عبد اللہ مدینی ہیں۔ مالک بن انس نے بھی ان سے روایت کی ہے۔ بعض اہل علم کا اس پر عمل ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے ان کی دلیل نبی اکرم کی وہی حدیث ہے کہ آپ نے ایک میں مڈھاؤں کیا اور فرمایا یہ میری امت میں سے ہر اس شخص کی طرف سے ہے جس نے قربانی نہیں کی۔ بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ ایک بکری صرف ایک آدمی کے لئے کافی ہے۔ حضرت عبد اللہ بن مبارک اور دیگر اہل علم کا یہی قول ہے۔

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، ابو بکر حنفی، ضحاک بن عثمان، عمارہ بن عبد اللہ، عطاء بن یسار

باب: قربانی کا بیان

ایک بکری ایک گھر کے لئے کافی ہے۔

حدیث 1546

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، حجاج، جبلہ بن سحیم، ابن عمر، اضحیہ، جبلہ بن سحیم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سَحِيمٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْأُضْحِيَّةِ أَوْاجِبَةٌ هِيَ فَقَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ فَأَعَادَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ أَتَعْقِلُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْأُضْحِيَّةَ لَيْسَتْ بِوَاجِبَةٍ وَلَكِنَّهَا سُنَّةٌ مِنْ سُنَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَحَبُّ أَنْ يُعْمَلَ بِهَا وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْبَارَكِ

احمد بن منیع، ہشیم، حجاج، جبلہ بن سحیم، ابن عمر، اضحیہ، جبلہ بن سحیم سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ابن عمر سے قربانی کے متعلق پوچھا کہ کیا یہ واجب ہے انہوں نے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں نے قربانی کی۔ اس نے دوبارہ پوچھا کہ کیا یہ واجب ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم سمجھتے نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں نے قربانی کی۔ یہ حدیث حدیث حسن ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ قربانی واجب نہیں بلکہ سنت ہے اس پر عمل کرنا مستحب ہے۔ سفیان ثوری اور ابن مبارک کا یہی قول ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، حجاج، جبلہ بن سحیم، ابن عمر، اضحیہ، جبلہ بن سحیم

باب : قربانی کا بیان

ایک بکری ایک گھر کے لئے کافی ہے۔

حدیث 1547

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، ہناد، ابن ابوزائدہ، حجاج بن ارطاة نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَهَذَا قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ يُضْحِي قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

احمد بن منیع، ہناد، ابن ابوزائدہ، حجاج بن ارطاة نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں دس سال رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر سال قربانی کی۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ہناد، ابن ابوزائدہ، حجاج بن ارطاة نافع، حضرت ابن عمر

نماز عید کے بعد قربانی کرنا

باب : قربانی کا بیان

نماز عید کے بعد قربانی کرنا

حدیث 1548

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ابراہیم، داؤد بن ابوہندہ، شعبی، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ نَحْرِ فَقَالَ لَا يَذْبَحَنَّ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُصَلِّيَ قَالَ فَقَامَ خَالِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

هَذَا يَوْمُ اللَّحْمِ فِيهِ مَكْرُوهٌ وَإِنِّي عَجَلْتُ نُسْكَى لِأَطْعَمَ أَهْلِي وَأَهْلَ دَارِي أَوْ جِيرَانِي قَالَ فَأَعِدْ ذَبْحًا آخَرَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي عَنَاقُ لَبَنٍ وَهِيَ خَيْرٌ مِنْ شَأْنِي لَحْمٍ أَفَأَذْبَحُهَا قَالَ نَعَمْ وَهِيَ خَيْرٌ نَسِيكَتِكَ وَلَا تُجِزِي جَذَعَةً بَعْدَكَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَجُنْدَبٍ وَأَنَسٍ وَعُمَيْرِ بْنِ أَشَقَرٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ لَا يُضَحَّى بِالْبِضْرِ حَتَّى يُصَلِّيَ الْإِمَامُ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ لِأَهْلِ الْقَرْيَةِ فِي الذَّبْحِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْبَارَكِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ أَجْمَعَ أَهْلُ الْعِلْمِ أَنْ لَا يُجِزِي الْجَذَعُ مِنَ الْمَعْزِ وَقَالُوا إِنَّمَا يُجِزِي الْجَذَعُ مِنَ الضَّأْنِ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ابراہیم، داؤد بن ابوہندہ، شعبی، حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر (قربانی) کے دن خطبہ دیا اور فرمایا تم میں سے کوئی نماز سے پہلے جانور ذبح نہ کرے۔ براء کہتے ہیں کہ میرے ماموں کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ یہ ایسا دن ہے کہ لوگ اس دن گوشت سے جلدی اکتا جاتے ہیں میں نے یہ سوچ کر اپنی قربانی جلدی کر لی کہ اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو کھلا دوں آپ نے حکم دیا کہ تم دوبارہ قربانی کرو۔ انہوں نے عرض کیا میرے پاس ایک بکری ہے جو دودھ بھی دیتی ہے لیکن اس کی عمر ایک سال سے کم ہے اس کے باوجود وہ گوشت میں دو بکریوں سے بہتر ہے کیا میں اسے ذبح کر دوں آپ نے فرمایا ہاں یہ تیری اچھی قربانی ہے اور تیرے بعد کسی کے لئے (بکری کا) سال سے کم عمر کا بچہ جائز نہیں۔ اس باب میں حضرت جابر، جندب، انس، عومیر بن اشقر، ابن عمر اور ابوزید انصاری سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ شہر میں عید کی نماز ادا کرنے سے پہلے قربانی نہ کی جائے جب کہ بعض علماء گاؤں میں رہنے والوں کو طلوع فجر کے بعد قربانی کی اجازت دیتے ہیں۔ ابن مبارک کا بھی یہی قول ہے۔ اہل علم کا اس پر اجماع ہے کہ چھ مہینے کا صرف دنبہ ہی قربانی میں ذبح کیا جاسکتا ہے بکری وغیرہ نہیں۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ابراہیم، داؤد بن ابوہندہ، شعبی، حضرت براء بن عازب

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا مکروہ ہے

باب : قربانی کا بیان

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا مکروہ ہے

حدیث 1549

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ مِنْ لَحْمٍ أَضْحِيَّتِهِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِنَّمَا كَانَ النَّهْيُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَدِّمًا ثُمَّ رَخَّصَ بَعْدَ ذَلِكَ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنی قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھائے۔ اس باب میں حضرت انس اور عائشہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نبی اکرم نے پہلے منع فرمایا تھا پھر اجازت دے دی۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا جائز ہے۔

باب : قربانی کا بیان

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا جائز ہے۔

حدیث 1550

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محبوب بن غیلان، حسن بن علی، ابوعاصم، سفیان، علقمہ بن مرشد، حضرت سلیمان بن بريدہ

اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غِيْلَانَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَغَيْرُهُ وَاحِدٌ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ لِيَتَسَبَّحَ ذُو الطَّوْلِ عَلَى مَنْ لَا طَوْلَ لَهُ فَكُلُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَأَطْعُمُوا وَادَّخِرُوا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ وَنُبَيْشَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَقَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ وَأَنَسٍ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ بُرَيْدَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ

محمد بن بشار، محمود بن غیلان، حسن بن علی، ابوعاصم، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع فرمایا تھا تا کہ استطاعت والے لوگ اپنے سے غریب لوگوں پر کشادگی کریں لیکن اب تم جس طرح چاہو کھا بھی سکتے ہو۔ لوگوں کو بھی کھلا سکتے ہو اور رکھنے کی بھی اجازت ہے۔ اس باب میں ابن مسعود، عائشہ، نبیشہ، ابوسعید، قتادہ بن نعمان، انس اور ام سلمہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ بریدہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔ صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمود بن غیلان، حسن بن علی، ابوعاصم، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد

باب : قربانی کا بیان

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا جائز ہے۔

حدیث 1551

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، حضرت عابس بن ربیعہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قُلْتُ لِأُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ قَالَتْ لَا وَلَكِنْ قُلٌّ مَنْ كَانَ يُضْحِي مِنَ النَّاسِ فَأَحَبُّ أَنْ يُطْعَمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ

يُضْحِي وَلَقَدْ كُنَّا نَرْفَعُ الْكُرَاعَ فَنَأْكُلُهُ بَعْدَ عَشْرَةِ أَيَّامٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأُمُّ الْمُؤْمِنِينَ هِيَ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْهَا هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ

قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، حضرت عابس بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرماتے تھے۔ انہوں نے فرمایا نہیں بلکہ اس وقت بہت کم لوگ قربانی کیا کرتے تھے اس لیے آپ نے چاہا کہ قربانی کرنے والے لوگ قربانی نہ کرنے والوں کو بھی کھلائیں۔ ہم لوگ تو ایک ران رکھ دیا کرتے تھے اور اسے دس دن بعد کھایا کرتے تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ام المؤمنین سے مراد حضرت عائشہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ہیں۔ یہ حدیث اس سے کئی سندوں سے منقول ہے۔

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، حضرت عابس بن ربیعہ

فرع اور عتیرہ۔

باب: قربانی کا بیان

فرع اور عتیرہ۔

حدیث 1552

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ وَالْفَرَعُ أَوَّلُ النَّتَاجِ كَانَ يُنْتَجُ لَهُمْ فَيَذْبَحُونَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ نُبَيْشَةَ وَمُخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ وَأَبِي الْعُشَيْرَةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَتِيرَةُ ذَبِيحَةٌ كَانُوا يَذْبَحُونَهَا فِي رَجَبٍ يُعَظُّونَ شَهْرَ رَجَبٍ لِأَنَّهُ أَوَّلُ شَهْرٍ مِنْ أَشْهُرِ الْحُرْمِ وَأَشْهُرِ الْحُرْمِ رَجَبٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْحَرَمُ

وَأَشْهُرُ الْحَجِّ شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَعَشْرٌ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ كَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَعَبْرَهُمْ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ

محمود بن غیلان، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام میں فرع ہے اور نہ عتیرہ۔ فرع۔ جانور کے پہلے بچے کو کہتے ہیں جسے کافر اپنے بتوں کے لئے ذبح کیا کرتے تھے اس باب میں نبیشہ اور مخنف بن سلیم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ عتیرہ وہ جانور جسے رجب کے مہینے میں اس کی تعظیم کے لئے ذبح کیا جاتا تھا کیونکہ یہ حرمت والے مہینوں میں سب سے پہلا مہینہ ہے۔ حرمت والے مہینے، رجب، ذیقعدہ، ذی الحجہ اور محرم ہیں۔ حج کے مہینے شوال، ذیقعدہ اور ذوالحجہ کے دس دن ہیں۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر حضرات حج کے مہینوں میں اسی طرح مروی ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

عقیقہ

باب : قربانی کا بیان

عقیقہ

حدیث 1553

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن خلف، بشر بن مفضل، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم حضرت یوسف بن ماہک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ أَنَّهُمْ دَخَلُوا عَلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَسَأَلُوهَا عَنِ الْعَقِيقَةِ فَأَخْبَرَتْهُمْ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَأُمِّ كُرَيْزٍ وَبُرَيْدَةَ وَسُرَّةَ

وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو وَأَنَسٍ وَسَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَفْصَةُ هِيَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ

یجی بن خلف، بشر بن مفضل، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم حضرت یوسف بن ماہک سے روایت ہے کہ ہم حفصہ بنت عبد الرحمن کے ہاں داخل ہوئے اور عقیقہ کے بارے میں پوچھا انہوں نے فرمایا کہ عائشہ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیقہ میں لڑکے کی طرف سے ایسی دو بکریاں ذبح کرنے کا حکم دیا جو عمر میں برابر ہوں اور لڑکی کے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کرنے کا حکم دیا۔ اس باب میں حضرت علی، ام کرز، بریدہ، سمرہ عبد اللہ بن عمرو، انس، سلمان بن عامر اور ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور حضرت حفصہ، حضرت عبد الرحمن بن ابو بکر کی صاحبزادی ہیں۔

راوی : یجی بن خلف، بشر بن مفضل، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم حضرت یوسف بن ماہک

باب : قربانی کا بیان

عقیقہ

حدیث 1554

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی خلال، عبد الرحمن، ابن جریج عبید اللہ بن ابویزید، سباع بن ثابت، محمد بن ثابت بن سباع، حضرت ام کرز

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ ثَابِتٍ بْنَ سِبَاعٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ كُرْزٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنْ الْأُنْثَى وَاحِدَةٌ وَلَا يَضُرُّكُمْ ذِكْرُ أَنَا كُنَّ أَمْرًا ثَابِتًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلال، عبد الرحمن، ابن جریج عبید اللہ بن ابویزید، سباع بن ثابت، محمد بن ثابت بن سباع، حضرت ام کرز فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ سے عقیقہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے ارشاد فرمایا لڑکے کے عقیقہ میں دو اور لڑکی کے عقیقہ میں ایک بکری ذبح

کی جائے خواہ وہ بکری ہوں یا بکریاں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : حسن بن علی خلّال، عبد الرحمن، ابن جریج عبید اللہ بن ابویزید، سباع بن ثابت، محمد بن ثابت بن سباع، حضرت ام کرز

باب : قربانی کا بیان

عقیقہ

حدیث 1555

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی عبد الرزاق، هشام بن حسان، حسان، حفصہ بنت سیرین، رباب سلمان بن عامر ضبی، حضرت سلمان بن عامر حفصی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَةً فَأَهْرَيْقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

حسن بن علی عبد الرزاق، هشام بن حسان، حسان، حفصہ بنت سیرین، رباب سلمان بن عامر ضبی، حضرت سلمان بن عامر حفصی سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ہر لڑکے کے لئے عقیقہ ہے۔ لہذا جانور ذبح کر کے خون بہاؤ اور اسے ہر تکلیف کی چیز سے دور کر دو (یعنی بال وغیرہ منڈا دو)

راوی : حسن بن علی عبد الرزاق، هشام بن حسان، حسان، حفصہ بنت سیرین، رباب سلمان بن عامر ضبی، حضرت سلمان بن عامر حفصی

باب : قربانی کا بیان

راوی: حسن، عبدالرزاق، ابن عیینہ عاصم بن سلیمان، حفصہ بنت سیرین، رباب، سلمان بن عامر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ
الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن، عبدالرزاق، ابن عیینہ عاصم بن سلیمان، حفصہ بنت سیرین، رباب، سلمان بن عامر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی
مثل۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: حسن، عبدالرزاق، ابن عیینہ عاصم بن سلیمان، حفصہ بنت سیرین، رباب، سلمان بن عامر

بچے کے کان میں اذان دینا۔

باب : قربانی کا بیان

بچے کے کان میں اذان دینا۔

راوی: محمد بن بشار یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، حضرت عبید اللہ بن ابی رافع

اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْنَى فِي أُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ حِينَ

وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ بِالصَّلَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ فِي الْعَقِيقَةِ عَلَى مَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ وَرُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْضًا أَنَّهُ عَقَّ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بِشَاةٍ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن بشر یحیی بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، حضرت عبید اللہ بن ابی رافع اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو حسن بن علی کی ولادت کے وقت ان کے کان میں اذان دیتے ہوئے دیکھا جس طرح نماز میں اذان دی جاتی ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے اور اسی پر عمل کیا جاتا ہے۔ نبی اکرم سے عقیقہ کے باب میں کئی سندوں سے منقول ہے کہ لڑکے کی طرف سے دو اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری کافی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ نے حسن بن علی کی طرف سے ایک بکری کا عقیقہ دیا۔ بعض اہل علم کا اس حدیث پر عمل ہے۔

راوی: محمد بن بشر یحیی بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، حضرت عبید اللہ بن ابی رافع اپنے والد

باب : قربانی کا بیان

بچے کے کان میں اذان دینا۔

حدیث 1558

جلد : جلد اول

راوی: سلیم بن شیب، ابو مغیرہ، عفیر بن معدان، سلیم بن عامر، حضرت ابو امامہ

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْبُغَيْرَةِ عَنْ عَفِيرِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْأَضْحِيَّةِ الْكَبْشُ وَخَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَفِيرُ بْنُ مَعْدَانَ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ

سلمہ بن شیب، ابو مغیرہ، عفیر بن معدان، سلیم بن عامر، حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین قربانی میں ڈھے کی قربان ہے اور بہترین کفن حلہ ہے (یعنی ایک تہبہ اور ایک چادر قمیص کے علاوہ) یہ حدیث غریب ہے

اس لیے کہ عفیر بن معدان ضعیف ہیں۔

راوی: سلمہ بن شیب، ابو مغیرہ، عفیر بن معدان، سلیم بن عامر، حضرت ابو امامہ

باب: قربانی کا بیان

بچے کے کان میں اذان دینا۔

حدیث 1559

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن عون، ابو رملہ، حضرت محنف بن سلیم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَمْلَةَ عَنْ مُحْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ كُنَّا وَقُوفًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَرَفَاتٍ فَسَبَّعْتُهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَى كُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُضْحِيَّةٌ وَعَتِيرَةٌ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْعَتِيرَةُ هِيَ الَّتِي تُسَبُّوْنَهَا الرَّجَبِيَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَلَا نَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ

احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن عون، ابو رملہ، حضرت محنف بن سلیم فرماتے ہیں کہ ہم نے عرفات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وقوف کیا۔ آپ نے فرمایا اے لوگو! ہر گھر والے پر ہر سال قربانی اور عتیرہ ہے۔ کیا تم جانتے ہو عتیرہ کیا ہے؟ یہ وہی ہے جسے تم رجبہ کہتے ہو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف ابن عون کی سند سے جانتے ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن عون، ابو رملہ، حضرت محنف بن سلیم

باب: قربانی کا بیان

بچے کے کان میں اذان دینا۔

حدیث 1560

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ قعنبی، عبد الاعلیٰ، محمد بن علی بن حسن، حضرت علی بن ابوطالب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَسَنِ بِشَاةٍ وَقَالَ يَا فَاطِمَةُ احْلِقِي رَأْسَهُ وَتَصَدَّقِي بِزَيْنَةِ شَعْرِهِ فَضَّةً قَالَ فَوَزَنَتْهُ فَكَانَ وَزْنُهُ دِرْهَمًا أَوْ بَعْضُ دِرْهَمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِمُتَّصِلٍ وَأَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ لَمْ يَدْرِكْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ

محمد بن یحییٰ قعنبی، عبد الاعلیٰ، محمد بن علی بن حسن، حضرت علی بن ابوطالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن کا ایک بکری سے عقیقہ کیا اور فرمایا اے فاطمہ اس کے سر کے بال منڈواؤ اور ان کے برابر چاندی تول کر صدقہ کرو۔ چنانچہ انہوں نے تولا تو وہ (یعنی حضرت حسن) ایک درہم کے برابر یا اس سے کچھ کم تھے۔ یہ حدیث حسن غیر ہے اس کی سند متصل نہیں کیونکہ ابو جعفر محمد بن علی نے علی سے ملاقات نہیں کی۔

راوی: محمد بن یحییٰ قعنبی، عبد الاعلیٰ، محمد بن علی بن حسن، حضرت علی بن ابوطالب

باب : قربانی کا بیان

بچے کے کان میں اذان دینا۔

حدیث 1561

جلد : جلد اول

راوی: حسن بن علی خلال، زہر بن سعد السہان، ابن عون، محمد بن سیرین، حضرت عبدالرحمن بن ابوبکرؓ اپنے والد

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدِ السَّمَانِ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ ثُمَّ نَزَلَ فَدَعَا بِكَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلال، زہر بن سعد السمان، ابن عون، محمد بن سیرین، حضرت عبد الرحمن بن ابو بکرہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا اور پھر منبر پر تشریف لا کر دو میل ڈھے منگوائے اور انہیں ذبح کیا۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: حسن بن علی خلال، زہر بن سعد السمان، ابن عون، محمد بن سیرین، حضرت عبد الرحمن بن ابو بکرہ اپنے والد

باب: قربانی کا بیان

بچے کے کان میں اذان دینا۔

حدیث 1562

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبد الرحمن عمرو بن ابی عمرو، مطلب، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ الْمُطَّلِبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَضْحَى بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا قَضَى خُطْبَتَهُ نَزَلَ عَنْ مِنْبَرِهِ فَأَتَى بِكَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ وَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ هَذَا عَنِّي وَعَنْ لَمْ يَضَحْ مِنْ أُمَّتِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ إِذَا ذَبَحَ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْبَارَكِ وَالْمُطَّلِبِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ يُقَالُ إِنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ جَابِرٍ

قتیبہ، یعقوب بن عبد الرحمن عمرو بن ابی عمرو، مطلب، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں عید الاضحی کے موقع پر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید گاہ میں تھا۔ جب آپ خطبے سے فارغ ہوئے تو منبر سے نیچے آ گئے۔ پھر ایک دنبہ لایا گیا اور آپ نے اسے اپنے ہاتھ سے ذبح کیا اور بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ هَذَا عَنِّي وَعَمَّنْ لَمْ يَصْحَ مِنْ اُمَّتِي پڑھا (ترجمہ) شروع اللہ کے نام سے اور اللہ بہت بڑا ہے۔ یہ میری طرف سے ہے اور میری امت کے ان افراد کی طرف سے جو قربانی نہیں کر سکتے۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ کہ ذبح کرتے وقت، بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، پڑھا جائے۔ ابن مبارک کا بھی یہی قول ہے۔ مطلب بن عبد اللہ بن خطب کے بارے میں کہا گیا ہے کہ انہیں حضرت جابر سے سماع حاصل نہیں۔

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبد الرحمن عمرو بن ابی عمرو، مطلب، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب: قربانی کا بیان

بچے کے کان میں اذان دینا۔

حدیث 1563

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر اسماعیل، مسلم، حسن، حضرت سمرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سُرَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُلَامُ مَرَّتَهُنَّ بِعَقِيقَتِهِ يُذَبِّحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُسَيِّ وَيُحْلِقُ رَأْسَهُ

علی بن حجر، علی بن مسہر اسماعیل، مسلم، حسن، حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا لڑکا اپنے عقیقے کے ساتھ مرتبہ ہے (یعنی رہن ہے) لہذا اچا پیے کہ ساتویں دن اس کا عقیقہ کر دیا جائے اور پھر اس کا نام رکھ کر سر منڈوا یا جائے۔

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر اسماعیل، مسلم، حسن، حضرت سمرہ

باب: قربانی کا بیان

بچے کے کان میں اذان دینا۔

حدیث 1564

جلد : جلد اول

راوی: حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون سے وہ سعید ابن ابوعروبہ سے وہ قتادہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سُرَّةَ
بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ
الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يُذَبِّحَ عَنِ الْغُلَامِ الْعَقِيقَةَ يَوْمَ السَّابِعِ فَإِنْ لَمْ يَتَهَيَّأْ يَوْمَ السَّابِعِ فَيَوْمَ الرَّابِعِ عَشَرَ فَإِنْ لَمْ يَتَهَيَّأْ
عَنْهُ يَوْمَ حَادٍ وَعَشْرَيْنَ وَقَالُوا لَا يُجْزَى فِي الْعَقِيقَةِ مِنَ الشَّاةِ إِلَّا مَا يُجْزَى فِي الْأُضْحِيَّةِ

حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون سے وہ سعید ابن ابوعروبہ سے وہ قتادہ سے وہ شمرہ بن جندب سے اور وہ نبی صلی اللہ
علیہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ عقیقہ ساتویں دن کرنا
مستحب ہے اگر ساتویں دن جانور میسر نہ ہو تو چودھویں دن اور اگر اس دن بھی میسر نہ ہو تو اکیسویں دن کیا جائے۔ اہل علم فرماتے
ہیں کہ عقیقہ میں اسی قسم کی بکری جائز ہے جو قربانی میں جائز ہے۔

راوی: حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون سے وہ سعید ابن ابوعروبہ سے وہ قتادہ

باب : قربانی کا بیان

بچے کے کان میں اذان دینا۔

حدیث 1565

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن حکم بصری، محمد بن جعفر، شعبہ، مالک بن انس، عمرو یا عبر بن مسلم، سعید بن مسیب، حضرات ام

سلبہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَكَمِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ وَأَرَادَ أَنْ يُضْحِيَ فَلَا يَأْخُذَنَّ مِنْ شَعْرَةٍ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالصَّحِيحُ هُوَ عَمْرُو بْنُ مُسْلِمٍ قَدْ رَوَى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ نَحْنُ هَذَا وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ كَانَ يَقُولُ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَإِلَى هَذَا الْحَدِيثِ ذَهَبَ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ وَرَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي ذَلِكَ فَقَالُوا لَا بَأْسَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ شَعْرَةٍ وَأَظْفَارِهِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ مِنَ الْمَدِينَةِ فَلَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ مِنْهُ الْهَرَمُ

احمد بن حکم بصری، محمد بن جعفر، شعبہ، مالک بن انس، عمرو یا عمر بن مسلم، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جس نے ذوالحجہ کا چاند دیکھ لیا اور اس کا قربانی کا ارادہ ہے تو وہ اپنے بال اور ناخن قربانی تک نہ کاٹے۔ یہ حدیث حسن ہے صحیح نام اس سند میں عمرو بن مسلم ہے (عمر بن مسلم نہیں) ان سے محمد بن عمرو بن علقمہ اور کئی دوسرے افراد نے روایت کیا ہے۔ یہ حدیث سعید بن مسیب، ام سلمہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث کے علاوہ بھی اسی طرح نقل کرتے ہیں بعض اہل علم کا یہی قول ہے۔ سعید بن مسیب کا بھی یہی قول ہے۔ امام احمد اور اسحاق بھی اسی کے قائل ہیں بعض اہل علم بال منڈاوانے اور ناخن تراشنے کی ان ایام میں بھی اجازت دیتے ہیں۔ امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔ ان کی دلیل حضرت عائشہ سے منقول حدیث ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قربانی مدینہ سے بھیجا کرتے تھے اور کسی ایسی چیز سے پرہیز نہیں کیا کرتے تھے جن سے محرم پرہیز کرتے ہیں۔

راوی: احمد بن حکم بصری، محمد بن جعفر، شعبہ، مالک بن انس، عمرو یا عمر بن مسلم، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ

باب : نذر اور قسموں کا بیان

اللہ تعالیٰ نافرمانی کی صورت میں نذرماننا صحیح نہیں۔

باب : نذر اور قسموں کا بیان

اللہ تعالیٰ نافرمانی کی صورت میں نذرماننا صحیح نہیں۔

حدیث 1566

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابوصفوان، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَبِينُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا يَصِحُّ لِأَنَّ الزُّهْرِيَّ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَابْنُ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَالْحَدِيثُ هُوَ هَذَا

قتیبہ، ابوصفوان، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں نذرماننا صحیح نہیں اور اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے اس باب میں حضرت ابن عمر، جابر، عمران بن حصین سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث صحیح نہیں اس لیے کہ ابوسلمہ سے زہری نے یہ حدیث نہیں سنی۔ (امام ترمذی کہتے ہیں) میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث کئی حضرات سے منقول ہے جن میں موسیٰ بن عقبہ اور ابن ابوعتیق بھی شامل ہیں۔ ابن ابوعتیق، زہری سے وہ سلیمان بن ارقم سے وہ یحییٰ بن ابوکثیر سے وہ ابوسلمہ وہ حضرت عائشہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ امام بخاری فرماتے ہیں حدیث یہی ہے۔

راوی : قتیبہ، ابوصفوان، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت عائشہ

باب : نذر اور قسموں کا بیان

اللہ تعالیٰ نافرمانی کی صورت میں نذر ماننا صحیح نہیں۔

حدیث 1567

جلد : جلد اول

راوی : ابو اسماعیل محمد بن اسماعیل بن یوسف ترمذی، ایوب بن سلیمان بن بلال ثنی، ابوبکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، موسیٰ بن عقبہ، عبد اللہ بن ابوعتیق، زہری، سلیمان بن ارقم، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ وَاسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَبِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ وَأَبُو صَفْوَانَ هُوَ مَكِّيٌّ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ الْحُسَيْنِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ جُلَّةِ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَقَالَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَبِينَ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَاحْتِجَا بِحَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا كَفَّارَةَ فِي ذَلِكَ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ

ابو اسماعیل محمد بن اسماعیل بن یوسف ترمذی، ایوب بن سلیمان بن بلال ثنی، ابوبکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، موسیٰ بن عقبہ، عبد اللہ بن ابوعتیق، زہری، سلیمان بن ارقم، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں نذر پوری نہیں کی جائے گی اور اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔ یہ حدیث غریب ہے اور ابو صفوان بواسطہ یونس کی روایت سے اصح ہے۔ ابو صفوان مکی ہیں اور ان کا نام عبد اللہ بن سعید ہے۔ حمیدی اور کئی دوسرے اکابر محدثین نے ان سے روایت کیا ہے۔ صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کی ایک جماعت کہتی ہے کہ گناہ سے متعلق نذر پوری نہیں کی جائے گی اور اس کا کوئی کفارہ نہیں۔ امام مالک اور امام شافعی کا یہی قول ہے۔

راوی : ابو اسماعیل محمد بن اسماعیل بن یوسف ترمذی، ایوب بن سلیمان بن بلال ثنی، ابو بکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، موسیٰ بن عقبہ، عبد اللہ بن ابوعقیق، زہری، سلیمان بن ارقم، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نذر اور قسموں کا بیان

اللہ تعالیٰ نافرمانی کی صورت میں نذر ماننا صحیح نہیں۔

حدیث 1568

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، طلحہ بن عبد البک، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْبَكِّ الْأَيْلِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ فَلَا يَعْصِهِ

قتیبہ بن سعید، مالک، طلحہ بن عبد الملک، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذر مانے اسے اطاعت کرنی چاہیے اور جو آدمی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذر مانے وہ اس کی نافرمانی نہ کرے (یعنی اسے پورا نہ کرے بلکہ کفارہ ادا کرے)۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، طلحہ بن عبد الملک، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

باب : نذر اور قسموں کا بیان

اللہ تعالیٰ نافرمانی کی صورت میں نذر ماننا صحیح نہیں۔

حدیث 1569

جلد : جلد اول

راوی: حسن بن علی خلال، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، طلحہ بن عبد الملک ایلی، قاسم بن محمد، حسن بن علی خلال، عبد اللہ بن نمیر سے وہ عبید اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَيْلِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ قَالُوا لَا يَعْصِي اللَّهُ وَلَيْسَ فِيهِ كَفَّارَةٌ يُبَيِّنُ إِذَا كَانَ التَّنْذِرُ فِي مَعْصِيَةٍ

حسن بن علی خلال، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، طلحہ بن عبد الملک ایلی، قاسم بن محمد، حسن بن علی خلال، عبد اللہ بن نمیر سے وہ عبید اللہ بن عمر سے وہ طلحہ بن عبد الملک ایلی سے وہ قاسم بن محمد سے وہ حضرت عائشہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے مثل حدیث نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ یحییٰ بن ابو کثیر نے اسے قاسم بن محمد سے روایت کیا ہے۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا یہی قول ہے۔ امام مالک اور امام شافعی بھی یہی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہ کرے۔ لیکن اگر کوئی نافرمانی کی نذر مانتا ہے تو اس پر کفارہ لازم نہیں آتا۔

راوی: حسن بن علی خلال، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، طلحہ بن عبد الملک ایلی، قاسم بن محمد، حسن بن علی خلال، عبد اللہ بن نمیر سے وہ عبید اللہ بن عمر

جو چیز آدمی کی ملکیت نہیں اس کی نذر ماننا صحیح نہیں۔

باب: نذر اور قسموں کا بیان

جو چیز آدمی کی ملکیت نہیں اس کی نذر ماننا صحیح نہیں۔

راوی: احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوقلابہ، حضرت ثابت بن ضحاک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْعَبْدِ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَبْدُكَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوقلابہ، حضرت ثابت بن ضحاک کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چیز انسان کی ملکیت میں نہ ہو اس کی نذر نہیں ہوتی اس باب میں عبد اللہ بن عمرو اور عمران بن حصین سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوقلابہ، حضرت ثابت بن ضحاک

نذر غیر معین کے کفارے کے متعلق۔

باب: نذر اور قسموں کا بیان

نذر غیر معین کے کفارے کے متعلق۔

حدیث 1571

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، ابوبکر بن عیاش، کعب بن علقمہ، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ مَوْلَى الْبَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عُلْقَمَةَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ إِذَا لَمْ يُسَمَّ كَفَّارَةُ يَبِينُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

احمد بن منیع، ابو بکر بن عیاش، کعب بن علقمہ، ابو الخیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غیر معین نذر کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ابو بکر بن عیاش، کعب بن علقمہ، ابو الخیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص کسی کام کے کرنے کی قسم کھائے اور اس قسم کو توڑنے میں ہی بھلائی ہو تو اس کو توڑ دے۔

باب: نذر اور قسموں کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کام کے کرنے کی قسم کھائے اور اس قسم کو توڑنے میں ہی بھلائی ہو تو اس کو توڑ دے۔

حدیث 1572

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر بن سلیمان، یونس، حسن، حضرت عبد الرحمن بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يُونُسَ هُوَ ابْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أَتَيْتَ عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكَلَّتْ إِلَيْهَا وَإِنْ أَتَيْتَ عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأَتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْتَكْفُرْ عَنْ يَمِينِكَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَجَابِرٍ وَعَدِيٍّ بْنِ حَاتِمٍ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَنَسٍ وَعَائِشَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَأَبِي مُوسَى قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر بن سلیمان، یونس، حسن، حضرت عبد الرحمن بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے عبد الرحمن امارت مت مانگو اس لیے کہ اگر یہ تمہارے مانگنے سے عطا کی جائے گی تو تم تائید خداوندی سے محروم رہو گے اور اگر تمہارے طلب کیے بغیر ملے گی تو اس پر خدا کی طرف سے تمہاری مدد کی جائے گی اور تم کسی کام کے کرنے کی قسم کھا لو اور پھر معلوم ہو کہ اس قسم کو توڑ دینے میں ہی بھلائی ہے تو اسے توڑ دو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو۔ اس باب میں عدی بن حاتم، ابودرداء، انس، عائشہ، عبد اللہ بن عمرو ابو ہریرہ، ام سلمہ اور ابو موسیٰ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حضرت عبد الرحمن بن سمرہ کی

حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر بن سلیمان، یونس، حسن، حضرت عبد الرحمن بن سمرہ

کفارہ قسم توڑنے سے پہلے دے۔

باب: نذر اور قسموں کا بیان

کفارہ قسم توڑنے سے پہلے دے۔

حدیث 1573

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكْفِرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَفْعَلْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْكُفَّارَةَ قَبْلَ الْحِنثِ تَجْزِيءُ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يُكْفَرُ إِلَّا بَعْدَ الْحِنثِ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ إِنْ كَفَرَ بَعْدَ الْحِنثِ أَحَبُّ إِلَيَّ وَإِنْ كَفَرَ قَبْلَ الْحِنثِ أَجْزَأُ

قتیبہ، مالک بن انس، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص کسی کام کی قسم کھائے اور اس کے علاوہ کوئی دوسرا اسے بہتر نظر آجائے تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور وہ بہتر کام کر لے۔ اس باب میں حضرت ام سلمہ سے بھی روایت ہے۔ حدیث ابوہریرہ حسن صحیح ہے۔ اکثر صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ قسم توڑنے سے پہلے کفارہ دینا جائز ہے۔ امام مالک، شافعی، احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ قسم توڑنے سے پہلے کفارہ ادا نہ کرے۔ سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ اگر بعد میں کفارہ دے تو میرے نزدیک مستحب ہے لیکن قسم

توڑنے سے پہلے دینا بھی جائز ہے۔

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

قسم میں (استثنائی) انشاء اللہ کہنا۔

باب: نذر اور قسموں کا بیان

قسم میں (استثنائی) انشاء اللہ کہنا۔

حدیث 1574

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، عبد الصمد بن عبد الوارث، حماد بن سلمہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَا حَنْثَ عَلَيْهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا وَهَكَذَا رَوَى عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَوْقُوفًا وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَفَعَهُ غَيْرُ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِ وَقَالَ إِسْبَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَكَانَ أَيُّوبُ أَحْيَانًا يَرْفَعُهُ وَأَحْيَانًا لَا يَرْفَعُهُ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْإِسْتِثْنَاءَ إِذَا كَانَ مَوْصُولًا بِالْيَمِينِ فَلَا حَنْثَ عَلَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالْأَوْزَاعِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

محمود بن غیلان، عبد الصمد بن عبد الوارث، حماد بن سلمہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی چیز پر قسم کھائے اور ساتھ ہی انشاء اللہ بھی کہہ دے تو وہ حانث نہیں ہوگا (یعنی اس کی قسم نہیں ہوتی لہذا اس کے خلاف عمل کر لینے سے کفارہ واجب نہیں ہوگا) اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابن عمر کی

حدیث حسن ہے عبید اللہ بن عمرو وغیرہ نے نافع سے اور وہ ابن عمر سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں۔ سالم بھی اسی طرح موقوف ہی نقل کرتے ہیں۔ ہم ایوب سختیانی کے علاوہ کسی دوسرے کو نہیں جانتے جس نے مرفوع روایت کی ہو۔ اسماعیل بن ابراہیم کہتے ہیں کہ ایوب کبھی مرفوع بیان کرتے ہیں اور کبھی غیر مرفوع۔ اکثر صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ قسم کے ساتھ ملا کر انشاء اللہ کہنے پر حانت نہ ہو گا۔ سفیان ثوری، اوزاعی، مالک بن انس، عبد اللہ بن مبارک، شافعی، احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، عبد الصمد بن عبد الوارث، حماد بن سلمہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : نذر اور قسموں کا بیان

قسم میں (استثنائی) انشاء اللہ کہنا۔

حدیث 1575

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن موسیٰ، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنُثْ قَالَ أَبُو عِيسَى سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْبَعِيلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ خَطَأٌ فِيهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ اخْتَصَرَهُ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ لِأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى سَبْعِينَ امْرَأَةً تَلِدُ كُلُّ امْرَأَةٍ غُلَامًا فَطَافَ عَلَيْهِنَّ فَلَمْ تَلِدْ امْرَأَةً مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةً نِصْفَ غُلَامٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَكَانَ كَمَا قَالَ هَكَذَا رَوَى عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ هَذَا الْحَدِيثُ بِطَوِيلِهِ وَقَالَ سَبْعِينَ امْرَأَةً وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لِأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى مِائَةِ امْرَأَةٍ

یحییٰ بن موسیٰ، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے

قسم کھاتے ہوئے انشاء اللہ کہا تو وہ حانث نہیں ہوگا (یعنی اس کی قسم منعقد نہیں)۔ (امام ترمذی کہتے ہیں) میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا اس حدیث میں خطاء ہے۔ اور وہ خطاء عبد الرزاق سے سرزد ہوئی۔ وہ اسے معمر سے مختصر روایت کرتے ہیں۔ وہ ابن طاؤس وہ اپنے والد وہ ابو ہریرہ اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ سلیمان بن داؤد نے کہا آج کی رات میں ستر بیویوں سے جماع کروں گا۔ ان میں سے ہر عورت ایک بچہ جنے گی۔ پھر وہ ان عورتوں کے پاس گئے لیکن ان میں سے ایک کے علاوہ کسی کے ہاں بیٹا پیدا نہ ہوا اور وہ بھی نصف۔ پس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر سلیمان علیہ السلام انشاء اللہ کہہ دیتے تو جیسے انہوں نے کہا تھا ویسے ہی ہو جاتا۔ عبد الرزاق بھی معمر وہ ابن طاؤس اور وہ اپنے والد سے یہی طویل حدیث نقل کرتے ہیں اور اس میں ستر عورتوں کا ذکر کرتے ہیں۔ یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ سے کئی سندوں سے مروی ہے کہ نبی اکرم نے فرمایا کہ حضرت سلیمان بن داؤد نے فرمایا کہ میں آج کی رات ایک سو عورتوں کے پاس جاؤں گا۔

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابو ہریرہ

غیر اللہ کی قسم کھانا حرام ہے۔

باب: نذر اور قسموں کا بیان

غیر اللہ کی قسم کھانا حرام ہے۔

حدیث 1576

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، حضرت سالم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرُوهُ يَقُولُ وَأَبِي فَقَالَ أَلَا إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاهُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَقَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهِ بَعْدَ ذَلِكَ ذَاكَ وَلَا آثَرًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَقُتَيْبَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُرَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ مَعْنَى قَوْلِهِ وَلَا آثَرًا أَيْ لَمْ أَثَرُهُ عَنْ غَيْرِي يَقُولُ لَمْ أَذْكُرْهُ عَنْ غَيْرِي

قتیبہ، سفیان، زہری، حضرت سالم اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر کو اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا خبردار اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباء کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے۔ عمر فرماتے ہیں اللہ کی قسم! اس کے بعد کبھی بھی میں نے اپنے باپ کی قسم نہیں کھائی نہ اپنی طرف سے اور نہ کسی دوسرے کی طرف سے۔ اس باب میں ثابت بن فحاک، ابن عباس، ابو ہریرہ، قتیلہ اور عبد الرحمن بن سمرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو عبید اللہ کہتے ہیں کہ، لا اثر، کا مطلب یہی ہے کہ میں نے کسی اور سے بھی باپ کی قسم نقل نہیں کی۔

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، حضرت سالم

باب: نذر اور قسموں کا بیان

غیر اللہ کی قسم کھانا حرام ہے۔

حدیث 1577

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ عُمَرَ وَهُوَ رَكِبٌ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ لِيَحْلِفَ حَالِفٌ بِاللَّهِ أَوْ لِيَسْكُتُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ایک قافلے میں باپ کی قسم کھاتے ہوئے پایا تو فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباء کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے اگر کوئی قسم کھانا چاہے تو اللہ ہی کی قسم کھائے ورنہ خاموش رہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ہناد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : نذر اور قسموں کا بیان

غیر اللہ کی قسم کھانا حرام ہے۔

حدیث 1578

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابو خالد الاحمر، حسن بن عبيد الله، سعد بن عبيدة

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ لَا وَالْكَعْبَةِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَا يُحْلَفُ بِغَيْرِ اللَّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ كَفَرَ أَوْ أَشْرَكَ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَفُتِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ قَوْلَهُ فَقَدْ كَفَرَ أَوْ أَشْرَكَ عَلَى التَّغْلِيظِ وَالْحُجَّةُ فِي ذَلِكَ حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ عُمَرَ يَقُولُ وَأَبِي فَقَالَ أَلَا إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاهُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ فِي حَلْفِهِ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا مِثْلُ مَا رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الرِّيَاسِيَّ شَرُّكَ وَقَدْ فَتِيَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ هَذِهِ الْآيَةَ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا الْآيَةَ قَالَ لَا يُرَآئِي

قتیبہ، ابو خالد الاحمر، حسن بن عبيد الله، سعد بن عبيدة سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر نے ایک شخص کو کعبہ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا غیر اللہ کی قسم مت کھاؤ۔ بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفر کیا یا شرک کیا۔ یہ حدیث حسن ہے اور بعض علماء کے نزدیک اس کی تفسیر یہ ہے کہ کفر و شرک تغلیظ ہے۔ حضرت ابن عمر کی حدیث اس باب میں حجت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر کو اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا خبردار! اللہ تعالی تمہیں باپ دادا کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے۔ اور اسی طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو ہریرہ کی روایت کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لات اور عزی کی قسم کھائے اسے چاہیے کہ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے یہ بھی اسی طرح ہے جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ ریاکاری شرک ہے۔ بعض اہل علم نے اس آیت، (فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا الْآيَةَ)، کی تفسیر میں کہا ہے کہ اس سے مراد ریاکاری ہے۔ یعنی یہ بھی تنبیہ کے طور پر فرمایا گیا۔

راوی: قتیبہ، ابو خالد الاحمر، حسن بن عبد اللہ، سعد بن عبیدہ

جو شخص چلنے کی استطاعت نہ ہونے کے باوجود چلنے کی قسم کھالے۔

باب: نذر اور قسموں کا بیان

جو شخص چلنے کی استطاعت نہ ہونے کے باوجود چلنے کی قسم کھالے۔

حدیث 1579

جلد: جلد اول

راوی: عبد القدوس بن محمد عطار بصری، عمرو بن عاصم، عمران، قطان، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ
نَذَرْتُ امْرَأَةً أَنْ تَمْشِيَ إِلَيَّ بَيْتِ اللَّهِ فَسَبَّلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ مَشْيِهَا
مُرُوهَا فَلْتَرْكَبْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ
صَحِيحٌ

عبد القدوس بن محمد عطار بصری، عمرو بن عاصم، عمران، قطان، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ ایک عورت نے قسم کھائی کہ وہ بیت اللہ تک چل کر جائے گی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حکم پوچھا گیا تو فرمایا اللہ تعالیٰ اس کے پیدل چلنے سے بے پرواہ ہے۔ اسے کہو کہ سوار ہو کر جائے۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ، عقبہ بن عامر، اور ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: عبد القدوس بن محمد عطار بصری، عمرو بن عاصم، عمران، قطان، حمید، حضرت انس

باب : نذر اور قسموں کا بیان

جو شخص چلنے کی استطاعت نہ ہونے کے باوجود چلنے کی قسم کھالے۔

حدیث 1580

جلد : جلد اول

راوی : ابو موسیٰ محمد بن مثنیٰ، خالد بن حرث، حمید، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْخٍ كَبِيرٍ يَتَهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ هَذَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَذَرَ أَنْ يَمُوتَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَغَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ قَالَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ

ابو موسیٰ محمد بن مثنیٰ، خالد بن حرث، حمید، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بوڑھے کے پاس سے گزرے جو (کمزوری کے سبب) اپنے دو بیٹوں کے سہارے چل رہا تھا۔ فرمایا اسے کیا ہوا۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے اپنے نفس کو تکلیف میں مبتلا کرنے سے بے نیاز ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سوار ہو کر جانے کا حکم دیا۔

راوی : ابو موسیٰ محمد بن مثنیٰ، خالد بن حرث، حمید، ثابت، حضرت انس

باب : نذر اور قسموں کا بیان

جو شخص چلنے کی استطاعت نہ ہونے کے باوجود چلنے کی قسم کھالے۔

حدیث 1581

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ ابن ابوعدی، حمید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا

فَذَكَرَ نَحْوَهُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَالُوا إِذَا نَذَرْتُ امْرَأَةً أَنْ تَفْعَلَ فَعَلَتْكَ بِهَا وَلْتُهْدِ شَاةً

محمد بن ثنی ابن ابوعدی، حمید، ہم سے روایت کی محمد بن ثنی نے انہوں نے ابی عدی سے انہوں نے حمید سے انہوں نے انس سے اسی طرح کی حدیث نقل کی یہ حدیث صحیح ہے۔ بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ اگر عورت پیدل جانے کی نذر مانے تو اسے چاہیے کہ ایک بکری ذبح کرے یعنی قربانی کرے اور سوار ہو کر جائے۔

راوی: محمد بن ثنی ابن ابوعدی، حمید

نذر کی کراہت۔

باب: نذر اور قسموں کا بیان

نذر کی کراہت۔

حدیث 1582

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْذِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِي مِنَ الْقَدَرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَحْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ كَرِهُوا النَّذْرَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْبَارِكِ مَعْنَى الْكَرَاهِيَةِ فِي النَّذْرِ فِي الطَّاعَةِ وَالْبَعْصِيَةِ وَإِنْ نَذَرَ الرَّجُلُ بِالطَّاعَةِ قَوَّيْ بِهِ فَلَهُ فِيهِ أَجْرٌ وَيُكْرَهُ لَهُ النَّذْرُ

قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نذر نہ مانو

کیونکہ اس سے تقدیر کی کوئی چیز دور نہیں ہو سکتی البتہ بخیل کا کچھ مال ضرور خرچ ہو جاتا ہے۔ اس باب میں ابن عمر سے بھی حدیث منقول ہے۔ حضرت ابو ہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ نذر مکروہ ہے۔ عبد اللہ بن مبارک کہتے ہیں کہ فرمانبرداری اور نافرمانی دونوں طرح کی نذر مکروہ ہے۔ اگر کوئی شخص اطاعت خداوندی کی نذر مانے پھر اسے پوری کرے تو اسے اس کا اجر ملے گا اگرچہ اس کے لئے نذر مکروہ ہے۔

راوی: قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

نذر کو پورا کرنا۔

باب: نذر اور قسموں کا بیان

نذر کو پورا کرنا۔

حدیث 1583

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید قطان، عبید اللہ بن عمر، حضرت عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ نَذَرْتُ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ قَالُوا إِذَا أَسْلَمَ الرَّجُلُ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ طَاعَةٌ فَلْيَفِ بِهِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ لَا أَعْتَكِفُ إِلَّا بِصَوْمٍ وَقَالَ آخَرُونَ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ لَيْسَ عَلَى الْمُعْتَكِفِ صَوْمٌ إِلَّا أَنْ يُوجِبَ عَلَى نَفْسِهِ صَوْمًا وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ عُمَرَ أَنَّهُ نَذَرَ أَنْ يَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَفَائِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید قطان، عبید اللہ بن عمر، حضرت عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے زمانہ جاہلیت میں نذرمانی تھی کہ مسجد حرام میں ایک رات کا اعتکاف کروں گا۔ فرمایا اپنی نذر پوری کرو۔ اس باب میں عبد اللہ بن عمر ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حضرت عمر کی حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض اہل علم اسی حدیث پر عمل کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اسلام لائے اور اس پر اللہ کی اطاعت ہی میں نذر ہو تو وہ اسے پورا کرے۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم فرماتے ہیں کہ اعتکاف کرنے والے کے لئے روزے رکھنا ضروری ہیں۔ لیکن بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ معتکف کے ذمہ روزہ نہیں البتہ یہ کہ وہ خود اپنے ذمہ واجب کرے۔ انہوں نے حدیث عمر سے استدلال کیا ہے کہ آپ نے دور جاہلیت میں مسجد حرام میں اعتکاف کی نذرمانی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پورا کرنے کا حکم دیا۔ امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید قطان، عبید اللہ بن عمر، حضرت عمر

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیسے قمس کھاتے تھے۔

باب: نذر اور قسموں کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیسے قمس کھاتے تھے۔

حدیث 1584

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، عبد اللہ بن مبارک، عبد اللہ بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے والد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَثِيرًا مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ بِهَذِهِ الْيَبِينِ لَا وَمُقَلَّبِ الْقُلُوبِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، عبد اللہ بن مبارک، عبد اللہ بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نبی اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ قسم کھایا کرتے تھے، (لَا وَمَقْلَبِ الْقُلُوبِ) دلوں کو پھیرے والے کی قسم۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: علی بن حجر، عبد اللہ بن مبارک، عبد اللہ بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے والد

غلام آزاد کرنے کے ثواب۔

باب: نذر اور قسموں کا بیان

غلام آزاد کرنے کے ثواب۔

حدیث 1585

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، ابن ہاد، عمر بن علی بن حسین، سعید بن مرجانہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ مِنْهُ بِكُلِّ عَضْوٍ مِنْهُ عَضْوًا مِنَ النَّارِ حَتَّى يَبْتَغِيَ فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَوَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ وَأَبِي أُمَامَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَكَعْبِ بْنِ مُرَّةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَابْنُ الْهَادِ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسَامَةَ بْنِ الْهَادِ وَهُوَ مَدَنِيٌّ ثِقَةٌ قَدْ رَوَى عَنْهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ

قتیبہ، لیث، ابن ہاد، عمر بن علی بن حسین، سعید بن مرجانہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے مومن غلام آزاد کیا اللہ تعالیٰ اس شخص کے ہر عضو کو اس غلام (یا باندی وغیرہ) کے ہر عضو کے بدلے دوزخ کی آگ سے آزاد فرمائے گا۔ یہاں تک کہ اس کی شرمگاہ کے بدلے اس کی شرمگاہ کو بھی آزاد کرے گا۔ اس باب میں حضرت عائشہ، عمرو بن عبسہ، ابن عباس، واثلہ بن اسقع، ابو امامہ، کعب بن مرہ اور عقبہ بن عامر سے بھی احادیث منقول ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ کی حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔ ابن ہاد کا نام یزید بن عبد اللہ بن اسامہ ہاد مدینی ہے۔ وہ ثقہ ہیں۔ ان سے مالک بن انس اور کئی علماء احادیث نقل کرتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن ہاد، عمر بن علی بن حسین، سعید بن مرجانہ، حضرت ابو ہریرہ

جو شخص اپنے غلام کو تمانچہ مارے

باب : نذر اور قسموں کا بیان

جو شخص اپنے غلام کو تمانچہ مارے

حدیث 1586

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، محارب، شعبہ، حصین، ہلال بن یساف، حضرت سوید بن مقرن مزنی

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا سَبْعَةَ إِخْوَةٍ مَا لَنَا خَادِمٌ إِلَّا وَاحِدَةً فَلَطَبَهَا أَحَدُنَا فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعْتَقَهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَكَرَ بَعْضُهُمْ فِي الْحَدِيثِ قَالَ لَطَبَهَا عَلَى وَجْهِهَا

ابو کریب، محارب، شعبہ، حصین، ہلال بن یساف، حضرت سوید بن مقرن مزنی کہتے ہیں کہ ہم سات بھائی تھے۔ اور ہمارا ایک ہی خادم تھا۔ ہم میں سے ایک نے اسے طمانچہ مار دیا اس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ اسے آزاد کرادیں۔ اس باب میں ابن عمر سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ یہی حدیث کئی راوی حصین بن عبد اللہ بھی نقل کرتے ہیں لیکن اس میں باندی کو طمانچہ مارنے کا ذکر ہے۔

راوی : ابو کریب، محارب، شعبہ، حصین، ہلال بن یساف، حضرت سوید بن مقرن مزنی

باب : نذر اور قسموں کا بیان

جو شخص اپنے غلام کو تمانچہ مارے

حدیث 1587

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف ازرق، ہشام دستوائی، یحییٰ بن کثیر، ابو قلابہ، حضرت ثابت بن ضحاک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِبَلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا إِذَا حَلَفَ الرَّجُلُ بِبَلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ فَقَالَ هُوَ يَهُودِيٌّ أَوْ نَصْرَانِيٌّ إِنْ فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَفَعَلَ ذَلِكَ الشَّيْءُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ قَدْ أَتَى عَظِيمًا وَلَا كُفَّارَةً عَلَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْبَدِينَةِ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَإِلَى هَذَا الْقَوْلِ ذَهَبَ أَبُو عُبَيْدٍ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَغَيْرِهِمْ عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ الْكُفَّارَةُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ

احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف ازرق، ہشام دستوائی، یحییٰ بن کثیر، ابو قلابہ، حضرت ثابت بن ضحاک سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اسلام کے علاوہ کسی دوسرے مذہب کی جھوٹی قسم کھاتا ہے وہ اسی طرح ہو جاتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا مسئلہ میں اختلاف ہے کہ جب کوئی شخص کسی دوسرے مذہب کی قسم کھائے اور یہ کہے کہ اگر اس نے فلاں کام کیا تو وہ یہودی یا نصرانی ہو جائے گا اور بعد میں وہی کام کرے۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ اس نے بہت بڑا گناہ کیا لیکن اس پر کفارہ نہیں۔ یہ قول اہل علم مدینہ کا ہے۔ ابو عبیدہ اور مالک بن انس کا بھی یہی قول ہے۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر علماء فرماتے ہیں کہ اس پر کفارہ ہو گا۔ سفیان ثوری، احمد، اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف ازرق، ہشام دستوائی، یحییٰ بن کثیر، ابو قلابہ، حضرت ثابت بن ضحاک

باب : نذر اور قسموں کا بیان

جو شخص اپنے غلام کو تمانچہ مارے

حدیث 1588

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن زحر، ابی سعید رعینی، عبد اللہ بن مالک یحصبی، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرَّعِينِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الْيَحْصَبِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُخْتِي نَذَرَتْ أَنْ تَنْشِئَ إِلَى الْبَيْتِ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَبِرَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْنَعُ بِشَقَائِي أُخْتِكَ شَيْئًا فَلْتَرْكَبْ وَلْتَخْتَبِرْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن زحر، ابی سعید رعینی، عبد اللہ بن مالک یحصبی، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری بہن نے نذر مانی تھی کہ بیت اللہ ننگے پاؤں اور بغیر چادر کے چل کر جائے گی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو تیری بہن کی اس سختی کو جھیلنے کی ضرورت نہیں۔ اسے چاہیے کہ سوار ہو اور چادر اوڑھ کر جائے اور تین روزے رکھے۔ اس باب میں ابن عباس سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ بعض علماء کا اس پر عمل ہے۔ امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن زحر، ابی سعید رعینی، عبد اللہ بن مالک یحصبی، حضرت عقبہ بن عامر

باب : نذر اور قسموں کا بیان

جو شخص اپنے غلام کو تماچہ مارے

حدیث 1589

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن منصور، ابو مغیرہ، اوزاعی، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْبُغَيْرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلْفِهِ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيُقْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ تَعَالَ أَقَامِرَكَ فَلْيَتَصَدَّقْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الْبُغَيْرَةِ هُوَ الْخَوْلَانِيُّ الْحِمْصِيُّ وَاسْمُهُ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ

اسحاق بن منصور، ابو مغیرہ، اوزاعی، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جس نے قسم کھاتے ہوئے لات اور عزی کی قسم کھائی تو اسے چاہیے کہ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، کہے اور اگر کوئی کسی سے کہے کہ آؤ جو اکھیلیں تو اسے صدقہ دینا چاہیے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو مغرہ خولانی حمصی ہیں ان کا نام عبد القدوس بن حجاج ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابو مغیرہ، اوزاعی، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

میت کی طرف سے نذر پوری کرنا۔

باب : نذر اور قسموں کا بیان

میت کی طرف سے نذر پوری کرنا۔

راوی: قتیبہ، لیث، شہاب، عبید اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں سعد بن عبادہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تَوَقَّيْتُ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِ عَنْهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، شہاب، عبید اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں سعد بن عبادہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میری والدہ نے نذر مانی تھی اور وہ اسے پورا کرنے سے پہلے فوت ہو گئیں۔ پس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ان کی طرف سے وہ نذر پوری کرو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، شہاب، عبید اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں سعد بن عبادہ

گرددنیں آزاد کرنے کی فضلیت۔

باب : نذر اور قسموں کا بیان

گرددنیں آزاد کرنے کی فضلیت۔

راوی: محمد بن عبد الاعلی، عمران بن عیینہ، سفیان بن عیینہ حصین، سالم بن ابوجعد، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ عِيَيْنَةَ هُوَ أَخُو سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَغَيْرِهِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّهَا امْرِئُ مُسْلِمٍ

أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا كَانَ فَكَأَكُهُ مِنَ النَّارِ يُجْزَى كُلُّ عَضْوٍ مِنْهُ عَضْوًا مِنْهُ وَأَيُّهَا امْرِيٌّ مُسْلِمٌ أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَأَنَّ فَكَأَكُهُ مِنَ النَّارِ يُجْزَى كُلُّ عَضْوٍ مِنْهُمَا عَضْوًا مِنْهُ وَأَيُّهَا امْرَأَةٌ مُسْلِمَةٌ أَعْتَقَتْ امْرَأَةً مُسْلِمَةً كَأَنَّ فَكَأَكَهَا مِنَ النَّارِ يُجْزَى كُلُّ عَضْوٍ مِنْهَا عَضْوًا مِنْهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا الْوَجْهَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْحَدِيثِ مَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ عَتَقَ الذُّكُورَ لِلرِّجَالِ أَفْضَلُ مِنْ عَتَقِ الْإِنَاثِ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا كَانَ فَكَأَكُهُ مِنَ النَّارِ يُجْزَى كُلُّ عَضْوٍ مِنْهُ عَضْوًا مِنْهُ

محمد بن عبد الاعلیٰ، عمران بن عیینہ، سفیان بن عیینہ، حصین، سالم بن ابوجعد، حضرت ابوامامہ اور بعض صحابہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے گا اس کے بدلے اسی آزاد کرنے والے ہر عضو دوزخ کی آگ سے آزاد کر دیا جائے گا اور جو شخص دو مسلمان باندھیوں کو آزاد کرے گا ان کے تمام اعضاء اس شخص کے ہر عضو کا دوزخ کی آگ سے فدیہ ہو جائیں گے اور کوئی عورت کسی مسلمان عورت کو آزاد کرے گی تو اس آزاد کی جانے والی عورت کا ہر عضو اس عورت کے ہر عضو کا دوزخ کی آگ سے فدیہ ہو گا۔ یہ حدیث اسی سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلیٰ، عمران بن عیینہ، سفیان بن عیینہ، حصین، سالم بن ابوجعد، حضرت ابوامامہ

باب : جہاد کا بیان

لڑائی سے پہلے اسلام کی دعوت دینا۔

باب : جہاد کا بیان

لڑائی سے پہلے اسلام کی دعوت دینا۔

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ أَنَّ جَيْشًا مِنْ جُيُوشِ الْمُسْلِمِينَ كَانَ أَمِيرَهُمْ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ حَاصِرُوا قَصْرًا مِنْ قُصُورِ فَارِسَ فَقَالُوا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَلَا نَنْهَدُ إِلَيْهِمْ قَالَ دَعُونِي أَدْعُهُمْ كَمَا سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوهُمْ فَأَتَاهُمْ سَلْمَانُ فَقَالَ لَهُمْ إِنَّمَا أَنَا رَجُلٌ مِنْكُمْ فَارِسِي تَرُونَ الْعَرَبَ يُطِيعُونَنِي فَإِنْ أَسْلَمْتُمْ فَلَكُمْ مِثْلُ الَّذِي لَنَا وَعَلَيْكُمْ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْنَا وَإِنْ أَبَيْتُمْ إِلَّا دِينَكُمْ تَرَكْنَاكُمْ عَلَيْهِ وَأَعْطَوْنَا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَأَنْتُمْ صَاغِرُونَ قَالَ وَرَطَنَ إِلَيْهِمْ بِالْفَارِسِيَّةِ وَأَنْتُمْ غَيْرُ مُحْبُودِينَ وَإِنْ أَبَيْتُمْ نَابِذْنَاكُمْ عَلَى سَوَائِي قَالُوا مَا نَحْنُ بِالَّذِي نُعْطِي الْجِزْيَةَ وَلَكِنَّا نَقَاتِلُكُمْ فَقَالُوا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَلَا نَنْهَدُ إِلَيْهِمْ قَالَ لَا فَدَعَاهُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَى مِثْلِ هَذَا ثُمَّ قَالَ انْهَدُوا إِلَيْهِمْ قَالَ فَانْهَدْنَا إِلَيْهِمْ فَفَتَحْنَا ذَلِكَ الْقَصْرَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ بُرَيْدَةَ وَالتُّعْبَانِ بْنِ مُقَرَّرٍ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَحَدِيثُ سَلْمَانَ حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ وَ سَبَعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ أَبُو الْبَخْتَرِيِّ لَمْ يُدْرِكْ سَلْمَانَ لِأَنَّهُ لَمْ يُدْرِكْ عَلِيًّا وَسَلْمَانُ مَاتَ قَبْلَ عَلِيٍّ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِلَى هَذَا وَرَأَوْا أَنْ يُدْعَوْا قَبْلَ الْقِتَالِ وَهُوَ قَوْلُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِنْ تَقَدَّمَ إِلَيْهِمْ فِي الدَّعْوَةِ فَحَسَنٌ يَكُونُ ذَلِكَ أَهْيَبَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا دَعْوَةَ الْيَوْمِ وَقَالَ أَحْمَدُ لَا أَعْرِفُ الْيَوْمَ أَحَدًا يُدْعَى وَقَالَ الشَّافِعِيُّ لَا يُقَاتِلُ الْعَدُوَّ حَتَّى يُدْعَوْا إِلَّا أَنْ يَعْجَلُوا عَنْ ذَلِكَ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَقَدْ بَلَغَتْهُمْ الدَّعْوَةُ

قتیبہ، ابو عوانہ، عطاء بن سائب، ابو بختری کہتے ہیں کہ سلمان فارسی کی قیادت میں ایک لشکر نے فارس کے ایک قلعے کا محاصرہ کیا تو لوگوں نے عرض کیا اے ابو عبد اللہ ان پر دھاوا نہ بول دیں۔ حضرت سلمان فارسی نے فرمایا مجھے ان کو اسلام کی دعوت دے لینے دو جس طرح میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت اسلام دیتے سنا ہے۔ چنانچہ حضرت سلمان ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا میں تم ہی میں سے ایک فارسی آدمی ہوں تم دیکھ رہے ہو کہ عرب میری اطاعت کر رہے ہیں۔ پس اگر تم اسلام قبول کر لو تو تمہارے لیے بھی وہی کچھ ہو گا جو ہمارے لیے ہے اور تم پر بھی وہی بابت لازم ہوگی جو ہم پر لازم ہے اور اگر تم اپنے دین پر قائم رہو گے تو ہم تمہیں اسی پر چھوڑیں گے لیکن تمہیں ذلت قبول کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں جزیہ دینا ہو گا۔ راوی کہتے ہیں کہ سلمان نے یہ تقریر فارسی زبان میں کی اور پھر یہ بھی کہا کہ اگر تم لوگ انکار کرو گے تو یہ تمہارے لیے بہتر نہیں ہے ہم تم لوگوں کو آگاہ کرنے کے بعد جنگ کریں گے۔ انہوں نے کہا ہم ان لوگوں میں سے نہیں جو تمہیں جزیہ دے دیں بلکہ ہم جنگ کریں گے۔ لشکر والوں

(یعنی مسلمانوں) نے کہا اے ابو عبد اللہ۔ کیا ہم ان سے لڑائی نہ لڑیں۔ آپ نے فرمایا نہیں راوی کہتے ہیں آپ نے وہیں تین دن تک اسی طرح اسلام کی دعوت دی پھر فرمایا جہاد کے لئے بڑھو۔ پس ہم ان کی طرف بڑھے اور وہ قلعہ فتح کر لیا۔ اس باب میں حضرت بریدہ نعمان بن مقرن، ابن عمر اور ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عطاء بن سائب کی روایت سے جانتے ہیں۔ (امام ترمذی کہتے ہیں) میں نے امام بخاری کو فرماتے ہوئے سنا کہ ابوالبحتری نے حضرت سلمان کو نہیں پایا کیونکہ حضرت علی سے بھی ان کا سماع ثابت نہیں اور حضرت سلمان، حضرت علی سے پہلے فوت ہو گئے تھے۔ صحابہ کرام اور دیگر اہل علم اس طرف گئے ہیں کہ لڑائی سے پہلے اسلام کی طرف بلایا جائے۔ اسحاق بن ابراہیم کا بھی یہی قول ہے وہ فرماتے ہیں کہ اگر انہیں پہلے دعوت دی جائے تو یہ اچھا ہے اور رعب کا باعث ہے۔ بعض اہل علم فرماتے ہیں۔ کہ اس دور میں دعوت اسلام کی ضرورت نہیں۔ امام احمد فرماتے ہیں مجھے علم نہیں کہ آج بھی کسی کو دعوت اسلام کی ضرورت ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ دشمن کو اسلام کی دعوت دینے سے پہلے جنگ نہ لڑی جائے جب تک کہ وہ جلدی نہ کریں اور اگر انہیں دعوت نہ دی گئی تو انہیں پہلے ہی دعوت اسلام پہنچ چکی ہے۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، عطاء بن سائب، ابوالبحتری

باب : جہاد کا بیان

لڑائی سے پہلے اسلام کی دعوت دینا۔

حدیث 1593

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ بن عدنی مکی، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبد البک بن نوفل ابن مساحق، حضرت ابن عمامہ
مزی اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَدَنِيُّ الْبَكِّيُّ وَيُكْنَى بِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الرَّجُلُ الصَّالِحِ هُوَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ
عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَوْفَلٍ بْنِ مُسَاحِقٍ عَنْ ابْنِ عَصَامٍ الْهَمْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ جَيْشًا أَوْ سَرِيَّةً يَقُولُ لَهُمْ إِذَا رَأَيْتُمْ مَسْجِدًا أَوْ سَبْعَتُمْ مَوْذِنًا فَلَا تَقْتُلُوا أَحَدًا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

غَرِيبٌ وَهُوَ حَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ

محمد بن یحییٰ بن عدنی مکی، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن نوفل ابن مساحق، حضرت ابن عصام مزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور یہ صحابی رسول ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی بڑے یا چھوٹے لشکر کو بھیجتے تو ان سے فرماتے اگر تم لوگ کہیں مسجد دیکھ لو، یا اذان کی آواز سن لو تو وہاں کسی کو قتل نہ کرو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور ابن عیینہ سے منقول ہے۔

راوی: محمد بن یحییٰ بن عدنی مکی، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن نوفل ابن مساحق، حضرت ابن عصام مزی اپنے والد

شب خون مارنے اور حملہ کرنا۔

باب: جہاد کا بیان

شب خون مارنے اور حملہ کرنا۔

حدیث 1594

جلد: جلد اول

راوی: انصاری، معن، مالک بن انس، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ إِلَى خَيْبَرَ أَتَاهَا لَيْلًا وَكَانَ إِذَا جَاءَ قَوْمًا بَلِيلٍ لَمْ يُغْرُ عَلَيْهِمْ حَتَّى يُصْبِحَ فَلَبَّيْنَا أَصْبَحَ خَرَجَتْ يَهُودُ بَسَاحِيهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ فَلَبَّيْنَا أَوْ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَافَقَ وَاللَّهِ مُحَمَّدٌ الْخَبِيسَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرَبْتُ خَيْبَرَ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

انصاری، معن، مالک بن انس، حمید، حضرت انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ خیبر کے لئے نکلے تو وہاں رات کو پہنچے۔ آپ کا معمول تھا کہ اگر کسی قوم کے پاس رات کو پہنچتے تو صبح ہونے سے پہلے نہیں کیا کرتے تھے۔ چنانچہ جب صبح ہوئی تو

یہودی اپنے پھاؤڑے اور ٹوکڑے وغیرہ لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے بے خبر کھیتی باڑی کے لئے نکل کھڑے ہوئے لیکن جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو کہنے لگے محمد آگئے۔ خدا کی قسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم لشکر لے کر آگئے۔ پس رسول اللہ نے فرمایا اللہ اکبر خیر برباد ہو گیا۔ ہم لوگ جب کسی قوم کے میدان جنگ میں اترتے ہیں تو اس ڈرائی گئی قوم کی صبح بڑی بری ہوتی ہے۔

راوی: انصاری، معن، مالک بن انس، حمید، حضرت انس

باب: جہاد کا بیان

شب خون مارنے اور حملہ کرنا۔

حدیث 1595

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، محمد بن بشار، معاذ بن معاذ، سعید بن ابوعروہ، قتادہ، انس، حضرت ابوطلحہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ أَقَامَ بَعْرَصَتَهُمْ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَحَدِيثٌ حَبِيبٌ عَنْ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَخَّصَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْغَارَةِ بِاللَّيْلِ وَأَنْ يُبَيِّتُوا وَكَرِهَهُ بَعْضُهُمْ وَقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ لَا بَأْسَ أَنْ يُبَيِّتَ الْعَدُوَّ لَيْلًا وَمَعْنَى قَوْلِهِ وَافَقَ مُحَمَّدٌ الْخَمِيسَ يَعْنِي بِهِ الْجَيْشَ

قتیبہ، محمد بن بشار، معاذ بن معاذ، سعید بن ابوعروہ، قتادہ، انس، حضرت ابوطلحہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی قوم پر فتح حاصل کر لیتے تو ان کے میدان جنگ میں تین دن تک قیام کرتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض علماء رات کو حملہ کرنے کے اجازت دیتے ہیں جب کہ بعض اسے مکروہ کہتے ہیں۔ امام احمد اور اسحاق کہتے ہیں کہ دشمن پر شب خون مارنے میں کوئی حرج نہیں (وَافَقَ مُحَمَّدٌ الْخَمِيسَ) کا مطلب یہ ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لشکر بھی ہے۔

راوی: قتیبہ، محمد بن بشار، معاذ بن معاذ، سعید بن ابوعروبہ، قتادہ، انس، حضرت ابو طلحہ

کفار کے گھروں کو آگ لگانا اور برباد کرنا۔

باب: جہاد کا بیان

کفار کے گھروں کو آگ لگانا اور برباد کرنا۔

حدیث 1596

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ
وَهِيَ الْبُيُوتُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لَبَنَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ وَفِي الْبَابِ
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَلَمْ يَرَوْا بَأْسًا بِقَطْعِ الْأَشْجَارِ
وَتَخْرِيبِ الْحُصُونِ وَكَرِهَ بَعْضُهُمْ ذَلِكَ وَهُوَ قَوْلُ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَنَهَى أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ أَنْ يَقْطَعَ شَجَرًا مُشِيرًا
أَوْ يُخْرِبَ عَامِرًا وَعَمِلَ بِذَلِكَ الْمُسْلِمُونَ بَعْدَهُ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ لَا بَأْسَ بِالتَّحْرِيقِ فِي أَرْضِ الْعَدُوِّ وَقَطْعِ الْأَشْجَارِ
وَالثِّبَارِ وَقَالَ أَحْمَدُ وَقَدْ تَكُونُ فِي مَوَاضِعَ لَا يَجِدُونَ مِنْهُ بُدًّا فَأَمَّا بِالْعَبَثِ فَلَا تُحَرِّقُ وَقَالَ إِسْحَقُ التَّحْرِيقُ سُنَّةٌ
إِذَا كَانَ أَنْكِي فِيهِمْ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ بنو نضیر کے کھجوروں کے درخت جلادے اور
کٹوا دیئے۔ جو بویرا کے مقام پر تھے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی، "مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لَبَنَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا
فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ" (جو کھجور کے درخت آپ نے کاٹ ڈالے یا انہیں ان کی جڑوں پر چھوڑ دیا تو یہ اللہ کے حکم سے ہوا
تاکہ نافرمانوں کو اللہ ذلیل و رسوا کرے۔) اس باب میں حضرت ابن عباس سے بھی حدیث منقول ہے۔ حضرت ابن عمر کی حدیث
حسن صحیح ہے۔ علماء کی ایک جماعت قلعوں کو برباد کرنے اور درختوں کو کاٹنے کی اجازت دیتی ہے جب کہ بعض کے نزدیک ایسا کرنا

مکروہ ہے۔ امام اوزاعی کا بھی یہی قول ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ابو بکر صدیق نے پھل دار درخت کو کاٹنے اور گھروں کو برباد کرنے سے منع فرمایا۔ چنانچہ ان کے بعد مسلمانوں نے اسی پر عمل کیا۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ دشمن کے علاقے میں درخت و پھل کاٹنے اور آگ لگا دینے میں کوئی حرج نہیں۔ امام احمد کہتے ہیں کہ بوقت ضرورت ایسا کرنے کی اجازت ہے بلا ضرورت نہیں۔ اسحاق کہتے ہیں کہ اگر کافراں سے ذلیل ہوں تو آگ لگانا سنت ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

مال غنیمت کے بارے میں

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت کے بارے میں

حدیث 1597

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبید المحاربی، اسباط بن محمد بن سلیمان تیمی، سیار، حضرت ابو امامہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمُحَارِبِ حَدَّثَنَا أُسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ فَضَّلَنِي عَلَى الْأَنْبِيَاءِ أَوْ قَالَ أُمَّتِي عَلَى الْأُمَمِ وَأَحَلَّ لِي الْغَنَائِمَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ ذَرٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي مُوسَى وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي أُمَامَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَسَيَّارٌ هَذَا يُقَالُ لَهُ سَيَّارٌ مَوْلَى بَنِي مُعَاوِيَةَ وَرَوَى عَنْهُ سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَحِيرٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ

محمد بن عبید المحاربی، اسباط بن محمد بن سلیمان تیمی، سیار، حضرت ابو امامہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء پر فضیلت بخشی یا فرمایا میری امت کو تمام امتوں پر فضیلت دی اور ہمارے لیے مال غنیمت کو حلال کیا۔ اس باب میں علی، ابوذر عبد اللہ بن عمر، ابو موسیٰ، ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث ابو امامہ حسن صحیح ہے۔ یہ سیار بنو معاویہ

کے آزاد کردہ غلام ہیں۔ سلیمان تیمی، عبد اللہ بن بکیر اور کئی دوسرے حضرات ان سے احادیث نقل کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن عبید المحاربی، اسباط بن محمد بن سلیمان تیمی، سیار، حضرت ابو امامہ

باب: جہاد کا بیان

مال غنیمت کے بارے میں

حدیث 1598

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً وَخُتِمَ بِي النَّبِيُّونَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے انبیاء پر چھ فضیلتیں عطا کی گئی ہیں۔ پہلی مجھے جامع کلام عطا کی گئی۔ دوسری یہ کہ رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی۔ تیسری یہ کہ مال غنیمت میرے لئے حلال کر دیا گیا چوتھی یہ کہ پوری زمین میرے لئے مسجد اور طہور (پاک کرنے والی) بنا دی گئی۔ پانچویں یہ کہ مجھے تمام مخلوق کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا اور چھٹی یہ کہ مجھ پر انبیاء کا خاتمہ کر دیا گیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

گھوڑے کے حصے۔

باب : جہاد کا بیان

گھوڑے کے حصے۔

حدیث 1599

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن عبدہ ضبی، حمید بن مسعدہ، سلیم بن اخضر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الضَّبِّيُّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ فِي الثَّقَلِ لِلْفَرَسِ بِسَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ بِسَهْمٍ

احمد بن عبدہ ضبی، حمید بن مسعدہ، سلیم بن اخضر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت تقسیم کرتے وقت گھوڑے کو دو اور آدمی کو ایک حصہ دیا۔

راوی : احمد بن عبدہ ضبی، حمید بن مسعدہ، سلیم بن اخضر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : جہاد کا بیان

گھوڑے کے حصے۔

حدیث 1600

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سلیم بن اخضر، مجہد بن جاریہ، ابن عباس، ابن ابی عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ أَخْضَرَ نَحْوَهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ مُجَبِّعِ بْنِ جَارِيَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ وَهَذَا حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالْأَوْزَاعِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَابْنِ

الْبَبَارِكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالُوا لِلْفَارِسِ ثَلَاثَةُ أَسْهُمٍ سَهْمٌ لَهُ وَسَهْمَانِ لِفَرَسِهِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمٌ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سلیم بن اخضر، مجمع بن جاریہ، ابن عباس، ابن ابی عمر، ہم سے روایت ہے کہ محمد بن بشار نے انہوں نے عبد الرحمن بن مہدی سے انہوں نے سلیم بن اخضر سے اسی طرح کی حدیث نقل کی۔ اس باب میں مجمع بن جاریہ، ابن عباس اور ابن ابی عمر (سے ان کے والد) سے بھی احادیث منقول ہیں۔ ابن عمر کی حدیث حسن صحیح ہے۔ اکثر صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے۔ سفیان ثوری، اوزاعی، مالک بن انس، شافعی، احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ گھڑ سوار کو تین حصے دیئے جائیں ایک اس کا اور دو گھوڑے کے۔ جب کہ پیدل کو ایک حصہ دیا جائے۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سلیم بن اخضر، مجمع بن جاریہ، ابن عباس، ابن ابی عمر

شکر کے متعلق۔

باب: جہاد کا بیان

شکر کے متعلق۔

حدیث 1601

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ از دی بصری، ابوعمار، وہب بن جریر، یونس بن یزید، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى الْأَزْدِيُّ الْبَصْرِيُّ وَأَبُو عَمَّارٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّحَابَةِ أَرْبَعَةٌ وَخَيْرُ السَّامَايَا أَرْبَعُ مِائَةٍ وَخَيْرُ الْجُيُوشِ أَرْبَعَةُ آلَافٍ وَلَا يُغْلَبُ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا مِنْ قَلَّةٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا يُسْنَدُهُ كَبِيرٌ أَحَدٌ غَيْرُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ وَإِنَّمَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَقَدْ رَوَاهُ حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنْزِيُّ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

محمد بن یحییٰ ازدی بصری، ابوعمار، وہب بن جریر، یونس بن یزید، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین صحابہ چار ہیں، بہترین لشکر چار سو اور بہترین فوج چار ہزار جوانوں کی ہے۔ خبردار بارہ ہزار آدمی قلت کی وجہ سے شکست نہ کھائیں یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اسے جریر بن حازم کے علاوہ کسی بڑے محدث نے مرفوع نہیں کیا۔ زہری یہ حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مرسل بھی نقل کرتے ہیں۔ حبان بن عترہ بھی یہ حدیث عقیل سے وہ زہری سے وہ عبید اللہ بن عبد اللہ سے وہ ابن عباس سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ لیث بن سعد نے یہ حدیث بواسطہ عقیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل نقل کی ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ ازدی بصری، ابوعمار، وہب بن جریر، یونس بن یزید، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

مال غنیمت میں کس کس کو حصہ دیا جائے۔

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت میں کس کس کو حصہ دیا جائے۔

حدیث 1602

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، حاتم بن اسباعیل، جعفر بن محمد، یزید بن ہرمز، یزید بن ہرمز

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْبَعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزٍ أَنَّ نَجْدَةَ الْخُرُورِيَّ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ كَتَبْتُ إِلَيْكَ تَسْأَلُنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ وَكَانَ يَغْزُو بِهِنَّ فَيَدَاوِينَ

الرَّضَى وَيُحَذِّينَ مِنَ الْغَنِيَّةِ وَأَمَّا بِسَهْمِ فَلَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ بِسَهْمٍ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَأُمِّ عَطِيَّةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يُسَهَّمُ لِلْمَرْأَةِ وَالصَّبِيِّ وَهُوَ قَوْلُ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَأُسَهَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّبِيَّانِ بِخَيْبَرَ وَأُسَهَّمَتْ أَيْمَةُ الْمُسْلِمِينَ لِكُلِّ مَوْلُودٍ وَلِدَنِي أَرْضِ الْحَرْبِ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَأُسَهَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَاءِ بِخَيْبَرَ وَأَخَذَ بِذَلِكَ الْمُسْلِمُونَ بَعْدَهُ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، یزید بن ہر مز، یزید بن ہر مز کہتے ہیں کہ نجدہ حروری نے ابن عباس کو لکھا کہ کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم جہاد کے لئے عورتوں کو ساتھ لے کر جایا کرتے اور انہیں مال غنیمت میں سے حصہ دیا کرتے تھے۔ تو ابن عباس نے انہیں لکھا کہ تم نے مجھ سے پوچھا ہے کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کو جہاد میں شریک فرماتے تھے یا نہیں۔ ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں جہاد میں شریک کرتے تھے اور یہ بیماروں کی مرہم پٹی اور علاج وغیرہ کیا کرتی تھی اور انہیں مال غنیمت میں سے کچھ دیا جاتا تھا لیکن ان کے لئے کوئی خاص حصہ مقرر نہیں کیا گیا۔ اس باب میں حضرت انس اور ام عطیہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ سفیان ثوری اور شافعی کا بھی یہی قول ہے۔ بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ عورت اور بچے کا بھی حصہ مقرر کیا جائے۔ اوزاعی کا بھی یہی قول ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر میں بچوں کا بھی حصہ مقرر کیا۔ پس مسلمانوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد اس پر عمل کیا۔

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، یزید بن ہر مز، یزید بن ہر مز

باب: جہاد کا بیان

مال غنیمت میں کس کس کو حصہ دیا جائے۔

حدیث 1603

جلد: جلد اول

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس

حَدَّثَنَا بِدَلِكِ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ بِهَذَا وَمَعْنَى قَوْلِهِ وَيُحَدِّثُنَ مِنَ الْغَنِيمَةِ يَقُولُ
يُرْضَخُ لَهُنَّ بِشَيْءٍ مِنَ الْغَنِيمَةِ يُعْطَيْنَ شَيْئًا

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس ہم سے اوزاعی یا یہ قول علی بن خشرم نے روایت کیا ہے کہ انہوں نے عیسیٰ بن یونس سے انہوں نے اوزاعی سے اور اس قول، وَیُحَدِّثُنَ مِنَ الْغَنِيمَةِ، کا مطلب یہ ہے کہ انہیں مال غنیمت میں سے بطور انعام کچھ دے دیا جاتا تھا۔

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس

کیا غلام کو بھی حصہ دیا جائے گا۔

باب: جہاد کا بیان

کیا غلام کو بھی حصہ دیا جائے گا۔

حدیث 1604

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، بشر بن مفضل، محمد بن زید، ابولحم کے مولیٰ عبید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَيْرِ مَوْلَى أَبِي اللَّهِ حَمٍ قَالَ شَهِدْتُ خَيْبَرَ مَعَ سَادَتِي فَكَلَّمُونِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلَّمُوهُ أَنِّي مَبْلُوكٌ قَالَ فَأَمَرَنِي فَقَلَّدْتُ السَّيْفَ فَإِذَا أَنَا أَجْرُهُ فَأَمَرَنِي بِشَيْءٍ مِنْ خُرَيْثِ الْمَتَاعِ وَعَرَضْتُ عَلَيْهِ رُقِيَّةً كُنْتُ أَرْقِي بِهَا الْبَجَانِينَ فَأَمَرَنِي بِطَرَحِ بَعْضِهَا وَحَبَسَ بَعْضُهَا وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يُسْهَمُ لِلْمَبْلُوكِ وَلَكِنْ يُرْضَخُ لَهُ بِشَيْءٍ وَهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

قتیبہ، بشر بن مفضل، محمد بن زید، ابو لحم کے مولیٰ عمیر سے روایت ہے کہ میں خبر میں اپنے آقاؤں کے ساتھ شریک تھا۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے متعلق بات کی اور بتایا کہ میں غلام ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھے لڑائی میں

شریک ہونے کا) حکم دیا اور میرے بدن پر ایک تلوار لٹکا دی تھی۔ میں کوتاہ قامت ہونے کی وجہ سے اسے کھینچتا ہوا چلتا تھا۔ پیش آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے لیے مال غنیمت میں سے کچھ گھریلو اشیاء دینے کا حکم دیا۔ پھر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک دم بیان کیا جو میں پاگل لوگوں پڑھ کر پھونکا کرتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس میں سے کچھ الفاظ چھوڑ دینے اور کچھ یاد رکھنے کا حکم دیا۔ اس باب میں ابن عباس سے بھی حدیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ غلام کو بطور انعام کچھ دے دیا جائے۔ سفیان ثوری، شافعی، احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، بشر بن مفضل، محمد بن زید، ابو لحم کے مولیٰ عمیر

جہاد میں شریک ذمی کے لئے حصہ۔

باب: جہاد کا بیان

جہاد میں شریک ذمی کے لئے حصہ۔

حدیث 1605

جلد: جلد اول

راوی: انصاری، معن، مالک بن انس، فضیل بن ابوعبداللہ بن نیار اسلمی، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ الْفَضِيلِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى بَدْرٍ حَتَّى إِذَا كَانَ بِحَرَّةِ الْوَبَرَةِ لَحِقَهُ رَجُلٌ مِنَ الْبُشَيْرِ كَيْنَ يَذْكُرُ مِنْهُ جُرْأَةً وَنَجْدَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَسْتَ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ لَا قَالَ ارْجِعْ فَلَنْ أَسْتَعِينَ بِبُشَيْرٍ وَفِي الْحَدِيثِ كَلَامٌ أَكْثَرُ مِنْ هَذَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا لَا يُسْهِمُ لِأَهْلِ الدِّمَةِ وَإِنْ قَاتَلُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ الْعَدُوَّ وَرَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ يُسْهِمَ لَهُمْ إِذَا شَهِدُوا الْقِتَالَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ وَيُرْوَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْهِمَ لِقَوْمٍ مِنَ الْيَهُودِ قَاتَلُوا مَعَهُ حَدَّثَنَا

بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا

انصاری، معن، مالک بن انس، فضیل بن ابو عبد اللہ بن نيار اسلمی، عروہ، حضرت عائشہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ بدر کیلئے نکلے اور حرۃ الوبر (پتھریلی زمیں) کے مقام پر پہنچے تو ایک مشرک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جو دلیری میں مشہور تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ تم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتے ہو۔ اس نے کہا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر جاؤ میں کسی مشرک سے مدد نہیں لینا چاہتا۔ اس حدیث میں اس سے زیادہ تفصیل ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ مشرک اگر مسلمانوں کے ساتھ لڑائی میں شریک بھی ہو تب بھی اس کا مال غنیمت میں کوئی حصہ نہیں۔ بعض اہل علم کے نزدیک اسے حصہ دیا جائے گا۔ زہری سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کی ایک جماعت کو حصہ دیا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ میں شریک تھی۔ یہ حدیث قتیبہ، عبد الوارث بن سعید سے وہ عروہ سے اور وہ زہری سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: انصاری، معن، مالک بن انس، فضیل بن ابو عبد اللہ بن نيار اسلمی، عروہ، حضرت عائشہ

باب : جہاد کا بیان

جہاد میں شریک ذمی کے لئے حصہ۔

حدیث 1606

جلد : جلد اول

راوی: ابوسعید اشج، حفص بن غیاث، برید، ابن عبد اللہ بن بردہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ خَيْبَرَ فَأَسْهَمَ لَنَا مَعَ الَّذِينَ افْتَتَحُوهَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ مَنْ لَحِقَ بِالْمُسْلِمِينَ قَبْلَ أَنْ يُسْهِمَ لِلْخَيْلِ أُسْهِمَ لَهُ وَبُرَيْدٌ يُكْنَى أَبَا بُرَيْدَةَ وَهُوَ ثِقَةٌ وَرَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُمْ

ابوسعید اشج، حفص بن غیاث، برید، ابن عبد اللہ بن بردہ، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ میں خیبر کے اشعریوں کی جماعت کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے بھی خیبر فتح کرنے والوں کے ساتھ حصہ مقرر کیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ اوزاعی کہتے ہیں کہ جو مسلمانوں سے غنائم کی تقسیم سے پہلے ملے اسے بھی حصہ دیا جائے۔

راوی: ابوسعید اشج، حفص بن غیاث، برید، ابن عبد اللہ بن بردہ، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ

مشرکین کے برتن استعمال کرنا۔

باب: جہاد کا بیان

مشرکین کے برتن استعمال کرنا۔

حدیث 1607

جلد: جلد اول

راوی: زید بن اخزم الطائی، ابوقتیبة سلم بن قتیبہ، شعبہ ایوب ابو قلابہ، حضرت ابو ثعلبہ خشنی

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قُدُورِ الْجَوْسِ فَقَالَ أَنْقُوها غَسَلًا وَاطْبُخُوا فِيهَا وَنَهَى عَنْ كُلِّ سَبْعٍ وَذِي نَابٍ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ وَرَوَاهُ أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ وَأَبُو قِلَابَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّجَبِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ

زید بن اخزم الطائی، ابوقتیبة سلم بن قتیبہ، شعبہ ایوب ابو قلابہ، حضرت ابو ثعلبہ خشنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مجوسیوں کے برتن استعمال کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں دھو کر صاف کر لو اور پھر ان میں پکاؤ۔ اور آپ نے ہر کچلی والے درندے کے کھانے سے منع فرمایا۔ یہ حدیث ابو ادریس خولانی بھی ابو ثعلبہ سے نقل کرتے

ہیں۔ ابو قلابہ کو ابو ثعلبہ سے سماع نہیں۔ وہ اسے ابو اسماء کے واسطے سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : زید بن اخزم الطائی، ابو قتیبہ سلم بن قتیبہ، شعبہ ایوب ابو قلابہ، حضرت ابو ثعلبہ خشنی

باب : جہاد کا بیان

مشرکین کے برتن استعمال کرنا۔

حدیث 1608

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید دمشقی، حضرت ابودریس خولانی عائد اللہ بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا هَنَادُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيَوَةَ بْنِ شَرِيحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو دَرِيْسٍ الْخَوْلَانِيُّ عَائِدُ اللَّهِ بْنُ عَبِيدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُسَنِيَّ يَقُولُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ قَوْمٍ أَهْلِ كِتَابٍ نَأْكُلُ فِي أَيْتِهِمْ قَالَ إِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَ أَيْتِهِمْ فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَاغْسِلُوهَا وَكُلُوا فِيهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید دمشقی، حضرت ابودریس خولانی عائد اللہ بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو ثعلبہ خشنی سے سنا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اہل کتاب کی زمین پر رہتے ہیں اور انہیں کے برتنوں میں کھاتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ان کے علاوہ اور برتن موجود ہوں تو ان میں نہ کھایا کرو۔ لیکن اگر اور برتن نہ ہوں انہیں دھو کر ان میں کھا سکتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ہناد، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید دمشقی، حضرت ابودریس خولانی عائد اللہ بن عبید اللہ

نفل کے متعلق۔

باب : جہاد کا بیان

نفل کے متعلق۔

حدیث 1609

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، عبد الرحمن بن حارث، سلیمان بن موسیٰ، مکحول، ابو سلام، ابو امامہ، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْفِلُ فِي الْبُدَاةِ الرُّبْعَ وَفِي الْقُفُولِ الثُّلُثَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَحَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَمَعْنِ بْنِ يَزِيدَ وَابْنِ عُمَرَ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ عِبَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، عبد الرحمن بن حارث، سلیمان بن موسیٰ، مکحول، ابو سلام، ابو امامہ، حضرت عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابتداء جہاد میں چوتھائی مال غنیمت تقسیم کر دیا کرتے تھے اور تہائی حصہ واپس لوٹتے وقت تقسیم کرتے۔ اس باب میں ابن عباس، حبیب بن مسلمہ، معن بن یزید، ابن عمر، اور سلمہ بن اکوع سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے اور ابو سلام سے بھی ایک صحابی کے واسطے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، عبد الرحمن بن حارث، سلیمان بن موسیٰ، مکحول، ابو سلام، ابو امامہ، حضرت عبادہ بن صامت

راوی : ہناد، ابن ابوزناد، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَفَلَ سَيْفَهُ ذَا الْفَقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ وَهُوَ الَّذِي رَأَى فِيهِ الرُّؤْيَا يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي النَّفْلِ مِنَ الْخُمْسِ فَقَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ لَمْ يَبْلُغْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ فِي مَغَازِيهِ كُلِّهَا وَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّهُ نَفَلَ فِي بَعْضِهَا وَإِنَّمَا ذَلِكَ عَلَى وَجْهِ الْاجْتِهَادِ مِنَ الْإِمَامِ فِي أَوَّلِ الْبُغْنِمْ وَآخِرِهِ قَالَ إِسْحَاقُ ابْنُ مَنْصُورٍ قُلْتُ لِأَحْمَدَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ إِذَا فَصَلَ بِالرُّيْعِ بَعْدَ الْخُمْسِ وَإِذَا قَفَلَ بِالثُّلُثِ بَعْدَ الْخُمْسِ فَقَالَ يُخْرِجُ الْخُمْسَ ثُمَّ يُنْفِلُ مِمَّا بَقِيَ وَلَا يُجَاوِزُ هَذَا قَالَ أَبُو عَيْسَى وَهَذَا الْحَدِيثُ عَلَى مَا قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ النَّفْلُ مِنَ الْخُمْسِ قَالَ إِسْحَاقُ هُوَ كَمَا قَالَ

ہناد، ابن ابوزناد، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے موقع پر اپنی تلوار ذوالفقار اپنے حصے سے زیادہ لی۔ اور اس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے موقع پر خواب دیکھا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف ابوزناد کی روایت سے جانتے ہیں۔ اہل علم کا خمس (پانچویں حصے) کے دینے میں اختلاف ہے۔ مالک بن انس فرماتے ہیں کہ ہمیں خبر نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر جہاد میں نفل (زائد مال) تقسیم کیا ہو۔ البتہ بعض غزوات میں ایسا ہوا۔ لہذا یہ امام کے اجتہاد پر موقوف ہے چاہے لڑائی کے شروع میں تقسیم کرے یا آخر میں۔ منصور کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد سے پوچھا کہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد میں نکلنے کے وقت خمس کے بعد چوتھائی تقسیم کیا اور واپس لوٹتے وقت خمس کے بعد تہائی مال تقسیم کیا۔ تو امام احمد نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مال غنیمت میں سے پانچواں حصہ نکال کر باقی میں سے تہائی حصہ تقسیم کر دیا کرتے تھے۔ یہ حدیث ابن مسیب کے قول کی تائید کرتی ہے کہ خمس میں سے انعام دیا

جاتا ہے۔ امام اسحاق کا بھی یہی قول ہے۔

راوی : ہناد، ابن ابوزناد، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

جو شخص کسی کافر کو قتل کرے اس سامان اسی کے لئے ہے۔

باب : جہاد کا بیان

جو شخص کسی کافر کو قتل کرے اس سامان اسی کے لئے ہے۔

حدیث 1611

جلد : جلد اول

راوی : انصاری، معن، مالک بن انس، یحییٰ بن سعید، عمر بن کثیر بن افلح، ابو محمد بن، قتادہ، حضرت ابو قتادہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ أَفْلَحٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ
مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلْبُهُ قَالَ
أَبُو عَيْسَى وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ

انصاری، معن، مالک بن انس، یحییٰ بن سعید، عمر بن کثیر بن افلح، ابو محمد بن، قتادہ، حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی کافر کو قتل کیا اور اس پر اس کے پاس گواہ بھی ہوں تو مقتول کا سامان اسی کا ہے اس حدیث میں
ایک واقعہ ہے۔

راوی : انصاری، معن، مالک بن انس، یحییٰ بن سعید، عمر بن کثیر بن افلح، ابو محمد بن، قتادہ، حضرت ابو قتادہ

باب : جہاد کا بیان

جو شخص کسی کافر کو قتل کرے اس سامان اسی کے لئے ہے۔

حدیث 1612

جلد : جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، یحییٰ بن سعید، عوف بن مالک، خالد بن ولید، انس، سمرہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ فِي الْبَابِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَأَنْسٍ وَسُرَّةَ بْنِ جُنْدَبٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو مُحَمَّدٍ هُوَ نَافِعٌ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ الْأَوْزَاعِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحَدٌ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لِلْإِمَامِ أَنْ يُخْرِجَ مِنَ السَّلْبِ الْخُمْسُ وَقَالَ الثَّوْرِيُّ النَّفْلُ أَنْ يَقُولَ الْإِمَامُ مَنْ أَصَابَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ وَمَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلْبُهُ فَهُوَ جَائِزٌ وَلَيْسَ فِيهِ الْخُمْسُ وَقَالَ إِسْحَقُ السَّلْبُ لِلْقَاتِلِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ شَيْئًا كَثِيرًا فَرَأَى الْإِمَامُ أَنْ يُخْرِجَ مِنْهُ الْخُمْسَ كَمَا فَعَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

ابن ابی عمر، سفیان، یحییٰ بن سعید، عوف بن مالک، خالد بن ولید، انس، سمرہ اسی کی مثل۔ اس باب میں عوف بن مالک، خالد بن ولید، انس اور سمرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو محمد کا نام نافع ہے اور وہ ابو قتادہ کے مولیٰ ہیں۔ بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے۔ امام اوزاعی، شافعی اور احمد کا یہی قول ہے۔ بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ امام سلب (یعنی اس کے چھینے ہوئے مال میں سے خمس نکال لے۔ سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ نفل یہ ہے کہ امام کہہ دے کہ جسے جو چیز مل جائے وہ اسکی ہے اور جو کسی (کافر کو) قتل کرے تو مقتول کا سامان قتل کے لئے ہے تو یہ جائز ہے۔ اس میں خمس نہ ہوگا۔ اسحاق فرماتے ہیں کہ سامان قاتل کا ہوگا لیکن اگر وہ مال بہت زیادہ ہو تو امام اس میں سے خمس (یعنی پانچواں حصہ) لے سکتا ہے جیسے کہ حضرت عمر نے کیا تھا۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، یحییٰ بن سعید، عوف بن مالک، خالد بن ولید، انس، سمرہ

تقسیم سے پہلے مال غنیمت کی چیزیں فروخت کرنا مکروہ ہے۔

باب : جہاد کا بیان

تقسیم سے پہلے مال غنیمت کی چیزیں فروخت کرنا مکروہ ہے۔

حدیث 1613

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، حاتم بن اسماعیل، جہضم بن عبد اللہ، محمد بن ابراہیم، محمد بن زید، شہر بن حوشب، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَهْضَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَائِ الْبَغَانِمِ حَتَّى تُقَسَّمَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

ہناد، حاتم بن اسماعیل، جہضم بن عبد اللہ، محمد بن ابراہیم، محمد بن زید، شہر بن حوشب، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تقسیم سے پہلے غنیمت کی چیزیں خریدنے سے منع فرمایا۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ سے بھی منقول ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔

راوی : ہناد، حاتم بن اسماعیل، جہضم بن عبد اللہ، محمد بن ابراہیم، محمد بن زید، شہر بن حوشب، حضرت ابوسعید خدری

قید ہونے والی حاملہ عورتوں سے پیدائش سے پہلے صحبت کرنے کی ممانعت۔

باب : جہاد کا بیان

قید ہونے والی حاملہ عورتوں سے پیدائش سے پہلے صحبت کرنے کی ممانعت۔

حدیث 1614

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ نیشاپوری، ابو عاصم نبیل، وہب ابو خالد ام حبیبہ بنت، عرباض بن ساریہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ عَرَبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ أَبَاهَا أَخْبَرَهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُوطَأَ السَّبَايَا حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ وَحَدِيثُ عَرَبَاضٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ إِذَا اشْتَرَى الرَّجُلُ الْجَارِيَةَ مِنَ السَّبْيِ وَهِيَ حَامِلٌ فَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ لَا تُوطَأُ حَامِلٌ حَتَّى تَضَعَ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَأَمَّا الْحَرَّاءُ فَقَدْ مَضَتْ السُّنَّةُ فِيهِنَّ بِأَنْ أُمِرْنَ بِالْعِدَّةِ حَدَّثَنِي بِذَلِكَ عَلِيُّ بْنُ خَشْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ بِهَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن یحییٰ نیشاپوری، ابو عاصم نبیل، وہب ابو خالد ام حبیبہ بنت، عرباض بن ساریہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قید ہو کر آنے والی حاملہ عورتوں سے ان کے بچہ جننے سے پہلے صحبت کرنے سے منع فرمایا۔ اس باب میں روایع بن ثابت سے بھی حدیث منقول ہے۔ عرباض کی حدیث غریب ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ اوزاعی کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب سے منقول ہے کہ اگر کوئی باندی خریدی جائے اور وہ حاملہ ہو تو اس سے بچہ پیدا ہونے سے پہلے صحبت نہ کی جائے۔ اوزاعی فرماتے ہیں کہ آزاد عورتوں کے بارے میں سنت یہ ہے کہ انہیں عدت گزارنے کا حکم دیا جائے۔ (امام ترمذی کہتے ہیں) کہ یہ حدیث علی بن خشرم عیسیٰ بن یونس سے اور وہ اوزاعی سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن یحییٰ نیشاپوری، ابو عاصم نبیل، وہب ابو خالد ام حبیبہ بنت، عرباض بن ساریہ

مشرکین کا کھانے کے حکم۔

باب: جہاد کا بیان

مشرکین کا کھانے کے حکم۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت قبیصہ اپنے والد

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ أَحْبَبَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ قَبِيصَةَ بْنَ هَلْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ النَّصَارَى فَقَالَ لَا يَتَخَلَّجَنَّ فِي صَدْرِكَ طَعَامُ ضَارَعَتْ فِيهِ النَّصْرَانِيَّةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ سَمِعْتُ مَحْمُودًا وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ مَحْمُودٌ وَقَالَ وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُرِّي بْنِ قَطَرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ الرُّخَصَةِ فِي طَعَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ

محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت قبیصہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عیسائیوں کے کھانے کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کھانا جس میں نصرانیت کی مشابہت ہو تمہارے سینے میں شک پیدا نہ کرے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ محمود اور عبید اللہ بن موسیٰ بھی اسرائیل سے وہ سماک سے وہ قبیصہ سے اور وہ اپنے والد سے اسی طرح کی حدیث مرفوعاً نقل کرتے ہیں۔ محمود اور وہب، شعبہ سے وہ سماک سے وہ مری بن قطری سے وہ عدی بن حاتم سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے مثل روایت بیان کرتے ہیں۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ اہل کتاب کے طعام کا کھانا جائز ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت قبیصہ اپنے والد

قیدیوں کے درمیان تفریق کرنا مکروہ ہے۔

باب : جہاد کا بیان

قیدیوں کے درمیان تفریق کرنا مکروہ ہے۔

حدیث 1616

جلد : جلد اول

راوی : عمر بن حفص شیبانی، عبد اللہ بن وہب ابو عبد الرحمن حبلی، حضرت ابو ایوب

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ عُمَرَ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حُبَيْبٌ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ وَالِدَةٍ وَوَلَدِهَا فَرَّقَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَحَبَّتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ كَرِهُوا التَّفْرِيقَ بَيْنَ السَّبَبِ بَيْنَ الْوَالِدَةِ وَوَلَدِهَا وَبَيْنَ الْوَالِدِ وَبَيْنَ الْإِخْوَةِ

عمر بن حفص شیبانی، عبد اللہ بن وہب ابو عبد الرحمن حبلی، حضرت ابو ایوب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ماں اور بیٹے کے درمیان تفریق کی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے اور اس کے دوستوں کے درمیان جدائی ڈال دے گا۔ اس باب میں حضرت علی سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ وہ قیدی ماں اور بیٹے باپ اور بیٹے نیز بھائیوں کے درمیان تفریق کو مکروہ جانتے ہیں۔

راوی : عمر بن حفص شیبانی، عبد اللہ بن وہب ابو عبد الرحمن حبلی، حضرت ابو ایوب

قیدیوں کو قتل کرنا اور فدیہ لینا۔

باب : جہاد کا بیان

قیدیوں کو قتل کرنا اور فدیہ لینا۔

حدیث 1617

جلد : جلد اول

راوی : ابو عبیدہ بن ابوسفہر، محمود بن غیلان، ابوداؤد حفصی، یحییٰ بن زکریا بن ابوزائدہ، سفیان بن سعید، ہشام،

حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ وَاسْمُهُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوفِيُّ وَمَحْمُودُ بْنُ غِيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّائِ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ جِبْرَائِيلَ هَبَطَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ خَيْرُهُمْ يَغْنَى أَصْحَابُكَ فِي أَسَارِي بَدْرِ الْقَتْلِ أَوِ الْفِدَائِي عَلَى أَنْ يُقْتَلَ مِنْهُمْ قَابِلًا مِثْلَهُمْ قَالُوا الْفِدَائِي وَيُقْتَلُ مِنَّا وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي بَرَزَةَ وَجُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَرَوَى أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَرَوَى ابْنُ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَأَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ اسْمُهُ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ

ابو عبیدہ بن ابوسفر، محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، یحییٰ بن زکریا بن ابوزائدہ، سفیان بن سعید، ہشام، ابن سیرین، عبیدہ، حضرت علی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرائیل آئے اور فرمایا کہ اپنے صحابہ کو بدر کے قتل اور فدیے کے متعلق اختیار دے دیجئے۔ اگر یہ لوگ فدیہ اختیار کریں تو آئندہ سال ان میں سے ان قیدیوں کے برابر آدمی قتل ہو جائیں گے چنانچہ صحابہ کرام سے کہا کہ ہمیں فدیہ لینا اور اپنا قتل ہونا پسند ہے۔ اس باب میں ابن مسعود، انس ابوبرزہ اور جبیر بن مطعم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث ثوری کی روایت سے حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف ابن ابی زائدہ کی روایت سے جانتے ہیں۔ ابواسامہ، ہشام سے وہ ابن سیرین سے وہ عبیدہ سے وہ علی سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔ ابن عون بھی ابن سیرین سے وہ عبیدہ سے وہ علی سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسلہ نقل کرتے ہیں۔ ابوداؤد حفری کا نام عمر بن سعد ہے۔

راوی : ابو عبیدہ بن ابوسفر، محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، یحییٰ بن زکریا بن ابوزائدہ، سفیان بن سعید، ہشام، ابن سیرین، عبیدہ، حضرت علی

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَى رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِرَجُلٍ مِنَ النُّسْرِكِينَ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَمُّ أَبِي قِلَابَةَ هُوَ أَبُو الْمُهَلَّبِ وَاسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو وَيُقَالُ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو وَأَبُو قِلَابَةَ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الْجَرْمِيُّ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ لِلْإِمَامِ أَنْ يَبْنِيَ عَلَى مَنْ شَاءَ مِنَ الْأَسَارَى وَيَقْتُلَ مَنْ شَاءَ مِنْهُمْ وَيَفْدِيَ مَنْ شَاءَ وَاخْتَارَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْقَتْلَ عَلَى الْفِدَائِ وَقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ بَلَّغْنِي أَنَّ هَذِهِ الْآيَةُ مَنْسُوخَةٌ قَوْلُهُ تَعَالَى فَإِمَّا مَثًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً نَسَخْتَهَا وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ تَقِفْتُمُوهُمْ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ هَذَا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قُلْتُ لِأَحْمَدَ إِذَا أَسَرَ الْأَسِيرُ يُقْتَلُ أَوْ يُفَادَى أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ إِنْ قَدَرُوا أَنْ يُفَادُوا فَلَيْسَ بِهِ بَأْسٌ وَإِنْ قُتِلَ فَمَا أَعْلَمُ بِهِ بِأَسَا قَالَ إِسْحَاقُ الْإِثْخَانُ أَحَبُّ إِلَيَّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَعْرُوفًا فَاطْمَعُ بِهِ الْكَثِيرُ

ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، حضرت عمران بن حصین کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مشرک کے بدلے دو مسلمانوں کو قید سے آزاد کرادیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوقلابہ کے چچا کی کنیت ابوالمہلب اور ان کا نام عبدالرحمن بن عمرو ہے۔ انہیں معاویہ بن عمرو بھی کہتے ہیں۔ ابوقلابہ کا نام عبداللہ بن زید جرمی ہے۔ اکثر صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس حدیث پر عمل ہے کہ امام کو اختیار ہے کہ قیدیوں میں سے جس کو چاہے قتل کر دے اور جس کو چاہے (فدیہ لئے بغیر) چھوڑ دے اور جس کو چاہے فدیہ لے کر چھوڑ دے۔ بعض اہل علم نے قتل کو فدیہ پر ترجیح دی ہے۔ اوزاعی فرماتے ہیں کہ مجھے خبر ملی ہے کہ یہ آیت منسوخ ہے، فَإِمَّا مَثًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً، یعنی اس کی ناسخ قتال کا حکم دینے والی آیت ہے کہ، وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ تَقِفْتُمُوهُمْ، ہناد نے بواسطہ ابن مبارک، اوزاعی سے ہمیں اس کی خبر دی۔ اسحاق بن منصور کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد سے پوچھا کہ جب کفار قیدی بن کر آئیں تو آپ کے نزدیک ان کو قتل کرنا بہتر ہے یا فدیہ لینا۔ انہوں نے فرمایا اگر کفار فدیہ دینے پر قادر ہوں تو کوئی حرج نہیں اور اگر قتل کر

دیئے جائیں تو بھی کوئی حرج نہیں۔ اسحاق کہتے ہیں کہ خون بہانا میرے نزدیک افضل ہے بشرطیکہ عام دستور کی مخالفت نہ ہو۔ مجھے اس میں زیادہ ثواب کی امید ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، حضرت عمران بن حصین

عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا منع ہے۔

باب: جہاد کا بیان

عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا منع ہے۔

حدیث 1619

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً وَجَدَتْ فِي بَعْضِ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ وَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فِي الْبَابِ عَنْ بُرَيْدَةَ وَرَبَاحٍ وَيُقَالُ رِيَّاحُ بْنُ الرَّبِيعِ وَالْأَسْوَدُ بْنُ سَرِيحٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَالصَّعْبُ بْنُ جَثَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ كَرِهُوا قَتْلَ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَرَخَّصَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْبَيَاتِ وَقَتْلِ النِّسَاءِ فِيهِمْ وَالْوِلْدَانِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَرَخَّصَ فِي الْبَيَاتِ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ ایک عورت ایک مرتبہ جہاد میں مقتول پائی گئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ناپسند کیا اور بچوں و عورتوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا۔ اس باب میں بریدہ، رباح (انہیں رباح بن ربیعہ بھی کہا گیا ہے) اسود بن سرلیج، ابن عباس اور صعّب بن جثامہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ صحابہ کرام اور دیگر اہل علم کا اس

پر عمل ہے۔ ان کے نزدیک عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا حرام ہے۔ سفیان ثوری اور امام شافعی کا بھی یہ قول ہے۔ بعض علماء نے شب خون مارنے میں عورتوں اور بچوں کے قتل کی اجازت دی ہے۔ امام احمد اور اسحاق بھی اسی کے قائل ہیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا منع ہے۔

حدیث 1620

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الصَّعْبُ بْنُ جَثَامَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ خَيْلَنَا أُطِئَتْ مِنْ نِسَائِ الْمُسْلِمِينَ وَأَوْلَادِهِمْ قَالَ هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

نصر بن علی جہضمی، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ صعب بن جثامہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھوڑوں نے کفار کی عورتوں اور بچوں کو روند ڈالا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ بھی اپنے باپ دادا ہی میں سے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

باب : جہاد کا بیان

راوی: قتیبہ، لیث، بکیر بن عبد اللہ، سلیمان بن یسار، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْثٍ فَقَالَ إِنَّ وَجَدْتُمْ فُلَانًا وَفُلَانًا لِرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَأَحْرِقُوهُمَا بِالنَّارِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَدْنَا الْخُرُوجَ إِنِّي كُنْتُ أَمَرْتُكُمْ أَنْ تَحْرِقُوا فُلَانًا وَفُلَانًا بِالنَّارِ وَإِنَّ النَّارَ لَا يُعَذِّبُ بِهَا إِلَّا اللَّهُ فَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمَا فَاقْتُلُوهُمَا وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَحَمْزَةَ بْنِ عَمْرِو الْأَسْلَمِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَدْ ذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بَيْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَبَيْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَجُلًا فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِثْلَ رِوَايَةِ اللَّيْثِ وَحَدِيثُ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرِو الْأَسْلَمِيِّ فِي هَذَا الْبَابِ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، بکیر بن عبد اللہ، سلیمان بن یسار، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک لشکر میں بھیجا اور حکم دیا کہ اگر قریش کے فلاں فلاں شخص کو پاؤ تو انہیں جلا دینا پھر جب ہم نے جانے ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں فلاں اور فلاں کو آگ میں جلانے کا حکم دیا تھا لیکن آگ کے ساتھ عذاب صرف اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے لہذا تمہیں یہ آدمی مل جائیں تو انہیں قتل کر دینا۔ اس باب میں ابن عباس اور حمزہ بن عمرو اسلمی سے بھی روایات منقول ہیں۔ حدیث ابو ہریرہ حسن صحیح ہے اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ محمد بن اسحاق اپنی حدیث میں سلمان بن یسار اور ابو ہریرہ کے درمیان ایک راوی کا اضافہ کرتے ہیں اور کئی راوی لیث کی حدیث کے مثل نقل کرتے ہیں۔ لیث بن سعد کی روایت اشبہ اور اصح ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، بکیر بن عبد اللہ، سلیمان بن یسار، حضرت ابو ہریرہ

مال غنیمت میں خیانت

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت میں خیانت

حدیث 1622

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ قتادہ، سالم بن ابوجعد، حضرت ثوبان

حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ الْكِبْرِ وَالْغُلُولِ وَالذِّينِ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ

قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ قتادہ، سالم بن ابوجعد، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تکبر قرض اور غلول (یعنی خیانت) سے بری ہو کر فوت ہوا وہ جنت میں داخل ہوا۔ اس باب میں ابو ہریرہ اور زید بن خالد جہنی سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ قتادہ، سالم بن ابوجعد، حضرت ثوبان

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت میں خیانت

حدیث 1623

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، سالم بن ابوجعد، معدان بن ابوطلحہ، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَارَقَ الرُّوحَ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ الْكُنْزِ وَالْغُلُولِ وَالذِّينِ دَخَلَ الْجَنَّةَ هَكَذَا قَالَ سَعِيدٌ الْكُنْزُ وَقَالَ أَبُو عَوَانَةَ فِي حَدِيثِهِ الْكِبْرُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ مَعْدَانَ وَرِوَايَةُ سَعِيدٍ أَصَحُّ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، سالم بن ابوجعد، معدان بن ابوطلمحہ، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی روح اس کے جسم سے اس حالت میں جدا ہوئی کہ وہ تین چیزوں کنز (خزانہ) خیانت اور قرض سے پاک ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ سعید نے اسی طرح کنز (خزانہ) فرمایا اور ابوعوانہ نے اپنی روایت میں کبر (تکبر) کا لفظ نقل کیا اور معدان کا واسطہ بھی ذکر نہیں کیا۔ سعید کی روایت اصح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، سالم بن ابوجعد، معدان بن ابوطلمحہ، حضرت ثوبان

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت میں خیانت

حدیث 1624

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی، عبدالصمد بن عبدالوارث، عکرمہ بن عمار، سہاک ابوزمیل حنفی، ابن عباس، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سِهَاقُ أَبُو زَمِيلٍ الْحَنْفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُلَانًا قَدْ اسْتَشْهَدَ قَالَ كَلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي النَّارِ بَعْبَاءَةً قَدْ غَلَّهَا قَالَ قُمْ يَا عُمَرُ فَتَنَادِ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْهُؤُمُنُونَ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ

حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

حسن بن علی، عبدالصمد بن عبدالوارث، عکرمہ بن عمار، سماک ابوز میل حنفی، ابن عباس، حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں شخص شہید ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر گز نہیں میں نے اسے جہنم میں دیکھا ہے کیونکہ اس نے مال غنیمت سے ایک چادر چرائی تھی۔ پھر فرمایا اے عمر اٹھو اور تین اعلان کرو کہ جنت میں صرف مومن لوگ داخل ہوں گے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: حسن بن علی، عبدالصمد بن عبدالوارث، عکرمہ بن عمار، سماک ابوز میل حنفی، ابن عباس، حضرت عمر بن خطاب

عورتوں کی جنگ میں شرکت۔

باب: جہاد کا بیان

عورتوں کی جنگ میں شرکت۔

حدیث 1625

جلد: جلد اول

راوی: بشر بن ہلال صواف، جعفر بن سلیمان ضبعی، حضرت انس

حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِأُمِّ سُلَيْمٍ وَنِسْوَةٍ مَعَهَا مِنَ الْأَنْصَارِ يَسْقِيْنَ النَّبَاءَ وَيُدَاوِيْنَ الْجَرَحَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ الرُّبَيْعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بشر بن ہلال صواف، جعفر بن سلیمان ضبعی، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جہاد میں ام سلیم اور بعض انصاری عورتوں کو ساتھ رکھا کرتے تھے تاکہ وہ پانی وغیرہ پلائیں اور زخموں کا علاج کریں۔ اس باب میں ربیع بنت معوذ سے بھی حدیث منقول ہے۔ حضرت انس کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: بشر بن ہلال صواف، جعفر بن سلیمان ضبعی، حضرت انس

مشرکین کے تحائف قبول کرنا۔

باب: جہاد کا بیان

مشرکین کے تحائف قبول کرنا۔

حدیث 1626

جلد: جلد اول

راوی: علی بن سعید کندی عبد الرحیم بن سلیمان، اسرائیل، ثویر، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ كِسْرَى أَهْدَى لَهُ فَقَبِلَ وَأَنَّ الْمَلُوكَ أَهْدَوْا إِلَيْهِ فَقَبِلَ مِنْهُمْ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَثَوْرُ بْنُ أَبِي فَاخْتَةَ اسْبُهُ سَعِيدُ بْنُ عِلَاقَةَ وَثَوْرٌ يُكْنَى أَبَا جَهْمٍ

علی بن سعید کندی عبد الرحیم بن سلیمان، اسرائیل، ثویر، حضرت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نقل کرتے ہیں کہ کسری نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تحائف بھیجے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول فرمائے اسی طرح دیگر بادشاہوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تحائف بھیجے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قبول فرمایا۔ یہ حدیث حسن میں حضرت جابر سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ثویر، ابوفاختہ کے بیٹے ہیں۔ ان کا نام سعید بن علاقہ اور کنیت ابو جہم ہے۔

راوی: علی بن سعید کندی عبد الرحیم بن سلیمان، اسرائیل، ثویر، حضرت علی

باب: جہاد کا بیان

مشرکین کے تحائف قبول کرنا۔

حدیث 1627

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، عمران قطان، قتادہ، یزید بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت عیاض بن حماد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الشَّخِيرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ أَنَّهُ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةً لَهُ أَوْ نَاقَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ قَالَ لَا قَالَ فَإِنِّي نَهَيْتُ عَنْ زُبْدِ الشُّمْرِكِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمَعْنَى قَوْلِهِ إِنِّي نَهَيْتُ عَنْ زُبْدِ الشُّمْرِكِينَ يَعْنِي هَدَايَاهُمْ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْبَلُ مِنَ الشُّمْرِكِينَ هَدَايَاهُمْ وَذَكَرَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ الْكَرَاهِيَّةُ وَاحْتِمَالُ أَنْ يَكُونَ هَذَا بَعْدَ مَا كَانَ يَقْبَلُ مِنْهُمْ ثُمَّ نَهَى عَنْ هَدَايَاهُمْ

محمد بن بشار، ابوداؤد، عمران قطان، قتادہ، یزید بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت عیاض بن حماد کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کوئی ہدیہ یا اونٹ بطور ہدیہ بھیجا (راوی کو شک ہے) آپ نے فرمایا مجھے مشرکین کے تحائف قبول کرنے سے روکا گیا ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مشرکین کے تحائف قبول کیا کرتے تھے۔ اور یہ بھی مذکور ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکروہ سمجھتے تھے۔ چنانچہ احتمال ہے کہ شروع میں قبول کر لیتے ہوں لیکن بعد میں منع کر دیا گیا ہو۔

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، عمران قطان، قتادہ، یزید بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت عیاض بن حماد

سجدہ شکر۔

باب : جہاد کا بیان

سجدہ شکر۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابو عاصم، بکار بن عبد العزیز بن ابوبکر، حضرت ابوبکر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ أَمْرُفَسٌ بِهِ فَخَرَّ لِلَّهِ سَاجِدًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ رَأَوْا سَجْدَةَ الشُّكْرِ

محمد بن مثنیٰ، ابو عاصم، بکار بن عبد العزیز بن ابوبکر، حضرت ابو بکر فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خوشخبری سنائی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے اور سجدے میں گر گئے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ سجدہ شکر جائز ہے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابو عاصم، بکار بن عبد العزیز بن ابوبکر، حضرت ابو بکر

عورت اور غلام کا کسی کو امان دینا۔

باب : جہاد کا بیان

عورت اور غلام کا کسی کو امان دینا۔

راوی: یحییٰ بن اکثم، عبد العزیز بن ابوحازم، کثیر بن زید، ولید بن ربیع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَكْثَمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ رَبِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ لَتَأْخُذَ لِلْقَوْمِ يَعْنِي تُجِيرُهُمْ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ وَهَذَا حَدِيثٌ

حَسَنٌ غَرِيبٌ

یجی بن اکثم، عبدالعزیز بن ابو حازم، کثیر بن زید، ولید بن رباح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کے کسی قوم کو پناہ دینے کا حق رکھتی ہیں (یعنی مسلمانوں سے پناہ دلوا سکتی ہے)۔ اس باب میں حضرت ام ہانی سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: یجی بن اکثم، عبدالعزیز بن ابو حازم، کثیر بن زید، ولید بن رباح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: جہاد کا بیان

عورت اور غلام کا کسی کو امان دینا۔

حدیث 1630

جلد: جلد اول

راوی: ابو ولید دمشقی، ولید بن مسلم، ابن ذئب، سعید مقبری، ابو مرہ، حضرت ام ہانی

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذئبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْقَبْرِ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّهَا قَالَتْ أَجَرْتُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَحِبَائِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَّنَّا مَنْ أَمَّنْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَجَازُ وَأَمَانَ الْبُرْأَةِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ أَجَازَ أَمَانَ الْبُرْأَةِ وَالْعَبْدِ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهِ وَأَبُو مُرَّةٍ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَيُقَالُ لَهُ أَيْضًا مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ أَيْضًا وَاسْمُهُ يَزِيدُ وَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ أَجَازَ أَمَانَ الْعَبْدِ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَمَعْنَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ مَنْ أَعْطَى الْأَمَانَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَهُوَ جَائِزٌ عَلَى كُلِّهِمْ

ابو ولید دمشقی، ولید بن مسلم، ابن ذئب، سعید مقبری، ابو مرہ، حضرت ام ہانی فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے شوہر کے عزیزوں میں سے

دو اشخاص کو پناہ دلوائی۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے بھی اسے پناہ دی جسے تم نے دی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ انہوں نے عورت کا کسی کو پناہ دینے کو جائز قرار دیا ہے۔ امام احمد اور اسحاق اسی کے قائل ہیں کہ عورت اور غلام کا پناہ دینا جائز رکھا ہے۔ ابو مرہ عقیل بن ابی طالب کے مولیٰ ہیں۔ انہیں ام ہانی کا مولیٰ بھی کہا جاتا ہے۔ ان کا نام یزید ہے۔ حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن عمرو سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کا ذمہ ایک ہی ہے جس کے ساتھ ہر ادنیٰ شخص بھی چلتا ہے۔ اہل علم کے نزدیک اس کا مطلب یہ ہے کہ مسلمانوں میں سے جس کسی نے بھی کسی شخص کو امان دیا تمام مسلمانوں کو اس شخص کو امان دینا ضروری ہے۔

راوی: ابو ولید دمشقی، ولید بن مسلم، ابن ذب، سعید مقبری، ابو مرہ، حضرت ام ہانی

عہد شکنی۔

باب: جہاد کا بیان

عہد شکنی۔

حدیث 1631

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابوفیض، سلیم بن عامر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَيْضِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ كَانَ بَيْنَ مُعَاوِيَةَ وَبَيْنَ أَهْلِ الرُّومِ عَهْدٌ وَكَانَ يَسِيرُنِي بِلَادِهِمْ حَتَّى إِذَا انْقَضَى الْعَهْدُ أَغَارَ عَلَيْهِمْ فَإِذَا رَجُلٌ عَلَى دَابَّةٍ أَوْ عَلَى فَرَسٍ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَفَائِي لَا غَدْرٌ وَإِذَا هُوَ عَمْرُو بْنُ عَبْسَةَ فَسَأَلَهُ مُعَاوِيَةُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ فَلَا يَحِلُّنَّ عَهْدًا وَلَا يَشُدَّنَّهُ حَتَّى يَبْضِيَ أَمْدًا أَوْ يَنْبِذَ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَائِي قَالَ فَرَجَعَ مُعَاوِيَةُ بِالنَّاسِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابوفیض، سلیم بن عامر کہتے ہیں کہ معاویہ اور اہل روم کے درمیان معاہدہ صلح تھا اور معاویہ ان کے

علاقے کی طرف اس ارادے سے پیش قدمی کرنے لگے کہ جیسے ہی صلح کی مدت پوری ہو ان پر حملہ کر دیں۔ اسی اثناء میں ایک سوار یا گھڑ سوار (راوی کو شک ہے) یہ کہتا ہوا آیا کہ اللہ اکبر تم لوگوں کو وفاء عہد کرنا ضروری ہے عہد شکنی نہیں۔ دیکھا گیا کہ وہ عمرو بن عبسہ تھے۔ حضرت معاویہ نے ان سے اسکے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جس کا کسی قوم سے معاہدہ ہو تو وہ معاہدے کو نہ توڑے جب تک اس کی مدت ختم نہ ہو جائے اور نہ اس میں تبدیلی کرے یا پھر اس عہد کو ان کی طرف پھینک دے تاکہ انہیں پتہ چل جائے کہ ہمارے اور ان کے درمیان صلح نہیں رہی۔ یہ سن کر حضرت معاویہ لشکر واپس لے گئے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابو فیض، سلیم بن عامر

قیامت کے دن ہر عہد شکن کے لئے ایک جھنڈا ہو گا۔

باب: جہاد کا بیان

قیامت کے دن ہر عہد شکن کے لئے ایک جھنڈا ہو گا۔

حدیث 1632

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْغَادِرَ يُنْصَبُ لَهُ لَوَائِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَنْسَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن ہر عہد شکن کے لئے ایک جھنڈا نصب کیا جائیگا۔ اس باب میں ابن مسعود، ابوسعید خدری اور

انس رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر

کسی کے حکم پر پورا اترنا۔

باب: جہاد کا بیان

کسی کے حکم پر پورا اترنا۔

حدیث 1633

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، ابو زبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ غزوہ خندق کے موقع پر حضرت سعد بن معاذ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ رُمِيَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَطَعُوا أَكْحَلَهُ أَوْ أَبْجَلَهُ فَحَسَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّارِ فَاتْتَفَخَتْ يَدُهُ فَتَرَكَهُ فَزَفَهُ الدَّمُ فَحَسَبَهُ أُخْرَى فَاتْتَفَخَتْ يَدُهُ فَلَبَّأَ رَأَى ذَلِكَ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تُخْرِجْ نَفْسِي حَتَّى تَقَرَّ عَيْنِي مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ فَاسْتَبَسَّكَ عِرْقُهُ فَمَا قَطَرَ قَطْرَةً حَتَّى نَزَلُوا عَلَى حُكِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَحَكَمَ أَنْ يُقْتَلَ رِجَالُهُمْ وَيُسْتَحْيَا نِسَاؤُهُمْ يَسْتَعِينُ بِهِنَ الْمُسْلِمُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَبْتَ حُكْمَ اللَّهِ فِيهِمْ وَكَانُوا أَرْبَعَ مِائَةٍ فَلَبَّأَ فَرَّغَ مِنْ قَتْلِهِمْ انْفَتَقَ عِرْقُهُ فَبَاتَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابو زبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ غزوہ خندق کے موقع پر حضرت سعد بن معاذ کو تیر لگ گیا جس سے ان کی اکھل یا بجل کی رگ کٹ گئی۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے آگ سے داغا تو ان کا ہاتھ سوچ گیا۔ پھر چھوڑا تو خون پھر بہنے لگا اس مرتبہ دوبارہ داغا لیکن اس مرتبہ بھی ہاتھ سوچ گیا۔ انہوں نے جب یہ معاملہ دیکھا تو دعا کی یا اللہ میری روح اس وقت تک نہ نکلے جب تک تو بنی قرطبہ سے میری آنکھوں کو ٹھنڈک نہ پہنچا دے۔ (ان کا فیصلہ دیکھ لوں) اس پر ان کی رگ سے خون بہنا بند

ہو گیا اور ایک قطرہ بھی نہ ٹپکا۔ یہاں تک کہ ان لوگوں (یہودیوں) نے سعد بن معاذ کا حکم (فیصلہ کرنے والا) تسلیم کر لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پیغام بھیجا تو انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ ان کے مرد قتل جبکہ عورتیں زندہ رکھی جائیں تاکہ مسلمان ان سے مدد حاصل کر سکیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کے معاملے میں تمہارا فیصلہ اللہ کے فیصلے کے مطابق ہو گیا۔ وہ لوگ چار سو تھے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے قتل سے فارغ ہوئے تو سعد کی رگ دوبارہ کھل گئی اور خون بہنے لگا یہاں تک کہ وہ فوت ہو گئے اس باب میں ابو سعید اور عطیہ قرظی سے بھی روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابو زبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ غزوہ خندق کے موقع پر حضرت سعد بن معاذ

باب: جہاد کا بیان

کسی کے حکم پر پورا اترنا۔

حدیث 1634

جلد: جلد اول

راوی: ابو ولید دمشقی، ولید بن مسلم، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، حضرت شمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بِشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سُرَّةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا شُيُوخَ الْبُشَيْرِ كَيْنَ وَاسْتَحْيُوا شَرَاهُمْ وَالشَّرْحُ الْغُلَبَانُ الَّذِينَ لَمْ يُنْبِتُوا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةٍ عَنْ قَتَادَةَ نَحْوَهُ

ابو ولید دمشقی، ولید بن مسلم، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، حضرت شمرہ بن جندب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشرکین کے بوڑھوں کو قتل کرو اور ان کے نابالغ بچوں کو زندہ رہنے دو۔ بچے وہ ہیں جن کے زیر ناف بال نہ آئے ہوں۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ حجاج بن ارطاة بھی قتادہ سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی: ابو ولید دمشقی، ولید بن مسلم، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، حضرت شمرہ بن جندب

باب : جہاد کا بیان

کسی کے حکم پر پورا اترنا۔

حدیث 1635

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، وکیع، سفیان، عبد الملک بن عبید، حضرت عطیہ قرظی

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطِيَّةِ الْقُرَظِيِّ قَالَ عَرَضْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَكَانَ مَنْ أَتَيْتَ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يُتَبَّ خُلِيَ سَبِيلُهُ فَكُنْتُ مِمَّنْ لَمْ يُتَبَّ فَخُلِيَ سَبِيلِي قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُمْ يَرَوْنَ الْإِنْبَاتَ بُلُوغًا إِنْ لَمْ يُعْرِفْ احْتِلَامُهُ وَلَا سِنَّهُ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

ہناد، وکیع، سفیان، عبد الملک بن عمیر، حضرت عطیہ قرظی کہتے کہ ہم یوم قریظہ کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کئے گئے تو جس کے زیر ناف بال اُگے تھے اسے قتل کر دیا گیا۔ میں ان میں سے تھا جن کے بال نہیں اُگے تھے لہذا مجھے چھوڑ دیا گیا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض اہل علم کا اس پر عمل ہے کہ احتلام اور عمر کا پتہ نہ چلے تو زیر ناف بالوں کا اگنا بالغ ہونے کی علامت ہے۔ امام احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی : ہناد، وکیع، سفیان، عبد الملک بن عمیر، حضرت عطیہ قرظی

حلف (یعنی قسم)۔

باب : جہاد کا بیان

حلف (یعنی قسم)۔

راوی: حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، حسین معلم، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمَعْلَمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ أَقُولُ بِحِلْفِ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّهُ لَا يَزِيدُكَ يَغْنَى إِلَّا سَلَامٌ إِلَّا شِدَّةً وَلَا تُحَدِّثُوا حِلْفًا فِي الْإِسْلَامِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَجُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبْنِ عَبَّاسٍ وَقَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، حسین معلم، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ نہ جاہلیت کی قسمیں پوری کرو کیونکہ اسلام کو اس سے اور زیادہ تقویت ملے گی لیکن اسلام میں آنے کے بعد کوئی نیا معاہدہ نہ کرو۔ اس باب میں عبد الرحمن بن عوف ام سلمہ، جبیر بن مطعم، ابو ہریرہ اور قیس بن عاصم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، حسین معلم، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا

مجوسیوں سے جزیہ لینا۔

باب : جہاد کا بیان

مجوسیوں سے جزیہ لینا۔

راوی: احمد بن منیع، ابو معاویہ، حجاج بن ارطاة، عمرو بن دینار، حضرت بجالہ بن عبدہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ بَجَالَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

كُنْتُ كَاتِبًا لِحِزْبِي بْنِ مُعَاوِيَةَ عَلَى مَنَازِرَ فَجَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ انْظُرْ مَجُوسَ مَنْ قَبْلَكَ فَخُذْ مِنْهُمْ الْجِزْيَةَ فَإِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنْ مَجُوسٍ هَجَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

احمد بن منیع، ابو معاویہ، حجاج بن ارطاة، عمرو بن دینار، حضرت بجالہ بن عبدہ کہتے ہیں کہ میں جزء بن معاویہ کا منازر کے مقام پر کاتب مقرر تھا کہ ہمیں حضرت عمر کا ایک خط ملا۔ جس میں یہ لکھا تھا کہ اپنے علاقے کے مجوسیوں سے جزیہ وصول کروں۔ کیونکہ مجھے عبد الرحمن بن عوف نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجر (ایک جگہ کا نام) کے مجوسیوں سے جزیہ وصول کیا تھا۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ابو معاویہ، حجاج بن ارطاة، عمرو بن دینار، حضرت بجالہ بن عبدہ

باب : جہاد کا بیان

مجوسیوں سے جزیہ لینا۔

حدیث 1638

جلد : جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت بجالہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ بَجَالَةَ أَنَّ عُمَرَ كَانَ لَا يَأْخُذُ الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوسِ حَتَّى أَخْبَرَكَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنْ مَجُوسٍ هَجَرَوْ فِي الْحَدِيثِ كَلَامُ أَكْثَرٍ مِنْ هَذَا وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت بجالہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر مجوسیوں سے جزیہ نہیں لیتے تھے یہاں تک کہ انہیں عبد الرحمن بن عوف نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجر کے مجوسیوں سے جزیہ لیا ہے۔ اس حدیث میں اس سے زیادہ

تفصیل ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت بجالہ

زمیوں کے مال میں سے کیا حلال ہے۔

باب: جہاد کا بیان

زمیوں کے مال میں سے کیا حلال ہے۔

حدیث 1639

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، یزید بن ابوحبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي حَبِيْبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّا نَكْرُ بِقَوْمٍ فَلَا هُمْ يُضَيِّقُوْنَ وَلَا هُمْ يُؤْذُوْنَ مَا لَنَا عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَقِّ وَلَا نَحْنُ نَأْخُذُ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ اَبْوَا اَنْ تَاْخُذُوْا كَرَهَا فَخُذُوْا قَالَ اَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي حَبِيْبٍ اَيْضًا وَانَّمَا مَعْنَى هَذَا الْحَدِيْثِ اَنْهُمْ كَانُوْا يَخْرُجُوْنَ فِي الْعَزْوِ فَيَكْرَهُوْنَ بِقَوْمٍ وَلَا يَجِدُوْنَ مِنَ الطَّعَامِ مَا يَشْتَرُوْنَ بِالنَّشَنِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ اَبْوَا اَنْ يَبِيْعُوْا اِلَّا اَنْ تَاْخُذُوْا كَرَهَا فَخُذُوْا هَكَذَا رُوِيَ فِي بَعْضِ الْحَدِيْثِ مُفَسَّرًا وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنْهُ كَانَ يَأْمُرُ بِنَحْوِ هَذَا

قتیبہ، ابن لہیعہ، یزید بن ابوحبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا ایسی قوم پر گزر ہوتا ہے جو ہماری مہمان نوازی نہیں کرتے اور ہمارا جوان پر حق ہے وہ ادا نہیں کرتے (یعنی میزبانی نہیں کرتے) اور نہ ہی ہم اس سے کچھ لیتے ہیں۔ فرمایا اگر وہ لوگ انکار کریں تو زبردستی ان سے لے لیا کرو۔ یہ حدیث حسن ہے یہ حدیث لیث بن سعد بھی یزید بن حبیب سے نقل کرتے ہیں۔ اس حدیث کے معنی یہ ہیں کہ صحابہ جہاد کے لئے نکلتے تو ان کا ایسے لوگوں

سے گزر ہوتا جو کھانا بھیجنے سے انکار کر دیتے تھے۔ پس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اگر وہ لوگ نہ قیمت سے دیں اور نہ بغیر قیمت سے دیں اور نہ بغیر قیمت کے تو زبردستی لے لو۔ بعض احادیث میں یہی حدیث اس تفسیر کے ساتھ بھی منقول ہے۔ حضرت عمر بن خطاب سے بھی یہی منقول ہے کہ وہ اسی طرح کا حکم دیتے تھے (کہ اگر کوئی قوم کھانا دینے سے انکار کر دے تو مجاہدین ان سے زبردستی لے لیں)۔

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، ابو الخیر، حضرت عقبہ بن عامر

ہجرت کے بارے میں۔

باب: جہاد کا بیان

ہجرت کے بارے میں۔

حدیث 1640

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن عبدہ ضبی، زیاد بن عبد اللہ منصور بن معتمر، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَبَيْتَةٌ وَإِذَا اسْتَنْفَرْتُمْ فَانْفِرُوا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبَشٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ نَحْوَ هَذَا

احمد بن عبدہ ضبی، زیاد بن عبد اللہ منصور بن معتمر، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر ارشاد فرمایا کہ فتح مکہ کے بعد مکہ سے ہجرت نہیں (یعنی ہجرت کا حکم ختم ہو گیا) لیکن جہاد اور نیت باقی رہ گئی۔ جب تمہیں جہاد کے لئے بلایا جائے تو نکل پڑو۔ اس باب میں حضرت ابو سعید، عبد اللہ بن عمرو اور عبد اللہ بن حبشی سے بھی احادیث

منقول ہیں۔

راوی : احمد بن عبدہ ضبی، زیاد بن عبد اللہ منصور بن معتمر، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس

بیعت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔

باب : جہاد کا بیان

بیعت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔

حدیث 1641

جلد : جلد اول

راوی : سعید بن یحییٰ بن سعید اموی، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ،

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ قَالَ جَابِرٌ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَ وَلَمْ يُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَابْنِ عُمَرَ وَعُبَادَةَ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ أَبُو سَلَمَةَ

سعید بن یحییٰ بن سعید اموی، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ، اللہ تعالیٰ کے قول لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ (ترجمہ) تحقیق اللہ تعالیٰ مؤمنوں سے راضی ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کر رہے تھے) کے متعلق فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر راہ فرار اختیار نہ کرنے پر بیعت کی تھی موت پر بیعت نہیں کی تھی۔ اس باب میں حضرت سلمہ بن اکوع، ابن عمر، عبادہ، اور جری بن عبد اللہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ احادیث عیسیٰ بن یونس بھی اوزاعی سے وہ یحییٰ بن ابی کثیر سے اور وہ جابر بن عبد اللہ سے بلا واسطہ نقل

کرتے ہیں اور اس میں ابو سلمہ کا ذکر نہیں کرتے۔

راوی : سعید بن یحییٰ بن سعید اموی، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ،

باب : جہاد کا بیان

بیعت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔

حدیث 1642

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابو عبید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَلَى شَيْءٍ بَالِغَتُمْ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ قَالَ عَلَى الْبُوتِ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابو عبید کہتے ہیں کہ میں نے سلمہ بن اکوع سے پوچھا کہ تم نے صلح حدیبیہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کس چیز پر بیعت کی تھی۔ انہوں نے فرمایا موت پر یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابو عبید

باب : جہاد کا بیان

بیعت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔

حدیث 1643

جلد : جلد اول

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نُبَايِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّبْعِ وَالطَّاعَةِ فَيَقُولُ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور اطاعت کرنے پر بیعت کیا کرتے تھے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے فرماتے جس قدر تم طاقت رکھتے ہو (اطاعت کرو) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

بیعت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔

حدیث 1644

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمْ نُبَايِعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْبُوتِ إِنَّمَا بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمَعْنَى كَلَا الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحٌ قَدْ بَايَعَهُ قَوْمٌ مِنْ أَصْحَابِهِ عَلَى الْبُوتِ وَإِنَّمَا قَالُوا لَا نَزَالُ بَيْنَ يَدَيْكَ حَتَّى نُقْتَلَ وَبَايَعَهُ آخَرُونَ فَقَالُوا لَا نَفِرُ

احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے موت پر بیعت نہیں کی تھی بلکہ نہ بھاگنے کی بیعت کی تھی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ دونوں حدیثوں کے معنی صحیح ہیں۔ بعض صحابہ کرام نے موت پر بیعت کی اور انہوں نے عرض کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مرتے دم تک لڑیں گے اور دوسروں نے فرار نہ

ہونے اور ثابت قدم رہنے پر بیعت کی تھی۔

راوی: احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

بیعت توڑنا۔

باب: جہاد کا بیان

بیعت توڑنا۔

حدیث 1645

جلد: جلد اول

راوی: ابو عمار، وکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكَلِّبُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا فَإِنْ أَعْطَاهُ وَفَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ لَمْ يَفِ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلَى ذَلِكَ الْأَمْرِ بِلَا اخْتِلَافٍ

ابو عمار، وکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں فرمائے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ان میں سے ایک وہ شخص ہے جس نے امام کے ہاتھ پر بیعت کی اور پھر اگر امام نے اس کو کچھ دیا تو اس کی اطاعت کی ورنہ نہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابو عمار، وکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ

غلام کی بیعت۔

باب : جہاد کا بیان

غلام کی بیعت۔

حدیث 1646

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث، ابو زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَا يَشْعُرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ وَلَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدُ حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعْبَدُ هُوَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي الزُّبَيْرِ

قتیبہ، لیث، ابو زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ ایک غلام آیا اور اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر ہجرت کی بیعت کر لی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا غلام ہونا معلوم نہ ہوا۔ جب اس کا مالک آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم یہ غلام مجھے فروخت کر دو۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دو سیاہ غلاموں کے بدلے خرید لیا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت بیعت نہ فرماتے جب تک یہ پوچھ نہ لیتے کہ آیا وہ غلام تو نہیں۔ اس باب میں حضرت ابن عباس سے بھی حدیث منقول ہے۔ حدیث جابر حسن غریب صحیح ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف ابن زبیر کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابو زبیر، حضرت جابر

عورتوں کی بیعت۔

باب : جہاد کا بیان

عورتوں کی بیعت۔

راوی: قتیبہ، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت امیمہ بنت رقیقہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ أُمِّمَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ تَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ فَقَالَ لَنَا فِيهَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَرْحَمُ بِنَا مِنَّا بِأَنْفُسِنَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايَعَنَا قَالَ سُفْيَانُ تَعْنِي صَافِحُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَوْلِي لِبَائَةِ امْرَأَةٍ كَقَوْلِي لَامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ نَحْوَهُ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَا أَعْرِفُ لَأُمِّمَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَأُمِّمَةُ امْرَأَةٌ أُخْرَى لَهَا حَدِيثٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت امیمہ بنت رقیقہ کہتی ہیں کہ میں نے کئی عورتوں کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جتنی تمہاری استطاعت اور طاقت ہو۔ میں نے کہا اللہ اور اللہ کے رسول ہماری جانوں پر ہم سے بھی زیادہ مہربان ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے بیعت لے لیجئے۔ سفیان نے کہا اس کا مقصد یہ تھا کہ ہم سے مصافحہ کیجئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک سو عورتوں سے بھی میری بات وہی ہے جو ایک عورت سے ہے۔ اس باب میں حضرت عائشہ، عبد اللہ بن عمر اور اسماء بنت یزید سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ہم اس حدیث کو صرف محمد بن منکدر کی روایت سے جانتے ہیں۔ سفیان ثوری، مالک بن انس اور کئی راوی محمد بن منکدر سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت امیمہ بنت رقیقہ

اصحاب بدر کی تعداد۔

باب : جہاد کا بیان

اصحاب بدر کی تعداد۔

حدیث 1648

جلد : جلد اول

راوی : واصل بن عبد الاعلیٰ کوفی، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا تَتَحَدَّثُ أَنَّ أَصْحَابَ بَدْرِ يَوْمَ بَدْرٍ كَعِدَّةِ أَصْحَابِ طَالُوتَ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ

واصل بن عبد الاعلیٰ کوفی، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جنگ بدر میں شریک ہونے والوں کی تعداد طالوت کے ساتھیوں کے برابر تھی۔ یعنی تین سو تیرہ۔ اس باب میں حضرت ابن عباس سے بھی حدیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے سفیان ثوری۔ وغیرہ نے بھی یہی حدیث ابواسحاق وغیرہ سے نقل کی ہے۔

راوی : واصل بن عبد الاعلیٰ کوفی، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

نخمس (پانچواں حصہ)۔

باب : جہاد کا بیان

نخمس (پانچواں حصہ)۔

حدیث 1649

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، عباد بن عباد مہلبی، ابو حمزہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ عَبَّادٍ الْهُلَبِيُّ عَنْ أَبِي جَبْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ فِدَا عَبْدُ الْقَيْسِ أَمْرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا خُبْسَ مَا غَنِمْتُمْ قَالَ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَبْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوَهُ

قتیبہ، عباد بن عباد مہلبی، ابو حمزہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد القیس کے قاصدوں کو حکم دیا کہ غنیمت کا پانچواں حصہ ادا کریں۔ اس حدیث میں ایک قصہ ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ قتیبہ بھی حماد بن زید سے وہ ابو حمزہ سے اور وہ ابن عباس سے اس کی مثل کرتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، عباد بن عباد مہلبی، ابو حمزہ، حضرت ابن عباس

اس بارے میں کہ تقسیم سے پہلے مال غنیمت میں سے کچھ لینا مکروہ ہے۔

باب: جہاد کا بیان

اس بارے میں کہ تقسیم سے پہلے مال غنیمت میں سے کچھ لینا مکروہ ہے۔

حدیث 1650

جلد : جلد اول

راوی: ہناد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَّائَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَقَدَّمَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَتَعَجَّلُوا مِنَ الْغَنَائِمِ فَاطْبَحُوا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأُخْرَى النَّاسِ فَمَرَّ بِالْقُدُورِ فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ بَيْنَهُمْ فَعَدَلَ بَعِيدًا بَعْشًا شِيَاهٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَّائَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ

ہناد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

سفر میں تھے کہ تیز چلنے والے آگے بڑھ گئے اور مال غنیمت کی تقسیم سے پہلے اس میں سے لیکر پکانا شروع کر دیا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پچھلے لوگوں میں سے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنڈیوں کے پاس سے گزرتے تو ان کے اٹا دینے کا حکم دیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت تقسیم کیا اور ایک اونٹ کو دس بکریوں کے مقابلے میں تقسیم کیا۔ سفیان ثوری بھی اپنے والدہ عباہ اور وہ اپنے دادا رافع بن خدیج سے یہ حدیث نقل کرتے ہیں اور اس میں عباہ کے والد کا ذکر نہیں کرتے۔

راوی: ہناد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عباہ بن رفاعہ، حضرت رافع

باب: جہاد کا بیان

اس بارے میں کہ تقسیم سے پہلے مال غنیمت میں سے کچھ لینا مکروہ ہے۔

حدیث 1651

جلد : جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَهَذَا أَصْحَحُ وَعَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ سَبَعٌ مِنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ وَأَنْسٍ وَأَبِي رِيحَانَةَ وَأَبِي الدَّرْدَائِي وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَجَابِرِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أَيُّوبَ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان ہم سے یہ حدیث روایت کی محمود بن غیلان نے وہ وکیع سے اور وہ سفیان سے نقل کرتے ہیں اور زیادہ صحیح ہے عباہ بن رفاعہ کا اپنے دادا رافع بن خدیج سے سماع ثابت ہے۔ اس باب میں ثعلبہ بن حکم، انس، ابو ریحانہ، ابودرداء، عبد الرحمن بن سمرہ، زید بن خالد، ابو ہریرہ اور ابو ایوب سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان

باب : جہاد کا بیان

اس بارے میں کہ تقسیم سے پہلے مال غنیمت میں سے کچھ لینا مکروہ ہے۔

حدیث 1652

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ اتَّهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مال غنیمت کی تقسیم سے پہلے اس میں سے کچھ لے لیا وہ ہم میں سے نہیں۔ یہ حدیث حضرت انس کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس

باب اہل کتاب کو سلام کرنا۔

باب : جہاد کا بیان

باب اہل کتاب کو سلام کرنا۔

حدیث 1653

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبْدُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى بِالسَّلَامِ وَإِذَا لَقِيتُمْ أَحَدَهُمْ فِي الطَّرِيقِ فَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهِ قَالَ وَفِي

الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَنْسٍ وَأَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ لَا تَبْدُؤُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِنَّهَا مَعْنَى الْكَرَاهِيَةِ لِأَنَّهُ يُكُونُ تَعْظِيمًا لَهُمْ وَإِنَّهَا أَمْرُ الْمُسْلِمِينَ بِتَذْلِيلِهِمْ وَكَذَلِكَ إِذَا لَقِيَ أَحَدَهُمْ فِي الطَّرِيقِ فَلَا يَتْرُكُ الطَّرِيقَ عَلَيْهِ لِأَنَّ فِيهِ تَعْظِيمًا لَهُمْ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود و نصاریٰ کو سلام کرنے میں ابتداء نہ کرو اور اگر ان میں سے کسی کو راستے میں ملو تو اسے تنگ راستے کی طرف جانے پر مجبور کر دو۔ اس باب میں حضرت ابن عمر، انس، ابوبصرہ رضی اللہ عنہ غفاری (صحابی) سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور اس کے معنی یہ ہیں کہ تم خود ان سے سلام نہ کرو بلکہ جواب دو۔ بعض اہل علم کے نزدیک کراہت کی وجہ ان کی تعظیم ہے۔ اور مسلمانوں کو ان کی تذلیل کا حکم دیا گیا ہے۔ اور اسی طرح اگر وہ راستے میں ملیں تو ان کے لئے راستہ خالی نہ کیا جائے کیونکہ اس میں بھی تعظیم ہے۔

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب: جہاد کا بیان

باب اہل کتاب کو سلام کرنا۔

حدیث 1654

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبید اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدُهُمْ فَإِنَّهَا يَقُولُ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقُلْ عَلَيْكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبید اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود جب تم لوگوں کو سلام کرتے ہیں تو کہتے ہیں۔ السام علیکم (تم پر موت ہو) لہذا جواب میں علیک (تجھ پر ہو) کہا کرو۔ یہ

حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبید اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

باب مشرکین میں رہنے کی کراہت۔

باب: جہاد کا بیان

باب مشرکین میں رہنے کی کراہت۔

حدیث 1655

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اسماعیل بن خالد، قیس بن ابوحازم، حضرت جریر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً إِلَى خَثْعَمٍ فَأَعْتَصَمَ نَاسٌ بِالسُّجُودِ فَأَسْرَعَ فِيهِمُ الْقَتْلَ فَبَدَعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُمْ بِنُصْفِ الْعَقْلِ وَقَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ يُقِيمُ بَيْنَ أَظْهَرِ الشُّرَكِيِّينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِمَ قَالَ لَا تَرَايَا نَارَاهُمَا

ہناد، ابو معاویہ، اسماعیل بن خالد، قیس بن ابوحازم، حضرت جریر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ بنو خثعم کی طرف ایک لشکر روانہ کیا وہاں چند لوگوں نے سجدوں کے ذریعے پناہ ڈھونڈی لیکن مسلمانوں نے انہیں قتل کر دیا۔ جب یہ خبر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نصف دیت دینے کا حکم دیا اور فرمایا میں ایسے ہر مسلمان سے بری الذمہ ہوں جو مشرکین کے درمیان رہتا ہے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیوں بیزار ہیں۔ فرمایا مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ مشرک سے اتنی دور رہیں کہ دونوں کو ایک دوسرے کی آگ دکھائی نہ دے۔

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اسماعیل بن خالد، قیس بن ابوحازم، حضرت جریر بن عبد اللہ

باب : جہاد کا بیان

باب مشرکین میں رہنے کی کراہت۔

حدیث 1656

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، عبدہ، اسماعیل بن ابو خالد، قیس بن ابو حازم روایت کی اسماعیل بن ابی خالد نے قیس بن ابی حازم سے

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ جَرِيرٍ وَهَذَا أَصَحُّ وَفِي الْبَابِ عَنْ سُرَّةَ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَكَثُرَ أَصْحَابُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ جَرِيرٍ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أُرْطَاةٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ جَرِيرٍ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ وَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ الصَّحِيحُ حَدِيثُ قَيْسِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ وَرَوَى سُرَّةُ بْنُ جُنْدَبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَاكِنُوا الْبُشْرَا كَيْنَ وَلَا تَجَامِعُوهُمْ فَكَيْنَ سَاكِنَهُمْ أَوْ جَامِعَهُمْ فَهُوَ مِثْلُهُمْ

ہناد، عبدہ، اسماعیل بن ابو خالد، قیس بن ابو حازم روایت کی اسماعیل بن ابی خالد نے قیس بن ابی حازم سے ابو معاویہ کی حدیث کی مثل اور اس میں جریر کا ذکر نہیں کیا۔ یہی زیادہ صحیح ہے۔ اس باب میں سمرہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ اسماعیل کے اکثر اصحاب اسماعیل سے اور وہ قیس بن ابی حازم سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا اور اس میں جریر کا نام نہیں کیا۔ حماد، حجاج بن ارطاة سے وہ اسماعیل بن ابی خالد سے وہ قیس سے اور وہ جریر سے ابو معاویہ کی حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں۔ (امام ترمذی کہتے ہیں) میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ صحیح ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشرکین کے ساتھ رہائش نہ رکھو اور نہ ان کے ساتھ مجلس رکھو کیونکہ جو شخص ان کے ساتھ مقیم ہو یا ان کی مجلس اختیار کی وہ انہی کی طرح ہو جائے گا۔

راوی : ہناد، عبدہ، اسماعیل بن ابو خالد، قیس بن ابو حازم روایت کی اسماعیل بن ابی خالد نے قیس بن ابی حازم سے

باب یہود نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکال دینا۔

باب : جہاد کا بیان

باب یہود نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکال دینا۔

حدیث 1657

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی خلال، ابوعاصم، عبدالرزاق، جریر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ فَلَا تُتْرَكْ فِيهَا إِلَّا مُسْلِمًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلال، ابوعاصم، عبدالرزاق، جریر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں یہود و نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکال دوں گا اور یہاں صرف مسلمانوں کو رہنے دوں گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : حسن بن علی خلال، ابوعاصم، عبدالرزاق، جریر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر

باب : جہاد کا بیان

باب یہود نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکال دینا۔

حدیث 1658

جلد : جلد اول

راوی: موسیٰ بن عبدالرحمن کندی، زید بن حباب، سفیان ثوری، ابوزبیر، جابر، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْنٌ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا تُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ
جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

موسیٰ بن عبدالرحمن کندی، زید بن حباب، سفیان ثوری، ابوزبیر، جابر، حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں زندہ رہا تو انشاء اللہ یہود و نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکال دوں گا۔

راوی: موسیٰ بن عبدالرحمن کندی، زید بن حباب، سفیان ثوری، ابوزبیر، جابر، حضرت عمر بن خطاب

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ترکہ۔

باب: جہاد کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ترکہ۔

حدیث 1659

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابوولید، حماد بن سلمہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ - حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُشْتَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ مَنْ يَرِثُكَ قَالَ أَهْلِي وَوَلَدِي قَالَتْ فَمَا لِي لَا أَرِثُ أَبِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نُورَثُ وَلَكِنِّي أَعُولُ مَنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُهُ وَأَنْفَقَ عَلَى مَنْ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
عَوْفٍ وَسَعْدٍ وَعَائِشَةَ وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ إِنَّمَا أَسْنَدُهُ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ

راوی: حسن بن علی خلال، بشر بن عمر، مالک بن انس، ابن شہاب، حضرت مالک بن اوس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَّثَانِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَدَخَلَ عَلَيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ عُمَرُ لَهُمْ أَنْشِدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي يَأْذِنُهُ تَقُومُ السَّبَائُ وَالْأَرْضُ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورُثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةً قَالُوا نَعَمْ قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا تَوَقَّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ أَنْتَ وَهَذَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ تَطْلُبُ أَنْتَ مِيرَاثَكَ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ وَيَطْلُبُ هَذَا مِيرَاثَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورُثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةً وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُ صَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ قَالَ أَبُو عِيْسَى فِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

حسن بن علی خلال، بشر بن عمر، مالک بن انس، ابن شہاب، حضرت مالک بن اوس فرماتے ہیں کہ میں عمر بن خطاب کی خدمت میں حاضر ہوا تو عثمان، زبیر بن عوام، عبد الرحمن بن عوف اور سعد بھی تشریف لائے پھر حضرت علی اور حضرت عباس بھی آپس میں تکرار کرتے ہوئے تشریف لائے۔ حضرت عمر نے فرمایا میں تمہیں اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہیں کیا تمہیں علم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا (یعنی انبیاء) کا کوئی وارث نہیں ہوتا۔ ہم جو کچھ چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔ ان سب نے فرمایا، ہاں۔ حضرت عمر نے فرمایا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو ابو بکر نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خلیفہ ہوں اس وقت آپ اور یہ (علی اور عباس) دونوں ابو بکر صدیق کے پاس آئے اور آپ (عباس) اپنے بھتیجے اور یہ (علی) اپنی بیوی کی میراث طلب کرنے لگے۔ اس پر ابو بکر نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہمارا انبیاء کا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو کچھ چھوڑ دیں وہ صدقہ ہے اللہ تعالیٰ اچھی طرح جانتا ہے کہ وہ سچے اور نیکی کی راہ پر چلنے اور حق کی اتباع کرنے والے تھے۔ اس حدیث میں طول قصہ ہے۔ یہ حدیث حضرت مالک بن انس کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: حسن بن علی خلال، بشر بن عمر، مالک بن انس، ابن شہاب، حضرت مالک بن اوس

باب فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ آج کے بعد مکہ میں جہاد نہ کیا جائے گا۔

باب : جہاد کا بیان

باب فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ آج کے بعد مکہ میں جہاد نہ کیا جائے گا۔

حدیث 1661

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، زکریا بن ابوزائدہ، شعبی، حضرت حارث بن مالک بن برصاء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْبَرَصَاءِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُولُ لَا تُغْزَى هَذِهِ بَعْدَ الْيَوْمِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ وَمُطِيعٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ حَدِيثُ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ فَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، زکریا بن ابوزائدہ، شعبی، حضرت حارث بن مالک بن برصاء فرماتے ہیں کہ میں نے فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آج کے بعد قیامت تک اس پر چڑھائی نہیں کی جائے گی یعنی یہ کبھی دارالحرب اور دارالکفار نہیں ہوگا۔ اس باب میں ابن عباس، سفیان بن صرد اور مطیع سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور یہ زکریا بن زائدہ کی روایت ہے وہ شعبی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم اس روایت کو صرف زکریا کی روایت سے ہی پہنچاتے ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، زکریا بن ابوزائدہ، شعبی، حضرت حارث بن مالک بن برصاء

باب قتال کے مستحب اوقات۔

باب : جہاد کا بیان

باب قتال کے مستحب اوقات۔

حدیث 1662

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت نعمان بن مقرن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ أُمَسَّكَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ قَاتَلْتُ فَإِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ أُمَسَّكَ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ فَإِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ قَاتَلْتُ حَتَّى الْعَصْرِ ثُمَّ أُمَسَّكَ حَتَّى يُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ يُقَاتِلُ قَالَ وَكَانَ يُقَالُ عِنْدَ ذَلِكَ تَهَيَّجَ رِيَاحُ النَّصْرِ وَيَدْعُو الْهُؤُمُونَ لِحَيُوشِهِمْ فِي صَلَاتِهِمْ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ بِإِسْنَادٍ أَوْصَلَ مِنْ هَذَا وَقَتَادَةُ لَمْ يُدْرِكِ النَّعْمَانُ بْنُ مُقَرِّنٍ وَمَاتَ النَّعْمَانُ بْنُ مُقَرِّنٍ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت نعمان بن مقرن فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوات میں شریک ہوا۔ جب صبح طلوع ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورج طلوع ہونے تک ٹھہر جاتے پھر جب سورج نکل جاتا تو لڑائی شروع کرتے اور دوپہر کے وقت پھر لڑائی روک دیتے۔ یہاں تک کہ آفتاب ڈھل جاتا۔ پھر زوال آفتاب سے عصر تک لڑتے اور پھر عصر کی نماز کے لئے ٹھہر جاتے اور پھر لڑائی شروع کر دیتے اور (اس وقت کے متعلق) کہا جاتا تھا کہ مدد الہی کی ہوا چلتی ہے۔ اور مؤمنین نمازوں میں اپنے لشکروں کے لئے دعائیں بھی کیا کرتے تھے۔ یہ حدیث نعمان بن مقرن سے بھی منقول ہے اور یہ سند زیادہ متصل ہے قتادہ نے نعمان بن مقرن کا زمانہ نہیں پایا۔ نعمان کی وفات حضرت عمر کے دور خلافت میں ہوئی۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت نعمان بن مقرن

باب : جہاد کا بیان

باب قتال کے مستحب اوقات۔

حدیث 1663

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی خلّال، عفان بن مسلم، حجاج بن منہال، حماد بن سلمہ، ابو عمران جونی، علقمہ بن عبد اللہ مزنی، حضرت معقل بن یسار

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَالْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبُزْجِيِّ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَعَثَ النُّعْمَانَ بْنَ مِقْرِنٍ إِلَى الْهُزْمِزَانِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ فَقَالَ النُّعْمَانُ بْنُ مِقْرِنٍ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا لَمْ يُقَاتِلْ أَوَّلَ النَّهَارِ انْتَهَرَ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ وَتَهْبِ الرِّيحُ وَيَنْزِلَ النَّصْرُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَلْقَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ أَحْوَبُكُمْ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبُزْجِيِّ

حسن بن علی خلّال، عفان بن مسلم، حجاج بن منہال، حماد بن سلمہ، ابو عمران جونی، علقمہ بن عبد اللہ مزنی، حضرت معقل بن یسار سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے نعمان بن مقرن کو ہرمزان کی طرف بھیجا اور پھر طویل حدیث نقل کی۔ نعمان نے فرمایا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں شریک ہوا۔ آپ اگر دن کے شروع میں لڑائی نہ کرتے تو سورج کے ڈھلنے، مدد کے نزول اور نصرت الہی کی ہواؤں کی انتظار کرتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ علقمہ بن عبد اللہ، بکر بن عبد اللہ مزنی کے بھائی ہیں۔

راوی : حسن بن علی خلّال، عفان بن مسلم، حجاج بن منہال، حماد بن سلمہ، ابو عمران جونی، علقمہ بن عبد اللہ مزنی، حضرت معقل بن یسار

باب طیرہ کے بارے میں۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، عیسیٰ بن عاصم، زر، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّيْرَةُ مِنَ الشِّرْكَ وَمَا مِثْلًا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ قَالَ أَبُو عِيسَى فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَحَابِسِ التَّمِيمِيِّ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عُمرٍ وَسَعْدٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ وَرَوَى شُعْبَةُ أَيْضًا عَنْ سَلَمَةَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ سَبَّعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ يَقُولُ كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَمَا مِثْلًا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ قَالَ سُلَيْمَانُ هَذَا عِنْدِي قَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَمَا مِثْلًا

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، عیسیٰ بن عاصم، زر، حضرت عبد اللہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بد فالی شرک ہے۔ ہم میں سے کوئی ایسا نہیں جس کو بد فالی کا خیال نہ آتا ہو لیکن اللہ تعالیٰ اسے توکل کی وجہ سے ختم کر دیتا ہے۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن اسماعیل کو فرماتے ہوئے سنا کہ سلیمان بن حرب اس حدیث کے متعلق فرماتے ہیں کہ (وَمَا مِثْلًا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ) میرے نزدیک عبد اللہ بن مسعود کا قول ہے۔ اس باب میں حضرت سعد ابو ہریرہ حابس تمیمی، عائشہ، اور ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف سلمہ بن کہیل کی روایت سے جانتے ہیں۔ شعبہ بھی سلمہ یہی حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، عیسیٰ بن عاصم، زر، حضرت عبد اللہ

باب طیرہ کے بارے میں۔

حدیث 1665

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَّ وَلَا طَيْرَةَ وَأَحَبُّ الْفَالِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْفَالُ قَالَ الْكَلْبَةُ الطَّيِّبَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عدوی (یعنی متعدی بیماریاں) اور بد فالی (اسلام میں) نہیں اور میں فال کو پسند کرتا ہوں۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فال کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھی بات یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام، قتادہ، حضرت انس

باب : جہاد کا بیان

باب طیرہ کے بارے میں۔

حدیث 1666

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن رافع، ابو عامر عقدی، حماد بن سلمہ، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ إِذَا خَرَجَ لِحَاجَةٍ أَنْ يَسْبَعَ يَا رَاشِدُ يَا نَجِيحُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن رافع، ابو عامر عقدی، حماد بن سلمہ، حمید، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے کام کے لئے تویہ الفاظ سننا پسند فرماتے یا راشد (اے ٹھیک راستہ پانے والے) یا نچ (اے کامیاب) یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: محمد بن رافع، ابو عامر عقدی، حماد بن سلمہ، حمید، حضرت انس بن مالک

باب جنگ کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت۔

باب : جہاد کا بیان

باب جنگ کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت۔

حدیث 1667

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْ صَاهُ فِي خَاصَّةٍ نَفْسِهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا وَقَالَ اغْزُوا بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ وَلَا تَغْلُوا وَلَا تَعْدُوا وَلَا تُبْثِلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا فَإِذَا لَقِيتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ إِلَى إِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ أَوْ خِلَالِ أَيْتِهَا أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ وَادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَالتَّحُولِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوا ذَلِكَ فَإِنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ وَإِنْ أَبَوْا أَنْ يَتَحَوَّلُوا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُوا كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ مَا يَجْرِي عَلَى الْأَعْرَابِ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْغَنِيَّةِ وَالْفَقِيءِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا فَإِنْ أَبَوْا فَاسْتَعْنِ بِاللَّهِ عَلَيْهِمْ وَقَاتِلْهُمْ وَإِذَا حَاصَرْتَ حَصْنًا فَأَرَادُوكَ أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهِ فَلَا تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّهِ وَاجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ

وَذِمَّ أَصْحَابُكُمْ لَئِنْ تَخَفْتُمْ وَذِمَّتْكُمْ وَذِمَّ أَصْحَابُكُمْ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَخَفُوا وَذِمَّةُ اللَّهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ وَإِذَا حَاصَرَتْ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوا أَنْ تَنْزِلَهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّهِ فَلَا تَنْزِلُوهُمْ وَلَكِنْ أَنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَتَصِيبُ حُكْمَ اللَّهِ فِيهِمْ أَمْ لَا أَوْ نَحْوَ هَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ الثُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ وَحَدِيثُ بُرَيْدَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی شخص کو کسی لشکر کا امیر مقرر کرتے تو اسے تقویٰ اور پرہیز گاری کی وصیت کرتے اور اس کے ساتھ جانے والے مسلمانوں کے ساتھ بھلائی کا حکم دیتے اور فرماتے اللہ کے نام سے اور اسی کے راستے میں جہاد کرو اور ان کے ساتھ جنگ کرو جو اللہ کے منکر ہیں، مال غنیمت میں چوری نہ کرو، عبد شکنی نہ کرو۔ مثلاً (ہاتھ پاؤں کاٹنا) نہ کرو اور بچوں کو قتل نہ کرو۔ پھر جب تمہارا دشمن کے ساتھ آمناسا منا ہوا تو انہیں تین چیزوں کی دعوت دو اگر وہ لوگ اس میں سے جنگ نہ کرو چنانچہ انہیں اسلام کی دعوت دو اور کہو کہ وہ لوگ اپنے علاقے سے مہاجروں کے علاقے کی طرف چلے جائیں اور انہیں بتادو اگر وہ لوگ ایسا کریں گے تو ان کے لئے بھی وہی کچھ ہے جو مہاجرین کے لئے ہے (مال غنیمت) اور ان پر بھی وہی کچھ ہے جو مہاجرین پر ہے۔ (دین کی نصرت و تائید) لیکن اگر وہ لوگ وہاں جانے سے انکار کر دیں تو انہیں بتادو کہ تم لوگ دیہاتی مسلمانوں کی طرح ہو تم پر وہی حکم جاری ہو گا جو دیہاتی مسلمانوں پر ہے۔ یہاں تک کہ وہ لوگ جہاد میں شریک ہوں لیکن اگر وہ لوگ اس سے بھی انکار کر دیں تو اللہ سے مدد مانگتے ہوئے ان سے جنگ کرو۔ پھر اگر کسی قلعے کا محاصرہ کرو اور قلعے والے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ مانگیں تو انہیں پناہ مت دو۔ البتہ اپنی اور اپنے لشکر کی پناہ دے سکتے ہو کیونکہ اگر بعد میں تم عہد شکنی کرو تو اپنے عہد و پیمان کو توڑنا اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد و پناہ کو توڑنے سے بہتر ہے۔ اور اسی طرح اگر وہ لوگ چاہیں کہ تم اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کرو تو ایسا نہ کرنا بلکہ اپنے حکم پر فیصلہ کرنا کیونکہ تم نہیں جانتے کہ اللہ کا کیا حکم ہے تم اس کے مطابق فیصلہ کر رہے ہو یا نہیں۔ یا اسی کی مثل ذکر کیا۔ اس باب میں حضرت نعمان بن مقرن سے بھی حدیث منقول ہے۔ حدیث بریدہ حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، علقمہ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد

باب : جہاد کا بیان

راوی: محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سفیان نے علقمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ نَحْوَهُ بِعَنَّا وَرَأَدَ فِيهِ فَإِنْ أَبَوْا فَخُذْ مِنْهُمْ
الْجِزْيَةَ فَإِنْ أَبَوْا فَاسْتَعِنُ بِاللَّهِ عَلَيْهِمْ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَكَذَا رَوَاهُ وَكَيْعٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَى غَيْرُ مُحَمَّدٍ بْنُ
بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَذَكَرَ فِيهِ أَمْرَ الْجِزْيَةِ

محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سفیان نے علقمہ سے اسی طرح کی حدیث نقل کی اس حدیث میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ
اگر وہ اسلام سے انکار کریں تو ان سے جزیہ وصول کرو اور اگر اس سے (یعنی جزیہ سے) بھی انکار کریں تو اللہ سے مدد طلب کرتے
ہوئے ان کے خلاف جنگ کرو۔ وکیع وغیرہ بھی سفیان سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ محمد بن بشار کے علاوہ اور لوگوں نے بھی
عبدالرحمن بن مہدی سے یہی حدیث نقل کرتے ہوئے جزیہ کا ذکر کیا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سفیان نے علقمہ

باب : جہاد کا بیان

راوی: حسن بن علی خلال، عفان، حباد بن سلیم، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُغَيِّرُ إِلَّا عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَإِنْ سَبَّحَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ فَاسْتَبَعْ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَبَّحَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ قَالَ الْحَسَنُ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ
 حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ سَلَمَةَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلّال، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کے وقت
 حملہ کیا کرتے تھے۔ پھر اگر اذان سنتے تو رک جاتے ورنہ حملہ کرتے۔ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان سنی جب موذن
 نے اللہ اکبر اللہ اکبر کہا تو فرمایا فطرت اسلام پر ہے۔ پھر جب اس نے کہا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا تم نے دوزخ کی آگ سے نجات پائی۔ حسن ولید سے اور وہ حماد سے اسی سند سے اس حدیث کے مثل نقل کرتے ہیں یہ حدیث
 حسن صحیح ہے۔

راوی: حسن بن علی خلّال، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس بن مالک

باب جہاد کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد کی فضیلت۔

حدیث 1670

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا
 يَعْدِلُ الْجِهَادَ قَالَ إِنَّكُمْ لَا تَسْتَطِيعُونَهُ فَرَدُّوا عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا تَسْتَطِيعُونَهُ فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ
 مَثَلُ الْمَجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَثَلُ الْقَائِمِ الصَّائِمِ الَّذِي لَا يَفْتُرُ مِنْ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ حَتَّى يَرْجَعَ الْمَجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وَفِي الْبَابِ عَنْ الشَّافِعِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبَشٍ وَأَبِي مُوسَى وَأَبِي سَعِيدٍ وَأُمِّ مَالِكٍ الْبَهْرِيَّةِ وَأَنْسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جہاد کے برابر کون سا عمل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگ اس کی استطاعت نہیں رکھتے۔ دو تین مرتبہ لوگوں نے اس طرح پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مرتبہ یہی جواب دیتے کہ تم لوگ اس کی استطاعت نہیں رکھتے۔ تیسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال اس روزے دار اور نمازی کی سی ہے جو نماز اور روزہ میں کوئی فتور (نقص) نہیں آنے دیتا یہاں تک کہ مجاہد جہاد سے واپس آجائے۔ اس باب میں سفاء، عبد اللہ بن حبشی، ابو موسیٰ، ابو سعید، ام مالک بہزیہ اور انس بن مالک سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بواسطہ ابو ہریرہ کئی سندوں سے منقول ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ

باب: جہاد کا بیان

باب جہاد کی فضیلت۔

حدیث 1671

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عبد اللہ بن یزید، معتمر بن سلیمان، مرزوق ابوبکر، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي مَرْزُوقٌ أَبُو بَكْرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمَجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ هُوَ عَلَى ضَامِنٍ إِنْ قَبَضْتَهُ أَوْ رَثْتَهُ الْجَنَّةَ وَإِنْ رَجَعْتَهُ رَجَعْتَهُ بِأَجْرٍ أَوْ غَنِيَّةٍ قَالَ هُوَ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن عبد اللہ بن یزید، معتمر بن سلیمان، مرزوق ابوبکر، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری راہ میں جہاد کرنے والے کی ذمہ داری مجھ پر ہے۔ اگر میں اس کی روح قبض کرتا ہوں تو اسے جنت کا وارث بناتا ہوں اور اگر اسے زندہ واپس بھیجتا ہوں تو مال غنیمت اور ثواب کے ساتھ لوٹاتا ہوں۔ یہ حدیث اس سند سے غریب صحیح ہے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن یزید، معتمر بن سلیمان، مرزوق ابو بکر، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب مجاہد کی موت کی فضیلت۔

باب: جہاد کا بیان

باب مجاہد کی موت کی فضیلت۔

حدیث 1672

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، ابوہانی خولانی، عمرو بن مالک، حضرت فضالہ بن عبید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِيٍّ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ الْجَنْبِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ مَيِّتٍ يُخْتَمُ عَلَى عَمَلِهِ إِلَّا الَّذِي مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّهُ يُنْفَى لَهُ عَمَلُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَيَأْمَنُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَسَبْعَتْ رُسُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَجَابِرٍ وَحَدِيثُ فَضَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، ابوہانی خولانی، عمرو بن مالک، حضرت فضالہ بن عبید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مرنے والے کی زندگی کے ساتھ ہی اس کے اعمال پر مہر لگا دی جاتی ہے لیکن اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے مرنے والے کا عمل قیامت تک بڑھتا رہتا ہے اور وہ قبر کے فتنہ سے محفوظ رہتا ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بڑا مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرتا ہے۔

اس باب میں حضرت عقبہ بن عامر اور جابر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث فضالہ بن عبید حسن صحیح ہے۔

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، ابوہانی خولانی، عمرو بن مالک، حضرت فضالہ بن عبید

باب جہاد کے دوران روزہ رکھنے کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد کے دوران روزہ رکھنے کی فضیلت۔

حدیث 1673

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، ابی الاسود، عروہ، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرُّيَيْرِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ زَحَّزَحَهُ اللَّهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا أَحَدُهَا يَقُولُ سَبْعِينَ وَالْآخَرُ يَقُولُ أَرْبَعِينَ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو الْأَسْوَدِ اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ الْأَسَدِيُّ الْمَدَنِيُّ فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَنَسٍ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَأَبِي أُمَامَةَ

قتیبہ، ابن لہیعہ، ابی الاسود، عروہ، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جہاد کے دوران ایک روزہ رکھا۔ اللہ تعالیٰ اسے دوزخ کی آگ سے ستر برس کی مسافت تک دور کر دیں گے۔ (حضرت ابوہریرہ سے روایت کرنے والے دو راویوں میں سے) ایک راوی نے ستر اور دوسرے نے چالیس برس کا قول نقل کیا ہے۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔ ابو اسود کا نام محمد بن عبد الرحمن بن نوفل اسدی مدنی ہے۔ اس باب میں حضرت ابوسعید، انس، عقبہ بن عامر اور ابو امامہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، ابی الاسود، عروہ، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد کے دوران روزہ رکھنے کی فضیلت۔

حدیث 1674

جلد : جلد اول

راوی : سعید بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن ولید عدنی، سفیان ثوری، محمود بن غیلان، عبد اللہ بن موسیٰ، سفیان، سہیل بن ابوصالح، نعمان بن ابوعیاش زرقی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَخَزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ قَالَ وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُومُ عَبْدٌ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا بَاعَدَ ذَلِكَ الْيَوْمَ النَّارَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سعید بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن ولید عدنی، سفیان ثوری، محمود بن غیلان، عبد اللہ بن موسیٰ، سفیان، سہیل بن ابوصالح، نعمان بن ابوعیاش زرقی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستے میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ستر برس کی مسافت تک جہنم کی آگ سے دور کر دیتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : سعید بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن ولید عدنی، سفیان ثوری، محمود بن غیلان، عبد اللہ بن موسیٰ، سفیان، سہیل بن ابوصالح، نعمان بن ابوعیاش زرقی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

راوی: زیاد بن ایوب، یزید بن ہارون، ولید بن جمیل، قاسم ابی عبد الرحمن، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ جَعَلَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خُنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُمَامَةَ

یزید بن ایوب، یزید بن ہارون، ولید بن جمیل، قاسم ابی عبد الرحمن، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے جہاد کے دوران ایک روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کے درمیان ایسی خندق بنادیتا ہے جیسے کہ زمین و آسمان کے درمیان فاصلہ ہے۔ یہ حدیث ابو امامہ کی روایت ہے غریب ہے۔

راوی: زیاد بن ایوب، یزید بن ہارون، ولید بن جمیل، قاسم ابی عبد الرحمن، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ

باب جہاد میں مال خرچ کرنے کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد میں مال خرچ کرنے کی فضیلت۔

راوی: ابو کریب، حسین جعفی، زائدہ، رکی بن ربیع، یسیر بن عبیلہ، حضرت خرم بن فاتک

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمِيلَةَ عَنْ

خُرَيْمُ بْنُ فَاتِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كُتِبَتْ لَهُ بِسَبْعِ مِائَةِ ضَعْفٍ
قَالَ أَبُو عِيسَى فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ

ابو کریب، حسین جعفی، زائدہ، رکین بن ربیع، یسیر بن عمید، حضرت خریم بن فاتک کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جہاد میں کچھ خرچ کرتا ہے تو اس کے لئے سات سو گنا ثواب لکھا جاتا ہے۔ اس باب میں ابو ہریرہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ ہم اسے صرف رکین بن ربیع کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : ابو کریب، حسین جعفی، زائدہ، رکین بن ربیع، یسیر بن عمید، حضرت خریم بن فاتک

باب جہاد میں خدمت گاری کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد میں خدمت گاری کی فضیلت۔

حدیث 1677

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، کثیر بن حارث، قاسم ابی عبد الرحمن، حضرت عدی بن حاتم طائی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمِ الطَّائِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَى الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ خِدْمَةُ عَبْدِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ظِلُّ فُسْطَاطٍ أَوْ طَرَوْقَةٌ فَخُلِيَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ هَذَا الْحَدِيثُ مُرْسَلًا وَخُولَفَ زَيْدٌ فِي بَعْضِ إِسْنَادِهِ

محمد بن رافع، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، کثیر بن حارث، قاسم ابی عبد الرحمن، حضرت عدی بن حاتم طائی نے نبی اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم سے پوچھا کہ کون سا صدقہ افضل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں ایک غلام خدمت کے لئے دینا یا سائے کے لئے خیمہ دینا یا جو ان اونٹنی اللہ کی راہ میں دینا۔ معاویہ بن ابی صالح سے یہ حدیث مرسل بھی مروی ہے۔ اس سند میں زید کے متعلق اختلاف ہے۔

راوی: محمد بن رافع، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، کثیر بن حارث، قاسم ابی عبد الرحمن، حضرت عدی بن حاتم طائی

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد میں خدمت گاری کی فضیلت۔

حدیث 1678

جلد : جلد اول

راوی: زیاد بن ایوب، یزید بن ہارون، ولید بن جمیل، قاسم ابی عبد الرحمن، ابوامامہ

قَالَ وَرَوَى الْوَلِيدُ بْنُ جَبِيلٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جَبِيلٍ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّدَقَاتِ ظِلُّ فُسْطَاطٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْيَحَةُ خَادِمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ طَرَوْقَةُ فَحْلٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَهُوَ أَصَحُّ عِنْدِي مِنْ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ

ولید بن جمیل یہ حدیث قاسم ابو عبد الرحمن سے وہ ابوامامہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ زیاد بن ایوب، یزید بن ہارون، ولید بن جمیل، قاسم ابی عبد الرحمن، ابوامامہ یہ حدیث ہم سے زیاد بن ایوب، یزید بن ہارون کے واسطے سے وہ ولید بن جمیل سے وہ قاسم ابی عبد الرحمن سے وہ ابوامامہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ افضل ترین صدقہ جہاد میں خیمے کا سایہ مہیا کرنا یا خدمت کے غلام دینا یا اونٹنی دینا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔ اور معاویہ بن ابی صالح کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی: زیاد بن ایوب، یزید بن ہارون، ولید بن جمیل، قاسم ابی عبد الرحمن، ابو امامہ

باب غازی کو سامان جنگ دینا۔

باب: جہاد کا بیان

باب غازی کو سامان جنگ دینا۔

حدیث 1679

جلد: جلد اول

راوی: ابو زکریا، یحیی بن درست، ابو اسماعیل، یحیی بن ابو کثیر، ابی سلمہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا يَحْيَى بْنُ دُرَّسَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًّا فِي أَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

ابو زکریا، یحیی بن درست، ابو اسماعیل، یحیی بن ابو کثیر، ابی سلمہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد جہنی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں جانے والے غازی کو سامان مہیا کرے گا وہ بھی جہاد کرنے والوں کے حکم میں شامل ہے۔ (یعنی مجاہد ہے) اور جس شخص نے کسی غازی کے اہل و عیال کی (بطور نائب) حفاظت کی گویا کہ وہ بھی شریک جہاد ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ یہ حدیث اس سند کے علاوہ بھی کئی سندوں سے مروی ہے۔

راوی: ابو زکریا، یحیی بن درست، ابو اسماعیل، یحیی بن ابو کثیر، ابی سلمہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد جہنی

باب: جہاد کا بیان

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابن ابی لیلی، عطاء، زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

ابن ابی عمر، سفیان، ابن ابی لیلی، عطاء، زید بن خالد جہنی، ہم سے روایت کی ابن عمر نے انہوں نے سفیان سے انہوں نے ابن ابی لیلی سے انہوں نے عطاء سے انہوں نے زید بن خالد جہنی سے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس آدمی نے کسی غازی کو سامان جہاد (یعنی اسلحہ وغیرہ) فراہم کیا یا اس کے اہل و عیال کی نگرانی کی پس اس نے جہاد کیا۔ (یعنی اسے بھی جہاد کا ثواب ملے گا۔)

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابن ابی لیلی، عطاء، زید بن خالد جہنی

باب : جہاد کا بیان

باب غازی کو سامان جنگ دینا۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، حرب بن شداد، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ بسہ بن سعید، زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، حرب بن شداد، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ بسر بن سعید، زید بن خالد جہنی ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے عبد الرحمن بن مہدی سے انہوں نے حرب سے انہوں نے یحییٰ بن ابی کثیر سے انہوں نے ابی سلمہ سے انہوں نے بسر بن سعید سے انہوں نے زید بن خالد جہنی سے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ کے راستے میں مجاہد کو سامان جہاد فراہم کیا گویا کہ اس نے بھی جہاد کیا یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، حرب بن شداد، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ بسر بن سعید، زید بن خالد جہنی

باب: جہاد کا بیان

باب غازی کو سامان جنگ دینا۔

حدیث 1682

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الملک بن ابوسلیمان، عطاء، زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الملک بن ابوسلیمان، عطاء، زید بن خالد جہنی ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے یحییٰ بن سعید سے انہوں نے عبد الملک سے انہوں نے عطاء سے انہوں نے زید بن خالد جہنی سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الملک بن ابوسلیمان، عطاء، زید بن خالد جہنی

باب فضیلت، جس کے قدم اللہ کے راستے میں غبار آلود ہوں۔

باب : جہاد کا بیان

باب فضیلت، جس کے قدم اللہ کے راستے میں غبار آلود ہوں۔

حدیث 1683

جلد : جلد اول

راوی : ابوعمار، ولید بن مسلم، حضرت یزید بن ابی مریم

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ لَحِقَنِي عَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ بْنُ رَافِعٍ وَأَنَا مَاشٍ إِلَى الْجُبَّةِ فَقَالَ أَبْشِرْ فَإِنَّ خُطَاكَ هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سَبْعَتْ أَبَا عَبْسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهِيَ حَرَامٌ عَلَى النَّارِ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عَبْسٍ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَبْرِ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيْسَى وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ رَجُلٌ شَامِيٌّ رَوَى عَنْهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَيَحْيَى بْنُ حَزْمَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ وَبُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ كُوفِيٌّ أَبُوهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْمُهُ مَالِكُ بْنُ رَبِيعَةَ وَبُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ سَبْعٌ مِنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَرَوَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَبُو إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ وَعَطَائِيُّ بْنُ السَّائِبِ وَيُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ وَشُعْبَةُ أَحَادِيثَ

ابوعمار، ولید بن مسلم، حضرت یزید بن ابی مریم کہتے ہیں کہ عبایہ بن رفاعہ بن رافع مجھے جمعہ کی نماز کے لئے جاتے ہوئے ملے تو انہوں نے فرمایا خوشخبری سن لو۔ تمہارے یہ قدم اللہ کی راہ میں ہیں۔ میں نے ابو عبس سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہو جائیں ان پر دوزخ حرام ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ابو عبس کا نام عبد الرحمن بن جبیر ہے۔ اس باب میں ابو بکر، ایک صحابی اور برید بن ابو مریم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ شامی ہیں۔ ولید بن مسلم، یحییٰ بن حمزہ اور کئی راوی ان سے احادیث نقل کرتے ہیں۔ اور برید بن ابو مریم کوفی کے والد صحابی ہیں، ان کا نام مالک بن ربیعہ ہے۔

راوی: ابوعمار، ولید بن مسلم، حضرت یزید بن ابی مریم

جہاد کے غبار کی فضیلت۔

باب: جہاد کا بیان

جہاد کے غبار کی فضیلت۔

حدیث 1684

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ابن مبارک، عبد الرحمن بن عبد اللہ مسعودی، محمد بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ الْحُبَّارِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْجُ النَّارَ رَجُلٌ بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ حَتَّى يَعُودَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَبِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ مَوْلَى أَبِي طَلْحَةَ مَدَنِيٌّ

ہناد، ابن مبارک، عبد الرحمن بن عبد اللہ مسعودی، محمد بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونے والا انسان دوزخ میں داخل نہیں ہوگا جب تک کہ دودھ تھن میں واپس نہ چلا جائے۔ (یہ ناممکن ہے) اور اللہ کی راہ میں پہنچنے والی گرد و غبار اور دوزخ کا دھواں جمع نہیں ہو سکتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ محمد بن عبد الرحمن، آل طلحہ مدنی کے مولیٰ ہیں۔

راوی: ہناد، ابن مبارک، عبد الرحمن بن عبد اللہ مسعودی، محمد بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ

باب جو شخص جہاد کرتے ہوئے بوڑھا ہو جائے۔

باب : جہاد کا بیان

باب جو شخص جہاد کرتے ہوئے بوڑھا ہو جائے۔

حدیث 1685

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد، شریحیل بن سبط، کعب بن مرہ، سالم بن ابوجعد

حَدَّثَنَا هُنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَنَّ شُرَحْبِيلَ بْنَ السَّبْطِ قَالَ يَا كَعْبُ بْنُ مُرَّةَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو وَحَدِيثُ كَعْبِ بْنِ مُرَّةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ هَكَذَا رَوَاهُ الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ وَأَدْخَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ كَعْبِ بْنِ مُرَّةَ فِي الْإِسْنَادِ رَجُلًا وَيُقَالُ كَعْبُ بْنُ مُرَّةَ وَيُقَالُ مُرَّةُ بْنُ كَعْبِ الْبَهْزِيِّ وَالْبَعْرُوفُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّةُ بْنُ كَعْبِ الْبَهْزِيِّ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد، شریحیل بن سبط، کعب بن مرہ، سالم بن ابوجعد سے روایت کہ شریحیل بن سبط نے کعب بن مرہ سے عرض کیا کہ ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث سنائیں اور اس میں ترمیم و اضافہ سے احتیاط کریں۔ انہوں نے کہا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اسلام میں بوڑھا ہو گیا تو یہ بڑھاپا اس کے لیے قیامت کے دن نور ہو گا۔ اس باب میں فضالہ بن عبید اور عبد اللہ بن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔ اعمش بھی عمر بن مرہ سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ پھر یہ حدیث منصور، سالم بن ابی جعد سے بواسطہ ایک شخص سے بھی نقل کرتے ہیں۔ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سی احادیث نقل کی ہیں۔

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد، شریحیل بن سبط، کعب بن مرہ، سالم بن ابوجعد

باب : جہاد کا بیان

باب جو شخص جہاد کرتے ہوئے بوڑھا ہو جائے۔

حدیث 1686

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن منصور، حیوۃ بن شریح، بقیہ، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ حضرمی، عمرو بن عبسہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَرْزَمِيُّ أَخْبَرَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِصِّيُّ عَنْ بَقِيَّةَ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَحَيُّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ ابْنُ يَزِيدَ الْحِصِّيُّ

اسحاق بن منصور، حیوۃ بن شریح، بقیہ، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ حضرمی، عمرو بن عبسہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہوا بوڑھا ہو گیا قیامت کے دن اس کے لئے نور ہو گا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ حیوۃ بن شریح، یزید حمصی کے بیٹے ہیں۔

راوی : اسحاق بن منصور، حیوۃ بن شریح، بقیہ، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ حضرمی، عمرو بن عبسہ

باب جہاد کی نیت سے گھوڑا رکھنے کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد کی نیت سے گھوڑا رکھنے کی فضیلت۔

حدیث 1687

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد بن، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْخَيْلُ لثَلَاثَةٍ هِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَهِيَ عَلَى رَجُلٍ وَزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي لَهُ أَجْرٌ فَالَّذِي يَتَّخِذُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُعِدُّهَا لَهُ هِيَ لَهُ أَجْرٌ لَا يَغِيبُ فِي بَطُونِهَا شَيْءٌ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَجْرًا وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد بن، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک خیر بندھی ہوتی ہے اور گھوڑے کی تین حیثیتیں ہیں۔ ایک آدمی کے لئے اجر کا باعث، ایک کے لئے باعث پردہ، اور ایک کے لئے وبال جان۔ جس کے لئے ثواب کا باعث ہے یہ وہ شخص ہے جو گھوڑے کو جہاد کے لئے رکھتا ہے اور اسی کے لئے تیار کرتا ہے تو یہ اس کے لئے ثواب کا باعث ہے اور جب بھی وہ اس کے پیٹ میں کوئی چیز (یعنی چارہ وغیرہ) ڈالتا ہے اللہ تعالیٰ اس (آدمی) کے لئے اس کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس حدیث کو مالک، زید بن اسلم سے وہ ابوصالح سے اور وہ ابوہریرہ سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد بن، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب اللہ کے راستے میں تیر اندازی کی فضیلت کے بارے میں۔

باب: جہاد کا بیان

باب اللہ کے راستے میں تیر اندازی کی فضیلت کے بارے میں۔

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، حضرت عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی حسین

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةَ الْجَنَّةِ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهِ وَالْبُهِدَّ بِهِ وَقَالَ ارْمُوا وَارْكَبُوا وَلَا أَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا كُلُّ مَا يُلْهُو بِهِ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ بَاطِلٌ إِلَّا رَمِيَهُ بِقَوْسِهِ وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ وَمُلَا عَبْتَهُ أَهْلَهُ فَإِنَّهُمْ مِنَ الْحَقِّ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، حضرت عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی حسین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ایک تیر کی وجہ سے تین آدمیوں کو جنت میں داخل کرے گا۔ کاریگر (یعنی تیر بنانے والا) جو اس کے بنانے میں ثواب کی امید رکھے، تیر انداز (تیر چلانے والا) اور اسی کے لئے تیروں کو اٹھا کر رکھنے اور اسے دینے والا پھر فرمایا تیر اندازی اور سواری سیکھو اور تمہارا تیر پھینکنا میرے نزدیک سواری سے زیادہ بہتر ہے پھر ہر وہ کھیل جس سے مسلمان کھیلتا ہے باطل (بیکار) ہیں۔ سوائے تیر اندازی، اپنے گھوڑے کو سدھانا اور اپنی بیوی کے ساتھ کھیلنا یہ تینوں صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، حضرت عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی حسین

باب : جہاد کا بیان

باب اللہ کے راستے میں تیر اندازی کی فضیلت کے بارے میں۔

حدیث 1689

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوسلام، عبد اللہ بن ازرق، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَزْرَقِ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ كَعْبِ

بْنِ مُرَّةَ وَعَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوسلام، عبد اللہ بن ازرق، عقبہ بن عامر ہم سے روایت کی احمد بن منیع نے انہوں نے یزید بن ہارون سے انہوں نے ہشام سے انہوں نے یحییٰ بن ابی کثیر سے انہوں نے ابی سلام نے انہوں نے عبد اللہ بن ازرق سے انہوں نے عقبہ بن عامر سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے مثل حدیث نقل کی۔ اس باب میں کعب بن مرہ، عمرو بن عبسہ اور عبد اللہ بن عمرو سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوسلام، عبد اللہ بن ازرق، عقبہ بن عامر

باب: جہاد کا بیان

باب اللہ کے راستے میں تیر اندازی کی فضیلت کے بارے میں۔

حدیث 1690

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، سالم بن ابوجعد، معدان بن طلحہ، ابونجیح سلمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ السُّلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ لَهُ عَدْلٌ مُحَرَّرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَأَبُو نَجِيحٍ هُوَ عَمْرُو بْنُ عَبْسَةَ السُّلَمِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَزْمَقِ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، سالم بن ابوجعد، معدان بن طلحہ، ابونجیح سلمی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اللہ کی راہ میں تیر پھینکتا ہے تو اس کا ایک تیر پھینکنا ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابونجیح کا نام عمرو بن عبسہ سلمی ہے۔ عبد اللہ بن ازرق، عبد اللہ بن زید ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، سالم بن ابو جعد، معدان بن طلحہ، ابو نجیح سلمی

باب جہاد میں پہرہ دینے کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد میں پہرہ دینے کی فضیلت۔

حدیث 1691

جلد : جلد اول

راوی: نصر بن علی جہضمی، بشر بن عمر، شعیب بن زریق، عطاء خراسانی، عطاء بن ابورباح، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ زُرَيْقٍ أَبُو شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ الْخُرَّاسَانِيُّ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَيْنَانِ لَا تَسُوهُمَا النَّارَ عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عُثْمَانَ وَابْنِ رِيحَانَةَ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ شُعَيْبِ بْنِ زُرَيْقٍ

نصر بن علی جہضمی، بشر بن عمر، شعیب بن زریق، عطاء خراسانی، عطاء بن ابورباح، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو آنکھیں ایسی ہیں کہ انہیں آگ نہیں چھو سکتی۔ ایک وہ جو اللہ کے خوف سے روئی اور دوسری وہ جس نے اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے رات گزار دی۔ اس باب میں حضرت عثمان اور ابوریحانہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف شعیب بن زریق کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، بشر بن عمر، شعیب بن زریق، عطاء خراسانی، عطاء بن ابورباح، حضرت ابن عباس

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد میں پہرہ دینے کی فضیلت۔

حدیث 1692

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَرْوَاحَ الشُّهَدَاءِ فِي طَيْرٍ خَضِرٍ تَعْلُقُ مِنْ ثَمَرِ الْجَنَّةِ أَوْ شَجَرِ الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہدائی روحیں سبز پرندوں کے اندر ہیں جو جنت کے پھلوں میں سے کھاتی پھرتی ہیں۔ راوی کو شک ہے کہ درخت فرمایا یا پھل یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد میں پہرہ دینے کی فضیلت۔

حدیث 1693

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، عامر عقیلی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَامِرِ الْعَقِيلِيِّ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَ عَلَى أَوَّلِ ثَلَاثَةِ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ شَهِيدٌ وَعَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ وَعَبْدٌ أَحْسَنَ عِبَادَةَ اللَّهِ وَنَصَحَ لِمَوَالِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عامر عقیلی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سامنے سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے تین شخص پیش کئے گئے۔ ایک شہید، دوسرا حرام سے بچنے اور شبہات سے پرہیز کرنے والا اور تیسرا وہ بندہ جو اللہ تعالیٰ کی عبادت اچھی طرح کرے اور اپنے مالک کی بھی اچھی طرح خدمت کرے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عامر عقیلی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد میں پہرہ دینے کی فضیلت۔

حدیث 1694

جلد : جلد اول

راوی : یحیی بن طلحہ کوفی، ابوبکر بن عیاش، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ الْيَرْبُوعِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُكَفِّرُ كُلَّ خَطِيئَةٍ فَقَالَ جَبْرِيلُ إِلَّا الدَّيْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الدَّيْنَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَجَابِرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي قَتَادَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ هَذَا الشَّيْخِ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ وَقَالَ أَرَى أَنَّهُ أَرَادَ حَدِيثَ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَسْمُهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدُ

یجی بن طلحہ کوفی، ابو بکر بن عیاش، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے راستے میں قتل (یعنی شہید) ہو جانا ہر گناہ کو مٹا دیتا ہے۔ جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا قرض کے علاوہ۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا قرض کے علاوہ۔ اس باب میں کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، جابر رضی اللہ عنہ، اور ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث انس رضی اللہ عنہ غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو ابو بکر رضی اللہ عنہ کی روایت سے صرف اسی شیخ (یجی بن طلحہ کوفی) کی روایت سے جانتے ہیں۔ میں (امام ترمذی رحمہ اللہ) نے امام بخاری رحمہ اللہ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اسے نہ پہچانا۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ امام بخاری رحمہ اللہ کا اس حدیث کی طرف اشارہ ہو جو حمید، انس رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل جنت میں سے کوئی دنیا کی طرف لوٹنا نہیں پسند کرے گا سوائے شہید کے۔

راوی : یجی بن طلحہ کوفی، ابو بکر بن عیاش، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

باب جہاد میں پہرہ دینے کی فضیلت۔

حدیث 1695

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَمُوتُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ يُحِبُّ أَنْ يَرْجَعَ إِلَى الدُّنْيَا وَأَنَّ لَهُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا إِلَّا الشَّهِيدُ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ فَإِنَّهُ يُحِبُّ أَنْ يَرْجَعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ مَرَّةً أُخْرَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَسَنَّ مِنَ الزُّهْرِيِّ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بندہ ایسا نہیں

کہ اللہ تعالیٰ اس کی موت کے بعد اس کے ساتھ بھلائی کا معاملہ فرمائے اور وہ دنیا میں واپس جانا پسند کرے اگرچہ اس سے بھلائی (جنت کے عوض دنیا وافیہا عطا کر دی جائے) البتہ شہید شہادت کی فضیلت اور مرتبہ کی وجہ سے ضرور یہ خواہش کرے گا کہ دنیا میں جائے اور دوبارہ قتل کر دیا جائے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کے نزدیک شہداء کی فضیلت

باب : جہاد کا بیان

اللہ تعالیٰ کے نزدیک شہداء کی فضیلت

حدیث 1696

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، عطاء بن دینار، ابویزید خولانی فضالہ بن عبید، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشُّهَدَاءُ أَرْبَعَةٌ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدٌ الْإِيْمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَّقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ فَذَلِكَ الَّذِي يَرْفَعُ النَّاسَ إِلَيْهِ أَعْيُنُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَكَذَا وَرَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى وَقَعَتْ قَلَنْسُوتُهُ قَالَ فَمَا أَدْرَى أَقَلَنْسُوتُهُ عُمَرَ أَرَادَ أَنْ قَلَنْسُوتُهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدٌ الْإِيْمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَكَأَنَّهَا ضَرْبٌ جِلْدُهُ بِشَوْكٍ طَلَحَ مِنَ الْجُبِّ أَتَاهُ سَهْمٌ غَرَبَ فَقَتَلَهُ فَهُوَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَّقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ فَذَلِكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ أَصْرَفَ عَلَى نَفْسِهِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَّقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ فَذَلِكَ فِي الدَّرَجَةِ الرَّابِعَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ قَدْ رَوَى سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ

دِينَارٌ وَقَالَ عَنْ أَشْيَاخٍ مِنْ خَوْلَانَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِي يَزِيدَ وَقَالَ عَطَاءُ بْنُ دِينَارٍ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ

قتیبہ، ابن لہیعہ، عطاء بن دینار، ابویزید خولانی فضالہ بن عبید، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ شہید چار قسم کے لوگ ہیں ایک وہ مؤمن جس کا ایمان مضبوط ہو وہ دشمن سے مقابلہ کرے اور اس نے اللہ تعالیٰ سے کئے گئے وعدہ کو سچ کر دیکھا یا یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔ یہ وہ شخص ہے کہ قیامت کے دن لوگ اس کی طرف نظریں اٹھا اٹھا کر دیکھیں گے اور فرمایا اس طرح اس کے ساتھ سر اٹھایا یہاں تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹوپی گر گئی۔ راوی کہتے ہیں کہ مجھے علم نہیں کہ ٹوپی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی گری یا حضرت عمر رضی اللہ کی۔ دوسرا وہ مؤمن جس کا ایمان مضبوط ہو اور دشمن سے مقابلہ میں خوف کی وجہ سے اس کا یہ حال ہے گویا کہ اس کی جلد کو کانٹوں سے چھلنی کر دیا گیا ہے۔ پھر ایک تیسرا وہ مؤمن جس کے نیک اور برے اعمال خلط ملط ہو گئے ہوں اور دشمن سے ملاقات (یعنی مقابلہ) کے وقت اللہ تعالیٰ سے اجر و ثواب کی امید رکھتے ہوئے قتل کر دیا جائے یہ تیسرا درجہ ہے۔ چوتھا وہ مؤمن جو گناہ گار ہوتے ہوئے دشمن سے مقابلہ کے وقت اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید رکھتے ہوئے قتل کر دیا گیا اور یہ چوتھے درجہ میں ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عطاء بن دینار کی روایت سے جانتے ہیں۔ میں (امام ترمذی رحمہ اللہ) نے امام بخاری رحمہ اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ سعید بن ابویوب نے یہ حدیث عطاء بن دینار سے اور وہ شیوخ خولانی سے نقل کرتے ہیں لیکن اس میں یزید کا ذکر نہیں کرتے اور عطاء بن دینار کی روایت میں کوئی حرج نہیں۔

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، عطاء بن دینار، ابویزید خولانی فضالہ بن عبید، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

باب سمندر کے راستے جہاد کرنا

باب : جہاد کا بیان

باب سمندر کے راستے جہاد کرنا

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابوطلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَتُطْعِمُهُ وَكَانَتْ أُمُّ حَرَامٍ تَحْتَ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَأُطْعِمَتْهُ وَجَلَسَتْ تَقْلِي رَأْسَهُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يَضْحَكُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عَرَضُوا عَلَيَّ غَزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكٌ عَلَى الْأَسْرَةِ أَوْ مِثْلُ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسْرَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهُمْ ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يَضْحَكُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عَرَضُوا عَلَيَّ غَزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ نَحْوُ مَا قَالَ فِي الْأَوَّلِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ قَالَ فَرَكِبْتُ أُمُّ حَرَامٍ الْبَحْرِي رَمَانَ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِهَا حِينَ خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكْتُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأُمُّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ هِيَ أُخْتُ أُمِّ سُلَيْمٍ وَهِيَ خَالَةُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابوطلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی بیوی ام حرام بنت طحان رضی اللہ عنہ کے ہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جایا کرتے تھے۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانا کھلایا کرتی تھی۔ چنانچہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں داخل ہوئے تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانا کھلایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کی جوئیں دیکھنے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو روک لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے پھر جب بیدار ہوئے تو ہنسنے لگے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس بات پر ہنس رہے ہیں؟ فرمایا میری امت کے چند لوگ میرے سامنے پیش کئے گئے جو سمندر میں اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لئے سوار ہیں گویا کہ وہ لوگ تختوں پر بادشاہ ہیں یا فرمایا کہ بادشاہ کی طرح تختوں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ ام حرام رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کیجیے اللہ تعالیٰ مجھے بھی انہی میں سے کر دے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام حرام رضی اللہ عنہ کے لئے دعا فرمائی۔ پھر دوبارہ سر مبارک رکھا اور سو گئے اور اسی طرح ہنستے ہوئے اٹھے۔ انہوں نے پھر عرض کیا کہ اب کس چیز پر ہنس رہے ہیں۔ فرمایا میرے کچھ مجاہد پیش کئے گئے جو اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلے ہیں پر اس طرح فرمایا جس طرح پہلی مرتبہ فرمایا تھا۔ ام حرام رضی اللہ عنہ نے

دوبارہ دعا کے لئے درخواست کی۔ فرمایا تو پہلے لوگوں میں سے ہے۔ چنانچہ ام حرام رضی اللہ، حضرت معاویہ رضی اللہ کے زمانہ (خلافت) میں سمندر کے سفر پر گئیں لیکن سمندر سے باہر اپنی سواری سے گر گئیں اور شہید ہو گئیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہ ام سلیم کی بہن اور انس رضی اللہ عنہ بن مالک رضی اللہ عنہ کی خالہ ہیں۔

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابو طلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب جو ریاکاری یاد نیا کیلئے جہاد کرے

باب: جہاد کا بیان

باب جو ریاکاری یاد نیا کیلئے جہاد کرے

حدیث 1698

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هُنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يُقَاتِلُ شَجَاعَةً وَيُقَاتِلُ حَيَّةً وَيُقَاتِلُ رِيَاءً فَأَيُّ ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ لَتَكُونَ كَلِمَةً اللَّهُ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو ریاکاری، غیرت یا انظہار شجاعت کے لیے جہاد کرتا ہے کہ ان میں کون اللہ کی راہ میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس لئے لڑتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کلمہ سر بلند رہے وہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں ہے۔ اس باب میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

باب جو ریاکاری یا دنیا کیلئے جہاد کرے

حدیث 1699

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب ثقفی، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص لیثی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ وَقَّاصِ اللَّيْثِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مِمَّا نَوَىٰ فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهِيَ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَرَوُّهَا فَهِيَ هِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ وَغَيْرَ وَاحِدٍ مِنَ الْأَثْبَةِ هَذَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ يُنَبِّغُنِي أَنَّ نَضَعَ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كُلِّ بَابٍ

محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب ثقفی، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص لیثی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کو نیت کے مطابق ہی ثواب ملتا ہے۔ پس جس نے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہجرت کی اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے (ہجرت) کی اور جس نے دنیا کے حصول یا کسی عورت سے شادی کی غرض سے ہجرت کی اس کی ہجرت اس کے لیے ہے جس کے لئے اس نے کی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس حدیث کو مالک بن انس رضی اللہ عنہ، سفیان ثوری اور کئی آئمہ حدیث یحییٰ بن سعید کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب ثقفی، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص لیثی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

جہاد میں صبح و شام چلنے کی فضیلت

باب : جہاد کا بیان

جہاد میں صبح و شام چلنے کی فضیلت

حدیث 1700

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعْدُوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسٍ أَحَدِكُمْ أَوْ مَوْضِعُ يَدٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتْ إِلَى الْأَرْضِ لَأَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا وَلَهَلَّتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا وَلَنَصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں صبح و شام کو چلنا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سے بہتر ہے اور ایک کمان یا ایک ہاتھ کے برابر جنت کی جگہ دنیا اور جو کچھ اس میں ہے، سب سے بہتر ہے۔ اگر جنت کی عورتوں میں سے ایک عورت دنیا میں آجائے تو آسمان و زمین کے درمیان پوری کائنات روشن اور خوشبو سے بھر جائے۔ یہاں تک کہ اس کے سر کی اوڑھنی بھی دنیا و مافیہا (یعنی جو کچھ دنیا میں ہے) سے بہتر ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

راوی: قتیبہ، عطف بن خالد مخزومی، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْعُطْفُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَوْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَمَوْضِعُ سَوْطِي فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي أَيُّوبَ وَأَنَسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عطف بن خالد مخزومی، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں ایک صبح چلنا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سے بہتر اور جنت میں ایک کوڑا رکھنے کے برابر جگہ دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔ اس باب میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما، ابو ایوب رضی اللہ عنہ اور انس رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، عطف بن خالد مخزومی، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

جہاد میں صبح و شام چلنے کی فضیلت

راوی: ابوسعید اشج، ابو خالد احمر، ابن عجلان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَالْحَجَّاجُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَدُوهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رُوْحَةً خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو حَازِمٍ الَّذِي رَوَى عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ هُوَ أَبُو حَازِمٍ الرَّاهِدِيُّ وَهُوَ مَدَنِيٌّ وَاسْمُهُ سَلَمَةُ بْنُ دِينَارٍ وَأَبُو حَازِمٍ الَّذِي رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ هُوَ أَبُو حَازِمٍ الْأَشْجَعِيُّ الْكُوفِيُّ وَاسْمُهُ سَلَمَانٌ وَهُوَ مَوْلَى عَزَّةَ الْأَشْجَعِيَّةِ

ابو سعید اشجی، ابو خالد احمر، ابن عجلان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام چلنا دنیا اور جو کچھ اس (دنیا) میں ہے سے بہتر ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ابو حازم، غرہ اشجعیہ کے مولیٰ ہیں ان کا نام سلیمان ہے اور یہ کوئی ہیں۔

راوی: ابو سعید اشجی، ابو خالد احمر، ابن عجلان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد کا بیان

جہاد میں صبح و شام چلنے کی فضیلت

حدیث 1703

جلد : جلد اول

راوی: عبید بن اسباط بن محمد، ہشام بن سعد بن ابو ہلال، ابن ابو ذباب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ أُسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشُعْبٍ فِيهِ عُيَيْنَةٌ مِنْ مَائِ عَذْبَةٍ فَأَعْجَبَتْهُ لَطِيبُهَا فَقَالَ لَوْ اعْتَزَلْتُ النَّاسَ فَأَقَمْتُ فِي هَذَا الشَّعْبِ وَلَنْ أَفْعَلَ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ مَقَامَ أَحَدِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ سَبْعِينَ عَامًا أَلَّا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ الْجَنَّةَ اغْزَوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَاقٍ

نَاقَةٌ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

عبید بن اسباط بن محمد، ہشام بن سعد بن ابولہلال، ابن ابوزباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صحابی کا ایک گھاٹی پر گزر رہا اس میں میٹھے پانی کا ایک چھوٹا سا چشمہ تھا۔ یہ جگہ انہیں بے حد پسند آئی اور تمنا کی کہ کاش میں لوگوں سے جدا ہو کر اس گھاٹی میں رہتا۔ لیکن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لیے بغیر کبھی ایسا نہیں کروں گا۔ پس جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کیا فرمایا ایسا نہ کرنا اس لیے کہ تم میں سے کسی کا ایک مرتبہ جہاد کے لئے کھڑے ہونا اس کے اپنے گھر میں ستر سال تک نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ کیا تم لوگ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ کی تم لوگوں کی بخشش فرمائیں اور تمہیں جنت میں داخل کریں۔ لہذا تم اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ جس نے، فَوَاقِ نَاقَةَ (یعنی اونٹنی کے دودھ دودھ دوہنے کے درمیان کا فاصلہ) کے برابر بھی جہاد کیا اس پر جنت واجب ہو گئی۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی: عبید بن اسباط بن محمد، ہشام بن سعد بن ابولہلال، ابن ابوزباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بہترین لوگ کون ہیں

باب: جہاد کا بیان

بہترین لوگ کون ہیں

حدیث 1704

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، بکیر بن اشج، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ رَجُلٌ مُسَلِّكٌ بَعْنَانٍ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِي يَتْلُوهُ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي غُنَيْمَةٍ لَهُ يُؤَدِّي حَقَّ اللَّهِ فِيهَا أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ رَجُلٌ يُسْأَلُ بِاللَّهِ وَلَا يُعْطَى بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا

حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَيُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، ابن لہیعہ، بکیر بن اشج، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں بہترین آدمی کے متعلق نہ بتاؤں بہترین شخص وہ ہے جو اللہ کے راستے میں اپنے گھوڑے کی لگام پکڑتا ہے۔ اور کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ اسکے بعد کونسا آدمی افضل ہے۔ وہ شخص جو اپنی بکریاں لے مخلوق سے جدا ہو گیا لیکن اس میں سے اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرتا ہے اور کیا میں تمہیں بدترین شخص کے متعلق نہ بتاؤں۔ بدترین شخص وہ ہے جو اللہ کے نام پر سوال کرتا ہے اور اسے نہیں دیا جاتا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے ابن عباس رضی اللہ عنہ کے واسطے سے مرفوعاً منقول ہے۔

راوی 0: قتیبہ، ابن لہیعہ، بکیر بن اشج، عطاء بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

شہادت کی دعا مانگنا

باب : جہاد کا بیان

شہادت کی دعا مانگنا

حدیث 1705

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن جریر، سلیمان بن موسیٰ مالک بن یخامر سکسکی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرٍ السَّكْسَكِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْقَتْلَ فِي سَبِيلِهِ صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ أَعْطَاهُ اللَّهُ أَجْرَ الشَّهِيدِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

کی کنیت ابو شریح ہے اور یہ اسکندرانی ہیں۔ اس باب میں معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی: محمد بن سہل بن عسکر، قاسم بن کثیر، عبد الرحمن بن شریح، سہل بن ابوامامہ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مجاہد، مکاتب اور نکاح کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت

باب: جہاد کا بیان

مجاہد، مکاتب اور نکاح کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت

حدیث 1707

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ حَقَّ عَلَى اللَّهِ عَوْنُهُمُ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُكَاتِبُ الَّذِي يُرِيدُ الْأَدَائِيَ وَالنَّاسِكُ الَّذِي يُرِيدُ الْعَفَافَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تین آدمیوں کی معاونت اپنے ذمے لی ہے۔ ایک مجاہد فی سبیل اللہ دوسرا مکاتب جو ادائیگی قیمت کا ارادہ رکھتا ہو۔ اور تیسرا وہ نکاح کرنے والا جو پرہیزگاری کی نیت سے نکاح کرے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: جہاد کا بیان

راوی: احمد بن منیع، روح بن عبادہ بن جریج، سلیمان بن موسیٰ مالک بن یخامر، حضرت معاذ جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فُوقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ جَرَحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ نَكَبَ نَكْبَةً فَإِنَّهَا تَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنْزَرِ مَا كَانَتْ لَوْ أَنَّهَا الرُّعْفَةُ أَنْ وَرِيحُهَا كَأَنْبَسِكُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، روح بن عبادہ بن جریج، سلیمان بن موسیٰ مالک بن یخامر، حضرت معاذ جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان نے اونٹنی کے دو مرتبہ دودھ دینے کے درمیان جتنا وقت جہاد کیا اس کے لئے قیمت واجب ہے اور جس شخص کو جہاد کے دوران ایک زخم یا کوئی چوٹ بھی لگ گئی وہ آدمی قیامت کے دن بڑے سے بڑا زخم لے کر آئے گا۔ اس کا رنگ زعفران کی طرح اور خوشبو مشک جیسی ہوگئی۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، روح بن عبادہ بن جریج، سلیمان بن موسیٰ مالک بن یخامر، حضرت معاذ جبل رضی اللہ عنہ

جہاد میں زخمی ہونے کی فضیلت

باب : جہاد کا بیان

جہاد میں زخمی ہونے کی فضیلت

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُكَلِّمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِبَنَى يُكَلِّمُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالرَّيْحُ رِيحُ الْبُسْكِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے راستے میں جہاد کرنے والوں میں سے زخمی ہونے والوں کو خوب جانتا ہے اور کئی زخمی مجاہد ایسا نہیں کہ قیامت کے دن خون کے رنگ اور مشک کی سی خوشبو کیساتھ حاضر نہ ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی کے واسطے سے بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کون سا عمل افضل ہے

باب : جہاد کا بیان

کون سا عمل افضل ہے

حدیث 1710

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، عبدہ، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ أَوْ أَيُّ الْأَعْمَالِ خَيْرٌ قَالَ إِيَّانَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قِيلَ ثُمَّ أَيُّ شَيْءٍ قَالَ الْجِهَادُ

سَنَامُ الْعَمَلِ قِيلَ ثُمَّ أُمِّي شَيْعِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ حَجَّ مَبْرُورٌ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو کریب، عبدہ، محمد بن عمر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے یا کونسا عمل بہتر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا۔ پوچھا گیا پھر کونسا عمل ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد عمل کی کوہان ہے (یعنی افضل ترین ہے) عرض کیا گیا اس کے بعد۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج مقبول۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی سندوں سے بواسطہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ منقول ہے۔

راوی: ابو کریب، عبدہ، محمد بن عمر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب

باب : جہاد کا بیان

باب

حدیث 1711

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، جعفر بن سلیمان ضبعی، ابو عمران جونی، حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الصُّبَعِيُّ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ رَأَيْتُ الْهَيْئَةَ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهُ قَالَ نَعَمْ فَرَجَعَهُ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَقْرَأْ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ وَكَسَمَ جَفْنِ سَيْفِهِ فَضَرَبَ بِهِ حَتَّى قُتِلَ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ

حَدِيثُ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيِّ وَأَبُو عَمْرَانَ الْجَوْنِيِّ اسْمُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حَبِيبٍ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنُ أَبِي مُوسَى قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ هُوَ اسْمُهُ

قتیبہ، جعفر بن سلیمان ضبعی، ابو عمران جونی، حضرت ابو بکر بن ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کے دروازے تلواروں کے سائے میں ہیں۔ حاضرین میں سے ایک شخص جو مفلوک الحال تھا کہنے لگا کیا آپ نے خود یہ حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔ انہوں نے فرمایا ہاں راوی کہتے ہیں پھر وہ شخص اپنے دوستوں میں واپس گیا اور کہا میں تمہیں سلام کرتا ہوں پھر اپنی تلوار کی میان توڑ ڈالی اور کافروں کو قتل کرنے لگا یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف جعفر بن سلیمان کی روایت سے جانتے ہیں۔ ابو عمران جونی کا نام عبد الملک بن حبیب ہے۔ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کا نام ابو بکر بن ابی موسیٰ ہے۔

راوی : قتیبہ، جعفر بن سلیمان ضبعی، ابو عمران جونی، حضرت ابو بکر بن ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ

باب کون سا آدمی افضل ہے

باب : جہاد کا بیان

باب کون سا آدمی افضل ہے

حدیث 1712

جلد : جلد اول

راوی : ابو عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری بن عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَى النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ رَجُلٌ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ مُؤْمِنٌ فِي شَعْبٍ مِنَ الشُّعَابِ يَتَّقِي رَبَّهُ وَيَدْعُ النَّاسَ مِنْ شِرَّةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری بن عطاء بن یزید لیشی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون سا شخص افضل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا۔ عرض کیا گیا پھر کون۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ مومن جو گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی میں رہتا ہو، اپنے رب سے ڈرے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابو عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری بن عطاء بن یزید لیشی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب

باب: جہاد کا بیان

باب

حدیث 1713

جلد: جلد اول

راوی: عبد اللہ بن عبد الرحمن نعیم بن حباد بقیہ بن ولید، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، حضرت مقدم بن معدیکرب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَبَّادٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ الْقُدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلشَّهِيدِ عِنْدَ اللَّهِ سِتُّ خِصَالٍ يُغْفَرُ لَهُ فِي أَوَّلِ دَفْعَةٍ وَيَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيَأْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَابُ الْوَقَارِ الْيَقُوْتَةُ مِنْهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَيَرْوَجُ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ زَوْجَةً مِنَ الْخَوَرِ الْعَيْنِ وَيُشَفَّعُ فِي سَبْعِينَ مِنْ أَقَارِبِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

عبد اللہ بن عبد الرحمن نعیم بن حباد بقیہ بن ولید، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، حضرت مقدم بن معدیکرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ہاں شہید کے لئے چھ انعامات ہیں۔ خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی اس کی بخشش ہو

جاتی ہے۔ جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لیتا ہے۔ عذاب قبر سے محفوظ اور قیامت کے دن کی بھیانک وحشت سے مامون کر دیا جاتا ہے۔ اس کے سر پر ایسے یا قوت سے جڑا ہوا وقار کا تاج رکھا جاتا ہے جو دنیا اور جو کچھ اس میں ہے جو دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سے بہتر ہے۔ اور اس کی بڑی آنکھوں والی بہتر حوروں سے شادی کر دی جاتی ہے اور ستر رشتہ داروں کے معاملہ میں اس کی سفارش قبول کی جاتی ہے۔ یہ حدیث صحیح غریب ہے۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن نعیم بن حماد بقیہ بن ولید، بکر بن سعد، خالد بن معدان، حضرت مقدم بن معدیکرب رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

باب

حدیث 1714

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَسْأَلُ أَنْ يَرْجَعَ إِلَى الدُّنْيَا يَقُولَ حَتَّى أُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِمَّا يَرَى مِمَّا أُعْطَاهُ مِنَ الْكِرَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی جنتی دنیا میں واپس آنے کی خواہش نہیں کرے گا۔ البتہ شہید ضرور اس بات کا خواہش مند ہوتا ہے کہ وہ دنیا میں واپس جائے وہ کہے گا کہ میں اللہ کی راہ میں دس مرتبہ قتل کیا جاؤں اور اس کی وجہ وہ انعام و اکرام ہوں گے جو اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائیں گے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

باب

حدیث 1715

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِعَنَّا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے محمد بن جعفر سے انہوں نے شعبہ سے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے ہم معنی بیان کیا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس

باب : جہاد کا بیان

باب

حدیث 1716

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر بن ابونضر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النُّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو النُّضْرِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَبَّاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَمَوْضِعٌ

سَوِّطَ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ حَتَّى يَرَوْحَهَا الْعَبْدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ لَعَدُوَّةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو بکر بن ابونضر، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن (اسلامی سرحدات کی) نگرانی کرنا دنیا اور اس کی تمام آرائشوں سے بہتر ہے پھر ایک صبح یا ایک شام اللہ کی راہ میں چلنا بھی دنیا اور جو کچھ اس میں چلنا بھی دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سے بہتر ہے اور جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ بھی دنیا اور اس کی ہر چیز سے بہتر ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابونضر، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

باب

حدیث 1717

جلد : جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، محمد بن منکدر، سلمان فارسی، بشر حبیل بن سبط، محمد بن منکدر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُكَدَّرِ قَالَ مَرَّ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ بِبَشْرِ حَبِيلِ بْنِ السَّبْطِ وَهُوَ فِي مِرَاطٍ لَهُ وَقَدْ شَقَّ عَلَيْهِ وَعَلَى أَصْحَابِهِ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكَ يَا ابْنَ السَّبْطِ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَبَّاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ وَرُبَّيَا قَالَ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ وَمَنْ مَاتَ فِيهِ وَفِي فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَنُيِّ لَهُ عَمَلُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

ابن ابی عمر، سفیان، محمد بن منکدر، سلمان فارسی، بشر حبیل بن سبط، محمد بن منکدر کہتے ہیں کہ سلمان فارسی رضی اللہ عنہ، بشر حبیل

کے پاس سے گزرے وہ اپنے مرابط میں تھے جس میں رہنا ان پر اور ان کے ساتھیوں پر شاق گزر رہا تھا۔ سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے ابن سمط کیا میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں جسے میں نے نبی علیہ السلام سے سنا ہے فرمایا ہاں کیوں نہیں۔ نے فرمایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ اللہ کے راستے میں ایک دن پہرہ دینا ایک مہینے کے روزے رکھنے اور قیام کرنے سے افضل (یا فرمایا) بہتر ہے اور جو آدمی اس دوران فوت ہو جائے وہ عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے اور اس کا عمل قیامت تک بڑھتا رہے گا۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، محمد بن منکدر، سلمان فارسی، بشر حبیل بن سمط، محمد بن منکدر

باب : جہاد کا بیان

باب

حدیث 1718

جلد : جلد اول

راوی: علی بن حجر، ولید بن مسلم، اسماعیل بن رافع، سبی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ سُبَيٍّْ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ بِغَيْرِ أَثَرٍ مِنْ جِهَادٍ لَقِيَ اللَّهَ وَفِيهِ ثَلَاثَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ رَافِعٍ وَاسْعِيلُ بْنُ رَافِعٍ قَدْ ضَعَّفَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ قَالَ وَسَبَّعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ هُوَ ثَقَّةٌ مُقَارِبُ الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثُ سَلْمَانَ إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِمُتَّصِلٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ لَمْ يَدْرِكْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ شُرَّحْبِيلَ بْنِ السَّبْطِ عَنْ سَلْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

علی بن حجر، ولید بن مسلم، اسماعیل بن رافع، سبی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے جہاد کے اثر کے بغیر ملاقات کرے گا تو گویا کہ وہ اپنے دین میں کمی کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے

ملاقات کرے گا۔ یہ حدیث مسلم کی اسماعیل بن رافع کی روایت سے غریب ہے۔ کیونکہ اسماعیل کو بعض محدثین ضعیف کہتے ہیں۔ میں (امام ترمذی رحمہ اللہ) نے امام بخاری رحمہ اللہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ وہ ثقہ ہے اور مقارب الحدیث ہے۔ (یعنی اسماعیل بن رافع) یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے متعدد طرق سے مروی ہے۔ حدیث سلمان کی سند متصل نہیں کیونکہ محمد بن منکدر نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں کی۔ ابو موسیٰ بھی یہ حدیث مکحول سے وہ شریح بن سمط سے وہ سلمان سے اور وہ نبی علیہ السلام سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں۔

راوی: علی بن حجر، ولید بن مسلم، اسماعیل بن رافع، سہمی، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: جہاد کا بیان

باب

حدیث 1719

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن علی خلال، ہشام بن عبد الملک، لیث بن سعد، ابو عقیل، زہرہ بن معبد، ابوصالح،

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنِّي كَتَبْتُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَاهِيَةً تَفَرَّقَكُمْ عَنِّي ثُمَّ بَدَأَ إِلَى أَنْ أَحَدَثَكُمْ لِيُخْتَارَ أَمْرٌ لِنَفْسِهِ مَا بَدَأَ لَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَازِلِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ اسْبُغْ تَرَكَا

حسن بن علی خلال، ہشام بن عبد الملک، لیث بن سعد، ابو عقیل، زہرہ بن معبد، ابوصالح، حضرت عثمان کے مولیٰ ابوصالح کہتے ہیں کہ میں نے عثمان رضی اللہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے تم لوگوں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث چھپائی ہوئی تھی تاکہ تم لوگ مجھ سے جدا نہ ہو جاؤ۔ پھر میں نے اس کا بیان کرنا مناسب سمجھا تاکہ ہر آدمی اپنے لئے جو مناسب سمجھے اس پر عمل

کرے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے راستے میں ایک دن (اسلامی سرحدوں کی) حفاظت کرنا دوسرے ہزار دنوں سے بہتر ہے جو گھروں میں گزرے ہوں۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابوصالح کا نام برکان ہے۔

راوی: حسن بن علی خلال، ہشام بن عبد الملک، لیث بن سعد، ابو عقیل، زہرہ بن معبد، ابوصالح،

باب: جہاد کا بیان

باب

حدیث 1720

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، احمد بن بصر نیشاپوری، صفوان بن عیسیٰ، محمد بن غیلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ النَّيْسَابُورِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَجِدُ الشَّهِيدُ مِنْ مَسِّ الْقَتْلِ إِلَّا كَمَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ مِنْ مَسِّ الْقُرْصَةِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، احمد بن بصر نیشاپوری، صفوان بن عیسیٰ، محمد بن غیلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہید قتل کی صرف اتنی تکلیف محسوس کرتا ہے جتنی چیونٹی کے کاٹنے سے ہوتی ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: محمد بن بشار، احمد بن بصر نیشاپوری، صفوان بن عیسیٰ، محمد بن غیلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

باب

حدیث 1721

جلد : جلد اول

راوی : زیاد بن ایوب، یزید بن ہارون، ولید بن جمیل، قاسم ابو عبد الرحمن، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جَبِيلٍ الْفَلَسْطِينِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيَّ اللَّهُ مِنْ قَطْرَتَيْنِ وَأَثَرَيْنِ قَطْرَةٌ مِنْ دُمُوعٍ فِي خَشْيَةِ اللَّهِ وَقَطْرَةٌ دَمٍ تُهْرَاقُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْأَثَرَانِ فَأَثَرُنِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَثَرُنِي فِي رِيضَةٍ مِنْ فَرَائِضِ اللَّهِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

زیاد بن ایوب، یزید بن ہارون، ولید بن جمیل، قاسم ابو عبد الرحمن، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک دو قطروں اور دو نشانوں سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں۔ ایک وہ قطرہ جو اللہ کے خوف سے آنسو بن کر نکلے اور دوسرا وہ خون کا قطرہ جو اللہ کی راہ میں بہے۔ جہاں تک دو نشانوں کا تعلق ہے تو ایک وہ اثر جو جہاد میں چوٹ وغیرہ لگنے سے ہو اور دوسرا وہ اثر (یعنی نشان) جو اللہ تعالیٰ کے فرائض میں کوئی فرض ادا کرتے ہوئے ہو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : زیاد بن ایوب، یزید بن ہارون، ولید بن جمیل، قاسم ابو عبد الرحمن، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ

اہل عذر کو جہاد میں عدم شرکت کی اجازت

باب : جہاد کا بیان

راوی: نصر بن علی، جہضمی، معتمر بن سلیمان، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتُّنَوِي بِالْكَتِفِ أَوْ اللَّوْحِ فَكَتَبَ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَعَمْرُو بْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَقَالَ هَلْ لِي مِنْ رُحْصَةٍ فَزَكَتُ غَيْرُ أُولَى الضَّرَرِ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَثَابِتٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ هَذَا الْحَدِيثَ

نصر بن علی، جہضمی، معتمر بن سلیمان، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شانے کی ہڈی یا تختی لاؤ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر آیت لکھی (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ)۔ یعنی جہاد میں شریک نہ ہونے اور جہاد کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔ اس وقت عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے عرض کیا کیا میرے لیے (عدم شرکت کی) اجازت ہے؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی غیر اولی الضرر یعنی اہل عذر وغیرہ جن کے بدن میں کوئی نقص ہو۔ اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ، جابر رضی اللہ عنہ، اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث سلیمان تیمی کی ابواسحاق سے نقل کی گئی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔ شعبہ اور ثوری بھی اسے ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: نصر بن علی، جہضمی، معتمر بن سلیمان، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

جو والدین کو چھوڑ کر جہاد میں جائے

باب : جہاد کا بیان

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید سفیان، شعبہ، حبیب بن ثابت، ابو عباس، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَلَا الْإِنِّ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الشَّاعِرُ الْأَعْمَى الْبَكِّيُّ وَاسْمُهُ السَّائِبُ بْنُ فَرُّوخَ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید سفیان، شعبہ، حبیب بن ثابت، ابو عباس، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد کی اجازت لینے کیلئے حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر ان کی خدمت میں رہ کر جہاد کرو (یعنی ان کی خدمت ہی تمہارے لئے جہاد ہے) اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو العباس رضی اللہ عنہ نابینا شاعر ہیں اور مکلی ہیں۔ ان کا نام سائب بن فروخ ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید سفیان، شعبہ، حبیب بن ثابت، ابو عباس، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ

ایک شخص کو بطور لشکر بھیجنا

باب : جہاد کا بیان

ایک شخص کو بطور لشکر بھیجنا

راوی: محمد بن یحییٰ، حجاج بن محمد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى التَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فِي قَوْلِهِ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
وَأُولَى الْأَمْرِ مِنْكُمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ بْنُ قَيْسٍ بْنُ عَدِيٍّ السَّهْمِيُّ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى
سَرِيَّةٍ أَخْبَرَنِيهِ يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا
نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ

محمد بن یحییٰ، حجاج بن محمد کہتے ہیں کہ ابن جریر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا (أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولَى الْأَمْرِ مِنْكُمْ) کی تفسیر
میں فرمایا کہ عبد اللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بطور لشکر بھیجا
(یعنی وہ چھوٹا لشکر جو لشکر میں سے الگ کر کے بھیجا جائے) یہ حدیث یعلیٰ بن مسلم، سعید بن جبیر سے اور وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ
سے بیان کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اسے صرف ابن جریر کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی: محمد بن یحییٰ، حجاج بن محمد

اکیلے سفر کرنے کی کراہت کے بارے میں

باب: جہاد کا بیان

اکیلے سفر کرنے کی کراہت کے بارے میں

حدیث 1725

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن عبدہ، ضبی بصری، سفیان، عاصم بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ یَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ مِنَ الْوَحْدَةِ مَا سَرَّی رَاكِبٌ بَلِیْلٌ یَّعْنٰی وَحْدَهُ

احمد بن عبدہ، ضبی بصری، سفیان، عاصم بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ تنہائی کے نقصان کے متعلق کچھ جانتے ہوتے جو میں جانتا ہوں تو کبھی کوئی سوار رات کو اکیلا سفر نہ کرتا۔

راوی: احمد بن عبدہ، ضبی بصری، سفیان، عاصم بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب: جہاد کا بیان

اکیلے سفر کرنے کی کراہت کے بارے میں

حدیث 1726

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن موسیٰ الانصاری، معن، مالک، عبدالرحمن بن حرمہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّاکِبُ شَیْطَانٌ وَالرَّاکِبَانِ شَیْطَانَانِ وَالثَّلَاثَةُ رُكْبٌ قَالَ أَبُو عِیْسَى حَدِیثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِیثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِیثِ عَاصِمٍ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَیْدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مُحَمَّدٌ هُوَ ثِقَةٌ صَدُوقٌ وَعَاصِمُ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ ضَعِیفٌ فِی الْحَدِیثِ لَا أَرَوِی عَنْهُ شَیْئًا وَحَدِیثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو حَدِیثٌ حَسَنٌ

اسحاق بن موسیٰ الانصاری، معن، مالک، عبدالرحمن بن حرمہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سوار شیطان ہے، دو سوار دو شیطان ہیں اور تین سوار سوار ہیں (یعنی لشکر ہیں) حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما حسن صحیح ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اس سند یعنی عاصم کی روایت سے جانتے ہیں۔ اور عاصم

محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمرو کے صاحبزادے ہیں۔ حدیث عبد اللہ بن عمرو حسن ہے۔

راوی : اسحاق بن موسیٰ الانصاری، معن، مالک، عبد الرحمن بن حرمہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

جنگ میں جھوٹ اور فریب کی اجازت

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں جھوٹ اور فریب کی اجازت

حدیث 1727

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، نصر بن علی، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خُدْعَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ بْنِ السَّكَنِ وَكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَأَنَسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، نصر بن علی، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنگ ایک دھوکہ ہے۔ اس باب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، عائشہ رضی اللہ عنہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، اسماء بنت زید رضی اللہ عنہ، کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، نصر بن علی، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

غزوات نبوی کی تعداد۔

باب : جہاد کا بیان

غزوات نبوی کی تعداد۔

حدیث 1728

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، وہب بن جریر، ابوداؤد، شعبہ، حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ وَأَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ كُنْتُ إِلَى جَنْبِ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ فَقِيلَ لَهُ كَمْ غَزَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةٍ قَالَ تِسْعَ عَشْرَةَ فَقُلْتُ كَمْ غَزَوْتَ أَنْتَ مَعَهُ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ قُلْتُ أَيُّتُهُنَّ كَانَ أَوَّلَ قَالَ ذَاتُ الْعَشِيرِ أَوْ الْعَشِيرَةُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، وہب بن جریر، ابوداؤد، شعبہ، حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ ان سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کی تعداد پوچھی گئی۔ انہوں نے فرمایا انیس غزوات میں نے عرض کیا آپ کتنے غزوات میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے فرمایا سترہ غزوات میں میں نے پوچھا پہلی جنگ کونسی تھی۔ فرمایا ذات العسیراء یا فرمایا ذات العسیراء۔

راوی : محمود بن غیلان، وہب بن جریر، ابوداؤد، شعبہ، حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ

جنگ میں صف بندی اور ترتیب

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں صف بندی اور ترتیب

راوی : محمد بن حمید رازی، سلمہ بن فضل محمد بن اسحاق، عکرمہ، ابو عباس، حضرت عبدالرحمن عوف رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَرٍ لَيْلًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْبَعِيلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ سَبَعٌ مِنْ عِكْرِمَةَ وَحِينَ رَأَيْتُهُ كَانَ حَسَنَ الرَّأْيِ فِي مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدٍ الرَّازِيِّ ثُمَّ ضَعَفَهُ بَعْدُ

محمد بن حمید رازی، سلمہ بن فضل محمد بن اسحاق، عکرمہ، ابو عباس، حضرت عبدالرحمن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ بدر کے موقع پر ہمیں رات ہی سے مناسب مقامات پر کھڑا کر دیا تھا۔ اس باب میں ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ میں (امام ترمذی رحمہ اللہ) نے امام بخاری رحمہ اللہ سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اسے نہیں پہچانا۔ وہ کہتے ہیں کہ محمد بن اسحاق نے عکرمہ سے احادیث سنی ہیں۔ میں (امام ترمذی رحمہ اللہ) امام بخاری رحمہ اللہ سے ملا تو وہ محمد بن حمید رازی کے بارے میں اچھی رائے رکھتے تھے۔ انہوں نے اسے ضعیف قرار دیا۔

راوی : محمد بن حمید رازی، سلمہ بن فضل محمد بن اسحاق، عکرمہ، ابو عباس، حضرت عبدالرحمن عوف رضی اللہ عنہ

لڑائی کے وقت دعا کرنا

باب : جہاد کا بیان

لڑائی کے وقت دعا کرنا

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، اسماعیل، بن ابو خالد، حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، اسماعیل، بن ابو خالد، حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کفار کے لشکروں کے خلاف دعا مانگتے ہوئے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ) اے اللہ! کتاب کو اتارنے والے اور جلد حساب لینے والے دشمن کے لشکر کو شکست دے اور ان کے قدم اکھاڑ دے۔ اس باب میں حضرت عبد اللہ بن مسعود سے بھی روایت منقول ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، اسماعیل، بن ابو خالد، حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ

لشکر کے چھوٹے جھنڈے

باب : جہاد کا بیان

لشکر کے چھوٹے جھنڈے

راوی: محمد بن عمر بن ولید کندی، محمد بن رافع، یحییٰ بن آدم، شریک، عمار، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيكِ عَنْ عَمْرِاءَ يَعْنِي الدُّهْنِيَّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَلَوْاءُهُ أَبْيَضُ قَالَ أَبُو عِيسَى

هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ آدَمَ عَنْ شَرِيكَ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ آدَمَ عَنْ شَرِيكَ وَقَالَ حَدَّثَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ شَرِيكَ عَنْ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِبَامَةٌ سَوْدَاءُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَالْحَدِيثُ هُوَ هَذَا قَالَ أَبُو عَيْسَى وَالذُّهْنُ بَطْنٌ مِنْ بَجِيلَةَ وَعَمَّارُ الذُّهْنِيُّ هُوَ عَمَّارُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الذُّهْنِيُّ وَيُكْنَى أَبَا مُعَاوِيَةَ وَهُوَ كُوفِيٌّ وَهُوَ ثِقَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ

محمد بن عمر بن ولید کندی، محمد بن رافع، یحییٰ بن آدم، شریک، عمار، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا سفید رنگ کا تھا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف یحییٰ بن آدم کے واسطے سے شریک کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ میں (امام ترمذی رحمہ اللہ) نے امام بخاری رحمہ اللہ سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اسے صرف اسی روایت سے پہچانا۔ متعدد راویوں نے شریک سے وہ عمار سے وہ ابوزبیر سے اور وہ جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک پر کالے رنگ کی پگڑی تھی۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا اصلی حدیث یہی ہے۔ دھن، قبیلہ بجیلہ کا ایک خاندان ہے۔ عمار دہنی سے عمار بن معاویہ مراد ہیں۔ ان کی کنیت ابو معاویہ ہے۔ یہ کوئی ہیں اور محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں۔

راوی: محمد بن عمر بن ولید کندی، محمد بن رافع، یحییٰ بن آدم، شریک، عمار، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

بڑے جھنڈے

باب: جہاد کا بیان

بڑے جھنڈے

حدیث 1732

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، یحییٰ بن زکریا بن زائدہ، ابویعقوب ثقفی، حضرت یونس بن عبید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ مَوْلَى

مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ بَعَثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ إِلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَسْأَلُهُ عَنْ رَايَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَتْ سَوْدَائِي مُرَبَّعَةً مِنْ نَهْرَةٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَالْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَأَبُو يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ اسْمُهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَى عَنْهُ أَيْضًا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

احمد بن منیع، یحییٰ بن زکریا بن زائدہ، ابویعقوب ثقفی، حضرت یونس بن عبید جو محمد بن قاسم کے غلام ہیں فرماتے ہیں کہ مجھے محمد بن قاسم نے حضرت براء بن عازب کے پاس بھیجا تا کہ میں ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے بارے میں پوچھوں۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا سیاہ رنگ کا اور چوکور تھا اس پر لکیریں بنی ہوئی تھیں۔ اس باب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ، حارث بن حسان رضی اللہ، اور ابن عباس رضی اللہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف ابو زائدہ کی روایت سے جانتے ہیں۔ ابویعقوب ثقفی کا نام اسحاق بن ابراہیم ہے۔ عبید اللہ بن موسیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے روایت کی ہے۔

راوی : احمد بن منیع، یحییٰ بن زکریا بن زائدہ، ابویعقوب ثقفی، حضرت یونس بن عبید

باب : جہاد کا بیان

بڑے جھنڈے

حدیث 1733

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن رافع، یحییٰ بن رافع، یحییٰ بن اسحاق، یزید بن حیان، حق بن حمید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَقَ وَهُوَ السَّالِحَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَجْلَزٍ لَاحِقَ بْنَ حُمَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ رَايَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَائِي وَلَوْ أَدَا أَبَيْضَ قَالَ أَبُو عَيْسَى

هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ

محمد بن رافع، یحییٰ بن رافع، یحییٰ بن اسحاق، یزید بن حیان، حق بن حمید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم کا بڑا جھنڈا سیاہ رنگ کا جب کہ چھوٹے جھنڈے کا رنگ سفید تھا۔ یہ حدیث اس سند یعنی ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت سے غریب ہے۔

راوی: محمد بن رافع، یحییٰ بن رافع، یحییٰ بن اسحاق، یزید بن حیان، حق بن حمید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

شعار

باب : جہاد کا بیان

شعار

حدیث 1734

جلد : جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحق، حضرت مہلب بن ابوسفیرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صَفْرَةَ عَنْ سَبْعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْتَكُمْ الْعَدُوُّ فَقُولُوا حَمَّ لَا يُنْصَرُونَ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَهَكَذَا رَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ مِثْلَ رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ وَرَوَى عَنْهُ عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صَفْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحاق، حضرت مہلب بن ابوسفیرہ کسی ایسے شخص سے نقل کرتے ہیں کہ جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اگر رات کے وقت تم لوگوں پر حملہ کر دیا جائے تو تمہارا شعار یہ ہے حَمَّ لَا يُنْصَرُونَ اس باب میں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بھی روایت منقول ہے۔ بعض حضرات نے ابواسحاق سے سفیان ثوری کی روایت کی طرح نقل

کی ہے البتہ بعض نے ان سے بواسطہ مہلب بن ابی صفرہ، نبی علیہ السلام سے مرسل روایت کیا ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحق، حضرت مہلب بن ابوصفرہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار

باب: جہاد کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار

حدیث 1735

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن شجاع بغدادی، ابو عبیدہ حداد، عثمان بن سعد، حضرت ابن سیرین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ صَنَعْتُ سَيْفِي عَلَى سَيْفِ سُرَّةِ بْنِ جُنْدَبٍ وَرَعَمَ سُرَّةُ أَنَّهُ صَنَعَ سَيْفَهُ عَلَى سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ حَنِيفِيًّا قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ تَكَلَّمَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ فِي عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ الْكَاتِبِ وَضَعْفَهُ مِنْ قَبْلِ حِفْظِهِ

محمد بن شجاع بغدادی، ابو عبیدہ حداد، عثمان بن سعد، حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے اپنی تلوار سمرہ رضی اللہ عنہ کی تلوار جیسی بنائی ہے اور انہوں نے اپنی تلوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار جیسی بنائی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار بنو حنیف کی تلواروں کی طرح کی تھی۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ یحییٰ بن سعید قطان، عثمان بن سعد کاتب کو حافظے کی وجہ سے ضعیف قرار دیتے ہیں۔

راوی: محمد بن شجاع بغدادی، ابو عبیدہ حداد، عثمان بن سعد، حضرت ابن سیرین

جنگ کے وقت روزہ افطار کرنا

باب : جہاد کا بیان

جنگ کے وقت روزہ افطار کرنا

حدیث 1736

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن محمد بن موسیٰ عبد اللہ بن مبارک، سعید بن عبد العزیز، عطیہ بن قیس، قزعه، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَىٰ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا بَدَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مَرَّ الظُّهْرَانِ فَأَذَنَّا بِلِقَائِ الْعَدُوِّ فَأَمَرْنَا بِالْفِطْرِ فَأَفْطَرْنَا أَجْبَعُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ

احمد بن محمد بن موسیٰ عبد اللہ بن مبارک، سعید بن عبد العزیز، عطیہ بن قیس، قزعه، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مقام مرظہران کے قریب پہنچے تو ہمیں دشمن کے ملنے کی خبر دی اور روزہ افطار کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ ہم سب نے افطار کیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: احمد بن محمد بن موسیٰ عبد اللہ بن مبارک، سعید بن عبد العزیز، عطیہ بن قیس، قزعه، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

گھبراہٹ کے وقت باہر نکلنا

باب : جہاد کا بیان

گھبراہٹ کے وقت باہر نکلنا

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالشی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَقَالَ مَا كَانَ مِنْ فَرْعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالشی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے جسے مندوب کہتے تھے۔ پھر فرمایا اس میں کوئی گھبراہٹ نہیں تھی۔ ہم نے اسے دریا کے پانی کی طرح سبک رفتار پایا اس باب میں عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالشی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

گھبراہٹ کے وقت باہر نکلتا

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابن ابوعدی، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَأَبُو دَاوُدَ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ فَرْعٌ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لَنَا يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَرْعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابن ابوعدی، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مدینہ میں کچھ خطرہ پیدا

ہو اتو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا گھوڑا مندوب نامی عاریتاً لیا (اور دشمن کی طرف نکلے واپسی پر) فرمایا ہم نے کوئی خطرہ نہیں دیکھا اور ہم نے اسے دریا کی مانند تیز رفتار پایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابن ابوعدی، ابو داؤد، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

لڑائی کے وقت ثابت قدم رہنا

باب: جہاد کا بیان

لڑائی کے وقت ثابت قدم رہنا

حدیث 1739

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الشَّوْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا عَمَارَةَ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ وَلَّى سَرَعَانَ النَّاسِ تَلَقَّيْتُهُمْ هَوَازِنَ بِالنَّبْلِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْلَتِهِ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَخَذَ بِدِجَامِهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبَ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے کسی شخص نے کہا اے ابوعمارہ رضی اللہ عنہ کیا تم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے فرار ہو گئے تھے۔ انہوں نے فرمایا نہیں اللہ کی قسم صرف چند جلد باز لوگوں نے فرار کی راہ اختیار کی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں اور جن لوگوں نے فرار کی راہ اختیار کی تھی ان سے ہوازن کے تیر اندازوں نے مقابلہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نچر پر سوار تھے اور ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب اس کی لگام پکڑے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اعلان فرما رہے تھے، میں نبی ہوں اس میں کوئی جھوٹ نہیں اور میں عبدالمطلب کا بیٹا (پوتا)

ہوں۔ اس باب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب: جہاد کا بیان

لڑائی کے وقت ثابت قدم رہنا

حدیث 1740

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن عمر بن علی مقدمی، سفیان بن حسین، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْبُقَدْمِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا يَوْمَ حُنَيْنٍ وَإِنَّ الْفِئَتَيْنِ لَمَوْلِيَتَانِ وَمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةُ رَجُلٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن عمر بن علی مقدمی، سفیان بن حسین، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ہم نے غزوہ حنین کے موقع پر اپنی دونوں جماعتوں کو فرار کی راہ اختیار کرتے ہوئے دیکھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف سو (100) آدمی باقی رہ گئے یہ حدیث عبید اللہ کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی: محمد بن عمر بن علی مقدمی، سفیان بن حسین، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب: جہاد کا بیان

لڑائی کے وقت ثابت قدم رہنا

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ وَأَجْوَدِ النَّاسِ وَأَشْجَعِ النَّاسِ قَالَ وَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً سَبَعُوا صَوْتًا قَالَ فَتَلَقَّاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَرَسٍ لَأَبِي طَلْحَةَ عُمَرَى وَهُوَ مُتَقَلِّدٌ سَيْفَهُ فَقَالَ لَمْ تُرَاعُوا لَمْ تُرَاعُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدْتُهُ بَحْرًا يَعْزِي الْفَرَسَ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو میں سب سے زیادہ حسین، سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک رات اہل مدینہ ایک آواز سن کر خوف زدہ ہوئے۔ تحقیق کے لئے نکلے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار (واپس آتے ہوئے) ملے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلوار لٹکار رکھی تھی۔ فرمایا مت گھبراؤ، مت گھبراؤ۔ پھر فرمایا میں نے اس گھوڑے کو سمندر کے پانی کی طرح پایا ہے۔ (یعنی تیز رفتار)

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

تلوار اور اس کی زینت

باب : جہاد کا بیان

تلوار اور اس کی زینت

راوی: محمد بن صدران ابو جعفر بصری، طالب بن حجر، ہود، ابن عبد اللہ بن سعد، حضرت مزیدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدْرَانَ أَبُو جَعْفَرٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ حُجَيْرٍ عَنْ هُودِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَدِّهِ مَزِيدَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى سَيْفِهِ ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ قَالَ طَالِبٌ فَسَأَلْتُهُ عَنْ الْفِضَّةِ فَقَالَ كَانَتْ قَبِيْعَةُ السَّيْفِ فِضَّةً قَالَ أَبُو عِيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَجَدُّهُ هُودٌ أَسْبُهُ مَزِيدَةُ الْعَصْرِيُّ

محمد بن صدران ابو جعفر بصری، طالب بن حجر، ہود، ابن عبد اللہ بن سعد، حضرت مزیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار پر سونا اور چاندی لگی ہوئی تھی۔ طالب کہتے ہیں کہ میں نے ان سے چاندی کے متعلق پوچھا تو فرمایا تلوار کا قبضہ چاندی کا تھا۔ اس باب میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہود کے دادا کا نام، مزیدہ عصری تھا۔

راوی: محمد بن صدران ابو جعفر بصری، طالب بن حجر، ہود، ابن عبد اللہ بن سعد، حضرت مزیدہ رضی اللہ عنہ

باب: جہاد کا بیان

تلوار اور اس کی زینت

حدیث 1743

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، وہب بن جریر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ قَبِيْعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهَكَذَا رَوَى عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ كَانَتْ قَبِيْعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ

محمد بن بشار، وہب بن جریر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کے قبضہ پر چاندی چڑھائی گئی تھی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ بواسطہ ہمام اور قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس طرح مروی ہے۔ بعض نے بواسطہ قتادہ، حضرت سعید بن ابوالحسن رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کی مٹھی چاندی سے بنی ہوئی تھی۔

راوی : محمد بن بشار، وہب بن جریر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

زّرہ

باب : جہاد کا بیان

زّرہ

حدیث 1744

جلد : جلد اول

راوی : ابوسعید اشج، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر، عبد اللہ بن زبیر، حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَادٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ كَانَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُرْعَانِ يَوْمَ أُحُدٍ فَنَهَضَ إِلَى الصَّخْرَةِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ فَأَقْعَدَ طَلْحَةَ تَحْتَهُ فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ حَتَّى اسْتَوَى عَلَى الصَّخْرَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْجَبَ طَلْحَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ وَالسَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ

ابوسعید اشج، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر، عبد اللہ بن زبیر، حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ احد کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک پر دو زہریں تھیں۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب

پتھر پر چڑھنے لگے تو نہ چڑھ سکے۔ پھر طلحہ رضی اللہ عنہ کو نیچے بٹھایا اور اس طرح اس پتھر پر چڑھ کر سیدھے ہو گئے۔ راوی کہتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ طلحہ رضی اللہ عنہ کیلئے اس عمل کی وجہ سے (شفاعت یا جنت) واجب ہو گئی۔ اس باب میں حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ اور سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے بھی روایات منقول ہیں یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف محمد بن اسحاق کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

راوی : ابو سعید اشج، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر، عبد اللہ بن زبیر، حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ

خود پہننا

باب : جہاد کا بیان

خود پہننا

حدیث 1745

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْبَغْفَرُ فَقِيلَ لَهُ ابْنُ خَطْلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأُتَارِ الْكُعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُ كَبِيرًا أَحَدًا رَوَاهُ غَيْرُ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

قتیبہ، مالک بن انس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے لئے داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک پر خود (ضرب وغیرہ سے بچنے کے لئے) تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ ابن خطل کعبہ کے پردوں سے چمٹا ہوا ہے۔ فرمایا اسے قتل کر دو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اس حدیث کو مالک کی زہری

سے روایت کے علاوہ کسی بڑے محدث کی روایت سے نہیں جاتے۔

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

گھوڑوں کی فضیلت

باب : جہاد کا بیان

گھوڑوں کی فضیلت

حدیث 1746

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، عبث بن قاسم، حصین، شعبی، حضرت عروہ باریقی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَرِيرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ وَالْمَغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعُرْوَةُ هُوَ ابْنُ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ وَيُقَالُ هُوَ عُرْوَةُ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَفَقَهُ هَذَا الْحَدِيثُ أَنَّ الْجِهَادَ مَعَ كُلِّ إِمَامٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ہناد، عبث بن قاسم، حصین، شعبی، حضرت عروہ باریقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک خیر (یعنی بھلائی) بندھی ہوئی ہے اور وہ اجر اور قیمت ہے۔ اس باب میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ، ابوسعید رضی اللہ عنہ، جریر رضی اللہ عنہ، اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہ، مغیرہ بن شعبہ اور جابر رضی اللہ عنہما سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور عروہ ابو جعد باریقی کے بیٹے ہیں۔ انہیں عروہ بن جعد بھی کہتے ہیں۔ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جہاد ہر ایک (امام عادل ہو یا غیر عادل) کے ساتھ قیامت تک باقی ہے۔

راوی: ہناد، عبثر بن قاسم، حصین، شعبی، حضرت عروہ باری رضی اللہ عنہ

پسندیدہ گھوڑے

باب: جہاد کا بیان

پسندیدہ گھوڑے

حدیث 1747

جلد: جلد اول

راوی: عبد اللہ بن صباح ہاشمی بصری، یزید بن ہارون، شیبان بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن علی بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَلِيٍّ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْزَلُ الْخَيْلُ فِي السُّقْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ شَيْبَانَ

عبد اللہ بن صباح ہاشمی بصری، یزید بن ہارون، شیبان بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن علی بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں میں سے سرخ رنگ کے گھوڑوں میں برکت ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف شیبان کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن صباح ہاشمی بصری، یزید بن ہارون، شیبان بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن علی بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : جہاد کا بیان

پسندیدہ گھوڑے

حدیث 1748

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، ابن لہیعہ، یزید بن ابوحبیب، علی بن رباح، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْخَيْلِ الْأَذْهَمُ الْأَقْرَحُ الْأَرْتَمُ ثُمَّ الْأَقْرَحُ الْمُحَجَّلُ طَلِقُ الْيَسِينِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَذْهَمَ فَكُمَيْتٌ عَلَى هَذِهِ الشَّيْءِ

احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، ابن لہیعہ، یزید بن ابوحبیب، علی بن رباح، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ عنہ نے فرمایا بہترین گھوڑے وہ ہیں جو سیاہ رنگ کے ہیں جن کی پیشانی اور ناک کے قریب تھوڑی سی سفیدی ہو اور پھر وہ گھوڑے جن کے دونوں ہاتھ، پیر اور پیشانی سفید ہوں سوائے دائیں ہاتھ کے اور پھر اگر کالے رنگ کے نہ ہوں تو ان ہی صفات والا سیاہی مائل سرخ رنگ کا گھوڑا ہو۔

راوی : احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، ابن لہیعہ، یزید بن ابوحبیب، علی بن رباح، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد کا بیان

پسندیدہ گھوڑے

حدیث 1749

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، وہب بن جریر، یحییٰ بن ایوب، یزید بن ابوحبیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

نَحْوَهُ بِعَنَّا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، وہب بن جریر، یحییٰ بن ایوب، یزید بن ابو حبیب ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں وہب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے یحییٰ بن ایوب سے انہوں یزید بن حبیب سے اسی روایت کی مثل اور اسی روایت کے ہم معنی یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، وہب بن جریر، یحییٰ بن ایوب، یزید بن ابو حبیب

ناپسندیدہ گھوڑے

باب: جہاد کا بیان

ناپسندیدہ گھوڑے

حدیث 1750

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، سلم بن عبد الرحمن، ابو زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَرِهَ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخُثَعِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَأَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ اسْمُهُ هِرْمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ قَالَ قَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ إِذَا حَدَّثْتَنِي فَحَدَّثْتَنِي عَنْ أَبِي زُرْعَةَ فَإِنَّهُ حَدَّثَنِي مَرَّةً بِحَدِيثٍ ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بِسَنِينَ فَمَا أَخْرَمَ مِنْهُ حَرْفًا

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، سلم بن عبد الرحمن، ابو زرعه بن عمرو بن جریر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے گھوڑے کو پسند نہیں کرتے تھے جس کے دائیں ہاتھ اور بائیں پاؤں پر سفیدی ہو یا دائیں پاؤں اور بائیں ہاتھ پر سفیدی ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ شعبہ یہ حدیث عبد اللہ بن یزید خشعمی سے وہ ابو زرعه سے اور وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں۔ ابو زرعه، عمرو بن جریر کے بیٹے ہیں اور ان کا نام ہرم ہے۔ محمد بن حمید رازی، جریر سے اور وہ عمارہ بن قعقاع سے نقل کرتے ہیں کہ ابراہیم نخعی نے مجھ سے کہا کہ جب تم مجھ سے حدیث بیان کرو تو ابو زرعه کی حدیث بیان کیا کرو۔ کیونکہ ان کا حافظہ اتنا قوی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ان سے ایک حدیث سنی اور پھر کئی برس کے بعد دوبارہ پوچھی تو انہوں نے حرف بہ حرف سنادی اور اس میں ایک حرف بھی کم نہ کیا۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، سلم بن عبد الرحمن، ابو زرعه بن عمرو بن جریر، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

گھڑ دوڑ

باب: جہاد کا بیان

گھڑ دوڑ

حدیث 1751

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن وزیر، اسحاق بن یوسف الزرق، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَزِيرٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْرَى الْبُضْبَرِ مِنَ الْخَيْلِ مِنَ الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَبَيْنَهُمَا سِتَّةُ أَمْيَالٍ وَمَا لَمْ يُضْبَرْ مِنَ الْخَيْلِ مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَبَيْنَهُمَا مِيلٌ وَكُنْتُ فِيمَنْ أَجْرَى فَوَثَبَ بِي فَرَسِي جَدًّا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ وَعَائِشَةَ وَأَنْسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ

محمد بن وزیر، اسحاق بن یوسف الزرق، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مضمّر گھوڑوں کی حفیاء سے ثنیۃ الوداع تک گھڑ دوڑ کروائی جو تقریباً چھ میل کا فاصلہ تھا اور غیر مضمّر گھوڑوں کے درمیان ثنیۃ الوداع سے مسجد بنی زریق تک دوڑ کروائی یہ ایک میل کا فاصلہ تھا۔ میں بھی ان لوگوں میں شریک تھا چنانچہ میرا گھوڑا مجھے لیکر ایک دیوار پھلانگ گیا۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ، جابر، انس، اور عائشہ رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث ثوری کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: محمد بن وزیر، اسحاق بن یوسف الزرق، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب: جہاد کا بیان

گھڑ دوڑ

حدیث 1752

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، وکیع، بن ابو ذئب نافع بن ابی نافع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي نَصْلِ أَوْ خُفٍّ أَوْ حَافٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

ابو کریب، وکیع، بن ابو ذئب نافع بن ابی نافع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیروں، اونٹوں کی دوڑ اور گھوڑ دوڑ کے علاوہ کسی چیز کے مقابلہ پر انعام لینا جائز نہیں۔

راوی: ابو کریب، وکیع، بن ابو ذئب نافع بن ابی نافع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

گھوڑی پر گدھا چھوڑنے کی کراہت

باب : جہاد کا بیان

گھوڑی پر گدھا چھوڑنے کی کراہت

حدیث 1753

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب اسماعیل بن ابراہیم، موسیٰ بن سالم، عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو جَهْضَمٍ مُوسَى بْنُ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا مَأْمُورًا مَا اخْتَصَّنَا دُونَ النَّاسِ بِشَيْءٍ إِلَّا بِثَلَاثٍ أَمَرَنَا أَنْ نُسَبِّحَ الْوُضُوءَ وَأَنْ لَا نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ وَأَنْ لَا نَنْزِي حِمَارًا عَلَى فَرَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ هَذَا عَنْ أَبِي جَهْضَمٍ فَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَ سَبِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ حَدِيثُ الثَّوْرِيِّ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَوَهُمَ فِيهِ الثَّوْرِيُّ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةٍ وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي جَهْضَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

ابو کریب اسماعیل بن ابراہیم، موسیٰ بن سالم، عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بندہ مامور تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (اہل بیت) کسی چیز کے ساتھ مخصوص نہیں کیا۔ ہاں تین چیزوں کا ضرور حکم دیا۔ ایک یہ کہ وضو اچھی طرح کریں دوسرا یہ کہ صدقہ نہ کھائیں اور تیسرا یہ کہ گھوڑی پر گدھا نہ چھوڑیں۔ اس باب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ سفیان ثوری بھی جہضم سے وہ عبید اللہ بن عبد اللہ سے اور وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں۔ میں (امام ترمذی رحمہ اللہ) نے امام بخاری رحمہ اللہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ حدیث ثوری غیر محفوظ ہے۔ اس میں ثوری نے وہم کیا ہے۔ صحیح حدیث وہی ہے جو اسماعیل بن علیہ عبد الوارث بن سعید، ابو جہضم سے وہ عبید اللہ بن عبید اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے اور وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: ابو کریب اسماعیل بن ابراہیم، موسیٰ بن سالم، عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

فقراء مساکین سے دعائے خیر کرانا

باب: جہاد کا بیان

فقراء مساکین سے دعائے خیر کرانا

حدیث 1754

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن محمد بن، ابن مبارک، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، زید بن ارطاة جبیر بن نفیر، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ابْغُؤْنِ ضِعْفَائِكُمْ فَإِنَّهَا تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ بِضِعْفَائِكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن محمد بن، ابن مبارک، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، زید بن ارطاة جبیر بن نفیر، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، مجھے اپنے ضعیفوں میں تلاش کرو کیونکہ تم لوگوں کو رزق اور مدد کمزوروں ہی کی وجہ سے ملتی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: احمد بن محمد بن، ابن مبارک، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، زید بن ارطاة جبیر بن نفیر، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ

گھوڑوں کے گھلے میں گھنٹیاں لٹکانا

باب : جہاد کا بیان

گھوڑوں کے گھلے میں گھنٹیاں لٹکانا

حدیث 1755

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْبَلَاءَ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَعَائِشَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے ان رفقاء کے ساتھ نہیں ہوتے جن کے ساتھ کتیا گھنٹی ہو۔ اس باب میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، ام حبیبہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جنگ کا امیر مقرر کرنا

باب : جہاد کا بیان

جنگ کا امیر مقرر کرنا

حدیث 1756

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن ابی زیاد، احوص بن جواب، یونس بن ابواسحق، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ الْجَوَابِ أَبُو الْيُونُسَ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ
 الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشَيْنِ وَأَمَرَ عَلَى أَحَدِهِمَا عَلَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَلَى الْآخَرِ خَالِدَ بْنَ
 الْوَلِيدِ فَقَالَ إِذَا كَانَ الْقِتَالُ فَعَلَيْكَ قَالَ فَافْتَتَحَ عَلِيُّ حِصْنًا فَأَخَذَ مِنْهُ جَارِيَةً فَكَتَبَ مَعَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَى النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشِي بِهِ فَقَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ الْكِتَابَ فَتَغَيَّرَ لَوْنُهُ ثُمَّ قَالَ مَا تَرَى فِي
 رَجُلٍ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ قُلْتُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ وَغَضَبِ رَسُولِهِ وَإِنَّمَا أَنَا رَسُولُ
 فَسَكَتَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْأَحْوَصِ بْنِ جَوَابٍ
 قَوْلُهُ يَشِي بِهِ يَعْنِي التَّسْبِيَةَ

عبد اللہ بن ابی زیاد، احوص بن جواب، یونس بن ابواسحاق، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے دو لشکر بھیجے ایک کا امیر علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور دوسرے کا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا اور فرمایا
 جب لڑائی ہو تو علی رضی اللہ عنہ سب پر امیر ہوں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک قلعہ فتح کیا اور اس میں
 سے ایک باندی لے لی۔ اس پر خالد رضی اللہ عنہ نے میرے ہاتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خط بھیجا، جس میں حضرت علی
 رضی اللہ عنہ کے اس فعل کا ذکر تھا۔ جب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک خط
 پڑھ کر متغیر ہو گیا۔ پھر فرمایا! تم اس شخص میں کیا دیکھتے ہو جس سے اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محبت کرتے اور وہ
 بھی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہے؟ عرض کیا میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے غصے
 سے اللہ کی پناہ کا طلبگار ہوں۔ میں تو صرف قاصد ہوں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے۔ اس باب میں حضرت ابن
 عمر رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف احوص بن جواب کی روایت سے
 جانتے ہیں اور؛ بشء بہ؛ کا مطلب چغلی کھانا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن ابی زیاد، احوص بن جواب، یونس بن ابواسحاق، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا كُفُّكُمْ رَاعٍ وَكُفُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْأَمِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ وَالْبَرَاءَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ بَعْضِهَا وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ أَلَا فَكُفُّكُمْ رَاعٍ وَكُفُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنْسٍ وَأَبِي مُوسَى وَحَدِيثُ أَبِي مُوسَى غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَحَدِيثُ أَنْسٍ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَحَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ حَكَاةُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَشَّارٍ قَالَ وَرَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَهَذَا أَصَحُّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَرَوَى إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ سَائِلٌ كُلَّ رَاعٍ عَمَّا اسْتَرْعَاهُ قَالَ سَبَعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ هَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَإِنَّمَا الصَّحِيحُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنو تم سب نگران ہو اور ہر ایک سے اس کی رعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ وہ آدمی جو لوگوں پر امیر مقرر ہے وہ ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ سنو، تم سب ذمہ دار ہو اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، انس اور ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے بھی روایات منقول ہیں۔ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما حسن صحیح ہے جب کہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ اور انس رضی اللہ عنہ کی احادیث غیر محفوظ ہیں۔ یہ حدیث ابراہیم بن بشار مادی، سفیان سے وہ بریدہ سے وہ ابو بردہ سے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ مجھے یہ حدیث محمد بن ابراہیم بن بشار نے سنائی۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کئی راوی سفیان سے اور وہ بریدہ بن ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مرسل نقل کرتے ہیں

اور یہ زیادہ صحیح ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام سے وہ اپنے والد سے وہ قتادہ سے وہ انس رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہر نگران سے اس چیز کے متعلق پوچھے گا جس کا اسے نگران بنایا۔ میں (امام ترمذی رحمہ اللہ) نے امام بخاری رحمہ اللہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ یہ غیر محفوظ ہے۔ صحیح روایت وہ ہے جسے معاذ بن ہشام اپنے والد سے وہ قتادہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ حسن سے مرسل نقل کرتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

امام کی اطاعت

باب: جہاد کا بیان

امام کی اطاعت

حدیث 1758

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، یونس بن ابواسحق، عیزار بن حرث، حضرت ام حصین احسیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْعِزَّارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أُمِّ الْحَصِينِ الْأَحْسِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ قَدْ التَفَعَ بِهِ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ قَالَتْ فَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى عَضْدِهِ تَرْتَجُّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَإِنْ أَمَرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا مَا أَقَامَ لَكُمْ كِتَابَ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعِرْبَابِ بْنِ سَارِيَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أُمِّ حَصِينٍ

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، یونس بن ابواسحاق، عیزار بن حرث، حضرت ام حصین احسیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی چادر کو اپنی بغل کے نیچے سے لپیٹے ہوئے تھے،

فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بازو کے پٹھے کو حرکت کرتے دیکھا۔ فرمایا اے لوگو اللہ سے ڈور اور اگر کسی حبشی کو بھی تمہارا امیر بنا دیا جائے جو اگرچہ کن کٹا ہی کیوں نہ ہو تم لوگوں پر اس کی بات سننا اور اطاعت کرنا واجب ہے۔ بشرطیکہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق احکام جاری کرے۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور عرابض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے ام حصین سے منقول ہے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، یونس بن ابوالسحق، عیزار بن حریش، حضرت ام حصین احمسیہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں

باب: جہاد کا بیان

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں

حدیث 1759

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، عبید اللہ بن عمر نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّبْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْبَرِّ الْمُسْلِمِ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِعَصِيَةٍ فَإِنْ أُمِرَ بِعَصِيَةٍ فَلَا سَبْعَ عَلَيْهِ وَلَا طَاعَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَالْحَكَمِ بْنِ عَمْرِو الْغِفَارِيِّ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، عبید اللہ بن عمر نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر سننا اور ماننا واجب ہے خواہ وہ اسے پسند کرے یا ناپسند کرے بشرطیکہ اسے اللہ کی نافرمانی کا حکم نہ دیا جائے۔ اور اگر نافرمانی کا حکم دیا جائے تو نہ سننا واجب ہے۔ اور نہ ہی اطاعت کرنا، اس باب میں حضرت علی، عمران بن حصین، اور حکم بن عمرو غفاری سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، عبید اللہ بن عمر نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

جانوروں کو لڑانا اور چہرہ داغنا

باب: جہاد کا بیان

جانوروں کو لڑانا اور چہرہ داغنا

حدیث 1760

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، یحییٰ بن آدم، قطیبہ بن عبد العزیز، اعمش، ابویحییٰ، مجاہد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ قُطَيْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّخْرِيشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ

ابو کریب، یحییٰ بن آدم، قطیبہ بن عبد العزیز، اعمش، ابویحییٰ، مجاہد، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے جانوروں کو لڑانے سے منع فرمایا۔

راوی: ابو کریب، یحییٰ بن آدم، قطیبہ بن عبد العزیز، اعمش، ابویحییٰ، مجاہد، حضرت ابن عباس

باب: جہاد کا بیان

جانوروں کو لڑانا اور چہرہ داغنا

حدیث 1761

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، اعمش، ابو یحییٰ، حضرت مجاہد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ التَّخْرِيشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَيُقَالُ هَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ قُطَيْبَةَ وَرَوَى شَرِيكَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِي يَحْيَى حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ عَنْ شَرِيكَ وَرَوَى أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَأَبُو يَحْيَى هُوَ الْقَتَاتُ الْكُوفِيُّ وَيُقَالُ اسْمُهُ زَاذَانُ قَالَ أَبُو عِيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ طَلْحَةَ وَجَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعِكْرَاشِ بْنِ ذُوَيْبٍ

محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، اعمش، ابو یحییٰ، حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے جانوروں کو لڑانے سے منع فرمایا یہ زیادہ صحیح ہے یہ حدیث شریک، اعمش سے وہ مجاہد سے اور وہ ابن عباس سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں اور اس میں ابو یحییٰ کا واسطہ مذکور نہیں ابو معاویہ نے بواسطہ اعمش اور مجاہد نبی کریم سے اس کے ہم معنی حدیث روایت کی ہے اس باب میں حضرت طلحہ، جابر، ابو سعید اور عکراش بن ذویب سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، اعمش، ابو یحییٰ، حضرت مجاہد

باب : جہاد کا بیان

جانوروں کو لڑانا اور چہرہ داغنا

حدیث 1762

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن منیع، روح، ابن جریر، ابو زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَهَى عَنْ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ وَالضَّرْبِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، روح، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چہرے پر نشان لگانے اور مارنے سے منع فرمایا۔

راوی: احمد بن منیع، روح، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

بلوغت کی حد اور مال غنیمت میں حصہ دینا

باب: جہاد کا بیان

بلوغت کی حد اور مال غنیمت میں حصہ دینا

حدیث 1763

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن وزیر واسطی، اسحاق بن یوسف، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْمَقِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَرَضْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَيْشٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعٍ عَشْرَةَ فَلَمْ يَقْبَلْنِي ثُمَّ عَرَضْتُ عَلَيْهِ مِنْ قَابِلٍ فِي جَيْشٍ وَأَنَا ابْنُ خَمْسٍ عَشْرَةَ فَقَبِلَنِي قَالَ نَافِعٌ فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ هَذَا حَدُّ مَا بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ ثُمَّ كَتَبَ أَنْ يُفْرَضَ لِي مِنْ بَدَاغِ الْخُمْسِ عَشْرَةٌ

محمد بن وزیر واسطی، اسحاق بن یوسف، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ مجھے چودہ برس کی عمر میں ایک لشکر میں رسول اللہ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ نے مجھے قبول نہیں کیا پھر آئندہ سال بھی اسی طرح ایک لشکر میں پیش کیا گیا سو اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی تو آپ نے مجھے جہاد کی اجازت دیدی۔ نافع کہتے ہیں کہ میں نے جب یہ حدیث عمر بن عبد العزیز کو سنائی تو انہوں نے فرمایا یہ چھوٹے اور بڑے کے درمیان حد ہے پھر انہوں نے اپنے عمال کو لکھا کہ پندرہ سال کی عمر

والوں کو مال غنیمت میں حصہ دیا جائے۔

راوی: محمد بن وزیر واسطی، اسحاق بن یوسف، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب: جہاد کا بیان

بلوغت کی حد اور مال غنیمت میں حصہ دینا

حدیث 1764

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ ہم سے روایت کی ابن عمر نے انہوں نے سفیان بن عیینہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ نَحْوَهُ بِعَنَاؤُهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ هَذَا حَدُّ مَا بَيْنَ الذُّرِّيَّةِ وَالْمُقَاتِلَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ كَتَبَ أَنْ يُفْرَضَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ إِسْحَاقَ بْنِ يُونُسَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ ہم سے روایت کی ابن عمر نے انہوں نے سفیان بن عیینہ سے انہوں نے عبید اللہ سے اسی کے مثل اسی کے ہم معنی لیکن اس میں صرف اتنا ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے فرمایا یہ لڑنے والوں اور نہ لڑنے والوں کے درمیان حد ہے اور اسحاق بن یوسف کی حدیث سفیان ثوری کی حدیث سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ ہم سے روایت کی ابن عمر نے انہوں نے سفیان بن عیینہ

شہید کا قرض

باب: جہاد کا بیان

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، عبد اللہ، حضرت ابو قتادہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ فِيهِمْ فَذَكَرَ لَهُمْ أَنَّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْإِيْمَانَ بِاللَّهِ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُكْفِرَ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَنْتَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَيْكُفِرَ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ إِلَّا الدَّيْنَ فَإِنَّ جَبْرِيلَ قَالَ لِي ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ هَذَا وَرَوَى يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ وَغَيْرُهُ وَاحِدٌ هَذَا عَنْ سَعِيدِ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، عبد اللہ، حضرت ابو قتادہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا جہاد اور ایمان باللہ افضل تین اعمال ہیں ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر میں جہاد میں قتل ہو جاؤں تو کیا میری خطائیں معاف کر دی جائیں گی آپ نے فرمایا ہاں اگر تم جہاد میں شہید ہو جاؤ اور تم صابر، ثواب کے طلبگار، آگے بڑھنے والے اور پیچھے نہ رہے والے ہو تو پھر فرمایا کہ تم نے کیا کہا تھا اس نے دوبارہ عرض کیا اگر میں جہاد میں شہید ہو جاؤں تو کیا میرے گناہ بخش دیئے جائیں گے آپ نے فرمایا ہاں بشرطیکہ تم صابر، ثواب کی نیت رکھنے والے یعنی خلوص دل رکھنے والے، آگے بڑھنے والے اور پیچھے ہٹنے والے نہ ہو۔ ہاں البتہ قرض معاف نہیں کیا جائے گا۔ جبرائیل نے مجھے یہ بات بتائی ہے اس باب میں حضرت انس، محمد بن جحش اور ابو ہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بعض راوی اسے سعید مقبری سے اور وہ ابو ہریرہ سے اسی طرح مرفوعاً نقل کرتے ہیں یحییٰ بن سعید اور کئی راوی بھی سعید مقبری سے وہ عبد اللہ بن ابی

قتادہ سے وہ اپنے والد سے اور وہ نبی کریم سے نقل کرتے ہیں یہ سعید مقبری کی ابو ہریرہ سے منقول حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، عبد اللہ، حضرت ابو قتادہ

شہداء کی تدفین

باب: جہاد کا بیان

شہداء کی تدفین

حدیث 1766

جلد: جلد اول

راوی: ازہر بن مروان بصری، عبد الوارث بن سعید، ایوب، حمید بن ہلال، ابودھباء، حضرت ہشام بن عامر

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدَّهْبَائِي عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ شَكَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِرَاحَاتِ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ احْفَرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالْثَلَاثَةَ فِي قَبْرِ وَاحِدٍ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْ أَنَا فَمَاتَ أَبِي فَقَدِّمَ بَيْنَ يَدَيَّ رَجُلَيْنِ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ خُبَّابٍ وَجَابِرٍ وَأَنْسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ وَأَبِي الدَّهْبَائِي اسْبَهُ قُرْفَةُ بْنُ بُهَيْسٍ أَوْ بَيْهَسٍ

ازہر بن مروان بصری، عبد الوارث بن سعید، ایوب، حمید بن ہلال، ابودھباء، حضرت ہشام بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احد میں لگنے والے زخموں کی شکایت کی گئی آپ نے حکم دیا کہ قبر کھودو اور اسے کشادہ کرو اور اچھی طرح صاف کرو پھر دو دو، تین تین کو ایک قبر میں دفن کرو اور جسے قرآن زیادہ یاد ہو اسے آگے رکھو۔ راوی کہتے ہیں کہ میرے والد بھی فوت ہو گئے تو انہیں دو آدمیوں کے آگے دفن کیا گیا۔ اس باب میں حضرت خباب، جابر، اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور سفیان وغیرہ سے ایوب سے وہ حمید بن ہلال سے وہ ہشام بن عامر سے وہ ابودھباء سے نقل کرتے ہیں

ان کا نام قرفہ بن بہیس ہے۔

راوی: ازہر بن مروان بصری، عبدالوارث بن سعید، ایوب، حمید بن ہلال، ابودہماء، حضرت ہشام بن عامر

مشورے کے بارے میں

باب: جہاد کا بیان

مشورے کے بارے میں

حدیث 1767

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعش، عمرو بن مرہ ابو عبیدہ، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَنَا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ وَجِئَ بِالْأَسَارَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُولُونَ فِي هَؤُلَاءِ الْأَسَارَى فَذَكَرَ قِصَّةً فِي هَذَا الْحَدِيثِ طَوِيلَةً قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَمْرِو أَبِي أَيُّوبَ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو عُبَيْدَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ وَيُرْوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْثَرَ مَشُورَةً لِأَصْحَابِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہناد، ابو معاویہ، اعش، عمرو بن مرہ ابو عبیدہ، حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ غزوہ بدر کے موقع پر جب قیدیوں کو لایا گیا تو آپ نے فرمایا تم لوگ ان قیدیوں کے بارے میں کیا کہتے ہو اور پھر طویل قصہ ذکر کیا اس باب میں حضرت عمر، ابو ایوب، انس اور ابو ہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن ہے ابو عبیدہ نے اپنے والد سے کوئی حدیث نہیں سنی۔ ابو ہریرہ سے منقول ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ کسی کو مشورہ لیتے ہوئے نہیں دیکھا۔

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعش، عمرو بن مرہ ابو عبیدہ، حضرت عبد اللہ

کافر قیدی کی لاش فدیہ لے کر نہ دی جائے

باب : جہاد کا بیان

کافر قیدی کی لاش فدیہ لے کر نہ دی جائے

حدیث 1768

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، ابن ابی لیلی، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مَقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ
الْمُشْرِكِينَ أَرَادُوا أَنْ يَشْتَرُوا جَسَدَ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَأَبَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَهُمْ إِيَّاهُ قَالَ أَبُو
عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْحَكَمِ وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أُرْطَاةٍ أَيْضًا عَنْ الْحَكَمِ وَقَالَ أَحْمَدُ
بُنُ حَنْبَلٍ ابْنُ أَبِي لَيْلَى لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْعِيلَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى صَدُوقٌ وَلَكِنْ لَا نَعْرِفُ صَحِيحَ
حَدِيثِهِ مِنْ سَقِيهِ وَلَا أَرَوِي عَنْهُ شَيْئًا وَابْنُ أَبِي لَيْلَى صَدُوقٌ فَتَقِيهِ وَرُبَّمَا يَهْمُ فِي الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ فَقَهَاؤُنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شُبْرُمَةَ

محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، ابن ابی لیلی، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ مشرکین نے چاہا کہ ایک مشرک کی لاش
کو فدیہ دے کر لے لیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بیچنے سے انکار کر دیا یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف حکم کی
روایت سے جانتے ہیں حجاج بن ارطاة بھی یہ حدیث حکم سے ہی نقل کرتے ہیں امام احمد بن حنبل، ابن ابی لیلی کی حدیث کو قابل
احتجاج نہیں سمجھتے۔ امام بخاری ان کی روایت کی توثیق کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ان کی صحیح اور ضعیف روایت میں امتیاز نہیں ہو سکتا
اس لیے کہ میں ان سے روایت نہیں کرتا۔ ابن ابی لیلی فقیہ اور سچے ہیں لیکن اسناد میں وہم کر جاتے ہیں۔ نصر بن علی، عبد اللہ بن
داؤد سے اور وہ سفیان سے نقل کرتے ہیں ہمارے فقہاء ابن ابی لیلی اور عبد اللہ بن شبرمہ ہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، ابن ابی لیلی، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

جہاد سے فرار

باب : جہاد کا بیان

جہاد سے فرار

حدیث 1769

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، یزید بن ابوزیاد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً فَقَدِمْنَا الْبَدِينَةَ فَاخْتَبَيْنَا بِهَا وَقُلْنَا هَلَكُنَا ثُمَّ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ الْفَرَارُونَ قَالَ بَلْ أَنْتُمْ الْعَكَارُونَ وَأَنَا فِتْنَتُكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ وَمَعْنَى قَوْلِهِ فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً يَعْنِي أَنَّهُمْ فَرَّوْا مِنَ الْقِتَالِ وَمَعْنَى قَوْلِهِ بَلْ أَنْتُمْ الْعَكَارُونَ وَالْعَكَارُ الَّذِي يَفْرُ إِلَى إِمَامِهِ لِيَنْصُرَهُ لَيْسَ يُرِيدُ الْفَرَارَ مِنَ الرَّحْفِ

ابن ابی عمر، سفیان، یزید بن ابوزیاد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک لشکر میں بھیجا لیکن ہم لوگ میدان جنگ میں سے بھاگ کھڑے ہوئے اور جب مدینہ واپس آئے تو شرم کے مارے چھپتے پھرتے اور کہتے ہم ہلاک ہو گئے پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم بھاگنے والے ہیں۔ آپ نے فرمایا نہیں تم بلکہ لوگ دوبارہ پلٹ کر حملہ کرنے والے ہو (یعنی اپنے سردار سے مدد لینے کے بعد) اور میں تم لوگوں کو مدد فراہم کرنے والا ہوں۔ یہ حدیث حسن ہے ہم اسے صرف یزید بن ابوزادہ کی روایت سے جانتے ہیں (فحاص الناس حیسۃ) کا مطلب یہ ہے کہ وہ لڑائی سے بھاگ کھڑے ہوں اور (بل انتم العکارون) عکار وہ شخص ہے جو حصول مدد کے لیے اپنے امام کی طرف بھاگ کھڑا ہو اس سے مراد لڑائی سے بھاگنا نہیں۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، یزید بن ابوزیاد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

جہاد سے فرار

حدیث 1770

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ نُبَيْحًا الْعَنْزِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أَحَدٍ جَاءَتْ عَمَّتِي بِأَبِي لَتَدْفِنَهُ فِي مَقَابِرِنَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا الْقَتْلَى إِلَى مَضَاجِعِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَنُبَيْحٌ ثِقَةٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جابر سے روایت ہے کہ جنگ احد کے دن میری پھوپھی میرے والد کو ہمارے قبرستان میں دفن کرنے کے لیے لائیں پس ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے اعلان کیا کہ مقتولوں کو ان کی مقتل میں واپس لے جاؤ اور وہیں دفن کرو یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جابر

سفر سے واپس آنے والے کا استقبال کرنا

باب : جہاد کا بیان

سفر سے واپس آنے والے کا استقبال کرنا

حدیث 1771

جلد : جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری، حضرت سائب بن یزید

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَخْرُومِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ لَهَا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَبُوكَ خَرَجَ النَّاسُ يَتَلَقَّوْنَهُ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوُدَاعِ قَالَ السَّائِبُ فَخَرَجْتُ مَعَ النَّاسِ وَأَنَا غُلَامٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری، حضرت سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبوک سے واپس تشریف لائے تو لوگ آپ کے استقبال کے لیے ثنیۃ الوداع تک آئے میں اس وقت چھوٹا تھا اور لوگوں کے ساتھ ہی تھا۔

راوی: ابن ابی عمر، سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری، حضرت سائب بن یزید

مال فنی

باب : جہاد کا بیان

مال فنی

حدیث 1772

جلد : جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ابن شہاب، مالک بن اوس بن حدثان، عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفِ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِصًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْزِلُ نَفَقَةَ أَهْلِهِ سَنَةً ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ فِي الْكِرَاعِ وَالسِّلَاحِ عِدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْبَرٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ابن شہاب، مالک بن اوس بن حدثان، عمر بن خطاب کہتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب کو فرماتے ہوئے سنا کہ بنو نضیر کے اموال ان چیزوں میں سے تھے جو اللہ نے اپنے رسول کو جنگ کے بغیر دیا تھا اور مسلمانوں نے اس پر نہ گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ ہی اونٹ۔ اس لیے یہ مال خالص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے تھا۔ اور آپ نے اس میں سے اپنے گھر والوں کے لیے مال خرچ نکال لیا اور باقی اللہ کے راستے میں جہاد کی تیاری کے لیے گھوڑوں اور ہتھیاروں پر خرچ کیا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ابن شہاب، مالک بن اوس بن حدثان، عمر بن خطاب

باب : لباس کا بیان

مردوں کے لیے ریشم اور سونا حرام ہے

باب : لباس کا بیان

مردوں کے لیے ریشم اور سونا حرام ہے

حدیث 1773

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نبیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، سعید بن ابی ہند، حضرت ابی موسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمرَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَرَّمَ لِبَاسُ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي وَأُحِلَّ لِأَنَائِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَأَنَسٍ وَحُذَيْفَةَ وَأُمِّ هَانِئٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعِمْرَانَ بْنِ

حُصَيْنٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَجَابِرُ أَبِي رِيحَانَ وَابْنُ عُمَرَ وَالْبَرَاءُ وَوَاثِلَةُ بْنُ الْأَسْقَمِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ
صَحِيحٌ

اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، سعید بن ابی ہند، حضرت ابی موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے مردوں پر ریشم اور سونا پہننا حرام کر دیا گیا ہے البتہ عورتوں کے لیے حلال ہے اس باب میں حضرت عمر، علی، عقبہ بن عامر، ام ہانی، انس، حذیفہ، عبد اللہ بن عمر، عمران بن حصین، عبد اللہ بن زبیر، جابر، ابوریحانہ، ابن عمر، اور براء سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، سعید بن ابی ہند، حضرت ابی موسیٰ اشعری

باب : لباس کا بیان

مردوں کے لیے ریشم اور سونا حرام ہے

حدیث 1774

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام ثنی، قتادہ، شعبی، سوید بن غفلہ، حضرت عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ خَطَبَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَرِيرِ إِلَّا مَوْضِعَ أُصْبُعَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ أَوْ أَرْبَعٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام ثنی، قتادہ، شعبی، سوید بن غفلہ، حضرت عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے جابیہ کے مقام پر خطبہ دیا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں کو ریشمی کپڑے سے منع فرمایا لیکن دو یا تین یا چار انگلیوں کے برابر جائز ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام ثنی، قتادہ، شعبی، سوید بن غفلہ، حضرت عمر

ریشمی کپڑے لڑائی میں پہننا

باب : لباس کا بیان

ریشمی کپڑے لڑائی میں پہننا

حدیث 1775

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، عبد الصمد بن عبد الوارث، ہمام، قتادہ، انس، عبد الرحمن بن عوف، زبیر بن عوام، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ شَكَا الْقَمَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ لَهَا فَرَحَصَ لَهَا فِي قُبُصِ الْحَرِيرِ قَالَ وَرَأَيْتُهُ عَلَيْهِمَا قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، عبد الصمد بن عبد الوارث، ہمام، قتادہ، انس، عبد الرحمن بن عوف، زبیر بن عوام، حضرت انس سے روایت ہے کہ عبد الرحمن بن عوف اور زبیر بن عوام نے ایک جنگ کے دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جوئیں پڑنے کی شکایت کی تو آپ نے ان دونوں کو ریشم کی قمیص پہننے کی اجازت دی حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے ان دونوں کو یہ کرتے پہنے ہوئے دیکھا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، عبد الصمد بن عبد الوارث، ہمام، قتادہ، انس، عبد الرحمن بن عوف، زبیر بن عوام، حضرت انس

راوی : ابوعمار، فضل بن موسیٰ محمد بن عمرو، واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ، انس بن مالک، حضرت واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَارٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو حَدَّثَنَا وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ قَدِمَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ مَنْ أَنْتَ فَقُلْتُ أَنَا وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ فَبَكَى وَقَالَ إِنَّكَ لَشَبِيهٌ بِسَعْدٍ وَإِنَّ سَعْدًا كَانَ مِنْ أَعْظَمِ النَّاسِ وَأَطْوَلِهِمْ وَإِنَّهُ بُعِثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةً مِنْ دِيْبَاجٍ مَنْسُوجٍ فِيهَا الذَّهَبُ فَلَبِسَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَامَ أَوْ قَعَدَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَلْبِسُونَهَا فَقَالُوا مَا رَأَيْنَا كَالْيَوْمِ ثَوْبًا قَطُّ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذِهِ لَمَنَّا دِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا تَرَوْنَ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أُسْبَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوعمار، فضل بن موسیٰ محمد بن عمرو، واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ، انس بن مالک، حضرت واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ کہتے ہیں کہ انس بن مالک تشریف لائے تو میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے پوچھا تم کون ہو؟ میں نے کہا میں واقد بن عمرو ہوں حضرت انس رونے لگے اور فرمایا تمہاری شکل سعد سے ملتی ہے اور وہ بہت بڑے لوگوں میں سے تھے انہوں نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک ریشمی جبہ بھیجا جس پر سونے کا کام ہوا تھا جب آپ نے اسے پہنا اور منبر پر تشریف لائے تو لوگ اسے چھونے لگے اور کہنے لگے کہ ہم نے آج تک ایسا کپڑا نہیں دیکھا آپ نے فرمایا کیا تم لوگ اس پر تعجب کرتے ہو حضرت سعد کے جنتی رومال اس سے اچھے ہیں جو تم دیکھ رہے ہو اس باب میں حضرت اسماء بنت ابی بکر سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن صحیح

راوی: ابوعمار، فضل بن موسیٰ محمد بن عمرو، واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ، انس بن مالک، حضرت واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ

مردوں کے لیے سرخ کپڑا پہننے کی اجازت

باب: لباس کا بیان

مردوں کے لیے سرخ کپڑا پہننے کی اجازت

حدیث 1777

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحق، حضرت براء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لَبَّةٍ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءٍ أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ شَعْرٌ يَضْرِبُ مِنْكَبَيْهِ بَعِيدُ مَا بَيْنَ الْبُنْكَبَيْنِ لَمْ يَكُنْ بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُرَّةَ وَأَبِي رُمَثَةَ وَأَبِي جُحَيْفَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحاق، حضرت براء سے روایت ہے کہ میں نے کسی لمبے بالوں والے شخص کو سرخ جوڑا پہنے ہوئے نبی کریم سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا آپ کے بال مبارک شانوں تک تھے اور شانے چوڑے تھے اور آپ کا قد نہ چھوٹا تھا اور نہ لمبا تھا اس باب میں حضرت جابر بن سمرہ، ابورمثة اور ابو جحیفہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحق، حضرت براء

مردوں کے لیے کسم سے رنگے ہوئے کپڑے پہننا مکروہ ہے۔

باب : لباس کا بیان

مردوں کے لیے کسم سے رنگے ہوئے کپڑے پہننا مکروہ ہے۔

حدیث 1778

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، نافع، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، حضرت علی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْقَسِيِّ وَالْبَعْضَفِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَحَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، مالک بن انس، نافع، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسم سے رنگے ہوئے کپڑے اور ریشمی کپڑے پہننے سے منع فرمایا اس باب میں حضرت انس اور عبد اللہ بن عمرو سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت علی کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، نافع، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، حضرت علی

پوستین پہننا

باب : لباس کا بیان

پوستین پہننا

حدیث 1779

جلد : جلد اول

راوی : اسباعیل بن موسیٰ قزاری، سیف بن ہارون، سلیمان تیبی، ابو عثمان، حضرت سلیمان

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الْقَزَارِيُّ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ هَارُونَ الْبُرْجِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّنَنِ وَالْجُبْنِ وَالْفِرَائِي فَقَالَ الْحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ الْبُغَيْرَةِ وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَرَوَى سُفْيَانُ وَغَيْرُهُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَوْلَهُ وَكَأَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ الْبُخَارِيُّ أَصَحُّ وَسَأَلْتُ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ مَا أَرَاهُ مَحْفُوظًا رَوَى سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ مَوْقُوفًا قَالَ الْبُخَارِيُّ وَسَيْفُ بْنُ هَارُونَ مُقَارِبُ الْحَدِيثِ وَسَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَاصِمٍ ذَاهِبُ الْحَدِيثِ

اسماعیل بن موسیٰ قزاری، سیف بن ہارون، سلیمان تیمی، ابو عثمان، حضرت سلیمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گھی، پنیر، اور پوستین کے بارے میں پوچھا گیا پس آپ نے فرمایا حلال اور حرام وہی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال یا حرام کیا ہے اور جس سے خاموشی اختیار کی گئی ہے وہ معاف ہے اس باب میں حضرت مغیرہ بن شعبہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں سفیان وغیرہ بھی سلیمان تیمی سے اور وہ ابو عثمان سے اور وہ سلمان سے موقوفاً نقل کرتے ہیں یعنی انہی کا قول اور یہ زیادہ صحیح ہے۔

راوی: اسماعیل بن موسیٰ قزاری، سیف بن ہارون، سلیمان تیمی، ابو عثمان، حضرت سلیمان

دباغت کے بعد مردار جانور کی کھال

باب: لباس کا بیان

دباغت کے بعد مردار جانور کی کھال

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحیب، عطاء بن ابورباح، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ مَاتَتْ شَاةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِهَا أَلَا نَزْعُكُمْ جُلْدَهَا ثُمَّ دَبَغْتُهَا فَاسْتَتَعْتُمْ بِهِ فِي الْبَابِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْحَبَبِيِّ وَمَيْمُونَةَ وَعَائِشَةَ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا وَرَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى عَنْهُ عَنْ سَوْدَةَ وَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يُصَحِّحُ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ وَقَالَ احْتَمَلَ أَنْ يَكُونَ رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْعَبَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحیب، عطاء بن ابورباح، حضرت ابن عباس سے فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بکری مر گئی رسول اللہ نے اس کے مالکوں سے فرمایا تم اس کا چمڑا اتار کر دباغت کیوں نہیں دیتے تاکہ اس سے نفع حاصل کرو اس باب میں حضرت سلمہ بن محیق، میمونہ، اور عائشہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث ابن عباس حسن صحیح ہے اور ابن عباس سے کئی سندوں سے مرفوعاً نقل ہیں۔ حضرت ابن عباس سے بواسطہ میمونہ اور سودہ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے میں نے امام بخاری سے سنا وہ حضرت ابن عباس کی روایت بلا واسطہ اور بواسطہ حضرت میمونہ دونوں کو صحیح قرار دیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہو سکتا ہے حضرت ابن عباس نے بواسطہ میمونہ روایت کیا ہو اور ہو سکتا ہے کہ بلا واسطہ روایت کیا ہو اکثر اہل علم کا اس حدیث پر عمل ہے سفیان ثوری ابن مبارک، شافعی، اور احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابوحیب، عطاء بن ابورباح، حضرت ابن عباس

باب: لباس کا بیان

راوی: قتیبہ، سفیان بن عیینہ، عبد العزیز بن محمد، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن وعلہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا إِهَابِ دُبْعَ فَقَدْ طَهَّرَ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا فِي جُلُودِ الْبَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ فَقَدْ طَهَّرَتْ قَالَ أَبُو عَيْسَى قَالَ الشَّافِعِيُّ أَيُّهَا إِهَابِ مَيْتَةٍ دُبْعَ فَقَدْ طَهَّرَ إِلَّا الْكَلْبَ وَالْخَنَزِيرَ وَاحْتَجَّ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِنَّهُمْ كَرِهُوا جُلُودَ السِّبَاعِ وَإِنْ دُبِغَ وَهُوَ قَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَشَدَّ دُوا فِي لُبْسِهَا وَالصَّلَاةَ فِيهَا قَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهَا مَعْنَى قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا إِهَابِ دُبْعَ فَقَدْ طَهَّرَ جُلْدُ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ هَكَذَا فَتَمَرُّهُ النَّضْمُ بْنُ شُبَيْلٍ وَقَالَ إِسْحَقُ قَالَ النَّضْمُ بْنُ شُبَيْلٍ إِنَّهَا يُقَالُ الْإِهَابُ لِجُلْدِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ وَكَرِهَ أَهْلُ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قتیبہ، سفیان بن عیینہ، عبد العزیز بن محمد، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن وعلہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس چمڑے کو دباغت دی گئی وہ پاک ہو گیا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اکثر اہل علم کا اس پر عمل ہے وہ فرماتے ہیں کہ مردار کا چمڑا دباغت دیا جائے تو پاک ہو جاتا ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ کتے اور خنزیر کے چمڑے کے علاوہ ہر دباغت دیا ہوا چمڑا پاک ہے بعض صحابہ اور دیگر اہل علم نے درندوں کے چمڑوں کو ناپسند کیا ہے اور انکے پہننے نیز ان میں نماز پڑھنے کے معاملے میں سختی برتی ہے۔ اسحاق بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کا مطلب ہے کہ وہ جانور جن کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے چمڑے دباغت سے پاک ہو جاتے ہیں نضر بن شمیل نے اس کا یہی مطلب بیان کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اہاب سے مراد ان جانوروں کے چمڑے ہیں جن کا گوشت کھایا جاتا ہے۔ ابن مبارک، احمد، اسحاق، اور حمیدی نے بھی درندوں کی کھالوں پر نماز پڑھنے کو مکروہ کہا ہے۔

راوی: قتیبہ، سفیان بن عیینہ، عبد العزیز بن محمد، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن وعلہ، حضرت ابن عباس

باب : لباس کا بیان

دباغت کے بعد مردار جانور کی کھال

حدیث 1782

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن طریف کوفی، محمد بن فضیل، اعمش، شیبانی، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت عبد اللہ بن حکیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ وَالشَّيْبَانِيِّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ أَتَانَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْبَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَيُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ عَنْ أَشْيَاخٍ لَهُمْ هَذَا الْحَدِيثُ وَلَيْسَ الْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ أَنَّهُ قَالَ أَتَانَا كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِشَهْرَيْنِ قَالَ وَ سَبَعْتُ أَحْمَدَ بْنَ الْحَسَنِ يَقُولُ كَانَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ يَذْهَبُ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ لِمَا ذَكَرَ فِيهِ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِشَهْرَيْنِ وَكَانَ يَقُولُ كَانَ هَذَا آخِرَ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَرَكَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ هَذَا الْحَدِيثَ لَمَّا اضْطَرَّ بِوَافِي إِسْنَادِهِ حَيْثُ رَوَى بَعْضُهُمْ فَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ عَنْ أَشْيَاخٍ لَهُمْ مِنْ جُهَيْنَةَ

محمد بن طریف کوفی، محمد بن فضیل، اعمش، شیبانی، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت عبد اللہ بن حکیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں لکھا کہ مردار کی کھال یا اس کے پٹھوں سے کوئی فائدہ حاصل نہ کیا جائے یہ حدیث حسن اور عبد اللہ بن عکیم سے کئی شیوخ کے واسطے سے منقول ہے اکثر علماء کا اس حدیث پر عمل نہیں ہے یہ حدیث عبد اللہ بن عکیم سے اسی طرح بھی منقول ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات سے دو ماہ قبل آپ کا خط پہنچا۔ میں نے امام احمد بن حسن سے سنا وہ فرماتے تھے کہ امام احمد بن حنبل اس حدیث کے قائل تھے یعنی مردار کی کھال کے استعمال سے منع فرماتے تھے کیونکہ اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات سے دو ماہ پہلے کا ذکر ہے وہ فرماتے تھے کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آخری حکم تھا پھر امام احمد نے اس کی سند میں اضطراب کی وجہ سے اسے ترک کر دیا۔ کیونکہ بعض نے اس کو عبد اللہ بن عکیم سے اور

ان کے شیوخ کے واسطہ سے جہینہ سے روایت کیا ہے۔

راوی: محمد بن طریف کوفی، محمد بن فضیل، اعمش، شیبانی، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت عبد اللہ بن حکیم

کپڑاٹخنوں سے نیچے رکھنے کی ممانعت کے بارے میں

باب: لباس کا بیان

کپڑاٹخنوں سے نیچے رکھنے کی ممانعت کے بارے میں

حدیث 1783

جلد: جلد اول

راوی: انصاری، معن، مالک، قتیبہ، نافع، عبد اللہ بن دینار، زید بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ۚ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ وَزَيْدِ بْنِ
أَسْلَمَ كُلُّهُمْ يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ
خِيَلًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ حُذَيْفَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَسُرَّةَ وَأَبِي ذَرٍّ وَعَائِشَةَ وَهَبِيبِ بْنِ مَغْفَلٍ وَحَدِيثُ
أَبْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

انصاری، معن، مالک، قتیبہ، نافع، عبد اللہ بن دینار، زید بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ قیامت کے دن اس شخص کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گے جو تکبر سے اپنا کپڑاٹخنوں سے نیچے رکھتا ہے۔ اس باب میں حضرت حذیفہ، ابوسعید، ابوہریرہ، سمرہ، ابوذر، عائشہ، اور وہیب بن مغفل رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے۔

راوی: انصاری، معن، مالک، قتیبہ، نافع، عبد اللہ بن دینار، زید بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر

عورتوں کے دامن کی لمبائی

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے دامن کی لمبائی

حدیث 1784

جلد : جلد اول

راوی: حسن بن علی، خلال عبد الرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّتْ ثَوْبَهُ خِيَلًا لَمْ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَكَيْفَ يَصْنَعْنَ النِّسَاءُ بِذِيُولِهِنَّ قَالَ يُرْخِينَ شِبْرًا فَقَالَتْ إِذَا تَنَكَّشَفُ أَقْدَامُهُنَّ قَالَ فَيُرْخِيَنَّهُ ذِرَاعًا لَا يَزِدُنَّ عَلَيْهِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی، خلال عبد الرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص تکبر سے کپڑا گھسیٹ کر چلے اللہ قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا حضرت ام سلمہ نے عرض کیا عورتیں اپنے دامنوں کا کیا کریں آپ نے فرمایا وہ ایک بالشت لٹکا کر رکھیں انہوں نے عرض کیا اس صورت میں ان کے قدم کھل جائیں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر ایک ہاتھ تک لٹکا سکتی ہیں اس سے زیادہ نہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس حدیث میں عورتوں کو کپڑا لٹکانے کی اجازت ہے کیونکہ اس میں زیادہ پردہ ہے۔

راوی: حسن بن علی، خلال عبد الرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : لباس کا بیان

راوی: اسحاق بن منصور، عفان، حماد بن سلمہ، علی بن زید، حضرت ام الحسن

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ الْحَسَنِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَّرَ لِفَاطِمَةَ شَبْرًا مِنْ نِطَاقِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ رُخْصَةٌ لِلنِّسَاءِ فِي جَرِّ الْإِزَارِ لِأَنَّهُ يُكُونُ أُسْتَرًا لَهُنَّ

اسحاق بن منصور، عفان، حماد بن سلمہ، علی بن زید، حضرت ام الحسن سے روایت ہے کہ حضرت ام سلمہ نے ان سے بیان فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ کے لیے ان کے نطاق میں سے ایک بالشت کی مقدار نیچے لٹکانے کو جائز رکھا بعض راوی یہ حدیث حماد بن سلمہ سے وہ علی بن زید سے وہ حسن سے وہ اپنی والدہ سے اور وہ ام سلمہ سے نقل کرتی ہیں۔

راوی: اسحاق بن منصور، عفان، حماد بن سلمہ، علی بن زید، حضرت ام الحسن

اون کا لباس پہننا

باب : لباس کا بیان

اون کا لباس پہننا

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت ابو بردہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا

عَائِشَةُ كِسَائِي مُلَبَّدًا وَإِذَا رَأَا غَلِيظًا فَقَالَتْ قُبِضَ رُوحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي
الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَحَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت ابو بردہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ نے ہمیں ایک صوف کی
موٹی چادر اور ایک موٹے کپڑے کا تہند دکھایا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہی دو کپڑوں میں وفات پائی اس
باب میں حضرت علی اور ابن مسعود سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث عائشہ حسن صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت ابو بردہ

باب: لباس کا بیان

اون کا لباس پہننا

حدیث 1787

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، خلف بن خلیفہ، حمید اعرج، عبد اللہ بن حارث، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ عَلَى مُوسَى يَوْمَ كَلَّمَهُ رَبُّهُ كِسَائِي صُوفٍ وَجُبَّةٌ صُوفٍ وَكَبَّةٌ صُوفٍ وَسَرَاوِيلُ صُوفٍ
وَكَانَتْ نَعْلَاهُ مِنْ جِلْدِ حِمَارٍ مَيِّتٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ وَحُمَيْدٌ هُوَ
ابْنُ عَلِيٍّ الْكُوفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ حُمَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَعْرَجُ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَحُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَعْرَجُ الْمَكِّيُّ
صَاحِبُ مُجَاهِدٍ ثِقَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْكَبَّةُ الْقُلَنُوسَةُ الصَّغِيرَةُ

علی بن حجر، خلف بن خلیفہ، حمید اعرج، عبد اللہ بن حارث، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے نقل کرتے ہیں کہ جس دن اللہ نے موسیٰ کو ہم کلام ہونے کا شرف بخشا اس روز ان کے جسم پر ایک اون کی چادر، ایک اون کا

جبہ اونی ٹوپی اور اونی شلوار تھی اور آپ کے پاؤں کی جوتیاں مردہ گدھے کی کھال سے بنی ہوئی تھیں۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف حمید اعرج کی روایت سے جانتے ہیں یہ علی اعرج کے بیٹے ہیں اور منکر الحدیث ہیں جبکہ حارث بن قیس اعرج مکی جو مجاہد کے ساتھی ثقہ ہیں۔ (الکرمۃ) چھوٹی ٹوپی کو کہتے ہیں۔

راوی: علی بن حجر، خلف بن خلیفہ، حمید اعرج، عبد اللہ بن حارث، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سیاہ عمامہ

باب : لباس کا بیان

سیاہ عمامہ

حدیث 1788

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعُمَرَوِ ابْنِ حُرَيْثٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَرُكَانَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے موقع پر مکہ میں داخل ہوئے تو آپ کے سر مبارک پر سیاہ عمامہ تھا۔ اس باب میں حضرت عمرو بن حریش، ابن عباس اور رکانہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث جابر حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ابی زبیر، حضرت جابر

باب : لباس کا بیان

سیاہ عمامہ

حدیث 1789

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن اسحاق ہمدانی، یحییٰ بن محمد بن مدینی، عبد العزیز، بن محمد، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَمَّ سَدَلَ عِمَامَتَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَسْدِلُ عِمَامَتَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَرَأَيْتُ الْقَاسِمَ وَسَالِبًا يَفْعَلَانِ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَلَا يَصِحُّ حَدِيثُ عَلِيٍّ فِي هَذَا مِنْ قَبْلِ إِسْنَادِهِ

ہارون بن اسحاق ہمدانی، یحییٰ بن محمد بن مدینی، عبد العزیز، بن محمد، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عمامہ باندھتے تو عمامے کے شملے کو دونوں کندھوں کے درمیان لٹکایا کرتے تھے نافع کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا اور عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے قاسم اور سالم کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا اس باب میں حضرت علی سے بھی حدیث منقول ہے لیکن یہ سند کے اعتبار سے صحیح نہیں۔

راوی : ہارون بن اسحاق ہمدانی، یحییٰ بن محمد بن مدینی، عبد العزیز، بن محمد، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

سونے کی انگوٹھی پہننا منع ہے۔

باب : لباس کا بیان

سونے کی انگوٹھی پہننا منع ہے۔

حدیث 1790

جلد : جلد اول

راوی : سلمہ بن شیب، حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّخْتُمِ
بِالدَّهَبِ وَعَنْ لِبَاسِ الْقَسِيِّ وَعَنْ الْقِمَازَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَعَنْ لِبَاسِ الْمُعْصَفِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ
صَحِيحٌ

سلمہ بن شیب، حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی، ریشم کے کپڑے پہننے، رکوع و سجود میں قرآن پڑھنے اور کسم کے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : سلمہ بن شیب، حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، حضرت علی بن ابی طالب

باب : لباس کا بیان

سونے کی انگوٹھی پہننا منع ہے۔

حدیث 1791

جلد : جلد اول

راوی : یوسف، حباد معنی بصری، عبدالوارث بن سعید، حفص لیثی، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبَّادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا حَفْصُ اللَّيْثِيِّ قَالَ

أَشْهَدُ عَلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ حَدَّثَنَا أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخْتُمِ بِالذَّهَبِ قَالَ وَفِي
الْبَابِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَمُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عِمْرَانَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو التَّيَّاحِ اسْمُهُ يَزِيدُ
بُنْ حُمَيْدٍ

یوسف، حماد معنی بصری، عبد الوارث بن سعید، حفص لیثی، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا اس باب میں حضرت علی، ابن عمر، ابو ہریرہ اور معاویہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔
حدیث عمران حسن صحیح ہے۔ ابوتیاح کا نام یزید بن حمید ہے۔

راوی: یوسف، حماد معنی بصری، عبد الوارث بن سعید، حفص لیثی، حضرت عمران بن حصین

چاندی کی انگوٹھی

باب : لباس کا بیان

چاندی کی انگوٹھی

حدیث 1792

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرَقٍ وَكَانَ فَضُّهُ حَبَشِيًّا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَبُرَيْدَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ
غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ حبشی تھا اس باب
میں حضرت ابن عمر اور ہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

چاندی کے نگینے

باب: لباس کا بیان

چاندی کے نگینے

حدیث 1793

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، حفص بن عمر بن عبید اطنافسی، زہیر ابوخیثمہ، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اَطْنَفَسٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ فَضَّهُ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمود بن غیلان، حفص بن عمر بن عبید اطنافسی، زہیر ابوخیثمہ، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی چاندی کا تھا۔ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، حفص بن عمر بن عبید اطنافسی، زہیر ابوخیثمہ، حمید، حضرت انس

دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

باب: لباس کا بیان

راوی : محمد بن عبید المحاربی، عبد العزیز بن ابوحازم، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمُحَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَتَخْتَمُ بِهِ فِي يَمِينِهِ ثُمَّ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ اتَّخَذْتُ هَذَا الْخَاتَمَ فِي يَمِينِي ثُمَّ نَبَذَهُ وَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَجَابِرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ نَحْوُ هَذَا مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ أَنَّهُ تَخْتَمُ فِي يَمِينِهِ

محمد بن عبید المحاربی، عبد العزیز بن ابوحازم، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوا کر دائیں ہاتھ میں پہنی اور پھر منبر پر تشریف فرما ہونے کے بعد فرمایا میں نے یہ انگوٹھی اپنے، دائیں ہاتھ میں پہنی تھی پھر آپ نے اسے پھینک دیا لہذا لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں اس باب میں حضرت علی، جابر، عبد اللہ بن جعفر، ابن عباس، عائشہ اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث ابن عمر حسن صحیح ہے یہ حدیث نافع سے بواسطہ ابن عمر بھی اسی سند سے اسی طرح منقول ہے لیکن میں دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننے کا ذکر نہیں۔

راوی : محمد بن عبید المحاربی، عبد العزیز بن ابوحازم، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : لباس کا بیان

دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

راوی: محمد بن حمید رازی، جریر، محمد بن اسحاق، حضرت صلت بن عبد اللہ بن نوفل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ وَلَا إِخَالَه إِلَّا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن حمید رازی، جریر، محمد بن اسحاق، حضرت صلت بن عبد اللہ بن نوفل فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس کو داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا میرے خیال میں انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا ہے امام احمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ محمد بن اسحاق کی صلت بن عبد اللہ بن نوفل سے روایت حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن حمید رازی، جریر، محمد بن اسحاق، حضرت صلت بن عبد اللہ بن نوفل

باب: لباس کا بیان

دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

حدیث 1796

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، حضرت جعفر بن محمد اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَتَخَتَّمَانِ فِي يَسَارِهِمَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت حسن اور حسین اپنے بائیں ہاتھوں میں انگوٹھیاں پہنا کرتے تھے یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، حضرت جعفر بن محمد اپنے والد

باب : لباس کا بیان

دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

حدیث 1797

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حضرت حماد بن سلمہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي رَافِعٍ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ قَالَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْعِيلَ هَذَا أَصَحُّ شَيْءٍ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْبَابِ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حضرت حماد بن سلمہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن ابی رافع کو دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا تو ان سے وجہ پوچھی انہوں نے فرمایا میں نے عبد اللہ بن جعفر کو دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننے کے بعد یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے امام محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اس باب میں سب سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حضرت حماد بن سلمہ

انگوٹھی پر کچھ نقش کرانا

باب : لباس کا بیان

راوی: محمد بن بشار، محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ انصاری، ثمامہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ثَمَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ نَقُشُ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ سَطْرٌ وَرَسُولُ سَطْرٌ وَاللَّهُ سَطْرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ انصاری، ثمامہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی پر تین سطریں نقش تھیں ایک محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، دوسری رسول، اور تیسری میں اللہ ہوا لکھا تھا محمد بن یحییٰ یہ حدیث نقل کرتے ہوئے تین سطروں کے الفاظ ذکر نہیں کرتے اس باب میں ابن عمر سے بھی حدیث منقول ہے حضرت انس کی حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ انصاری، ثمامہ، حضرت انس بن مالک

باب : لباس کا بیان

راوی: حسن بن علی خلال، عبد الرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ فَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لَا تَنْقُشُوا عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ

صَحِيحٌ حَسَنٌ وَمَعْنَى قَوْلِهِ لَا تَنْقُشُوا عَلَيْهِ نَهَى أَنْ يَنْقُشَ أَحَدٌ عَلَى خَاتَمِهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

حسن بن علی خلیل، عبد الرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنوا کر اس میں، محمد رسول اللہ، کے الفاظ کندہ کرائے اور فرمایا انگوٹھی پر نقش نہ کرایا کرو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے نقش سے ممانعت کا مطلب یہ ہے کہ اپنی انگوٹھیوں پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نقش نہ کرایا کرو۔

راوی: حسن بن علی خلیل، عبد الرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس بن مالک

باب: لباس کا بیان

انگوٹھی پر کچھ نقش کرانا

حدیث 1800

جلد: جلد اول

راوی: اسحاق بن منصور، سعید بن عامر، حجاج بن منہال، ہمام، ابن جریج، زہری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ وَالْحَجَّاجُ بْنُ مَنْهَالٍ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءِ نَزَعَ خَاتَمَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

اسحاق بن منصور، سعید بن عامر، حجاج بن منہال، ہمام، ابن جریج، زہری، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت انگوٹھی اتار دیا کرتے تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: اسحاق بن منصور، سعید بن عامر، حجاج بن منہال، ہمام، ابن جریج، زہری، حضرت انس بن مالک

تصویر کے بارے میں

باب : لباس کا بیان

تصویر کے بارے میں

حدیث 1801

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصُّورَةِ فِي الْبَيْتِ وَنَهَى أَنْ يُصْنَعَ ذَلِكَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي طَلْحَةَ وَعَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھروں میں تصویر رکھنے اور اسے بنانے سے منع فرمایا۔ اس باب میں حضرت علی، ابو طلحہ، ابو ہریرہ اور ابویوب سے بھی احادیث منقول ہیں حدیث جابر حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، روح بن عبادہ، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : لباس کا بیان

تصویر کے بارے میں

حدیث 1802

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، ابونضر، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ عتبہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ يَعُودُهُ قَالَ فَوَجَدْتُ عِنْدَهُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ قَالَ فَدَعَا أَبُو طَلْحَةَ إِنْسَانًا يَنْزِعُ نَبْطًا تَحْتَهُ فَقَالَ لَهُ سَهْلٌ لِمَ تَنْزِعُهُ فَقَالَ لِأَنَّ فِيهِ تَصَاوِيرَ وَقَدْ قَالَ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ عَلِمْتَ قَالَ سَهْلٌ أَوَلَمْ يَقُلْ إِلَّا مَا كَانَ رَقَبًا فِي ثَوْبٍ فَقَالَ بَلَى وَلَكِنَّهُ أَطْيَبُ لِنَفْسِي قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، ابو نصر، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ عتبہ کہتے ہیں کہ وہ ابو طلحہ کی عیادت کے لیے حاضر ہوئے تو ان کے پاس سہل بن حنیف بھی موجود تھے پھر ابو طلحہ نے ایک شخص کو بلایا اور کہا کہ نیچے سے چادر نکال لو۔ سہل نے پوچھا کیوں آپ نے فرمایا اس لیے کہ اس میں تصویریں ہیں اور آپ کو معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے متعلق کیا فرمایا ہے۔ سہل نے کہا کیا آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ جو کپڑے میں نقش ہوں ان کی اجازت ہے ابو طلحہ نے فرمایا ہاں صحیح ہے لیکن میرے نزدیک یہ زیادہ فرحت بخش ہے یعنی یہ تقویٰ ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، ابو نصر، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ عتبہ

باب : لباس کا بیان

تصویر کے بارے میں

حدیث 1803

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، حاد بن زید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَادُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً عَدَّ بِهِ اللَّهُ حَتَّى يَنْفَخَ فِيهَا يَعْنِي الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيهَا وَمَنْ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثِ قَوْمٍ وَهُمْ يَفْرُقُونَ بِهِ مِنْهُ صُبَّ فِي أُذُنِهِ الْآنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي جُحَيْفَةَ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبْرَةَ

قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے تصویر بنائی اللہ (اسے قیامت کے دن) اس وقت تک عذاب میں مبتلا رکھے گا جب تک کہ اس میں روح نہیں ڈالے گا۔ اور وہ اس میں کبھی روح نہیں ڈال سکے گا اور جو شخص کسی قوم کی باتیں چھپ کر سنے اور وہ لوگ اسے پسند نہ کرتے ہوں تو قیامت کے دن اس شخص کے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ ڈالا جائے گا اس باب میں حضرت عبد اللہ بن مسعود، ابو ہریرہ، ابو جحیفہ، عائشہ اور ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں حدیث ابن عباس حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

خضاب کے بارے میں

باب: لباس کا بیان

خضاب کے بارے میں

حدیث 1804

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ابو عوانہ، عمر بن ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ الزُّبَيْرِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ وَأَبِي ذَرٍّ وَأَنَسٍ وَأَبِي رَمْثَةَ وَالْجَهْدَمَةِ وَأَبِي الطُّفَيْلِ وَجَابِرِ بْنِ سَبْرَةَ وَأَبِي جُحَيْفَةَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، ابو عوانہ، عمر بن ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بڑھاپے کو نہ بدلو

(یعنی خضاب لگا کر سفید بالوں کی سفیدی ختم کر دو) یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو اس باب میں حضرت زبیر سے، ابن عباس، جابر، ابوذر، انس، ابو رمثہ، جہد مہ، ابو طفیل، جابر بن سمرہ، اور ابو حنیفہ، ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث ابو ہریرہ حسن صحیح ہے اور ابو ہریرہ ہی سے کئی سندوں سے مرفوعاً منقول ہے۔

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، عمر بن ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : لباس کا بیان

خضاب کے بارے میں

حدیث 1805

جلد : جلد اول

راوی : سوید بن نصر، مبارک، اجلح، عبد اللہ بن بریدہ، اسود، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ الْأَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غُيِّرَ بِهِ الشَّيْبُ الْحَنَائِيَّ وَكَتَمْتُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الْأَسْوَدِ الدِّيلِيُّ اسْمُهُ ظَالِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُفْيَانَ

سوید بن نصر، مبارک، اجلح، عبد اللہ بن بریدہ، اسود، حضرت ابوذر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بڑھاپے کو تبدیل کرنے کی بہترین چیز مہندی اور نیل کے پتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابو اسود دیلی کا نام ظالم بن عمرو بن سفیان ہے۔

راوی : سوید بن نصر، مبارک، اجلح، عبد اللہ بن بریدہ، اسود، حضرت ابوذر

لبے بال رکھنا

باب : لباس کا بیان

لبے بال رکھنا

حدیث 1806

جلد : جلد اول

راوی : حمید بن مسعدہ، عبد الوہاب، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبْعَةً لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ حَسَنَ الْجِسْمِ أَسْبَرَ اللَّوْنِ وَكَانَ شَعْرُهُ لَيْسَ بِجَعْدٍ وَلَا سَبِطٍ إِذَا مَشَى يَتَوَكَّأُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَابِرَاءِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأُمِّ هَانِئٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ حُمَيْدٍ

حمید بن مسعدہ، عبد الوہاب، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درمیانے قد کے تھے نہ لمبے اور نہ پستے، جسم خوبصورت اور رنگ گندمی تھا آپ کے بال مبارک نہ تو زیادہ گھنگریالے تھے اور نہ بالکل سیدھے اور جب آپ چلتے تو گویا کہ بلندی سے پستی کی طرف اتر رہے ہیں۔ اس باب میں حضرت عائشہ، براء، ابو ہریرہ، ابن عباس، ابو سعید، وائل بن حجر، جابر اور ام ہانی سے بھی احادیث منقول ہیں حدیث انس اس سند سے یعنی حمید کی روایت سے حسن غریب صحیح ہے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، عبد الوہاب، حمید، حضرت انس

باب : لباس کا بیان

لبے بال رکھنا

حدیث 1807

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، عبد الرحمن بن ابوزناد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائِي وَاحِدٍ وَكَانَ لَهُ شَعْرٌ فَوْقَ الْجَبَّةِ وَدُونَ الْوُقْرَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أُغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائِي وَاحِدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ وَافِيهِ هَذَا الْحَرْفُ وَكَانَ لَهُ شَعْرٌ فَوْقَ الْجَبَّةِ وَدُونَ الْوُقْرَةِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ ثِقَةٌ كَانَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ يُوثِّقُهُ وَيَأْمُرُ بِالْكِتَابَةِ عَنْهُ

ہناد، عبد الرحمن بن ابوزناد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل کیا کر لیتے تھے آپ کے بال مبارک کندھوں سے اوپر اور کانوں کی لو سے نیچے تک تھے یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے حضرت عائشہ سے کئی سندوں سے منقول ہے کہ میں اور آنحضرت ایک برتن سے غسل کیا کرتے تھے لیکن ان احادیث میں بالوں کے متعلق یہ الفاظ مذکور نہیں یہ الفاظ صرف عبد الرحمن ابوزناد نے نقل کیے ہیں اور یہ ثقہ حافظ ہیں۔

راوی : ہناد، عبد الرحمن بن ابوزناد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

روزانہ کنگھی کرنے کی ممانعت

باب : لباس کا بیان

روزانہ کنگھی کرنے کی ممانعت

حدیث 1808

جلد : جلد اول

راوی : علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ہشام، حسن، حضرت عبد اللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرْجُلِ إِلَّا غَبًّا

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ہشام، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزانہ کنگھی کرنے سے منع فرمایا۔

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ہشام، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل

باب: لباس کا بیان

روزانہ کنگھی کرنے کی ممانعت

حدیث 1809

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ہشام ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے یحییٰ بن سعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ہشام ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے یحییٰ بن سعید سے انہوں نے ہشام سے اسی کی مثل یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت انس سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ہشام ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے یحییٰ بن سعید

سر مہ لگانا

باب: لباس کا بیان

راوی: محمد بن حمید، ابوداؤد طیالسی، عبادہ بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اكْتَحِلُوا بِالْإِثْمِدِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ مُكْحَلَةٌ يَكْتَحِلُ بِهَا كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلَاثَةً فِي هَذِهِ وَثَلَاثَةً فِي هَذِهِ

محمد بن حمید، ابوداؤد طیالسی، عبادہ بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اشد کا سرمہ لگایا کرو یہ آنکھوں کی روشنی کو بڑھاتا ہے اور پلکوں کے بال اگاتا ہے حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک سرمہ دانی تھی جس میں آپ ہر رات تین مرتبہ ایک آنکھ اور تین مرتبہ دوسری آنکھ میں سرمہ لگاتے تھے۔

راوی: محمد بن حمید، ابوداؤد طیالسی، عبادہ بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : لباس کا بیان

راوی: علی بن حجر، اور محمد بن یحییٰ بھی یزید بن ہارون سے اور وہ عباد بن منصور

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ نَحْوَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ عَلَى هَذَا اللَّفْظِ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ

مَنْصُورٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ

علی بن حجر، اور محمد بن یحییٰ بھی یزید بن ہارون سے اور وہ عباد بن منصور سے یہ حدیث نقل کرتے ہیں اس باب میں جابر اور ابن عمر سے بھی احادیث نقل کرتے ہیں اس باب میں جابر اور ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حدیث ابن عباس حسن ہے۔ ہم اس حدیث کو اس لفظ سے صرف عباد بن منصور کی روایت سے جانتے ہیں اس کے علاوہ بھی کئی سندوں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا تم لوگ ضرور اثم کا سرمہ استعمال کیا کرو اس سے بینائی تیز ہوتی ہے اور پلکوں کے بال اگتے ہیں۔

راوی: علی بن حجر، اور محمد بن یحییٰ بھی یزید بن ہارون سے اور وہ عباد بن منصور

صماء اور ایک کپڑے میں احتباء کی ممانعت کے بارے میں

باب: لباس کا بیان

صماء اور ایک کپڑے میں احتباء کی ممانعت کے بارے میں

حدیث 1812

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لِبَسَتَيْنِ الصَّيَّائِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ بِثَوْبِهِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ وَأَبِي أُمَامَةَ وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو

لباسوں سے منع فرمایا ہے ایک صماء اور دوسرے یہ کہ کوئی آدمی دونوں زانوں کو پیٹ سے ملا کر ایک کپڑا پیٹھ کی طرف لاتے ہوئے اس طرح باندھے کہ شرم گاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو۔ اس باب میں حضرت علی، ابن عمر، عائشہ، ابوسعید، جابر، اور ابوامامہ سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت ابوہریرہ ہی سے دوسرے طرق سے بھی مروی ہے۔

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبد الرحمن، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

مصنوعی بال جوڑنے کے بارے میں

باب: لباس کا بیان

مصنوعی بال جوڑنے کے بارے میں

حدیث 1813

جلد: جلد اول

راوی: سوید، عبد اللہ بن مبارک، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَأْسِثَةَ وَالْمُسْتَوْشِثَةَ قَالَ نَافِعٌ الْوَشْمُ فِي اللَّيْلِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَمَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَمُعَاوِيَةَ

سوید، عبد اللہ بن مبارک، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے بالوں کے ساتھ دوسرے بال لگانے والی، اور لگوانے والی اور گودنے یا گدوانے والی سب پر لعنت بھیجی ہے نافع کہتے ہیں گودنا مسوڑوں میں ہوتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت ابن مسعود، عائشہ، اسماء بنت ابوبکر، معقل بن یسار، ابن عباس، اور معاویہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی: سويد، عبد اللہ بن مبارک، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عباس

ریشمی زین کی ممانعت

باب: لباس کا بیان

ریشمی زین کی ممانعت

حدیث 1814

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، علی بن مسهر، ابواسحاق شیبانی، اشعث بن ابوشعثاء، معاویہ بن سويد بن مقرن حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ بْنِ مَقْرِنٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رُكُوبِ الْمَيْثَرِ قَالَ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَمُعَاوِيَةَ وَحَدِيثُ الْبَرَاءِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ نَحْوَهُ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ

علی بن حجر، علی بن مسهر، ابواسحاق شیبانی، اشعث بن ابوشعثاء، معاویہ بن سويد بن مقرن حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ریشمی زین پوشی پر سوار ہونے سے منع فرمایا اس باب میں حضرت علی اور معاویہ سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت براء کی حدیث حسن صحیح ہے شعبہ بھی اشعث بن ابی شعثاء سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں اس حدیث میں ایک قصہ بھی ہے۔

راوی: علی بن حجر، علی بن مسهر، ابواسحاق شیبانی، اشعث بن ابوشعثاء، معاویہ بن سويد بن مقرن حضرت براء بن عازب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بستر مبارک

باب : لباس کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بستر مبارک

حدیث 1815

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا كَانَ فِرَاشُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ أَدَمٌ حَشْوُهُ لَيْفٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ حَفْصَةَ وَجَابِرٍ

علی بن حجر، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس بستر پر سویا کرتے تھے وہ چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کے درخت کی چھال بھری ہوئی تھی یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت حفصہ اور جابر سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی : علی بن حجر، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

قمیص کے بارے میں

باب : لباس کا بیان

قمیص کے بارے میں

راوی: محمد بن حمید رازی، ابوتیمیلہ، فضل بن موسیٰ، زید بن حباب، عبد الرحمن بن خالد، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَيْمِيَّةَ وَالفَضْلُ بْنُ مُوسَى وَزَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ الثِّيَابِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَبِيصُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ تَفَرَّدَ بِهِ وَهُوَ مَرْوُزِيٌّ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي تَيْمِيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

محمد بن حمید رازی، ابوتیمیلہ، فضل بن موسیٰ، زید بن حباب، عبد الرحمن بن خالد، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لباسوں میں قمیص سب سے زیادہ پسند تھی یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف عبد المؤمن بن خالد کی روایت سے جانتے ہیں وہ اسے نقل کرنے میں منفرد ہیں اور یہ مروزی ہیں بعض حضرات نے اس حدیث کو ابوتیمیلہ سے وہ عبد المؤمن خالد سے وہ عبد اللہ بن بریدہ سے وہ اپنی والدہ سے اور وہ ام سلمہ سے نقل کرتی ہیں میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ سے ابن بریدہ کی روایت زیادہ صحیح ہے اس میں ابوتیمیلہ اپنی والدہ کا ذکر کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن حمید رازی، ابوتیمیلہ، فضل بن موسیٰ، زید بن حباب، عبد الرحمن بن خالد، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت ام سلمہ

باب : لباس کا بیان

قمیص کے بارے میں

راوی: زیاد بن ایوب، ابوتیمیلہ، عبد المؤمن بن خالد، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ثُمَيْلَةَ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ الثِّيَابِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَبِيصُ

زیاد بن ایوب، ابو تمیلہ، عبد المؤمن بن خالد، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام لباسوں میں کرتہ زیادہ پسند تھا۔

راوی : زیاد بن ایوب، ابو تمیلہ، عبد المؤمن بن خالد، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت ام سلمہ

باب : لباس کا بیان

قبیس کے بارے میں

حدیث 1818

جلد : جلد اول

راوی : علی بن حجر، فضل بن موسیٰ، عبد المؤمن بن خالد، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ الثِّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَبِيصُ

علی بن حجر، فضل بن موسیٰ، عبد المؤمن بن خالد، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پسندیدہ لباس کرتہ تھا۔

راوی : علی بن حجر، فضل بن موسیٰ، عبد المؤمن بن خالد، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت ام سلمہ

باب : لباس کا بیان

راوى: على بن نصر بن على جهضمى، عبد الصمد بن عبد الوارث، شعبه، اعشى، ابوصالح، حضرت ابوهريره

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبَسَ قَبِيصًا بَدَأَ بِبَيِّامِنِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَفَعَهُ غَيْرَ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ

على بن نصر بن على جهضمى، عبد الصمد بن عبد الوارث، شعبه، اعشى، ابوصالح، حضرت ابوهريره سے روايت ہے كه وه فرماتے هيں كه نبى كريم صلى الله عليه وآله وسلم كرتے پهننے وقت دائيں جانب سے ابتداء فرماتے كئي راوى يه حديث شعبه سے اسى سند سے غير مرفوع نقل كرتے هيں جبكه عبد الصمد كى حديث مرفوع ہے۔

راوى: على بن نصر بن على جهضمى، عبد الصمد بن عبد الوارث، شعبه، اعشى، ابوصالح، حضرت ابوهريره

باب : لباس كا بيان

راوى: عبد الله بن محمد بن حجاج صواف بصرى، معاذ بن هشام دستوائى، بديل عقيلى شهر بن حوشب، حضرت اسباء

بنت يزيد السكنى انصارى

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعَقِيلِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءِ بِنْتِ يَزِيدَ بْنِ السَّكَنِ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ كَانَ كُمْ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الرُّسْغِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

عبد اللہ بن محمد بن حجاج صواف بصری، معاذ بن ہشام دستوائی، بدیل عقیلی شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید السکنی انصاری فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قمیص کے بازو کلائی تک تھے یہ حدیث غریب ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن حجاج صواف بصری، معاذ بن ہشام دستوائی، بدیل عقیلی شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید السکنی انصاری

نیا کپڑا پہنتے وقت کیا کہے

باب : لباس کا بیان

نیا کپڑا پہنتے وقت کیا کہے

حدیث 1821

جلد : جلد اول

راوی : سوید بن عبد اللہ بن مبارک، سعید جریری، ابونضرا، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ نَصْرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَبَّاهُ بِاسْمِهِ عِمَامَةً أَوْ قَبِيصًا أَوْ رِدَائِي ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صَنَعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صَنَعَ لَهُ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكِ الْمُرِّيُّ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ نَحْوَهُ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

صَحِيحٌ

سويد بن عبد اللہ بن مبارک، سعيد جريري، ابو نضرہ، حضرت ابو سعيد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو اس کا نام لیتے مثلاً عمامہ یا قمیص یا تہند پھر فرماتے اے اللہ تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں تو نے ہی مجھے یہ پہنایا ہے لہذا میں ہی تجھ سے اس کی بھلائی اور جس بھلائی کے لیے یہ بنایا گیا ہے طلبگار ہوں اور اس کے شر جس شر کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اس باب میں حضرت عمر اور ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں ہشام بھی قاسم بن مالک مزی سے اور وہ جریر سے اسی طرح نقل کرتے ہیں یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : سويد بن عبد اللہ بن مبارک، سعيد جريري، ابو نضرہ، حضرت ابو سعيد

جبہ پہننا

باب : لباس کا بیان

جبہ پہننا

حدیث 1822

جلد : جلد اول

راوی : يوسف بن عيسى، وكيع، يونس بن ابواسحق، شعبي، عروہ، حضرت مغیرہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْبُغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَسَ جُبَّةً رُومِيَّةً ضَيْقَةً الْكُبَّيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

یوسف بن عیسی، وکیع، یونس بن ابواسحاق، شعبی، عروہ، حضرت مغیرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رومی جبہ پہنا جس کی آستینیں تنگ تھیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : يوسف بن عيسى، وكيع، يونس بن ابواسحق، شعبي، عروہ، حضرت مغیرہ

باب : لباس کا بیان

جب پہننا

حدیث 1823

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابن ابوزائدہ، حسن بن عیاش، ابواسحق، شعبی، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ هُوَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ الْبُغَيْرَةُ
بْنُ شُعْبَةَ أَهْدَى دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ فَلَبَسَهُمَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَالَ إِسْرَائِيلُ عَنْ
جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ وَجُبَّةً فَلَبَسَهُمَا حَتَّى تَخَرَّقَا لَا يَدْرِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْكِي هُمَا أَمْ لَا وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ
غَرِيبٌ وَأَبُو إِسْحَقَ اسْمُهُ سُلَيْمَانٌ وَالْحَسَنُ بْنُ عِيَّاشٍ هُوَ أَخُو أَبِي بَكْرٍ بْنِ عِيَّاشٍ

قتیبہ، ابن ابوزائدہ، حسن بن عیاش، ابواسحاق، شعبی، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ دحیہ کلبی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں موزے پیش کیے اور آپ نے انہیں پہنا۔ اسرائیل جابر سے اور وہ
عامر سے نقل کرتے ہیں کہ موزوں کے ساتھ جبہ بھی تھا آپ نے یہ دونوں چیزیں پہنیں یہاں تک کہ وہ پھٹ گئیں آپ کو یہ
معلوم نہیں تھا کہ وہ کسی ذبح کیے ہوئے جانور سے تھے یا نہیں یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ابواسحاق جنہوں نے یہ حدیث شعبی سے
روایت کی، ابواسحاق شیبانی ہیں ان کا نام سلیمان ہے سلیمان بن عیاش، ابوبکر بن عیاش کے بھائی ہیں۔

راوی : قتیبہ، ابن ابوزائدہ، حسن بن عیاش، ابواسحق، شعبی، حضرت مغیرہ بن شعبہ

دانتوں پر سونا چڑھانا

باب : لباس کا بیان

راوی : احمد بن منیع، علی بن ہاشم بن برید، ابوسعید صنعائی، ابوالاشہب، عبدالرحمن بن طرفہ، حضرت عرفجہ بن اسعد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ بْنُ الْبَرِيدِ وَأَبُو سَعْدٍ الصَّغَانِيُّ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرْفَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ قَالَ أُصِيبَ أَنْفِي يَوْمَ الْكَلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاتَّخَذْتُ أَنْفًا مِنْ وَرَقٍ فَأَنْتَنَ عَلَيَّ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ

احمد بن منیع، علی بن ہاشم بن برید، ابوسعید صنعائی، ابوالاشہب، عبدالرحمن بن طرفہ، حضرت عرفجہ بن اسعد سے روایت ہے کہ زمانہ جاہلیت میں کلاب کی جنگ کے موقع پر میری ناک کٹ گئی میں نے چاندی کی ناک بنوائی لیکن اس میں بدبو آنے لگی تو نبی کریم نے مجھے سونے کی ناک بنانے کا حکم دیا۔

راوی : احمد بن منیع، علی بن ہاشم بن برید، ابوسعید صنعائی، ابوالاشہب، عبدالرحمن بن طرفہ، حضرت عرفجہ بن اسعد

باب : لباس کا بیان

راوی : علی بن حجر، ابوریع بن بدر، محمد بن یزید واسطی، ابوالاشہب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرْفَةَ وَقَدْ رَوَى سَلَمُ بْنُ زَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرْفَةَ نَحْوَهُ

حَدِيثُ أَبِي الْأَشْهَبِ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُمْ شَدُّوا أَسْنَانَهُمْ بِالذَّهَبِ وَفِي الْحَدِيثِ حُجَّةٌ لَهُمْ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ سَلَّمَ بْنُ زُرَيْرٍ وَهُوَ وَهُمْ وَزُرَيْرٌ أَصَحُّ وَأَبُو سَعْدٍ الصَّغَانِيُّ اسْمُهُ مُحَمَّدٌ بْنُ مُيَسَّرٍ

علی بن حجر، ابوربيع بن بدر، محمد بن یزید واسطی، ابوالاشہب ہم سے روایت ہے کہ علی بن حجر نے انہوں نے ربیع بدر سے اور محمد بن یزید واسطی سے انہوں نے ابی الاشعب سے اس روایت کی مانند۔ یہ حدیث حسن ہے ہم اسے صرف عبدالرحمن بن طرفہ کی روایت سے جانتے ہیں سلمہ بن زریر بھی عبدالرحمن بن طرفہ سے ابوالاشہب ہی کی حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں ابن مہدی انہیں سلم بن زریں کہتے ہیں لیکن یہ وہم ہے اور صحیح زریر ہی ہے متعدد اہل علم اسے منقول ہے کہ انہوں نے اپنے دانت سونے سے جڑوائے اس حدیث میں ان کی دلیل ہے۔

راوی: علی بن حجر، ابوربيع بن بدر، محمد بن یزید واسطی، ابوالاشہب

درندوں کی کھال استعمال کرنا

باب : لباس کا بیان

درندوں کی کھال استعمال کرنا

حدیث 1826

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، ابن مبارک، محمد بن بشر، عبد اللہ بن اسماعیل، سعید بن ابوعروبہ، قتادہ، حضرت ابوالہلیح اپنے والد

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْهَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُودِ السَّبَاعِ أَنْ تُفْتَرَشَ

ابو کریب، ابن مبارک، محمد بن بشر، عبد اللہ بن اسماعیل، سعید بن ابوعروبہ، قتادہ، حضرت ابوالہلیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درندوں کی کھال بچھانے سے منع فرمایا۔

راوی: ابو کریب، ابن مبارک، محمد بن بشر، عبد اللہ بن اسماعیل، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت ابوالملیح اپنے والد

باب: لباس کا بیان

درندوں کی کھال استعمال کرنا

حدیث 1827

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سعید، قتادہ، حضرت ابوالملیح اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ أَنَّهُ كَرِهَ جُلُودَ السِّبَاعِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ غَيْرَ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سعید، قتادہ، حضرت ابوالملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درندوں کی کھالوں سے منع فرمایا ہم سعید بن ابی عروبہ کے علاوہ کسی اور کو نہیں جانتے جس نے ابوالملیح کے والد کا واسطہ ذکر کیا ہو۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سعید، قتادہ، حضرت ابوالملیح اپنے والد

باب: لباس کا بیان

درندوں کی کھال استعمال کرنا

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید رشک، حضرت ابوالہلیح

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرَّشَكِيِّ عَنْ أَبِي الْهَلِيجِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ جُلُودِ السَّبَاعِ وَهَذَا أَصَحُّ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید رشک، حضرت ابوالہلیح سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درندوں کی کھالوں سے منع فرمایا یہ زیادہ صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید رشک، حضرت ابوالہلیح

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نعلین مبارک

باب : لباس کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نعلین مبارک

راوی: اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال ہمام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ نَعْلَاهُ لَهَا قَبْلَ أَنْ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال ہمام، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نعلین مبارک کے دو تسمے تھے یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت ابن عباس اور ابو ہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال ہمام، قتادہ، حضرت انس

باب : لباس کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نعلین مبارک

حدیث 1830

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، ہمام، حضرت قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ نَعْلُ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمَا قَبَالَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، ابوداؤد، ہمام، حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے نعلین مبارک کیسے تھے انہوں نے فرمایا ان میں دو، دو، تسمے لگے ہوئے تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، ہمام، حضرت قتادہ

ایک جوتا پہن کر چلنا مکروہ ہے۔

باب : لباس کا بیان

ایک جوتا پہن کر چلنا مکروہ ہے۔

حدیث 1831

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، مالک، انصاری، معن، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَشَى أَحَدُكُمْ فِي نَعْلِ وَاحِدَةٍ لِيَنْعِلُهَا جَبِيْعًا أَوْ لِيُخَفِّهَا جَبِيْعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ

قتیبہ، مالک، انصاری، معن، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایک جوتا پہن کر نہ چلے۔ دونوں پہن لے یا دونوں اتار دے یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت جابر سے بھی منقول ہے۔

راوی: قتیبہ، مالک، انصاری، معن، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : لباس کا بیان

ایک جوتا پہن کر چلنا مکروہ ہے۔

حدیث 1832

جلد : جلد اول

راوی: ازہر بن مروان بصری، حارث بن نبھان، معمر، عمار بن ابوعمار، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمَارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ وَهُوَ قَائِمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَرَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الرُّقِّيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَكِلَا الْحَدِيثَيْنِ لَا يَصُحُّ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَالْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ لَيْسَ عَنْدهُمْ بِالْحَافِظِ وَلَا نَعْرِفُ لِحَدِيثِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَصْلًا

ازہر بن مروان بصری، حارث بن نبھان، معمر، عمار بن ابوعمار، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہونے کی حالت میں جوتا پہننے سے منع فرمایا یہ حدیث غریب ہے عبد اللہ بن عمرو الرقی نے یہ حدیث معمر سے وہ

قتادہ سے اور وہ انس سے نقل کرتے ہیں لیکن محدثین کے نزدیک یہ دونوں حدیثیں صحیح نہیں کیونکہ حارث بن نبھان ان کے نزدیک حافظ نہیں ہیں جبکہ قتادہ کی انس سے منقول حدیث کی کوئی اصل نہیں۔

راوی : ازہر بن مروان بصری، حارث بن نبھان، معمر، عمار بن ابوعمار، حضرت ابوہریرہ

باب : لباس کا بیان

ایک جو تاپہن کر چلنا مکروہ ہے۔

حدیث 1833

جلد : جلد اول

راوی : ابو جعفر سمّانی، سلیمان بن عبید اللہ، عبید اللہ بن عمرو، معمر، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ السَّمَّانِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الرَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الرَّقِيقِيِّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ وَهُوَ قَائِمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَلَا يَصِحُّ هَذَا الْحَدِيثُ وَلَا حَدِيثُ مَعْمَرٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ

ابو جعفر سمّانی، سلیمان بن عبید اللہ، عبید اللہ بن عمرو، معمر، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے کھڑے جو تاپہننے سے منع فرمایا یہ حدیث غریب ہے امام محمد بن اسماعیل بخاری نے فرمایا یہ حدیث صحیح نہیں اور معمر کی روایت بواسطہ ابوعمار، حضرت ابوہریرہ سے بھی صحیح نہیں۔

راوی : ابو جعفر سمّانی، سلیمان بن عبید اللہ، عبید اللہ بن عمرو، معمر، قتادہ، حضرت انس

ایک جو تاپہن کر چلنے کی اجازت

باب : لباس کا بیان

ایک جو تا پہن کر چلنے کی اجازت

حدیث 1834

جلد : جلد اول

راوی : قاسم بن دینار، اسحاق بن منصور سلولی کوفی، ابن سفیان بجلی، لیث، عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورِ السَّلُولِيِّ كُوفِيٌّ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سَفْيَانَ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُبَّمَا مَشَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ

قاسم بن دینار، اسحاق بن منصور سلولی کوفی، ابن سفیان بجلی، لیث، عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک چپل پہن کر بھی چلا کرتے تھے۔

راوی : قاسم بن دینار، اسحاق بن منصور سلولی کوفی، ابن سفیان بجلی، لیث، عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

باب : لباس کا بیان

ایک جو تا پہن کر چلنے کی اجازت

حدیث 1835

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، حضرت عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا مَشَتْ بِنَعْلٍ وَاحِدَةٍ وَهَذَا أَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَاهُ سَفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ مَوْقُوفًا وَهَذَا أَصَحُّ

احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، حضرت عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ سے نقل کرتے ہیں کہ وہ ایک جوتا پہن کر چلیں۔ یہ زیادہ صحیح ہے سفیان ثوری بھی اسے عبدالرحمن بن قاسم سے موقوف اسی طرح نقل کرتے ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، حضرت عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

باب: لباس کا بیان

ایک جوتا پہن کر چلنے کی اجازت

حدیث 1836

جلد: جلد اول

راوی: انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اتَّعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ وَإِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ فَلْيَتَّكِنِ الْيُمْنَى أَوْ لَهَا تُنْعَلُ وَآخِرُهَا تُنْزَعُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو دائیں طرف سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں اتارے پس چاہیے کہ پہنتے ہوئے دایاں اور اتارتے ہوئے بائیں پہلے ہو یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

کپڑوں میں پیوند لگانا

راوی : یحییٰ بن موسیٰ سعید بن محمد و راق، صالح بن حسان، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ وَأَبُو يَحْيَى الْحِطَّانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَدْتَ اللُّحُوقَ بِي فَلْيُكْفِكَ مِنَ الدُّنْيَا كَنَادَ الرَّكِبَ وَإِيَّاكَ وَمُجَالَسَةَ الْأَغْنِيَاءِ وَلَا تَسْتَخْلِقِ ثَوْبًا حَتَّى تَرْقِعِيهِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ وَسَبَعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَصَالِحُ بْنُ أَبِي حَسَّانَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ ابْنُ أَبِي ذُئْبٍ ثِقَةٌ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَمَعْنَى قَوْلِهِ وَإِيَّاكَ وَمُجَالَسَةَ الْأَغْنِيَاءِ عَلَى نَحْوِ مَا رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَأَى مَنْ فَضَّلَ عَلَيْهِ فِي الْخَلْقِ وَالرِّزْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ مِمَّنْ فَضَّلَ هُوَ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا يَزِدَّ رِيَّ نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَيُرَوِّى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ صَحِبْتُ الْأَغْنِيَاءَ فَلَمْ أَرِ أَحَدًا أَكْبَرَ هَهْمًا مِنِّي أَرَى دَابَّةً خَيْرًا مِنْ دَابَّتِي وَثَوْبًا خَيْرًا مِنْ ثَوْبِي وَصَحِبْتُ الْفُقَرَاءَ فَمَا سَتَرْتُ

یحییٰ بن موسیٰ سعید بن محمد و راق، صالح بن حسان، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اگر تم مجھ سے ملنا چاہتی ہو تو تمہارے لیے دنیا تو شہ سفر کے بقدر ہی کافی ہے اور ہاں امیر لوگوں کے ساتھ بیٹھنے سے پرہیز کرنا اور کسی کپڑے کو اس وقت تک نہ پہننا نہ چھوڑنا جب تک اس میں پیوند نہ لگالو۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف صالح بن حسان کی روایت سے جانتے ہیں اور امام بخاری انہیں منکر الحدیث کہتے ہیں۔ صالح بن ابی حسان جن سے ابن ابی ذئب احادیث نقل کرتے ہیں وہ ثقہ ہیں۔ (إِيَّاكَ وَمُجَالَسَةَ الْأَغْنِيَاءِ وَلَا تَسْتَخْلِقِ ثَوْبًا حَتَّى تَرْقِعِيهِ) کا مطلب حضرت ابو ہریرہ سے منقول اس حدیث کی طرح ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص اپنے بہتر صورت یا زیادہ مالدار کی طرف دیکھے تو اسے اپنے سے کم تر آدمی کو دیکھنا چاہیے جس پر اسے فضیلت دی گئی یقیناً اس سے اس کی نظر میں اللہ کی نعمت حقیر نہیں ہوگی۔ عون بن عبد اللہ سے بھی منقول ہے کہ میں نے مالداروں کی صحبت اختیار کی تو اپنے زیادہ غمگین کسی کو نہیں دیکھا۔ کیونکہ ان کی سواری میری سواری سے بہتر

اور ان کے کپڑے میرے کپڑوں سے بہتر ہوتے تھے۔ پھر جب فقراء کی صحبت اختیار کی تو مجھے راحت حاصل ہوئی۔

راوی: یحییٰ بن موسیٰ سعید بن محمد وراق، صالح بن حسان، عروہ، حضرت عائشہ

باب

باب: لباس کا بیان

باب

حدیث 1838

جلد: جلد اول

راوی: ابن عمر، سفیان بن عیینہ، ابن ابونجیح، مجاہد، حضرت ام ہانی

حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَلَهُ أَرْبَعُ غَدَائِرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

ابن عمر، سفیان بن عیینہ، ابن ابونجیح، مجاہد، حضرت ام ہانی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ تشریف لائے تو آپ نے چار گیسو مبارک (گندھے ہوئے) تھے۔

راوی: ابن عمر، سفیان بن عیینہ، ابن ابونجیح، مجاہد، حضرت ام ہانی

باب: لباس کا بیان

باب

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی ابراہیم بن نافع مکی، ابن ابونجیح، مجاہد، حضرت ام ہانی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ الْمَكِّيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَلَهُ أَرْبَعُ ضَفَائِرَ أَبُو نَجِيحٍ اسْمُهُ يَسَارٌ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ مَكِّيٌّ قَالَ مُحَمَّدٌ لَا أَعْرِفُ لِمُجَاهِدٍ سَمَاعًا مِنْ أُمِّ هَانِيٍّ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی ابراہیم بن نافع مکی، ابن ابونجیح، مجاہد، حضرت ام ہانی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ تشریف لائے تو آپ کے چار گندھے ہوئے گیسو مبارک تھے۔ یہ حدیث حسن ہے عبد اللہ بن ابونجیح مکی ہیں۔ ابونجیح کا نام یسار ہے امام بخاری فرماتے ہیں کہ ام ہانی سے مجاہد کے سماع کا مجھے علم نہیں۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی ابراہیم بن نافع مکی، ابن ابونجیح، مجاہد، حضرت ام ہانی

باب : لباس کا بیان

باب

راوی: حمید بن مسعدہ، محمد بن حمر، ابوسعید، عبد اللہ بن بسر، حضرت ابو کبشہ انباری

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَرَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا كَبْشَةَ الْأَنْبَارِيِّ يَقُولُ كَانَتْ كِهَامُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْحًا قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرِ بَصْرِيٌّ هُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ ضَعْفُهُ يَحْبِي بُنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُهُ وَبَطْحٌ يَعْنِي وَاسِعَةً

حمید بن مسعدہ، محمد بن حمر، ابوسعید، عبد اللہ بن بسر، حضرت ابو کبشہ انباری فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام کی ٹوپیاں سروں سے ملی ہوئی

تھیں (اوپچی نہیں تھیں) یہ حدیث منکر ہے عبد اللہ بن بسر بصری محدثین کے نزدیک ضعیف ہے یحییٰ بن سعید وغیرہ نے انہیں ضعیف کہا ہے۔ بطح کے معنی کشادہ کے ہیں۔

راوی : حمید بن مسعود، محمد بن حمر، ابو سعید، عبد اللہ بن بسر، حضرت ابو کبشہ انماری

باب : لباس کا بیان

باب

حدیث 1841

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، مسلم بن نذیر، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نَذِيرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ لِبَاسٍ أَوْ سَاقِهِ فَقَالَ هَذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ فَإِنْ أَيْتَ فَأَسْفَلَ فَإِنْ أَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ فِي الْكَعْبَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ

قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، مسلم بن نذیر، حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری پنڈلی یا اپنی پنڈلی کا سخت حصہ پکڑ کر فرمایا تہند کی یہ جگہ ہے۔ اگر نہ مانے تو تھوڑا سا نیچے یہ بھی نہ ہو تو تہند کا ٹخنوں سے کوئی تعلق نہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے شعبہ اور ثوری نے اس حدیث کو ابواسحاق سے روایت کیا ہے۔

راوی : قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، مسلم بن نذیر، حضرت حذیفہ

باب : لباس کا بیان

راوی: قتیبہ، محمد بن ربیعہ، ابو حسن عسقلانی، حضرت ابو جعفر بن محمد بن رکانہ اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْعَسْقَلَانِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رُكَانَةَ صَارَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَرَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُكَانَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فَرْقَ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْبُشَيْرِ كَيْنِ الْعَبَائِمِ عَلَى الْقَلَانِسِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَائِمِ وَلَا نَعْرِفُ أَبَا الْحَسَنِ الْعَسْقَلَانِيَّ وَلَا ابْنَ رُكَانَةَ

قتیبہ، محمد بن ربیعہ، ابو حسن عسقلانی، حضرت ابو جعفر بن محمد بن رکانہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رکانہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کشتی کی تو آپ نے انہیں بچھاڑ دیا حضرت رکانہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہمارے اور مشرکین کے درمیان صرف ٹوپیوں پر عمامہ باندھنے کا فرق ہے۔ یہ حدیث غریب ہے اس کی سند قوی نہیں۔ ابو حسن عسقلانی اور ابن رکانہ کو ہم نہیں جانتے۔

راوی: قتیبہ، محمد بن ربیعہ، ابو حسن عسقلانی، حضرت ابو جعفر بن محمد بن رکانہ اپنے والد

لوہے اور پیتل کی انگوٹھی۔

باب : لباس کا بیان

لوہے اور پیتل کی انگوٹھی۔

راوی: محمد بن حمید، زید بن حباب، ابوتیمیلہ، عبد اللہ بن مسلم، حضرت عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ وَأَبُو تَيْمِيلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاصِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ مَا لِي أَرَى عَلَيْكَ حَلِيَّةَ أَهْلِ النَّارِ ثُمَّ جَاءَهُ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ صُفْرِ فَقَالَ مَا لِي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ الْأَصْنَامِ ثُمَّ أَتَاهُ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ مَا لِي أَرَى عَلَيْكَ حَلِيَّةَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ مِنْ أَمِّي شَيْئٌ أَتَّخِذُهُ قَالَ مِنْ وَرَقٍ وَلَا تُتَبَّهْ مُثْقَلًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ فِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ يُكْنَى أَبَا طَيْبَةَ وَهُوَ مَرْزُوقِي

محمد بن حمید، زید بن حباب، ابوتیمیلہ، عبد اللہ بن مسلم، حضرت عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس کی انگلی میں لوہے کی انگوٹھی تھی فرمایا کیا بات ہے میں تمہارے ہاتھوں میں اہل دوزخ کا زیور دیکھ رہا ہوں۔ جب وہ دوبارہ حاضر ہوا تو اس کے ہاتھ میں پیتل کی انگوٹھی تھی فرمایا کیا بات ہے میں تم سے بتوں کی بو پا رہا ہوں پس جب وہ تیسری مرتبہ حاضر ہوا تو اس کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی تھی فرمایا کیا بات ہے کہ میں تمہارے جسم پر اہل دوزخ کا زیور دیکھ رہا ہوں عرض کیا تو کس چیز کی انگوٹھی بنواؤں؟ فرمایا چاندی کی اور وہ بھی ایک مثقال سے کم ہو یہ حدیث غریب ہے عبد اللہ بن مسلم کی کنیت ابوطیبہ ہے اور یہ مروزی ہیں۔

راوی: محمد بن حمید، زید بن حباب، ابوتیمیلہ، عبد اللہ بن مسلم، حضرت عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد

ریشمی کپڑا پہننے کی ممانعت

باب: لباس کا بیان

ریشمی کپڑا پہننے کی ممانعت

راوی: ابن ابوعمر، سفیان، عاصم بن کلیب، حضرت ابن ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقَسْوِ وَالْبَيْشَرَةِ الْحَمْرَايِ وَأَنْ أَلْبَسَ خَاتَمِي فِي هَذِهِ وَفِي هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى السَّبَابَةِ وَالْوُسْطَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَابْنُ أَبِي مُوسَى هُوَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى وَاسْمُهُ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ

ابن ابوعمر، سفیان، عاصم بن کلیب، حضرت ابن ابوموسیٰ سے روایت ہے کہ حضرت علی نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ریشمی کپڑا پہننے، سرخ زین پوش پر سوار ہونے اور شہادت یا اس کے ساتھ والی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے ابن ابی موسیٰ سے ابوبردہ بن موسیٰ مراد ہیں اور ان کا نام عامر ہے۔

راوی: ابن ابوعمر، سفیان، عاصم بن کلیب، حضرت ابن ابوموسیٰ

باب

باب : لباس کا بیان

باب

حدیث 1845

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ الثِّيَابِ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا الْحَبْرَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک

پسندیدہ ترین لباس دھاری دار چادر تھی یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس

باب : کھانے کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا کس چیز پر رکھ کر کھاتے تھے

باب : کھانے کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا کس چیز پر رکھ کر کھاتے تھے

حدیث 1846

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، یونس، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ مَا أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خُوانٍ وَلَا فِي سَكْرَةٍ وَلَا خُبْزٍ لَهُ مُرَقَّتٌ قَالَ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ فَعَلَامَ كَانُوا يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى هَذِهِ السُّفْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَيُونُسُ هَذَا هُوَ يُونُسُ الْإِسْكَافُ وَقَدْ رَوَى عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، یونس، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ کبھی (عمدہ) دسترخوان پر کھانا کھایا اور نہ ہی چھوٹی پلیٹوں میں اور نہ ہی آپ کے لیے تپلی چپاتی پکائی گئی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ سے پوچھا کہ صحابہ کرام کھانا کس چیز پر رکھ کر کھاتے تھے انہوں نے فرمایا کہ ان معمولی دسترخوان پر۔ یہ حدیث حسن غریب ہے محمد بن بشار کہتے ہیں کہ یہ یونس، یونس اسکاف ہیں عبد الوارث نے بواسطہ سعید بن ابی عروبہ اور قتادہ حضرت انس سے اس کے ہم معنی

حدیث روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، یونس، قتادہ، حضرت انس

خرگوش کھانا

باب: کھانے کا بیان

خرگوش کھانا

حدیث 1847

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، حضرت ہشام بن زید

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ أَنْفَجْنَا أَرْنبًا بِبَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَى أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهَا فَأَذْرَكْتُهَا فَأَخَذْتُهَا فَاتَّيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا بِرَوْقَةٍ فَبَعَثَ مَعِيَ بِفَخِذِهَا أَوْ بَوْرِكِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَهُ قَالَ قُلْتُ أَكَلَهُ قَالَ قَبْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَعَمَّارٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ وَيُقَالُ مُحَمَّدُ بْنُ صَيْغِيٍّ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ بِأَكْلِ الْأَرْنَبِ بَأْسًا وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَكْلَ الْأَرْنَبِ وَقَالُوا إِنَّهَا تَدْمَى

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، حضرت ہشام بن زید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم نے مرظہران میں خرگوش کو بھگایا چنانچہ صحابہ کرام اسکے پیچھے دوڑے تو میں نے اسے پکڑ لیا اور ابو طلحہ کے پاس لے آیا انہوں نے ایک سخت پتھر سے ذبح کیا اور مجھے اس کی ران یا کولہ کا گوشت دے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا آپ نے اسے کھالیا ہشام کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا کیا آپ نے اسے کھایا تو حضرت انس نے فرمایا آپ نے اسے قبول فرمایا۔ اس باب میں حضرت جابر، عمار، محمد بن صفوان (انہیں محمد بن صفی) بھی کہا جاتا ہے سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اکثر اہل علم کا اس پر عمل

ہے کہ خرگوش کھانے میں کوئی حرج نہیں۔ جبکہ بعض حضرات اسے مکروہ کہتے ہیں کہ کیونکہ اسے حیض آتا ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، حضرت ہشام بن زید

گوہ کھانا

باب: کھانے کا بیان

گوہ کھانا

حدیث 1848

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَكْلِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا أَكَلُهُ وَلَا أَحَرِّمُهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ وَجَابِرٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي أَكْلِ الضَّبِّ فَرَخَّصَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَكَرِهَهُ بَعْضُهُمْ وَيُرْوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ أَكَلَ الضَّبُّ عَلَى مَا نَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا تَرَكْنَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَدَّرَ

قتیبہ، مالک بن انس، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گوہ کھانے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا میں نہ اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی اسے حرام کرتا ہوں۔ اس باب میں حضرت عمر، ابوسعید، ابن عباس، ثابت بن ودیعہ، جابر، اور عبد الرحمن بن حسنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے گوہ کھانے کے بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے بعض صحابہ کرام اور دیگر اہل علم نے اس کی اجازت دی ہے جبکہ بعض حضرات مکروہ کہتے ہیں حضرت ابن عباس سے منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دسترخوان پر گوہ کھائی گئی لیکن آپ نے اسے گندگی کی وجہ سے نہیں کھایا نہ

کہ حرمت شرعی کی وجہ سے۔

راوی: قتیبہ، مالک بن انس، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

بجو کھانا

باب: کھانے کا بیان

بجو کھانا

حدیث 1849

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ابن جریح، عبد اللہ بن عبید بن عمیر، حضرت ابن عمار

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ قُلْتُ لِيَجَابِرِ الضَّبْعُ صَيْدٌ هِيَ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ أَكَلُهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَقَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَذَا وَلَمْ يَرَوْا بِأَكْلِ الضَّبْعِ بَأْسًا وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَاقَ وَرَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثٌ فِي كَرَاهِيَةِ أَكْلِ الضَّبْعِ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَكْلَ الضَّبْعِ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ يَحْيَى الْقَطَّانُ وَرَوَى جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ قَوْلَهُ وَحَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَصَحُّ وَابْنُ أَبِي عَمَّارٍ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ الْمَكِّيُّ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ابن جریح، عبد اللہ بن عبید بن عمیر، حضرت ابن عمار سے روایت ہے کہ میں نے جابر سے پوچھا کہ کیا بجو شکار کیے جانے والے جانوروں میں سے ہے انہوں نے فرمایا ہاں۔ میں نے عرض کیا میں اسے کھا لوں۔ فرمایا ہاں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہی حکم ہے۔ فرمایا ہاں یہ حدیث حسن صحیح ہے بعض علماء کا اس پر عمل ہے وہ بجو کے

کھانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔ امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بچو کے مکروہ ہونے کے بارے میں روایت مذکور ہے لیکن اس کی سند قوی نہیں۔ بعض اہل علم کے نزدیک اس کا کھانا مکروہ ہے ابن مبارک کا یہی قول ہے یحییٰ بن سعید قطان کہتے ہیں کہ وہ ابن ابی عمار سے وہ جابر سے اور وہ عمر سے انہی کا قول نقل کرتے ہیں ان جریج کی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ابن جریج، عبد اللہ بن عبید بن عمیر، حضرت ابن عمار

باب: کھانے کا بیان

بجو کھانا

حدیث 1850

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اسماعیل بن مسلم، عبد الکریم، حبان بن جزء، حضرت خزیمہ بن جزء

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْبُخَارِقِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ حَبَّانِ بْنِ جَزْئٍ عَنْ أَخِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْئٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الضَّبِّ فَقَالَ أَوْ يَأْكُلُ الضَّبَّ أَحَدٌ وَسَأَلْتُهُ عَنْ الدِّبِّ فَقَالَ أَوْ يَأْكُلُ الدِّبَّ أَحَدٌ فِيهِ خَيْرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالنَّقَوِيِّ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ فِي إِسْمَاعِيلَ وَعَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ وَهُوَ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ قَيْسٍ بْنِ أَبِي الْبُخَارِقِ وَعَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مَالِكٍ الْجَزَرِيُّ ثِقَةٌ

ہناد، ابو معاویہ، اسماعیل بن مسلم، عبد الکریم، حبان بن جزء، حضرت خزیمہ بن جزء فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بچو کے کھانے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کوئی ایسا بھی ہے جو بجو کھاتا ہے پھر میں نے بھیڑیے کے متعلق پوچھا تو فرمایا کوئی نیک آدمی بھی بھیڑیا کھا سکتا ہے اس حدیث کی سند قوی نہیں ہم اسے صرف اسماعیل بن مسلم کی عبد الکریم ابی امیہ کی روایت سے جانتے ہیں بعض محدثین اسماعیل اور عبد الکریم کے متعلق کلام کرتے ہیں اور عبد الکریم وہ عبد الکریم بن قیس بن ابی

مخارق ہیں لیکن عبدالکریم بن مالک جزری ثقہ ہیں۔

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اسماعیل بن مسلم، عبدالکریم، حبان بن جزء، حضرت خزیمہ بن جزء

گھوڑوں کا گوشت کھانا

باب : کھانے کا بیان

گھوڑوں کا گوشت کھانا

حدیث 1851

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، نصر بن علی، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَطْعَمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ أَصَحُّ قَالَ وَسَبَّعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَحْفَظُ مِنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

قتیبہ، نصر بن علی، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں گھوڑے کا گوشت کھلایا اور گدھے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا اس باب میں حضرت اسماء بنت ابی بکر سے بھی حدیث منقول ہیں امام ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی راویوں سے اسی طرح منقول ہے یہ حضرات عمرو بن دینار سے وہ محمد بن علی سے اور وہ جابر سے نقل کرتے ہیں اور ابن عیینہ کی حدیث زیادہ صحیح ہے میں نے امام بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ سفیان بن عیینہ حماد بن زیاد سے زیادہ حافظ ہیں۔

راوی : قتیبہ، نصر بن علی، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر

پالتو گدھوں کے گوشت کے متعلق

باب : کھانے کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے متعلق

حدیث 1852

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبد الوہاب ثقفی، سعید انصاری، مالک بن انس، زہری، ابن عمر، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ، حسن، محمد بن علی، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ
وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ
عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ زَمَنَ خَيْبَرٍ وَعَنْ لُحُومِ الْحُرِّ الْأَهْلِيَّةِ

محمد بن بشار، عبد الوہاب ثقفی، سعید انصاری، مالک بن انس، زہری، ابن عمر، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ، حسن، محمد بن علی، حضرت علی
سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر عورتوں سے متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت
کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الوہاب ثقفی، سعید انصاری، مالک بن انس، زہری، ابن عمر، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ، حسن، محمد بن علی،
حضرت علی

باب : کھانے کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے متعلق

حدیث 1853

جلد : جلد اول

راوی : سعید بن عبد الرحمن، مخزومی، سفیان، زہری، عبد اللہ، حسن، محمد بن عبد اللہ بن محمد بن یکنی، زہری، حسن بن محمد، سعید بن عبد الرحمن، سفیان

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ هُمَا ابْنَا مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يُكْنَى أَبَا هَاشِمٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَ أَرْضَاهُمَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ غَيْرُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَكَانَ أَرْضَاهُمَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سعید بن عبد الرحمن، مخزومی، سفیان، زہری، عبد اللہ، حسن، محمد بن عبد اللہ بن محمد بن یکنی، زہری، حسن بن محمد، سعید بن عبد الرحمن، سفیان سے وہ زہری سے اور وہ عبد الرحمن اور حسن (یہ دونوں محمد بن علی کے بیٹے ہیں) سے یہ حدیث نقل کرتے ہیں زہری کی نزدیک ان دونوں میں سے پسندیدہ شخصیت حسن بن محمد ہیں۔ سعید کے علاوہ راوی ابن عیینہ سے نقل کرتے ہیں ان میں زیادہ بہتر عبد اللہ بن محمد ہیں۔

راوی : سعید بن عبد الرحمن، مخزومی، سفیان، زہری، عبد اللہ، حسن، محمد بن عبد اللہ بن محمد بن یکنی، زہری، حسن بن محمد، سعید بن عبد الرحمن، سفیان

باب : کھانے کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے متعلق

حدیث 1854

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، حسین بن علی، زائدہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ كُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَالْمُجَشَّمَةِ وَالْحِمَارِ الْإِنْسِيِّ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَجَابِرٍ وَالْبَرَاءِ وَأَبْنِ أَبِي أَوْفَى وَأَنَسٍ وَالْعُرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ وَأَبِي ثَعْلَبَةَ وَأَبْنِ عُمَرَ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَغَيْرُهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو هَذَا الْحَدِيثُ وَإِنَّمَا ذَكَرُوا حَرْفًا وَاحِدًا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ

ابو کریب، حسین بن علی، زائده، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح خیبر کے موقع پر ہر کچلی والے درندے، وہ جانور جسے نشانہ بنایا جائے اور پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے اس باب میں حضرت علی، جابر، براء، ابن ابی اوفی، انس، عرباض بن ساریہ، ابو ثعلبہ، ابن عمر، اور ابو سعید سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے عبد العزیز بن محمد وغیرہ اسے محمد بن عمرو سے روایت کرتے ہیں اور صرف ایک حصہ نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے ہر کچلی والے درندے کو حرام قرار دیا۔

راوی: ابو کریب، حسین بن علی، زائده، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

کفار کے برتنوں میں کھانا

باب: کھانے کا بیان

کفار کے برتنوں میں کھانا

حدیث 1855

جلد: جلد اول

راوی: زید بن اخزم طائی، سلم بن قتیبہ، شعبہ، ایوب، ابو قلابہ، حضرت ابو ثعلبہ

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ سُلِّ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قُدُورِ الْمَجُوسِ فَقَالَ أَنْقَوْهَا غَسْلًا وَاطْبُخُوا فِيهَا وَنَهَى عَنْ كُلِّ سَبْعٍ ذِي نَابٍ
 قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ مَشْهُورٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي ثَعْلَبَةَ وَرَوَى عَنْهُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو ثَعْلَبَةَ اسْمُهُ جُرْثُومٌ
 وَيُقَالُ جُرْهُمٌ وَيُقَالُ نَاشِبٌ وَقَدْ ذُكِرَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْبَائِ الرَّحْبِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ

زید بن اخزم طائی، سلم بن قتیبہ، شعبہ، ایوب، ابو قلابہ، حضرت ابو ثعلبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 مجوسیوں کی ہانڈیوں کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا ان کو دھو کر پاک کر لو اور ان میں کھانا پکاؤ اور آپ نے ہر کچلی والے
 درندے سے منع فرمایا یہ حدیث ابو ثعلبہ کی روایت سے مشہور ہے ابو ثعلبہ سے کئی سندوں سے منقول ہے ابو ثعلبہ کا نام جرثوم ہے
 اور انہیں جرہم اور ناشب بھی کہا جاتا ہے یہ حدیث ابو قلابہ بھی ابی اسماء سے اور وہ ابو ثعلبہ سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: زید بن اخزم طائی، سلم بن قتیبہ، شعبہ، ایوب، ابو قلابہ، حضرت ابو ثعلبہ

باب: کھانے کا بیان

کفار کے برتنوں میں کھانا

حدیث 1856

جلد : جلد اول

راوی: علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، عبید اللہ بن محمد بن قرشی، حباد بن سلبہ، ایوب قتادہ، ابو قلابہ، حضرت
 ابو قلابہ، ابواسماء رحبی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ يَزِيدَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعِيشِيُّ حَدَّثَنَا حَبَادُ بْنُ سَلْبَةَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ
 وَقَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْبَائِ الرَّحْبِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ أَهْلِ الْكِتَابِ
 فَتَطْبُخُ فِي قُدُورِهِمْ وَنَشْرَبُ فِي آيَاتِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَمْ تَجِدُوا غَيْرَهَا فَارْحَضُوهَا بِالْهَائِ
 ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ صَيْدٍ فَكَيْفَ نَصْنَعُ قَالَ إِذَا أُرْسِلَتْ كَلْبُكَ الْهَكْلَبَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَقَتَلَ فَكُلْ وَإِنْ
 كَانَ غَيْرَ مُكْلَبٍ فَذِكِّي فَكُلْ وَإِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَقَتَلَ فَكُلْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، عبید اللہ بن محمد بن قرشی، حماد بن سلمہ، ایوب قتادہ، ابو قلابہ، حضرت ابو قلابہ، ابو اسماء رجبی سے اور وہ ابو ثعلبہ خثنی سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگ اہل کتاب کے علاقے میں رہتے ہیں پس ان کی ہانڈیوں میں پکاتے اور ان کے برتنوں میں پیتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر دوسرے برتن نہ ملیں تو انہیں پانی سے صاف کر لیا کرو۔ پھر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم شکاری زمین میں ہوتے ہیں تو کیسے کیا کریں۔ آپ نے فرمایا جب تم نے اپنا سکھایا ہو اکتا (شکار پر) چھوڑ دیا اور اللہ کا نام پڑھ لیا پھر اس نے شکار کو مار ڈالا تو کھالو اور جب اللہ کا نام لے کر تیر پھینکو اور جانور مر جائے تو بھی کھالو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، عبید اللہ بن محمد بن قرشی، حماد بن سلمہ، ایوب قتادہ، ابو قلابہ، حضرت ابو قلابہ، ابو اسماء رجبی

اگر چوہاگھی میں گر کر مر جائے

باب: کھانے کا بیان

اگر چوہاگھی میں گر کر مر جائے

حدیث 1857

جلد: جلد اول

راوی: سعید بن عبد الرحمن، ابو عمار، سفیان، زہری، عبید اللہ، ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ وَأَبُو عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ فَارَةَ وَقَعَتْ فِي سَبْنٍ فَمَاتَتْ فَسُئِلَ عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلْقَوْهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُّوهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ مَيْمُونَةَ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَصَحُّ

وَرَوَى مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَهُوَ حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ قَالَ وَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ يَقُولُ وَ حَدِيثُ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ ذَكَرَ فِيهِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْهُ فَقَالَ إِذَا كَانَ جَامِدًا فَأَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَإِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَقْرَبُوهَا هَذَا خَطَأٌ فِيهِ مَعْمَرٌ قَالَ وَ الصَّحِيحُ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ

سعید بن عبد الرحمن، ابوعمار، سفیان، زہری، عبید اللہ، ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ چوہا گئی میں گر کر مر گیا تو آپ سے اس کے متعلق پوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا اسے اور اس کے ارد گرد کے گھی کو نکال کر پھینک دو اور باقی کھاؤ۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور زہری اسے عبید اللہ سے وہ ابن عباس سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے سوال کیا یعنی اس میں حضرت میمونہ کا ذکر نہیں ابن عباس کی میمونہ سے نقل کردہ حدیث زیادہ صحیح ہے معمر بھی زہری سے وہ سعید بن مسیب سے وہ ابو ہریرہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح حدیث نقل کرتے ہیں لیکن یہ غیر محفوظ ہے میں زہری اور سعید مسیب حضرت ابو ہریرہ کی روایت میں خطاء ہے بواسطہ زہری، عبید اللہ اور ابن عباس، حضرت میمونہ کی روایت صحیح ہے۔

راوی : سعید بن عبد الرحمن، ابوعمار، سفیان، زہری، عبید اللہ، ابن عباس، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بائیں ہاتھ سے کھانے پینے کی ممانعت

باب : کھانے کا بیان

بائیں ہاتھ سے کھانے پینے کی ممانعت

حدیث 1858

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نبیر، عبید اللہ بن عمر، ابن شہاب، ابوبکر بن عبید اللہ بن عمر عبد اللہ بن عمر،

حضرت عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ بِشِبَالِهِ وَلَا يَشْرَبُ بِشِبَالِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِبَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِبَالِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَعُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَحَفْصَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى مَالِكٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَرَوَى مَعْمَرٌ وَعُقَيْلٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَرَوَى مَالِكٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ أَصَحُّ

اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، ابن شہاب، ابو بکر بن عبید اللہ بن عمر عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بائیں ہاتھ سے کھانا نہ کھائے اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔ اس باب میں حضرت جابر، عمر بن ابی سلمہ، سلمہ بن اکوع، انس بن مالک اور حفصہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے مالک اور ابن عیینہ بھی اسے زہری سے وہ ابو بکر بن عبد اللہ سے اور وہ ابن عمر سے نقل کرتے ہیں لیکن مالک اور ابن عیینہ کی روایت زیادہ صحیح ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، ابن شہاب، ابو بکر بن عبید اللہ بن عمر عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمرو

انگلیاں چاٹنا

باب : کھانے کا بیان

انگلیاں چاٹنا

حدیث 1859

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ تَنَاهٍ الْبَرَكَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَأَنْسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ سُهَيْلٍ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ حَدِيثُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِنَ الْمُخْتَلَفِ لَا يُعْرَفُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ

محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اسے چاہے کہ انگلیاں چاٹ لے کیونکہ نہیں وہ جانتا کہ کس انگلی میں برکت ہے اس باب میں حضرت جابر، کعب بن مالک، اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند یعنی سہیل کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

گر جانے والا لقمہ

باب: کھانے کا بیان

گر جانے والا لقمہ

حدیث 1860

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَسَقَطَتْ لُقْمَةٌ فَلْيَبِطْ مَا رَأَاهُ مِنْهَا ثُمَّ لِيَطْعَمْهَا وَلَا يَدْعُهَا لِشَيْطَانٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنْسٍ

قتیبہ، ابن لہیعہ، ابوزبیر، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا کھا رہا ہو اور

اس کا لقمہ گر جائے تو شک ڈالنے والی چیز کو اس سے الگ کر کے اسے کھالے اور شیطان کے لیے نہ چھوڑے اس باب میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، ابوزبیر، حضرت جابر

باب: کھانے کا بیان

گر جانے والا لقمہ

حدیث 1861

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن علی خلال عفان بن مسلم حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعَقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ وَقَالَ إِذَا مَا وَقَعَتْ لُقْمَةٌ أَحَدِكُمْ فَلْيُيْطِ عَنْهَا الْأَذَى وَلْيَاكُلْهَا وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَسْلِفَ الصَّخْفَةَ وَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيِّ طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلال عفان بن مسلم حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا کھا لیتے تو اپنی تین انگلیوں کو چاٹتے اور فرماتے کہ اگر تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے صاف کر کے کھالے اور شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔ نیز آپ نے حکم دیا کہ پلیٹ کو بھی چاٹ لیا کرو کیونکہ تمہیں نہیں معلوم کہ تمہارے کس کھانے میں برکت ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: حسن بن علی خلال عفان بن مسلم حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس

باب : کھانے کا بیان

گر جانے والا رقمہ

حدیث 1862

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی جہضمی، معلی بن راشد، حضرت ام عاصم

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْمَعْلِيُّ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَدَّتِي أُمُّ عَاصِمٍ وَكَانَتْ أُمًّا وَلَدٍ لِسِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ الْخَيْرِ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فِي قَصْعَةٍ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ فِي قَصْعَةٍ ثُمَّ لَحِسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْمَعْلِيِّ بْنِ رَاشِدٍ وَقَدْ رَوَى يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنَ الْأَثْبَةِ عَنِ الْمَعْلِيِّ بْنِ رَاشِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ

نصر بن علی جہضمی، معلی بن راشد، حضرت ام عاصم جو سنان بن سلمہ کی ام ولد ہیں فرماتی ہیں کہ نبیشہ خیر ہمارے ہاں داخل ہوئیں تو ہم لوگ ایک پیالے میں کھانا کھا رہے تھے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی پیالے میں کھانا کھانے کے بعد اسے چاٹ لے تو پیالہ اس کے لیے دعائے مغفرت کرتا ہے یہ حدیث غریب ہے اسے ہم صرف معلی بن راشد کی روایت سے جانتے ہیں یزید بن ہارون اور کئی آئمہ حدیث اسے معلی بن راشد سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، معلی بن راشد، حضرت ام عاصم

کھانے کے درمیان سے کھانا کھانے کی کراہت

باب : کھانے کا بیان

کھانے کے درمیان سے کھانا کھانے کی کراہت

راوی: ابورجاء، جریر، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَرَكَهُ تَنْزِلُ وَسَطِ الطَّعَامِ فَكُلُوا مِنْ حَافَتَيْهِ وَلَا تَأْكُلُوا مِنْ وَسْطِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ إِنَّمَا يُعَرِّفُ مِنْ حَدِيثِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

ابورجاء، جریر، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا برکت کھانے کے درمیان میں اترتی ہے لہذا کناروں سے کھانا کھاؤ اور بیچ میں سے نہ کھاؤ یہ حدیث حسن ہے اور صرف عطاء بن سائب کی روایت سے معروف ہے شعبہ اور ثوری بھی اسے عطاء بن سائب سے نقل کرتے ہیں اس باب میں ابن عمر سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی: ابورجاء، جریر، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

لہسن اور پیاز کھانے کی کراہت

باب : کھانے کا بیان

لہسن اور پیاز کھانے کی کراہت

راوی: اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید، ابن جریر، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ قَالَ أَوَّلَ مَرَّةٍ الشُّومِ ثُمَّ قَالَ الشُّومِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ فَلَا يَغْفِرُ بَنَانِي مَسْجِدَنَا
 قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ أَبِي أَيُّوبَ وَابْنِ هُرَيْرَةَ وَابْنِ سَعِيدٍ وَجَابِرِ بْنِ سُرَّةَ وَفُرَّةَ بْنِ
 إِيَّاسٍ الْمُرِّيَّ وَابْنِ عُمَرَ

اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید، ابن جریر، عطاء، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس
 نے لہسن کھایا (پہلی مرتبہ راوی نے صرف لہسن کا اور دوسری مرتبہ لہسن اور پیاز، اور گندنے کا ذکر کیا) وہ ہماری مسجد کے قریب نہ
 آئے یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت عمر، ابوالیوب، ابوہریرہ، ابوسعید، جابر بن سمرہ، قرہ اور ابن عمر سے بھی احادیث
 منقول ہیں۔

راوی: اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید، ابن جریر، عطاء، حضرت جابر

پکا ہوا لہسن کھانے کی اجازت

باب: کھانے کا بیان

پکا ہوا لہسن کھانے کی اجازت

حدیث 1865

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سہاک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سُرَّةَ يَقُولُ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَيُّوبَ وَكَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا بَعَثَ إِلَيْهِ بِفَضْلِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِ يَوْمًا بِطَعَامٍ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ النَّبِيُّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَتَى أَبُو أَيُّوبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فِيهِ شُومٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنِّي أَكْرَهُهُ مِنْ أَجْلِ رِيحِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ابویوب کے ہاں ٹھہرے تو جب کھانا کھاتے جو بچ جاتا اسے ابویوب کے پاس بھیج دیا کرتے۔ ایک مرتبہ آپ نے انہیں کھانا بھیجا جس میں سے آپ نے نہیں کھایا تھا پس جب ابویوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا اس میں لہسن ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا یہ حرام ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں لیکن میں اس کی بو کی وجہ سے اسے مکروہ سمجھتا ہوں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

باب: کھانے کا بیان

پکا ہوا لہسن کھانے کی اجازت

حدیث 1866

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مدویہ، مسدد، جراح بن ملیح، ابواسحق، شریک بن حنبل، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَدُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ وَالِدُ وَكِيعٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ شَرِيكَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ نَهَى عَنْ أَكْلِ الشُّومِ إِلَّا مَطْبُوخًا

محمد بن مدویہ، مسدد، جراح بن ملیح، ابواسحاق، شریک بن حنبل، حضرت علی سے روایت ہے کہ پکا لہسن کھانے سے منع کیا گیا مگر یہ کہ پکا ہوا ہو۔ یہ حضرت علی سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ لہسن کا کھانا منع ہے مگر یہ کہ پکا ہوا ہو آپ کے قول طور پر منقول ہے۔

راوی: محمد بن مدویہ، مسدد، جراح بن ملیح، ابواسحق، شریک بن حنبل، حضرت علی

باب: کھانے کا بیان

راوی: ہناد، وکیع، ابواسحق، شریک بن حنبل، علی

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَا يَصُدُّهُ أَكْلُ الثُّومِ إِلَّا مَطْبُوحًا قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَلِكَ الْقَوِيِّ وَقَدْ رَوَى هَذَا عَنْ عَلِيٍّ قَوْلُهُ وَرَوَى عَنْ شَرِيكِ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا قَالَ مُحَمَّدُ الْجَرَّاحُ بْنُ مَدِيحٍ صَدُوقٌ وَالْجَرَّاحُ بْنُ الضَّحَّاكِ مُقَارِبُ الْحَدِيثِ

ہناد، وکیع، ابواسحاق، شریک بن حنبل، علی ہم سے روایت کی ہناد انہوں نے وکیع سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے ابی اسحاق سے انہوں نے شریک بن حنبل سے انہوں نے علی سے انہوں نے فرمایا پکے ہوئے لہسن کے علاوہ لہسن کھانا مکروہ ہے اس حدیث کی سند قوی نہیں۔ شریک بن حنبل اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسل نقل کرتے ہیں۔

راوی: ہناد، وکیع، ابواسحق، شریک بن حنبل، علی

باب : کھانے کا بیان

راوی: حسن بن صباح، بزار، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابویزید، حضرت امرا یوب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَمْرَ أَيُّوبَ أَخْبَرْتَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَيْهِمْ فَتَكَلَّفُوا لَهُ طَعَامًا فِيهِ مِنْ بَعْضِ هَذِهِ الْبُقُولِ فَكَرِهَ أَكْلَهُ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ كُلُّوهُ

فَإِنِّي لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ إِنِّي أَخَافُ أَنْ أُوذِيَ صَاحِبِي قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَأُمُّ أَيُّوبَ هِيَ امْرَأَةُ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ أَبِي خَلْدَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ الثُّومُ مِنْ طَيِّبَاتِ الرِّزْقِ وَأَبُو خَلْدَةَ اسْمُهُ خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ وَهُوَ ثَقَفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَقَدْ أَدْرَكَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَسَبْعَ مِنْهُ وَأَبُو الْعَالِيَةِ اسْمُهُ رُفَيْعٌ هُوَ الرِّيَّاحِيُّ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كَانَ أَبُو خَلْدَةَ خِيَارًا مُسْلِمًا

حسن بن صباح، بزار، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابویزید، حضرت ام ایوب فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے تو ان لوگوں نے (یعنی ہجرت کے موقع پر) آپ کے لیے بعض سبزیوں سے کھانا تیار کیا۔ آپ نے صحابہ کرام سے فرمایا تم لوگ اسے کھاؤ کیونکہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں اور مجھے اندیشہ ہے کہ اس سے میرے ساتھی (فرشتوں) کو تکلیف نہ پہنچے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے ام ایوب، حضرت ابو ایوب کی بیوی ہیں۔ محمد بن حمید، یزید بن حباب سے وہ ابو خلدہ سے اور ابو عالیہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا لہسن بھی ایک پاکیزہ رزق ہے۔ ابو خلدہ کا نام خالد بن دینار ہے یہ ثقہ ہیں ان کی انس بن مالک سے ملاقات ہے اور ان سے احادیث بھی سنی ہیں۔ ابو عالیہ کا نام رفیع یاریاحی ہے عبد الرحمن بن مہدی کہتے ہیں کہ ابو خلدہ بہترین مسلمان تھے۔

راوی: حسن بن صباح، بزار، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابویزید، حضرت ام ایوب

سوتے وقت برتنوں کو ڈھکنے اور چراغ و آگ بجھا کر سونا

باب: کھانے کا بیان

سوتے وقت برتنوں کو ڈھکنے اور چراغ و آگ بجھا کر سونا

حدیث 1869

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، مالک، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْلِقُوا الْبَابَ وَأَوْكُوا

السَّقَائِ وَأَكْفُوا الْإِنَائِ أَوْ حَبَرُوا الْإِنَائِ وَأَطْفُوا الْمَصْبَاحَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ غَلْقًا وَلَا يَحِلُّ وَكَائِ وَلَا يَكْشِفُ آيَةً
وَإِنَّ الْفَوَيْسِقَةَ تَضْمُرُ عَلَى النَّاسِ بَيْتَهُمْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ
حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرٍ

قتیبہ، مالک، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (سوتے وقت) دروازے بند کر دو،
برتن اونڈھے کر دیا کرو یا ڈھانپ دو اور چراغ بجھا دو۔ کیونکہ شیطان بند دروازوں کو نہیں کھولتا مشکیزے کی رسی نہیں کھولتا اور
برتن کو ننگا نہیں کرتا۔ نیز چھوٹا فاسق (چوہا) لوگوں کے گھروں کو جلا دیتا ہے اس باب میں حضرت ابن عمر، ابو ہریرہ اور ابن عباس
سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت جابر سے کئی سندوں سے منقول ہے۔

راوی: قتیبہ، مالک، ابوزبیر، حضرت جابر

باب: کھانے کا بیان

سوتے وقت برتنوں کو ڈھکنے اور چراغ و آگ بجھا کر سونا

حدیث 1870

جلد : جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت سالم اپنے والد

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَغَيْرُهُ وَاحِدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت سالم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوتے
وقت اپنے گھروں میں جلتی ہوئی آگ نہ چھوڑو۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت سالم اپنے والد

دو کھجوریں ایک ساتھ کھانے کی کراہت

باب : کھانے کا بیان

دو کھجوریں ایک ساتھ کھانے کی کراہت

حدیث 1871

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، عبید اللہ، ثوری، جبلة بن سحیم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ وَعُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ الثَّوْرِيِّ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سَحِيمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْرَنَ بَيْنَ الثَّمَرَتَيْنِ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ صَاحِبُهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَعْدِ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، عبید اللہ، ثوری، جبلة بن سحیم، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھی کی اجازت کے بغیر دو کھجوروں کو ملا کر کھانے سے منع فرمایا اس باب میں حضرت ابو بکر کے مولی سعد بھی حدیث نقل کرتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، عبید اللہ، ثوری، جبلة بن سحیم، حضرت ابن عمر

کھجور کی فضیلت

باب : کھانے کا بیان

کھجور کی فضیلت

راوی: محمد بن سہل بن عسکر، عبد اللہ بن عبد الرحمن، یحییٰ بن حسان، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ عَسْكَرٍ الْبَغْدَادِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبِيتُ لَا تَبْرَفِيهِ جِئَاءَ أَهْلِهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سُلَيْمَى امْرَأَةِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ وَسَأَلْتُ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا رَوَاهُ غَيْرُ يَحْيَى بْنِ حَسَّانٍ

محمد بن سہل بن عسکر، عبد اللہ بن عبد الرحمن، یحییٰ بن حسان، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ گھر جس میں کھجور نہ ہو اس کے رہنے والے بھوکے ہیں۔ اس باب میں ابورافع کی بیوی سلمیٰ سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے ہم اسے ہشام بن عروہ کی روایت سے اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی: محمد بن سہل بن عسکر، عبد اللہ بن عبد الرحمن، یحییٰ بن حسان، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

کھانا کھانے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا

باب: کھانے کا بیان

کھانا کھانے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا

راوی: ہناد، محمود بن غیلان، ابواسامہ، زکریا، ابن ابوزائدہ، سعید بن ابوبردہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هَنَادٌ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيَرْضَى عَنْ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْدَهُ عَلَيْهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعَائِشَةَ وَأَبِي أَيُّوبَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ نَحْوَهُ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ

ہناد، محمود بن غیلان، ابواسامہ، زکریا، ابن ابوزائدہ، سعید بن ابوبردہ، حضرت انس بن مالک کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندے سے راضی ہو جاتا ہے جو ایک لقمہ کھانے یا ایک گھونٹ پانی پینے کے بعد اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرے۔ اس باب میں عقبہ بن عامر، ابوسعید، عائشہ، ابویوب، اور ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن ہے کئی راوی اسے زکریا بن ابی زائدہ سے اس طرح نقل کرتے ہیں ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی: ہناد، محمود بن غیلان، ابواسامہ، زکریا، ابن ابوزائدہ، سعید بن ابوبردہ، حضرت انس بن مالک

کوڑھی کے ساتھ کھانا کھانا

باب: کھانے کا بیان

کوڑھی کے ساتھ کھانا کھانا

حدیث 1874

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن سعید اسقر، ابراہیم بن یعقوب، یونس، بن محمد، مفضل بن فضالہ، حبیب بن شہید، محمد بن منکدر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشْقرُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْبُفْضَلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ

مَجْدُومٍ فَأَدْخَلَهُ مَعَهُ فِي الْقَصْعَةِ ثُمَّ قَالَ كُلْ بِسْمِ اللَّهِ ثِقَةً بِاللَّهِ وَتَوَكَّلًا عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْبُفْضَلِ بْنِ فَضَالَةَ وَالْبُفْضَلِ بْنِ فَضَالَةَ هَذَا شَيْخُ بَصْرِيِّ وَالْبُفْضَلُ بْنُ فَضَالَةَ شَيْخٌ آخَرُ بَصْرِيِّ أَوْثَقُ مِنْ هَذَا وَأَشْهُرُ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخَذَ بِيَدِ مَجْدُومٍ وَحَدِيثُ شُعْبَةَ أَثْبَتُ عِنْدِي وَأَصَحُّ

احمد بن سعید اسقر، ابراہیم بن یعقوب، یونس، بن محمد، مفضل بن فضالہ، حبیب بن شہید، محمد بن منکدر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کوڑھی کو ہاتھ سے پکڑا اور اپنے ساتھ پیالے میں شریک طعام کر لیا پھر فرمایا اللہ کے نام کے ساتھ اس پر بھروسہ اور توکل کر کے کھاؤ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے یونس بن محمد کی فضل بن فضالہ سے نقل کردہ حدیث سے جانتے ہیں اور یہ مفضل بن فضالہ بصری ہیں جب کہ مفضل بن فضالہ دوسرے شخص ہیں وہ ان سے زیادہ ثقہ اور مشہور ہیں شعبہ یہ حدیث حبیب بن شہید سے اور وہ ابن بریدہ سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے ایک کوڑھی کے مریض کا ہاتھ پکڑا میرے نزدیک شعبہ کی حدیث شبہ اور زیادہ صحیح ہے۔

راوی: احمد بن سعید اسقر، ابراہیم بن یعقوب، یونس، بن محمد، مفضل بن فضالہ، حبیب بن شہید، محمد بن منکدر، حضرت جابر

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے

باب: کھانے کا بیان

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے

حدیث 1875

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَائٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعْيٍ وَاحِدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ
وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي بَصْرَةَ الْغَفَارِيِّ وَأَبِي مُوسَى وَجَهْجَاهِ الْغَفَارِيِّ وَمَيْمُونَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کافر سات آنتوں میں اور مومن ایک آنت میں کھاتا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت ابو ہریرہ، ابو سعید، ابو نضرہ، ابو موسیٰ، جہجہ غفاری، میمونہ اور عبد اللہ بن عمرو سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : کھانے کا بیان

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے

حدیث 1876

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن موسیٰ معن، مالک، سہیل، بن ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَافَهُ ضَيْفٌ كَافِرٌ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَحَلَبَتْ فَشَرِبَ ثُمَّ
أُخْرَى فَشَرِبَهُ ثُمَّ أُخْرَى فَشَرِبَهُ حَتَّى شَرِبَ حِلَابَ سَبْعِ شِيَاهٍ ثُمَّ أَصْبَحَ مِنَ الْغَدِ فَأَسْلَمَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَحَلَبَتْ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ أَمَرَهُ بِأُخْرَى فَلَمْ يَسْتَنْبِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْمُؤْمِنُ يَشْرَبُ فِي مَعْيٍ وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَشْرَبُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَائٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ
حَدِيثِ سُهَيْلٍ

اسحاق بن موسیٰ معن، مالک، سہیل، بن ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک کافر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

ہان مہمان بن کر آیا آپ نے اس کے لیے ایک بکری کا دودھ نکالنے کا حکم دیا پھر دوسری کا دودھ نکالنے کا حکم دیا پس دودھ نکالا گیا اور وہ پی گیا پھر ایک بکری کا دودھ نکالا گیا وہ اسے بھی پی گیا یہاں تک کہ اس نے سات بکریوں کا دودھ پی لیا۔ دوسرے روز وہ اسلام لے آیا آپ نے اس کے لیے دودھ دوہنے کا حکم دیا اس نے اس بکری کا دودھ پی لیا۔ پھر آپ دوسری کا بکری کا دودھ نکالنے کا حکم دیا لیکن وہ اسے پورا نہ پی سکا۔ اس موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن ایک آنت میں پیتا ہے اور کافر سات آنتوں میں۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: اسحاق بن موسیٰ معن، مالک، سہیل، بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کافی ہے

باب: کھانے کا بیان

ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کافی ہے

حدیث 1877

جلد: جلد اول

راوی: انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْاِثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِي الْارْبَعَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کے لیے تین کا چار آدمیوں کے لیے کافی ہے اس باب میں ابن عمر اور جابر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : کھانے کا بیان

ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کافی ہے

حدیث 1878

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، اعش، ابوسفیان، جابر

وَرَوَى جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْاِثْنَيْنِ وَطَعَامُ الْاِثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْاَرْبَعَةِ يَكْفِي الْاَشْيَاءِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

حضرت جابر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کے لیے چار کا آٹھ کے لیے کافی ہے۔ محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، اعش، ابوسفیان، جابر، محمد بن بشار یہ حدیث عبد الرحمن بن مہدی سے وہ سفیان سے وہ اعش سے وہ ابوسفیان سے وہ جابر سے اور وہ نبی کریم سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، اعش، ابوسفیان، جابر

ٹڈی کھانا

باب : کھانے کا بیان

ٹڈی کھانا

راوی: احمد بن منیع، سفیان، ابویعفور عبدی، حضرت عبد اللہ بن اوفی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ الْعُبْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَنَّهُ سِيلَ عَنِ الْجَرَادِ فَقَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ الْجَرَادَ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَكَذَا رَوَى سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ هَذَا الْحَدِيثَ وَقَالَ سِتَّ غَزَوَاتٍ وَرَوَى سُفْيَانُ الشُّرْمِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ فَقَالَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ قَالَ فِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو يَعْفُورٍ اسْمُهُ وَقَدْ يُقَالُ وَقَدَانُ أَيْضًا وَأَبُو يَعْفُورٍ الْآخِرُ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ بْنِ نِسْطَاسَ

احمد بن منیع، سفیان، ابویعفور عبدی، حضرت عبد اللہ بن اوفی کہتے ہیں کہ ان سے ٹڈی کھانے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چھ غزوات میں شرکت کی اس دوران ہم ٹڈیاں کھاتے تھے سفیان بن عیینہ، ابویعفور سے یہی حدیث نقل کرتے ہوئے سات غزوات بیان کرتے ہیں اس باب میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جابر سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے ابویعفور کا نام واقعہ ہے انہیں وقدان بھی کہتے ہیں جبکہ دوسرے ابویعفور کا نام عبد الرحمن بن عبید بن نسطاس ہے۔

راوی: احمد بن منیع، سفیان، ابویعفور عبدی، حضرت عبد اللہ بن اوفی

باب : کھانے کا بیان

ٹڈی کھانا

راوی: محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، ابویعفور، حضرت ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ وَالْمُوَمَّلُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ الْجَرَادَ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ الْجَرَادَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا

محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، ابویعفور، حضرت ابن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سات غزوات میں شرکت کی ہم ٹڈیاں کھایا کرتے تھے شعبہ بھی یہ حدیث ابن ابی اوفی سے نقل کرتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کئی غزوات میں شرکت کی ہم ٹڈیاں کھایا کرتے تھے۔ یہ حدیث ہم سے محمد بن بشار، محمد بن جعفر اور شعبہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، ابویعفور، حضرت ابن ابی اوفی

جلالہ کے دودھ اور گوشت کا حکم

باب : کھانے کا بیان

جلالہ کے دودھ اور گوشت کا حکم

حدیث 1881

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، عبدہ محمد بن اسحاق، ابن ابونجیح، مجاہد، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْجَلَالَةِ وَالْبَانِهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى الثَّوْرِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

ہناد، عبدہ محمد بن اسحاق، ابن ابونجیح، مجاہد، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جلالہ کے دودھ اور گوشت کے استعمال سے منع فرمایا اس باب میں حضرت عبد اللہ بن عباس سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ابن ابی نجیح بھی مجاہد سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسل بھی حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی : ہناد، عبدہ محمد بن اسحاق، ابن ابونجیح، مجاہد، حضرت ابن عمر

باب : کھانے کا بیان

جلالہ کے دودھ اور گوشت کا حکم

حدیث 1882

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُبْجَشَةِ وَلَبِنِ الْجَلَالَةِ وَعَنِ الشُّبِّ مِنْ فِي السَّقَائِي قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے جانور کا گوشت کھانے سے منع فرمایا جسے باندھ کر تیروں کا نشانہ بنایا جائے نیز جلالہ کا دودھ پینے اور مشکیزہ کے منہ سے پانی پینے سے منع فرمایا محمد بن بشار بھی ابن ابی عدی سے وہ سعید بن ابی عروبہ سے وہ قتادہ سے وہ عکرمہ سے وہ ابن عباس سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں عبد اللہ بن عمرو سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

مرغی کھانا

باب : کھانے کا بیان

مرغی کھانا

حدیث 1883

جلد : جلد اول

راوی : زید بن اخزم، ابوقتیبه، ابو عوام، قتادہ، حضرت زہد مزجمی

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَحْزَمَ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَيْبَةَ عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُهْدٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى وَهُوَ يَأْكُلُ دَجَاجَةً فَقَالَ ادْنُ فَكُلْ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ زُهْدٍ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ زُهْدٍ وَأَبُو الْعَوَّامِ هُوَ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ

زید بن اخزم، ابوقتیبه، ابو عوام، قتادہ، حضرت زہد مزجمی فرماتے ہیں کہ ابو موسیٰ کے پاس گیا تو وہ مرغی کھا رہے تھے فرمایا قریب ہو جاؤ اور کھاؤ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مرغی کھاتے ہوئے دیکھا ہے یہ حدیث حسن ہے اور کئی سندوں سے زہد مزجمی سے منقول ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں ابو العوام کا نام عمران قطان ہے۔

راوی : زید بن اخزم، ابوقتیبه، ابو عوام، قتادہ، حضرت زہد مزجمی

باب : کھانے کا بیان

مرغی کھانا

حدیث 1884

جلد : جلد اول

راوی: ہناد، وکیع، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، زہدم، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زُهْدَمٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ قَالَ وَفِي الْحَدِيثِ كَلَامُهُ أَكْثَرُ مِنْ هَذَا وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ أَيْضًا عَنْ الْقَاسِمِ الثَّبِيِّ وَعَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زُهْدَمٍ

ہناد، وکیع، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، زہدم، حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مرغی کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا اس حدیث میں تفصیل ہے اور یہ حسن صحیح ہے اسے ایوب سختیانی قاسم سے وہ ابوقلابہ سے اور وہ زہدم جرمی سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: ہناد، وکیع، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، زہدم، حضرت ابوموسیٰ

سرخاب کا گوشت کھانا

باب: کھانے کا بیان

سرخاب کا گوشت کھانا

حدیث 1885

جلد: جلد اول

راوی: فضل بن سہل، اعرج، بغدادی، ابراہیم بن عبد الرحمن بن مہدی، حضرت ابراہیم بن عمر بن سفینہ اپنے والد

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَفِينَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ حُبَارَى قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَفِينَةَ رَوَى عَنْهُ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ وَيُقَالُ بِرَيْدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَفِينَةَ

فضل بن سہل، اعرج، بغدادی، ابراہیم بن عبد الرحمن بن مہدی، حضرت ابراہیم بن عمر بن سفینہ اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سرخاب کا گوشت کھایا۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں ابراہیم بن عمر بن سفینہ عمر بن ابی فدیك سے روایت کرتے ہیں انہیں یہ بریہ بن عمر بن سفینہ بھی کہتے ہیں۔

راوی: فضل بن سہل، اعرج، بغدادی، ابراہیم بن عبد الرحمن بن مہدی، حضرت ابراہیم بن عمر بن سفینہ اپنے والد

بھنا ہوا گوشت کھانا

باب: کھانے کا بیان

بھنا ہوا گوشت کھانا

حدیث 1886

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن محمد بن زعفرانی، حجاج بن محمد، ابن جریج، محمد بن یوسف، عطاء بن یسار، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا قَرَّبَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنْبًا مَشْوِيًّا فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَمَا تَوَضَّأَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَالْبُغَيْرَةِ وَأَبِي رَافِعٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حسن بن محمد بن زعفرانی، حجاج بن محمد، ابن جریج، محمد بن یوسف، عطاء بن یسار، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہلو کا بھنا ہوا گوشت پیش کیا پس آپ نے اسے کھانے کے بعد نماز کے لیے تشریف لے گئے اور وضو نہیں کیا۔ اس باب میں عبد اللہ بن حارث، مغیرہ، اور ابو رافع سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن

صحیح غریب ہے۔

راوی: حسن بن محمد بن زعفرانی، حجاج بن محمد، ابن جریج، محمد بن یوسف، عطاء بن یسار، حضرت ام سلمہ

تکلیہ لگا کر کھانے کی کراہت

باب: کھانے کا بیان

تکلیہ لگا کر کھانے کی کراہت

حدیث 1887

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، شریک، علی بن اقر، حضرت ابو جحیفہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَلَا أَكُلُ مُتَّكِئًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ وَرَوَى زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَسُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ هَذَا الْحَدِيثَ وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ

قتیبہ، شریک، علی بن اقر، حضرت ابو جحیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تکلیہ لگا کر نہیں کھاتا۔ اس باب میں حضرت علی، عبد اللہ بن عمرو اور عبد اللہ بن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ہم اس حدیث کو صرف علی بن اقر کی روایت سے جانتے ہیں زکریا بن ابی زائدہ سفیان بن سعد اور کئی راوی یہ حدیث علی بن اقر ہی سے نقل کرتے ہیں شعبہ بھی اسے ثوری سے اور وہ علی بن اقر سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، شریک، علی بن اقر، حضرت ابو جحیفہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا میٹھی چیز اور شہد پسند کرنا

باب : کھانے کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا میٹھی چیز اور شہد پسند کرنا

حدیث 1888

جلد : جلد اول

راوی : سلمہ، بن شیبہ، محمود بن غیلان، احمد بن ابراہیم دورقی، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورَقِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحُلُوءَ وَالْعَسَلَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَفِي الْحَدِيثِ كَلَامٌ أَكْثَرُ مِنْ هَذَا

سلمہ، بن شیبہ، محمود بن غیلان، احمد بن ابراہیم دورقی، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہد اور میٹھی چیز پسند کیا کرتے تھے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے علی بن مسہر نے اسے ہشام بن عروہ سے روایت کیا ہے اور اس حدیث میں زیادہ تفصیل ہے۔

راوی : سلمہ، بن شیبہ، محمود بن غیلان، احمد بن ابراہیم دورقی، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

شور باز یادہ کرنا

باب : کھانے کا بیان

شور باز یادہ کرنا

راوی: محمد بن عمر بن علی مقدمی، مسلم بن ابراہیم، محمد بن فضالہ، علقمہ، حضرت عبد اللہ مرنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْقُدَمِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَائٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرْنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَى أَحَدُكُمْ لَحْمًا فَلْيُكْثِرْ مَرَقَتَهُ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ لَحْمًا أَصَابَ مَرَقَةً وَهُوَ أَحَدُ اللَّحْمَيْنِ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَائٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ فَضَائٍ هُوَ الْمَعْبُورُ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلْقَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ أَخُو بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرْنِيِّ

محمد بن عمر بن علی مقدمی، مسلم بن ابراہیم، محمد بن فضالہ، علقمہ، حضرت عبد اللہ مرنی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی گوشت خریدے تو اس میں شوربہ زیادہ رکھے اگر اسے کھانے کو گوشت نہیں ملے گا تو شوربہ تول جائے گا اور یہ بھی ایک قسم کا گوشت ہے اس باب میں حضرت ابو ذر سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف محمد بن فضالہ کی روایت سے اسی سند سے جانتے ہیں محمد بن فضالہ تعبیر بتانے والے ہیں سلیمان بن حرب ان پر اعتراض کرتے ہیں اور علقمہ، بکر بن عبد اللہ مرنی کے بھائی ہیں۔

راوی: محمد بن عمر بن علی مقدمی، مسلم بن ابراہیم، محمد بن فضالہ، علقمہ، حضرت عبد اللہ مرنی

باب: کھانے کا بیان

شور باز یادہ کرنا

راوی: حسین بن علی بن اسود بغدادی، عمرو بن محمد بن عنقری، اسرائیل، صالح بن رستم، ابو عمران جونی، عبد اللہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ الْأَسْوَدِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتَمٍ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْقِرَنَّ أَحَدُكُمْ شَيْئًا مِنَ الْمَعْرُوفِ وَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُلْقِ أَخَاهُ بِوَجْهِ طَلِيقٍ وَإِنْ اشْتَرَيْتَ لَحْمًا أَوْ طَبَخْتَ قَدْرًا فَافْكُثْ مَرَقَتَهُ وَاعْرِفْ لِبَارِكٍ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ

حسین بن علی بن اسود بغدادی، عمرو بن محمد بن عنقزی، اسرائیل، صالح بن رستم، ابو عمران جونی، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابوذر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی نیک کام کو حقیر نہ سمجھے اور اگر کوئی نیک کام نظر نہ آئے تو اپنے بھائی سے ہی خندہ پیشانی سے مل لیا کرو اور جب گوشت خریدو یا ہنڈیا پکاؤ تو شور بہ زیادہ کر لیا کرو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے شعبہ اسے ابو عمران جونی سے نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : حسین بن علی بن اسود بغدادی، عمرو بن محمد بن عنقزی، اسرائیل، صالح بن رستم، ابو عمران جونی، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابوذر

ثرید کی فضیلت

باب : کھانے کا بیان

ثرید کی فضیلت

حدیث 1891

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ ہمدانی، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُشَيْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ مَرْثَةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمُلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَتِ
فِرْعَوْنَ وَفُضِّلَ عَائِشَةُ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضِّلَ الثَّرِيدَ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ ہمدانی، حضرت ابو موسی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
مردوں میں سے بہت سے لوگ کامل گزرے ہیں لیکن عورتوں میں سے مریم بنت عمران، فرعون کی بیوی آسیہ اور عائشہ کے علاوہ
کوئی کامل نہیں اور حضرت عائشہ کی تمام عورتوں پر فضیلت اس طرح ہے جیسے ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر۔ اس باب میں
حضرت عائشہ اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ ہمدانی، حضرت ابو موسی

گوشت نوچ کر کھانا

باب: کھانے کا بیان

گوشت نوچ کر کھانا

حدیث 1892

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، عبد الکریم، حضرت عبد اللہ بن حارث

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ زَوَّجَنِي أَبِي
فَدَعَا أَنَا فِيهِمْ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْهَسُوا اللَّحْمَ نَهْسًا فَإِنَّهُ أَهْنَأُ وَأَمْرُأُ
قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْكَرِيمِ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ
أَهْلِ الْعِلْمِ فِي عَبْدِ الْكَرِيمِ الْمَعْلَمِ مِنْهُمْ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ مِنْ قَبْلِ حِفْظِهِ

احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، عبد الکریم، حضرت عبد اللہ بن حارث کہتے ہیں کہ میرے والد نے میری شادی کے موقع پر دعوت کا اہتمام کیا جس میں صفوان بن امیہ بھی شامل تھے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گوشت دانتوں سے نوچ کر کھایا کرو کیونکہ یہ اس طرح کھانے سے زیادہ لذیذ اور زود ہضم ہوتا ہے اس باب میں حضرت عائشہ اور ابو ہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں اس حدیث کو ہم صرف عبد الکریم معلم کی روایت سے جانتے ہیں بعض اہل علم ان کے حافظے پر اعتراض کرتے ہیں جن میں ایوب سختیانی بھی شامل ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، عبد الکریم، حضرت عبد اللہ بن حارث

چھری سے گوشت کاٹ کر کھانے کی اجازت

باب: کھانے کا بیان

چھری سے گوشت کاٹ کر کھانے کی اجازت

حدیث 1893

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، عبد الرزاق، معمر، زہری، حضرت جعفر بن امیہ ضمری اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ الضُّمَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَزَمَ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ مَضَى إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ الْبَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

محمود بن غیلان، عبد الرزاق، معمر، زہری، حضرت جعفر بن امیہ ضمری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ نے بکری کا شانہ چھری کے ساتھ کاٹا اور پھر اس کو کھایا۔ پھر آپ وضو کیے بغیر نماز کے لیے تشریف لے گئے یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں مغیرہ بن شعبہ سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، عبد الرزاق، معمر، زہری، حضرت جعفر بن امیہ ضمری اپنے والد

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کون سا گوشت پسند تھا

باب: کھانے کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کون سا گوشت پسند تھا

حدیث 1894

جلد: جلد اول

راوی: واصل بن عبد الاعلیٰ، محمد بن فضل، ابو حیان تیمی، ابو زرعه، ابن عمرو بن جریر، جابر، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَرَفَعَ إِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تَعْجِبُهُ فَكَهَسَ مِنْهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ وَأَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو حَيَّانَ اسْمُهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بْنُ حَيَّانَ وَأَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ اسْمُهُ هَرْمٌ

واصل بن عبد الاعلیٰ، محمد بن فضل، ابو حیان تیمی، ابو زرعه، ابن عمرو بن جریر، جابر، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا تو آپ کو اس کا بازو پیش کیا آپ کو وہ پسند تھا لہذا آپ نے اسے دانتوں سے نوچ کر کھایا اس باب میں ابن مسعود، عائشہ، عبد اللہ بن جعفر، ابو عبیدہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ابو حیان کا نام یحییٰ بن سعید بن حیان تیمی ہے اور ابو زرعه بن عمرو بن جرید کا نام ہرم ہے۔

راوی: واصل بن عبد الاعلیٰ، محمد بن فضل، ابو حیان تیمی، ابو زرعه، ابن عمرو بن جریر، جابر، حضرت ابو ہریرہ

باب : کھانے کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کون سا گوشت پسند تھا

حدیث 1895

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن محمد زعفرانی، یحییٰ بن عباد، ابو عباد، فلیح بن سلیمان، وہاب بن یحییٰ، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَادٍ أَبُو عَبَّادٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ يَحْيَى مِنْ وَلَدِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ الذِّرَاعُ أَحَبَّ لِلَّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ كَانَ لَا يَجِدُ اللَّحْمَ إِلَّا غَبًّا فَكَانَ يَعْجَلُ إِلَيْهِ لِأَنَّهُ أَعْجَلُهَا نُضْجًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حسن بن محمد زعفرانی، یحییٰ بن عباد، ابو عباد، فلیح بن سلیمان، وہاب بن یحییٰ، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دستی کا گوشت زیادہ پسند نہیں تھا بلکہ بات یہ تھی کہ گوشت ایک دن کے ناغے کے ساتھ ملا کر تاکھا لہذا آپ اسے کھانے میں جلدی کرتے تھے اور یہی حصہ جلدی پک جاتا ہے اس حدیث کو ہم صرف اسی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : حسن بن محمد زعفرانی، یحییٰ بن عباد، ابو عباد، فلیح بن سلیمان، وہاب بن یحییٰ، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

سرکہ کے بارے میں

باب : کھانے کا بیان

راوی: حسن بن عرفہ، مبارک بن سعید سفیان بن سعید، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيدٍ هُوَ أَخُو سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعَمَ الْإِدَامُ الْخُلُّ

حسن بن عرفہ، مبارک بن سعید سفیان بن سعید، ابوزبیر، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے۔

راوی: حسن بن عرفہ، مبارک بن سعید سفیان بن سعید، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : کھانے کا بیان

راوی: عبدہ بن عبد اللہ خزاعی، بصری، معاویہ بن ہشام، سفیان، محارب بن دثار، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعَمَ الْإِدَامُ الْخُلُّ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ هَانِئٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ مُبَارَكِ بْنِ سَعِيدٍ

عبدہ بن عبد اللہ خزاعی، بصری، معاویہ بن ہشام، سفیان، محارب بن دثار، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے۔ اس باب میں حضرت عائشہ، اور ام ہانی سے بھی روایات منقول ہیں یہ حدیث مبارک بن سعید کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی : عبدہ بن عبد اللہ خزاعی، بصری، معاویہ بن ہشام، سفیان، محارب بن دثار، حضرت جابر

باب : کھانے کا بیان

سرکہ کے بارے میں

حدیث 1898

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن سہل، عسکری بغدادی، یحییٰ بن حسان، سلیمان بن بلال ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ عَسْكَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعَمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

محمد بن سہل، عسکری بغدادی، یحییٰ بن حسان، سلیمان بن بلال ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سرکہ بہترین سالنوں میں سے ہے۔

راوی : محمد بن سہل، عسکری بغدادی، یحییٰ بن حسان، سلیمان بن بلال ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : کھانے کا بیان

سرکہ کے بارے میں

حدیث 1899

جلد : جلد اول

راوی: عبد اللہ بن عبد الرحمن، یحییٰ بن حسان سے اور وہ سلیمان بن بلال

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ نَعَمْ
إِلَّا دَامَ أَوْ الْأَدَمُ الْخَلُّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ
عُرْوَةَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، یحییٰ بن حسان سے اور وہ سلیمان بن بلال سے اسی طرح نقل کرتے ہیں لیکن اس میں (یہ فرق ہے) کہ
انہوں نے کہا کہ بہترین سالن یا سالنوں میں سے بہترین سر کہ ہے یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے اور ہشام بن عروہ کی
سند سے صرف سلیمان بن بلال ہی کی روایت سے معروف ہے۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الرحمن، یحییٰ بن حسان سے اور وہ سلیمان بن بلال

باب : کھانے کا بیان

سر کہ کے بارے میں

حدیث 1900

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، ابوبکر بن عیاش، ابو حمزہ عثمانی، شعبی، حضرت ام ہانی بنت ابی طالب

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي
طَالِبٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَقُلْتُ لَا إِلَّا كِسْرًا يَابِسَةً وَخَلٌّ فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرِّبِيهِ فَمَا أَقْفَرَ بَيْتٌ مِنْ أَدَمٍ فِيهِ خَلٌّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا
الْوَجْهِ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أُمِّ هَانِئٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ اسْمُهُ ثَابِتُ بْنُ أَبِي صَفِيَّةٍ وَأُمُّ هَانِئٍ مَاتَتْ
بَعْدَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ بِزَمَانٍ

ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، ابو حمزہ عثمانی، شعبی، حضرت ام ہانی بنت ابی طالب فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے اور پوچھا کیا تمہارے پاس کچھ ہے میں نے عرض کیا نہیں البتہ چند سوکھی روٹی کے ٹکڑے اور سرکہ ہے آپ نے فرمایا لاؤ وہ گھر جس میں سرکہ ہو سالن کا محتاج نہیں۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے ہم اسے ام ہانی کی نقل کردہ حدیث سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں ام ہانی کا انتقال حضرت علی کے بعد ہوا۔

راوی: ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، ابو حمزہ عثمانی، شعبی، حضرت ام ہانی بنت ابی طالب

تربوز کو تر کھجور کے ساتھ کھانا

باب: کھانے کا بیان

تربوز کو تر کھجور کے ساتھ کھانا

حدیث 1901

جلد : جلد اول

راوی: عبدہ بن عبد اللہ خزاعی، معاویہ بن ہشام، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ الْبِطِيخَ بِالرُّطَبِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَقَدْ رَوَى يَزِيدُ بْنُ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ هَذَا الْحَدِيثَ

عبدہ بن عبد اللہ خزاعی، معاویہ بن ہشام، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تربوز کھجور کے ساتھ کھایا کرتے تھے اس باب میں حضرت انس سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن غریب ہے بعض راوی اسے ہشام بن عروہ سے وہ اپنے والد سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں یعنی حضرت عائشہ کا ذکر نہیں کرتے

یزید بن ہارون بھی یہ حدیث بواسطہ عروہ حضرت عائشہ سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: عبدہ بن عبد اللہ خزاعی، معاویہ بن ہشام، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

ککڑی کو کھجور کے ساتھ ملا کر کھانا

باب: کھانے کا بیان

ککڑی کو کھجور کے ساتھ ملا کر کھانا

حدیث 1902

جلد: جلد اول

راوی: اسماعیل بن موسیٰ فزاری، ابراہیم بن سعد، حضرت عبد اللہ بن جعفر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْقَثَائِيَّ بِالرَّطَبِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ

اسماعیل بن موسیٰ فزاری، ابراہیم بن سعد، حضرت عبد اللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ککڑی کھجور کے ساتھ ملا کر کھایا کرتے تھے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے ہم اسے صرف ابراہیم بن سعد کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی: اسماعیل بن موسیٰ فزاری، ابراہیم بن سعد، حضرت عبد اللہ بن جعفر

اونٹوں کا پیشاب پینا

باب : کھانے کا بیان

اونٹوں کا پیشاب پینا

حدیث 1903

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن محمد زعفرانی، عفان، حماد بن سلمہ، حمید، ثابت، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ وَثَابِتٌ وَقَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عَرَبِيَّةٍ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا فَبَعَثَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَقَالَ اشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ أَنَسٍ رَوَاهُ أَبُو قَلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ

حسن بن محمد زعفرانی، عفان، حماد بن سلمہ، حمید، ثابت، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ قبیلہ عربینہ کے کچھ لوگ مدینہ طیبہ آئے تو وہاں کی آب و ہوا ان لوگوں کو موافق نہ آئی پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں صدقے کے اونٹوں میں بھیج دیا اور فرمایا ان کا دودھ اور پیشاب پیو۔ یہ حدیث ثابت کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔ یہ حدیث انس سے کئی سندوں سے منقول ہے۔ حضرت انس سے ابو قلابہ نقل کرتے ہیں کہ سعد بن ابی عروبہ بھی قتادہ سے اور وہ حضرت انس سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : حسن بن محمد زعفرانی، عفان، حماد بن سلمہ، حمید، ثابت، قتادہ، حضرت انس

کھانے سے پہلے اور بعد وضو کرنا

باب : کھانے کا بیان

کھانے سے پہلے اور بعد وضو کرنا

راوی : یحییٰ بن موسیٰ، عبد اللہ بن نمیر، قیس بن ربیع، قتیبہ، عبد الکریم جرجانی، قیس بن ربیع، ابوہاشم زاذان، حضرت سلمان

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ رَبِيعٍ قَالَ سَمِعْتُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ الْجُرْجَانِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ رَبِيعٍ الْبَغْدَادِيِّ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ يَعْنِي الرُّمَّانِيَّ عَنْ زَاذَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَرَأْتُ فِي التَّوْرَةِ أَنَّ بَرَكَתَ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ بَعْدَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَرَأْتُ فِي التَّوْرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَكَتُ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ وَالْوُضُوءُ بَعْدَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى لَا نَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ قَيْسِ بْنِ رَبِيعٍ وَقَيْسُ بْنُ رَبِيعٍ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَأَبُو هَاشِمٍ الرُّمَّانِيُّ اسْمُهُ يَحْيَى بْنُ دِينَارٍ

یحییٰ بن موسیٰ، عبد اللہ بن نمیر، قیس بن ربیع، قتیبہ، عبد الکریم جرجانی، قیس بن ربیع، ابوہاشم زاذان، حضرت سلمان سے روایت ہے کہ میں نے تورات میں پڑھا کہ کھانے کے بعد ہاتھ منہ دھونا کھانے میں برکت کا باعث ہے پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ منہ دھونے سے کھانے میں برکت ہوتی ہے۔ اس باب میں حضرت انس اور ابو ہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں اس حدیث کو ہم صرف قیس بن ربیع کی روایت سے جانتے ہیں اور قیس بن ربیع حدیث میں ضعیف ہیں ابوہاشم رمانی کا نام یحییٰ بن دینار ہے۔

راوی : یحییٰ بن موسیٰ، عبد اللہ بن نمیر، قیس بن ربیع، قتیبہ، عبد الکریم جرجانی، قیس بن ربیع، ابوہاشم زاذان، حضرت سلمان

کھانے سے پہلے وضو نہ کرنا

باب : کھانے کا بیان

راوی : احمد بن منیع، اسعیل بن ابراہیم، ایوب ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَقَرَّبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالُوا أَلَا نَأْتِيكَ بِوُضُوءٍ قَالَ إِنَّمَا أُمِرْتُ بِالْوُضُوءِ إِذَا قُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحَدِيدِ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ كَانَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ يَكْرَهُ غَسْلَ الْيَدِ قَبْلَ الطَّعَامِ وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُوضَعَ الرَّغِيفُ تَحْتَ الْقَصْعَةِ

احمد بن منیع، اسعیل بن ابراہیم، ایوب ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ بیت الخلاء سے نکلے تو کھانا حاضر کر دیا گیا۔ لوگوں نے عرض کیا کیا ہم آپ کے لیے وضو کا پانی لائیں۔ آپ نے فرمایا مجھے وضو کا حکم صرف نماز کے وقت دیا گیا ہے۔ یہ حدیث حسن ہے عمرو بن دینار اسے سعید بن حویرث سے نقل کرتے ہیں علی بن مدینی، یحییٰ بن سعید سے نقل کرتے ہیں کہ سفیان ثوری کھانے سے پہلے دھونے اور پیالے کے نیچے روٹی رکھنا مکروہ سمجھتے تھے۔

راوی : احمد بن منیع، اسعیل بن ابراہیم، ایوب ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس

کدو کھانا

باب : کھانے کا بیان

کدو کھانا

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، معاویہ بن صالح، حضرت ابوطالوت

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي طَالُوتَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ يَأْكُلُ الْقُرْمَ وَهُوَ يَقُولُ يَا لَكَ شَجَرَةً مَا أَحَبَّكَ إِلَيَّ لِحُبِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، معاویہ بن صالح، حضرت ابوطالوت سے روایت ہے کہ حضرت انس کے پاس حاضر ہوا وہ تو کدو کھا رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ اے درخت میں تجھ سے کس قدر محبت کرتا ہوں اس لیے کہ تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پسند فرماتے تھے۔ اس باب میں حکیم بن جابر بھی اپنے والد سے حدیث نقل کرتے ہیں یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، معاویہ بن صالح، حضرت ابوطالوت

باب: کھانے کا بیان

کدو کھانا

حدیث 1907

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن میمون مکی، سفیان بن عیینہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابوطلحہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْبَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَعُ فِي الصَّخْفَةِ يَعْنِي الدُّبَائِيَّ فَلَا أَزَالُ أُحِبُّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ أَنَسٍ

محمد بن میمون مکی، سفیان بن عیینہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابوطلحہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پلیٹ میں کدو تلاش کرتے ہوئے دیکھا پس میں اس وقت سے کدو کو پسند کرتا ہوں یہ حدیث حسن صحیح ہے

اور کئی سندوں سے حضرت انس سے منقول ہے۔

راوی: محمد بن میمون مکی، سفیان بن عیینہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابوطحہ، حضرت انس بن مالک

زیتون کا تیل کھانا

باب: کھانے کا بیان

زیتون کا تیل کھانا

حدیث 1908

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، عبد الرزاق، معمر، زید بن اسلم، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتِ وَأَذْهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَكَانَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ يَضْطَرِبُ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ فَرُبَّمَا ذَكَرَ فِيهِ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُبَّمَا رَوَاهُ عَلَى الشَّكِّ فَقَالَ أَحْسَبُهُ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُبَّمَا قَالَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

یحییٰ بن موسیٰ، عبد الرزاق، معمر، زید بن اسلم، حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زیتون کا تیل لگاؤ اور کھاؤ کیونکہ یہ مبارک درخت سے ہے۔ اس حدیث کو ہم صرف عبد الرزاق سے بیان کرنے میں مضطرب تھے کبھی وہ حضرت عمر کے واسطے سے نقل کرتے ہیں اور کبھی کہتے ہیں کہ میرے خیال میں حضرت عمر سے نقل کرتے ہیں اور کبھی زید بن اسلم سے بحوالہ ان کے والد مرسل نقل کرتے ہیں۔

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، عبد الرزاق، معمر، زید بن اسلم، حضرت عمر بن خطاب

باب : کھانے کا بیان

زیتون کا تیل کھانا

حدیث 1909

جلد : جلد اول

راوی : ابوداؤد، سلیمان بن معبد، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم

حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُليْمَانُ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عُمَرَ

ابوداؤد، سلیمان بن معبد، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم ہم سے روایت کی ابوداؤد نے انہوں نے عبدالرزاق سے انہوں نے معمر سے وہ زید بن اسلم سے وہ اپنے والد سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی طرح حدیث نقل کرتے ہیں اور اس میں عمر کا ذکر نہیں کرتے۔

راوی : ابوداؤد، سلیمان بن معبد، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم

باب : کھانے کا بیان

زیتون کا تیل کھانا

حدیث 1910

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، ابونعیم، سفیان، عبد اللہ بن عیسیٰ عطاء، حضرت ابواسید

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ رَجُلٍ

يُقَالُ لَهُ عَطَائِي مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتِ وَادَّهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ، أَبُو أَحْمَدُ زَبِيرِي، أَبُو نَعِيمٍ، سُفْيَانُ، عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى عَطَاءُ، حَضْرَتُ أَبُو أُسَيْدٍ سَے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زیتون کھاؤ اور اس کا تیل استعمال کرو یہ مبارک درخت سے ہے یہ حدیث اس سند سے غریب ہے ہم اس کو صرف عبد اللہ بن عیسیٰ کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، ابو احمد زبیری، ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن عیسیٰ عطاء، حضرت ابو اسید

باندی یا غلام کے ساتھ کھانا

باب : کھانے کا بیان

باندی یا غلام کے ساتھ کھانا

حدیث 1911

جلد : جلد اول

راوی : نصر بن علی، سفیان، اسماعیل بن ابوخالد، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُخْبِرُهُمْ ذَلِكَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَفَى أَحَدُكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ حَرًّا وَدُخَانَهُ فَلْيَأْخُذْ بِيَدِهِ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيَأْخُذْ لُقْمَةً فَلْيُطْعِمَهَا إِنِّي أَقَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو خَالِدٍ وَالِدُ إِسْمَاعِيلَ اسْمُهُ سَعْدٌ

نصر بن علی، سفیان، اسماعیل بن ابوخالد، حضرت ابو ہریرہ بیان کیا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم اس کے لیے کھانا تیار کرتے ہوئے گرمی اور دھواں برداشت کرے تو اسے چاہیے کہ خادم کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ بٹھالے اور اگر وہ انکار کرے تو لقمہ لے اور اسے کھلائے یہ حدیث حسن صحیح ہے ابو خالد کا نام سعد ہے اور یہ اسماعیل کے

والد ہیں۔

راوی: نصر بن علی، سفیان، اسماعیل بن ابوالخالد، حضرت ابوہریرہ

کھانا کھلانے کی فضیلت

باب: کھانے کا بیان

کھانا کھلانے کی فضیلت

حدیث 1912

جلد: جلد اول

راوی: یوسف بن حماد، عثمان بن عبدالرحمن جمحی، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَمَّادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَاضْرِبُوا الْهَامَ تَوَرَّثُوا الْجَنَانَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عُمَرَ وَأَنْسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِشٍ وَشُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یوسف بن حماد، عثمان بن عبدالرحمن جمحی، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سلام کو پھیلاؤ لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور کافروں کو قتل کرو۔ (یعنی جہاد کرو) اس طرح تم لوگ جنت کے وارث ہو جاؤ گے اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمر، ابن عمر، انس، عبداللہ بن سلام، عبدالرحمن بن عائش، اور شریح بن ہانی بھی اپنے والد سے احادیث نقل کرتے ہیں یہ حدیث ابوہریرہ کی سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: یوسف بن حماد، عثمان بن عبدالرحمن جمحی، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ

باب : کھانے کا بیان

کھانا کھلانے کی فضیلت

حدیث 1913

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابو الاحوص، عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْبُدُوا الرَّحْمَنَ وَأَطِعُوا الطَّعَامَ وَأَفْشُوا السَّلَامَ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابو الاحوص، عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رحمن کی عبادت کرو کھانا کھلاؤ اور سلام کو رواج دو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ہناد، ابو الاحوص، عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمر

رات کے کھانے کی فضیلت

باب : کھانے کا بیان

رات کے کھانے کی فضیلت

حدیث 1914

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن موسیٰ، محمد بن یعلیٰ کوفی، عنبسہ بن عبد الرحمن قرشی، عبد الملک بن علاق، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

عَلَّاقٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَشُّوا وَلَوْ بِكَفٍّ مِنْ حَشْفٍ فَإِنَّ تَرَكَ الْعَشَاءَ مَهْرَمَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَعَنْبَسَةُ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَلَّاقٍ مَجْهُولٌ

یحییٰ بن موسیٰ، محمد بن یعلیٰ کوفی، عنبہ بن عبد الرحمن قرشی، عبد الملک بن علاق، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کا کھانا ضرور کھایا کرو اگرچہ مٹھی بھر کھجوریں ہی ہوں کیونکہ رات کا کھانا ترک کرنا بوڑھا کر دیتا ہے۔ یہ حدیث منکر ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں عنبہ کو حدیث میں ضعیف کہا گیا ہے عبد الملک بن علاق مجہول ہے۔

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، محمد بن یعلیٰ کوفی، عنبہ بن عبد الرحمن قرشی، عبد الملک بن علاق، حضرت انس بن مالک

کھانے پر بسم اللہ پڑھنا

باب: کھانے کا بیان

کھانے پر بسم اللہ پڑھنا

حدیث 1915

جلد : جلد اول

راوی: عبد اللہ بن صباح ہاشمی، عبد الاعلیٰ، معمر، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ طَعَامٌ قَالَ ادْنُ يَا بُنَيَّ وَسَمِ اللَّهَ وَكُلْ يَبِينُكَ وَكُلْ مِمَّا يَدِيكَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي وَجْزَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَصْحَابُ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ وَأَبُو وَجْزَةَ السَّعْدِيُّ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ

عبداللہ بن صباح ہاشمی، عبدالاعلیٰ، معمر، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کے سامنے کھانا رکھا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا بیٹا قریب ہو جاؤ اور بسم اللہ پڑھ کر دائیں ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے کھاؤ ہشام بن عروہ ابو جزہ سعد اور قبیلہ مزینہ کے ایک آدمی کے واسطے سے بھی حضرت عمر بن ابی سلمہ سے یہ حدیث منقول ہے ہشام بن عروہ کے ساتھیوں نے اس حدیث کو روایت میں اختلاف کیا یہاں ابو جزہ سعدی کا نام یزید بن عبید ہے۔

راوی: عبداللہ بن صباح ہاشمی، عبدالاعلیٰ، معمر، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ

باب : کھانے کا بیان

کھانے پر بسم اللہ پڑھنا

حدیث 1916

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، علاء بن فضل بن عبد الملک بن ابوسویہ، ابوہذیل، عبید اللہ بن عکراش، حضرت عکراش بن ذویب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُوَيْبَةَ أَبُو الْهَذِيلِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عِكْرَاشٍ عَنْ أَبِيهِ عِكْرَاشِ بْنِ ذُوَيْبٍ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو مُرَّةَ بْنُ عُبَيْدٍ بِصَدَقَاتٍ أَمْوَالِهِمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ فَوَجَدْتُهُ جَالِسًا بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَاذْطَلَقَ بِي إِلَى بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ هَلْ مِنْ طَعَامٍ فَأَتَيْنَا بِجَفْنَةٍ كَثِيرَةِ الثَّرِيدِ وَالْوَذْرِ وَأَقْبَلْنَا نَأْكُلُ مِنْهَا فَخَبَطْتُ بِيَدِي مِنْ نَوَاحِيهَا وَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَقَبَضَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى عَلَى يَدِي الْيُمْنَى ثُمَّ قَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ مَوْضِعٍ وَاحِدٍ فَإِنَّهُ طَعَامٌ وَاحِدٌ ثُمَّ أُتِينَا بِطَبَقٍ فِيهِ أَلْوَانُ الرُّطَبِ أَوْ مِنْ أَلْوَانِ الرُّطَبِ عُبَيْدُ اللَّهِ شَكَ قَالَ فَجَعَلْتُ أَكُلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَجَالَتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّبَقِ وَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ فَإِنَّهُ غَيْرُ لَوْنٍ

وَاحِدٍ ثُمَّ أُتِينَا بِبَاءٍ فَغَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِكَلِّ كَفَيْهِ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ وَقَالَ يَا عِكْرَاشُ هَذَا الْوَضُوءُ مِمَّا غَيَّرْتُ النَّارُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْعَلَاءِ بْنِ الْفَضْلِ وَقَدْ تَفَرَّدَ الْعَلَاءُ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَا نَعْرِفُ لِعِكْرَاشٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ

محمد بن بشار، علاء بن فضل بن عبد الملک بن ابوسویہ، ابو ہذیل، عبید اللہ بن عکراش، حضرت عکراش بن ذویب فرماتے ہیں کہ مجھے بنو مرہ بن عبید نے اپنی زکوٰۃ کا مال دے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا جب میں مدینہ پہنچا تو دیکھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہاجرین اور انصار کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور ام سلمہ کے ہاں لے گئے اور فرمایا کھانے کے لیے کچھ ہے پس ایک بڑا پیالہ لایا گیا جس میں بہت ساثرید اور بوٹیاں تھیں، ہم نے کھانا شروع کر دیا اور میں اپنا ہاتھ کناروں میں مارنے لگا۔ جبکہ آپ اپنے سامنے سے کھا رہے تھے آپ نے اپنے بائیں ہاتھ سے میرا دیاں ہاتھ پکڑا اور فرمایا عکراش ایک جگہ سے کھاؤ پورا ایک ہی قسم کا کھانا ہے۔ پھر ایک تھال لایا گیا جس میں مختلف قسم کی خشک یا تر کھجوریں تھیں۔ میں نے اپنے سامنے سے کھانا شروع کر دیا جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ مبارک تھال میں گھومنے لگا آپ نے فرمایا عکراش جہاں سے جی چاہے کھاؤ۔ اس لیے کہ یہ ایک قسم کی نہیں ہیں۔ پھر پانی لایا گیا اور آپ نے اس سے اپنے دونوں ہاتھ دھوئے پھر گیلے ہاتھ چہرہ مبارک، بازوؤں اور سر پر مل لیے اور فرمایا، عکراش جو چیز آگ پر پکی ہوئی ہو اس سے اس طرح وضو کیا جاتا ہے یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف علاء بن فضل کی روایت سے جانتے ہیں علاء اس حدیث میں متفرد ہیں اس حدیث میں ایک قصہ ہے۔

راوی: محمد بن بشار، علاء بن فضل بن عبد الملک بن ابوسویہ، ابو ہذیل، عبید اللہ بن عکراش، حضرت عکراش بن ذویب

باب: کھانے کا بیان

کھانے پر بسم اللہ پڑھنا

حدیث 1917

جلد: جلد اول

راوی: ابوبکر محمد بن ابان، وکیع، ہشام دستوائی، بدیل بن میسرہ، عبد اللہ بن عبید اللہ بن عبید، امر کلثوم،

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّ كَلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فَإِنْ نَسِيَ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي آخِرِهِ وَبِهِذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ طَعَامًا فِي سِتَّةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَأَكَلَهُ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ سَأَى لَكِفَاكُمُ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأُمُّ كَلْثُومٍ هِيَ بِنْتُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابو بکر محمد بن ابان، وکیع، ہشام دستوائی، بدیل بن میسرہ، عبد اللہ بن عبید اللہ بن عبید بن عمیر، ام کلثوم، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی کھانے لگے تو بسم اللہ پڑھے اور اگر بھول جائے تو کہے بسم اللہ فی آوہ و آخرہ اسی سند کے ساتھ حضرت عائشہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ اپنے چھ صحابہ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے ایک دیہاتی آیا اس نے دو لقموں میں سارا کھانا کھا رہا تھا کہ ایک دیہاتی آیا۔ اس نے دو لقموں میں سارا کھانا کھالیا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ بسم اللہ پڑھتا تو یہ کھانا تمہیں بھی کافی ہوتا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابو بکر محمد بن ابان، وکیع، ہشام دستوائی، بدیل بن میسرہ، عبد اللہ بن عبید اللہ بن عبید بن عمیر، ام کلثوم، حضرت عائشہ

چکنے ہاتھ دھوئے بغیر سونا مکروہ ہے

باب: کھانے کا بیان

چکنے ہاتھ دھوئے بغیر سونا مکروہ ہے

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ حَسَّاسٌ لِحَاسٍ فَاحْذَرُوهُ عَلَى أَنْفُسِكُمْ مَنْ بَاتَ فِي يَدِهِ رِيحٌ غَيْرَ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ حَدِيثِ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن منیع، یعقوب بن ولید مدنی، ابو ذنب، مقبری، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان بہت حساس اور جلد ادراک کرنے والا ہے پس تم اس سے اپنی جانوں کی حفاظت کرو۔ جو آدمی اس حالت میں سوئے کہ اس کے ہاتھ میں چکنائی کی بو ہو پھر اسے کوئی چیز کاٹ ڈالے تو وہ صرف اپنے نفس کی ملامت کرتے یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اس حدیث کو سہیل بن ابی صالح اپنے والد سے وہ ابو ہریرہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن منیع، یعقوب بن ولید مدنی، ابو ذنب، مقبری، حضرت ابو ہریرہ

باب : کھانے کا بیان

چکنے ہاتھ دھوئے بغیر سونا مکروہ ہے

حدیث 1919

جلد : جلد اول

راوی : ابوبکر محمد بن اسحاق بغدادی، محمد بن جعفر مدائنی، منصور بن ابوالاسود، اعش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغْدَادِيُّ الصَّاعِقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاتَ فِي يَدِهِ رِيحٌ غَيْرَ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابو بکر محمد بن اسحاق بغدادی، محمد بن جعفر مدائنی، منصور بن ابوالاسود، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہاتھوں میں چکنائی لگے ہوئے سو جائے پھر اسے کوئی چیز کاٹ ڈالے تو وہ صرف اپنے آپ کو ملامت کرے یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو اعمش سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی: ابو بکر محمد بن اسحاق بغدادی، محمد بن جعفر مدائنی، منصور بن ابوالاسود، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : پینے کے ابواب

شراب پینے والے

باب : پینے کے ابواب

شراب پینے والے

حدیث 1920

جلد : جلد اول

راوی: ابوزکریا یحییٰ بن درست، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا يَحْيَى بْنُ دُرَّسَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَشْرَبْ بِهَا فِي الْآخِرَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعُبَادَةَ وَأَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا فَلَمْ يَرْفَعْهُ

ابوزکریا یحییٰ بن درست، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر

نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر نشہ والی چیز حرام ہے پس جو شخص دنیا میں شراب پینے اور اس کا عادی ہونے کی حالت میں مر جائے تو وہ آخرت میں شراب نہیں پی سکے گا (یعنی جنت کی) اس باب میں حضرت ابو ہریرہ ابو سعید، عبد اللہ بن عمر، عبادہ، ابو مالک اشعری اور ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بواسطہ نافع حضرت ابن عمر سے متعدد طرق سے مروی ہے مالک بن انس اسے نافع سے اور وہ ابن عمر سے موقوف روایت کرتے ہیں۔

راوی: ابو زکریا یحییٰ بن درست، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب: پینے کے ابواب

شراب پینے والے

حدیث 1921

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، جریر، عطاء، ابن سائب، عبد اللہ بن عبید بن عمیر، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ يَقْبَلُ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ لَمْ يَقْبَلُ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ لَمْ يَقْبَلُ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ لَمْ يَقْبَلُ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ لَمْ يَنْتَبِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَقَاةٌ مِنْ نَهْرِ الْخَبَالِ قِيلَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَا نَهْرُ الْخَبَالِ قَالَ نَهْرٌ مِنْ صَدِيدِ أَهْلِ النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى نَحْنُ هَذَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، جریر، عطاء، ابن سائب، عبد اللہ بن عبید بن عمیر، حضرت عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے شراب پی اس کی چالیس دنوں کی نمازیں قبول نہیں ہوتیں اور اگر توبہ کرے تو اللہ توبہ قبول فرماتا ہے اور پھر اگر وہ دوبارہ شراب پیے تو اس کی چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں ہوتیں اور اگر توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ توبہ قبول فرماتا ہے اگر چوتھی

مرتبہ یہی حرکت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دنوں تک اس کی نمازیں قبول نہیں فرماتا اور اگر توبہ کرے تو اس کی توبہ قبول نہیں فرماتا اور اس کو یکپہر کی نہر سے پلائے گا لوگوں نے کہا اے عبد الرحمن (عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) یکپہر کی نہر کیا ہے حضرت ابن عمر نے فرمایا دوزخیوں کی پیپ۔ یہ حدیث حسن ہے۔ ابن عباس اور عبد اللہ بن عمرو دونوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل احادیث نقل کرتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، جریر، عطاء، ابن سائب، عبد اللہ بن عبید بن عمیر، حضرت عبد اللہ بن عمر

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

باب: پینے کے ابواب

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

حدیث 1922

جلد : جلد اول

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شہد کی شراب کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا ہر وہ پینے والی چیز جو نشہ کرتی ہے وہ حرام ہے۔

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت عائشہ

باب : پینے کے ابواب

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

حدیث 1923

جلد : جلد اول

راوی : عبید بن اسباط بن محمد قرشی، ابوسعید اشج، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن عمرو، ابن سلمہ، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الْكُوفِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي مُوسَى وَالْأَشْجِ الْعَصْرِيِّ وَدَيْلَمَ وَمَيْمُونَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَقَيْسَ بْنَ سَعْدٍ وَالتُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ وَمُعَاوِيَةَ وَوَائِلَ بْنَ حُجْرٍ وَقُرَّةَ الْبُنَيِّ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَبُرَيْدَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَكَلاهُمَا صَحِيحٌ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبید بن اسباط بن محمد قرشی، ابوسعید اشج، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن عمرو، ابن سلمہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت عمر، علی، ابن مسعود، ابوسعید، ابو موسیٰ اشج، عصری، دیلم، عائشہ، میمونہ، ابن عباس، قیس بن سعد، نعمان بن بشیر، معاویہ، عبد اللہ بن معقل، ام سلمہ، بریدہ، ابو ہریرہ، وائل بن حجر اور قرۃ مزنٰی سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔ اور ابو سلمہ سے بھی بواسطہ ابو ہریرہ اسی طرح کی حدیث مرفوعاً منقول ہے دونوں روایتیں صحیح ہیں کئی افراد نے بواسطہ محمد بن عمر، ابو سلمہ، اور ابو ہریرہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے ہم معنی حدیث روایات کی بواسطہ ابو سلمہ، اور ابن عمر بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے۔

راوی : عبید بن اسباط بن محمد قرشی، ابوسعید اشج، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن عمرو، ابن سلمہ، حضرت ابن عمر

جس چیز کی بہت سی مقدار نشہ دے اس کا تھوڑا سا استعمال بھی حرام ہے۔

باب : پینے کے ابواب

جس چیز کی بہت سی مقدار نشہ دے اس کا تھوڑا سا استعمال بھی حرام ہے۔

حدیث 1924

جلد : جلد اول

راوی: قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، داؤد بن بکر بن ابوفرات، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَكْرِ بْنِ أَبِي الْفَرَاتِ عَنْ ابْنِ النُّكْدَرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَعْدٍ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عُمَرَ وَخَوَاتِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ جَابِرٍ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، داؤد بن بکر بن ابوفرات، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس چیز کی مقدار نشہ دیتی ہے اس کی تھوڑی مقدار استعمال کرنا بھی حرام ہے۔ اس باب میں حضرت سعد، عائشہ، عبد اللہ بن عمرو، ابن عمر اور خوات بن جبیر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث جابر کی روایت حسن غریب ہے۔

راوی: قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، داؤد بن بکر بن ابوفرات، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : پینے کے ابواب

جس چیز کی بہت سی مقدار نشہ دے اس کا تھوڑا سا استعمال بھی حرام ہے۔

حدیث 1925

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ بن ہشام بن حسان، مہدی بن میمون، عبد اللہ بن معاویہ، مہدی بن میمون ابو عثمان انصاری، قاسم بن محمد بن، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مَهْدِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُبَّحِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ مَا أَسْكَرَ الْفَرْقُ مِنْهُ فَبِلِيٍّ الْكَفِّ مِنْهُ حَرَامٌ قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ أَحَدُهُمَا فِي حَدِيثِهِ الْحُسُوَّةُ مِنْهُ حَرَامٌ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَاهُ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ وَالزَّبَّيْعُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ الْأَنْصَارِيِّ نَحْوَ رِوَايَةِ مَهْدِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ وَأَبُو عُثْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ اسْمُهُ عَمْرُو بْنُ سَالِمٍ وَيُقَالُ عَمْرُو بْنُ سَالِمٍ أَيْضًا

محمد بن بشار، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ بن ہشام بن حسان، مہدی بن میمون، عبد اللہ بن معاویہ، مہدی بن میمون ابو عثمان انصاری، قاسم بن محمد بن، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے جس سے ایک فرق (تین صاع پیمانہ) نشہ لائے۔ اس کا ایک چلو بھی پینا حرام ہے۔ عبد اللہ یا محمد میں سے کسی نے اپنی حدیث میں حسوہ کے الفاظ نقل کیے ہیں یعنی ایک گھونٹ پینا بھی حرام ہے یہ حدیث حسن ہے اسے لیث بن ابی سلیم اور ربیع بن صبیح ابو عثمان انصاری سے مہدی بن میمون کی حدیث کے مثل نقل کرتے ہیں ابو عثمان انصاری کا نام عمرو بن سالم ہے انہیں عمرو بن سالم بھی کہا گیا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ بن ہشام بن حسان، مہدی بن میمون، عبد اللہ بن معاویہ، مہدی بن میمون ابو عثمان انصاری، قاسم بن محمد بن، حضرت عائشہ

مکتوں میں نبیذ بنانا

باب : پینے کے ابواب

مٹکوں میں نبیذ بنانا

حدیث 1926

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، ابن علیہ، یزید بن ہارون، سلیمان تیمی، حضرت طاؤس، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ وَيزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذٍ الْجَرِّ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ طَاوُسٌ وَاللَّهِ إِنِّي سَبَعْتُهِ مِنْهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى وَابْنِ سَعِيدٍ وَسُوَيْدٍ وَعَائِشَةَ وَابْنِ الزُّبَيْرِ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ابن علیہ، یزید بن ہارون، سلیمان تیمی، حضرت طاؤس، ابن عمر کہتے ہیں کہ ایک شخص ابن عمر کے پاس حاضر ہوا اور پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مٹکوں کی نبیذ سے منع فرمایا۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ طاؤس نے کہا اللہ کی قسم میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ سنا ہے۔ اس باب میں حضرت ابن ابی اوفی، ابوسعید، سدید، عائشہ، ابن زبیر اور ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، ابن علیہ، یزید بن ہارون، سلیمان تیمی، حضرت طاؤس، ابن عمر

کدو کے خول، سبز روغنی گھڑے اور لکڑی (کھجور کی) کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت

باب : پینے کے ابواب

کدو کے خول، سبز روغنی گھڑے اور لکڑی (کھجور کی) کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت

حدیث 1927

جلد : جلد اول

راوی: ابو موسیٰ محمد بن مثنیٰ، ابو داؤد طیالسی، شعبہ، حضرت عمرو بن مرہ، زاذان

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَىٰ مُحَمَّدُ بْنُ مِثْنَى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَبَعْتُ زَاذَانَ يَقُولُ سَأَلْتُ ابْنَ عَمْرَةَ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَوْعِيَةِ أَخْبَرَنَا بِلُغَتِكُمْ وَفَسَّرَهُ لَنَا بِلُغَتِنَا فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَنْتَةِ وَهِيَ الْجَرَّةُ وَنَهَى عَنْ الدُّبَائِي وَهِيَ الْقُرْعَةُ وَنَهَى عَنْ التَّقِيرِ وَهُوَ أَصْلُ النَّحْلِ يُنْقَرُ نَقْرًا أَوْ يُنْسَجُ نَسْجًا وَنَهَى عَنْ الْمُرْقَةِ وَهِيَ الْمُقَيَّرُ وَأَمَرَ أَنْ يُبَدَلَ فِي الْأَسْقِيَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَمْرِو عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ وَسَمُرَةَ وَأَنْسٍ وَعَائِشَةَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَعَائِدِ بْنِ عَمْرِو وَالْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ وَمَيْمُونَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو موسیٰ محمد بن مثنیٰ، ابو داؤد طیالسی، شعبہ، حضرت عمرو بن مرہ، زاذان سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر سے ان برتنوں کے متعلق پوچھا جن کے استعمال سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا اور کہا کہ ہمیں اپنی زبان میں ان برتنوں کے متعلق بتا کر ہماری زبان میں اس کی وضاحت کیجیے۔ ابن عمر نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خنتمہ یعنی مٹکے (دبا) یعنی کدو کے خول اور نقیر سے منع فرمایا ہے اور یہ کھجور کی چھال سے بنایا جاتا ہے اور (مزفت) یعنی رال کے روغنی برتن میں نبیز بنانے سے منع فرمایا ہے اور حکم دیا کہ مشکیزوں میں نبیز بنائی جائے۔ اس باب میں حضرت عمر، علی، ابن عباس، ابو سعید، اور ابو ہریرہ، عبد الرحمن بن یعمر، سمیرہ، انس، عائشہ، عمران بن حصین، عاتز بن عمرو، حکم غفاری، اور مایمونہ، رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابو موسیٰ محمد بن مثنیٰ، ابو داؤد طیالسی، شعبہ، حضرت عمرو بن مرہ، زاذان

برتنوں میں نبیز بنانے کی اجازت

باب: پینے کے ابواب

برتنوں میں نبیز بنانے کی اجازت

محمود بن غیلان، ابوداؤد جفری، سفیان، منصور، سالم بن ابوجعد، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مخصوص) برتنوں (میں نبیذ بنانے) سے منع فرمایا۔ پس انصار نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ ہمارے پاس اور برتن نہیں ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر میں اس سے منع نہیں کرتا۔ اس باب میں حضرت ابن مسعود، ابو ہریرہ، ابوسعید، عبد اللہ بن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد جفری، سفیان، منصور، سالم بن ابوجعد، حضرت جابر بن عبد اللہ

مشک میں نبیذ بنانا

باب : پینے کے ابواب

مشک میں نبیذ بنانا

حدیث 1930

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، ثقفی، یونس بن عبید حسن بصری، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَائِي تَوَكُّا فِي أَعْلَاهُ لَهُ عَزْلَائِي نَنْبِذُهُ غُدُوَةً وَيَشْرَبُهُ عِشَاءً وَنَنْبِذُهُ عِشَاءً وَيَشْرَبُهُ غُدُوَةً قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ عَائِشَةَ أَيْضًا

محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، ثقفی، یونس بن عبید حسن بصری، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے مشک میں نبیذ بنایا کرتے تھے اور اس کا منہ باندھ دیتے تھے جبکہ اس کے نیچے بھی ایک چھوٹا منہ تھا۔ ہم اگر صبح بھگوتے تو شام کو آپ پی لیتے اور اگر شام کو نبیذ بناتے تو آپ صبح کو پیا کرتے تھے۔ اس باب میں حضرت جابر، ابوسعید، ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے یونس بن عبید کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ یہ حدیث حضرت عائشہ

سے اور سند سے بھی منقول ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، عبد الوہاب، ثقفی، یونس بن عبید حسن بصری، حضرت عائشہ

دانے جن سے شراب بنتی ہے

باب: پینے کے ابواب

دانے جن سے شراب بنتی ہے

حدیث 1931

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، عامر شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ
النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْحِنْطَةِ خَمْرًا وَمِنَ الشَّعِيرِ خَمْرًا وَمِنَ التَّنْبَرِ خَمْرًا
وَمِنَ الرَّيِّبِ خَمْرًا وَمِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، عامر شعبی، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک گندم سے شراب ہے، جو سے شراب ہے۔ کھجور سے شراب ہے اور انگور سے شراب ہے اور شہد سے
شراب ہے۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، عامر شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

باب: پینے کے ابواب

دانے جن سے شراب بنتی ہے

حدیث 1932

جلد : جلد اول

راوی: حسن بن علی خلال، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابو حیان تیمی شعبی، ابن عمر،

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ نَحْوَهُ وَرَوَى أَبُو حَيَّانَ التَّمِيمِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمرَ عَنْ عُمرَ قَالَ إِنَّ مِنَ الْحِنْطَةِ خَمْرًا فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ

حسن بن علی خلال، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابو حیان تیمی شعبی، ابن عمر، عمر روایت کی یحییٰ بن آدم نے اسرائیل سے اسی حدیث کی مثل ہے اور روایت کی یہ حدیث ابی حیان تیمی نے شعبی سے انہوں نے ابن عمر سے انہوں نے عمر سے حضرت عمر نے فرمایا بے شک گندم سے شراب بنتی ہے پھر یہ حدیث ذکر کی۔

راوی: حسن بن علی خلال، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابو حیان تیمی شعبی، ابن عمر،

باب : پینے کے ابواب

دانے جن سے شراب بنتی ہے

حدیث 1933

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن منیع، عبد اللہ بن ادريس، ابو حیان تیمی، شعبی، ابن عمر

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمرَ عَنْ عُمرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِنَّ مِنَ الْحِنْطَةِ خَمْرًا بِهَذَا وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ لَمْ يَكُنْ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ بِالْقَوِيِّ الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ أَيُّضًا عَنْ الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ

احمد بن منیع، عبد اللہ بن ادریس، ابو حیان تیمی، شعبی، ابن عمر، عمر بن خطاب ہم کو خبر دی اس روایت کی احمد بن منیع نے انہوں نے روایت کی عبد اللہ بن ادریس سے انہوں نے ابو حیان تیمی سے انہوں نے شعبی سے انہوں نے ابن عمر سے انہوں نے عمر بن خطاب سے کہ شراب گندم سے بھی ہوتی ہے اور یہ ابراہیم کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے علی بن مدینی کہتے ہیں کہ ابراہیم بن مہاجر، یحییٰ بن سعید کے نزدیک قوی نہیں۔

راوی : احمد بن منیع، عبد اللہ بن ادریس، ابو حیان تیمی، شعبی، ابن عمر

باب : پینے کے ابواب

دانے جن سے شراب بنتی ہے

حدیث 1934

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، اوزاعی، عکرمہ بن عمار، ابو کثیر سجیمی، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ وَعِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ السَّحْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو كَثِيرٍ السَّحْمِيُّ هُوَ الْغُبَرِيُّ وَاسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَفِيلَةَ وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ هَذَا الْحَدِيثَ

احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، اوزاعی، عکرمہ بن عمار، ابو کثیر سجیمی، حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے ہے یعنی کھجور اور انگور سے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ابو کثیر سجیمی، عنبری ہیں اور ان کا نام عبد الرحمن بن غفیلہ ہے۔

راوی : احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، اوزاعی، عکرمہ بن عمار، ابو کثیر سجیمی، حضرت ابو ہریرہ

کچی پکی کھجوروں کو ملا کر نبیز بنانا

باب : پینے کے ابواب

کچی پکی کھجوروں کو ملا کر نبیز بنانا

حدیث 1935

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، عطاء بن ابورباح، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْمُ وَالرُّطْبُ جَمِيعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث بن سعد، عطاء بن ابورباح، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچی پکی کھجوریں ملا کر نبیز بنانے سے منع فرمایا ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، عطاء بن ابورباح، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : پینے کے ابواب

کچی پکی کھجوروں کو ملا کر نبیز بنانا

حدیث 1936

جلد : جلد اول

راوی : سفیان بن وکیع، جریر، سلیمان تیزی، ابونضرا، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْبُسِّ وَالشُّرِّ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا وَنَهَى عَنْ الزَّبِيبِ وَالشُّرِّ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا وَنَهَى عَنْ الْجِرَارِ أَنْ يُنْبَذَ فِيهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي قَتَادَةَ وَأَبْنِ عَبَّاسٍ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَمَعْبُدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سفیان بن وکیع، جریر، سلیمان تیمی، ابو نضرہ، حضرت ابو سعید کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچی اور پکی کھجوریں ملا کر نیزا لگور اور کھجوروں کو ملا کر نبیذ بنانے اور مٹکوں میں نبیذ تیار کرنے سے منع فرمایا۔ اس باب میں حضرت انس، جابر، ابو قتادہ، ابن عباس، ام سلمہ اور معبد بن کعب سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: سفیان بن وکیع، جریر، سلیمان تیمی، ابو نضرہ، حضرت ابو سعید

سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے کی ممانعت

باب: پینے کے ابواب

سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے کی ممانعت

حدیث 1937

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ أَنَّ حَدِيفَةَ اسْتَسْقَى فَاتَاهُ إِنْسَانٌ بِإِنَائٍ مِنْ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ إِنِّي كُنْتُ قَدْ نَهَيْتُهُ فَأَبَى أَنْ يَنْتَهِيَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشُّرِّ فِي آيَةِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّبَابِ وَقَالَ هِيَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَالْبَرَاءِ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی بیان کرتے ہیں کہ حضرت حذیفہ نے پانی مانگا تو ایک شخص چاندی کے برتن میں پانی لے کر حاضر ہوا انہوں نے اسے پھینک دیا اور فرمایا میں نے اسے منع کیا تھا لیکن یہ باز نہیں آیا۔ جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کے برتنوں میں پینے سے منع فرمایا اور اسی طرح ریشم اور دیبا کا لباس پہننے سے منع فرمایا۔ یہ تم لوگوں کے لیے آخرت میں ہے اور ان لوگوں (یعنی کفار) کے لیے دنیا میں۔ اس باب میں حضرت ام سلمہ، براء، اور عائشہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی

کھڑے ہو کر پینے کی ممانعت

باب: پینے کے ابواب

کھڑے ہو کر پینے کی ممانعت

حدیث 1938

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، ابن ابوعدی، سعید، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا فَقِيلَ الْأَكْلُ قَالَ ذَاكَ أَشَدُّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، ابن ابوعدی، سعید، قتادہ، حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا تو آپ سے پوچھا گیا کہ کھانے کا کیا حکم؟ تو آپ نے فرمایا وہ تو اس سے بھی زیادہ سخت ہے (یعنی کھڑے ہو کر کھانا بھی منع ہے) یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابوعدی، سعید، قتادہ، حضرت انس

باب : پینے کے ابواب

کھڑے ہو کر پینے کی ممانعت

حدیث 1939

جلد : جلد اول

راوی : حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، ابو مسلم جذمی، حضرت جارد بن علاء

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَذَمِيِّ عَنْ الْجَارُودِ بْنِ الْمُعَلَّى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ حَسَنٌ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ الْجَارُودِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ الْجَارُودِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَالَتُ الْمُسْلِمِ حَرَقَ النَّارِ وَالْجَارُودُ هُوَ ابْنُ الْمُعَلَّى الْعَبْدِيُّ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُقَالُ الْجَارُودُ ابْنُ الْعَلَاءِ أَيْضًا وَالصَّحِيحُ ابْنُ الْمُعَلَّى

حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، ابو مسلم جذمی، حضرت جارد بن علاء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے اس باب میں حضرت ابو سعید، ابو ہریرہ، اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث غریب ہے۔ اس حدیث کو کئی راوی سعید سے وہ قتادہ سے وہ ابو مسلم سے وہ جارد سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کسی مسلمان کی گری ہوئی چیز اٹھا لینا دوزخ میں جلنے کا سبب ہے۔ (بشرطیکہ) اسے پہنچانے کی نیت نہ ہو) جارد بن معلی کو ابن علاء بھی کہتے ہیں لیکن صحیح ابن معلی ہے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، ابو مسلم جذمی، حضرت جارد بن علاء

کھڑے ہو کر پینے کی اجازت

باب : پینے کے ابواب

کھڑے ہو کر پینے کی اجازت

حدیث 1940

جلد : جلد اول

راوی : ابوسائب سلم بن جنادة بن سلم کوفی، حفص بن غیاث، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَشْبِي وَنَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَرَوَى عُمَرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْبَزْزَرِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبُو الْبَزْزَرِيِّ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ عَطَارٍ

ابوسائب سلم بن جنادة بن سلم کوفی، حفص بن غیاث، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں چلتے پھرتے اور کھڑے ہو کر کھایا پیا کرتے تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ یعنی عبید اللہ بن عمر کی نافع سے اور ان کی ابن عمر سے روایت سے عمران بن مدیر بھی یہ حدیث ابوبزری سے اور وہ ابن عمر سے نقل کرتے ہیں ابوبزری کا نام یزید بن عطار ہے۔

راوی : ابوسائب سلم بن جنادة بن سلم کوفی، حفص بن غیاث، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : پینے کے ابواب

کھڑے ہو کر پینے کی اجازت

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، عاصم احول، مغیرہ، شعبی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ وَمُغِيرَةُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَسَعْدِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ہشیم، عاصم احول، مغیرہ، شعبی، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پیا اس باب میں علی، سعید، عبد اللہ بن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ہشیم، عاصم احول، مغیرہ، شعبی، حضرت ابن عباس

باب : پینے کے ابواب

کھڑے ہو کر پینے کی اجازت

راوی: قتیبہ، محمد بن جعفر، حسین معلم، حضرت عمر بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرِبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، محمد بن جعفر، حسین معلم، حضرت عمر بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑے ہو اور بیٹھ کر (دونوں طرح) پیتے ہوئے دیکھا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، محمد بن جعفر، حسین معلم، حضرت عمر بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا

برتن میں سانس لینا

باب: پینے کے ابواب

برتن میں سانس لینا

حدیث 1943

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، یوسف بن حماد، عبدالوارث بن سعید، ابو عصام، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَيُوسُفُ بْنُ حَمَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَصَامٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَائِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ هُوَ أَمْرًا وَأَرَوَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَاهُ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ أَبِي عَصَامٍ عَنْ أَنَسٍ وَرَوَى عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَائِ ثَلَاثًا

قتیبہ، یوسف بن حماد، عبدالوارث بن سعید، ابو عصام، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی پیتے ہوئے تین مرتبہ سانس لیتے اور فرماتے یہ زیادہ سیراب کرنے والا خوشگوار ہے یہ حدیث حسن غریب ہے ہشام دستوائی سے ابو عصام سے اور وہ انس سے نقل کرتے ہیں کہ عزہ بن ثابت، ثمامہ سے اور وہ انس سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برتن میں پانی پیتے وقت تین سانس لیا کرتے تھے۔

راوی: قتیبہ، یوسف بن حماد، عبدالوارث بن سعید، ابو عصام، حضرت انس بن مالک

باب : پینے کے ابواب

برتن میں سانس لینا

حدیث 1944

جلد : جلد اول

راوی : بندار، عبدالرحمن بن مہدی، عزرة بن ثابت انصاری، ثمامہ بن انس،

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بندار، عبدالرحمن بن مہدی، عزرة بن ثابت انصاری، ثمامہ بن انس، انس بن مالک ہم سے روایت کی بندار نے انہوں نے عبدالرحمن بن مہدی سے انہوں نے عزرة بن ثابت انصاری سے انہوں نے ثمامہ بن انس بن مالک سے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برتن میں پانی پیتے وقت تین مرتبہ سانس لیا کرتے تھے یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : بندار، عبدالرحمن بن مہدی، عزرة بن ثابت انصاری، ثمامہ بن انس،

باب : پینے کے ابواب

برتن میں سانس لینا

حدیث 1945

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، وکیع، یزید بن سنان جزری، ابن عطاء بن ابی رباح، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ ابْنِ لِعَطَائٍ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوا وَاحِدًا كَشْرَبِ الْبَعِيرِ وَلَكِنْ اشْرَبُوا مِثْنَى وَثَلَاثَ وَسُقُوا إِذَا أَنْتُمْ

شَرِبْتُمْ وَاحِدًا إِذَا أَنْتُمْ رَفَعْتُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَيَزِيدُ بْنُ سَنَانٍ الْجَزَرِيُّ هُوَ أَبُو فَرْوَةَ الرَّهَاقِيُّ

ابو کریب، وکیع، یزید بن سنان جزری، ابن عطاء بن ابی رباح، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اونٹ کی طرح ایک سانس میں نہ پیو بلکہ دو اور تین سانسوں میں پیو اور پیتے وقت بِسْمِ اللہ پڑھو اور پینے کے بعد اللہ کی حمد و ثناء بیان کرو۔ یہ حدیث غریب ہے یزید بن سنان جزری کی کنیت ابو فروہ رہاوی ہے۔

راوی: ابو کریب، وکیع، یزید بن سنان جزری، ابن عطاء بن ابی رباح، حضرت ابن عباس

دو بار سانس لیکر پانی پینا

باب: پینے کے ابواب

دو بار سانس لیکر پانی پینا

حدیث 1946

جلد: جلد اول

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، رشدین بن کریب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا شَرِبَ تَنَفَّسَ مَرَّتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ قَالَ وَسَأَلْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ قُلْتُ هُوَ أَقْوَى أَمْ مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ فَقَالَ مَا أَقْرَبُهُمَا وَرِشْدِينَ بْنُ كُرَيْبٍ أَرْجَحُهَا عِنْدِي قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْبَعِيلَ عَنْ هَذَا فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ أَرْجَحُ مِنْ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ وَالْقَوْلُ عِنْدِي مَا قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رِشْدِينَ بْنُ كُرَيْبٍ أَرْجَحُ وَأكْبَرُ وَقَدْ أَدْرَكَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَرَأَى أَكْثَرَهَا أَخَوَانِ وَعِنْدَهُمَا مَنَاكِيرُ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، رشدین بن کریب، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب پانی

پیتے تو دو مرتبہ سانس لیتے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف رشدین بن کریب کی روایت سے جانتے ہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن عبد الرحمن سے پوچھا کہ رشدین بن کریب زیادہ قوی ہیں یا محمد بن کریب۔ انہوں نے فرمایا کس بات نے انہیں قریب کیا میرے نزدیک رشدین بن کریب زیادہ رائج ہیں۔ پھر میں نے امام بخاری سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا محمد بن کریب، رشدین بن کریب کی نسبت رائج ہیں۔ میری رائے ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن کی رائے کے مطابق ہے کہ رشدین بن کریب رائج اور اکبر ہیں۔ رشدین بن کریب نے حضرت ابن عباس کو پایا اور ان کی زیارت کی۔ یہ دونوں بھائی ہیں اور ان کی منکر کی احادیث بھی ہیں۔

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، رشدین بن کریب، حضرت ابن عباس

پینے کی چیز میں پھونکیں مارنا منع ہے

باب: پینے کے ابواب

پینے کی چیز میں پھونکیں مارنا منع ہے

حدیث 1947

جلد: جلد اول

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، مالک بن انس، ایوب، ابن حبیب، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَيُّوبَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْهَثَمِ الْجُهَنِيَّ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّفَخُّفِ فِي الشُّرْبِ فَقَالَ رَجُلٌ الْقَذَاةُ أَرَاهَا فِي الْإِنَائِ قَالَ أَهْرِقُهَا قَالَ فَإِنِّي لَا أَرَوِي مِنْ نَفْسٍ وَاحِدٍ قَالَ فَأَبْنِ الْقَدَحَ إِذْ عَنْ فَيْكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، مالک بن انس، ایوب، ابن حبیب، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پینے کی چیز میں پیتے وقت پھونکیں مارنے سے منع فرمایا۔ ایک آدمی نے عرض کیا اگر برتن میں تنکا وغیرہ ہو تو۔ آپ نے

فرمایا اسے گرا دو۔ اس نے عرض کیا میں ایک مرتبہ سانس میں سیر نہیں ہوتا۔ آپ نے فرمایا جب تم سانس لو یا پیالہ اپنے منہ سے ہٹا دو یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، مالک بن انس، ایوب، ابن حبیب، حضرت ابو سعید

باب: پینے کے ابواب

پینے کی چیز میں پھونکیں مارنا منع ہے

حدیث 1948

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عبدالکریم جزری، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُتَنَفَّسَ فِي الْإِنَائِ أَوْ يُنْفَخَ فِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، عبدالکریم جزری، عکرمہ، حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برتن میں سانس لینے اور اس میں پھونکنے سے منع فرمایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عبدالکریم جزری، عکرمہ، حضرت ابن عباس

برتن میں سانس لینا مکروہ ہے

باب: پینے کے ابواب

برتن میں سانس لینا مکروہ ہے

حدیث 1949

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن منصور، عبد الصمد بن عبد الوارث، ہشام، دستوائی، یحییٰ بن ابوکثیر، حضرت عبد اللہ بن ابوقتاہ اپنے والد

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَائِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن منصور، عبد الصمد بن عبد الوارث، ہشام، دستوائی، یحییٰ بن ابوکثیر، حضرت عبد اللہ بن ابوقتاہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کوئی چیز پئے تو برتن میں سانس نہ لے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبد الصمد بن عبد الوارث، ہشام، دستوائی، یحییٰ بن ابوکثیر، حضرت عبد اللہ بن ابوقتاہ اپنے والد

مشکیزہ اوندھا کر کے پانی پینا منع ہے

باب : پینے کے ابواب

مشکیزہ اوندھا کر کے پانی پینا منع ہے

حدیث 1950

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَوَايَةً أَنَّهُ نَهَى عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ آپ نے مشک کے منہ سے پانی پینے سے منع فرمایا۔ اس باب میں حضرت جابر، ابن عباس، ابو ہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید

اس کی اجازت

باب: پینے کے ابواب

اس کی اجازت

حدیث 1951

جلد: جلد اول

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، عبد الرزاق، عبد اللہ بن عمر، حضرت عیسیٰ بن عبد اللہ بن انیس اپنے والد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ إِلَى قَرْبَةٍ مُعَلَّقَةٍ فَخَنَّثَهَا ثُمَّ شَرَبَ مِنْ فِيهَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِصَحِيحٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَلَا أَدْرِي سَبَعٌ مِنْ عِيسَى أَمْ لَا

یحییٰ بن موسیٰ، عبد الرزاق، عبد اللہ بن عمر، حضرت عیسیٰ بن عبد اللہ بن انیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ ایک لٹکی ہوئی مشک کے پاس کھڑے ہوئے اور آپ نے اسے جھکا کر اس کے منہ سے پانی پیا۔ اس باب میں حضرت ام سلیم سے بھی حدیث منقول ہے لیکن اس کی سند صحیح نہیں اور عبد اللہ بن عمر حافظے کی وجہ سے ضعیف ہیں

مجھے یہ بھی معلوم نہیں کہ ان کا عیسیٰ سے سماع ہے یا نہیں۔

راوی: یحییٰ بن موسیٰ، عبدالرزاق، عبداللہ بن عمر، حضرت عیسیٰ بن عبداللہ بن انیس اپنے والد

باب: پینے کے ابواب

اس کی اجازت

حدیث 1952

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن یزید بن یزید بن جابر، حضرت عبدالرحمن بن ابوعمرہ اپنی دادی کبشہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ جَدَّتِهِ كَبْشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ مِنْ فِي قَرْبَةٍ مُعَلَّقَةٍ قَائِلًا فَقُتِبْتُ إِلَى فِيهَا فَتَقَطَعْتُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَيَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ هُوَ أَخُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ وَهُوَ أَقْدَمُ مِنْهُ مَوْتًا

ابن ابی عمر، سفیان بن یزید بن یزید بن جابر، حضرت عبدالرحمن بن ابوعمرہ اپنی دادی کبشہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں داخل ہوئے اور ایک لٹکی ہوئی مشک کے منہ سے کھڑے ہو کر پانی پیا۔ پھر میں اٹھی اور اس کا منہ کاٹ کر رکھ لیا یعنی (تبرکا)۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور یزید بن یزید، عبدالرحمن بن یزید کے بھائی اور جابر کے بیٹے ہیں اور یزید، عبدالرحمن سے پہلے فوت ہوئے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن یزید بن یزید بن جابر، حضرت عبدالرحمن بن ابوعمرہ اپنی دادی کبشہ

داہنے ہاتھ والے پہلے پینے کے زیادہ مستحق ہیں

باب : پینے کے ابواب

داہنے ہاتھ والے پہلے پینے کے زیادہ مستحق ہیں

حدیث 1953

جلد : جلد اول

راوی : انصاری، معن، مالک ابن شہاب، قتیبہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِلَدَيْنِ قَدْ شِيبَ بِهَائِي وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ فَشَرِبَ ثُمَّ أَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ الْأَيْمَنُ فَأَلَّا يَمِينَنَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسَيْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

انصاری، معن، مالک ابن شہاب، قتیبہ، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پانی ملا ہو اودودھ پیش کیا گیا آپ کی داہنی طرف ایک دیہاتی اور بائیں طرف حضرت ابو بکر تھے۔ پس آپ نے خود پینے کے بعد دیہاتی کو دیا اور فرمایا داہنے والا زیادہ مستحق ہے اس باب میں حضرت ابن عباس، سہل بن سعد، ابن عمر اور عبد اللہ بن بسر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : انصاری، معن، مالک ابن شہاب، قتیبہ، حضرت انس بن مالک

پلانے والا آخر میں پیئے۔

باب : پینے کے ابواب

پلانے والا آخر میں پیئے۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، عبد اللہ بن رباح، حضرت ابو قتادہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلَ الْقَوْمَ آخِرَهُمْ شُرْبًا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، عبد اللہ بن رباح، حضرت ابو قتادہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قوم کو پلانے والا سب سے آخر میں پیئے۔ اس باب میں حضرت ابن ابی اوفی سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، حماد بن زید، ثابت، عبد اللہ بن رباح، حضرت ابو قتادہ

مشروبات میں سے کون سا مشروب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زیادہ پسند تھا۔

باب : پینے کے ابواب

مشروبات میں سے کون سا مشروب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زیادہ پسند تھا۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، معمر، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ الشَّرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَلْوُ الْبَارِدُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ مِثْلَ هَذَا عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، معمر، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میٹھی اور ٹھنڈی چیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مشروبات میں سب سے زیادہ پسند کیا کرتے تھے۔ یہ حدیث کئی راوی ابن عیینہ سے اسی طرح نقل کرتے ہیں یعنی بواسطہ معمر، زہری، اور عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کیا لیکن صحیح وہی ہے جو زہری نبی سے مرسل نقل کرتے ہیں۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، معمر، عروہ، حضرت عائشہ

باب : پینے کے ابواب

مشروبات میں سے کون سا مشروب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زیادہ پسند تھا۔

حدیث 1956

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک معمر، یونس، حضرت زہری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الشَّائِبِ أَطْيَبُ قَالَ الْحُلُوبُ الْبَارِدُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَكَذَا رَوَى عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ

احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک معمر، یونس، حضرت زہری سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سا مشروب سب سے عمدہ ہے آپ نے فرمایا میٹھا اور ٹھنڈا۔ عبد الرزاق بھی معمر سے اسی طرح نقل کرتے ہیں یعنی معمر، زہری سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسل روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث ابن عیینہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

راوی : احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک معمر، یونس، حضرت زہری

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

ماں باپ سے حسن سلوک

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

ماں باپ سے حسن سلوک

حدیث 1957

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، حضرت بہز بن حکیم بواسطہ والد اپنے دادا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا بِهِزُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبْرَقَ قَالَ أُمُّكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمُّكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَبَاكَ ثُمَّ الْأَقْرَبَ فَأَلْقَرَبَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَائِشَةَ وَأَبِي الدَّرْدَائِي قَالَ أَبُو عَيْسَى وَبِهِزُ بْنُ حَكِيمٍ هُوَ أَبُو مُعَاوِيَةَ بْنُ حَيْدَةَ الْقُشَيْرِيُّ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ شُعْبَةُ فِي بِهِزُ بْنُ حَكِيمٍ وَهُوَ ثَقَّةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَرَوَى عَنْهُ مَعْمَرُو الشُّوْرِيُّ وَحَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنَ الْأَثَمَةِ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، حضرت بہز بن حکیم بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون بھلائی کا زیادہ مستحق ہے فرمایا تمہاری ماں۔ میں نے عرض کیا اس کے بعد۔ فرمایا تمہاری والدہ۔ میں نے چوتھی مرتبہ عرض کیا اس کے بعد فرمایا تمہاری والدہ۔ میں نے چوتھی مرتبہ عرض کیا ان کے بعد کون زیادہ مستحق ہے؟ فرمایا تمہارے والد اور ان کے قریبی رشتہ داروں میں سے جو سب سے زیادہ قریبی ہو۔ اور اسی طرح درجہ بدرجہ۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ، عبد اللہ بن عمر، عائشہ اور ابو درداء سے بھی احادیث منقول ہیں۔ بہز بن حکیم، معاویہ بن حیدہ قشیری کے بیٹے ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے شعبہ نے بہز بن حکیم کے بارے میں کلام کیا ہے محدثین کے نزدیک یہ ثقہ ہیں ان سے معمر، سفیان ثوری، حماد بن سلمہ اور کئی دوسرے آئمہ راوی ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، حضرت بہز بن حکیم بواسطہ والد اپنے دادا

باب

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

باب

حدیث 1958

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، مسعودی، ولید بن عیزار، ابو عمرو شیبانی، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْعِزَارِ عَنْ أَبِي عَمْرِو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُمِّي الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ لِبِقَاتِهَا قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ سَكَتَ عَنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ اسْتَزِدْتُهُ لَزَادَنِي وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ رَوَاهُ الشَّيْبَانِيُّ وَشُعْبَةُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعِزَارِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ أَبِي عَمْرِو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبُو عَمْرِو الشَّيْبَانِيُّ اسْنُهُ سَعْدُ بْنُ إِيَاسٍ

احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، مسعودی، ولید بن عیزار، ابو عمرو شیبانی، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ نے فرمایا وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر کون سے؟ فرمایا ماں باپ سے اچھا سلوک کرنا۔ عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بعد کون سے اعمال افضل ہیں۔ آپ نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو گئے۔ اگر میں مزید سوال کرتا تو آپ بھی جواب دیتے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ شیبانی، شعبہ اور کئی دوسرے حضرات نے اس حدیث کو ولید بن عیزار سے روایت کیا ہے بواسطہ ابو عمرو شیبانی، حضرت عبد اللہ بن

مسعود سے یہ حدیث متعدد سندوں سے مروی ہے ابو عمرو شیبانی کا نام سعد بن ایاس ہے۔

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، مسعودی، ولید بن عیزار، ابو عمرو شیبانی، حضرت عبد اللہ بن مسعود

والدین کی رضامندی کی فضیلت

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

والدین کی رضامندی کی فضیلت

حدیث 1959

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عطاء بن سائب، عبد الرحمن سلمی، حضرت ابو درداء

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ لِي امْرَأَةً وَإِنَّ أُمِّي تَأْمُرُنِي بِطَلَاقِهَا قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْ سَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَإِنْ شِئْتَ فَأَضَعْ ذَلِكَ الْبَابَ أَوْ احْفَظْهُ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ رَبِّهَا قَالَ سُفْيَانُ إِنَّ أُمِّي وَرَبِّهَا قَالَ أَبِي وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ

ابن ابی عمر، سفیان، عطاء بن سائب، عبد الرحمن سلمی، حضرت ابو درداء سے روایت ہے کہ ایک آدمی ان کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میری ایک بیوی ہے اور میری ماں مجھے اس کو طلاق دینے کا حکم دیتی ہے۔ حضرت ابو درداء نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا باپ جنت کا درمیانہ دروازہ ہے لہذا اب تیری مرضی ہے اسے ضائع کرے یا محفوظ رکھے۔ سفیان کبھی والدہ کا ذکر کرتے ہیں کبھی والد کا۔ یہ حدیث صحیح ہے اور عبد الرحمن سلمی کا نام عبد اللہ بن حبیب ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عطاء بن سائب، عبد الرحمن سلمی، حضرت ابو درداء

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

والدین کی رضامندی کی فضیلت

حدیث 1960

جلد : جلد اول

راوی : ابو حفص عمرو بن علی، خالد بن حارث، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، حضرت عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَضِيَ الرَّبُّ فِي رَضَى الْوَالِدِ وَسَخَطَ الرَّبُّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ

ابو حفص عمرو بن علی، خالد بن حارث، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی رضا والد کی خوشی میں اور اللہ تعالیٰ کا غصہ والد کی ناراضگی میں ہے۔

راوی : ابو حفص عمرو بن علی، خالد بن حارث، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، حضرت عبد اللہ بن عمرو

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

والدین کی رضامندی کی فضیلت

حدیث 1961

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، عبد اللہ ابن عمر اپنے والد اور وہ عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَهَذَا أَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَكَذَا رَوَى أَصْحَابُ شُعْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عَمْرِو مَوْقُوفًا وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَفَعَهُ غَيْرُ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ وَخَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ ثِقَّةٌ مَأْمُونٌ قَالَ سَبَعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُثَنَّى يَقُولُ مَا رَأَيْتُ بِالْبَصْرَةِ مِثْلَ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ وَلَا بِالْكُوفَةِ مِثْلَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، عبد اللہ ابن عمر اپنے والد اور وہ عبد اللہ بن عمرو سے یہ حدیث غیر مرفوع کرتے ہیں اور یہ زیادہ صحیح ہے شعبہ اور ان کے ساتھی بھی اسے یعلیٰ بن عطاء وہ اپنے والد اور وہ عبد اللہ بن عمرو سے اسے موقوفہ ہی نقل کرتے ہیں اور ہمیں علم نہیں کہ خالد بن حارث کے علاوہ کسی اور نے اسے مرفوعاً نقل کیا ہو اور یہ ثقہ اور قابل اعتماد ہیں۔ میں نے محمد بن ثنی سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے کوفہ میں عبد اللہ بن ادريس اور بصرہ میں خالد بن حارث جیسا کوئی نہیں دیکھا۔ اس باب میں حضرت عبد اللہ بن مسعود سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، عبد اللہ ابن عمر اپنے والد اور وہ عبد اللہ بن عمرو

والد کی نافرمانی

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

والد کی نافرمانی

حدیث 1962

جلد: جلد اول

راوی: حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل جریری، عبد الرحمن بن ابوبکرہ، حضرت ابوبکرہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشَرُّ بْنُ مَفْضَلٍ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكِبَائِرِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْإِشْرَافُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ قَالَ وَجَلَسَ وَكَانَ مُتَكِنًا فَقَالَ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو بَكْرَةَ اسْمُهُ
نَفِيعُ بْنُ الْحَارِثِ

حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل جریری، عبد الرحمن بن ابوبکرہ، حضرت ابوبکرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں کبیرہ گناہ نہ بتاؤں صحابہ کرام نے عرض کیا ہاں کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدھے کھڑے ہو کر بیٹھ گئے اس سے پہلے تکیہ لگائے بیٹھے تھے اور فرمایا جھوٹی گواہی یا فرمایا جھوٹی بات (یعنی راوی کو شک ہے) پھر آپ یہی فرماتے رہے یہاں تک کہ ہم نے کاش آپ خاموش ہو جائیں اس باب میں حضرت ابوسعید سے بھی حدیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔
ابوبکرہ کا نام نفع ہے۔

راوی: حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل جریری، عبد الرحمن بن ابوبکرہ، حضرت ابوبکرہ

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

والد کی نافرمانی

حدیث 1963

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، ابن ہاد، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْكِبَائِرِ أَنْ يَشْتُمَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ يَشْتُمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَشْتُمُ أَبَاهُ وَيَشْتُمُ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ
صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث بن سعد، ابن ہاد، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کبیرہ گناہوں میں سے یہ بھی ہے کہ کوئی اپنے والدین کو گالی دے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا کوئی شخص اپنے والدین کو بھی گالی دیتا ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں جب یہ کسی کے باپ کو گالی دیتا ہے تو وہ اس کے باپ کو گالی دیتا ہے اور یہ کسی کی ماں کو گالی دیتا ہے تو وہ اس کی ماں کو گالی دیتا ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، ابن ہاد، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن عمرو

والد کے دوست کی عزت کرنا

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

والد کے دوست کی عزت کرنا

حدیث 1964

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، حیوہ بن شریح، ولید بن ابو ولید، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شَرِيحٍ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَبْرَأَ الْبَرِّ أَنْ يَصِلَ الرَّجُلُ أَهْلَ وَدِّ أَبِيهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي أَسِيدٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ

احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، حیوہ بن شریح، ولید بن ابو ولید، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہترین نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے والد کے دوستوں کے ساتھ حسن سلوک کرے اس باب میں ابو اسید سے بھی حدیث منقول ہے اس حدیث کی سند صحیح ہے یہ حدیث حضرت ابن عمر سے کئی سندوں سے منقول ہے۔

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، حیوہ بن شریح، ولید بن ابو ولید، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

خالہ کے ساتھ نیکی کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خالہ کے ساتھ نیکی کرنا

حدیث 1965

جلد : جلد اول

راوی : سفیان بن وکیع، اسرائیل، محمد بن احمد، ابن مدویہ، عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل، عبید اللہ، ابواسحاق ہمدانی، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ إِسْرَائِيلَ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ وَهُوَ ابْنُ مَدْوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

سفیان بن وکیع، اسرائیل، محمد بن احمد، ابن مدویہ، عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل، عبید اللہ، ابواسحاق ہمدانی، حضرت براء بن عازب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خالہ ماں کی طرح ہے اس حدیث میں ایک طویل قصہ ہے اور یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : سفیان بن وکیع، اسرائیل، محمد بن احمد، ابن مدویہ، عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل، عبید اللہ، ابواسحاق ہمدانی، حضرت براء بن عازب

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خالہ کے ساتھ نیکی کرنا

راوی: ابو کریب، ابو معاویہ، محمد بن سوقة، ابوبکر بن حفص، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ ذَنْبًا عَظِيمًا فَهَلْ لِي تَوْبَةٌ قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ أَمْرٍ قَالَا قَالَهُ لَكَ مِنْ خَالَةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبَرِّهَا وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

ابو کریب، ابو معاویہ، محمد بن سوقة، ابوبکر بن حفص، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ ایک شخص بارگاہ نبوی میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے بہت بڑا گناہ کیا ہے کیا میرے لیے توبہ ہے؟ فرمایا کہ تمہاری والدہ ہے۔ عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا خالہ۔ عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا پھر اس کے ساتھ حسن سلوک کرو اس باب میں حضرت علی اور براء بن عازب سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی: ابو کریب، ابو معاویہ، محمد بن سوقة، ابوبکر بن حفص، حضرت ابن عمر

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خالہ کے ساتھ نیکی کرنا

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن سوقة، ابوبکر بن حفص سے وہ محمد بن سوقة سے وہ ابوبکر بن حفص

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ حَفْصٍ هُوَ ابْنُ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن سوقہ، ابو بکر بن حفص سے وہ محمد بن سوقہ سے وہ ابو بکر بن حفص سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں اور اس میں ابن عمر کا ذکر نہیں کرتے یہ حدیث ابو معاویہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے ابو بکر بن حفص، ابن عمر بن سعد بن ابی وقاص ہیں۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن سوقہ، ابو بکر بن حفص سے وہ محمد بن سوقہ سے وہ ابو بکر بن حفص

والدین کی دعا

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

والدین کی دعا

حدیث 1968

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم دستوائی، یحییٰ بن ابوکثیر، ابو جعفر، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ نَحْوَ حَدِيثِ هِشَامٍ وَأَبُو جَعْفَرٍ الَّذِي رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُقَالُ لَهُ أَبُو جَعْفَرٍ الْمُؤَذِّنُ وَلَا نَعْرِفُ اسْمَهُ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ غَيْرَ حَدِيثٍ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم دستوائی، یحییٰ بن ابوکثیر، ابو جعفر، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین دعائیں قبول ہونے میں کوئی شک نہیں ایک مظلوم کی بددعا، دوسری مسافر کی دعا اور تیسری والد کی بیٹے کے لیے بددعا۔ حجاج صواف یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ہشام کی طرح ہی نقل کرتے ہیں اور ابو جعفر ابو جعفر مؤذن ہیں۔ ہمیں ان کے

نام معلوم نہیں اس سے یحییٰ بن ابی کثیر نے کئی احادیث نقل کی ہیں۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو جعفر، حضرت ابو ہریرہ

والدین کا حق

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

والدین کا حق

حدیث 1969

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن محمد بن موسیٰ، جریر، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدًا إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَبْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ وَقَدْ رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ هَذَا الْحَدِيثَ

احمد بن محمد بن موسیٰ، جریر، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی بیٹا اپنے والد کا حق ادا نہیں کر سکتا۔ ہاں البتہ یہ اس صورت میں ممکن ہے کہ اگر وہ اپنے والد کو غلام پائے اور اسے خرید کر آزاد کر دے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اس حدیث کو ہم صرف سہیل بن ابی صالح کی روایت سے جانتے ہیں۔ سفیان ثوری اور کئی راوی بھی یہ حدیث سہیل سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: احمد بن محمد بن موسیٰ، جریر، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

قطع رحمی

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

قطع رحمی

1970 حدیث

جلد : جلد اول

راوی : ابن عمر، سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، عبدالرحمن بن عوف، حضرت عبدالرحمن

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخَزُومِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ
اشْتَكَى أَبُو الرَّدَادِ اللَّيْثِيُّ فَعَادَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَ خَيْرُهُمْ وَأَوْصَلُهُمْ مَا عِلْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَا اللَّهُ وَأَنَا الرَّحْمَنُ خَلَقْتُ الرَّحِمَ وَشَقَقْتُ لَهَا
مِنْ أَسْبَى فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلَتْهُ وَمَنْ قَطَعَهَا بَنَتْهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَعَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ
وَجُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدِيثُ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَرَوَى مَعْبَرٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ رَدَادِ اللَّيْثِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَمَعْبَرٍ كَذَا يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَحَدِيثُ مَعْبَرٍ خَطَأٌ

ابن عمر، سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، عبد الرحمن بن عوف، حضرت عبد الرحمن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث قدسی نقل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں اللہ ہوں، میں رحمن ہوں، میں نے ہی رحم کو پیدا کیا اور پھر اسے اپنے نام سے مشتق کیا۔ پس جو شخص اسے ملائے گا یعنی صلہ رحمی کرے گا میں اسے ملاؤں گا اور جو اسے کاٹے گا یعنی قطع رحمی کرے گا میں اسے کاٹوں گا۔ اس باب میں حضرت ابوسعید، ابوہریرہ، جبیر بن مطعم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ سفیان کی زہری سے منقول حدیث صحیح ہے۔ اسے معمر، زہری سے وہ ابوسلمہ سے وہ ردّاد لیشی سے اور وہ عبد الرحمن بن عوف سے نقل کرتے ہیں امام بخاری کہتے ہیں کہ معمر کی حدیث میں غلطی ہے۔

راوی: ابن عمر، سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، عبد الرحمن بن عوف، حضرت عبد الرحمن

صلہ رحمی

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

صلہ رحمی

حدیث 1971

جلد: جلد اول

راوی: ابن عمر، سفیان، بشیر، ابواسماعیل، فطر بن خلیفہ، مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا بَشِيرٌ أَبُو إِسْمَاعِيلَ وَفَطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِي وَلَكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِي إِذَا انْقَطَعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَلْمَانَ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

ابن عمر، سفیان، بشیر، ابواسماعیل، فطر بن خلیفہ، مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صلہ رحمی کرنے والا وہ نہیں جو کسی قرابت کی نیکی کے بدلے نیکی کرے بلکہ صلہ رحم وہ ہے جو قطع رحمی کے باوجود اسے ملائے اور صلہ رحمی کرے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں سلمان، عائشہ، اور ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی: ابن عمر، سفیان، بشیر، ابواسماعیل، فطر بن خلیفہ، مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

صلہ رحمی

راوی: ابن عمرو، نصر بن علی، سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان، زہری، حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي قَاطِعَ رَحِمٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن عمرو، نصر بن علی، سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان، زہری، حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ ابن ابی عمر بھی سفیان سے یہی نقل کرتے ہیں کہ اس سے مراد قطع رحمی کرنے والا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابن عمرو، نصر بن علی، سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان، زہری، حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد

اولاد کی محبت

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اولاد کی محبت

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، ابن ابوسوید، عربین عبد العزیز، حضرت خولہ بنت حکیم

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي سُوَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ رَأَيْتُ الْمَرْأَةَ الصَّالِحَةَ خَوْلَةً بِنْتُ حَكِيمٍ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ مُحْتَضِنٌ أَحَدًا

ابْنُ ابْنَتِهِ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّكُمْ لَتُبَخِّلُونَ وَتُجَبِّنُونَ وَتُجْهَلُونَ وَإِنَّكُمْ لَمِنْ رِيحَانِ اللَّهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَالْأَشْعَثِ
بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ وَلَا نَعْرِفُ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ
الْعَزِيزِ سَبَاعًا مِنْ خَوْلَةٍ

ابن ابی عمر، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، ابن ابوسوید، عمر بن عبدالعزیز، حضرت خولہ بنت حکیم سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ایک مرتبہ اپنے ایک نواسے کو گود میں لے کر نکلے اور فرمایا بے شک تمہارا کام بخیل، بزدل اور جاہل بنانا ہے اور بلاشبہ تم
اللہ تعالیٰ کے پیدا کیے ہوئے پھلوں سے ہو۔ اس باب میں حضرت ابن عمر اور اشعث بن قیس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ ابن
عیینہ کی ابراہیم بن میسرہ سے منقول حدیث کو ہم صرف انہی کی سند سے جانتے ہیں اور عمر بن عبدالعزیز کے خولہ سے سماع ہمیں
معلوم نہیں۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، ابن ابوسوید، عمر بن عبدالعزیز، حضرت خولہ بنت حکیم

اولاد پر شفقت کرنا

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اولاد پر شفقت کرنا

حدیث 1974

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمرو، سعید بن عبدالرحمن سفیان، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُبْصَرَ
الْأَفْرَعُ بْنُ حَابِسٍ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْبَلُ الْحَسَنَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْحُسَيْنُ أَوْ الْحَسَنَ فَقَالَ إِنَّ لِي مِنْ
الْوَلَدِ عَشْرَةً مَا قَبَّلْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ

أَنَسَ وَعَائِشَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ
صَحِيحٌ

ابن ابی عمرو، سعید بن عبد الرحمن سفیان، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ اقرع بن حابس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت حسن کا بوسہ لیتے ہوئے دیکھا ابن ابی عمر اپنی بیان کردہ میں حسن یا حسین کا ذکر کرتے ہیں پس اقرع نے کہا میرے دس بیٹے ہیں میں نے کبھی ان کا بوسہ نہیں لیا۔ آپ نے فرمایا جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ اس باب میں حضرت انس اور عائشہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ ابوسلمہ بن عبد الرحمن کا نام عبد اللہ ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمرو، سعید بن عبد الرحمن سفیان، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

لڑکیوں پر خرچ کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لڑکیوں پر خرچ کرنا

حدیث 1975

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، ابن عیینہ، سہیل بن ابوصالح، ایوب، بشیر، سعید الاعشی، حضرت

ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ الْأَعَشِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ أَوْ ابْنَتَانِ أَوْ أُخْتَانِ فَأَحْسَنَ صُحْبَتَهُنَّ وَاتَّقَى اللَّهَ فِيهِنَّ فَلَهُ الْجَنَّةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، ابن عیینہ، سہیل بن ابوصالح، ایوب، بشیر، سعید الاعشی، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ

وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں یا دو بیٹیاں یا دو بہنیں ہوں وہ ان سے اچھا سلوک کرے اور ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرے تو اس کے لیے جنت ہے۔

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، ابن عیینہ، سہیل بن ابوصالح، ایوب، بشیر، سعید الاعشی، حضرت ابوسعید خدری

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لڑکیوں پر خرچ کرنا

حدیث 1976

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، ابوسعید بن عبد الرحمن، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكُونُ لِأَحَدِكُمْ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ فَيُحْسِنَ إِلَيْهِنَّ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَأَنْسٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ اسْمُهُ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ بْنُ سِنَانٍ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ هُوَ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ بْنُ وَهَبٍ وَقَدْ زَادُوا فِي هَذَا الْإِسْنَادِ رَجُلًا

قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، ابوسعید بن عبد الرحمن، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی ایک کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں اور وہ ان سے اچھا سلوک کرے تو وہ شخص جنت میں داخل ہو گا اس باب میں حضرت عائشہ، عقبہ بن عامر، انس، جابر، اور ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں ابوسعید کا نام سعد بن مالک بن سنان ہے سعد بن ابی وقاص، مالک بن وہیب ہیں لوگوں نے اس سند میں ایک آدمی کا اضافہ کیا ہے۔

راوی: قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، ابوسعید بن عبد الرحمن، حضرت ابوسعید

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لڑکیوں پر خرچ کرنا

حدیث 1977

جلد : جلد اول

راوی : علاء بن مسلمہ، عبد المجید بن عبد العزیز، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتُلِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَنَاتِ فَصَبَرَ عَلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

علاء بن مسلمہ، عبد المجید بن عبد العزیز، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی بیٹیوں کے ساتھ آزمایا گیا پھر اس نے ان پر صبر کیا تو وہ اس کے لیے جہنم سے پردہ ہوں گی یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : علاء بن مسلمہ، عبد المجید بن عبد العزیز، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لڑکیوں پر خرچ کرنا

حدیث 1978

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، معمر، ابن شہاب، عبد اللہ بن ابوبکر بن حزم، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلْتُ امْرَأَةً مَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَسَأَلْتُ فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي شَيْئًا غَيْرَ تَبَرَّةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا

فَقَسَبَتْهَا بَيْنَ ابْنَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتُلِيَ بِشَيْءٍ مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، معمر، ابن شہاب، عبد اللہ بن ابوبکر بن حزم، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ایک عورت جس کے ساتھ دو بچیاں تھیں میرے پاس آئی اور کچھ مانگا میرے پاس صرف ایک کھجور تھی میں نے وہ اسے دیدی اس نے وہ کھجور دونوں بچیوں میں تقسیم کر دی اور خود کچھ نہ کھایا پھر اٹھ کر چلی گئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے عرض کیا آپ نے فرمایا جو شخص ان لڑکیوں کے ساتھ آزمایا جائے قیامت کے دن یہ اس کے لیے جہنم سے پردہ ہوں گی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، معمر، ابن شہاب، عبد اللہ بن ابوبکر بن حزم، عروہ، حضرت عائشہ

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لڑکیوں پر خرچ کرنا

حدیث 1979

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن وزیر واسطی، محمد بن عبید، محمد بن عبد العزیز راسبی، ابوبکر بن عبید اللہ بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَزِيرٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ هُوَ الطَّنَافِيسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّاسِبِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ دَخَلَتْ أَنَا وَهُوَ الْجَنَّةَ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ غَيْرَ حَدِيثٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ وَالصَّحِيحُ هُوَ عُبَيْدُ

اللّٰهُ بِنُ أَبِي بَكْرٍ بِنِ أَنَسٍ

محمد بن وزیر واسطی، محمد بن عبید، محمد بن عبد العزیز راسبی، ابو بکر بن عبید اللہ بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے دو بچیوں کی پرورش کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے دو بچیوں کی پرورش کی میں اور وہ جنت میں ان دو (انگلیوں) کی طرح داخل ہوں گے۔ آپ نے اپنی دو انگلیوں کو ملا کر اشارہ کیا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے محمد بن عبید نے محمد بن عبد العزیز سے اس سند کے ساتھ اس کے علاوہ بھی حدیث روایت کی اور کہا ابو بکر بن عبید اللہ بن انس جبکہ صحیح عبید اللہ بن ابو بکر بن انس ہے۔

راوی: محمد بن وزیر واسطی، محمد بن عبید، محمد بن عبد العزیز راسبی، ابو بکر بن عبید اللہ بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک

یتیم پر رحم اور اس کی کفالت کرنا

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

یتیم پر رحم اور اس کی کفالت کرنا

حدیث 1980

جلد: جلد اول

راوی: سعید بن یعقوب طالقانی، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالِقَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ حَنْشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَبَضَ يَتِيمًا مِنْ بَيْنِ الْمُسْلِمِينَ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ إِلَّا أَنْ يَعْمَلَ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ لَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ مُرَّةَ الْفَهْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَنْشٌ هُوَ حُسَيْنُ بْنُ قَيْسٍ وَهُوَ أَبُو عَلِيٍّ الرَّحْبِيُّ وَسُلَيْمَانُ النَّبِيُّ يَقُولُ حَنْشٌ وَهُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ

سعید بن یعقوب طالقانی، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو

شخص مسلمانوں میں سے کسی یتیم کو اپنے کھانے پینے میں شامل کرے گا اللہ تعالیٰ بے شک و شبہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔ مگر یہ کہ کوئی ایسا عمل کرے جس کی بخشش نہ ہو۔ اس باب میں حضرت مرہ فہری، ابو ہریرہ، ابو امامہ اور سہل بن سعد سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حنث کا نام حسین بن قیس اور کنیت ابو علی رجبی ہے سلیمان تیمی کہتے ہیں کہ حنث محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں۔

راوی : سعید بن یعقوب طالقانی، معتمر بن سلیمان، حنث، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

یتیم پر رحم اور اس کی کفالت کرنا

حدیث 1981

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن عمران، ابو قاسم مکی قرشی، عبد العزیز بن ابوحازم، حضرت سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ أَبُو الْقَاسِمِ الْمَكِّيُّ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ يَعْْنَى السَّبَابَةَ وَالْوُسْطَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد اللہ بن عمران، ابو قاسم مکی قرشی، عبد العزیز بن ابوحازم، حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں جنت میں یتیم کی اس طرح کفالت کرنے والا ہوں اور پھر دونوں انگلیوں سے اشارہ فرمایا۔ یعنی شہادت اور بیچ والی انگلی یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : عبد اللہ بن عمران، ابو قاسم مکی قرشی، عبد العزیز بن ابوحازم، حضرت سہل بن سعد

بچوں پر رحم کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بچوں پر رحم کرنا

حدیث 1982

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مرزوق بصری، عبید اللہ بن واقد، زہبی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ زُرَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَ شَيْخٌ يُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَأَ الْقَوْمُ عَنْهُ أَنْ يُوسَّعُوا لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيُقَرِّرْ كَبِيرَنَا قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَزُرَيْبٌ لَهُ أَحَادِيثُ مَنَاقِبُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ

محمد بن مرزوق بصری، عبید اللہ بن واقد، زہبی، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ ایک بوڑھا شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کی غرض سے حاضر ہوا لوگوں نے اسے راستہ دینے میں تاخیر کی تو آپ نے فرمایا جو شخص کسی چھوٹے پر شفقت اور بڑے کا احترام نہ کرے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں اس باب میں حضرت عبد اللہ بن عمرو، ابو ہریرہ، ابن عباس، اور ابو امامہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے زہبی کی حضرت انس بن مالک وغیرہ سے منکر حدیثیں ہیں۔

راوی : محمد بن مرزوق بصری، عبید اللہ بن واقد، زہبی، حضرت انس بن مالک

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بچوں پر رحم کرنا

راوی: ابوبکر محمد بن ابان، محمد بن فضیل، محمد بن اسحاق، حضرت عمر بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ شَرَفَ كَبِيرِنَا

ابو بکر محمد بن ابان، محمد بن فضیل، محمد بن اسحاق، حضرت عمر بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جو چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کا احترام نہ کرے۔

راوی: ابو بکر محمد بن ابان، محمد بن فضیل، محمد بن اسحاق، حضرت عمر بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بچوں پر رحم کرنا

راوی: ابوبکر محمد بن ابان، یزید بن ہارون، شریک، لیث، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شَرِيكِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيُوقِّرْ كَبِيرَنَا وَيَأْمُرْ بِالْعُرُوفِ وَيَنْهَ عَنِ الْبُنُكَرِ قَالَ
أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَحَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ أَيْضًا قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا يَقُولُ
لَيْسَ مِنْ سُنَّتِنَا لَيْسَ مِنْ أَدَبِنَا وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ كَانَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ يُنْكِرُ هَذَا

التَّفْسِيرُ كَيْسَ مَنَّا يَقُولُ كَيْسَ مَن مَلَّتْنَا

ابو بکر محمد بن ابان، یزید بن ہارون، شریک، لیث، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جو چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کی عزت نہ کرے نیکی کا حکم نہ دے اور برائی سے نہ روکے۔ یہ حدیث غریب ہے محمد بن اسحاق کی عمرو بن شعیب سے روایت حسن صحیح ہے عبد اللہ بن عمرو سے دوسرے طرق سے بھی مروی ہے۔ بعض اہل علم نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول کہ وہ ہم میں سے نہیں کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہماری سنت اور طریقے پر نہیں۔ علی بن مدینی، یحییٰ بن سعید سے نقل کرتے ہیں کہ سفیان ثوری اس تفسیر کا انکار کرتے تھے۔ ہم میں سے نہیں، یعنی ہماری مانند نہیں۔

راوی: ابو بکر محمد بن ابان، یزید بن ہارون، شریک، لیث، عکرمہ، حضرت ابن عباس

لوگوں پر رحم کرنا

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لوگوں پر رحم کرنا

حدیث 1985

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، اسماعیل بن ابوخالد، قیس بن ابوحازم، حضرت جریر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، اسماعیل بن ابوخالد، قیس بن ابوحازم، حضرت جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ اس پر رحم نہیں فرماتا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت عبد الرحمن بن عوف، ابوسعید، ابن عمر، ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، اسماعیل بن ابو خالد، قیس بن ابو حازم، حضرت جریر بن عبد اللہ

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لوگوں پر رحم کرنا

حدیث 1986

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابو داؤد، شعبہ، مغیرہ بن شعبہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ كَتَبَ بِهِ إِلَيَّ مَنْصُورٌ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ سَبْعَ أَبَا عُثْمَانَ مَوْلَى
الْبَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَبَعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُنْزِعُ الرَّحْمَةَ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ قَالَ
وَأَبُو عُثْمَانَ الَّذِي رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يُعْرِفُ اسْمُهُ وَيُقَالُ هُوَ وَالِدُ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ أَبُو الزِّنَادِ
وَقَدْ رَوَى أَبُو الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ حَدِيثٍ قَالَ أَبُو
عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمود بن غیلان، ابو داؤد، شعبہ، مغیرہ بن شعبہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے ابو القاسم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ شقی القلب کو رحمت سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے ابو عثمان جو حضرت ابوہریرہ سے
روایت کرتے ہیں کہ ہمیں ان کا نام معلوم نہیں کہا جاتا ہے کہ یہ موسیٰ بن ابو عثمان کے والد ہیں جن سے ابو الزناد راوی ہیں۔ ابو زناد
نے بواسطہ موسیٰ بن ابو عثمان، حضرت ابوہریرہ سے اس کے علاوہ بھی حدیث روایت کی ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابو داؤد، شعبہ، مغیرہ بن شعبہ، حضرت ابوہریرہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لوگوں پر رحم کرنا

حدیث 1987

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر سفیان، عمرو بن دینار، ابو قابوس، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي قَابُوسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمَنُ اَرْحَمُوا مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمَكُمُ مَنْ فِي السَّمَاءِ الرَّحْمُ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعَهُ اللَّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر سفیان، عمرو بن دینار، ابو قابوس، حضرت عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رحم کرنے والوں پر رحم بھی کرتا ہے تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔ رحم بھی رحمن کی شاخ ہے جس نے اس کو جوڑا اللہ بھی اس سے رشتہ جوڑ لیں گے۔ اور جو اسے قطع کرے گا اللہ بھی اس سے قطع تعلق کر لیں گے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر سفیان، عمرو بن دینار، ابو قابوس، حضرت عبداللہ بن عمرو

نصیحت کے بارے میں

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

نصیحت کے بارے میں

راوی: محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّينُ النَّصِيحَةُ ثَلَاثٌ مَرَارٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَنْ قَالَ اللَّهُ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِأَهْلِ الْبَيْتِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَتَبِيِّ الدَّارِيِّ وَجَرِيرٍ وَحَكِيمِ بْنِ أَبِي يَزِيدٍ عَنْ أَبِيهِ وَثَوْبَانَ

محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دین نصیحت ہے تین مرتبہ فرمایا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس کے لیے۔ آپ نے فرمایا اللہ اس کی کتاب، مسلمان اہل اقتدار اور عام مسلمانوں کے لیے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت ابن عمر، تمیم داری، جریر، حکیم بن ابویزید، بواسطہ والد ثوبان سے بھی روایات منقول ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

نصیحت کے بارے میں

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، اسماعیل بن ابوخالد، قیس بن ابوحازم، حضرت جریر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ قَالَ وَهَذَا

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، اسماعیل بن ابوالخالد، قیس بن ابوحازم، حضرت جریر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست اقدام پر نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کو نصیحت کرنے کی بیعت کی۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، اسماعیل بن ابوالخالد، قیس بن ابوحازم، حضرت جریر بن عبد اللہ

مسلمان کی مسلمان پر شفقت

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مسلمان کی مسلمان پر شفقت

حدیث 1990

جلد : جلد اول

راوی : عبید بن اسباط بن محمد قرشی، ہشام بن سعد، زید، ابن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَخُونُهُ وَلَا يَكْذِبُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ عَرَضُهُ وَمَالُهُ وَدَمُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْتَقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي أَيُّوبَ

عبید بن اسباط بن محمد قرشی، ہشام بن سعد، زید، ابن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے لہذا وہ اس کے ساتھ خیانت کا معاملہ نہ کرے۔ جھوٹ نہ بولے اور اسے اپنی مدد و نصرت سے محروم نہ کرے، ہر مسلمان کی دوسرے مسلمان پر عزت، مال اور خون حرام ہے۔ تقویٰ یہاں ہے یعنی دل (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ کیا)۔ کسی شخص کے برے ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔ یہ حدیث حسن

غریب ہے۔

راوی: عبید بن اسباط بن محمد قرشی، ہشام بن سعد، زید، ابن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مسلمان کی مسلمان پر شفقت

حدیث 1991

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن علی خلل، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ بن ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّلُ غَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ بَرِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلل، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ بن ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن دوسرے مومن کے لیے عمارت کی طرح ہے کہ اس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا اور قوت بخشتا ہے یہ حدیث صحیح ہے اس باب میں حضرت علی اور ابویوب سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی: حسن بن علی خلل، ابواسامہ، برید بن عبد اللہ بن ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مسلمان کی مسلمان پر شفقت

راوی: احمد بن محمد بن عبد اللہ بن مبارک، یحییٰ بن عبید اللہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ مَرَّ آتُ أَخِيهِ فَإِنْ رَأَى بِهِ أَذًى فَلْيُطِطْ عَنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ اللَّهُ ضَعْفُهُ شُعْبَةُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ

احمد بن محمد بن عبد اللہ بن مبارک، یحییٰ بن عبید اللہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر ایک اپنے (دوسرے بھائی) مسلمان کے لیے آئینے کی طرح ہے اگر اس میں کوئی عیب دیکھے تو اسے دور کر دے یعنی اسے بتائے۔ یحییٰ بن عبید اللہ کو شعبہ نے ضعیف کہا ہے اس باب میں حضرت انس سے بھی حدیث منقول ہیں۔

راوی: احمد بن محمد بن عبد اللہ بن مبارک، یحییٰ بن عبید اللہ، حضرت ابو ہریرہ

مسلمان کی پردہ پوشی

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مسلمان کی پردہ پوشی

راوی: عبید بن اسباط بن محمد قرشی، اعش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَفَسَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

وَمَنْ يَسِّرْ عَلَى مُعْسِرٍ فِي الدُّنْيَا يَسِّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَلَى مُسْلِمٍ فِي الدُّنْيَا سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى أَبُو عَوَانَةَ وَغَيْرُهُ وَاحِدٌ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ حَدَّثْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عبید بن اسباط بن محمد قرشی، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی کسی مسلمان سے کوئی دنیاوی تکلیف دور کرے۔ اللہ اس سے قیامت کے دن اس کی تکلیفوں میں سے ایک دور کر دیں گے۔ اور جو کسی تنگدست پر دنیا میں آسانی و سہولت کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر دنیا میں آسانی کریں گے۔ اور جو دنیا میں کسی مسلمان کے عیب کی پردہ پوشی کرے گا اللہ دنیا میں و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ اللہ اس وقت تک بندے کی مدد کرتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔ اس باب میں حضرت ابن عمر اور عقبہ بن عامر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن ہے۔ ابو عوانہ اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں کہ لیکن اعمش کے اس قول کا ذکر نہیں کرتے کہ ابوصالح سے روایت ہے۔

راوی: عبید بن اسباط بن محمد قرشی، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

مسلمان سے مصیبت دور کرنا

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مسلمان سے مصیبت دور کرنا

حدیث 1994

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ، ابوبکر، نہشلی، مرزوق ابوبکر تیمی، امر درداء، حضرت ابی درداء

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْبَارِكِ عَنْ أَبِي بَكْرِ النَّهْشَلِيِّ عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ بَكْرِ النَّبَّيْ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَائِي عَنْ أَبِي

الدَّرْدَائِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ رَدَّ اللَّهُ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَفِي
الْبَابِ عَنْ أُسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

احمد بن محمد، عبد اللہ، ابو بکر، نہشلی، مرزوق ابو بکر تیمی، ام درداء، حضرت ابی درداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کی عزت سے اس چیز کو دور کرے گا جو اسے عیب دار کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے
منہ سے دوزخ کی آگ دور کر دے گا۔ اس باب میں حضرت اسماء بنت یزید سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن ہے۔

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ، ابو بکر، نہشلی، مرزوق ابو بکر تیمی، ام درداء، حضرت ابی درداء

ترک ملاقات کی ممانعت

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

ترک ملاقات کی ممانعت

حدیث 1995

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابو ایوب

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ
عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ
أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا وَخَيْرُهَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَسْعُودٍ وَأَنْسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَهَشَامِ بْنِ عَامِرٍ وَأَبِي هِنْدٍ الدَّارِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابو ایوب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کے لیے اپنے کسی مسلمان بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ بات نہ کرنا حلال نہیں۔ اس حالت

میں کہ وہ دونوں راستے میں ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں اور وہ ایک دوسرے سے اعراض کریں پھر ان دونوں میں سے بہتر وہ ہے جو پہلے سلام کرے اس باب میں حضرت عبداللہ بن مسعود، انس، ابو ہریرہ، ہشام بن عامر، ابو ہندی داری سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابو ایوب

مسلمان بھائی کی غم خواری

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مسلمان بھائی کی غم خواری

حدیث 1996

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، حبیذ، حضرت انس سے روایت ہے کہ جب عبد الرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حُبَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَبَّا قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ الْبَدِينَةَ أَخَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّيِّعِ فَقَالَ لَهُ هَلُمَّ أَقْسِمُكَ مَالِي نِصْفَيْنِ وَلِي امْرَأَتَانِ فَأُطْلِقُ أَحَدَهُمَا فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَتَزَوَّجْهَا فَقَالَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُونِي عَلَى السُّوقِ فَدَلُّوهُ عَلَى السُّوقِ فَمَا رَجَعَ يَوْمَئِذٍ إِلَّا وَمَعَهُ شَيْءٌ مِنْ أَقِطٍ وَسَنَنِ قَدْ اسْتَفْضَلَهُ فَرَأَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ وَعَلَيْهِ وَضَرْ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهِيْمٌ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ فَمَا أَصَدَقْتَهَا قَالَ نَوَاقٍ قَالَ حُبَيْدٌ أَوْ قَالَ وَزُنْ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَوْلِمَ وَلَوْ بِشَاةٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَزُنْ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ وَزُنْ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمٍ وَثَلْثٌ وَقَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَزُنْ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ وَزُنْ خَمْسَةَ دَرَاهِمٍ سَبْعَتُ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ يَذْكُرُ عَنْهَا هَذَا

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ جب عبدالرحمن بن عوف مدینہ منورہ تشریف لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں سعد بن ربیع کا بھائی بنادیا سعد نے کہا کہ آؤ میں اپنا مال دو حصوں میں تقسیم کر دوں اور میری دو بیویاں ہیں لہذا میں ایک طلاق دے دیتا ہوں جب اس کی عدت پوری ہو جائے تو تم اس سے شادی کر لینا۔ عبدالرحمن نے کہا اللہ تمہارے اہل مال میں برکت عطا فرمائے تم مجھے بازار کا راستہ بتادو۔ انہیں بازار کا راستہ بتادیا گیا۔ جب وہ اس روز بازار سے واپس آئے تو ان کے پاس پنیر اور گھی تھا جسے انہوں نے منافع کے طور پر کمایا تھا۔ اس کے بعد ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دیکھا کہ ان پر زردی کے نشان ہیں پوچھا کہ یہ کیا ہے۔ عرض کیا میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کر لی ہے آپ نے فرمایا کیا مہر مقرر کیا ہے عرض کیا ایک گٹھلی کے برابر سونا۔ فرمایا ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہی ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ گٹھلی برابر سونا تین اور ثلث 3/1 درہم کے برابر ہوتا ہے اسحاق کہتے ہیں کہ پانچ درہم کے برابر ہوتا ہے۔ مجھے (ترمذی) امام احمد بن حنبل کا یہ قول اسحاق بن منصور نے اسحاق کے حوالے سے بتایا ہے۔

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ جب عبدالرحمن بن عوف

غیبت

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

غیبت

حدیث 1997

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، حضرات ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْغَيْبَةُ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا أَقُولُ قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَابْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهْتَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ غیبت کیا ہے فرمایا تو اپنے بھائی کے بارے میں ایسی بات کرتے جس کو وہ ناپسند کرتا ہے عرض کیا اگر وہ عیب واقعی اس میں موجود ہو تو آپ نے فرمایا اگر تم اس عیب کا تذکرہ کرو جو واقعی اس میں ہے تو غیبت ہے ورنہ تو نے بہتان باندھا۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ، ابن عمر اور عبداللہ بن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حسد

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

حسد

حدیث 1998

جلد : جلد اول

راوی : عبدالجبار بن علاء، سعید بن عبدالرحمن، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ الْعَطَّارُ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

عبدالجبار بن علاء، سعید بن عبدالرحمن، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ قطع تعلق کرو اور کسی کی غیر موجودگی میں اس کی برائی نہ کرو کسی سے بغض نہ رکھو اور کسی سے حسد نہ کرو اور خالص اللہ

کے بندے اور آپس میں بھائی بن جاؤ۔ مسلمان کے لیے دوسرے مسلمان بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ قطع کلامی کا جائزہ نہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس باب میں حضرت ابو بکر، زبیر بن عوام، ابن عمر، ابن مسعود، اور ابو ہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی: عبد الجبار بن علاء، سعید بن عبد الرحمن، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت انس

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

حد

حدیث 1999

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت سالم اپنے والد

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يَنْفِقُ مِنْهُ آتَاءُ اللَّيْلِ وَآتَاءُ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آتَاءُ اللَّيْلِ وَآتَاءُ النَّهَارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ هَذَا

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رشتہ صرف دو آدمیوں پر جائز ہے ایک وہ جس کو اللہ نے مال عطا فرمایا اور وہ دن رات اس میں سے اللہ کے راستے میں خرچ کرتا ہے۔ دوسرا وہ جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کا علم دیا اور وہ اس کے حق کو ادا کرتا ہے رات میں اور دن کے وقتوں میں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے حضرت عبد اللہ بن مسعود اور ابو ہریرہ سے بھی اس کے ہم معنی حدیث مروی ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت سالم اپنے والد

آپس میں بغض رکھنے کی برائی

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

آپس میں بغض رکھنے کی برائی

حدیث 2000

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَيْسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو سُفْيَانَ اسْبُهُ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ نمازی اس کی پوجا کریں لیکن وہ انہیں لڑنے پر اکساتا ہے اس باب میں حضرت انس، اور سلیمان بن عمرو بن احوص سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے ابو سفیان کا نام طلحہ بن نافع ہے۔

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر

آپس میں صلح کرانا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

آپس میں صلح کرانا

راوی : محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، محمود بن غیلان، بشر بن سری، ابواحمد، سفیان، ابن حثیم، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءِ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ الْكَذِبُ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ يُحَدِّثُ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ لِيَرْضِيَهَا وَالْكَذِبُ فِي الْحَرْبِ وَالْكَذِبُ لِيُصَدِّحَ بَيْنَ النَّاسِ وَقَالَ مَحْمُودُ فِي حَدِيثِهِ لَا يَصْلُحُ الْكَذِبُ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَسْمَاءٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ خُثَيْمٍ وَرَوَى دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَسْمَاءٍ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ دَاوُدَ فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ

محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، محمود بن غیلان، بشر بن سری، ابواحمد، سفیان، ابن حثیم، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین باتوں کے سوا جھوٹ بولنا جائز نہیں۔ خاوند اپنی بیوی کو راضی کرنے کے لیے کوئی بات کہے۔ لڑائی کے موقع پر جھوٹ بولنا، اور لوگوں کے درمیان صلح کروانے پر جھوٹ بولنا۔ محمود نے اپنی روایت میں (لا یحل) کی جگہ (لا یصلح) لکھ کر (الکذب إلا فی ثلاث) کہا ہے۔ یہ حدیث حسن ہے اسماء کی حدیث سے ہم اسے صرف ابن خثیم کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ داؤد بن ابی ہند نے یہ حدیث شہر بن حوشب سے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی اور اس میں حضرت اسماء کا ذکر نہیں کیا۔ ہمیں اس کی خبر دی ابو کریب نے انہوں نے روایت کی ابن ابی زائدہ سے انہوں نے داؤد بن ابی ہند سے اور اس باب میں حضرت ابو بکر سے بھی روایت ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، محمود بن غیلان، بشر بن سری، ابواحمد، سفیان، ابن حثیم، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

آپس میں صلح کرانا

حدیث 2002

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، معمر، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ام کلثوم بنت عقبہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كَلْثُومٍ بِنْتِ عَقْبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ بِالْكَاذِبِ مَنْ أَصْدَحَ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ خَيْرًا أَوْ نَعَى خَيْرًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، معمر، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ام کلثوم بنت عقبہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ جو شخص لوگوں میں صلح کرنے کے لیے جھوٹ بولے وہ جھوٹا نہیں بلکہ وہ اچھی بات کہنے والا اور اچھائی کو فروغ دینے والا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، معمر، زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ام کلثوم بنت عقبہ

خیانت اور دھوکہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خیانت اور دھوکہ

حدیث 2003

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، لؤلؤ، حضرت ابوصرمہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنْ لُؤْلُؤَةَ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ضَارَّ ضَارَّ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، لیث، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، لؤلؤہ، حضرت ابو صرمہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی کو ضرر یا تکلیف پہنچائے گا۔ اللہ تعالیٰ بھی اسے ضرر اور تکلیف پہنچائیں گے اور جو کوئی کسی کو مشقت میں ڈالے اللہ اس کو مشقت میں مبتلا کرتا ہے۔ اس باب میں حضرت ابو بکر سے بھی روایت ہے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، لؤلؤہ، حضرت ابو صرمہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خیانت اور دھوکہ

حدیث 2004

جلد : جلد اول

راوی : عبد بن حمید، زید بن حباب، ابوسلمہ، فرقد، مرہ بن شراحیل، حضرت ابوبکر

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا فَرْقَدُ السَّبَخِيُّ عَنْ مَرْثَةَ بْنِ شَرَّاحِيلَ الْهَمْدَانِيِّ وَهُوَ الطَّبِيبُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا أَوْ مَكْرَبَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

عبد بن حمید، زید بن حباب، ابوسلمہ، فرقد، مرہ بن شراحیل، حضرت ابو بکر سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مومن کو تکلیف دیتا ہے یا دھوکہ دے وہ ملعون ہے یہ حدیث غریب ہے۔

راوی : عبد بن حمید، زید بن حباب، ابوسلمہ، فرقد، مرہ بن شراحیل، حضرت ابو بکر

پڑوسی کے حقوق

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

پڑوسی کے حقوق

حدیث 2005

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الاعلیٰ، سفیان، داؤد بن شایور، بشیر، ابواسماعیل، مجاہد، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ وَبَشِيرِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو ذُبِحَتْ لَهُ شَاةٌ فِي أَهْلِهِ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ أَهْدَيْتُمْ لَجَارِنَا الْيَهُودِيَّ أَهْدَيْتُمْ لَجَارِنَا الْيَهُودِيَّ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورَثُهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَالْمُقَدَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَأَبِي شُرَيْحٍ وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوُجْهِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْضًا

محمد بن عبد الاعلیٰ، سفیان، داؤد بن شایور، بشیر، ابواسماعیل، مجاہد، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو کے گھر میں ان کے لیے ایک بکری ذبح کی گئی۔ جب آپ تشریف لائے تو پوچھا کیا تم نے اپنے یہودی پڑوسی کو گوشت بھیجا ہے۔ اس لیے کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا جبرائیل مجھے ہمیشہ پڑوسی کے ساتھ بھلائی اور احسان کی وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ میں سمجھا کہ وہ اسے وارث بنا دیں گے اس باب میں حضرت عائشہ، ابن عباس، عقبہ بن عامر، ابو ہریرہ، انس، عبد اللہ بن عمرو، مقداد بن اسود، ابو شریح، اور ابوامامہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے مجاہد سے بھی ابو ہریرہ اور عائشہ کے واسطے سے منقول ہے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلیٰ، سفیان، داؤد بن شاپور، بشیر، ابواسماعیل، مجاہد، عبد اللہ بن عمر

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

پڑوسی کے حقوق

حدیث 2006

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد، ابن عمر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورَثُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد، ابن عمر، حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبرائیل ہمیشہ مجھے پڑوسی کے متعلق نصیحت کرتے رہے یہاں تک کہ میں گمان کرنے لگا کہ وہ اسے وارث بنادیں گے۔

راوی : قتیبہ، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد، ابن عمر، حضرت عائشہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

پڑوسی کے حقوق

حدیث 2007

جلد : جلد اول

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، شرجیل بن شریک، ابی عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيَّوَةَ بْنِ شَرِيحٍ عَنْ شَرْجِيلَ بْنِ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْأَصْحَابِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهِ وَخَيْرُ الْجِيرَانِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِبَارِهِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ

احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، شرجیل بن شریک، ابی عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک بہتر ساتھی وہ ہے جو اپنے ساتھی کے لیے بہتر ہے اور بہتر پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے لیے بہتر ہے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ابو عبد الرحمن حبلی کا نام عبد اللہ بن یزید ہے۔

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، شرجیل بن شریک، ابی عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن عمر

خادم سے اچھا سلوک کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خادم سے اچھا سلوک کرنا

حدیث 2008

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، واصل، معرور بن سعید، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ وَاصِلٍ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللَّهُ فِتْنَةً تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدِهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِنْ طَعَامِهِ وَلْيَلْبِسْهُ مِنْ لِبَاسِهِ وَلَا يُكَلِّفْهُ مَا يَغْدِبُهُ فَإِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْدِبُهُ فَلْيَعْنَهُ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَأُمِّ سَلَمَةَ

وَابْنُ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، واصل، معرور بن سعید، حضرت ابو ذر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے تمہارے بھائیوں کو جوانی کی حالت میں تمہارا ماتحت بنایا جس کا مسلمان بھائی اس کے ماتحت ہو اسے چاہیے کہ اس کو اپنے کھانے میں سے کھانا اور لباس میں سے لباس دے اور اسے ایسی تکلیف نہ دے جو اس پر غالب ہو جائے اگر ایسی تکلیف دے تو اس کی مدد بھی کرے۔ اس باب میں حضرت علی، ام سلمہ، ابن عمر، ابو ہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، واصل، معرور بن سعید، حضرت ابو ذر

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خادم سے اچھا سلوک کرنا

حدیث 2009

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ہمام، فرقد، مُرّہ، حضرت ابو بکر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ فَرْقَدِ السَّبَخِيِّ عَنْ مُرَّةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَغَيْرُهُ أَحَدًا فِي فَرْقَدِ السَّبَخِيِّ مِنْ قَبْلِ حِفْظِهِ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ہمام، فرقد، مُرّہ، حضرت ابو بکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ غلاموں سے برا سلوک کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا یہ حدیث غریب ہے ابو ایوب سختیانی اور کئی راوی فرقد سبخی پر اعتراض کرتے ہیں کہ ان کا حافظہ قوی نہیں۔

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ہمام، فرقد، مُرّہ، حضرت ابو بکر

خادموں کو مارنے اور گالی دینے کی ممانعت

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خادموں کو مارنے اور گالی دینے کی ممانعت

حدیث 2010

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، عبد اللہ، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعم، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ فَضِيلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّ التَّوْبَةِ مَنْ قَذَفَ مَبْلُوكَهُ بَرِيئًا مِمَّا قَالَ لَهُ أَقَامَ عَلَيْهِ الْحَدَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَابْنُ أَبِي نَعْمٍ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نَعْمٍ الْبَجَلِيُّ يُكْنَى أَبَا الْحَكَمِ وَفِي الْبَابِ عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ مَقْرِنٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

احمد بن منیع، عبد اللہ، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعم، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اپنے غلام یا لونڈی پر زنا کی تہمت لگائے گا اور وہ اس سے بری ہوں گے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر حد جاری کریں گے۔ اس باب میں سوید بن مقرن اور عبد اللہ بن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ ابن ابی نعم، عبد الرحمن بن ابی نعم بجلي ہیں۔ ان کی کنیت ابو الحکم ہے۔

راوی : احمد بن منیع، عبد اللہ، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعم، حضرت ابوہریرہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

راوی: محمود بن غیلان، مؤمل، سفیان، ابراہیم، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ أَضْرِبُ مَبْلُوكًا لِي فَسَبَعْتُ قَائِلًا مَنْ خَلَفِي يَقُولُ ااعْلَمُ أَبَا مَسْعُودٍ ااعْلَمُ أَبَا مَسْعُودٍ فَالتَفْتُ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّهِ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ فَمَا ضَرَبْتُ مَبْلُوكًا لِي بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ

محمود بن غیلان، مؤمل، سفیان، ابراہیم، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں اپنے ایک غلام کو مار رہا تھا کہ میرے پیچھے سے ایک آواز آئی جان لو ابو مسعود، جان لو، ابو مسعود میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے تھے آپ نے فرمایا اللہ تجھ پر قادر ہے ابو مسعود کہتے ہیں کہ میں نے اس کے بعد کبھی بھی غلام کو نہیں مارا یہ حدیث حسن صحیح ہے ابراہیم تیمی، ابراہیم بن یزید بن شریک ہیں۔

راوی: محمود بن غیلان، مؤمل، سفیان، ابراہیم، حضرت عبداللہ بن مسعود

خادم کو ادب سکھانا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خادم کو ادب سکھانا

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ، سفیان، ابی ہارون، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ خَادِمَهُ فَذَكَرَ اللَّهَ فَاذْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ قَالَ أَبُو هَارُونَ الْعَبْدِيُّ اسْبُهُ عِمَارَةَ بْنَ جُوَيْنٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الْعَطَّارُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ضَعَفَ شُعْبَةُ أَبَا هَارُونَ الْعَبْدِيِّ قَالَ يَحْيَى وَمَا زَالَ ابْنُ عَوْنٍ يَرَوِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَتَّى مَاتَ

احمد بن محمد، عبد اللہ، سفیان، ابی ہارون، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے خادم کو مار رہا ہو اور وہ اللہ کو یاد کرنے لگے تو اسے فوراً اپنا ہاتھ اٹھا لینا چاہیے ابو ہارون عبدی، عمارہ بن جوین ہے۔ یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ شعبہ نے ابو ہارون عبدی کو ضعیف قرار دیا ہے یحییٰ فرماتے ہیں کہ ابن عون اپنے انتقال تک ابو ہارون سے احادیث نقل کرتے رہے۔

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ، سفیان، ابی ہارون، حضرت ابوسعید

خادم کو معاف کر دینا

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خادم کو معاف کر دینا

حدیث 2013

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، رشید بن سعد، ابی ہانی خولانی، عباس بن جلید حجری، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا رَشِيدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هَانِيٍّ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عَبَّاسِ الْحَجَرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمْ أَعْفُو عَنْ الْخَادِمِ فَصَبَتْ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمْ أَغْفُو عَنْ الْخَادِمِ فَقَالَ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي هَانِيٍّ الْخَوْلَانِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُذَا

قتیبہ، رشدین بن سعد، ابی ہانی خولانی، عباس بن جلید حجری، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتنی مرتبہ اپنے خادم کو معاف کروں آپ خاموش رہے پھر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خادم کو کتنی بار معاف کروں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر روز ستر مرتبہ یہ حدیث حسن غریب ہے عبد اللہ بن وہب اے ابوہانی خولانی سے اسی سند سے اس کے ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، رشدین بن سعد، ابی ہانی خولانی، عباس بن جلید حجری، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

خادم کو معاف کر دینا

حدیث 2014

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبد اللہ بن وہب، ابی ہانی خولانی، عبد اللہ بن وہب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي هَانِيٍّ الْخَوْلَانِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو

قتیبہ، عبد اللہ بن وہب، ابی ہانی خولانی، عبد اللہ بن وہب ہم سے روایت کی قتیبہ نے انہوں نے عبد اللہ بن وہب سے انہوں نے ام ہانی خولانی سے اسی سند سے اس کے ہم معنی اور بعض راوی اسی سند سے یہ حدیث نقل کرتے ہوئے عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : قتیبہ، عبد اللہ بن وہب، ابی ہانی خولانی، عبد اللہ بن وہب

اولاد کو ادب سکھانا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اولاد کو ادب سکھانا

حدیث 2015

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، یحییٰ بن یعلیٰ، ناصح، سباک، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى عَنْ نَاصِحٍ عَنْ سَبَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يُؤَدَّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِصَاعٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَنَاصِحٌ هُوَ أَبُو الْعَلَاءِ كُوْفِيُّ كَيْسٍ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ بِالْقَوِيِّ وَلَا يُعْرَفُ هَذَا الْحَدِيثُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَنَاصِحٌ شَيْخٌ آخَرٌ بَصْرِيٌّ يَرَوِي عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ وَغَيْرِهِ هُوَ أَثْبَتُ مِنْ هَذَا

قتیبہ، یحییٰ بن یعلیٰ، ناصح، سباک، حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی کا اپنے بیٹے کو ادب سکھانا ایک صاع صدقہ کرنے سے بہتر ہے یہ حدیث غریب ہے ناصح بن علاء کوفی محدث کے نزدیک قوی نہیں یہ حدیث اسی سند سے معروف ہے ناصح بصری ایک دوسرے محدث ہیں جو عمار بن ابو عمار سے نقل کرتے ہیں اور یہ اثبت ہیں۔

راوی : قتیبہ، یحییٰ بن یعلیٰ، ناصح، سباک، حضرت جابر بن سمرہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

راوی: نصر بن علی جہضمی، عامر بن ابو خزار، حضرت ایوب بن موسیٰ اپنے والد اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدًا مِنْ نَحْلٍ أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَامِرِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ وَهُوَ عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ بْنِ رُسْتَمِ الْخَزَّازِ وَأَيُّوبُ بْنُ مُوسَى هُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ وَهَذَا عِنْدِي حَدِيثٌ مُرْسَلٌ

نصر بن علی جہضمی، عامر بن ابو خزار، حضرت ایوب بن موسیٰ اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی والد اپنے بیٹے کو اچھے ادب سے بہتر انعام نہیں دیتا۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف عامر بن ابو عامر خزار کی روایت سے پہچانتے ہیں ایوب بن موسیٰ، ابن عمرو بن سعید بن عاص ہیں۔ یہ روایت مرسل ہے۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، عامر بن ابو خزار، حضرت ایوب بن موسیٰ اپنے والد اور وہ ان کے دادا

ہدیہ قبول کرنے اور اس کے بدلے میں کچھ دینا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

ہدیہ قبول کرنے اور اس کے بدلے میں کچھ دینا

راوی: یحییٰ بن اکثم، علی بن خشم، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَكْثَمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْمٍ مَرَّالًا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا فِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ هِشَامٍ

یحییٰ بن اکثم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدیہ قبول فرماتے اور اس کا بدلہ دیا کرتے تھے اس باب میں حضرت ابو ہریرہ، انس، ابن عمر، جابر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف عیسیٰ بن یونس سے مرفوع جانتے ہیں۔

راوی: یحییٰ بن اکثم، علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

محسن کا شکریہ ادا کرنا

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

محسن کا شکریہ ادا کرنا

حدیث 2018

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ لَا يَشْكُرُ اللَّهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکریہ ادا نہیں کرتا یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، ربیع بن مسلم، محمد بن زیاد، حضرت ابو ہریرہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

محسن کا شکریہ ادا کرنا

حدیث 2019

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابو معاویہ، ابن ابی لیلیٰ، سفیان بن وکیع، حمید بن عبد الرحمن رواسی، ابن ابولیلی، عطیہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَشْكُرْ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرْ اللَّهَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ وَالتُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابو معاویہ، ابن ابی لیلیٰ، سفیان بن وکیع، حمید بن عبد الرحمن رواسی، ابن ابولیلی، عطیہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جس نے لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کیا اس نے اللہ کا شکریہ ادا نہیں کیا اس باب میں حضرت ابو ہریرہ، اشعث بن قیس، اور نعمان بن بشیر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ہناد، ابو معاویہ، ابن ابی لیلیٰ، سفیان بن وکیع، حمید بن عبد الرحمن رواسی، ابن ابولیلی، عطیہ، حضرت ابوسعید

نیک کام

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

راوی: عباس بن عبد العظیم عنبری، نصر بن محمد جرشی، عکرمہ بن عمار، ابوزمیل، مالک بن مرثد حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسُّبُكَ فِي وَجْهِ أَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ وَأَمْرُكَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيُكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَإِشَادُكَ الرَّجُلَ فِي أَرْضِ الضَّلَالِ لَكَ صَدَقَةٌ وَبَصْرُكَ لِلرَّجُلِ الرَّدِيئِ الْبَصَرَ لَكَ صَدَقَةٌ وَإِمَاطَتُكَ الْحَجَرَ وَالشُّوكَةَ وَالْعِظَمَ عَنِ الطَّرِيقِ لَكَ صَدَقَةٌ وَإِفْرَاغُكَ مِنْ دَلُوكَ فِي دَلْوِ أَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَجَابِرٍ وَحُذَيْفَةَ وَعَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو زُمَيْلٍ اسْمُهُ سِمَاكُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحَنْفِيُّ

عباس بن عبد العظیم عنبری، نصر بن محمد جرشی، عکرمہ بن عمار، ابوزمیل، مالک بن مرثد حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا اپنے مسلمان بھائی کے سامنے مسکرا نا نیکی کا حکم دینا اور بڑائی سے روکنا سب صدقہ ہے پھر کسی بھولے بھٹکے کو راستہ بتانا نا بینے کے ساتھ چلنا، راستے سے پتھر، کانٹا، یا ہڈی وغیرہ ہٹا دینا اور اپنے ڈول سے دوسرے بھائی کے ڈول میں پانی ڈالنا بھی صدقہ ہے۔ اس باب میں حضرت عبد اللہ بن مسعود، جابر، حذیفہ، عائشہ، ابو ہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور ابوزمیل کا نام سماک بن ولید حنفی اور نصر بن محمد جرشی یمامی ہیں۔

راوی: عباس بن عبد العظیم عنبری، نصر بن محمد جرشی، عکرمہ بن عمار، ابوزمیل، مالک بن مرثد حضرت ابوذر

عاریت دینا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

راوی : ابو کریب، ابراہیم بن یوسف بن ابی اسحاق، ابواسحاق، طلحہ بن مصر، عبدالرحمن بن کو سبغہ، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةً لَبَنٍ أَوْ وَرَقٍ أَوْ هَدَى زُقَاقًا كَانَ لَهُ مِثْلَ عَتِقٍ رَقَبَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى مَنْصُورُ بْنُ الْهُعْتَبَرِ وَشُعْبَةُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ هَذَا الْحَدِيثَ وَفِي الْبَابِ عَنْ الثُّعْبَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَمَعْنَى قَوْلِهِ مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةً وَرَقٍ إِنَّمَا يَعْنِي بِهِ قَرْضَ الدَّرَاهِمِ قَوْلُهُ أَوْ هَدَى زُقَاقًا يَعْنِي بِهِ هِدَايَةَ الطَّرِيقِ

ابو کریب، ابراہیم بن یوسف بن ابی اسحاق، ابواسحاق، طلحہ بن مصر، عبدالرحمن بن کو سبغہ، حضرت براء بن عازب کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے دودھ یا ورق کا منیجہ دیا یا کسی بھولے بھٹکے کو راستہ بتایا اسکے لیے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ہے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ابواسحاق کی روایت سیابواسحاق اسے طلحہ بن مصرف سے نقل کرتے ہیں کہ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ منصور بن معتمر اور شعبہ بھی طلحہ بن مصرف سے نقل کرتے ہیں اس باب میں نعمان بن بشیر سے بھی حدیث منقول ہے۔ ورق کی عاریت دینے سے مراد یہ ہے کہ روپے پیسے کا قرض دینا۔ (ہدی زقاق) کا مطلب راستہ دکھانا ہے۔

راوی : ابو کریب، ابراہیم بن یوسف بن ابی اسحاق، ابواسحاق، طلحہ بن مصر، عبدالرحمن بن کو سبغہ، حضرت براء بن عازب

راستہ میں سے تکلیف دہ چیز ہٹانا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

راستہ میں سے تکلیف دہ چیز ہٹانا

حدیث 2022

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، سہمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ سُهَيْبٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَنَا رَجُلٌ يَشْهِي فِي طَرِيقٍ إِذْ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ فَأَخْرَهُ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي ذَرٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، مالک بن انس، سہمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی راستے پر چل رہا تھا کہ اس نے کانٹے دار شاخ دیکھی اس نے اسے ہٹایا اللہ اسے اس کی جزا دے گا۔ اور اس کو بخش دے گا اس باب میں حضرت ابوہریرہ، ابن عباس، اور ابوذر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، سہمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

مجالس امانت کے ساتھ ہیں۔

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مجالس امانت کے ساتھ ہیں۔

حدیث 2023

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، ابن ابو ذئب عبد الرحمن بن عطاء، عبد الملک بن جابر بن عتیک، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِيثَ ثُمَّ انْتَفَتَ فِيهِ أَمَانَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَإِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ

احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، ابن ابو ذئب عبد الرحمن بن عطاء، عبد الملک بن جابر بن عتیک، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی آدمی بات کر کے چلا جائے تو وہ تمہارے پاس امانت ہے یہ حدیث حسن ہے ہم اسے ابن ابی ذئب کی روایت سے پہنچاتے ہیں۔

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، ابن ابو ذئب عبد الرحمن بن عطاء، عبد الملک بن جابر بن عتیک، حضرت جابر بن عبد اللہ

سخاوت کے بارے میں

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

سخاوت کے بارے میں

حدیث 2024

جلد: جلد اول

راوی: ابو خطاب زیاد بن یحییٰ حسانی بصری، حاتم بن وردان، ایوب، ابی ملیکہ، حضرت اسحاق بنت ابوبکر

حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءِ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَيَسَّرَ لِي مِنْ بَيْتِي إِلَّا مَا أَدْخَلَ عَلَى الرَّبِيرِ أَفْأَعْطَى قَالَ نَعَمْ وَلَا تُؤْكَلُ فِيؤْكَلُ عَلَيْكَ يَقُولُ لَا تُحْصَى فَيُحْصَى عَلَيْكَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَسْمَاءِ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُمَا وَرَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا عَنْ أَيُّوبَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ

ابو خطاب زیاد بن یحییٰ حسانی بصری، حاتم بن وردان، ایوب، ابی ملیکہ، حضرت اسماء بنت ابوبکر کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس جو کچھ بھی ہے وہ زبیر ہی کی کمائی سے ہے کیا میں اس میں سے صدقہ دے سکتی ہوں۔ آپ نے فرمایا ہاں دے سکتی ہو بلکہ مال کو روک کے نہ رکھو ورنہ تم سے بھی روک لیا جائے گا۔ اس باب میں حضرت عائشہ اور ابو ہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بعض اسے ابن ابی ملیکہ سے وہ عباد بن عبد اللہ سے وہ حضرت اسماء سے نقل کرتے ہیں جبکہ کئی راوی اسے ایوب سے نقل کرتے ہوئے عباد بن عبد اللہ بن زبیر کو حذف کر دیتے ہیں۔

راوی: ابو خطاب زیاد بن یحییٰ حسانی بصری، حاتم بن وردان، ایوب، ابی ملیکہ، حضرت اسماء بنت ابوبکر

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

سخاوت کے بارے میں

حدیث 2025

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن عرفہ، سعید بن محمد بن وراق، یحییٰ بن سعید، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّخِيُّ قَرِيبٌ مِنْ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْجَنَّةِ قَرِيبٌ مِنَ النَّاسِ بَعِيدٌ مِنَ النَّارِ وَالْبَخِيلُ بَعِيدٌ مِنَ اللَّهِ بَعِيدٌ مِنَ الْجَنَّةِ بَعِيدٌ مِنَ النَّاسِ قَرِيبٌ مِنَ النَّارِ وَلَجَاهِلٌ سَخِيٌّ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عَالِمٍ بِخِيلٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَقَدْ خُولِفَ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِنَّمَا يُرَوَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ شَيْئٌ مُرْسَلٌ

حسن بن عرفہ، سعید بن محمد بن وراق، یحییٰ بن سعید، اعرج، حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سخی اللہ سے قریب جنت سے قریب اور لوگوں سے قریب ہوتا ہے۔ بخیل اللہ سے دور جنت سے دور اور جہنم کے قریب ہوتا ہے۔ اللہ کو جاہل سخی، بخیل عابد سے زیادہ محبوب ہے۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف یحییٰ بن سعید کی اعرج سے روایت سے پہچانتے ہیں۔ ابو ہریرہ سے یہ حدیث صرف سعید بن محمد کی سند سے منقول ہے اس حدیث کی روایت سے اختلاف کیا گیا ہے۔ کیونکہ سعید، یحییٰ بن سعید سے نقل کرتے ہیں اور وہ حضرت عائشہ سے کچھ احادیث مرسلہ بھی نقل کرتے ہیں۔

راوی: حسن بن عرفہ، سعید بن محمد بن وراق، یحییٰ بن سعید، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

بخل کے بارے میں

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بخل کے بارے میں

حدیث 2026

جلد: جلد اول

راوی: ابو حفص عمرو بن علی، ابو داؤد، صدقہ بن موسیٰ، مالک بن دینار، عبد اللہ بن غالب حدانی، حضرت ابو سعید

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَالِبٍ الْحُدَّائِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَلَتَانِ لَا تَجْتَبِعَانِ فِي مُؤْمِنٍ الْبُخْلُ وَسُوءُ الْخُلُقِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ صَدَقَةَ بْنِ مُوسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابو حفص عمرو بن علی، ابو داؤد، صدقہ بن موسیٰ، مالک بن دینار، عبد اللہ بن غالب حدانی، حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی مومن میں یہ دو خصلتیں جمع نہیں ہو سکتیں۔ بخل اور بد اخلاقی۔ اس باب میں حضرت

ابو ہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف صدقہ بن موسیٰ کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

راوی: ابو حفص عمرو بن علی، ابوداؤد، صدقہ بن موسیٰ، مالک بن دینار، عبد اللہ بن غالب حدانی، حضرت ابوسعید

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بخل کے بارے میں

حدیث 2027

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، صدقہ بن موسیٰ، فرقد سبخی، مرہ طیب، حضرت ابوبکر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ فَرْقَدِ السَّبَخِيِّ عَنْ مَرْثَةَ الطَّيِّبِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خَبٌّ وَلَا مَنَانٌ وَلَا بَخِيلٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، صدقہ بن موسیٰ، فرقد سبخی، مرہ طیب، حضرت ابوبکر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا فریب کرنیوالا، بخیل اور احسان جتانے والا جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، صدقہ بن موسیٰ، فرقد سبخی، مرہ طیب، حضرت ابوبکر

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بخل کے بارے میں

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، بشر بن رافع، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ بَشْرِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ غَرٌّ كَرِيمٌ وَالْفَاجِرُ خَبٌّ لَيْيْمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن رافع، عبدالرزاق، بشر بن رافع، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن بھولا اور کریم ہوتا ہے جبکہ فاجر دھوکہ باز اور بخیل ہوتا ہے یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی: محمد بن رافع، عبدالرزاق، بشر بن رافع، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

اہل و عیال پر خرچ کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اہل و عیال پر خرچ کرنا

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، شعبہ، عدی بن ابی ثابت، عبد اللہ بن یزید، حضرت ابومسعود انصاری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْبَارِكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَفَقَةُ الرَّجُلِ عَلَى أَهْلِهِ صَدَقَةٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرُو وَعَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، شعبہ، عدی بن ابی ثابت، عبد اللہ بن یزید، حضرت ابو مسعود انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کا اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنا صدقہ ہے اس باب میں حضرت عبد اللہ بن عمرو، عمرو بن امیہ اور ابو ہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، شعبہ، عدی بن ابی ثابت، عبد اللہ بن یزید، حضرت ابو مسعود انصاری

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اہل و عیال پر خرچ کرنا

حدیث 2030

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، ابواسماء، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ الدِّينَارِ دِينَارٌ يُنْفَقُهُ الرَّجُلُ عَلَى عِيَالِهِ وَدِينَارٌ يُنْفَقُهُ الرَّجُلُ عَلَى دَابَّتِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدِينَارٌ يُنْفَقُهُ الرَّجُلُ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ بَدَأَ بِالْعِيَالِ ثُمَّ قَالَ فَأَيُّ رَجُلٍ أَعْظَمَ أَجْرًا مِنْ رَجُلٍ يُنْفَقُ عَلَى عِيَالٍ لَهُ صَغَارٍ يُعْفُهُمُ اللَّهُ بِهِ وَيُغْنِيهِمُ اللَّهُ بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، ابواسماء، حضرت ثوبان کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہترین دینار وہ ہے جسے کوئی شخص اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتا پھرے یا وہ دینار جو جہاد میں جانے کے اپنی سواری پر یا اپنے دوستوں پر فی سبیل اللہ خرچ کرتا ہے ابو قلابہ کہتے ہیں کہ راوی نے عیال کا شروع میں ذکر کیا اور پھر فرمایا اس شخص سے زیادہ ثواب کسے مل سکتا ہے جو اپنے چھوٹے بچوں پر خرچ کرتا ہے جنہیں اللہ اس کی وجہ سے محنت و مشقت سے بچا لیتا ہے۔ اور انہیں اس کے ذریعے غنی کر دیتا ہے یہ

حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، ابواسماء، حضرت ثوبان

مہمان نوازی کے بارے

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مہمان نوازی کے بارے

حدیث 2031

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت ابوشریح عدوی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ أَبْصَرْتُ عَيْنَايَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَبَّعْتُهُ أَذْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ قَالَ مَنْ كَانَ يَوْمًا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتَهُ قَالُوا وَمَا جَائِزَتُهُ قَالَ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ وَمَنْ كَانَ يَوْمًا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقْلُ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث بن سعد، سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت ابوشریح عدوی فرماتے ہیں کہ میری آنکھوں نے دیکھا اور کانوں نے سنا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان ہے اسے اپنے مہمان کی اچھی طرح مہمان نوازی کرنی چاہیے۔ صحابہ کرام نے پوچھا پر تکلف مہمانی کب تک ہے۔ آپ نے فرمایا ایک دن اور ایک رات پر تکلف ضیافت کرنا پھر فرمایا کہ ضیافت تین دن تک اور اس کے بعد صدقہ ہے اور جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث بن سعد، سعید بن ابوسعید مقبری، حضرت ابوشریح عدوی

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مہمان نوازی کے بارے

حدیث 2032

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، سفیان ابن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابو شریح کعبی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَمَا أَنْفَقَ عَلَيْهِ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَشْوِيَ عِنْدَهُ حَتَّى يُخْرِجَهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو شُرَيْحٍ الْخَزَاعِيُّ هُوَ الْكَعْبِيُّ وَهُوَ الْعَدَوِيُّ اسْمُهُ خُوَيْلِدُ بْنُ عَمْرٍو وَمَعْنَى قَوْلِهِ لَا يَشْوِي عِنْدَهُ يَعْنِي الضَّيْفَ لَا يُقِيمُ عِنْدَهُ حَتَّى يَشْتَدَّ عَلَى صَاحِبِ الْمَنْزِلِ وَالْحَرَجُ هُوَ الضِّيْقُ إِنَّمَا قَوْلُهُ حَتَّى يُخْرِجَهُ يَقُولُ حَتَّى يُضَيِّقَ عَلَيْهِ

ابن ابی عمر، سفیان ابن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابو شریح کعبی کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا ضیافت تین دن تک پر تکلف ضیافت ایک دن اور رات تک ہے اس کے بعد جو کچھ مہمان پر خرچ کیا جائے وہ صدقہ ہوتا ہے۔ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ اس کے پاس زیادہ وقت تک ٹھہرا رہے یہاں تک کہ اسے خرچ ہونے لگے۔ خرچ کے معنی یہ ہیں کہ مہمان میزبان کے پاس اتنا طویل نہ رکے کہ اس پر شاق گزرنے لگے۔ اس باب میں حضرت عائشہ اور ابو ہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں مالک بن انس اور لیث بن سعد بھی یہ حدیث سعید مقبری سے نقل کرتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابو شریح خزاعی کعبی عدوی ہیں ان کا نام خویلید بن عمرو ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان ابن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابو شریح کعبی

یتیموں اور یتیموں کی خبر گیری

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

یتیموں اور یتیموں کی خبر گیری

حدیث 2033

جلد : جلد اول

راوی : انصاری، معن، مالک، حضرت صفوان بن سلیم

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْيَتَامَى كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ كَالَّذِي يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ

انصاری، معن، مالک، حضرت صفوان بن سلیم مرفوعاً نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا یتیم اور محتاج کی ضروریات پوری کرنے کے لیے کوشش کرنے والا جہاد کرنے والے مجاہد کی طرح ہے یا پھر ایسے شخص کی طرح جو دن میں روزہ رکھتا ہے اور رات کو نمازیں پڑھتا ہے۔

راوی : انصاری، معن، مالک، حضرت صفوان بن سلیم

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

یتیموں اور یتیموں کی خبر گیری

حدیث 2034

جلد : جلد اول

راوی : انصاری، معن، مالک، ثور بن زید، ابو غیث، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدَّيْلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ وَهَذَا الْحَدِيثُ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الْغَيْثِ اسْمُهُ سَالِمٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ وَثَوْرُ بْنُ زَيْدٍ مَدَنِيٌّ وَثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ شَامِيٌّ

انصاری، معن، مالک، ثور بن زید، ابو غیث، ابو ہریرہ ہم سے روایت کی انصاری نے انہوں نے معن سے انہوں نے مالک سے انہوں نے ثور بن یزید سے انہوں نے ابی الغیث سے انہوں نے ابو ہریرہ سے اسی کی مثل۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور ابو غیث کا نام سالم ہے وہ عبد اللہ بن مطیع کے مولی ہیں پھر ثور بن یزید شامی اور ثور بن یزید مدنی ہیں۔

راوی : انصاری، معن، مالک، ثور بن زید، ابو غیث، ابو ہریرہ

کشادہ پیشانی اور بشاش چہرے سے ملنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

کشادہ پیشانی اور بشاش چہرے سے ملنا

حدیث 2035

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، منکدر بن محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُنْكَدَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ وَإِنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهِ طَلِقٍ وَأَنْ تُفْرِغَ مِنْ دُلُوكَ فِي إِنَائِي أَخِيكَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، منکدر بن محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نیک کام صدقہ ہے اور یہ بھی نیکیوں میں سے ہے کہ تم اپنے بھائی کو خندہ پیشانی سے ملو اور اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے ڈول میں پانی دو۔ اس

باب میں حضرت ابو ذر سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، مکدر بن محمد بن مکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

سچ اور جھوٹ

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

سچ اور جھوٹ

حدیث 2036

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعش، شقیق بن سلمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَمَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَعُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابو معاویہ، اعش، شقیق بن سلمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سچ کو لازم پکڑو بے شک سچ نیکی کا راستہ دکھاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی برابر سچ بولتا رہتا ہے اور اس کا ارادہ کرتا رہتا ہے۔ حتیٰ کہ اللہ کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے جھوٹ سے اجتناب کرو بے شک جھوٹ گناہ کا راستہ دکھاتا ہے اور گناہ جہنم کی طرف لے جاتا ہے اور آدمی مسلسل جھوٹ بولتا ہے۔ اور اس کا ارادہ کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔ اس باب میں حضرت ابو بکر، عمر، عبد اللہ بن شخیر اور عبد اللہ بن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق بن سلمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بچ اور جھوٹ

حدیث 2037

جلد : جلد اول

راوی : یحییٰ بن موسیٰ، عبد الرحیم بن ہارون غسانی، عبد العزیز بن ابی رواد، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ هَارُونَ الْغَسَّانِيِّ حَدَّثَكُمْ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ تَبَاعَدَ عَنْهُ الْمَلِكُ مِثْلًا مِنْ نَتْنٍ مَا جَاءَ بِهِ قَالَ يَحْيَى فَأَقْرَأَ بِهِ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ جَيِّدٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ

یحییٰ بن موسیٰ، عبد الرحیم بن ہارون غسانی، عبد العزیز بن ابی رواد، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو فرشتے اس کی بو کی وجہ سے اس آدمی سے ایک میل تک دور ہو جاتے ہیں یحییٰ کہتے ہیں کہ جب میں نے یہ حدیث عبد الرحیم بن ہارون سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا ہاں یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں عبد الرحیم بن ہارون اس میں متفرد ہیں۔

راوی : یحییٰ بن موسیٰ، عبد الرحیم بن ہارون غسانی، عبد العزیز بن ابی رواد، نافع، حضرت ابن عمر

بے حیائی کے بارے میں

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بے حیائی کے بارے میں

حدیث 2038

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد الاعلیٰ صنعانی، عبد الرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَانِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ وَمَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

محمد بن عبد الاعلیٰ صنعانی، عبد الرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے حیائی جس چیز میں آتی ہے اسے عیب دار بناتی ہے اور حیا جس چیز میں آتی ہے اسے مزین کر دیتا ہے۔ اس باب میں حضرت عائشہ سے بھی حدیث منقول ہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عبد الرزاق کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : محمد بن عبد الاعلیٰ صنعانی، عبد الرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بے حیائی کے بارے میں

حدیث 2039

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعیش، ابواثل، مسروق، حضرت عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَتْبَانَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَبَعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا وَلَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابوالائل، مسروق، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کا اخلاق سب سے بہتر ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ کبھی فحش گوئی کرتے اور نہ ہی ان کی عادات میں سے تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابوالائل، مسروق، حضرت عبداللہ بن عمرو

لعنت بھیجنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لعنت بھیجنا

حدیث 2040

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبدالرحمن بن مہدی، ہشام، قتادہ، حسن، حضرت سیرہ بن جندب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُثَيْنِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سُرَّةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُوا بِلَعْنَةِ اللَّهِ وَلَا بِغَضَبِهِ وَلَا بِالنَّارِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَعُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن مثنیٰ، عبدالرحمن بن مہدی، ہشام، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آپس میں ایک دوسرے پر اللہ کی لعنت، غضب اور دوزخ کی پھٹکار نہ بھیجو۔ اس باب میں حضرت ابن عباس، ابو ہریرہ، ابن عمر اور عمران بن حصین سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن ثنی، عبد الرحمن بن مہدی، ہشام، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لغت بھیجنا

حدیث 2041

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن یحییٰ ازدی بصری، محمد بن سابق، اسرائیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلُقَمَةَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْهُؤُمِنْ بِالطَّعَّانِ وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيئِ
قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن یحییٰ ازدی بصری، محمد بن سابق، اسرائیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا طعن کرنے والا کسی پر لعنت بھیجنے والا، فحش گوئی کرنے والا اور بد تمیزی کرنے والا مومن نہیں ہے یہ حدیث
حسن غریب ہے اور عبد اللہ بن مسعود ہی سے کئی سندوں سے منقول ہیں۔

راوی : محمد بن یحییٰ ازدی بصری، محمد بن سابق، اسرائیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لغت بھیجنا

حدیث 2042

جلد : جلد اول

راوی: زید بن اخرم طائی بصری، بشر بن عمر، ابان بن یزید، قتادہ، ابوعلیہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَحْزَمَ الطَّائِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا لَعَنَ الرِّيحَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَلْعَنُ الرِّيحَ فَإِنَّهَا مَأْمُورَةٌ وَإِنَّهُ مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهُ بِأَهْلٍ رَجَعْتُ اللَّعْنَةَ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا أَسْنَدَهُ غَيْرَ بِشْرِ بْنِ عُمَرَ

زید بن اخرم طائی بصری، بشر بن عمر، ابان بن یزید، قتادہ، ابوعلیہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ہوا پر لعنت بھیجی آپ نے فرمایا ہوا پر لعنت نہ بھیجو یہ تو پابند حکم ہے اور جو شخص کسی پر لعنت بھیجتا ہے جو اس کی مستحق نہیں ہوتی تو وہ لعنت اسی پر واپس آتی ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف بشر بن عمر کی روایت سے مرفوع جانتے ہیں۔

راوی: زید بن اخرم طائی بصری، بشر بن عمر، ابان بن یزید، قتادہ، ابوعلیہ، حضرت ابن عباس

نسب کی تعلیم

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

نسب کی تعلیم

حدیث 2043

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک عبد الملک بن عیسیٰ ثقفی، یزید، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عِيسَى الثَّقَفِيِّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَلَّمُوا مِنْ أَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُونَ بِهِ أَرْحَامَكُمْ فَإِنَّ صَلَاةَ الرَّحِمِ مَحَبَّةٌ فِي الْأَهْلِ مَثْرَاءٌ فِي الْبَالِ مَنْسَأَةٌ فِي الْأَثَرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَمَعْنَى قَوْلِهِ مَنْسَأَةٌ فِي الْأَثَرِ

يَعْنِي بِهِ الزِّيَادَةُ فِي الْعُمْرِ

احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک عبد الملک بن عیسیٰ ثقفی، یزید، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نسب کی اتنی تعلیم حاصل کرو جس کے ذریعے تم اپنے رشتہ داروں سے حسن سلوک کر سکو۔ اس لیے کہ رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنا اپنے گھر والوں میں محبت کا موجب، مالک میں زیادتی اور موت میں تاخیر عمر بڑھے کا موجب ہے یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اور مناسۃ کا مطلب عمر میں اضافہ ہے۔

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک عبد الملک بن عیسیٰ ثقفی، یزید، حضرت ابو ہریرہ

اپنے بھائی کے لیے پس پشت دعا کرنا

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اپنے بھائی کے لیے پس پشت دعا کرنا

حدیث 2044

جلد: جلد اول

راوی: عبد بن حمید، قبیصہ، سفیان، عبد الرحمن، زیاد بن انعم، عبد اللہ بن یزید، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ بْنِ أَنْعَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا دَعْوَةٌ أَسْرَعَ إِجَابَةً مِنْ دَعْوَةِ غَائِبٍ لِّغَائِبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْأَفْرِيقِيُّ يُضَعِّفُ فِي الْحَدِيثِ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ بْنِ أَنْعَمٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ هُوَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ

عبد بن حمید، قبیصہ، سفیان، عبد الرحمن، زیاد بن انعم، عبد اللہ بن یزید، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی دعا اس سے زیادہ جلد قبول نہیں ہوتی جس قدر غائب کے حق میں دعا قبول ہوتی ہے۔ یہ حدیث غریب

ہے ہم اسے صرف اسی سند سے پہچانتے ہیں افریقی کا نام عبد الرحمن بن زیاد بن النعم افریقی ہے اور ان کو حدیث میں ضعیف کہا گیا ہے۔

راوی: عبد بن حمید، قبیصہ، سفیان، عبد الرحمن، زیاد بن النعم، عبد اللہ بن یزید، حضرت عبد اللہ بن عمر

گالی دینا

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

گالی دینا

حدیث 2045

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِي مِنْهُمَا مَا لَمْ يَعْتَدِ الْبَظْلُومُ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو آدمی گالی گلوچ کرنے والے جو کچھ کہیں وہ ان میں سے ابتداء کرنے والے پر ہے۔ جب تک کہ مظلوم حد سے نہ بڑھے۔ اس باب میں حضرت سعد، ابن مسعود اور عبد اللہ بن معقل سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

گالی دینا

حدیث 2046

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، زیاد بن علاقہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْبُغَيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَآتَ فَتُؤْذُوا الْأَحْيَاءَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ اخْتَلَفَ أَصْحَابُ سُفْيَانَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَرَوَى بَعْضُهُمْ مِثْلَ رِوَايَةِ الْحَفَرِيِّ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يُحَدِّثُ عِنْدَ الْبُغَيْرَةِ بْنَ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، زیاد بن علاقہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردوں کو گالی نہ دو کیونکہ اس سے زندہ لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے اس حدیث کو نقل کرنے میں سفیان کے ساتھیوں کا اختلاف ہے بعض اسے حفری کی روایت کی طرح نقل کرتے ہیں جبکہ بعض سفیان سے اور وہ زیاد بن علاقہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے شعبہ کے پاس ایک آدمی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہوئے سنا۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، زیاد بن علاقہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

گالی دینا

حدیث 2047

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، زبید بن حارث، ابووائل، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ قَالَ زُبَيْدٌ قُلْتُ لِأَبِي وَائِلٍ أَنْتَ سَبَعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، زبید بن حارث، ابو وائل، حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کو گالی دینا فسق اور اسے قتل کرنا کفر ہے زبید کہتے ہیں کہ میں نے ابو وائل سے پوچھا کہ کیا آپ نے خود یہ حدیث عبد اللہ سے سنی ہے انہوں نے فرمایا ہاں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، زبید بن حارث، ابو وائل، حضرت عبد اللہ

اچھی بات کہنا

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اچھی بات کہنا

حدیث 2048

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، علی بن مسهر، عبد الرحمن بن اسحاق، نعبان بن سعد، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ التُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرًّا تَرَى ظُهُورَهَا مِنْ بُطُونِهَا وَبُطُونُهَا مِنْ ظُهُورِهَا فَقَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ لِمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِمَنْ أَطَابَ الْكَلَامَ وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ وَأَدَامَ الصِّيَامَ وَصَلَّى لِلَّهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ فِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ هَذَا مِنْ قَبْلِ حِفْظِهِ وَهُوَ كَوْنِي وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ الْقُرَشِيُّ مَدَنِيٌّ وَهُوَ أَثْبَتُ مِنْ هَذَا وَكَلاهُمَا كَانَ فِي عَصْرِ

علی بن حجر، علی بن مسہر، عبد الرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں بالا خانے ہیں جن کے بیرونی حصے اندر سے اور اندر کے حصے باہر سے نظر آتے ہوں گے۔ ایک اعرابی نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کس کے لیے ہوں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اچھی گفتگو کرے کھانا کھلائے ہمیشہ روزے رکھے اور رات کو نماز ادا کرے جبکہ لوگ سوئے ہوئے ہوں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف عبد الرحمن بن اسحاق کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر، عبد الرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، حضرت علی رضی اللہ عنہ

نیک غلام کی فضیلت

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

نیک غلام کی فضیلت

حدیث 2049

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمًا لِأَحَدِهِمْ أَنْ يُطِيعَ رَبَّهُ وَيُؤَدِّيَ حَقَّ سَيِّدِهِ يَعْنِي الْمَلُوكَ وَقَالَ كَعْبٌ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کتنا بہترین ہے وہ شخص جو اللہ کی بھی اطاعت کرے اور اپنے آقا کا بھی حق ادا کرے۔ (یعنی غلام یا باندی) کعب کہتے ہیں اللہ اور اس

کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا ہے۔ اس باب میں حضرت ابو موسیٰ، اور ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

نیک غلام کی فضیلت

حدیث 2050

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، وکیع، سفیان، ابویقظان، زاذان، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْيُقْظَانَ عَنْ زَاذَانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ عَلَى كُثْبَانِ الْمِسْكِ أُرَاهُ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَبْدٌ آذَى حَقَّ اللَّهُ وَحَقَّ مَوَالِيهِ وَرَجُلٌ أَمَرَ قَوْمًا وَهُمْ بِهِ رَاضُونَ وَرَجُلٌ يَنَادِي بِالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي الْيُقْظَانَ وَأَبُو الْيُقْظَانَ اسْمُهُ عُثْمَانُ بْنُ قَيْسٍ وَيُقَالُ ابْنُ عُمَيْرٍ وَهُوَ أَشْهُرُ

ابو کریب، وکیع، سفیان، ابویقظان، زاذان، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ایسے ہیں جو مشک کے ٹیلے پر ہوں گے۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ قیامت کے دن بھی فرمایا ایک وہ شخص جو اللہ کا حق ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے مالک کا بھی حق ادا کرے گا۔ دوسرا وہ امام جس سے اس کے مقتدی راضی ہوں اور تیسرا وہ شخص جو پانچوں نمازوں کے لیے اذان دیتا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف سفیان کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ ابویقظان کا نام عثمان بن قیس ہے۔

راوی: ابو کریب، وکیع، سفیان، ابویقظان، زاذان، حضرت ابن عمر

لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا

حدیث 2051

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، حبیب بن ابوثابت، میمون بن ابوشیبہ، حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقِ اللَّهَ حَيْثُ مَا كُنْتَ وَاتَّبِعْ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَهْبِهَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، حبیب بن ابوثابت، میمون بن ابوشیبہ، حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے مجھے فرمایا جہاں کہیں بھی ہو اللہ سے ڈرو اور برائی کے بعد بھلائی کرو تا کہ وہ اسے مٹا دے اور لوگوں سے اچھے اخلاق کے ساتھ پیش آؤ۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، حبیب بن ابوثابت، میمون بن ابوشیبہ، حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا

راوی : محمود بن غیلان، ابواحمد، ابونعیم، سفیان، حبیب، محمود، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شیبہ، معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ وَأَبُو نَعِيمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ مَحْمُودٌ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ

محمود بن غیلان، ابواحمد، ابونعیم، سفیان، حبیب، محمود، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شیبہ، معاذ بن جبل ہم سے روایت کی محمود بن غیلان نے انہوں نے ابواحمد اور ابونعیم سے وہ سفیان سے اور وہ حبیب سے اسی سند سے یہ حدیث نقل کرتے ہیں وکیع بھی سفیان سے وہ میمون بن ابی شیبہ سے وہ معاذ بن جبل سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے مثل نقل کرتے ہیں۔ محمود کہتے ہیں کہ صحیح حدیث ابوذر کی ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابواحمد، ابونعیم، سفیان، حبیب، محمود، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شیبہ، معاذ بن جبل

بدگمانی کے بارے میں

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بدگمانی کے بارے میں

راوی : ابن عمر، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَسَمِعْتُ عَبْدَ بْنَ حُمَيْدٍ يَذْكُرُ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ الظَّنُّ ظَنَانٌ فَظَنَنْتُمْ وَظَنَ لَيْسَ بِإِثْمٍ فَأَمَّا الظَّنُّ الَّذِي هُوَ إِثْمٌ فَالَّذِي يُظَنُّ ظَنًّا وَيَتَكَلَّمُ بِهِ وَأَمَّا الظَّنُّ الَّذِي لَيْسَ بِإِثْمٍ فَالَّذِي يُظَنُّ وَلَا يَتَكَلَّمُ بِهِ

ابن عمر، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بدگمانی سے پرہیز کرو کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ میں (امام ترمذی) نے عبد بن حمید سے سنا وہ سفیان کے بعض ساتھیوں سے نقل کرتے ہیں کہ سفیان نے فرمایا گمان دو قسم کے ہیں ایک قسم کا گمان گناہ ہے جبکہ دوسری قسم کا گمان گناہ نہیں۔ گناہ یہ ہے کہ بدگمانی دل میں بھی کرے اور زبان پر بھی آئے جبکہ صرف دل ہی میں بدگمانی کرنا گناہ نہیں۔

راوی: ابن عمر، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

مزاح کے بارے میں

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مزاح کے بارے میں

حدیث 2054

جلد: جلد اول

راوی: عبد اللہ وضاح کوفی، عبد اللہ بن ادريس، شعبہ، ابی تیحاح، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَضَّاحِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُخَالِطَنَا حَتَّىٰ إِنْ كَانَ لَيَقُولُ لِأَخِي صَغِيرًا أَبَا عُبَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّعِيرُ

عبد اللہ وضاح کوفی، عبد اللہ بن ادريس، شعبہ، ابی تیحاح، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے

ملے جلے رہتے یہاں تک کہ میرے چھوٹے بھائی سے فرماتے اے ابو عمیر تمہارے بغیر کو کیا ہوا۔ (بغیر ایک چھوٹا پرندہ ہے)

راوی: عبد اللہ وضاح کوفی، عبد اللہ بن ادریس، شعبہ، ابی تیاہ، حضرت انس

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مزاح کے بارے میں

حدیث 2055

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، وکیع، شعبہ، ابوتیاہ، انس

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ نَحْوَهُ وَأَبُو التَّيَّاحِ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدٍ الصُّبَعِيُّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، وکیع، شعبہ، ابوتیاہ، انس ہم سے روایت کی ہناد نے انہوں نے شعبہ انہوں نے ابی تیاہ اور وہ انس سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوتیاہ کا نام یزید بن حمید ہے۔

راوی: ہناد، وکیع، شعبہ، ابوتیاہ، انس

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مزاح کے بارے میں

حدیث 2056

جلد: جلد اول

راوی: عباس، بن محمد، دوری، علی بن حسن، عبد اللہ بن مبارک، اسامہ بن زید، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَدَاعِبُنَا قَالَ إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عباس، بن محمد، دوری، علی بن حسن، عبد اللہ بن مبارک، اسامہ بن زید، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ہم سے خوش طبعی کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں سچ کے علاوہ کچھ نہیں کہتا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ (تَدَاعِبُنَا) کا معنی یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے مزاح کرتے ہیں۔

راوی: عباس، بن محمد، دوری، علی بن حسن، عبد اللہ بن مبارک، اسامہ بن زید، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مزاح کے بارے میں

حدیث 2057

جلد : جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابواسامہ، شریک، عاصم، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا ذَا الْأُذُنَيْنِ قَالَ مَحْمُودٌ قَالَ أَبُو أَسَامَةَ يَعْنِي مَازَحَهُ

محمود بن غیلان، ابواسامہ، شریک، عاصم، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں فرمایا اے دوکانوں والے۔ محمود کہتے ہیں ابواسامہ نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح (ان الفاظ) کے ساتھ مزاح کیا۔

راوی : محمود بن غیلان، ابواسامہ، شریک، عاصم، حضرت انس بن مالک

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مزاح کے بارے میں

حدیث 2058

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، خالد بن عبد اللہ واسطی، حمید، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا اسْتَحْمَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي حَامِدُكَ عَلَى وَلَدِ النَّاقَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَصْنَعُ بِوَلَدِ النَّاقَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ تَدْرِي إِلَّا التُّوقُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، خالد بن عبد اللہ واسطی، حمید، انس کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سواری مانگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں اونٹنی کے بچے پر سوار کروں گا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اونٹنی کا بچہ لے کر کیا کروں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اونٹوں کو اونٹیوں کے علاوہ بھی کوئی جنتا ہے (تمام اونٹ اونٹینوں کے بچے ہیں) یہ حدیث صحیح غریب ہے۔

راوی : قتیبہ، خالد بن عبد اللہ واسطی، حمید، انس بن مالک

جھگڑے کے بارے میں

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

راوی: عقبہ بن مکرم عی بصری، ابن ابوفدیک، سلمہ بن وردان لیثی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ اللَّيْثِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَهُوَ بَاطِلٌ بُنِيَ لَهُ فِي رَبِضِ الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْهَرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ بُنِيَ لَهُ فِي وَسْطِهَا وَمَنْ حَسَنَ خُلُقَهُ بُنِيَ لَهُ فِي أَعْلَاهَا وَهَذَا الْحَدِيثُ حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سَلَمَةَ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

عقبہ بن مکرم عی بصری، ابن ابوفدیک، سلمہ بن وردان لیثی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ایسا جھوٹ چھوڑ دیا جو باطل تھا تو اس کے لیے جنت کے کنارے پر ایک مکان بنایا جائے گا اور جو حق پر ہوتے ہوئے جھگڑا ترک کر دے۔ اس کے لیے جنت کے درمیان مکان بنایا جائے گا اور جو شخص خوش اخلاق ہو گا اس کے لیے جنت کے اوپر والے حصے میں مکان بنایا جائے گا۔ یہ حدیث حسن ہے۔ ہم اسے صرف سلمہ بن وردان کی روایت سے جانتے ہیں اور وہ حضرت انس سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: عقبہ بن مکرم عی بصری، ابن ابوفدیک، سلمہ بن وردان لیثی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

راوی: فضالہ بن فضل کوفی، ابوبکر بن عیاش، ابن وہب بن منبہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا فَضَالَةُ بْنُ الْفَضْلِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَى بِكَ إِثْمًا أَنْ لَا تَزَالَ مُخَاصِمًا وَهَذَا الْحَدِيثُ حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

فضالہ بن فضل کوفی، ابو بکر بن عیاش، ابن وہب بن منبہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ جھگڑتے رہنے کا گناہ ہی تمہارے لیے کافی ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی: فضالہ بن فضل کوفی، ابو بکر بن عیاش، ابن وہب بن منبہ، حضرت ابن عباس

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

جھگڑے کے بارے میں

حدیث 2061

جلد: جلد اول

راوی: زیاد بن ایوب بغدادی، محارب، لیث، ابن ابوسلیم، عبد الملک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ اللَّيْثِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُبَارِ أَحَاكَ وَلَا تُبَارِزْهُ وَلَا تَعِدْهُ مَوْعِدَةً فَتُخْلِفْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ عِنْدِي هُوَ ابْنُ بَشِيرٍ

زیاد بن ایوب بغدادی، محارب، لیث، ابن ابوسلیم، عبد الملک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے (مسلمان) بھائی سے جھگڑانہ کرو، مزاح نہ کرو اور نہ ہی اس سے ایسا وعدہ کرو۔ جسے تم پورا نہ کر سکو۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی: زیاد بن ایوب بغدادی، محارب، لیث، ابن ابوسلیم، عبد الملک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حسن سلوک

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

حسن سلوک

حدیث 2062

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابوعمر، سفیان بن عیینہ، محمود بن منکدر، عورہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ بئسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ أَوْ أَخُو الْعَشِيرَةِ ثُمَّ أَذِنَ لَهُ فَلَانَ لَهُ الْقَوْلَ فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتُ لَهُ مَا قُلْتَ ثُمَّ أَلْنْتُ لَهُ الْقَوْلَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اتِّقَائِي فُحْشِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابوعمر، سفیان بن عیینہ، محمود بن منکدر، عورہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت چاہی۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قبیلہ کا یہ بیٹا (یا فرمایا) قبیلہ کا یہ بھائی کیا ہی برا ہے۔ پھر اسے اجازت دے دی اور اس کے ساتھ نرمی کے ساتھ گفتگو کی۔ جب وہ چلا گیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے تو آپ نے اسے برا کہا اور پھر اس سے نرمی سے بات کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عائشہ بدترین شخص وہ ہے جسے اس کی فحش گوئی کی وجہ سے لوگوں نے چھوڑ دیا ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابوعمر، سفیان بن عیینہ، محمود بن منکدر، عورہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

محبت اور بغض میں میانہ روی اختیار کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

محبت اور بغض میں میانہ روی اختیار کرنا

حدیث 2063

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، سوید بن عمرو کلبی، حماد بن سلمہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ أَحَبُّ حَبِيبِكَ هُوَ مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ بَغِيضَكَ يَوْمًا مَا وَابْغَضَ بَغِيضَكَ هُوَ مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ حَبِيبَكَ يَوْمًا مَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بِإِسْنَادٍ غَيْرِ هَذَا رَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ وَهُوَ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ أَيْضًا بِإِسْنَادٍ لَهُ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّحِيحُ عَنْ عَلِيٍّ مَوْقُوفٌ قَوْلُهُ

ابو کریب، سوید بن عمرو کلبی، حماد بن سلمہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے (راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال کہ انہوں نے مرفوعاً بیان فرمایا کہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے دوست کے ساتھ میانہ روی کا معاملہ رکھو۔ شاید کسی دن وہ تمہارا دشمن بن جائے اور دشمن کے ساتھ دشمنی میں بھی میانہ روی ہی رکھو کیونکہ ممکن ہے کہ کل وہی تمہارا دوست بن جائے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ یہ حدیث ایوب سے بھی ایک اور سند سے منقول ہے۔ حسن بن ابی جعفر بھی اسے نقل کرتے ہیں۔ یہ بھی ضعیف ہے۔ حسن بھی اپنی سند حضرت علی کے حوالے سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں لیکن صحیح یہ ہے کہ حضرت علی پر موقوف ہے۔

راوی : ابو کریب، سوید بن عمرو کلبی، حماد بن سلمہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ

تکبر کے بارے میں

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

تکبر کے بارے میں

حدیث 2064

جلد : جلد اول

راوی : ابوہشام رفاع، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرَّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرَدَلٍ مِنْ كِبَرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ إِيْمَانٍ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوہشام رفاع، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہو گا وہ جنت میں داخل نہیں ہو گا اور جس شخص کے دل میں ایک دانے کے برابر بھی ایمان ہو گا وہ جہنم میں داخل نہیں ہو گا۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ، ابن عباس، سلمہ بن اکوع اور ابوسعید رضی اللہ عنہم سے ابھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابوہشام رفاع، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

تکبر کے بارے میں

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد اللہ بن عبد الرحمن، یحییٰ بن حماد، شعبہ، ابان بن تغلب، فضیل بن عمرو، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلُقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبَرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ يَعْنِي مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيْمَانٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنَّهُ يُعْجِبُنِي أَنْ يَكُونَ ثَوْبِي حَسَنًا وَنَعْلِي حَسَنَةً قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْجَبَالَ وَلَكِنَّ الْكِبَرَ مِنْ بَطَرِ الْحَقِّ وَغَبَصِ النَّاسِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي تَفْسِيرِ هَذَا الْحَدِيثِ لَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيْمَانٍ إِنَّمَا مَعْنَاهُ لَا يُخَلِّدُنِي النَّارَ وَهَكَذَا رَوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيْمَانٍ وَقَدْ فَسَّرَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنَ التَّابِعِينَ هَذِهِ الْآيَةَ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخُلُ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ فَقَالَ مَنْ تَخَلَّدُ فِي النَّارِ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن مثنیٰ، عبد اللہ بن عبد الرحمن، یحییٰ بن حماد، شعبہ، ابان بن تغلب، فضیل بن عمرو، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے دل میں ایک ذرہ برابر بھی تکبر ہو گا وہ جنت میں داخل نہیں ہو گا اور وہ شخص دوزخ میں نہیں جائے گا جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہو گا۔ راوی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا میں پسند کرتا ہوں کہ میرے کپڑے اور جوتے اچھے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ خوبصورتی کو پسند فرماتا ہے جبکہ تکبر یہ ہے کہ کوئی شخص حق کا انکار اور لوگوں کو حقیر سمجھے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبد اللہ بن عبد الرحمن، یحییٰ بن حماد، شعبہ، ابان بن تغلب، فضیل بن عمرو، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

تکبر کے بارے میں

حدیث 2066

جلد : جلد اول

راوی: ابو کریب، ابو معاویہ، عمرو بن راشد، حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ اپنے والد

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَذْهَبُ بِنَفْسِهِ حَتَّى يُكْتَبَ فِي الْجَبَّارِينَ فَيُصِيبُهُ مَا أَصَابَهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابو کریب، ابو معاویہ، عمرو بن راشد، حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے نفس کو اس کے مرتبے سے اونچالے جاتا اور تکبر کرتا ہے تو وہ جبارین میں لکھ دیا جاتا ہے اور اسے بھی اسی عذاب میں مبتلا کر دیا جاتا ہے جس میں وہ مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: ابو کریب، ابو معاویہ، عمرو بن راشد، حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ اپنے والد

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

تکبر کے بارے میں

حدیث 2067

جلد : جلد اول

راوی: علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، شہابہ بن سوار، ابن ابی ذئب قاسم بن عباس، حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے

والد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ

جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَقُولُونَ فِي النَّبِيِّ وَقَدْ رَكِبْتُ الْحِمَارَ وَلَكِسْتُ الشَّيْطَانَةَ وَقَدْ حَلَبْتُ الشَّاةَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَعَلَ هَذَا فَلَيْسَ فِيهِ مِنَ الْكِبَرِ شَيْءٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، شہابہ بن سوار، ابن ابی ذئب قاسم بن عباس، حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا لوگ کہتے ہیں کہ مجھ میں تکبر ہے حالانکہ میں گدھے پر سوار ہوا۔ موٹی چادر لباس کے طور پر استعمال کی اور بکری کا دودھ دوھو یا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جس نے یہ کام کیے اس میں کسی قسم کا تکبر نہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: علی بن عیسیٰ بن یزید بغدادی، شہابہ بن سوار، ابن ابی ذئب قاسم بن عباس، حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد

اچھے اخلاق

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اچھے اخلاق

حدیث 2068

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ابن ابی ملیکہ، یعلیٰ بن مہلک، امر دداء، حضرت ابو دداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَهْلَكٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَائِي عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا شَيْءٌ أَثْقَلُ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ وَإِنَّ اللَّهَ لَيُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ قَالَ أَبُو عِيسَى فِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَأُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ابن ابی ملیکہ، یعلیٰ بن مملک، ام درداء، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن مومن کے میزان میں اچھے اخلاق سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں ہوگی اس لیے کہ بے حیا اور فحش گو شخص سے اللہ تعالیٰ نفرت کرتا ہے۔ اس باب میں حضرت عائشہ، ابو ہریرہ، انس اور اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ابن ابی ملیکہ، یعلیٰ بن مملک، ام درداء، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اچھے اخلاق

حدیث 2069

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، قبیسہ بن لیث، مطرف، عطاء، ام درداء، حضرت ابو درداء

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ اللَّيْثِ الْكُوفِيُّ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ شَيْءٍ يُوَضَّعُ فِي الْمِيزَانِ أَثْقَلُ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ وَإِنَّ صَاحِبَ حُسْنِ الْخُلُقِ لَيَبْدُغُ بِهِ دَرَجَةً صَاحِبِ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابو کریب، قبیسہ بن لیث، مطرف، عطاء، ام درداء، حضرت ابو درداء سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اچھے اخلاق سے زیادہ وزنی کوئی عمل نہیں یعنی قیامت کے دن حساب و کتاب کے وقت۔ بے شک خوش اخلاق آدمی اچھے اخلاق کے ذریعے روزہ دار اور نمازی کا درجہ پالیتا ہے۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔

راوی : ابو کریب، قبیسہ بن لیث، مطرف، عطاء، ام درداء، حضرت ابو درداء

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

ایچھے اخلاق

حدیث 2070

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، عبد اللہ بن ادريس، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ فَقَالَ تَقْوَى اللَّهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَسَمِعَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ فَقَالَ الْفَمُ وَالْفَرْجُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ هُوَ ابْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَوْدِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّيْبِ حَدَّثَنَا أَبُو وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ وَصَفَ حُسْنَ الْخُلُقِ فَقَالَ هُوَ بَسْطُ الْوَجْهِ وَبَذْلُ الْمَعْرُوفِ وَكَفُّ الْأَذَى

ابو کریب محمد بن علاء، عبد اللہ بن ادريس، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کس عمل کی وجہ سے لوگ زیادہ جنت میں داخل ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے خوف اور حسن اخلاق سے۔ پھر پوچھا گیا کہ زیادہ تر لوگ جہنم میں کن اعمال کی وجہ سے جائیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا منہ (یعنی زبان) اور شر نگاہ کی وجہ سے۔ یہ حدیث صحیح غریب ہے۔ عبد اللہ بن ادريس، یزید بن عبد الرحمن اودی کے پوتے ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ حسن خلق یہ ہے کہ خندہ پیشانی سے ملے بھلائی کے کاموں پر خرچ کرے اور تکلیف دینے والی چیز کو دور کرے۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء، عبد اللہ بن ادريس، حضرت ابوہریرہ

احسان اور معاف کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

احسان اور معاف کرنا

حدیث 2071

جلد : جلد اول

راوی : بندار، احمد بن منیع، محمود بن غیلان، ابو احمد بن سفیان، اسحاق، حضرت ابو الاحوص اپنے والد

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ أُمْرِيهِ فَلَا يَقْرِيَنِي وَلَا يُضَيِّفُنِي فَيَكْرَهُنِي أَفَأُجْزِيهِ قَالَ لَا أَقْرِهِ قَالَ وَرَأَيْتُ رِثَ الثِّيَابِ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ قُلْتُ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ أَعْطَانِي اللَّهُ مِنْ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ قَالَ فَلْيُرْ عَيْنَكَ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَجَابِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الْأَحْوَصِ اسْمُهُ عَوْفُ بْنُ مَالِكِ بْنِ نَضْلَةَ الْجُشَمِيِّ وَمَعْنَى قَوْلِهِ أَقْرِهِ أَضْفَهُ وَالْقَرَى هُوَ الضِّيَافَةُ

بندار، احمد بن منیع، محمود بن غیلان، ابو احمد بن سفیان، اسحاق، حضرت ابو الاحوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک آدمی کے پاس سے گزرتا ہوں تو وہ میری مہمان نوازی نہیں کرتا پھر وہ میرے پاس سے گزرتا ہے کیا میں بھی اسی کے بدلے میں اس طرح کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ اس کی میزبانی کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے میلے کچیلے کپڑوں میں دیکھا تو پوچھا۔ تمہارے پاس مال ہے۔ میں نے عرض کیا ہر قسم کا مال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اونٹ اور بکریاں عطا کی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم پر اس کا اثر ظاہر ہونا چاہیے۔ اس باب میں حضرت عائشہ، جابر اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو الاحوص کا نام عوف بن مالک بن نضلہ جشمی ہے۔ اقرہ کا مطلب اس کی مہمان نوازی کرو۔ قری ضیافت کے معنی میں ہے۔

راوی : بندار، احمد بن منیع، محمود بن غیلان، ابو احمد بن سفیان، اسحاق، حضرت ابو الاحوص اپنے والد

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

راوی: ابوہشام رفاعی، محمد بن فضیل، ولید بن عبد اللہ بن جمیع، ابوطفیل، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرَّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُونُوا أُمَّةً تَقُولُونَ إِنَّ أَحْسَنَ النَّاسِ أَحْسَنًا وَإِنْ ظَلَمُوا ظَلَمْنَا وَلَكِنْ وَطَنُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ أَحْسَنَ النَّاسِ أَنْ تُحْسِنُوا وَإِنْ أَسَاءُوا فَلَا تَطْلُبُوا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوہشام رفاعی، محمد بن فضیل، ولید بن عبد اللہ بن جمیع، ابوطفیل، حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ہر ایک کی رائے پر نہ چلو یعنی یوں نہ کہو کہ اگر لوگ بھلائی کریں گے تو ہم بھی کریں گے اور اگر وہ ظلم کریں گے تو ہم بھی کریں گے بلکہ اپنے آپ پر اعتماد و اطمینان رکھو، اگر لوگ بھلائی کریں تو بھلائی کرو اور اگر برائی کریں تو ظلم نہ کرو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے پہچانتے ہیں۔

راوی: ابوہشام رفاعی، محمد بن فضیل، ولید بن عبد اللہ بن جمیع، ابوطفیل، حضرت حذیفہ

بھائیوں کی ملاقات

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بھائیوں کی ملاقات

راوی: محمد بن بشار، حسین بن ابوکبشہ بصری، یوسف بن یعقوب سدوسی، ابوسنان قسبلی، عثمان بن ابوسودہ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي كَبْشَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَنَانٍ الْقُسَيْبِيُّ هُوَ الشَّامِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا أَوْ زَارَ أَخَاهُ فِي اللَّهِ نَادَاهُ مُنَادٍ أَنْ طُبِّتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّاتُ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو سَنَانٍ اسْمُهُ عِيسَى بْنُ سَنَانٍ وَقَدْ رَوَى حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مِنْ هَذَا

محمد بن بشار، حسین بن ابو کبشہ بصری، یوسف بن یعقوب سدوسی، ابوسنان قسملی، عثمان بن ابوسودہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مریض کی عیادت کرے یا کسی دینی بھائی سے ملاقات کرے تو ایک اعلان کرنے والا بلائے گا اور کہے گا کہ تمہیں مبارک ہو تمہارا چلنا مبارک ہو۔ تم نے جنت میں اپنے ٹھہرنے کی جگہ بنالی یہ حدیث غریب ہے۔ ابوسنام کا نام عیسیٰ بن سنان ہے۔ حماد بن سلمہ ابورافع سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس میں سے کچھ حصہ نقل کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، حسین بن ابو کبشہ بصری، یوسف بن یعقوب سدوسی، ابوسنان قسملی، عثمان بن ابوسودہ، حضرت ابوہریرہ

باب حیاء کے بارے میں

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

باب حیاء کے بارے میں

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَائُ مِنَ الْجَفَائِ وَالْجَفَائُ فِي النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي بَكْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، عبد الرحیم، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیا ایمان کا حصہ ہے اور ایمان جنت میں لے جاتا ہے۔ بے حیائی ظلم ہے اور ظلم جہنم میں لے جاتا ہے۔ اس باب میں حضرت ابن عمر ابو بکرہ، ابو امامہ اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، عبد الرحیم، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

آہستگی اور عجلت

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

آہستگی اور عجلت

حدیث 2075

جلد: جلد اول

راوی: نصر بن علی، نوح بن قیس، عبد اللہ بن عمران، عاصم احول، حضرت عبد اللہ بن سرجس مزنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحُولِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرَجِسَ الْهَزْنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّنَةُ الْحَسَنُ وَالشُّوْدَةُ وَالْاِقْتِصَادُ جُزْئٌ مِنْ أَرْبَعَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْئًا مِنَ الشُّبُوءَةِ قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

نصر بن علی، نوح بن قیس، عبد اللہ بن عمران، عاصم احول، حضرت عبد اللہ بن سرجس مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھی خصلتیں، آہستہ آہستہ کام کرنا اور میانہ روی اختیار کرنا، نبوت کے چوبیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔ اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : نصر بن علی، نوح بن قیس، عبد اللہ بن عمران، عاصم احول، حضرت عبد اللہ بن سرجس مزنی رضی اللہ عنہ

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

آہستگی اور عجلت

حدیث 2076

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، نوح بن قیس، عبد اللہ بن عمران، عبد اللہ بن سرجس ہم سے روایت کی قتیبہ نے وہ نوح بن قیس سے وہ عبد اللہ بن عمران

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَاصِمٍ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ

قتیبہ، نوح بن قیس، عبد اللہ بن عمران، عبد اللہ بن سرجس ہم سے روایت کی قتیبہ نے وہ نوح بن قیس سے وہ عبد اللہ بن عمران سے وہ عبد اللہ بن سرجس سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ اس سند میں عاصم کا ذکر نہیں۔ صحیح حدیث نصر بن علی ہی کی ہے۔

راوی : قتیبہ، نوح بن قیس، عبد اللہ بن عمران، عبد اللہ بن سرجس ہم سے روایت کی قتیبہ نے وہ نوح بن قیس سے وہ عبد اللہ بن عمران

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

آہستگی اور عجلت

حدیث 2077

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن عبد اللہ بن بزیع، بشر بن مفضل قرہ بن خالد، ابی جمرہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شَجَّ عَبْدُ الْقَيْسِ إِلَّا فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ الْأَشَجِّ الْعَصَرِيِّ

محمد بن عبد اللہ بن بزیع، بشر بن مفضل قرہ بن خالد، ابی جمرہ، حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبد قیس کے قاصداً شج سے فرمایا تم میں دو خصلتیں ایسی ہیں جو اللہ تعالیٰ کو محبوب ہیں۔ بردباری اور سوچ سمجھ کر کام کرنا (یعنی جلد بازی نہ کرنا) اس باب میں اشج عصری سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن بزیع، بشر بن مفضل قرہ بن خالد، ابی جمرہ، حضرت ابن عباس

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

آہستگی اور عجلت

حدیث 2078

جلد : جلد اول

راوی : ابو مصعب مدینی، عبد البہین بن عباس، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَهِيِّ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِنَاةُ مِنَ اللَّهِ وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ فِي عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ وَضَعَفَهُ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَالْأَشْجُّ بْنُ عَبْدِ الْقَيْسِ اسْمُهُ الْهُنْدِيُّ بْنُ عَائِدٍ

ابو مصعب مدینی، عبد المہمین بن عباس، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کام میں جلد بازی نہ کرنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ بعض اہل علم نے عبد المہمین بن عباس کے بارے میں کلام کیا ہے۔ اور انہیں حافظہ کی وجہ سے ضعیف قرار دیا ہے۔

راوی: ابو مصعب مدینی، عبد المہمین بن عباس، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

نرمی کے بارے میں

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

نرمی کے بارے میں

حدیث 2079

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ابن ابی ملیکہ، یعلیٰ بن مہلک، امر درداء، حضرت ابو درداء

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَهْلَكٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَائِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ قَالَ أَبُو عَيْسَى فِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ابن ابی ملیکہ، یعلیٰ بن مہلک، ام درداء، حضرت ابو درداء کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا جس شخص کو نرمی سے حصہ دیا گیا اسے بھلائی سے حصہ دیا گیا اور جسے نرمی کے حصہ سے محروم رکھا گیا۔ اس باب میں حضرت عائشہ، جریر بن عبد اللہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ابن ابی ملیکہ، یعلیٰ بن مملک، ام درداء، حضرت ابو درداء

مظلوم کی دعا

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مظلوم کی دعا

حدیث 2080

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، وکیع، زکریا بن اسحاق، یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی، ابو معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ قَالَ أَبُو عِيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو مَعْبُدٍ اسْمُهُ نَافِذٌ

ابو کریب، وکیع، زکریا بن اسحاق، یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی، ابو معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا مظلوم کی دعا سے ڈرنا کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو معبد کا نام نافذ ہے۔ اس باب میں حضرت انس، ابو ہریرہ، عبد اللہ بن عمر اور ابو سعید رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی: ابو کریب، وکیع، زکریا بن اسحاق، یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی، ابو معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حدیث 2081

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، جعفر بن سلیمان ضبعی، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي أَفٍّ قَطُّ وَمَا قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لَمْ صَنَعْتُهُ وَلَا لِشَيْءٍ تَرَكْتُهُ لَمْ تَرَكْتُهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا وَلَا مَسَسْتُ خَرْقًا قَطُّ وَلَا حَرِيرًا وَلَا شَيْئًا كَانَ أَلَيْنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَبَمْتُ مِسْكًَا قَطُّ وَلَا عِطْرًا كَانَ أَطْيَبَ مِنْ عَرَقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَالْبَرَاءِ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، جعفر بن سلیمان ضبعی، ثابت، حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے دس برس تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کبھی اف تک نہیں کہا۔ نہ میرے کسی کام کو کر لینے کے بعد فرمایا کہ تم نے یہ کیوں کیا؟ اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے کسی کام کو چھوڑ دینے پر مجھے پوچھا کہ تم نے اسے کیوں چھوڑ دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سب سے بہتر اخلاق والے تھے۔ میرے ہاتھوں نے کوئی کپڑا، ریشم یا کوئی بھی چیز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں سے زیادہ نرم نہیں چھوئی اور نہ ہی کوئی ایسا عطریا مشک سونگھا جس کی خوشبو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پسینہ مبارک سے زیادہ ہو۔ اس باب میں حضرت عائشہ اور براء سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، جعفر بن سلیمان ضبعی، ثابت، حضرت انس

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حدیث 2082

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحاق، عبد اللہ جدلی

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيَّ يَقُولُ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا صَخَّابًا فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِي بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلَكِنْ يَغْفُو وَيَصْفَحُ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ بْنُ عَبْدِ وَيُقَالُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحاق، عبد اللہ جدلی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کے متعلق پوچھا تو ام المؤمنین نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ کبھی فحش گوئی کرتے اور نہ ہی اس کی عادت تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بازاروں میں شور کرنے والے بھی نہ تھے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے تھے بلکہ معاف کر دیتے اور درگزر فرماتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو عبد اللہ جدلی کا نام عبد بن عبد ہے۔ انہیں عبد الرحمن بن عبد بھی کہا جاتا ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحاق، عبد اللہ جدلی

حسن وفا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

راوی: ابوہشام رفاعی، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرَّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غَرَّتْ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غَرَّتْ عَلَى خَدِيجَةَ وَمَا بِي أَنْ أَكُونَ أَدْرَكْتُهَا وَمَا ذَاكَ إِلَّا لِكَثْرَةِ ذِكْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا وَإِنْ كَانَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ فَيَتَتَبَعُ بِهَا صَدَائِقَ خَدِيجَةَ فَيُهْدِيهَا لَهُنَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

ابوہشام رفاعی، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسی بیوی پر اتنا رشک نہیں کیا جتنا حضرت خدیجہ پر کیا۔ اگر میں ان کے زمانے میں ہوتی تو میرا کیا حال ہوتا۔ اور یہ سب اس لیے تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں بہت یاد کیا کرتے تھے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی بکری ذبح کرتے تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہ کی کسی سہیلی کو تلاش کرتے اور اس کے ہاں ہدیہ بھیجتے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: ابوہشام رفاعی، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

بلند اخلاق

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بلند اخلاق

راوی: احمد بن حسن بن خراش بغدادی، حبان بن ہلال مبارک بن فضالہ، عبد ربہ، بن سعید، محمد بن منکدر،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ
 بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبَكُمْ مِنِّي
 مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا وَإِنَّ أَبْغَضَكُمْ إِلَيَّ وَأَبْعَدَكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الثَّثَاوُونَ وَالتَّشْدِقُونَ
 وَالتَّتَفِيهِقُونَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا الثَّثَاوُونَ وَالتَّشْدِقُونَ فَمَا التَّتَفِيهِقُونَ قَالَ التَّكْبَرُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى
 وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْمُبَارَكِ بْنِ
 فَضَالَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ وَهَذَا
 أَصَحُّ وَالثَّثَاوُ هُوَ الْكَثِيرُ الْكَلَامِ وَالتَّشْدِيقُ الَّذِي يَتَطَاوَلُ عَلَى النَّاسِ فِي الْكَلَامِ وَيَزِيدُ عَلَيْهِمْ

احمد بن حسن بن خراش بغدادی، حبان بن ہلال مبارک بن فضالہ، عبد ربہ، بن سعید، محمد بن منکدر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن میرے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ محبوب اور قریب بیٹھنے والے
 لوگ وہ ہیں جو بہترین اخلاق والے ہیں اور سب سے زیادہ ناپسندیدہ اور دور رہنے والے لوگ وہ ہیں جو زیادہ باتیں کرنے والے،
 بلاسوچے سمجھے اور بلا احتیاط بولنے والے اور تکبر کرنے والے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم! بہت باتوں اور زبان دراز کا تو ہمیں علم ہے (مُتَّفَعِيْقُونَ) کون ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تکبر کرنے
 والے۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ (الثَّثَاوُ) بہت کلام
 کرنے والا۔ (مُتَشَدِّقُ) گفتگو کے ذریعے لوگوں پر فخر کرنے والا ہے۔ بعض لوگوں نے یہ حدیث بواسطہ مبارک بن فضالہ، محمد بن
 منکدر اور حضرت، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی لیکن اس میں عبد ربہ بن سعید کا واسطہ مذکور نہیں۔ یہ زیادہ صحیح
 ہے۔

راوی: احمد بن حسن بن خراش بغدادی، حبان بن ہلال مبارک بن فضالہ، عبد ربہ، بن سعید، محمد بن منکدر، حضرت جابر

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

لعن و طعن

حدیث 2085

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، کثیر بن زیاد، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ الْمُؤْمِنُ لَعْنًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ بِهِذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ لَعْنًا وَهَذَا الْحَدِيثُ مُفَسَّرٌ

محمد بن بشار، ابو عامر، کثیر بن زیاد، سالم، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن لعنت کرنے والا نہیں ہوتا۔ اس باب میں حضرت عبد اللہ بن مسعود سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ بعض راوی اسی سند سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کے لیے مناسب نہیں کہ وہ لعنت کرنے والا ہو۔

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، کثیر بن زیاد، سالم، حضرت ابن عمر

غصہ کی زیادتی

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

غصہ کی زیادتی

حدیث 2086

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، ابوبکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَرِيبٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلِّمْنِي شَيْئًا وَلَا تُكْثِرْ عَلَيَّ لَعَلِّي أُعِيبَهُ قَالَ لَا تَغْضَبُ فَرَدَّدَ ذَلِكَ مَرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا تَغْضَبُ قَالَ أَبُو عِيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَسَلِيمَانَ بْنِ صُرْدٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو حَصِينٍ اسْمُهُ عُثْمَانُ بْنُ عَاصِمٍ الْأَسَدِيُّ

ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے کچھ سکھائیے لیکن زیادہ نہ ہوتا کہ میں یاد رکھ سکوں۔ فرمایا غصہ نہ کیا کرو۔ اس نے کئی مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح پوچھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا کہ غصہ نہ کیا کرو اس باب میں حضرت ابو سعید اور سلیمان صرد رضی اللہ عنہما سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے اور ابو حصین کا نام عثمان بن عاصم اسدی ہے۔

راوی: ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

غصہ کی زیادتی

حدیث 2087

جلد: جلد اول

راوی: عباس بن محمد دوری، عبد اللہ بن مزید مقری، سعید بن ابویوب، ابو مرحوم عبد الرحیم بن میمون، حضرت سہل بن معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرِّي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ بْنِ أَنَسِ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يُنْفِذَهُ دَعَا اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُؤْسِ الْخَلَائِقِ حَتَّى يُخَيَّرَهُ فِي أَيِّ الْحُورِ

شَإْيَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

عباس بن محمد دوری، عبد اللہ بن مزید مرقی، سعید بن ابوالیوب، ابو مر حوم عبد الرحیم بن میمون، حضرت سہل بن معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص غصے کو ضبط کر لے حالانکہ وہ اس کے نفاذ پر قادر ہو۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے تمام مخلوق کے سامنے بلائے گا اور اسے اختیار دے گا کہ جس حور کو چاہے پسند کر لے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: عباس بن محمد دوری، عبد اللہ بن مزید مرقی، سعید بن ابوالیوب، ابو مر حوم عبد الرحیم بن میمون، حضرت سہل بن معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد

بڑوں کی تعظیم

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بڑوں کی تعظیم

حدیث 2088

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ یزید بن بیان عقیلی، ابو رجال انصاری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ بَيَانَ الْعُقَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّحَّالِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكْرَمَ شَابَّ شَيْخًا لِسِنِّهِ إِلَّا قَبِضَ اللَّهُ لَهُ مَنْ يُكْرِهُهُ عِنْدَ سِنِّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ هَذَا الشَّيْخِ يَزِيدَ بْنِ بَيَانَ وَأَبُو الرَّحَّالِ الْأَنْصَارِيُّ أَخْرَجَ

محمد بن مثنیٰ یزید بن بیان عقیلی، ابو رجال انصاری، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو نوجوان کسی بوڑھے کے عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے اس کی عزت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس جوان کے لیے کسی کو مقرر فرمادیتا

ہے جو اس کے بڑھاپے کے دور میں اس کی عزت کرتا ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف یزید بن بیان اور ابورجال انصاری کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی: محمد بن ثنی یزید بن بیان عقیلی، ابورجال انصاری، حضرت انس بن مالک

ملاقات ترک کرنے والوں

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

ملاقات ترک کرنے والوں

حدیث 2089

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ فِيهِمَا لِمَنْ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا الْمُهْتَجِرِينَ يُقَالُ رُدُّوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُرْوَى فِي بَعْضِ الْحَدِيثِ ذُرُّوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا قَالَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ الْمُهْتَجِرِينَ يَعْنِي الْمُتَصَارِمِينَ وَهَذَا مِثْلُ مَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ان دنوں میں ان لوگوں کی بخشش کی جاتی ہے جو شرک کے مرتکب نہیں ہوتے۔ البتہ ایسے دو آدمی جو آپس میں (ناراض ہو کر) جدا ہو گئے ہوں ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان دونوں کو واپس کر دو یہاں تک کہ آپس میں صلح کریں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض احادیث میں یہ الفاظ ہیں کہ ان دونوں کو صلح کرنے تک چھوڑ دو۔ (المُہْتَجِرِین) قطع تعلق کرنے والے۔ یہ اس حدیث کی طرح ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی

مسلمان کے لیے اپنے بھائی کے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرنا جائز نہیں۔

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

صبر کے بارے میں

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

صبر کے بارے میں

حدیث 2090

جلد: جلد اول

راوی: انصاری، معن، مالک بن انس زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ نَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ ثُمَّ قَالَ مَا يَكُونُ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَذْخِرَهُ عَنْكُمْ وَمَنْ يَسْتَعْنِ يَغْنِهِ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللَّهُ وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ شَيْئًا هُوَ خَيْرٌ وَأَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى فِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ مَالِكٍ هَذَا الْحَدِيثُ فَلَنْ أَذْخِرَهُ عَنْكُمْ وَالْبَعْثُ فِيهِ وَاحِدٌ يَقُولُ لَنْ أَحْبَسَهُ عَنْكُمْ

انصاری، معن، مالک بن انس زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ انصار کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دے دیا۔ انہوں نے مانگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ دے دیا۔ اس کے بعد فرمایا میرے پاس جو کچھ مال ہو گا میں اسے تم سے روک کر ہر گز جمع نہیں کروں گا اور جو شخص بے نیازی اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اسے بے نیاز کر دے گا۔ جو مانگنے سے بچے گا، اللہ تعالیٰ اسے سوال کرنے سے بچائے گا۔ جو صبر کرے گا اللہ تعالیٰ اسے صبر کی توفیق عطا فرمائے گا اور کسی کو صبر سے بہتر اور کشادہ چیز نہیں دی گئی۔ اس باب میں حضرت انس سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ مالک سے یہ حدیث (فَلَنْ أَذْخِرَهُ) اور (فَلَنْ أَذْخِرَهُ) کے الفاظ کے ساتھ منقول ہے۔

تم سے روک کر نہیں رکھوں گا۔

راوی: انصاری، معن، مالک بن انس زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید

ہر ایک کے منہ پر اس کی طرف داری کرنا

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

ہر ایک کے منہ پر اس کی طرف داری کرنا

حدیث 2091

جلد: جلد اول

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ
مِنْ شَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذَا الْوُجْهِينِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَعَبَّادٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ
صَحِيحٌ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے
نزدیک قیامت کے دن بدترین شخص وہ ہے جو دو دشمنوں میں سے ہر ایک پر یہ ظاہر کرے کہ میں تمہارا دوست ہوں۔ اس باب
میں حضرت عمار اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

چغل خوری کرنے والے

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

چغل خوری کرنے والے

حدیث 2092

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، منصور، ابراہیم، حضرت ہمام بن حارث رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ مَرَّرَ جُلًّا عَلَى حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ هَذَا يُبَدِّغُ الْأُمْرَاءَ الْحَدِيثَ عَنِ النَّاسِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاتٌ قَالَ سُفْيَانُ وَالْقَتَاتُ النَّهَامُ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، منصور، ابراہیم، حضرت ہمام بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حذیفہ بن یمان کے پاس سے گزرا تو انہیں بتایا گیا کہ یہ لوگوں کی باتیں امراء تک پہنچاتا ہے۔ انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ (القَتَاتُ) یعنی چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔ سفیان کہتے ہیں کہ قنات چغل خور کو کہتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، منصور، ابراہیم، حضرت ہمام بن حارث رضی اللہ عنہ

کم گوئی

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

کم گوئی

حدیث 2093

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ابو غسان محمد بن مطرف، حساب بن عطیہ، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي عَسَّانٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ وَالْعِي شُعْبَتَانِ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْبَذَائُ وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ النِّفَاقِ
قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَسَّانٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ قَالَ وَالْعِي قِلَّةُ الْكَلَامِ
وَالْبَذَائُ هُوَ الْفُحْشُ فِي الْكَلَامِ وَالْبَيَانُ هُوَ كَثْرَةُ الْكَلَامِ مِثْلُ هَؤُلَاءِ الْخُطَبَاءِ الَّذِينَ يَخْطُبُونَ فَيُوسِّعُونَ فِي الْكَلَامِ
وَيَتَفَصَّحُونَ فِيهِ مِنْ مَدَحِ النَّاسِ فِيمَا لَا يُرِضِي اللَّهَ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ابو عسان محمد بن مطرف، حساب بن عطیہ، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حیا اور کم گوئی ایمان کے دو شعبے ہیں۔ فحش گوئی اور زیادہ باتیں کرنا نفاق کے شعبے ہیں۔ یہ حدیث
حسن غریب ہے۔ ہم اسے ابو عسان محمد بن مطرف کی روایت سے جانتے ہیں۔ (الْعِي) قلت کلام اور (الْبَذَائُ) فحش گوئی اور
(الْبَيَانُ) سے مراد کثرت کلام ہے۔ جس طرح ان خطباء کی عادت ہے کہ خطبہ دیتے وقت بات کو بڑھا دیتے ہیں اور لوگوں کی ایسی
تعریف کرتے ہیں جس پر اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا۔

راوی: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ابو عسان محمد بن مطرف، حساب بن عطیہ، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ

بعض بیان جادو ہے

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

بعض بیان جادو ہے

حدیث 2094

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبد العزیز بن محمد، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلَيْنِ قَدِمَا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَا فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِهِمَا فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ مِنْ
الْبَيَانِ سِحْرًا أَوْ إِنَّ بَعْضَ الْبَيَانِ سِحْرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَمَّارٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ وَهَذَا
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں دو شخص
آئے اور دونوں نے لوگوں سے خطاب کیا جس سے لوگ حیرت میں پڑھ گئے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے
مخاطب ہوئے اور فرمایا بعض لوگوں کا کسی چیز کو بیان کرنا جادو کی طرح ہوتا ہے۔ راوی کو شک ہے کہ بعض بیان فرمایا یا (مِنْ
الْبَيَانِ) فرمایا اس باب میں حضرت عمار، ابن مسعود، اور عبد اللہ بن شخیر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر

تواضع

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

تواضع

حدیث 2095

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَقَصْتُ صَدَقَةً مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ رَجُلًا بِعَفْوٍ إِلَّا عَزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ قَالَ أَبُو
عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي كَبْشَةَ الْأَنْثَارِيِّ وَاسْمُهُ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ
صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صدقہ مال کو کم نہیں کرتا۔ معاف کرنے والے کی عزت کے علاوہ کوئی چیز نہیں بڑھتی اور جو شخص اللہ کے لیے تواضع کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بلند کرتے ہیں اس باب میں حضرت عبدالرحمن بن عوف ابن عباس اور ابو کبشہ انصاری رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابو ہریرہ

ظلم

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

ظلم

حدیث 2096

جلد : جلد اول

راوی : عباس عنبری، ابوداؤد طیالسی، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ وَأَبِي مُوسَى وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ

عباس عنبری، ابوداؤد طیالسی، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کا موجب ہے۔ اس باب میں عبداللہ بن عمرو، عائشہ، ابو موسیٰ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت سے غریب ہے۔

راوی : عباس عنبری، ابوداؤد طیالسی، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

نعمت میں عیب جوئی ترک کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

نعمت میں عیب جوئی ترک کرنا

حدیث 2097

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، سفیان، اعمش، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو حَازِمٍ هُوَ الْأَشْجَعِيُّ الْكُوفِيُّ وَاسْمُهُ سَلْمَانٌ مَوْلَى عَزَّةَ الْأَشْجَعِيَّةِ

احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، سفیان، اعمش، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا اگر جی چاہتا تو کھا لیتے، ورنہ چھوڑ دیتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو حازم اشجعی ہیں۔ ان کا نام سلمان ہے اور وہ عذہ اشجعیہ کے مولی ہیں۔

راوی : احمد بن محمد، عبد اللہ بن مبارک، سفیان، اعمش، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ

مومن کی تعظیم

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

مومن کی تعظیم

راوی: یحییٰ بن اکثم، جارود بن معاذ، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، اوفیٰ بن دلہم نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَكْثَمٍ وَالْجَارُودُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ أَوْفَى بْنِ دَلْهِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَنَادَى بِصَوْتٍ رَفِيعٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ مَنْ أَسْلَمَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يُفِضْ الْإِيمَانَ إِلَى قَلْبِهِ لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَعَيِّرُوهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ تَتَّبَعَ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ تَتَّبَعَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ تَتَّبَعَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ وَلَوْ فِي جَوْفِ رَحْلِهِ قَالَ وَنَظَرَ ابْنُ عُمَرَ يَوْمًا إِلَى الْبَيْتِ أَوْ إِلَى الْكُعْبَةِ فَقَالَ مَا أَعْظَمَ حُرْمَتَكَ وَالْبُؤْسَ مِنْ أَعْظَمَ حُرْمَةٍ عِنْدَ اللَّهِ مِنْكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ وَرَوَى إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّمَرَقَنْدِيُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ نَحْوَهُ وَرَوَى عَنْ أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُذَا

یحییٰ بن اکثم، جارود بن معاذ، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، اوفیٰ بن دلہم نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر چڑھے اور بلند آواز سے فرمایا اے لوگوں کے وہ گروہ جو صرف زبانوں سے اسلام لائے ہیں اور ایمان ان کے دلوں میں نہیں پہنچا، مسلمان کو اذیت نہ دو انہیں عار نہ دلاؤ اور ان میں عیوب مت تلاش کرو۔ کیونکہ جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیب جوئی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی عیب گیری کرتا اور جس کی عیب گیری اللہ تعالیٰ کرنے لگے وہ ذلیل ہو جائے گا۔ اگرچہ وہ اپنے گھر کے اندر ہی کیوں نہ ہو۔ پھر راوی کہتے ہیں کہ ایک دن ابن عمر نے بیت اللہ یا فرمایا کعبہ پر نظر ڈالی اور فرمایا تم کتنے عظیم ہو۔ تمہاری حرمت بھی کتنی عظیم ہے۔ لیکن مومن کی حرمت اللہ کے نزدیک تیری عزت سے بھی زیادہ ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف حسین بن واقد کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ اسحاق بن ابراہیم سمرقندی نے اسے حسین بن واقد سے اس کے ہم معنی روایت کیا۔ پھر ابو ہریرہ اسلمی بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی: یحییٰ بن اکثم، جارود بن معاذ، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، اوفیٰ بن دلہم نافع، حضرت ابن عمر

تجربے کے بارے میں

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

تجربے کے بارے میں

حدیث 2099

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، دراج، ابو الہیثم، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَارِثٍ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَلِيمَ إِلَّا ذُو عَشْرَةٍ وَلَا حَكِيمَ إِلَّا ذُو تَجْرِيبَةٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، دراج، ابو الہیثم، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اس وقت تک بردباری میں کامل نہیں ہو سکتا جب تک وہ ٹھوکر نہ کھائے۔ اسی طرح کوئی دانا بغیر تجربے کے دانائی میں کامل نہیں ہو سکتا۔

راوی : قتیبہ، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، دراج، ابو الہیثم، حضرت ابوسعید خدری

جو چیز اپنے پاس نہ اس پر فخر نہ کرنا

باب : نیکی وصلہ رحمی کا بیان

جو چیز اپنے پاس نہ اس پر فخر نہ کرنا

حدیث 2100

جلد : جلد اول

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، عیاش، عمارہ بن غزیہ، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُعْطِيَ عَطَاءً فَوَجَدَ فُلْيُجْزِبَهُ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فُلْيُثْنِ فَإِنَّ مَنْ أَثْنَى فَقَدْ شَكَرَ وَمَنْ كَتَمَ فَقَدْ كَفَرَ وَمَنْ تَحَلَّى بِهَا لَمْ يُعْطَهُ كَانَ كَلَابِسٍ ثَوْبِي زُورٍ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَعَائِشَةَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ وَمَنْ كَتَمَ فَقَدْ كَفَرَ يَقُولُ قَدْ كَفَرَ تِلْكَ النِّعْمَةُ

علی بن حجر، اسماعیل، عیاش، عمارہ بن غزیہ، ابوزبیر، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی شخص کو کوئی چیز نہ دی گئی اور اس میں قدرت و استطاعت ہے تو اس کا بدلہ دے ورنہ اس کی تعریف کرے اس لیے کہ جس نے تعریف کی اس نے شکریہ ادا کیا اور جس نے کسی نعمت کو چھپایا اس نے ناشکری کی اور جس شخص نے کسی ایسی چیز سے اپنے آپ کو آراستہ کیا جو اسے عطا نہیں کی گئی تو گویا کہ اس نے مکر (غریب) کا لباس اوڑھ لیا۔ اس باب میں حضرت اسماء بن ابوبکر اور عائشہ رضی اللہ عنہم و عنہن سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ (مَنْ كَتَمَ فَقَدْ كَفَرَ) کا مطلب ناشکری ہے۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل، عیاش، عمارہ بن غزیہ، ابوزبیر، حضرت جابر

احسان کے بدلے تعریف کرنا

باب: نیکی وصلہ رحمی کا بیان

احسان کے بدلے تعریف کرنا

حدیث 2101

جلد: جلد اول

راوی: ابراہیم بن سعید جوہری، حسین بن حسن مروزی، الاحوص بن جواب، سعید بن خبیس، سلیمان تیبی، ابو عثمان

نہدی، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ وَ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُرُوزِيُّ بِكَّةً قَالَا حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ جَوَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْخَنَسِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَنَعَ إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِهِ جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَقَدْ أَبْدَعَ فِي الشَّنَائِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ جَيِّدٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشُلْهِ وَسَلَّاتٍ مُحَدَّدًا فَلَمْ يَعْرِفْهُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ حَازِمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَكِّيَّ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ ابْنِ جُرَيْجٍ الْبَكِّيِّ فَجَاءَ سَائِلٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ لِحَاظِنِهِ أَعْطِهِ دِينَارًا فَقَالَ مَا عِنْدِي إِلَّا دِينَارٌ إِنْ أَعْطَيْتُهُ لَجُعْتُ وَعِيَالُكَ قَالَ فَغَضِبَ وَقَالَ أَعْطِهِ قَالَ الْبَكِّيُّ فَتَحْنُ عِنْدَ ابْنِ جُرَيْجٍ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ بِكِتَابٍ وَصُرَّةٍ وَقَدْ بَعَثَ إِلَيْهِ بَعْضُ إِخْوَانِهِ وَفِي الْكِتَابِ إِنِّي قَدْ بَعَثْتُ خَمْسِينَ دِينَارًا قَالَ فَحَلَّ ابْنُ جُرَيْجٍ الصُّرَّةَ فَعَدَّهَا فَإِذَا هِيَ أَحَدٌ وَخَمْسُونَ دِينَارًا قَالَ فَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ لِحَاظِنِهِ قَدْ أَعْطَيْتَ وَاحِدًا فَرَدَّ اللَّهُ عَلَيْكَ وَزَادَكَ خَمْسِينَ دِينَارًا

ابراہیم بن سعید جوہری، حسین بن حسن مروزی، الاحوص بن جواب، سعیر بن خمس، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی، حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے ساتھ نیکی کا سلوک کیا گیا اور اس نے نیکی کرنے والے سے کہا کہ اللہ تعالیٰ تجھے اچھا صلہ عطا فرمائے۔ اس نے پوری تعریف کی۔ یہ حدیث حسن جید غریب ہے۔ ہم اسے اسامہ بن زید کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ بواسطہ ابو ہریرہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی اس کی مثل مروی ہے۔ نیکی اور صلہ رحمی کے باب ختم ہوئے۔

راوی : ابراہیم بن سعید جوہری، حسین بن حسن مروزی، الاحوص بن جواب، سعیر بن خمس، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی، حضرت اسامہ بن زید

باب : طب کا بیان

راوی : عباس بن محمد دوری، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، عثمان بن عبد الرحمن، یعقوب بن ابی یعقوب، حضرت ام منذر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّبِيِّ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبٍ عَنْ أُمِّ الْبُنْدَرِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيٌّ وَلَنَا دَوَالٍ مُعَلَّقَةٌ قَالَتْ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ وَعَلِيٌّ مَعَهُ يَأْكُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ مَهْ يَا عَلِيُّ فَإِنَّكَ نَاقَهُ قَالَ فَجَلَسَ عَلِيٌّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ قَالَتْ فَجَعَلْتُ لَهُمْ سِلْقًا وَشَعِيرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ مِنْ هَذَا فَأَصَبَ فَإِنَّهُ أَوْفَقَ لَكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ فُلَيْحٍ وَيُرْوَى عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عباس بن محمد دوری، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، عثمان بن عبد الرحمن، یعقوب بن ابی یعقوب، حضرت ام منذر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے کر ہمارے یہاں تشریف لائے۔ ہمارے ہاں ایک کھجوروں کے خوشے (پکنے کے لیے) لٹک رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی رضی اللہ عنہ دونوں نے کھانا شروع کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علی ٹھہر جاؤ ٹھہر جاؤ، تم تو ابھی بیماری سے اٹھے ہو۔ ام منذر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھاتے رہے۔ پھر میں نے ان کے لیے چھندرا اور جوتیار کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علی اس میں سے لے لو۔ یہ تمہاری طبیعت کے مطابق ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف فلیح بن سلیمان کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ وہ ایوب بن عبد الرحمن سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : عباس بن محمد دوری، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، عثمان بن عبد الرحمن، یعقوب بن ابی یعقوب، حضرت ام منذر رضی اللہ

باب : طب کا بیان

پرہیز کرنا

حدیث 2103

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن بشار، ابو عامر، ابو داؤد، فلیح بن سلیمان، ایوب، عبد الرحمن، یعقوب بن ابویعقوب، ام منذر انصاریہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ
يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أُمِّ الْهَنْدِ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ
حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَنْفَعُ لَكَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِ وَحَدَّثَنِيهِ أَيُّوبُ
بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا حَدِيثٌ جَيِّدٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، ابو عامر، ابو داؤد، فلیح بن سلیمان، ایوب، عبد الرحمن، یعقوب بن ابویعقوب، ام منذر انصاریہ ہم سے روایت کی محمد بن
بشار نے انہوں نے ابو عامر اور ابو داؤد سے یہ دونوں فلیح سے وہ ایوب بن عبد الرحمن سے وہ یعقوب بن ابویعقوب سے اور وہ ام
منذر رضی اللہ عنہا سے اسی کی مانند نقل کرتے ہوئے ان الفاظ کا ذکر کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تمہارے
لیے فائدہ مند ہے۔ یعنی چقدر اور جو۔ محمد بن بشار اپنی حدیث میں کہتے ہیں کہ مجھ سے اسے ایوب بن عبد الرحمن نے بیان کیا ہے یہ
حدیث جید غریب ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابو عامر، ابو داؤد، فلیح بن سلیمان، ایوب، عبد الرحمن، یعقوب بن ابویعقوب، ام منذر انصاریہ

باب : طب کا بیان

راوی: محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد فزاری، اسماعیل بن جعفر، عمارہ بن غزیہ، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، حضرت قتادہ بن نعبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا حَمَاهُ الدُّنْيَا كَمَا يَظَلُّ أَحَدُكُمْ يَحْيَى سَقِيْبَهُ الْمَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى فِي الْبَابِ عَنْ صُهَيْبٍ وَأُمِّ الْمُنْذِرِ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد فزاری، اسماعیل بن جعفر، عمارہ بن غزیہ، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، حضرت قتادہ بن نعبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتے ہیں تو اسے دنیا سے اس طرح روکتے ہیں جس طرح تم میں سے کوئی اپنے مریض کو پانی سے روکتا ہے یعنی مرض استسقاء وغیرہ میں۔ اس باب میں صہیب رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور محمود بن غیلان سے بھی منقول ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسل نقل کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد فزاری، اسماعیل بن جعفر، عمارہ بن غزیہ، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، حضرت قتادہ بن نعبان رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عمر بن ابو عمرو، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْعَاقُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ الظَّفَرِيُّ هُوَ أَخُو أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ لِأُمِّهِ وَمَحْمُودُ بْنُ لَبِيدٍ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَاهُ وَهُوَ غُلَامٌ صَغِيرٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عمر بن ابو عمرو، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید ہم سے روایت کی علی بن حجر نے انہوں نے اسماعیل بن جعفر سے انہوں نے عمرو بن ابی عمرو سے انہوں نے عاصم بن عمر بن قتادہ سے اور وہ محمود بن لبید سے اسی کے مثل نقل کرتے ہوئے قتادہ بن نعمان کا ذکر نہیں کرتے۔ یہ قتادہ بن نعمان ظفری، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں۔ محمود بن لبید نے بچپن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ہے۔

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عمر بن ابو عمرو، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید

دواء اور اس کی فضیلت

باب : طب کا بیان

دواء اور اس کی فضیلت

راوی: بشر بن معاذ، عقدی بصری، ابو عوانہ، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک

حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعُقَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكَ قَالَ قَالَتْ الْأَعْرَابُ يَا

رَسُولَ اللَّهِ لَا تَتَدَاوَى قَالَ نَعَمْ يَا عِبَادَ اللَّهِ تَدَاوُوا فَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَضَعْ دَائِي إِلَّا وَضَعَ لَهُ شِفَائِي أَوْ قَالَ دَوَائِي إِلَّا دَائِي
وَاحِدًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُوَ قَالَ الْهَرَمُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي خُزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ
وَأَبْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بشر بن معاذ، عقدی بصری، ابو عوانہ، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک کہتے ہیں کہ دیہاتیوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا ہم دوانہ کیا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے بندو، دوا کیا کرو۔ اللہ تعالیٰ نے کوئی مرض ایسا نہیں رکھا کہ اس کا علاج نہ ہو یا فرمایا دوانہ ہو۔ ہاں ایک مرض لا علاج ہے۔ عرض کیا وہ کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بڑھاپا۔ اس باب میں حضرت ابن مسعود ابو ہریرہ، ابو خزامہ (والد سے راوی ہیں) اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: بشر بن معاذ، عقدی بصری، ابو عوانہ، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک

مریض کو کیا کھلایا جائے،

باب: طب کا بیان

مریض کو کیا کھلایا جائے،

حدیث 2107

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، اساعیل بن ابراہیم، محمد بن سائب بن برکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ بَرَكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ أَهْلَهُ الْوَعَكُ أَمَرَ بِالْحِسَائِي فَصَنَعَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَحَسَوْا مِنْهُ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّهُ لَيَزْتَقُ فُؤَادَ الْحَزِينِ وَيَسْمُو عَنْ فُؤَادِ السَّقِيمِ كَمَا تَسْمُو إِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ بِالنَّهَائِي عَنْ وَجْهِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا

حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، محمد بن سائب بن برکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والوں میں سے کسی کو بخار ہو جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حریرہ تیار کرنے کا حکم دیا کرتے اور پھر اس میں سے گھونٹ گھونٹ پینے کا حکم دیتے اور فرماتے یہ غمگین دلوں کو تقویت پہنچاتا اور بیمار کے دل سے تکلیف دور کرتا ہے۔ جس طرح تم میں سے کوئی عورت پانی کے ساتھ اپنے چہرے کا میل کچیل دور کرتی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ زہری بھی عروہ سے وہ عائشہ سے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، محمد بن سائب بن برکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: طب کا بیان

مریض کو کیا کھلایا جائے۔

حدیث 2108

جلد: جلد اول

راوی: حسین جزیری، ابواسحاق طالقانی، ابن مبارک، یونس، زہری، عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو إِسْحَقَ الطَّالِقَانِيُّ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حسین جزیری، ابواسحاق طالقانی، ابن مبارک، یونس، زہری، عروہ، عائشہ ہم سے روایت کی یہ حدیث حسین جزیری نے انہوں نے ابواسحاق طالقانی سے انہوں نے ابن مبارک سے انہوں نے یونس سے انہوں نے زہری سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے عائشہ سے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے۔ ہمیں یہ بات ابواسحاق نے بتائی ہے۔

راوی: حسین جزیری، ابواسحاق طالقانی، ابن مبارک، یونس، زہری، عروہ، عائشہ

مریض کو کھانے پینے پر مجبور نہ کیا جائے

باب: طب کا بیان

مریض کو کھانے پینے پر مجبور نہ کیا جائے

حدیث 2109

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، بکر بن یونس بن بکیر، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عمار جہنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ فَإِنَّ اللَّهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابو کریب، بکر بن یونس بن بکیر، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عمار جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے مریضوں کو کھانے پر مجبور نہ کیا کرو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ انہیں کھلاتے پلاتے ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی: ابو کریب، بکر بن یونس بن بکیر، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عمار جہنی رضی اللہ عنہ

کلو نجی

باب : طب کا بیان

کلونجی

حدیث 2110

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَائٍ إِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ الْمَوْتُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ بُرَيْدَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ هِيَ الشُّونِيزُ

ابن ابی عمر، سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سیاہ دانے (کلونجی) کو ضرور استعمال کرو۔ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔ اس باب میں حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ، ابن عمر اور عائشہ رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اونٹوں کا پیشاب پینا

باب : طب کا بیان

اونٹوں کا پیشاب پینا

حدیث 2111

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن محمد زعفرانی، عفان، حماد بن سلمہ، حید، ثابت، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حَبِيبٌ وَثَابِتٌ وَقَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عَرَبِيَّةٍ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا فَبَعَثَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلٍ الصَّدَقَةِ وَقَالَ اشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن محمد زعفرانی، عفان، حماد بن سلمہ، حمید، ثابت، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عربینہ قبیلہ کے کچھ لوگ مدینہ طیبہ آئے تو انہیں مدینہ کی ہوا موافق نہ آئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں صدقے (زکوٰۃ) کے اونٹوں میں بھیج دیا اور فرمایا ان کا دودھ اور پیشاب پیو۔ اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: حسن بن محمد زعفرانی، عفان، حماد بن سلمہ، حمید، ثابت، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

جس نے زہر کھا کر خود کشی کی

باب: طب کا بیان

جس نے زہر کھا کر خود کشی کی

حدیث 2112

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، عبیدہ بن حنید، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسِمْسَةٍ فَسُتُّهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا أَبَدًا

احمد بن منیع، عبیدہ بن حمید، اعش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے آپ کو کسی لوہے سے قتل کیا وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ لوہا اس کے ہاتھ میں ہو گا اور وہ اسے اپنے

پیٹ پر مارتا رہے گا اور جہنم میں ہمیشہ رہے گا اور جو آدمی زہر پی کر خود کشی کرے گا۔ اس کا زہر اس کے ہاتھ میں ہو گا اور وہ ہمیشہ جہنم میں اسے پیتا رہے گا۔

راوی: احمد بن منیع، عبیدہ بن حمید، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: طب کا بیان

جس نے زہر کھا کر خود کشی کی

حدیث 2113

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسِمْسَةٍ فَسِمْسَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَرَدَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی لوہے سے خود کو قتل کرے گا وہ اس چیز کو ہاتھ میں لے کر آئے گا اور اسے اپنے پیٹ میں بار بار مار رہا ہو گا اور وہ یہ عمل جہنم کی آگ میں ہمیشہ اسی طرح کرتا رہے گا اور اسی طرح خود کو زہر سے مارنے والا بھی زہر ہاتھ میں لے کر آئے گا اور جہنم کی آگ میں ہمیشہ اسی طرح پیتا رہے گا۔ پھر جو شخص پہاڑ سے چھلانگ لگا کر خود کشی کرے گا۔ وہ بھی ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں اسی طرح گرتا رہے گا۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

جس نے زہر کھا کر خود کشی کی

حدیث 2114

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن علاء، وکیع، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَهُوَ أَصَحُّ مِنَ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ هَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسِمْ عَذَابٍ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَهَكَذَا رَوَاهُ أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا أَصَحُّ لِأَنَّ الرِّوَايَاتِ إِنَّمَا تَجِبُ بِأَنَّ أَهْلَ التَّوْحِيدِ يُعَذَّبُونَ فِي النَّارِ ثُمَّ يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُمْ يُخَلَّدُونَ فِيهَا

محمد بن علاء، وکیع، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، محمد بن علاء بھی وکیع سے اور ابو معاویہ سے وہ اعمش سے وہ ابوصالح سے وہ ابو ہریرہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شعبہ کی اعمش سے منقول حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے اور پہلی سے زیادہ صحیح ہے۔ یہ حدیث اعمش سے بواسطہ ابوصالح بھی اسی طرح منقول ہے وہ ابو ہریرہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں محمد بن عجلان، سعید مقبری سے اور وہ ابو ہریرہ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے زہر کھا کر خود کشی کی وہ جہنم کے عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ کا ذکر نہیں۔ ابوزناد بھی اعرج سے وہ ابو ہریرہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں اور یہ زیادہ صحیح ہے۔ اس لیے کہ اس طرح کی متعدد روایات آئی ہیں کہ توحید والوں کو دوزخ میں عذاب دینے کے بعد نکالا جائے گا یہ نہیں کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

راوی: محمد بن علاء، وکیع، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح،

باب: طب کا بیان

جس نے زہر کھا کر خودکشی کی

حدیث 2115

جلد: جلد اول

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، یونس بن ابواسحق، مجاہد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّوَائِ الْخَبِيثِ قَالَ أَبُو عَيْسَى يَغْنَى السُّمُّ

سوید بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، یونس بن ابواسحاق، مجاہد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبیث دوا یعنی زہر سے منع فرمایا۔

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، یونس بن ابواسحق، مجاہد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

نشہ آور چیز سے علاج کرنا منع ہے

باب: طب کا بیان

نشہ آور چیز سے علاج کرنا منع ہے

حدیث 2116

جلد: جلد اول

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماک، علقمہ بن وائل اپنے والد

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ أَنَّ سَبْعَ عُلُقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَهُ سُؤْيِدُ بْنُ طَارِقٍ أَوْ طَارِقُ بْنُ سُؤْيِدٍ عَنِ الْخَبْرِ فَتَنَاهَا عَنْهُ فَقَالَ إِنَّا تَدَاوَى بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَيَسْتُ بِدَوَائِي وَلَكِنَّهَا دَائِي حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَبِيلٍ وَشَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ بِثَلَاثٍ قَالَ مَحْمُودٌ قَالَ النَّضْرُ طَارِقُ بْنُ سُؤْيِدٍ وَقَالَ شَبَابَةُ سُؤْيِدُ بْنُ طَارِقٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماک، علقمہ بن وائل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ بارگاہ نبوی میں حاضر ہوئے۔ سوید بن طارق یا طارق بن سوید نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شراب کے متعلق دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں منع فرمادیا۔ انہوں نے عرض کیا ہم اس سے علاج کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دوا نہیں بلکہ بیماری ہے۔ محمود بھی نضر اور شبابہ سے اور وہ شعبہ سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔ محمود کی روایت میں طارق بن سوید اور شبابہ کی سند میں سوید بن طارق ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سماک، علقمہ بن وائل اپنے والد

ناک میں دوائی ڈالنا

باب: طب کا بیان

ناک میں دوائی ڈالنا

حدیث 2117

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مدویہ، عبد الرحمن بن حباد، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَدُوْنِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَادٍ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَيْرَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ السَّعُوطُ وَاللَّدُوْدُ وَالْحِجَامَةُ وَالْهَشِيُّ فَلَبَّا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدَا أَصْحَابِهِ فَلَبَّا فَرَّغُوا قَالَ لَدُوْدُهُمْ قَالَ فَلَدُّوا كُلُّهُمْ غَيْرَ الْعَبَّاسِ

محمد بن مدویہ، عبد الرحمن بن حماد، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہاری دواؤں میں سے بہترین دوا سعوط، لدود، کچھنے لگوانا اور مشی ہے۔ پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ میں دوا ڈالی۔ جب وہ فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان سب کے منہ میں دوا ڈالو۔ راوی کہتے ہیں حضرت ابن عباس کے سوا تمام کے منہ میں دوا ڈالی گئی۔

راوی: محمد بن مدویہ، عبد الرحمن بن حماد، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

ناک میں دوائی ڈالنا

حدیث 2118

جلد : جلد اول

راوی: محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَيْرَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ اللَّدُوْدُ وَالسَّعُوطُ وَالْحِجَامَةُ وَالْهَشِيُّ وَخَيْرُ مَا اكْتَحَلْتُمْ بِهِ الْإِثْبِدُ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ وَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكْحَلَةٌ يَكْتَحِلُ بِهَا عِنْدَ النَّوْمِ ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهُوَ حَدِيثُ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا تمہاری دواؤں میں سے بہترین دوائیں لدود، سعوٹ، کچھنے لگانا اور مشی ہے۔ جبکہ بہترین سرمہ اشمہ ہے اس سے نظرتیز ہوتی ہے اور پلکوں کے بال اگتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک سرمہ دانی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوتے وقت ہر آنکھ میں تین سلائیاں سرمہ لگایا کرتے تھے۔ یہ حدیث عباد بن منصور کی روایت سے حسن ہے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

داغ لگانے کی ممانعت

باب: طب کا بیان

داغ لگانے کی ممانعت

حدیث 2119

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْكَيِّ قَالَ فَاِبْتَدَيْنَا فَاكْتَوَيْنَا فَمَا أَفْلَحْنَا وَلَا أُنْجَحْنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے داغنے سے منع فرمایا راوی کہتے ہیں پس جب ہم بیمار ہوئے تو ہم نے داغ لگایا لیکن ہم نے مرض سے چھٹکارا نہیں پایا اور نہ ہی کامیاب ہوئے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

داغ لگانے کی ممانعت

حدیث 2120

جلد : جلد اول

راوی : عبد القدوس بن محمد بن عمرو بن عاصم، ہمام قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَبَّاءُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ إِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ
نُهِنَّا عَنْ الْكَيِّ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد القدوس بن محمد بن عمرو بن عاصم، ہمام قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ہمیں داغ لگانے سے منع کیا گیا۔
اس باب میں حضرت عبد اللہ بن مسعود، عقبہ بن عامر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : عبد القدوس بن محمد بن عمرو بن عاصم، ہمام قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین

داغ لگانے کی اجازت

باب : طب کا بیان

داغ لگانے کی اجازت

حدیث 2121

جلد : جلد اول

راوی: حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، معمر، زہری، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَى أَسْعَدَ بْنَ زُرَّارَةَ مِنَ الشُّوْكَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي وَجَّابٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، معمر، زہری، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سعد بن زرارہ کو شوکہ (سرخ پھنسی) کی بیماری میں داغ دیا۔ اس باب میں حضرت ابی اور جابر رضی اللہ عنہما سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، معمر، زہری، حضرت انس رضی اللہ عنہ

کچھنے لگانا

باب : طب کا بیان

کچھنے لگانا

حدیث 2122

جلد : جلد اول

راوی: عبد القدوس بن محمد، عمرو بن عاصم، ہمام جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ فِي الْأُخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ وَكَانَ يَحْتَجِمُ لِسَبْعَ عَشْرَةَ وَتِسْعَ عَشْرَةَ وَإِحْدَى وَعِشْرِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

عبد القدوس بن محمد، عمرو بن عاصم، ہمام جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر کے دونوں جانب کی رگوں اور شانوں کے درمیان کچھنے لگایا کرتے تھے اور یہ عمل سترہ، انیس یا اکیس تاریخ کو کیا کرتے

تھے۔ اس باب میں حضرت ابن عباس اور معقل بن یسار رضی اللہ عنہما سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : عبدالقدوس بن محمد، عمرو بن عاصم، ہمام جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

کچھ لگانا

حدیث 2123

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن بدیل بن قریش کوفی، محمد بن فضیل عبدالرحمن بن اسحاق، قاسم بن عبدالرحمن، ابن عبداللہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ بْنُ قُرَيْشٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ أُسْرِى بِهِ أَنَّهُ لَمْ يَزِرْ عَلَى مَكْلٍ مِنَ الْهَلَاكَةِ إِلَّا أَمَرُوهُ أَنْ مُرُّ أُمَّتِكَ بِالْحِجَامَةِ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ

احمد بن بدیل بن قریش کوفی، محمد بن فضیل عبدالرحمن بن اسحاق، قاسم بن عبدالرحمن، ابن عبداللہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب معراج کا قصہ سناتے ہوئے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرشتوں کے کسی ایسے گروہ کے پاس سے نہیں گزرے جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی امت کو کچھ لگانے کا حکم دینے کا نہ کہا ہو۔ یہ حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت سے غریب ہے۔

راوی : احمد بن بدیل بن قریش کوفی، محمد بن فضیل عبدالرحمن بن اسحاق، قاسم بن عبدالرحمن، ابن عبداللہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

کچھ لگانا

حدیث 2124

جلد : جلد اول

راوی : عبد بن حمید، نصر بن شکیل، عباد بن منصور، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا النُّصْرُ بْنُ شَكِيلٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ غُلَبَةً ثَلَاثَةَ حَجَّامُونَ فَكَانَ اثْنَانِ مِنْهُمْ يُغْلَانِ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِهِ وَوَاحِدٌ يَحْجُبُهُ وَيَحْجُمُ أَهْلَهُ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعَمَ الْعَبْدُ الْحَجَّامُ يُذْهِبُ الدَّمَ وَيُخَفِّفُ الصُّلْبَ وَيَجْلُو عَنِ الْبَصَرِ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ عَرَجَ بِهِ مَا مَرَّ عَلَى مَلَأٍ مِنَ الْبَلَايَةِ إِلَّا قَالُوا عَلَيْكَ بِالْحِجَامَةِ وَقَالَ إِنَّ خَيْرَ مَا تَحْتَجِبُونَ فِيهِ يَوْمَ سَبْعِ عَشْرَةٍ وَيَوْمَ تِسْعِ عَشْرَةٍ وَيَوْمَ أَحَدَى وَعَشْرِينَ وَقَالَ إِنَّ خَيْرَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ السَّعُوطُ وَاللَّدُودُ وَالْحِجَامَةُ وَالْمَشِيُّ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَذَا الْعَبَّاسُ وَأَصْحَابُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَدَنِي فَكُلُّهُمْ أُمْسَكُوا فَقَالَ لَا يَبْقَى أَحَدٌ مِمَّنْ فِي الْبَيْتِ إِلَّا لَدَّ غَيْرَ عِبِّهِ الْعَبَّاسُ قَالَ عَبْدُ قَالَ النُّصْرُ اللَّدُودُ الْوَجُورُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ

عبد بن حمید، نصر بن شکیل، عباد بن منصور، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس کے پاس تین غلام تھے جو کچھ لگاتے تھے۔ ان میں سے دو تو اجرت پر کام کیا کرتے اور ایک ان کی اور ان کے گھر والوں کی حجامت کیا کرتا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول نقل کرتے تھے کہ فرمایا حجامت کرنے والا غلام کتنا بہترین ہے۔ خون کو لے جاتا ہے۔ پیٹھ کو ہلکا کر دیتا ہے اور نظر کو صاف کر دیتا ہے۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج کو تشریف لے گئے تو فرشتوں کے جس گروہ سے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر ہوا۔ انہوں نے یہی کہا کہ حجامت ضرور کیا کریں۔ فرمایا کچھ لگانے کے لیے بہترین دن سترہ، انیس اور اکیس تاریخ ہیں۔ یہ بھی فرمایا کہ بہترین علاج سعوط، لدود، حجامت اور مشی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ میں حضرت عباس اور بعض صحابہ نے دوا ڈالی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کہ ہر موجود شخص کے منہ میں (بطور قصاص) دوا ڈالی جائے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چچا عباس کے علاوہ سب حاضرین کے منہ میں دوائی ڈالی گئی۔ نضر کہتے ہیں کہ لدود، وجود کو کہتے ہیں یعنی منہ کی جانب سے دوائی پلانا۔ اس باب میں حضرت عائشہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: عبد بن حمید، نضر بن شمیٰل، عباد بن منصور، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

مہندی سے علاج کرنا

باب: طب کا بیان

مہندی سے علاج کرنا

حدیث 2125

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن منیع، حماد بن خالد خیاط، رافع، حضرت علی بن عبید اللہ اپنی دادی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ الْخِطَّاطُ حَدَّثَنَا فَائِدُ بْنُ مَوْلَى أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ سَلَمَى وَكَانَتْ تَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا كَانَ يَكُونُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْحَةٌ وَلَا نَكْبَةٌ إِلَّا أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَضَعَّ عَلَيْهَا الْحَنَائِيَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ فَائِدٍ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فَائِدٍ وَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَدِّهِ سَلَمَى وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ أَصَحُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ فَائِدِ بْنِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مَوْلَاهُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ

احمد بن منیع، حماد بن خالد خیاط، رافع، حضرت علی بن عبید اللہ اپنی دادی سے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کیا کرتی تھیں نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اگر کسی پتھر یا کانٹے وغیرہ زخم ہو جاتا تو آپ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم مجھے اس زخم پر منہدی لگانے کا حکم فرماتے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف فائدہ کی روایت سے جانتے ہیں۔ بعض راوی یہ حدیث اس طرح فائدہ سے نقل کرتے ہیں کہ فائدہ، عبید اللہ بن علی سے اور وہ اپنی دادی سلمیٰ سے نقل کرتے ہیں اور عبید اللہ بن علی زیادہ صحیح ہے۔ محمد بن علاء، زید بن حباب سے وہ عبید اللہ بن علی کے مولیٰ فائدہ سے وہ اپنے آقا سے وہ اپنی دادی سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، حماد بن خالد خیاط، رافع، حضرت علی بن عبید اللہ اپنی دادی

تعویذ اور جھاڑ پھونک کی ممانعت

باب: طب کا بیان

تعویذ اور جھاڑ پھونک کی ممانعت

حدیث 2126

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، مجاہد، عفار، حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَقَّارِ بْنِ الْبَغِيرَةِ
بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُكْتَوِيَ أَوْ اسْتَتَقَى فَقَدْ بَرِئَ مِنَ التَّوَكُّلِ قَالَ أَبُو
عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، مجاہد، عفار، حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے داغ دلوایا، یا جھاڑ پھونک کی وہ اہل توکل کے زمرے سے نکل گیا۔ اس باب میں حضرت ابن مسعود، ابن عباس اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، مجاہد، عفار، حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ

تعویذ اور دم وغیرہ کی اجازت

باب : طب کا بیان

تعویذ اور دم وغیرہ کی اجازت

حدیث 2127

جلد : جلد اول

راوی : عبدہ بن عبد اللہ خزاعی، معاویہ بن ہشام سفیان عاصم احول عبد اللہ بن حارث، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الرُّقِيَّةِ مِنَ الْحُمَةِ وَالْعَيْنِ وَالنَّمْلَةِ

عبدہ بن عبد اللہ خزاعی، معاویہ بن ہشام سفیان عاصم احول عبد اللہ بن حارث، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھو کے کاٹنے، نظر بد اور پہلو کے زخم (پھنسیوں وغیرہ) میں جھاڑ پھونک کی اجازت دی ہے۔

راوی : عبدہ بن عبد اللہ خزاعی، معاویہ بن ہشام سفیان عاصم احول عبد اللہ بن حارث، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

تعویذ اور دم وغیرہ کی اجازت

حدیث 2128

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، یحییٰ بن آدم، ابونعیم، سفیان، عاصم یوسف بن عبد اللہ بن حارث، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو نَعِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الرُّقِيَّةِ مِنَ الْحُصَةِ وَالنَّهْلَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا عِنْدِي أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ بْنِ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ بُرَيْدَةَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَجَابِرٍ وَعَائِشَةَ وَطَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَأَبِي خُزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ

محمود بن غیلان، یحییٰ بن آدم، ابو نعیم، سفیان، عاصم یوسف بن عبد اللہ بن حارث، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچھو کے کاٹنے اور پہلو کی پھنسیوں میں جھاڑ پھونک کی اجازت دی ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ امام ترمذی کہتے ہیں کہ میرے نزدیک یہ حدیث پہلی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ اس باب میں حضرت بریدہ، عمران بن حصین، جابر، عائشہ، طلق بن علی، عمرو بن حزم، ابو خزامہ، (والد سے راوی ہیں) رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی: محمود بن غیلان، یحییٰ بن آدم، ابو نعیم، سفیان، عاصم یوسف بن عبد اللہ بن حارث، حضرت انس بن مالک

باب: طب کا بیان

تعویذ اور دم وغیرہ کی اجازت

حدیث 2129

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابوعمر، سفیان، حصین، شعبی، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رُقِيَّةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ بُرَيْدَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ

ابن ابوعمر، سفیان، حصین، شعبی، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نظر

بد اور پھو کے کاٹنے کے علاوہ رقیہ (یعنی جھاڑ پھونک) نہیں۔ شعبہ نے یہ حدیث بواسطہ حصین اور شعبی، بریدہ سے روایت کی۔

راوی: ابن ابو عمر، سفیان، حصین، شعبی، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

معوذتین کے ساتھ جھاڑ پھونک کرنا

باب: طب کا بیان

معوذتین کے ساتھ جھاڑ پھونک کرنا

حدیث 2130

جلد: جلد اول

راوی: ہشام بن یونس کوفی، قاسم بن مالک مزنی، جریری، ابونصرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُنُسَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزْنِيُّ عَنْ الْجَرِيرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجَانِّ وَعَيْنِ الْإِنْسَانِ حَتَّى تَزَلَّتِ الْبُعُودَتَانِ فَلَمَّا تَزَلَّتَا أَخَذَ بِهِمَا وَتَرَكَ مَا سِوَاهُمَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ہشام بن یونس کوفی، قاسم بن مالک مزنی، جریری، ابونصرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنوں اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ (قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ) نازل ہوئیں۔ جب یہ نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں پڑھنا شروع کر دیا اور ان کے علاوہ سب کچھ ترک کر دیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت انس سے بھی منقول ہے۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی: ہشام بن یونس کوفی، قاسم بن مالک مزنی، جریری، ابونصرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

نظر بد سے جھاڑ پھونک

باب : طب کا بیان

نظر بد سے جھاڑ پھونک

حدیث 2131

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر سفیان، عمرو بن دینار، عروہ، ابن عامر، حضرت عبید بن رفاعہ زرقی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُرْوَةَ وَهُوَ ابْنُ عَامِرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَكَ جَعْفَرِي تَسْمِعُ إِلَيْهِمُ الْعَيْنُ أَفَأَسْتَتِقُ لَهُمْ فَقَالَ نَعَمْ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابِقَ الْقَدَرِ لَسَبَقْتُهُ الْعَيْنُ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَبُرَيْدَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا

ابن ابی عمر سفیان، عمرو بن دینار، عروہ، ابن عامر، حضرت عبید بن رفاعہ زرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسماء بنت عمیس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جعفر کے بیٹوں کو جلدی نظر لگ جاتی ہے۔ کیا میں ان پر دم کر دیا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں۔ اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت لے سکتی ہے تو وہ نظر بد ہے۔ اس باب میں حضرت عمران بن حصین اور بریدہ رضی اللہ عنہما سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اسے ایوب بھی عمرو بن دینار سے وہ عروہ سے وہ عبید بن رفاعہ سے وہ اسماء بنت عمیس سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتی ہیں۔ ہم سے اسے حسن بن علی خلال نے عبد الرزاق کے حوالے سے انہوں نے معمر سے اور انہوں نے ایوب سے بیان کیا ہے۔

راوی : ابن ابی عمر سفیان، عمرو بن دینار، عروہ، ابن عامر، حضرت عبید بن رفاعہ زرقی رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

نظر بد سے جھاڑ پھونک

حدیث 2132

جلد : جلد اول

راوی : محمود بن غیلان، عبد الرزاق، یعلیٰ، سفیان، منصور، منہال بن عمرو سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَيَعْلَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ ابْنِ مِهَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ يَقُولُ أُعِيدُكُمْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَا مَمَّةَ وَيَقُولُ هَكَذَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يُعَوِّذُ إِسْحَقَ وَإِسْحَاقُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

محمود بن غیلان، عبد الرزاق، یعلیٰ، سفیان، منصور، منہال بن عمرو سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے لیے ان الفاظ سے دم کیا کرتے تھے (اُعِيدُكُمْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَا مَمَّةَ) یعنی میں تم دونوں کے لیے اللہ کے تمام کلمات کے وسیلے سے ہر شیطان، ہر فکر میں ڈالنے والی اور ہر نظر بد سے پناہ مانگتا ہوں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے کہ ابراہیم علیہ السلام بھی اسماعیل و اسحاق علیہما السلام پر اسی طرح دم کیا کرتے تھے۔

راوی : محمود بن غیلان، عبد الرزاق، یعلیٰ، سفیان، منصور، منہال بن عمرو سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : طب کا بیان

نظر بد سے جھاڑ پھونک

حدیث 2133

جلد : جلد اول

راوی : حسن بن علی خلیل، یزید بن ہارون، عبد الرزاق، سفیان، منصور

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ نَحْوَهُ بِعَنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہم سے روایت کی حسن بن علی خلیل نے انہوں نے یزید بن ہارون اور عبد الرزاق سے انہوں نے سفیان سے انہوں نے منصور سے اسی کے ہم معنی حدیث نقل کی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: حسن بن علی خلیل، یزید بن ہارون، عبد الرزاق، سفیان، منصور

نظر لگ جانا حق ہے اور اس کے لیے غسل کرنا

باب: طب کا بیان

نظر لگ جانا حق ہے اور اس کے لیے غسل کرنا

حدیث 2134

جلد: جلد اول

راوی: ابو حفص عمرو بن علی یحییٰ بن کثیر، ابو غسان عنبری، علی بن مبارک، یحییٰ بن کثیر، حضرت حیا بن حابس

تیمی اپنے والد

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو غَسَّانٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي حِيَّةُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنِ حَقٌّ

ابو حفص عمرو بن علی یحییٰ بن کثیر، ابو غسان عنبری، علی بن مبارک، یحییٰ بن کثیر، حضرت حیا بن حابس تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہام (ایک پرندہ جس سے عرب بدفالی لیتے تھے) کوئی چیز نہیں لیکن نظر لگ جانا صحیح ہے۔

راوی: ابو حفص عمرو بن علی یحییٰ بن کثیر، ابو غسان عنبری، علی بن مبارک، یحییٰ بن کثیر، حضرت حیات بن حابس تمیمی اپنے والد

باب: طب کا بیان

نظر لگ جانا حق ہے اور اس کے لیے غسل کرنا

حدیث 2135

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن حسن بن خراش بغدادی، احمد بن اسحاق حضرمی، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ لَسَبَقْتَهُ الْعَيْنُ وَإِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَحَدِيثٌ حَيَّةٌ بَنٍ حَابِسٍ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَرَوَى شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ حَيَّةَ بَنٍ حَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى بَنٍ الْمُبَارَكِ وَحَرَبُ بْنُ شَدَّادٍ لَا يَدُكُرُ فِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

احمد بن حسن بن خراش بغدادی، احمد بن اسحاق حضرمی، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب ہو سکتی ہے تو وہ نظر بد ہے اور جب تمہیں لوگ غسل کرنے کا کہیں تو غسل کرو۔ اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حیات بن حابس کی روایت غریب ہے۔ اس روایت کو شعبان، یحییٰ بن ابی کثیر سے وہ حیات بن حابس سے وہ اپنے والد سے وہ ابو ہریرہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ علی بن مبارک اور حرب بن شداد اس سند میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کرتے۔

راوی: احمد بن حسن بن خراش بغدادی، احمد بن اسحاق حضرمی، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

تعویذ پر اجرت لینا

باب : طب کا بیان

تعویذ پر اجرت لینا

حدیث 2136

جلد : جلد اول

راوی : ہناد، ابو معاویہ، اعمش، جعفر بن ایاس، ابونضرہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَّاسٍ عَنْ أَبِي نُضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَنَزَلْنَا بِقَوْمٍ فَسَأَلْنَاهُمْ الْقَرَىٰ فَلَمْ يَقْرُؤْنَا فَلَدَغَ سَيِّدُهُمْ فَأَتَوْنَا فَقَالُوا هَلْ فِيكُمْ مَنْ يَتَّقِي مِنَ الْعَقْرِ قُلْتُ نَعَمْ أَنَا وَلَكِنْ لَا أَرْقِيهِ حَتَّىٰ تُعْطُونَا غَنًّا قَالَ فَأَنَا أُعْطِيكُمْ ثَلَاثِينَ شَاةً فَقَبِلْنَا فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَبَرَأَ وَقَبَضْنَا الْغَنَمَ قَالَ فَعَرَضَ فِي أَنْفُسِنَا مِنْهَا شَيْئٌ فَقُلْنَا لَا تَعْجَلُوا حَتَّىٰ تَأْتُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَبَّا قَدِمْنَا عَلَيْهِ ذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي صَنَعْتُ قَالَ وَمَا عَلِمْتَ أَنَّهَا رُقِيَّةٌ اقْبِضُوا الْغَنَمَ وَاضْرِبُوا إِلَىٰ مَعَكُمْ بِسَهْمٍ قَالَ أَبُو عَيْسَىٰ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو نُضْرَةَ اسْبُهُ الْمُنْدِرُ بْنُ مَالِكِ بْنِ قُطْعَةَ وَرَخَّصَ الشَّافِعِيُّ لِلْمَعْلَمِ أَنْ يَأْخُذَ عَلَىٰ تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ أَجْرًا وَيَرَىٰ لَهُ أَنْ يَشْتَرِطَ عَلَىٰ ذَلِكَ وَاحْتَجَّ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَجَعَفَرُ بْنُ إِيَّاسٍ هُوَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةٍ وَهُوَ أَبُو بَشِيرٍ وَرَوَى شُعْبَةُ وَأَبُو عَوَانَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ هَذَا الْحَدِيثَ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، جعفر بن ایاس، ابونضرہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک لشکر میں بجا تو ہم ایک قوم کے پاس ٹھہرے اور ان سے ضیافت طلب کی لیکن انہوں نے ہماری میزبانی کرنے سے انکار کر دیا۔ پھر ان کے سردار کو بچھونے ڈنک مار دیا۔ وہ لوگ ہمارے پاس آئے اور پوچھا کہ کیا تم میں سے کوئی بچھو کے کاٹے پر دم کرتا ہے۔ میں نے کہا ہاں لیکن میں اس صورت میں دم کروں گا کہ تم ہمیں بکریاں دو۔ انہوں نے کہا ہم تمہیں تیس بکریاں دیں گے۔ ہم نے

قبول کر لیا اور پھر میں نے سات مرتبہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تو وہ ٹیک ہو گیا اور ہم نے بکریاں لے لی پھر ہمارے دل میں خیال آیا تو ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم جلدی نہ کریں۔ یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ لیں۔ جب ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچے تو میں نے پورا قصہ سنایا۔ فرمایا تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ سورہ فاتحہ سے دم کیا جاتا ہے۔ بکریاں رکھ لو اور میرا حصہ بھی دو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابو نضرہ کا نام منذر بن مالک بن قطعہ ہے۔ امام شافعی اس حدیث سے استدلال کرتے ہوئے قرآن کی تعلیم دینے پر اجرت لینے کو جائز قرار دیتے ہیں۔ ان کے نزدیک اسے مقرر کرنا بھی جائز ہے۔ شعبہ ابو عوانہ اور کئی راوی یہ حدیث ابو متوکل سے اور وہ ابو سعید سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعمش، جعفر بن ایاس، ابو نضرہ، حضرت ابو سعید

باب : طب کا بیان

تعویذ پر اجرت لینا

حدیث 2137

جلد : جلد اول

راوی: ابو موسیٰ محمد بن مثنیٰ عبد الصمد بن عبد الوارث، شعبہ، ابوبشر، حضرت ابو سعید

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ مِثْنَى عَبْدُ الصَّامِدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْهَتَوَكَلِّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا بِحَيٍّ مِنَ الْعَرَبِ فَلَمْ يَقْرُؤْهُمْ وَلَمْ يُضَيِّفُوهُمْ فَاشْتَكَى سَيِّدُهُمْ فَأَتَوْنَا فَقَالُوا هَلْ عِنْدَكُمْ دَوَائِي قُلْنَا نَعَمْ وَلَكِنْ لَمْ تَقْرُؤْنَا وَلَمْ تُضَيِّفُونَا فَلَا نَفْعُ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعْلًا فَجَعَلُوا عَلَى ذَلِكَ قَطِيعًا مِنَ الْغَنَمِ قَالَ فَجَعَلَ رَجُلٌ مِّنَّا يَقْرَأُ عَلَيْهِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَأَ فَلَمَّا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ قَالَ وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا رُقِيَّةٌ وَلَمْ يَذْكُرْ نَهْيًا مِنْهُ وَقَالَ كُلُّوْا وَاصْرَبُوا لِي مَعَكُمْ بِسَهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَّاسٍ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ عَنْ أَبِي الْهَتَوَكَلِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَعْفَرِ بْنِ إِيَّاسٍ هُوَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي

ابو موسیٰ محمد بن ثنی عبد الصمد بن عبد الوارث، شعبہ، ابو بشر، حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ صحابہ کی جماعت کا ایک بستی سے گزر ہوا، بستی والوں نے ان کی میزبانی نہیں کی۔ پھر ان کا سردار بیمار ہو گیا تو وہ لوگ ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے کہ تمہارے پاس اس کا علاج ہے۔ ہم نے کہا ہاں۔ لیکن تم لوگوں نے ہمیں مہمان بنانے سے انکار دیا ہے اس لیے ہم اس وقت تک علاج نہیں کریں گے جب تک تم لوگ ہمارے لیے کوئی اجرت مقرر نہ کرو۔ پس انہوں نے اس پر بکریوں کا ایک ریوڑ اجرت مقرر کیا۔ پھر ہم میں سے ایک صحابی نے اس پر سورہ فاتحہ پڑھی اور وہ ٹھیک ہو گیا۔ پھر جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے یہ قصہ بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا! تمہیں کیسے علم ہوا کہ یہ (سورۃ فاتحہ) دم جھاڑ ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکریاں لینے سے منع نہیں فرمایا بلکہ فرمایا کھاؤ اور میرا بھی حصہ مقرر کرو۔ یہ حدیث صحیح ہے اور اعمش کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ کئی راوی اسے ابو بشر، جعفر بن ابو وحشیہ سے وہ ابو متوکل سے وہ ابو سعید سے نقل کرتے ہیں۔ جعفر بن ایاس سے جعفر بن ابی وحشیہ مراد ہیں۔

راوی: ابو موسیٰ محمد بن ثنی عبد الصمد بن عبد الوارث، شعبہ، ابو بشر، حضرت ابو سعید

جھاڑ پھونک اور ادویات

باب: طب کا بیان

جھاڑ پھونک اور ادویات

حدیث 2138

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت ابو خزامہ رضی اللہ عنہ اپنے والد

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي خُزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رُقِيَ نَسْتَرَقِيهَا وَدَوِيَ تَدَاوَى بِهِ وَتَقَاةٌ تَتَّقِيهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ شَيْئًا قَالَ هِيَ مِنْ

قَدَرِ اللّٰهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت ابو خزامہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر ہم جھاڑ پھونک کریں یا دو اکریں اور پرہیز بھی کریں تو کیا یہ تقدیر الہی کو بدل سکتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ خود اللہ کی تقدیر میں شامل ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت ابو خزامہ رضی اللہ عنہ اپنے والد

باب: طب کا بیان

جھاڑ پھونک اور ادویات

حدیث 2139

جلد: جلد اول

راوی: سعید بن عبد الرحمن سفیان، زہری، ابن ابو خزامہ اسے سفیان وہ زہری وہ ابن خزامہ وہ اپنے والد

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي خُزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَدْ رَوَى عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ كُلُّمَا رَوَيْتَيْنِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ ابْنِ خُزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ ابْنِ أَبِي خُزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ ابْنِ عُيَيْنَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ خُزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ وَهَذَا أَصَحُّ وَلَا نَعْرِفُ لِابْنِ خُزَامَةَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

سعید بن عبد الرحمن سفیان، زہری، ابن ابو خزامہ اسے سفیان وہ زہری وہ ابن خزامہ وہ اپنے والد اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ ابن عیینہ سے یہ دونوں احادیث منقول ہیں۔ بعض نے بواسطہ ابو خزامہ ان کے والد سے اور بعض نے بواسطہ ابن ابی خزامہ، ابو خزامہ سے روایت کی۔ یہ زیادہ صحیح ہے۔ ہم ابو خزامہ سے اس کے علاوہ کوئی حدیث نہیں جانتے۔

راوی: سعید بن عبد الرحمن سفیان، زہری، ابن ابو خزامہ اسے سفیان وہ زہری وہ ابن خزامہ وہ اپنے والد

کھمبی اور عجوہ (عمدہ کججور)

باب : طب کا بیان

کھمبی اور عجوہ (عمدہ کججور)

حدیث 2140

جلد : جلد اول

راوی : ابو عبیدہ بن ابوسففر، محمود بن غیلان، سعید بن عامر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَمْدَانِيُّ وَمَحْمُودُ بْنُ غِيلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَفِيهَا شِفَاؤُ مِنَ السُّمِّ وَالْكُمَاةُ مِنَ الْبَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاؤُ لِلْعَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهُوَ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو

ابو عبیدہ بن ابوسففر، محمود بن غیلان، سعید بن عامر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عجوہ جنت کے میوؤں میں سے ہے اور اس میں زہر سے شفا ہے اور کھمبی من کی ایک قسم ہے (من وسلوی وہ کھانے جو بنی اسرائیل پر اترتے تھے) اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفا ہے۔ اس باب میں حضرت سعید بن زید، ابوسعد اور جابر رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ ہم اسے محمد بن عمرو کی روایت سے صرف سعید بن عامر کی حدیث سے پہچانتے ہیں۔

راوی : ابو عبیدہ بن ابوسففر، محمود بن غیلان، سعید بن عامر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : طب کا بیان

کھمبی اور عجوہ (عمدہ کھجور)

حدیث 2141

جلد : جلد اول

راوی : ابو کریب، عمرو بن عبید الطنافسی، عبد البک بن عبید، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد البک بن عبید، عمرو بن حرث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الطَّنَافِيسِ عَنْ عَبْدِ الْبَكِّ بْنِ عُبَيْدٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَشَّيْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْبَكِّ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَاةُ مِنَ الْبَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، عمرو بن عبید الطنافسی، عبد الملک بن عمیر، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، عمرو بن حرث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھمبی مَن سے ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابو کریب، عمرو بن عبید الطنافسی، عبد الملک بن عمیر، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، عمرو بن حرث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

کھمبی اور عجوہ (عمدہ کھجور)

حدیث 2142

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، معاص بن ہشام، قتادہ، شہر بن حوشب، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا الْكُفَاءُ جُدِرَ مِى الْأَرْضِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُفَاءُ مِنَ الْبَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، شہر بن حوشب، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ کھمبی زمین کی چچک ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھمبی من سے ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔ عجوہ جنت کے پھلوں میں سے ہے۔ اور اس میں زہر سے شفاء ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، شہر بن حوشب، حضرت ابو ہریرہ

باب: طب کا بیان

کھمبی اور عجوہ (عمدہ کجور)

حدیث 2143

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار معاذ، قتادہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثْتُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَخَذْتُ ثَلَاثَةَ أَكْمُوٍ أَوْ خُسًا أَوْ سَبْعًا فَعَصَرْتُهُنَّ فَجَعَلْتُ مَاءَهُنَّ فِي قَارُورَةٍ فَكَحَلْتُ بِهِ جَارِيَةً لِي فَبَرَأَتْ

محمد بن بشار معاذ، قتادہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ میں نے تین یا پانچ یا سات کھمبیاں لیں انہیں نچوڑا اور ان کا پانی ایک شیشی میں رکھ لیا۔ پھر اسے ایک لڑکی کی آنکھوں میں ڈالا تو وہ صحیح ہو گئی۔

راوی: محمد بن بشار معاذ، قتادہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : طب کا بیان

کھمبی اور عجوه (عمدہ کھجور)

حدیث 2144

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن هشام، قتادہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثْتُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ السُّوْنِيزُ دَوَائِي مِنْ كُلِّ دَائٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ قَتَادَةُ يَأْخُذُ كُلَّ يَوْمٍ أَحَدِي وَعَشْرِينَ حَبَّةً فَيَجْعَلُهُنَّ فِي خِرْقَةٍ فَلْيَنْقَعُهُ فَيَتَسَعَّطُ بِهِ كُلَّ يَوْمٍ فِي مَنْخَرِهِ الْأَيْسَرِ قَطْرَتَيْنِ وَفِي الْأَيْسَرِ قَطْرَةً وَالثَّانِي فِي الْأَيْسَرِ قَطْرَتَيْنِ وَفِي الثَّلَاثِ فِي الْأَيْسَرِ قَطْرَتَيْنِ وَفِي الْأَيْسَرِ قَطْرَةً

محمد بن بشار، معاذ بن هشام، قتادہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ کلونجی موت کے علاوہ ہر بیماری کی دوا ہے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ وہ ہر روز اکیس دانے ایک کپڑے میں رکھتے اور اسے پانی میں تر کر لیتے۔ پھر ناک کے دائیں نٹھنے میں دو قطرے، بائیں میں ایک قطرہ، دوسرے دن دائیں نٹھنے میں ایک قطرہ، بائیں میں دو، تیسرے دن دائیں نٹھنے میں دو قطرے اور بائیں نٹھنے میں ایک قطرہ ڈالتے۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن هشام، قتادہ، حضرت ابوہریرہ

کاہن کی اجرت

باب : طب کا بیان

کاہن کی اجرت

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوبکر بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوبکر بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے کی قیمت، زانیہ کی اجرت اور کاهن کی اجرت سے منع فرمایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابوبکر بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

گلے میں تعویذ لٹکانا

باب : طب کا بیان

گلے میں تعویذ لٹکانا

راوی: محمد بن مدویہ، عبید اللہ، ابن ابی لیلی، عیسیٰ، ابن عبد الرحمن بن ابولیلی عبد اللہ بن عکیم ابومعبد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَدْوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي لَيْلَى، عِيسَى، ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عِيسَى أَخِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ أَبِي مَعْبِدِ الْجُهَنِيِّ أَعُوذُ بِهِ حُرَّةً فَقُلْنَا أَلَا تَعْلَقُ شَيْئًا قَالَ الْمَوْتُ أَقْرَبُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وَكَلَّ إِلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُكَيْمٍ لَمْ يَسْمَعْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي

زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَتَبَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مَدَوِيه، عبید اللہ، ابن ابی لیلی، عیسیٰ، ابن عبد الرحمن بن ابولیلی عبد اللہ بن عکیم ابو معبد کہتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عکیم ابو معبد جہنی کے پاس ان کی عیادت کے لیے گیا تو ان کے جسم پر مرض کی سرخی تھی۔ میں نے عرض کیا آپ کوئی چیز (تعویذ) کیوں نہیں گلے میں ڈال لیتے۔ فرمایا موت اس سے زیادہ قریب ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کوئی چیز لٹکائی وہ اس کے سپرد کر دیا جائے گا یعن غیبی مدد نہیں رہے گی۔ عبد اللہ بن عکیم کی روایت کو ہم ابن ابی لیلی کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی: محمد بن مَدَوِيه، عبید اللہ، ابن ابی لیلی، عیسیٰ، ابن عبد الرحمن بن ابولیلی عبد اللہ بن عکیم ابو معبد

باب: طب کا بیان

گلے میں تعویذ لٹکانا

حدیث 2147

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابی لیلی، عقبہ بن عامر، ابن ابی لیلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى نَحْوَهُ بِعَنَّا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابی لیلی، عقبہ بن عامر سے اور وہ ابن ابی لیلی سے اس کے ہم معنی حدیث بیان کرتے ہیں۔ اس باب میں عقبہ بن عامر سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابی لیلی، عقبہ بن عامر، ابن ابی لیلی

بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرنا

باب : طب کا بیان

بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرنا

حدیث 2148

جلد : جلد اول

راوی : ہناد بن ابوالاحوص، سعید، مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيُّ قَوْزٌ مِنَ النَّارِ فَأَبْرِدُوهَا بِالْهَائِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أُسْبَائِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَابْنِ عُمرٍ وَامْرَأَةِ الزُّبَيْرِ وَعَائِشَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ

ہناد بن ابوالاحوص، سعید، مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخار آگ کا جوش ہے، اسے پانی سے ٹھنڈا کرو، اس باب میں حضرت اسماء بنت ابوبکر، ابن عمر، ابن عباس، عائشہ اور حضرت زبیر کی بیوی (رضی اللہ عنہم) سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : ہناد بن ابوالاحوص، سعید، مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرنا

حدیث 2149

جلد : جلد اول

راوی : ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدہ بن سلیمان ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْحَيَّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالنَّهَائِ

ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدہ بن سلیمان ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخار جہنم کے جوش سے ہے۔ اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

راوی: ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدہ بن سلیمان ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: طب کا بیان

بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرنا

حدیث 2150

جلد: جلد اول

راوی: ہارون بن اسحاق، عبدہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي حَدِيثِ أَسْمَاءَ كَلَامٌ أَكْثَرُ مِنْ هَذَا وَكَلَا الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحٌ

ہارون بن اسحاق، عبدہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر عبدہ سے وہ ہشام بن عروہ سے وہ فاطمہ بنت منذر سے وہ اسماء بنت ابو بکر سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ اسماء کی حدیث اس سے زیادہ طویل اور دونوں حدیثیں صحیح ہیں۔

راوی: ہارون بن اسحاق، عبدہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر

باب : طب کا بیان

بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرنا

حدیث 2151

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، عقدی، ابراہیم بن اسماعیل بن ابوحیبہ، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّبُهُمْ مِنَ الْحَمَى وَمِنْ الْأَوْجَاعِ كُلِّهَا أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَرَقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ وَإِبْرَاهِيمُ يُضَعِّفُ فِي الْحَدِيثِ وَيُرْوَى عَنْهُ عَرَقٌ يَنْعَارُ

محمد بن بشار، ابو عامر، عقدی، ابراہیم بن اسماعیل بن ابوحیبہ، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام کو بخار اور تمام دردوں پر یہ دعا بتایا کرتے تھے (بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَرَقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ النَّارِ) (ترجمہ اللہ کبیر کے نام سے ہر پھڑکنے والی رگ اور دوزخ کی گرمی سے اللہ تعالیٰ عظمت والے کی پناہ چاہتا ہوں)۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف ابراہیم بن اسماعیل بن ابی حیبہ کی روایت سے جانتے ہیں۔ ابراہیم کو حدیث میں ضعیف کہا گیا ہے۔ اس حدیث میں عرق یعار کے الفاظ ہیں یعنی آواز کرنے والی رگ۔

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، عقدی، ابراہیم بن اسماعیل بن ابوحیبہ، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

بچے کو دودھ پلانے کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا

باب : طب کا بیان

بچے کو دودھ پلانے کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا

راوی : احمد بن منیع، یحییٰ بن اسحاق، یحییٰ ایوب، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل عروہ، عائشہ یعنی حضرت جد امۃ بنت وہب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نُوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ ابْنَةِ وَهْبٍ وَهِيَ جَدَامَةُ قَالَتْ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَدْتُ أَنْ أَذْهَى عَنْ الْغِيَالِ فَإِذَا فَارِسٌ وَالرُّومُ يَفْعَلُونَ وَلَا يَقْتُلُونَ أَوْ لَا ذَهْمُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جَدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ مَالِكٌ وَالْغِيَالُ أَنْ يَطَأَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ تُرَضَعُ

احمد بن منیع، یحییٰ بن اسحاق، یحییٰ ایوب، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل عروہ، عائشہ یعنی حضرت جد امۃ بنت وہب فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ تم لوگوں کو بچے کو دودھ پلانے والی بیوی سے صحبت کرنے سے منع کروں لیکن میں نے دیکھا کہ فارس اور روم والے ایسے کرتے ہیں اور ان کی اولاد کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ اس باب میں حضرت اسماء بن یزید سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ مالک اسے اسود سے وہ عائشہ سے وہ جد امۃ بنت وہب اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل نقل کرتے ہیں۔ امام مالک فرماتے ہیں کہ غیلہ اسے کہتے ہیں کہ آدمی اپنی بیوی سے دودھ پلانے کے زمانے میں صحبت کرے۔

راوی : احمد بن منیع، یحییٰ بن اسحاق، یحییٰ ایوب، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل عروہ، عائشہ یعنی حضرت جد امۃ بنت وہب

باب : طب کا بیان

بچے کو دودھ پلانے کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا

راوی: عیسیٰ بن احمد، ابن وہب، مالک، ابواسود، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل عروہ، عائشہ، حضرت جدامہ بنت وہب اسدیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نُوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جَدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْأَسَدِيَّةِ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَذْهِيَ عَنْ الْغَيْلَةِ حَتَّى ذَكَرْتُ أَنَّ الرُّومَ وَفَارِسَ يَصْنَعُونَ ذَلِكَ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ قَالَ مَالِكٌ وَالْغَيْلَةُ أَنْ يَبْسَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ تُرْضِعُ قَالَ عِيسَى بْنُ أَحْمَدَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

عیسیٰ بن احمد، ابن وہب، مالک، ابواسود، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل عروہ، عائشہ، حضرت جدامہ بنت وہب اسدیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے ارادہ کیا کہ حالتِ رضاعت میں جماع سے منع کر دوں۔ یہاں تک کہ مجھے معلوم ہوا کہ ایرانی (فارس) اور رومی ایسا کرتے ہیں اور اپنی اولاد کو نقصان نہیں پہنچاتے۔ مالک فرماتے ہیں کہ غیلہ سے مراد عورت سے حالتِ رضاعت میں صحبت کرنا ہے۔ عیسیٰ بن احمد کہتے ہیں کہ ہم سے اسحاق بن عیسیٰ نے بواسطہ مالک ابوالاسود سے اس کے ہم معنی حدیث روایت کی۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: عیسیٰ بن احمد، ابن وہب، مالک، ابواسود، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل عروہ، عائشہ، حضرت جدامہ بنت وہب اسدیہ رضی اللہ عنہا

باب: طب کا بیان

بچے کو دودھ پلانے کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابو عبد اللہ، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْعَتُ الزَّيْتِ وَالْوَرَسَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ قَالَ قَتَادَةُ يَلْدُهُ وَيَلْدُهُ مِنَ الْجَانِبِ الَّذِي يَشْتَكِيهِ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ اسْمُهُ مَيْمُونٌ هُوَ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابو عبد اللہ، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمونیہ والے کے لیے زیتون اور ورس (زرد رنگ کی بوٹی) کا علاج تجویز کیا کرتے تھے۔ قتادہ کہتے ہیں کہ یہ دو آمنہ کے اسی جانب سے ڈالی جائے گی جس طرف درد ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو عبد اللہ کا نام میمون ہے یہ بصری شیخ ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، قتادہ، ابو عبد اللہ، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

بچے کو دودھ پلانے کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا

حدیث 2155

جلد : جلد اول

راوی: رجاء بن محمد عدوی، بصری، عمرو بن محمد بن ابورزین، شعبہ، خالد، حذاء، ميمون ابو عبد اللہ، حضرت زید بن ارقم

حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَدَوِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي رَزِينٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِي حَدَّثَنَا مَيْمُونُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَدَاوَى مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ بِالْقُسْطِ الْبَحْرِيِّ وَالزَّيْتِ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مَيْمُونٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَقَدْ رَوَى عَنْ مَيْمُونٍ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ هَذَا الْحَدِيثُ وَذَاتُ الْجَنْبِ يَعْنِي السِّلَّ

رجاء بن محمد عدوی، بصری، عمرو بن محمد بن ابورزین، شعبہ، خالد، حذاء، میمون ابو عبد اللہ، حضرت زید بن ارقم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ذَاتُ الْجَنْبِ (نمونہ) کا علاج زیتون اور قسط بحری (کٹھ) سے کرنے کا حکم دیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اسے صرف میمون کی زید بن ارقم سے روایت سے جانتے ہیں۔ میمون سے کئی اہل علم یہ حدیث نقل کرتے ہیں۔ ذَاتُ الْجَنْبِ سے مراد سل (پھیپھڑے کی بیماری) ہے۔

راوی : رجاء بن محمد عدوی، بصری، عمرو بن محمد بن ابورزین، شعبہ، خالد، حذاء، میمون ابو عبد اللہ، حضرت زید بن ارقم

باب

باب : طب کا بیان

باب

حدیث 2156

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، یزید بن خسیفة، عمرو بن عبد اللہ بن کعب، سلمیٰ، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت عثمان بن ابی عاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ السَّلَمِيِّ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِي وَجَعٌ قَدْ كَانَ يُهْلِكُنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْسَحْ بِبِيبِنِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَقُلْ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ وَسُلْطَانِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ قَالَ فَفَعَلْتُ فَأَذْهَبَ اللَّهُ مَا كَانَ بِي فَلَمْ أَزَلْ آمُرُ بِهِ أَهْلِي وَغَيْرَهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، یزید بن خسیفة، عمرو بن عبد اللہ بن کعب، سلمیٰ، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت عثمان بن ابی عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے مجھے اس وقت اتنا شدید درد تھا کہ

قریب تھا کہ میں اس سے ہلاک ہو جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے سیدھے ہاتھ سے درد کی جگہ کو چھوؤ اور سات مرتبہ یہ پڑھو "وَقُلْ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ وَسُلْطَانِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ" (ترجمہ اللہ تعالیٰ کی عزت و قدرت اور غلبہ کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے جسے میں پاتا ہوں پناہ مانگتا ہوں۔) عثمان کہتے ہیں کہ میں نے یہ عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء عطاء فرمادی۔ اب میں ہمیشہ گھر والوں اور دوسرے لوگوں کو یہ دعایتا ہوں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، یزید بن خصیفہ، عمرو بن عبد اللہ بن کعب، سلمیٰ، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت عثمان بن ابی عاص رضی اللہ عنہ

سنا کے بارے میں

باب: طب کا بیان

سنا کے بارے میں

حدیث 2157

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، محمد بن بکر، عبد الحمید بن جعفر، عتبہ، بن عبد اللہ، حضرت اسماء بنت عبیس رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عُثْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَسْمَاءِ بِنْتِ عُبَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهَا بِمَ تَسْتَشِشِينَ قَالَتْ بِالشُّبْرُمِ قَالَ حَارٌّ جَارٌّ قَالَتْ ثُمَّ اسْتَشَشْتُ بِالسَّنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ شَيْئًا كَانَ فِيهِ شِفَاءٌ مِنَ الْمَوْتِ لَكَانَ فِي السَّنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ يَعْنِي دَوَائِيَ النَّبِيِّ

محمد بن بشار، محمد بن بکر، عبد الحمید بن جعفر، عتبہ، بن عبد اللہ، حضرت اسماء بنت عبیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے سوال کیا کہ تم کسی چیز کا مسہل (یعنی جلاب) لیتی ہو تو عرض کیا کہ شہرم کا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا یہ تو بہت گرم اور سخت ہے۔ حضرت اسماء فرماتی ہیں پھر میں سنا کے ساتھ جلاب لیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی چیز میں موت سے شفا ہوتی تو اس (سنا) میں ہوتی۔ یہ حدیث غریب ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن بکر، عبد الحمید بن جعفر، عتبہ، بن عبد اللہ، حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہما

شہد کے بارے میں

باب: طب کا بیان

شہد کے بارے میں

حدیث 2158

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابو متوکل، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخِي اسْتَطْلَقَ بَطْنَهُ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ سَقَيْتُهُ عَسَلًا فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتَطْلَقًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ سَقَيْتُهُ عَسَلًا فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتَطْلَقًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ فَبَرَأ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابو متوکل، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے بھائی کو دست لگے ہوئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے شہد پلاؤ۔ وہ دوبارہ آیا اور عرض کیا کہ میں نے اسے شہد پلایا تو دست اور زیادہ ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے شہد پلاؤ۔ اس نے پھر شہد دیا اور سہ بارہ آکر عرض کیا کہ اس سے دست مزید بڑھ گئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ سچے

ہیں اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔ اسے پھر شہد پلاؤ۔ پس اسے شہد پلایا۔ اور وہ صحت یاب ہو گیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابو متوکل، حضرت ابو سعید

باب

باب: طب کا بیان

باب

حدیث 2159

جلد: جلد اول

راوی: محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید بن خالد منہال بن عمرو سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَهُ هَالِ بْنَ عَمْرِو يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَعُودُ مَرِيضًا لَمْ يَحْضُرْ أَجَلُهُ فَيَقُولُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ إِلَّا عُوِيَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ هَالِ بْنِ عَمْرِو

محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید بن خالد منہال بن عمرو سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان بندہ کسی ایسے بیمار کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت نہ آچکا ہو اور سات بار یوں کہے (أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ) (ترجمہ میں اللہ بزرگ و برتر اور عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفاء عطا فرمائے) تو مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف منہال بن عمرو کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی: محمد بن ثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید بن خالد منہال بن عمرو سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب: طب کا بیان

باب

حدیث 2160

جلد: جلد اول

راوی: احمد بن سعید اشقر، روح بن عبادہ، مرزوق ابو عبد اللہ شامی، سعید، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشْجَرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَرْزُوقُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ رَجُلٌ
مِنْ أَهْلِ الشَّامِ أَخْبَرَنَا ثَوْبَانُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصَابَ أَحَدُكُمْ الْحُمَّى فَإِنَّ الْحُمَّى قِطْعَةٌ مِنَ
النَّارِ فَلْيُطْفِئْهَا عَنْهُ بِالْبُحْبُوحِ فَلْيَسْتَنْقِمْ نَهْرًا جَارِيًا لِيَسْتَقْبِلَ جَرِيَّتَهُ فَيَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ وَصَدِّقْ
رَسُولَكَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَلْيَغْتَسِمْ فِيهِ ثَلَاثَ غَسَّاتٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ لَمْ يَبْرَأْ فِي ثَلَاثٍ فَخُصِّسْ
وَإِنْ لَمْ يَبْرَأْ فِي خَمْسٍ فَسَبِّعْ فَإِنْ لَمْ يَبْرَأْ فِي سَبْعٍ فَتَسْبِعْ فَإِنَّهَا لَا تَكَادُ تُجَاوِزُ تِسْعًا يَا ذُنَّ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ
غَرِيبٌ

احمد بن سعید اشقر، روح بن عبادہ، مرزوق ابو عبد اللہ شامی، سعید، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا بخار آگ کا ایک ٹکڑہ ہے۔ اگر تم میں سے کسی کو بخار ہو جائے تو وہ اسے پانی سے بجھائے اور بہتی نہر میں اتر کر
جس طرف سے پانی آ رہا ہو اس طرف منہ کر کے یہ دعا پڑھے (بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ وَصَدِّقْ رَسُولَكَ) (ترجمہ اللہ کے نام سے
ابتداء کرتا ہوں۔ اے اللہ! اپنے بندے کو شفا دے اور اپنے رسول کو سچا کر) فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے نہر میں
اترے۔ پھر اسے چاہیے کہ نہر میں تین غوطے لگائے اور تین دن تک یہ عمل کرے۔ اگر تین دن تک صحت یاب نہ ہو تو پانچ دن
اور اگر اس میں بھی نہ ہو تو سات دن اور پھر اگر سات دنوں میں شفا نہ ہو تو نو دن تک یہ عمل کرے۔ بے شک اللہ کے حکم سے اس
کا یہ مرض نو دن سے تجاوز نہیں کرے گا۔ یہ حدیث غریب ہے۔

راوی: احمد بن سعید اشقر، روح بن عبادہ، مرزوق ابو عبد اللہ شامی، سعید، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

راکھ سے زخم کا علاج کرنے کے متعلق

باب: طب کا بیان

راکھ سے زخم کا علاج کرنے کے متعلق

حدیث 2161

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، حضرت ابو حازم

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ بِأَيِّ شَيْءٍ دُويَ جَرْحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَقِيَ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي كَانَ عَلِيٌّ يَأْتِي بِالنَّامِيِّ فِي تَرْسِهِ وَفَاطِمَةُ تَغْسِلُ عَنْهُ الدَّمَ وَأُحْرِقَ لَهُ حَصِيدٌ فَحَشَا بِهِ جُرْحَهُ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، حضرت ابو حازم کہتے ہیں کہ سہل بن سعد سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زخم کا کس طرح علاج کیا گیا۔ فرمایا اس کا مجھ سے زیادہ جاننے والا کوئی باقی نہیں رہا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی ڈھال میں پانی لاتے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ زخم کو دھوتیں اور میں بوریاجلاتا پھر اس کی راکھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زخم مبارک پر چھڑک دیتے۔ امام ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، حضرت ابو حازم

باب

راوی : عبد اللہ بن سعید، اشج عقبہ بن خالد سکونی، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيضِ فَتَقَسَّوْا لَهُ فِي أَجَلِهِ فَإِنَّ ذَلِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَيُطَيِّبُ نَفْسَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

عبد اللہ بن سعید، اشج عقبہ بن خالد سکونی، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی مریض کے پاس عیادت کے لیے جاؤ تو اس کی درازی عمر کے لیے دعا کیا کرو۔ یہ تقدیر کو تو نہیں بدلتی لیکن اس کے (یعنی مریض کے) دل کو خوش کرتی ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، اشج عقبہ بن خالد سکونی، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : فرائض کے ابواب

جس نے مال چھوڑا وہ وارثوں کے لیے ہے۔

باب : فرائض کے ابواب

جس نے مال چھوڑا وہ وارثوں کے لیے ہے۔

حدیث 2163

جلد : جلد اول

راوی : سعید بن یحییٰ بن سعید اموی، محمد بن عمرو ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلَا هِلَهِ وَمَنْ تَرَكَ ضِيَاعًا فَلَيْقَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَأَنَسٍ وَقَدْ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْوَلَ مِنْ هَذَا وَأَنْتُمْ مَعْنَى ضِيَاعًا ضَائِعًا لَيْسَ لَهُ شَيْءٌ فَأَنَا أَعُولُهُ وَأُنْفِقُ عَلَيْهِ

سعید بن یحییٰ بن سعید اموی، محمد بن عمرو ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کا ہے اور جس نے عیال (بال بچے) چھوڑے ان کی نگہداشت و پرورش میرے ذمہ ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ زہری اسے ابوسلمہ سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ یہ طویل ہے۔ اس باب میں حضرت جابر اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ (مَنْ تَرَكَ ضِيَاعًا) کا مطلب یہ ہے کہ جو ایسی اولاد چھوڑے جن کے پاس کچھ نہ ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ان کی پرورش کا انتظام کروں گا۔

راوی : سعید بن یحییٰ بن سعید اموی، محمد بن عمرو ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

فرائض کی تعلیم

باب : فرائض کے ابواب

فرائض کی تعلیم

حدیث 2164

جلد : جلد اول

راوی: عبدالاعلیٰ بن واصل محمد بن قاسم اسدی، فضل بن دلہم، عوف، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُلْهَمٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَالْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوا النَّاسَ فَإِنِّي مُقْبِضٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ فِيهِ اضْطِرَابٌ وَرَوَى أَبُو أُسَامَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ بِهَذَا بِسَعْنَاهُ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ قَدْ ضَعَفَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَغَيْرُهُ

عبدالاعلیٰ بن واصل محمد بن قاسم اسدی، فضل بن دلہم، عوف، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فرائض اور قرآن خود بھی سیکھو اور لوگوں کو بھی سکھاؤ۔ میں (عنقریب) وفات پانے والا ہوں۔ اس حدیث میں اضطراب ہے۔ اسامہ اسے عوف سے وہ سلیمان بن جابر سے وہ ابن مسعود سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ ہم سے یہ حدیث حسین نے ابو اسامہ کے حوالے سے اس کے ہم معنی بیان کی ہے۔

راوی: عبدالاعلیٰ بن واصل محمد بن قاسم اسدی، فضل بن دلہم، عوف، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ

لڑکیوں کی میراث

باب: فرائض کے ابواب

لڑکیوں کی میراث

حدیث 2165

جلد: جلد اول

راوی: عبد بن حید، زکریا بن عدی عبید اللہ بن عمرو، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ بِابْنَتَيْهَا مِنْ سَعْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ قُتِلَ أَبُوهُمَا مَعَكَ يَوْمَ أُحُدٍ شَهِيدًا وَإِنَّ عَمَّهُمَا أَخَذَ مَالَهُمَا فَلَمْ يَدَعْ لَهُمَا مَالًا وَلَا تُنْكَحَانِ إِلَّا وَلَهُمَا مَالٌ قَالَ يَقْضِي اللَّهُ فِي ذَلِكَ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْبَيْرَاقِ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَمَّهُمَا فَقَالَ أُعْطِ ابْنَتَي سَعْدِ الثُّلُثَيْنِ وَأَعْطِ أُمَّهُمَا الثُّنْ وَمَا بَقِيَ فَهُوَ لَكَ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ وَقَدْ رَوَاهُ شَرِيكٌ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ

عبد بن حمید، زکریا بن عدی عبید اللہ بن عمرو، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ سعد بن ربیع کی بیوی سعد کی دو بیٹیوں کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دونوں سعد بن ربیع کی بیٹیاں ہیں۔ ان کے والد غزوہ احد کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور شہید ہو گئے۔ ان کے چچا نے ان کا سارا مال لے لیا اور ان کے لیے کچھ نہیں چھوڑا جب تک ان کے پاس مال نہ ہو گا ان کا نکاح نہیں ہو سکتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں فیصلہ فرمائے گا۔ اس پر آیت میراث نازل ہوئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لڑکیوں کے چچا کو بلا بھیجا اور فرمایا سعد کی بیٹیوں کو دو تہائی حصہ اور ان کی ماں کو آٹھواں حصہ دو۔ جو بچ جائے وہ تمہارے لیے ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اسے صرف عبد اللہ بن محمد بن عقیل کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ شریک نے بھی اسے عبد اللہ بن محمد بن عقیل سے روایت کیا ہے۔

راوی : عبد بن حمید، زکریا بن عدی عبید اللہ بن عمرو، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ

بیٹی کے ساتھ پوتیوں کی میراث

باب : فرائض کے ابواب

بیٹی کے ساتھ پوتیوں کی میراث

راوی: حسن بن عرفہ، یزید بن ہارون سفیان ثوری، ابی قیس اودی، حضرت ہزیل بن شرحبیل

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأُودِيِّ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شَرَحْبِيلَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَسَأَلَهُمَا عَنِ الْإِبْنَةِ وَالْبَنَةِ وَالْأَخْتِ لِأَبٍ وَأُمٍّ فَقَالَ لِلْإِبْنَةِ النِّصْفُ وَلِلْأَخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ مَا بَقِيَ وَقَالَ لَهُ انْطَلِقْ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَاسْأَلْهُ فَإِنَّهُ سَيَتَابِعُنَا فَأَتَى عَبْدَ اللَّهِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَدْ ضَلَلْتُ إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ وَلَكِنْ أَقْضِي فِيهِمَا كَمَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْإِبْنَةِ النِّصْفَ وَالْبَنَةِ الْإِبْنِ الشُّدُسَ تَكْبِلَةَ الثَّلَاثِينَ وَلِلْأَخْتِ مَا بَقِيَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو قَيْسٍ الْأُودِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَرْوَانَ الْكُوفِيُّ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ

حسن بن عرفہ، یزید بن ہارون سفیان ثوری، ابی قیس اودی، حضرت ہزیل بن شرحبیل سے روایت ہے کہ ایک آدمی ابو موسیٰ اور سلیمان بن ربیع کے پاس آیا اور ان دونوں سے ایک بیٹی، ایک پوتی اور ایک حقیقی بہن کی (وراثت) کے متعلق پوچھا۔ دونوں نے فرمایا بیٹی کے لیے نصف ہے اور جو باقی بچ جائے وہ سگی بہن کے لیے ہے۔ پھر ان دونوں نے اسے کہا کہ عبد اللہ کے پاس جاؤ اور ان سے پوچھو وہ بھی یہی جواب دیں گے۔ پس اس آدمی نے حضرت عبد اللہ بن مسعود سے واقعہ بیان کیا اور ان دونوں حضرات کی بات بتائی۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا اگر میں یہی فیصلہ دوں تو میں گمراہ ہو گیا اور ہدایت پانے والا نہ ہوا لیکن میں اس میں وہ فیصلہ کروں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا کہ بیٹی کے لیے نصف مال اور پوتی کے لیے چھٹا حصہ تاکہ یہ دونوں مل کر ثلث ہو جائیں اور جو بچ جائے بہن کے لیے ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو قیس اودی کا نام عبد الرحمن بن ثروان ہے اور وہ کوفی ہیں۔ شعبہ بھی یہ حدیث ابو قیس سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: حسن بن عرفہ، یزید بن ہارون سفیان ثوری، ابی قیس اودی، حضرت ہزیل بن شرحبیل

سگے بھائیوں کی میراث

باب: فرائض کے ابواب

راوی: بندار، یزید بن ہارون، سفیان، ابواسحق، حارث، حضرت علی

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّكُمْ تَقْرُونَ هَذِهِ الْآيَةَ مَنْ بَعْدَ وَصِيَّةٍ تُوْصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالذَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَإِنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمَيَّةِ تَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَاءِ الرَّجُلُ يَرِثُ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمُّهُ دُونَ أَخِيهِ لِأَبِيهِ

بندار، یزید بن ہارون، سفیان، ابواسحاق، حارث، حضرت علی نے فرمایا کہ تم یہ آیت پڑھتے ہو (مَنْ بَعْدَ وَصِيَّةٍ تُوْصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ) (جو کچھ تم وصیت کرو یا قرض ہو اس کے بعد) حالانکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت سے پہلے ادائیگی قرض کا فیصلہ فرمایا اور حقیقی بھائی وارث ہوں گے علاقائی بھائی وارث نہیں ہوں گے۔ آدمی اپنے اس بھائی کا وارث ہوتا ہے جو ماں باپ دونوں کی طرف سے ہو۔ (یعنی حقیقی بھائی) اور صرف باپ کی طرف سے بھائی کا وارث نہ ہو گا۔

راوی: بندار، یزید بن ہارون، سفیان، ابواسحق، حارث، حضرت علی

باب : فرائض کے ابواب

راوی: بندار، یزید بن ہارون زکریا بن ابوزائدہ، اسحاق، حارث، علی

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلِهِ

بندار، یزید بن ہارون زکریا بن ابوزائدہ، اسحاق، حارث، علی سے وہ زکریا بن ابی زائدہ سے وہ ابواسحاق سے وہ حارث سے وہ علی سے اور وہ نبی اکرم سے اسی کی مثل نقل کرتے ہیں۔

راوی : بندار، یزید بن ہارون زکریا بن ابوزائدہ، اسحاق، حارث، علی

باب : فرائض کے ابواب

سگے بھائیوں کی میراث

حدیث 2169

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ابواسحق، حارث، حضرت علی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّيَّةِ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْحَارِثِ وَالْعَبَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ

ابن ابی عمر، سفیان، ابواسحاق، حارث، حضرت علی نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ حقیقی بھائی ایک دوسرے کے وارث ہوں گے سوتیلے نہیں۔ اس حدیث کو ہم ابواسحاق کی روایت سے جانتے ہیں جو بواسطہ حارث، حضرت علی سے روایت ہیں۔ بعض علماء نے حارث کے بارے میں گفتگو کی ہے۔ اہل علم کا اس حدیث پر عمل ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، ابواسحق، حارث، حضرت علی

بیٹوں اور بیٹیوں کی میراث کے متعلق

باب : فرائض کے ابواب

بیٹوں اور بیٹیوں کی میراث کے متعلق

حدیث 2170

جلد : جلد اول

راوی : عبد بن حمید، عبد الرحمن بن سعد، عمرو بن ابوقیس، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَأَنَا مَرِيضٌ فِي بَنِي سَلَمَةَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ أَقْسَمُ مَالِي بَيْنَ وَلَدِي فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا فَتَزَكْتُ يَوْصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلَّذِي كَرِهَ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ

عبد بن حمید، عبد الرحمن بن سعد، عمرو بن ابوقیس، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے میں اس وقت بیمار تھا بنی سلمہ میں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں اپنی اولاد میں مال کو کس طرح تقسیم کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اور یہ آیت نازل ہوئی (يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلَّذِي كَرِهَ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ الْآيَةَ)۔ (ترجمہ اللہ تعالی تمہیں تمہاری اولاد کے متعلق وصیت کرتا ہے کہ ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔ سورہ نساء آیت) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابن عیینہ اسے محمد بن منکدر سے اور وہ جابر سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : عبد بن حمید، عبد الرحمن بن سعد، عمرو بن ابوقیس، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

بہنوں کی میراث

باب : فرائض کے ابواب

بہنوں کی میراث

حدیث 2171

جلد : جلد اول

راوی : فضل بن صباح بغدادی، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَرِضْتُ فَأَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَوَجَدَنِي قَدْ أُغْبِيَ عَلَى فَأَتَى وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَهُمَا مَا شِئَانِ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَى مَنْ وَضُوئِهِ فَأَقْفُتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي أَوْ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي فَلَمْ يُجِبْنِي شَيْئًا وَكَانَ لَهُ تِسْعُ أَخَوَاتٍ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْبَيْرَاثِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ الْآيَةَ قَالَ جَابِرٌ نَزَلَتْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

فضل بن صباح بغدادی، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبد اللہ سے سنا کہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے اور مجھے بے ہوش پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ابو بکر رضی اللہ عنہ تھے اور دونوں پیدل چل کر آئے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور وضو کا بقیہ پانی مجھ پر ڈال دیا۔ مجھے افاقہ ہوا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنا مال کس طرح تقسیم کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے مجھے کوئی جواب نہیں دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ جابر کی نو بہنیں تھیں۔ یہاں تک کہ میراث کی یہ آیت نازل ہوئی (يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ الْآيَةَ) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ یہ آیت میرے حق میں نازل ہوئی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : فضل بن صباح بغدادی، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ

عصبہ کی میراث

باب : فرائض کے ابواب

عصبہ کی میراث

حدیث 2172

جلد : جلد اول

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن، مسلم بن ابراہیم، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوَّلَى رَجُلٍ ذَكَرَ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، مسلم بن ابراہیم، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اہل فرائض کو ان کا حق ادا کرو اور جو بچ جائے وہ اس مرد کے لیے ہے جو میت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن، مسلم بن ابراہیم، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : فرائض کے ابواب

عصبہ کی میراث

حدیث 2173

جلد : جلد اول

راوی : عبد بن حبید، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَبِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، ابن عباس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔ بعض راوی اسے ابن طاؤس سے وہ اپنے والد سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسل نقل کرتے ہیں۔

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، ابن عباس

دادا کی میراث

باب: فرائض کے ابواب

دادا کی میراث

حدیث 2174

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن عرفہ، یزید بن ہارون، ہمام بن یحییٰ قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ إِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ جَاءَنِي رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي مَاتَ فَبَالِي فِي مِيرَاثِهِ قَالَ لَكَ السُّدُسُ فَلَبَّأُ وَلِي دَعَا فَقَالَ لَكَ سُدُسٌ آخَرُ فَلَبَّأُ وَلِي دَعَا فَقَالَ إِنَّ السُّدُسَ الْآخَرَ طُعْمَةٌ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَابِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ

حسن بن عرفہ، یزید بن ہارون، ہمام بن یحییٰ قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرا پوتا فوت ہو گیا ہے۔ میرا اس کی میراث میں سے کوئی حصہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے لیے چھٹا حصہ ہو گا۔ پھر جب وہ جانے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بلایا اور فرمایا

تمہارے لیے اور بھی چھٹا حصہ ہے جب وہ چلا گیا تو پھر بلایا اور فرمایا۔ دوسرا چھٹا حصہ اصل حق زائد ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔
اس باب میں حضرت معقل بن یسار سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی : حسن بن عرفہ، یزید بن ہارون، ہمام بن یحییٰ قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین

دادی، نانی کی میراث،

باب : فرائض کے ابواب

دادی، نانی کی میراث،

حدیث 2175

جلد : جلد اول

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت قبیصہ بن ذویب کہتے ہیں کہ دادی یا نانی ابو بکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ مَرَّةً قَالَ قَبِيصَةُ وَقَالَ مَرَّةً رَجُلٌ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ قَالَ
جَاءَتْ الْجَدَّةُ أُمُّ الْأُمِّ وَأُمُّ الْأَبِ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَ ابْنِي أَوْ ابْنَ بِنْتِي مَاتَ وَقَدْ أُخْبِرْتُ أَنَّ لِي فِي كِتَابِ اللَّهِ حَقًّا
فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا أَجِدُ لَكَ فِي الْكِتَابِ مِنْ حَقٍّ وَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى لَكَ بِشَيْءٍ وَسَأَلْتُ
النَّاسَ قَالَ فَسَأَلَ النَّاسَ فَشَهِدَ الْمَغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهَا السُّدُسَ قَالَ وَمَنْ
سَمِعَ ذَلِكَ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَبَةَ قَالَ فَأَعْطَاهَا السُّدُسَ ثُمَّ جَاءَتْ الْجَدَّةُ الْأُخْرَى الَّتِي تُخَالِفُهَا إِلَى عُمَرَ قَالَ
سُفْيَانُ وَزَادَنِي فِيهِ مَعْبَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ أَحْفَظْهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَلَكِنْ حَفِظْتُهُ مِنْ مَعْبَرٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ إِنَّ اجْتِمَعَتَا فَهُوَ
لَكُمْمَا وَأَيُّتُكُمَا انْفَرَدَتْ بِهِ فَهُوَ لَهَا

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت قبیصہ بن ذویب کہتے ہیں کہ دادی یا نانی ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میرا پوتا یا
نواسہ فوت ہو گیا ہے اور مجھے بتایا گیا ہے کہ قرآن مجید میں میرا کچھ حق مذکور ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کتاب اللہ

میں تمہارے لیے کوئی حق نہیں اور نہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمہارے بارے میں کوئی فیصلہ دیتے ہوئے سنا ہے، لیکن میں لوگوں سے پوچھوں گا۔ پس جب انہوں نے صحابہ سے پوچھا تو مغیرہ نے گواہی دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے چھٹا حصہ دیا ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تمہارے ساتھ یہ حدیث کس نے سنی ہے۔ کہا کہ محمد بن مسلم نے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اسے چھٹا حصہ دیا۔ اس کے بعد دوسری دادی یانانی (یعنی اس دادی یانانی کی شریک) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی۔ سفیان کہتے ہیں کہ معمر نے زہری کے حوالے سے یہ الفاظ زیادہ نقل کیے ہیں۔ میں نے انہیں زہری سے حفظ نہیں کیا بلکہ معمر سے کیا ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا اگر تم دونوں اکٹھی ہو جاؤ تو چھٹا حصہ ہی تم دونوں میں تقسیم ہو گا اور اگر تم دونوں میں سے کوئی ایک اکیلی ہوگی تو اس کے لیے چھٹا حصہ ہو گا۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت قبیصہ بن ذویب کہتے ہیں کہ دادی یانانی ابو بکر رضی اللہ عنہ

باب: فرائض کے ابواب

دادی، نانی کی میراث،

حدیث 2176

جلد: جلد اول

راوی: انصاری، معن، مالک، ابن شہاب، عثمان بن اسحاق، بن خراشہ، حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ خَرَّشَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ قَالَ جَاءَتْ الْجَدَّةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا قَالَ فَقَالَ لَهَا مَالِكٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ شَيْءٌ وَمَالِكٌ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ فَارْجِعِي حَتَّى أَسْأَلَ النَّاسَ فَسَأَلَ النَّاسَ فَقَالَ الْبَغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهَا السُّدُسَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هَلْ مَعَكَ غَيْرُكَ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ الْبَغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَأَنْفَذَهُ لَهَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ ثُمَّ جَاءَتْ الْجَدَّةُ الْأُخْرَى إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا فَقَالَ مَالِكٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ شَيْءٌ وَلَكِنْ هُوَ ذَاكَ السُّدُسُ فَإِنْ اجْتَبَعْتُمَا فِيهِ فَهُوَ بَيْنَكُمَا وَأَيُّكُمَا خَلَّتْ بِهِ فَهُوَ لَهَا قَالَ أَبُو عَيْسَى وَفِي

الْبَابُ عَنْ بُرَيْدَةَ وَهَذَا أَحْسَنُ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

انصاری، معن، مالک، ابن شہاب، عثمان بن اسحاق، بن خرشہ، حضرت قبصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دادی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور اس نے اپنے حصہ کی میراث کا مطالبہ کیا آپ نے فرمایا اللہ کی کتاب میں تمہارے لیے کچھ نہیں۔ سنت رسول کے مطابق بھی تمہارے لیے کچھ نہیں۔ تم واپس چلی جاؤ۔ میں صحابہ کرام سے پوچھوں گا۔ پس حضرت ابو بکر نے صحابہ کرام سے پوچھا۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دادی کو چھٹا حصہ دلایا۔ حضرت ابو بکر نے پوچھا تمہارے ساتھ کوئی اور بھی ہے۔ اس پر حضرت محمد بن مسلمہ نے کھڑے ہوئے اور وہی بات کہی جو مغیرہ فرما چکے تھے۔ پس حضرت ابو بکر نے اس عورت کو چھٹا حصہ دے دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر ایک عورت حضرت عمر کے پاس آئی اور اپنی میراث طلب کی۔ حضرت عمر نے فرمایا تمہارے لیے قرآن میں کوئی حصہ مقرر نہیں۔ بس یہی چھٹا حصہ ہے۔ اگر تم دونوں وارث ہو تو یہ دونوں کے لیے مشترک ہو گا اور اگر کوئی اکیلی ہوگی تو یہ چھٹا حصہ اسی کا ہو گا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابن عیینہ کی روایت سے یہ زیادہ صحیح ہے۔ اس باب میں حضرت بریدہ سے بھی روایت منقول ہے۔

راوی: انصاری، معن، مالک، ابن شہاب، عثمان بن اسحاق، بن خرشہ، حضرت قبصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ

باپ کی موجودگی میں دادی کی میراث

باب: فرائض کے ابواب

باپ کی موجودگی میں دادی کی میراث

حدیث 2177

جلد: جلد اول

راوی: حسن بن عرفہ، یزید بن ہارون، محمد بن سالم، شعبی، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

مَسْعُودٍ قَالَ فِي الْجَدَّةِ مَعَ ابْنِهَا إِنَّهَا أَوَّلُ جَدَّةٍ أَطْعَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُدَّ سَامَعَ ابْنُهَا وَابْنُهَا حَيٌّ
قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ وَرَّثَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْجَدَّةَ مَعَ ابْنِهَا وَلَمْ يُوَرِّثْهَا بَعْضُهُمْ

حسن بن عرفہ، یزید بن ہارون، محمد بن سالم، شعبی، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود نے دادی کے بیٹے کی موجودگی میں دادی کی
میراث کے متعلق فرمایا۔ یہ پہلی جدہ (دادی) تھی جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بیٹے کے ہوتے ہوئے چھٹا حصہ
دیا جبکہ اس کا بیٹا زندہ تھا۔ اس حدیث کو ہم صرف اسی سند سے مرفوع جانتے ہیں۔ بعض صحابہ کرام نے بیٹے کی موجودگی میں جدہ کو
وارث قرار دیا ہے۔ جبکہ بعض نے اسے وارث نہیں ٹھہرایا۔

راوی: حسن بن عرفہ، یزید بن ہارون، محمد بن سالم، شعبی، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود

ماموں کی میراث

باب: فرائض کے ابواب

ماموں کی میراث

حدیث 2178

جلد : جلد اول

راوی: بندار البکری، ابو احمد بن زبیری، سفیان، عبد الرحمن بن حارث، حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف، ابو امامہ بن
سہل بن حنیف، عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الرَّيِّرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ
حَنِيفٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِيفٍ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ

وَالْبُقْدَامِ بْنِ مَعْدَى كَرِبَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بندار، ابواحمد بن زبیری، سفیان، عبد الرحمن بن حارث، حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے میری وساطت سے حضرت ابو عبیدہ کو لکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا کوئی دوست نہ ہو۔ اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے دوست ہیں اور جس کا کوئی وارث نہ ہو اس کا ماموں اس کا وارث ہے۔ اس باب میں حضرت عائشہ اور مقدم بن معدی کرب رضی اللہ عنہما سے بھی روایت منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : بندار، ابواحمد بن زبیری، سفیان، عبد الرحمن بن حارث، حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، عمر بن خطاب

باب : فرائض کے ابواب

ماموں کی میراث

حدیث 2179

جلد : جلد اول

راوی : اسحاق بن منصور، ابو عاصم بن جریج، عمر بن مسلم طاؤس، حضرت عائشہ

أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَنَرِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَالُ وَارِثٌ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ أُرْسِلَهُ بَعْضُهُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَاخْتَلَفَ فِيهِ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَرَّثَ بَعْضُهُمُ الْخَالَ وَالْخَالَاتِ وَالْعَمَّةَ وَإِلَى هَذَا الْحَدِيثِ ذَهَبَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي تَوْرِيثِ ذَوِي الْأَرْحَامِ وَأَمَّا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَلَمْ يُورَثْهُمْ وَجَعَلَ الْبَيْدَاتِ فِي بَيْتِ الْهَالِ

اسحاق بن منصور، ابو عاصم بن جریج، عمر بن مسلم طاؤس، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا جس کا کوئی وارث نہ اس کا ماموں اس کا وارث ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ اسے بعض راوی مرسل نقل کرتے ہیں۔ اس مسئلے میں صحابہ کا اختلاف ہے۔ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خالہ ماموں اور پھوپھی کو میراث دیتے ہیں جبکہ اکثر علماء ذوی الارحام کی وراثت میں اسی حدیث پر عمل کرتے ہیں۔ لیکن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اس مسئلے میں میراث کو بیت المال میں جمع کرانے کا حکم دیتے تھے۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابو عاصم بن جریج، عمر بن مسلم طاؤس، حضرت عائشہ

جو آدمی اس حالت میں فوت ہو کہ اس کا کوئی وارث نہ ہو

باب : فرائض کے ابواب

جو آدمی اس حالت میں فوت ہو کہ اس کا کوئی وارث نہ ہو

حدیث 2180

جلد : جلد اول

راوی : بندار، یزید بن ہارون، سفیان، عبد الرحمن اصبہانی، مجاہد بن وردان، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ وَهُوَ ابْنُ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَ مِنْ عَذْقٍ نَخْلَةٍ فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا أَهْلَ لَهُ مِنْ وَارِثٍ قَالُوا لَا قَالَ فَادْفَعُوهُ إِلَى بَعْضِ أَهْلِ الْقَرْيَةِ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

بندار، یزید بن ہارون، سفیان، عبد الرحمن اصبہانی، مجاہد بن وردان، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک آزاد کردہ غلام کھجور کے درخت سے گر کر مر گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دیکھو اس کا کوئی وارث ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کوئی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر اس کا مال اس کی بستی والوں کو دے دو۔ اس باب میں حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی: بندار، یزید بن ہارون، سفیان، عبد الرحمن الصہبانی، مجاہد بن وردان، عروہ، حضرت عائشہ

آزاد کردہ غلام کو میراث دینا

باب: فرائض کے ابواب

آزاد کردہ غلام کو میراث دینا

حدیث 2181

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمیر، سفیان، عمرو بن دینار، عوسجہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَوْسَجَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَدَعْ وَارِثًا إِلَّا عَبْدًا هُوَ أَعْتَقَهُ فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَالْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي هَذَا الْبَابِ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ وَلَمْ يَتْرُكْ عَصَبَةً أَنَّ مِيرَاثَهُ يُجْعَلُ فِي بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِينَ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، عوسجہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ عہد نبوی میں ایک شخص فوت ہو گیا اس کا کوئی وارث نہیں تھا البتہ ایک غلام تھا جسے اس نے آزاد کر دیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ترکہ اسی آزاد کردہ غلام کو دے دیا۔ یہ حدیث حسن ہے۔ اہل علم کے نزدیک اگر کسی شخص کا عصبہ میں سے کوئی وارث نہ ہو تو اس کی میراث مسلمانوں کے بیت المال میں جمع کرادی جائے گی۔

راوی: ابن ابی عمیر، سفیان، عمرو بن دینار، عوسجہ، حضرت ابن عباس

مسلمان اور کافر کے درمیان کوئی میراث نہیں

باب : فرائض کے ابواب

مسلمان اور کافر کے درمیان کوئی میراث نہیں

حدیث 2182

جلد : جلد اول

راوی : سعید بن عبد الرحمن مخزومی سفیان، زہری، علی بن حجر، ہشیم ابن علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ هَكَذَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ نَحْوَهُ هَذَا وَرَوَى مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَحَدِيثُ مَالِكٍ وَهُمْ فِيهِ مَالِكٌ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ مَالِكٍ فَقَالَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَأَكْثَرُ أَصْحَابِ مَالِكٍ قَالُوا عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَعَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَقَّانَ هُوَ مَشْهُورٌ مِنْ وَلَدِ عُثْمَانَ وَلَا يُعْرِفُ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ وَاخْتَلَفَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي مِيرَاثِ الْبُرْتَدِ فَجَعَلَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ الْبَالُ لَوَرَّثْتَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا يَرِثُهُ وَرَثَتُهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

سعید بن عبد الرحمن مخزومی سفیان، زہری، علی بن حجر، ہشیم ابن علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔ ابن ابی عمر، سفیان سے اور وہ زہری سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔ اس باب میں حضرت جابر اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ معمر وغیرہ بھی زہری سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔ مالک بھی زہری سے وہ علی

بن حسین سے وہ عمرو بن عثمان سے وہ اسامہ بن زید سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مانند نقل کرتے ہیں لیکن اس میں مالک کو وہم ہوا ہے۔ بعض راوی عمرو بن عثمان اور بعض عمر بن عثمان کہتے ہیں۔ جبکہ عمرو بن عثمان بن عفان ہی مشہور ہے۔ عمر بن عثمان کو وہم نہیں جانتے۔ اہل علم کا اس حدیث پر عمل ہے۔ بعض علماء مرتد کی میراث میں اختلاف کرتے ہیں۔ بعض کے نزدیک اسے اس کے مسلمان وارثوں کو دے دیا جائے جبکہ بعض کہتے ہیں کہ اس کے مال کا کوئی مسلمان وارث نہیں ہو سکتا ان کی دلیل یہی حدیث ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ کا بھی یہی قول ہے۔

راوی: سعید بن عبد الرحمن مخزومی سفیان، زہری، علی بن حجر، ہشیم ابن علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

باب : فرائض کے ابواب

مسلمان اور کافر کے درمیان کوئی میراث نہیں

حدیث 2183

جلد : جلد اول

راوی: حمید بن مسعدہ، حصین بن نمیر، ابن ابی لیلی، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ جَابِرٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى

حمید بن مسعدہ، حصین بن نمیر، ابن ابی لیلی، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو دین والے آپس میں وارث نہیں ہو سکتے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف جابر کی روایت سے جانتے ہیں۔ حضرت جابر سے اسے ابن ابی لیلی نے نقل کیا ہے۔

راوی: حمید بن مسعدہ، حصین بن نمیر، ابن ابی لیلی، ابوزبیر، حضرت جابر

قاتل کی میراث باطل ہے

باب : فرائض کے ابواب

قاتل کی میراث باطل ہے

حدیث 2184

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، لیث، اسحاق بن عبد اللہ زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا يَصَحُّ لَا يُعْرَفُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَإِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ قَدْ تَرَكَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ مِنْهُمْ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْقَاتِلَ لَا يَرِثُ كَانَ الْقَتْلُ عَمْدًا أَوْ خَطَاً وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا كَانَ الْقَتْلُ خَطَأً فَإِنَّهُ يَرِثُ وَهُوَ قَوْلُ مَا لِكِ

قتیبہ، لیث، اسحاق بن عبد اللہ زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قاتل وارث نہیں ہوتا۔ یہ حدیث صحیح نہیں۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ اسحاق بن عبد اللہ بن ابی فروہ سے بعض اہل علم احادیث نقل کرتے ہیں جن میں امام احمد بن حنبل بھی شامل ہیں۔ اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ قتل عمد اور قتل خطاء میں قاتل مقتول کا وارث نہیں ہوتا لیکن بعض کے نزدیک قتل خطاء میں وارث ہوتا ہے۔ امام مالک کا یہی قول ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، اسحاق بن عبد اللہ زہری، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

شوہر کی وراثت سے بیوی کو حصہ دینا

باب : فرائض کے ابواب

راوی : قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ الدِّينِيُّ عَلَى الْعَاقِلَةِ وَلَا تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا فَأَخْبَرَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكَلَابِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ وَرِثَ امْرَأَةً أَشِيمَ الضَّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا دیت عاقلہ پر واجب الاداء ہوتی ہے اور بیوی شوہر کی دیت کی وارث نہیں ہوتی۔ اس پر فحاک بن سفیان کلابی نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں لکھا تھا کہ اشیم ضیابی کی بیوی کو ان کے شوہر کی دیت میں سے ان کا حصہ دو۔

راوی : قتیبہ، احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سعید بن مسیب

میراث وارثوں کے لیے اور دیت عصبہ کے ذمہ ہے

باب : فرائض کے ابواب

میراث وارثوں کے لیے اور دیت عصبہ کے ذمہ ہے

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَضَى فِي جَنَيْنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قُضِيَ عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تَوَفَّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجَهَا وَأَنَّ عَقْلَهَا عَلَى عَصَبَتِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى يُونُسُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَمَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو لحيان کی ایک عورت کے حمل کے متعلق جو گر کر مر گیا تھا ایک غلام یا لونڈی دینے کا فیصلہ فرمایا۔ پھر وہ عورت جس کے حق میں یہ فیصلہ ہوا تھا۔ فوت ہو گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی میراث بیٹوں اور خاوند کے لیے ہے۔ اور دیت اس کے عصبہ پر ہے۔ یونس نے یہ حدیث زہری سے انہوں نے سعید بن مسیب سے انہوں نے ابو سلمہ سے انہوں نے ابو ہریرہ سے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل کی ہے۔ مالک بھی یہ حدیث زہری سے وہ ابو سلمہ سے اور وہ ابو ہریرہ سے نقل کرتے ہیں پھر مالک، زہری سے وہ سعید بن مسیب سے اور وہ نبی اکرم سے یہی حدیث بیان کرتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

وہ شخص جو کسی کے ہاتھ پر مسلمان ہو

باب: فرائض کے ابواب

وہ شخص جو کسی کے ہاتھ پر مسلمان ہو

حدیث 2187

جلد: جلد اول

راوی: ابو کریب، ابواسمہ، ابن نمیر، وکیع، عبد العزیز بن عمر بن عبد العزیز، عبد اللہ بن مہوب، عبد اللہ بن وہب، حضرت

تیمم داری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُفَيْرٍ وَوَكَيْعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا السُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الشَّيْءِ يُسَلِّمُ عَلَى يَدَيْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ أَوَّلَى النَّاسِ بِحَيَاةٍ وَمَوَاتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ وَيُقَالُ ابْنُ مَوْهَبٍ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ وَقَدْ أَدْخَلَ بَعْضُهُمْ بَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ وَبَيْنَ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ وَلَا يَصِحُّ رَوَاةُ يَحْيَى بْنُ حَزْزَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ وَزَادَ فِيهِ قَبِيصَةُ بْنُ ذُوَيْبٍ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ عِنْدِي لَيْسَ بِمُتَّصِلٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يُجْعَلُ مِيرَاثُهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْوَلَاةَ لِمَنْ أَعْتَقَ

ابو کریب، ابواسمہ، ابن نمیر، وکیع، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن مویہب، عبداللہ بن وہب، حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ وہ مشرک جو کسی مسلمان کے ہاتھ پر مسلمان ہوگا اس کا کیا حکم ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اس کی زندگی اور موت کا سب سے زیادہ مستحق ہے۔ اس حدیث کو ہم صرف عبداللہ بن وہب سے نقل کرتے ہیں بعض انہیں ابن مویہب کہتے ہیں۔ وہ تمیم داری سے نقل کرتے ہیں۔ جبکہ بعض ان کے درمیان قبیصہ بن ذویب کا ذکر کرتے ہیں۔ لیکن میرے نزدیک یہ سند متصل نہیں۔ بعض اہل علم اس حدیث پر عمل کرتے ہیں۔ جبکہ بعض کا کہنا ہے کہ اس کی میراث بیت المال میں جمع کرادی جائے۔ امام شافعی کا بھی یہی قول ہے۔ ان کا استدلال اسی حدیث سے ہے کہ (أَنَّ الْوَلَاةَ لِمَنْ أَعْتَقَ حَقًّا وَلَا عَمَلًا) اسی کے لیے ہے جس نے آزاد کیا۔

راوی : ابو کریب، ابواسمہ، ابن نمیر، وکیع، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن مویہب، عبداللہ بن وہب، حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ

باب : فرائض کے ابواب

وہ شخص جو کسی کے ہاتھ پر مسلمان ہو

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّهَا رَجُلٌ عَاهَرِ بَحْرَةً أَوْ أَمَةً فَالْوَلَدُ وَلَدُ زِنَا لَا يَرِثُ وَلَا يُورَثُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى غَيْرُ ابْنِ لَهِيْعَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ وَلَدَ الزِّنَا لَا يَرِثُ مِنْ أَبِيهِ

قتیبہ، ابن لہیعہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی شخص نے کسی آزاد عورت یا باندی سے زنا کیا تو بچہ زنا کا ہو گا۔ نہ وہ وارث ہو گا اور نہ اس کا کوئی وارث ہو گا۔ یہ حدیث ابن لہیعہ کے علاوہ اور راوی بھی عمرو بن شعیب سے نقل کرتے ہیں۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ ولد الزنا اپنے باپ کا وارث نہیں ہوتا۔

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا

ولاء کا کون وارث ہو گا۔

باب : فرائض کے ابواب

ولاء کا کون وارث ہو گا۔

راوی: قتیبہ، ابن لہیعہ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَرِثُ

الْوَلَاءُ مَنْ يَرِثُ الْبَالُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ

قتیبہ، ابن لہیعہ، حضرت عمر بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے داد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ولاء کا وہی وارث ہوتا ہے جو مال کا وارث ہوتا ہے۔ اس حدیث کی سند قوی نہیں۔

راوی : قتیبہ، ابن لہیعہ، حضرت عمر بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے داد

باب : فرائض کے ابواب

ولاء کا کون وارث ہو گا۔

حدیث 2190

جلد : جلد اول

راوی : ہارون، ابوموسیٰ، مستملی، بغدادی، محمد بن حرب، عمر بن روبہ، تغلبی، عبدالواحد بن عبداللہ بن بسر بصری، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ أَبُو مُوسَى الْمُسْتَمَلِيُّ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمرُ بْنُ رُوْبَةَ التَّغَلْبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ النَّصْرِيِّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِرُّ أَكْرَمُ ثَلَاثَةِ مَوَارِيثَ عَتِيقَهَا وَلَقِيطَهَا وَلَدَهَا الَّذِي لَا عَنَتُ عَلَيْهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا يُعْرَفُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ

ہارون، ابوموسیٰ، مستملی، بغدادی، محمد بن حرب، عمر بن روبہ، تغلبی، عبدالواحد بن عبداللہ بن بسر بصری، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورت تین ترکوں کی مالک ہوتی ہے۔ اپنے آزاد کیے ہوئے غلام کے ترکے کی۔ جس بچے کو اس نے اٹھا کر لایا ہو۔ اس کی اور اس بچے کی جسے لے کر اس نے اپنے شوہر سے لعان کیا اور اس سے الگ ہو گئی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے محمد بن حرب کی روایت سے اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی: ہارون، ابو موسیٰ، مستملی، بغدادی، محمد بن حرب، عمر بن روبہ، تغلبی، عبد الواحد بن عبد اللہ بن بسر بصری، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ

باب: وصیتوں کے متعلق ابواب

تہائی مال کی وصیت

باب: وصیتوں کے متعلق ابواب

تہائی مال کی وصیت

حدیث 2191

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضْتُ عَامَ الْفَتْحِ مَرَضًا أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَأَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَلَيْسَ يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَتِي أَفَأَوْصِي بِهِيَ كُلِّهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَشُلَّتْنِي مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ فَالْشُّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالْثُلُثُ قَالَ الْثُلُثُ وَالْثُلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ إِنْ تَدَعَوْ رَثَّتْكَ أَغْنِيَاءُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً إِلَّا أُجِرْتَ فِيهَا حَتَّى اللَّقْمَةَ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْلَفُ عَنْ هِجْرَتِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُخْلَفَ بَعْدِي فَتَعْمَلْ عَمَلًا تَرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أَزِدْتُ بِهِ رِفْعَةً وَدَرَجَةً وَلَعَلَّكَ أَنْ تُخْلَفَ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَمَّ بِكَ آخِرُونَ اللَّهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنِ الْبَاسُ سَعْدُ ابْنُ خَوْلَةَ يَرِثُنِي لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَاتَ بِكَكَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ

غَيْرَ وَجْهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَالْعَبْلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ لَيْسَ لِلرَّجُلِ أَنْ يُوصِيَ بِأَكْثَرِ مِنَ الثُّلُثِ وَقَدْ اسْتَحَبَّ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يَنْقُصَ مِنَ الثُّلُثِ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں فتح مکہ کے سال بیمار ہوا اور موت کے قریب پہنچ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریک لائے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس بہت سا مال ہے لیکن ایک بیٹی کے سوا میرا کوئی وارث نہیں۔ کیا میں اس کے لیے سارے مال کی وصیت کر دوں۔ فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کیا۔ کیا دو تہائی مال کی وصیت کر دوں فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کیا آدھے مال کی۔ فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کیا تہائی مال؟ فرمایا ہاں تہائی مال اور یہ بھی زیادہ ہے۔ تم اپنے ورثاء کو مالدار چھوڑ کر جاؤ یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ تنگ دست ہوں اور لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلائیں۔ تم اگر ان میں سے کسی پر خرچ کرو گے تو تمہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا۔ یہاں تک کہ تمہارا اپنی بیوی کو ایک لقمہ کھلانا بھی ثواب کا موجب ہے۔ پھر فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں اپنی ہجرت سے پیچھے ہٹ گیا۔ فرمایا میرے بعد تم رضائے الہی کے لیے جو بھی نیک عمل کرو گے تمہارا مرتبہ بڑھے گا اور درجات بلند کیے جائیں گے۔ شاید تم میرے بعد زندہ رہو اور تم سے کچھ قومیں نفع حاصل کریں اور کچھ قومیں نقصان اٹھائیں۔ (پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی) اے اللہ میرے صحابہ کی ہجرت کو پورا فرما اور انہیں ایڑیوں کے بل نہ لوٹا۔ لیکن سعد بن خول کا افسوس ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے مکہ ہی میں فوت ہو جانے پر افسوس کیا کرتے تھے۔ اس باب میں حضرت ابن عباس سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت سعد بن ابی وقاص سے کئی سندوں پر منقول ہے۔ اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ آدمی کے لیے تہائی مال سے زیادہ وصیت کرنا جائز نہیں۔ بعض علماء نے تہائی مال سے کم کی وصیت کو مستحب قرار دیا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تہائی مال زیادہ ہے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد

باب: وصیتوں کے متعلق ابواب

تہائی مال کی وصیت

راوی: نصر بن علی، عبد الصمد بن عبد الوارث، اشعث بن جابر، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ وَالْمَرْأَةُ بِطَاعَةِ اللَّهِ سِتِّينَ سَنَةً ثُمَّ يَحْضُرُهَا الْمَوْتُ فَيُضَارُّ أَنْ فِي الْوَصِيَّةِ فَتَجِبُ لَهَا النَّارُ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيَّ أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يُوَصَّى بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرِ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِنْ اللَّهِ إِلَى قَوْلِهِ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الَّذِي رَوَى عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ جَابِرٍ هُوَ جَدُّ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضِيِّ

نصر بن علی، عبد الصمد بن عبد الوارث، اشعث بن جابر، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کتنے ہی مرد اور عورتیں ساٹھ برس تک اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں عمل کرتے رہتے ہیں پھر ان کو موت آتی ہے تو وصیت میں وارثوں کو نقصان پہنچا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان پر جہنم واجب ہو جاتی ہے۔ راوی فرماتے ہیں پھر حضرت ابوہریرہ نے یہ آیت پڑھی (مَنْ بَعْدَ وَصِيَّةِ يُوَصَّى بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرِ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِنْ اللَّهِ إِلَى قَوْلِهِ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ)۔ (وصیت پوری کرنے کے بعد جو وصیت کی جائے یا ادائیگی قرض کے بعد لیکن وصیت میں کسی کو نقصان نہ پہنچایا جائے یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے الخ) یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ نصر بن علی جو اشعث بن جابر سے نقل کرتے ہیں۔ نصر جہضمی کے دادا ہیں۔

راوی: نصر بن علی، عبد الصمد بن عبد الوارث، اشعث بن جابر، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ

وصیت کی ترغیب

باب : وصیتوں کے متعلق ابواب

وصیت کی ترغیب

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ مَا يَوْصِي فِيهِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان جس کے پاس وصیت کے لیے مال ہو تو اسے لازم ہے کہ دو راتیں بھی اس حالت میں نہ گزارے کہ اس کے پاس وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ زہری اسے سالم سے وہ ابن عمر سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت نہیں کی

باب : وصیتوں کے متعلق ابواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت نہیں کی

راوی: احمد بن منیع، ابوقطن، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَطْنٍ عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغُولٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مَصْرَفٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ أَبِي أَوْفَى أَوْفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قُلْتُ كَيْفَ كُتِبَتْ الْوَصِيَّةُ وَكَيْفَ أَمَرَ النَّاسَ

قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ

احمد بن منیع، ابو قطن، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف کہتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اونی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت کی تھی۔ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے پوچھا پھر وصیت کیسے لکھی گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو کیا حکم دیا۔ فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کی وصیت کی تھی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف مالک بن مغول کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، ابو قطن، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف

وارث کے لیے وصیت نہیں

باب: وصیتوں کے متعلق ابواب

وارث کے لیے وصیت نہیں

حدیث 2195

جلد: جلد اول

راوی: علی بن حجر، ہناد، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، خولانی، حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَهَنَادٌ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا شَرْحَبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى لِكُلِّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لَوَارِثٍ الْوَلَدُ لِلْفَرَّاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ اتَّسَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ الثَّابِتَةُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا تُنْفَقُ امْرَأَةٌ مِنْ بَيْتٍ رَوْجَهَا إِلَّا بِإِذْنِ رَوْجِهَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا الطَّعَامَ قَالَ ذَلِكَ أَفْضَلُ أَمْوَالِنَا ثُمَّ قَالَ الْعَارِيَةُ مُوَدَّاةٌ وَالْبِنْحَةُ مَرْدُودَةٌ وَالِدَيْنِ مَقْضَى وَالرَّعِيمُ غَارِمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ وَأَنَسٍ وَهُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

غَيْرَ هَذَا الْوَجْهِ وَرِوَايَةُ إِسْعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ وَأَهْلِ الْحِجَازِ لَيْسَ بِذَلِكَ فِيمَا تَفَرَّدَ بِهِ لِأَنَّهُ رَوَى عَنْهُمْ مَنَاكِيرَ وَرِوَايَتُهُ عَنْ أَهْلِ الشَّامِ أَصَحُّ هَكَذَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ الْحَسَنِ يَقُولُ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ إِسْعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ أَصْلَحُ حَدِيثًا مِنْ بَقِيَّةٍ وَلِبَقِيَّةٍ أَحَادِيثُ مَنَاكِيرُ عَنْ الثَّقَاتِ وَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ زَكَرِيَّا بْنَ عَدِيٍّ يَقُولُ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ خُذُوا عَنْ بَقِيَّةٍ مَا حَدَّثَ عَنْ الثَّقَاتِ وَلَا تَأْخُذُوا عَنْ إِسْعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ مَا حَدَّثَ عَنْ الثَّقَاتِ وَلَا عَنْ غَيْرِ الثَّقَاتِ

علی بن حجر، ہناد، اسماعیل بن عیاش، شر حبیل بن مسلم، خولانی، حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر وارث کے لیے حصہ مقرر کر دیا ہے۔ لہذا اب کسی وارث کے لیے وصیت کرنا جائز نہیں۔ بچہ صاحب فراش کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہے۔ ان کا حساب اللہ تعالیٰ پر ہے۔ جو آدمی اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کا دعویٰ کرے یا اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کرے اس پر قیامت تک اللہ تعالیٰ کی لعنت مسلسل برستی رہے گی۔ عورت خاوند کی اجازت کے بغیر اس کے گھر سے خرچ نہ کرے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کھانا بھی نہیں؟ فرمایا کھانا ہمارے سب مالوں سے افضل ہے۔ پھر فرمایا مانگی ہوئی چیز اور دودھ کے لیے ادھار لیے ہوئے جانور واپس کیے جائیں اور قرض ادا کیا جائے اور ضامن اس چیز کا ذمہ دار ہے جس کی اس نے ضمانت دی ہے۔ اس باب میں حضرت عمرو بن خارجہ اور انس بن مالک سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور ابو امامہ سے اور سندوں سے بھی منقول ہے۔ اسماعیل بن عیاش کی اہل عراق اور اہل حجاز سے وہ روایت قوی نہیں جن کو نقل کرنے میں وہ منفرد ہیں۔ کیونکہ انہوں نے منکر روایتیں نقل کی ہیں۔ جبکہ ان کی اہل شام سے نقل کردہ احادیث زیادہ صحیح ہیں۔ محمد بن اسماعیل بخاری بھی یہی کہتے ہیں۔ احمد بن حسن، احمد بن حنبل سے نقل کرتے ہیں کہ اسماعیل بن عیاش بقیہ سے زیادہ صحیح ہیں کیونکہ ان کی بہت سی احادیث جو وہ ثقہ راویوں سے نقل کرتے ہیں منکر ہیں۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن زکریا بن عدی سے اور وہ ابو اسحاق فزاری سے نقل کرتے ہیں کہ بقیہ سے وہ حدیثیں لے لو جو وہ ثقات سے روایت کرتے ہیں۔ لیکن اسماعیل بن عیاش ثقات سے روایت کریں یا غیر ثقات سے ان کوئی روایت نہ لو۔

راوی: علی بن حجر، ہناد، اسماعیل بن عیاش، شر حبیل بن مسلم، خولانی، حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ

باب : وصیتوں کے متعلق ابواب

وارث کے لیے وصیت نہیں

حدیث 2196

جلد : جلد اول

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، شہر بن حوشب، عبد الرحمن بن غنم، حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ عَلَى نَاقَتِهِ وَأَنَا تَحْتَ جَرَانِهَا وَهِيَ تَقْصَعُ بِجَرَّتِهَا وَإِنَّ لُعَابَهَا يَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيْ فَسَبَعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ وَلَا وَصِيَّةَ لَوَارِثٍ وَالْوَلَدُ لِلْفَرَّاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، شہر بن حوشب، عبد الرحمن بن غنم، حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر خطاب فرمایا۔ میں اس کی گردن کے نیچے کھڑا تھا وہ جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے کندھوں کے درمیان گر رہا تھا میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا۔ پس وارث کے لیے وصیت نہیں۔ لڑکا صاحب فراش کا ہوگا (یعنی جس کی وہ بیوی یا باندی ہے) اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، ابو عوانہ، قتادہ، شہر بن حوشب، عبد الرحمن بن غنم، حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ

قرض وصیت سے پہلے ادا کیا جائے

باب : وصیتوں کے متعلق ابواب

قرض وصیت سے پہلے ادا کیا جائے

حدیث 2197

جلد : جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابواسحاق ہمدانی، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالذَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَأَنْتُمْ تَقْرُونَ الْوَصِيَّةَ قَبْلَ الذَّيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ يُبَدَأُ بِالذَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابواسحاق ہمدانی، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرض وصیت سے پہلے ادا کرنے کا حکم دیا جبکہ تم لوگ قرآن میں وصیت کو پہلے اور قرض کو بعد میں پڑھتے ہو۔ عام علماء کا اس پر عمل ہے کہ وصیت سے پہلے قرض دیا جائے۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابواسحاق ہمدانی، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

موت کے وقت صدقہ کرنے یا غلام آزاد کرنا

باب: وصیتوں کے متعلق ابواب

موت کے وقت صدقہ کرنے یا غلام آزاد کرنا

حدیث 2198

جلد: جلد اول

راوی: بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحق، حضرت ابو حبیبہ طائی

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ الطَّائِيِّ قَالَ أَوْصَى إِلَيَّ أَخِي بِطَائِفَةٍ مِنْ مَالِهِ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقُلْتُ إِنَّ أَخِي أَوْصَى إِلَيَّ بِطَائِفَةٍ مِنْ مَالِهِ فَأَيَّنَ تَرَى لِي وَضَعَهُ فِي الْفُقَرَاءِ أَوْ الْمَسَاكِينِ أَوْ الْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَلَوْ كُنْتُ لَمْ أَعْدِلْ بِالْمُجَاهِدِينَ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الَّذِي يَعْتَقُ عِنْدَ الْمَوْتِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدَى إِذَا شَبِعَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحاق، حضرت ابو حنیبہ طائی کہتے ہیں کہ مجھے میرے بھائی نے اپنے مال کے ایک حصے کی وصیت کی۔ میری ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو میں نے ان سے پوچھا کہ میرے بھائی نے میرے لیے کچھ مال کی وصیت کی ہے۔ آپ کا کیا خیال ہے۔ وہ مال کہاں خرچ کیا جائے۔ فقراء پر مساکین پر یا اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرنے والوں پر۔ فرمایا اگر میں ہوتا تو مجاہدین کے برابر کسی کو نہ دیتا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ مرتے وقت غلام آزاد کرنے والے کی مثال ایسے ہی ہے جیسے کوئی شخص شکم سیر ہو کر ہدیہ بھیجے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی: بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحاق، حضرت ابو حنیبہ طائی

باب

باب: وصیتوں کے متعلق ابواب

باب

حدیث 2199

جلد: جلد اول

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَتْ تَسْتَعِينُ عَائِشَةَ فِي كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكَ فَإِنْ أَحْبَبُوا أَنْ أَقْضِيَ عَنْكَ كِتَابَتَكَ وَيَكُونَ لِي وَلَاؤُكَ فَعَلْتُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ بَرِيرَةَ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَاءَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكَ وَيَكُونَ لَنَا وَلَاؤُكَ فَلْتَفْعَلْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِي فَأَعْتَقِي فَإِنَّا الْوَلَاءُ لِبَنِّ أَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ

مَنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ اشْتَرَطَ مِائَةً مَرَّةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِهِ عَنْ عَائِشَةَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْوَلَاءَ لَيْسَ أَعْتَقَ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ سے نقل کرتے ہیں کہ بریرہ اپنی بدل کتابت میں حضرت عائشہ سے مد لینے کے لیے آئیں جبکہ انہوں نے اس میں سے بالکل کچھ بھی ادا نہیں کیا تھا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا واپس جاؤ اور ان سے پوچھو اگر وہ لوگ پسند کریں کہ میں تمہاری کتابت ادا کروں اور حق ولاء مجھے حاصل ہو تو میں ایسا کروں گی۔ حضرت بریرہ نے یہ بات ان لوگوں کو بتائی تو انہوں نے انکار کیا اور کہا کہ اگر حضرت عائشہ چاہیں تو ثواب کی نیت کر لیں اور حق ولاء ہمیں حاصل ہو تو ہم ایسا کر لیں گے۔ حضرت عائشہ نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے خرید کر آزاد کر دو۔ کیونکہ ولاء اس کے لیے جو آزاد کرے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ ان لوگوں کا کیا حال ہے جو ایسی شرط باندھتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں۔ جو شخص ایسی شرط لگائے گا۔ وہ شرط پوری نہیں کی جائے گی۔ اگرچہ وہ سو مرتبہ ہی کیوں نہ شرط لگائے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت عائشہ سے کئی سندوں سے منقول ہے۔ اہل علم کا اسی حدیث پر عمل ہے کہ ولاء آزاد کرنے والے کے لیے ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ

باب : ولاء اور ہبہ کے متعلق ابواب

ولاء آزاد کرنے والے کا حق ہے

باب : ولاء اور ہبہ کے متعلق ابواب

ولاء آزاد کرنے والے کا حق ہے

راوی: بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أُعْطِيَ الشَّمْنُ أَوْ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى فِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہ کو خریدنے کا ارادہ فرمایا تو اس کے آقاؤں نے ولاء کی شرط رکھ دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ولاء اسی کا حق ہے جو آزاد کرے یا فرمایا جو نعمت کا والی ہو۔ اس باب میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کا اس حدیث پر عمل ہے۔

راوی: بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ولاء کو بیچنے اور ہبہ کرنے کی ممانعت

باب: ولاء اور ہبہ کے متعلق ابواب

ولاء کو بیچنے اور ہبہ کرنے کی ممانعت

حدیث 2201

جلد: جلد اول

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ

الشَّوَرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ وَيُرْوَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ لَوَدِدْتُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ دِينَارٍ حِينَ حَدَّثَ
 بِهَذَا الْحَدِيثِ أَذِنَ لِي حَتَّى كُنْتُ أَقُومُ إِلَيْهِ فَأَقْبِلُ رَأْسَهُ وَرَوَى يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
 عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَهُمْ وَهُمْ فِيهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ وَالصَّحِيحُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ
 عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
 قَالَ أَبُو عِيسَى وَتَفَرَّدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم نے ولاء بیچنے اور ہبہ کرنے سے منع فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اسے صرف عبد اللہ بن دینار کی روایت سے جانتے ہیں۔
 وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ شعبہ، سفیان ثوری اور مالک بن انس بھی
 عبد اللہ بن دینار سے اسے نقل کرتے ہیں۔ شعبہ سے منقول ہے کہ اگر عبد اللہ بن دینار مجھے اس حدیث کو بیان کرتے ہوئے
 اجازت دیں میں ان کی پیشانی چوم لوں۔ یحییٰ بن سلیم نے یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمر رضی
 اللہ عنہما سے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہے لیکن اس میں وہم ہے اور صحیح سند یہ ہے کہ عبید اللہ بن
 عمر، عبد اللہ بن دینار سے اور وہ ابن عمر سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ اس سند سے کئی راویوں نے
 یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے نقل کی ہے اور عبد اللہ بن دینار اسے نقل کرنے میں منفرد ہیں۔

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باپ اور آزاد کرنے والے کے علاوہ کسی کو باپ یا آزاد کرنے والا کہنا

باب: ولاء اور ہبہ کے متعلق ابواب

باپ اور آزاد کرنے والے کے علاوہ کسی کو باپ یا آزاد کرنے والا کہنا

راوی: ہناد، ابو معاویہ، اعمش، حضرت ابراہیم تیمی اپنے والد

حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَقَرُوهُ إِلَّا كِتَابَ اللَّهِ وَهَذِهِ الصَّحِيفَةُ صَحِيفَةٌ فِيهَا أَسْنَانُ الْإِبِلِ وَأَشْيَاءُ مِنَ الْجِرَاحَاتِ فَقَدْ كَذَبَ وَقَالَ فِيهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدِينَةُ حَرَامٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحَدِّثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْبَلَاءُ النَّاسِ أَجْعِلِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْبَلَاءُ النَّاسِ أَجْعِلِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يُسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، حضرت ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا جو شخص یہ گمان کرے کہ ہمارے پاس اللہ کی کتاب اور اس صحیفہ کے سوا اور کوئی کتاب ہے اس نے جھوٹ بولا اس صحیفہ میں اونٹوں کے دانتوں کی دیت اور زخموں کے احکامات مذکور ہیں۔ اسی خطبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مدینہ، حیر (پہاڑ) سے ثور (پہاڑ) تک حرم ہے پس جو کوئی اس میں کوئی بدعت نکالے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور سب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے کوئی فرض و نفل قبول نہیں فرمائے گا اور جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی

باپ کا اولاد سے انکار کرنا

باب : ولاء اور ہبہ کے متعلق ابواب

باپ کا اولاد سے انکار کرنا

حدیث 2203

جلد : جلد اول

راوی : عبد الجبار بن علاء عطار، سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجُبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنُ عَبْدِ الْجُبَّارِ الْعَطَّارُ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فِزَارَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلَوْنَهَا قَالَ حَبْرٌ قَالَ فَهَلْ فِيهَا أَوْرَقٌ قَالَ نَعَمْ إِنَّ فِيهَا لَوْرَقًا قَالَ أَنَّى أَتَاهَا ذَلِكَ قَالَ لَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهَا قَالَ فَهَذَا الْعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد الجبار بن علاء عطار، سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو فزارہ کا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بیوی نے سیاہ لڑکا جنا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا ان کا رنگ کیسا ہے۔ عرض کیا۔ سرخ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا ان میں کوئی سیاہ بھی ہے۔ عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا وہ کہاں سے آگیا۔ اس نے عرض کیا شاید اس میں کوئی رگ آگئی ہو۔ (یعنی اس کی نسل میں کوئی کالا ہوگا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر شاید ہمارے بیٹے میں بھی ایسی کوئی رگ تمہارے باپ دادا کی آگئی ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : عبد الجبار بن علاء عطار، سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا مَسْرُورًا تَبَرَّقَ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ فَقَالَ أَلَمْ تَرَيَ أَنَّ مُجَزَّازًا نَظَرَ أَنْفًا إِلَى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ هَذِهِ الْأَقْدَامُ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى ابْنُ عُيَيْنَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَزَادَ فِيهِ أَلَمْ تَرَيَ أَنَّ مُجَزَّازًا مَرَّ عَلَى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَدْ غَطَّيَا رُءُوسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامُ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَهَكَذَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ احْتَجَّ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي إِقَامَةِ أَمْرِ الْقَافَةِ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ ان کے پاس تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ خوشی سے چمک رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے دیکھا کہ مجرز (قیافہ شناس) نے ابھی زید بن حارثہ اور اسامہ بن زید کو دیکھ کر کہا کہ یہ پاؤں ایک دوسرے سے ہیں، یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ سفیان بن عیینہ اسے زہری سے وہ عروہ سے اور وہ عائشہ سے اس طرح نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے دیکھا کہ مجرز (قیافہ شناس) زید بن حارثہ اور اسامہ بن زید کے پاس سے گزرا جبکہ ان کے سر ڈھکے ہوئے اور پاؤں ننگے تھے۔ مجرز نے کہا کہ یہ پیر ایک دوسرے سے ہیں۔ سعید بن عبد الرحمن اور کئی حضرات نے بھی اسے اسی طرح سفیان سے نقل کیا ہے۔ بعض علماء اس حدیث سے قیافہ لگانے کو درست کہتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہدیہ دینے پر رغبت دلانا

باب: ولاء اور ہبہ کے متعلق ابواب

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہدیہ دینے پر رغبت دلانا

حدیث 2205

جلد: جلد اول

راوی: ازہر بن مروان بصری، محمد بن سواء، ابو معشر، سعید، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَهَادَوْا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تَذْهَبُ وَحَرَّ الصَّدْرِ وَلَا تَحْقِرَنَّ جَارَةً لِحَارَتِهَا وَلَوْ شَقَّ فَرْسُ شَاةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو مَعْشَرٍ اسْمُهُ نَجِيحٌ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ قَبْلِ حِفْظِهِ

ازہر بن مروان بصری، محمد بن سواء، ابو معشر، سعید، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک دوسرے کو ہدیہ دیا کرو۔ ہدیہ دینے سے دل کی خفگی دور ہو جاتی ہے۔ نیز کوئی پڑوسی عورت اپنے پڑوس میں رہنے والی عورت کو بکری کا کھر دیتے ہوئے بھی نہ شرمائے (یعنی حقیر چیز کا بھی ہدیہ دیا جاسکتا ہے) یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اور ابو معشر کا نام نہج ہے اور یہ بنو ہاشم کے مولی ہیں۔ بعض اہل علم ان کے حافظہ پر اعتراض کرتے ہیں۔

راوی: ازہر بن مروان بصری، محمد بن سواء، ابو معشر، سعید، حضرت ابو ہریرہ

ہدیہ یا ہبہ دینے کے بعد واپس لینے کی کراہت کے متعلق

باب : ولاء اور ہبہ کے متعلق ابواب

ہدیہ یا ہبہ دینے کے بعد واپس لینے کی کراہت کے متعلق

حدیث 2206

جلد : جلد اول

راوی : احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، ازرق، حسین مکتب، عمرو بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْبُكْتَبِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يُعْطَى الْعَطِيَّةُ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَالْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَائِلًا ثُمَّ عَادَ فَرَجَعَ فِي قَيْئِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، ازرق، حسین مکتب، عمرو بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہدیہ دے کر واپس لینے والے کی مثال اس کتے کی سی ہے کہ جو خوب کھا کر پیٹ بھر اور قے کر دے پھر دوبار اپنی قے کھانے لگے۔ اس باب میں حضرت ابن عباس اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، ازرق، حسین مکتب، عمرو بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : ولاء اور ہبہ کے متعلق ابواب

ہدیہ یا ہبہ دینے کے بعد واپس لینے کی کراہت کے متعلق

حدیث 2207

جلد : جلد اول

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، حسین عمر بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ
وَابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعَانِ الْحَدِيثَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يُعْطِيَ عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطَى وَلَدَهُ وَمِثْلُ
الَّذِي يُعْطَى الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَمِثْلِ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبَعَ قَائِلٌ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْبِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ
حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ الشَّافِعِيُّ لَا يَحِلُّ لِمَنْ وَهَبَ هَبَةً أَنْ يَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فَلَهُ أَنْ يَرْجِعَ فِيمَا أُعْطِيَ وَلَدَهُ وَاحْتَجَّ بِهَذَا
الْحَدِيثِ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، حسین عمر بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم مرفوعاً نقل کرتے ہیں کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کے لیے ہدیہ دینے کے بعد واپس لینا حلال نہیں۔ ہاں البتہ باپ اپنے بیٹے کو چیز
دینے کے بعد واپس لے سکتا ہے اور جو شخص کوئی چیز دے کر واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو کھا کر پیٹ بھرنے کے
بعد قے کرے اور دوبارہ اسے کھانے لگے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ امام شافعی اس حدیث سے استدلال کرتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں
کہ باپ کے علاوہ کسی شخص کو ہدیہ دینے کے بعد واپس لینا حلال نہیں۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، حسین عمر بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم